Provincial Assembly of West Pakistan

Debates

6th February, 1969.

18th Ziq'ad, 1388 A.H.

Vol. VIII—No. 25

OFFICIAL REPORT

REFERENCE BOOK
Not to be Issue

REFERENCE BOOK
Not to be Issue

CONTENTS

Thursday, the 6th February, 1969.	Page.
Recitation from the Holy Qur'an	4895
Starred Questions and Answers	4896
Short Notice Questions and Answers	4939
Answers to Starred Questions laid on the Table ...	4948
Unstarred Questions and Answers	4963
Adjournment Motions :—	
Lathi Charge by Police on a Student Procession near Lahore Hotel	4966
Lathi Charge by Police inside the premises of F. C. College, Lahore	4967
Private Members Business :—	
Resolution :—	
Revocation of Proclamation of Emergency by the Central Government	4968

Printed by Evergreen Press, Lahore

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

EIGHTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Thursday, the 6th February, 1969.

پنج شنبہ ۔ 18 ذیقعد 1388ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9-00 a.m. of the clock. Mr. Deputy Speaker, Mr. Ahmad Mian Soomro in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi. (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ
فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۡ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۡ وَلَمْ يُصِرُّوْا
عَلٰي مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ
جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝

پ ۴ ؛ س ۲ ؛ ع ۵ ؛ آیات ۱۳۲ تا ۱۳۶

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے اور اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور اس جنت کی طرف جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے جو خدا سے ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ وہ جن کا حال یہ ہے کہ خوشحالی اور تنگدستی دونوں میں (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو پی جاتے ہیں اور لوگوں کے قصور معاف کر دیتے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور وہ جب کوئی گناہ کرتے یا اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے اور وہ جان بوجھ کر اپنے [illegible] ہیں۔ ایسے لوگوں کا صلہ پروردگار کی طرف سے بخشش اور باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں [illegible] ہمیشہ رہیں گے اور اچھے کام کرنے والوں کا بدلہ بہت اچھا ہے۔

صدق اللہ العلی العظیم

REFERENCE BOOK
Not to be Issue

Starred Questions and Answers

Mr. Deputy Speaker. Now the Question Hour. Mr. Hamza.

GAZETTED AND NON-GAZETTED POSTS ON TEACHING SIDE IN EDUCATION DEPTT.

*13997. **Mr. Hamza :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the total number of (*i*) gazetted and (*ii*) non-gazetted posts on the teaching side of schools and colleges under the Education Department Government of West Pakistan, separately;

(*b*) the number af vacancies, including leave vacancies, in the gazetted and non-gazetted cadre, separately on the teaching side of schools and colleges under the Education, Department, separately, on the 31st of January, 1968 as well as on the last date of every month since 30th June, 1967 ?

Parliamentary Secretary—(Sardar Mohammad Ashraf Khan) : (*a*) (*i*) Total number of gazetted posts on teaching side of schools ... 797

Total number of gazetted posts on teaching side of colleges ... 3236

(*ii*) Total number of non-gazetted posts on teaching side of schools ... 44602

Total number of non-gazetted posts on teaching side of colleges ... 175

Note—The above figures are approximate and is they stood on 31st January, 1968.

(*b*) Number of vacancies including leave vacancies :—

Date	*Gazetted*		*Non-gazetted*	
	Schools	Colleges	Schools	Colleges
On 31st January 1968	39	472	514	3
On 30th June, 1967	17	396	678	8
On 31st July, 1967	20	418	748	8
On 31st August, 1967	23	445	855	8
On 30th September, 1967	39	475	856	4
On 31st October, 1967	39	470	731	9
On 30th November, 1967	40	477	581	9
On 31st December, 1967	42	490	500	8

Mr. Deputy Speaker. The answer is lengthy, any supplementary ?

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ انہوں نے جو جواب دیا ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ دسمبر 67 تک مختلف جگہوں پر کالجوں میں 490 گیزیٹڈ آسامیاں خالی تھیں ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جب ہزاروں ٹرینڈ ٹیچرز اور ہزاروں لیکچرارز روزگار کی خاطر مارے مارے پھر رہے ہیں تو یہ آسامیاں کس طرح خالی رہ گئی ہیں ؟

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ جناب والا ۔ دو قسم کی vacancies ہوتی ہیں ایک تو گیزیٹڈ اور دوسری نان گیزیٹڈ ہوتی ہیں ۔ ان میں Leave vacancies کی آسامیاں بھی شامل ہیں ۔ جب لیکچرارز یا سکول ماسٹر تین ماہ کی چھٹی پر چلے جائیں تو ان کی جگہ پر کوئی آدمی مقرر نہیں کیا جاتا ۔ ان کی چھٹی جب تین ماہ سے زائد ہوتی ہے تو ان کی جگہ دوسرا آدمی مقرر کیا جاتا ہے ۔ اگر یہ دیکھا جائے تو جہاں تک سکولوں کا تعلق ہے تو یہ 1.1 سے 1.9 فیصدی تک آسامیاں خالی ہیں ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ سکولوں میں گیزیٹڈ ٹیچروں کی آسامیاں دسمبر 67 کے آخر تک جو خالی ہیں وہ 42 ہیں ۔ ان میں سے آپ کے جو ٹیچر رخصت پر چلے جاتے ہیں ان کی

کتنی آسامیاں خالی ہیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری (سردار محمد اشرف خان) ۔ جناب والا ۔ آپ توجہ فرمائیں کہ سکولوں میں teaching side پر 797 آسامیاں خالی ہیں ۔ جس نکتہ کی طرف معزز ممبر نے اشارہ کیا ہے وہ میں عرض کرتا ہوں ۔ دسمبر 1967 میں ہمارے پاس جو آسامیاں خالی تھیں وہ 42 تھیں ۔ جیسا کہ ابھی فاضل وزیر تعلم نے فرمایا ہے جہاں تک اسکول کا تعلق ہے اس میں جگہیں خالی نہیں ہیں یہ leave vacancies ہیں جن کو بتایا گیا ہے۔ فی الحال اسکول سیٹ پر کوئی خالی جگہ نہیں ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ 31 دسمبر 1968ء کو کالجوں میں جو 472 ۔ خالی اسامیوں کا ذکر اس سوال میں آپ نے کیا ہے۔ تو کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ ان میں سے کتنی ایسی خالی اسامیاں ہیں جو کسی شخص کی چھٹی پر چلے جانے سے معرض وجود میں آئی ہیں ۔ کیا اس وقت بھی اور دو مہینے پہلے بھی خالی اسامیوں کی تعداد اتنی ہی تھی ؟

وزیر تعلیم ۔ جہاں تک کالج سیٹ کا تعلق ہے اس ہاؤس میں بار بار کہا جا چکا ہے کہ جو موجودہ طریقہ کار ہے ۔ وہ پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ ہی جگہیں پر کی جاسکتی ہیں اور پبلک سروس کمیشن ہی ad hoc basis پر تقرریاں کرتا ہے اور پھر وہ ہمیں لیکچرار کی فہرست بھیجتا ہے جہاں تک محکمہ تعلیم کا تعلق ہے ۔ ہمارا اس کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ہے اور میں یہ چیز گورنر صاحب کے نوٹس میں لا چکا ہوں کہ اگر ہمیں پبلک سروس کمیشن کے پاس نہ جانا پڑا تو یہ خالی جگہیں انشاء اللہ تعالیٰ پر کی جاسکتی ہیں ۔ البتہ میں اس وقت حمزہ صاحب کے سوال کا جواب دینے سے قاصر ہوں کہ اس میں leave vacancies کی جگہیں کتنی ہیں اور خالی جگہیں کتنی ہیں۔ If he asks for it, I could furnish this information at a later stage because it is very very difficult to say off-hand.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ طریقہ کار جو آپ نے کوئٹہ میں اختیار کر رکھا ہے اس کی

اجازت آپ کو کس نے دی تھی اور کیا وہ ایسی اجازت دینے کا مجاز تھا یا نہیں ؟

وزیر تعلیم ۔ یہ اجازت گورنر صاحب نے دی تھی جب میں نے ان کی خدمت میں عرض کیا کہ جو طریقہ کار کوٹہ میں اختیار کیا گیا ہے اگر وہ سارے مغربی پاکستان میں اختیار کیا جائے تو یہ کمی پوری ہو جائیگی ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب وزیر تعلیم نے ابھی فرمایا ہے کہ جناب گورنر صاحب نے اپنے خصوصی اختیارات استعمال کر کے کوٹہ ریجن میں یہ طریقہ اختیار کرنے کا حکم محکمہ تعلیم کو دیا تھا تو کیا میں وزیر تعلیم سے پوچھ سکتا ہوں ۔ ویسے اردو میں عام طور پر کہا جاتا ہے کہ آدمی خیرات اپنے گھر سے شروع کرتا ہے تو جناب گورنر صاحب نے اپنے گھر کو ہی خیرات دینا شروع کی ہے ۔ کیا یہ خیرات ہمیں بھی وہ جلد دیدیں گے جو کہ لوگ بھوکوں نہ مرجائیں اور اگر لوگ بھوک سے مرنے لگے اور بعد میں انہوں نے رحم کیا تو پھر یہ بیکار ہوگا ؟

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ کبھی خیرات کا اس میں سوال پیدا نہیں ہو سکتا وہ پسماندہ علاقہ ہے اور اس علاقہ سے وہاں کوئی نہیں جاتا حتیٰ کہ پبلک سروس کمیشن نے ad hoc appointments بھی کر دیں مگر کوئی وہاں جانے کے لئے تیار نہ ہوا اور لوگوں کی بھی کوشش ہوتی ہے کہ سنٹر ریجن میں ہی نوکری مل جائے ۔ میں یہاں تک عرض کرنے کے لئے تیار ہوں کہ فرنٹیئر کےعلاقہ کے لوگ بھی وہاں جانے کے لئےتیار نہیں ہوتے ۔ تو پھر ہماری یہ کوشش رہی کہ لوکل talent ہی مل جائے جن سے یہ خالی اسامیاں پر کی جائیں تو یہ تجربہ کامیاب رہا ۔

PRIMARY SECTION OF GOVERNMEN HIGH SCHOOL, CHAUBURJI GARDENS ESTATE, LAHORE.

***14002. Mr. Hamza :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Primary Section of the

Government High Schools, Chauburji Gardens Estate, Lahore, has not been provided with any class room with the result that students of this Section have to sit on the ungrassy plots situated near the building of the said High School and they have to discontinue their studies when it is raining ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to provide shelter to the primary section of the said school; if so when ?

Parliamentary Secretary—(Sardar Mohammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes. But the Primay School children are provided with mats to sit on.

(*b*) Yes. During the current financial year, two additional class rooms are being provided to this Schools.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب سپیکر ۔ جہاں تک میرا خیال ہے یہ سکول کئی سالوں بنایا گیا ہے ۔ لیکن یہ اپنے جواب میں فرماتے ہیں کہ پرائمری سکولوں کے طلبہ کے لئے وہاں پر کوئی جگہ نہیں ہے ۔ یہ اس سکول کا ذکر ہے جو لاہور میں جہاں گورنر رہتا ہے ۔ جہاں وزیر صاحب رہتے ہیں جہاں پر ان کا عملہ رہتا ہے ۔ تو کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ ان علاقوں کے اسکولوں کا کیا حال ہوگا جو دور دراز ہیں جہاں وزیر تعلیم اور محکمہ تعلیم کا کوئی افسر نہیں پہنچ سکتا ؟

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ 1964ء میں اس سکول کی بلڈنگ تین لاکھ روپے سے بنائی گئی تھی ۔ لیکن وہ مکمل نہ ہو سکی ۔ پھر یہ خیال کیا گیا کہ جو تین لاکھ روپے کی رقم اس پر خرچ کی گئی ہے ۔ اگر اس پر مزید خرچ کیا گیا تو دوسرے جو پسماندہ علاقہ ہیں وہ یہ محسوس کریں گے کہ سارا کام اسی شہر میں کیا جا رہا ہے ۔ اور روپیہ اسی شہر میں خرچ کیا جا رہا ہے تو اس کو روک دیا گیا اور جو زیادہ pressing demands تھیں ان کی طرف توجہ مبذول کی گئی اب یہ کوشش کی جارہی ہے کہ اس بلڈنگ میں دو کمرے اور بنا دئے جائیں تاکہ جو لڑکے برآمدے میں بیٹھ کر پڑھتے ہیں

انہیں کمروں میں بیٹھ کر پڑھائی کی سہولت مہیا ہو جائے ؟

مسٹر حمزہ - عام تاثر یہ ہے کہ عام آبادی کے مڈل سکولوں کے مقابلے میں ہماری حکومت انگریزی ذریعہ تعلیم کے اسکولوں کو زیادہ اہمیت دیتی ہے اور آپ ان سکولوں کو 75 لاکھ روپیہ سالانہ گرانٹ بھی دیتے ہیں جہاں دولت مند لوگوں کے بچے تعلیم حاصل کرتے ہیں - تو کیا یہ مناسب نہیں ہے کہ ان رقومات کو کم کر کے ان اسکولوں پر خرچ کریں جہاں غریبوں کے بچے تعلیم حاصل کرتے ہیں ؟

وزیر تعلیم - جہاں تک گورنمنٹ سکولوں کا تعلق ہے کافی روپیہ ان کو گرانٹ کے طور پر دیا جاتا ہے - جیسا کہ میں نے عرض کیا کہ تین لاکھ روپیہ سے ان کے لئے ایک سکول کی بلڈنگ بنائی گئی - اس کے بعد 1956ء میں کچھ خرچ نہیں کیا گیا اور 68-1967ء میں بھی اسی واسطے کچھ نہیں خرچ کیا گیا کہ pressing demands اور علاقوں کی زیادہ تھیں تو یہ مناسب سمجھا گیا کہ جس اسکول پر 1964ء میں تین لاکھ روپیہ خرچ کیا جا چکا ہے اس پر اب مزید نہ خرچ کیا جائے - اب اس سال ہماری یہ کوشش ہے کہ اس کے لئے دو اور کمرے بنا دئے جائیں تاکہ وہاں بچے اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں -

مسٹر حمزہ - پوائنٹ آف آرڈر - جناب اسپیکر اردو میں کہا جاتا ہے کہ سوال گندم جواب جو - میں نے عرض کیا تھا کہ آپ مجھے بتائیں کہ اتنی بڑی رقم جو آپ انگریزی ذریعہ تعلیم کے اسکولوں کو بطور گرانٹ دیتے ہیں جہاں دولت مندوں کے بچے تعلیم پاتے ہیں تو کیا یہ بہتر نہیں ہے کہ یہ رقم ایسے اسکولوں کو دی جائے جہاں غریبوں کے بچے تعلیم پاتے ہیں - آپ نے اسکا جواب ہی نہیں دیا -

وزیر تعلیم - حمزہ صاحب کو جناب یہ معلوم ہونا چاہئے کہ جتنے گورنمنٹ اسکول ہیں ان کو گرانٹ زیادہ ملتی ہے بہ نسبت ان اسکولوں کے جہاں انگریزی ذریعہ تعلیم ہے اور اس اسکول کے ضمن میں میں نے یہ عرض

کیا ہے کہ 1964ء میں اس کی عمارت پر تین لاکھ روپیہ خرچ کیا گیا تھا ۔

صید عنایت علی شاہ ۔ جناب اسپیکر۔ آٹھ دس دن کا واقعہ ہے کہ نوشہرہ میں ایک اسکول کے بچوں کا جلوس نکلا اس میں ایک 6 ۔ سال کا طالبعلم بچہ بھی تھا جو پہلی جماعت میں پڑھ رہا تھا وہ ننگے پاؤں تھا سر پر اس کے ٹوپی نہیں تھی اور اس کی ناک بہہ رہی تھی ۔ جب اس سے پولیس نے پوچھا کہ تم کیا کرتے ہو تو اس نے کہا کہ ہمارے اسکول میں چٹائیاں نہیں ہیں ۔ آپ اندازہ کیجئے ۔ تو کیا میں وزیر صاحب سے یہ پوچھ سکتا ہوں کہ آپ نے کیا یہ اہتمام کیا ہے کہ صوبے کے تمام پرائمری سکولوں میں چٹائیاں فراہم کی جائیں؟

Mr. Deputy Speaker. It does not arise out of this question.

FURNITURE FOR PRIMARY AND MIDDLE SCHOOLS HALLA IN HYDERABAD DIVISION

*14281. **Mr. Muhammad Umar Qureshi** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the amount spent on the purchase of furniture for primary and middle schools by the District Inspector of Schools, Halla, in Hyderabad Division during the period from 1962 to 1968 ;

(*b*) the procedure adopted for the purchase of the said furniture alongwith the dates of payment of the price of the furniture ;

(*c*) whether it is a fact that the payment of the party concerned was made at the fag end of the years; if so, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary. (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*)

Name of year		Amount Spent on Purchase of Furniture				Date of Payment		
		Primary	Mulla	Middle		Primary	Mulla	Middle
		Rs.	Rs.	Rs.				
1962-63 ...		4,578	955	1,000		3-2-63	24-6-63	29-6-63
1963-64 ...		4,962.50	1,000	16,697		30-6-64	30-6-64	30-6-64
1964-65 ...	(1)	15,000	2,000	30,000	(1)	3-3-65	30-6-65	3-3-65
	(2)	25,000	...	10,000	(2)	3-3-65	...	3-3-65
1965-66 ...		5,690	1,100	...		30-6-66	30-6-66	...
1966-67 ...	(1)	12,888	2,870	6,245	(1)	29-6-67	30-6-67	28-6-65
	(2)	4,325	...	...	(2)	28-6-67	...	...
	(3)	7,835	...	...	(3)	28-6-67	...	...
1967-68 ...		23,500	3,000	10,000		29-6-68	29-6-68	29-6-68

(*b*) The purchase of the furniture covering the above amounts was made by the District Inspector of Schools, Halla by calling tenders/quotations which were approved by the competent authority. The dates of the payment of the price of the furniture are given in the table shown agains (*a*) above.

(*c*) Yes. It is a fact that the payment to the concerned parties were made at the end of years because a number of formalities were to be observed before doing so.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں آپ کی توجہ 1933-64 کی طرف دلاتا ہوں ۔ انہوں نے پرائمری اور مڈل سکولوں کے لیے فرنیچر خریدا ہے اور اس کی ادائیگی 30-6-1964 کو کی گئی ہے ۔ آپ نے اس فرنیچر کا possession کب لیا تھا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری (سردار محمد اشرف خان) ۔ جناب والا ۔ یہ سیدھا سا مسئلہ ہے کہ جب گورنمنٹ کے محکموں میں فرنیچر کی ضرورت ہوتی ہے تو اس کا طریقہ کار یہ ہوتا ہے کہ اس کے لیے quotation اور ٹنڈر مانگے جاتے ہیں ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ آپ نے کس تاریخ کو possession لیا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ میں اس کی تاریخ کے متعلق عرض نہیں کر سکتا کہ کس تاریخ کو آ کر دیا گیا تھا اور کب possession لیا گیا ۔ اس کے لیے ایک ضابطہ ہوتا ہے اس کے لیے جو formalaties ہوتی ہیں ان کو پورا کر کے آرڈر دیا جاتا ہے اور پھر سامان مہیا کیے جانے کے بعد اس مال کا سرٹیفیکیٹ furnish کیا جاتا ہے۔ جس کے لیے آرڈر دیا گیا تھا پھر اس کے بعد ادائیگی کی جاتی ہے ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ میرا خیال ہے کہ ان لوگوں کے ساتھ زیادتی کی جاتی ہے جو اس سے پہلے سوال کیا گیا ہے اس سے یہ واضح

ضمنی سوال بنتا ہے کہ یہ سامان انہوں نے کس تاریخ کو لیا تھا میں سمجھتا ہوں کہ میں اس ضمنی سوال کے کرنے میں حق بجانب ہوں کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ آپ نے بے انصافی سے کام لیا ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ میں ان کی خدمت میں یہ عرض کر رہا تھا کہ یہ گرانٹ سکولوں کو اس وقت دی جاتی ہے جب صوبائی حکومت بجٹ منظور کرتی ہے اور اس کے بعد ایلوکیشن ہوتی ہیں ۔ فائننس ڈیپارٹمنٹ سے محکمہ تعلیم کو رقوم ملتی تو وہ ریجنل بنیادوں پر دی جاتی اس کے علاوہ کئی مراحل ہوتے ہیں اور یہ تمام چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو وقت لیتی ہیں ۔ بسا اوقات روپیہ پہنچتے پہنچتے چار پانچ ماہ لگ جاتے ہیں ۔ پھر ٹینڈرز لیے جاتے اور اس میں کچھ وقت لگ جاتا ہے کچھ نہ کچھ تاخیر کا ہونا لازمی ہوتا ہے ۔ کیونکہ وجوہات اوپر بیان کیے گئے ہیں ویسے اگر کسی کیس میں تاخیر اور غیر معمولی تاخیر ہوئی ہو تو آپ حکومت کے نوٹس میں لاسکتے اور اس کے متعلق ہدایات جاری کر دی جائیں گی ۔

مسٹر ولی محمد تالپور ۔ ایک دفعہ روپیہ کی ادائیگی 29 جون 1963 کو کی گئی۔ میں دریافت کرتا ہوں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بہت ساری ادائیگی جون کے مہینہ میں ہوتی ہیں ۔ اس کی کیا وجوہات ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ وہ اس لیے کہ جون 1963 میں (مالی سال) ختم ہوا تھا ۔

Mr. Wali Muhammad Khan Talpur : Then you refer to 1964-65. That payment has been made 3-3-1964

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ یہ روپیہ ان کو دو تین مہینے پہلے ادا کیا گیا جس کے متعلق میں سمجھتا ہوں کہ صورت حال ایسی ہی ہو گی کہ مال جلدی گیا ہوگا اور formalities ایک دو ماہ قبل طے پا گئی ہوں گی ۔

سید ہنایت علی شاہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں سمجھتا ہوں کہ غیر معمولی تاخیر ہو جاتا ہے کیا وزیر صاحب مجھے دریں بارہ بتا سکتے ہیں کہ وہ ہدایات

جاری کردیں گے ۔ تا کہ غیر معمولی دیر نہ ہو ؟

وزیر تعلیم ۔ در اصل جناب والا ۔ طریق کار میں کئی قسم کی مشکلات در پیش ہوتی ہیں ۔ ہم خود اس چیز کو محسوس کرتے ہیں کہ دیر ہو جاتی ہے کیونکہ دفتری نظام میں جو طریق کار ہے اس میں بعض مشکلات ہیں جن کی وجہ سے دیر ہو جاتی ہے ۔ ٹینڈرز کال کرتے ہیں پھر سامان آتا ہے پھر وہ بیک وقت خریدا بھی نہیں جاتا ۔ پھر سرٹیفیکیٹ دیا جاتا ہے کہ سامان منگایا گیا ہے ۔

مسٹر ولی محمد تالپور ۔ جناب والا ۔ جیسا کہ سٹیٹمنٹ سے ظاہر ہے کہ پرائمری اور مڈل سکولوں کو رقوم دی گئی ہیں لیکن بعض سکول ایسے بھی ہیں جن کو ایک دفعہ بھی کوئی رقم نہیں دی گئی ۔ تو میں دریافت کرتا ہوں کہ اس طرح کا امتیازی سلوک کیوں برتا جاتا ہے ؟

وزیر تعلیم ۔ جی نہیں امتیازی سلوک کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔

GRANT-IN-AID TO PRIVATE RECOGNISED HIGH SCHOOLS IN RAWALPINDI DIVISION AND SARGODHA DIVISION

***14434. Mr. Hamza:** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the yearwise amount of grant-in-aid allocated to private recognised High Schools in Rawalpindi Division and Sargodha Division, separately from 1964-65 to 1967-68 alongwith the number of such schools in each division during each of the said years;

(*b*) in case, the amount of grant-in-aid given to any of the said Divisions which have higher number of private recognised High Schools than the other was less during the said year especially during the year 1967-68 reasons, therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) :(*a*)

Year	*Rawalpindi Division*		*Sargodha Division*	
	No. of Schools which received grant-in aid	Amount of grant-in-aid	No. of schools which received grant-in aid	Amount of grant-in aid
		Rs.		Rs.
1964-65 ...	69	3,99,000	62	2,02,350
1965-66 ...	78	3,56,560	64	,49,150
1966-67 ...	86	3,62,800	66	2,27,690
1967-68 ...	96	4,21,500	70	2,77,000

(*b*) Does not arise.

سید عنایت علی شاہ - سب سے پہلے آپ کی توجہ دی گئی سٹیٹمنٹ کی طرف دلاتا ہوں - 1964-65 میں پنڈی ڈویژن میں 69 سکول اور ان کو جو گرانٹ دی گئی ہے وہ 3 لاکھ 99 ہزار ہے یعنی 57 ہزار فی سکول کو دیا گیا ہے - سرگودھا ڈویژن میں 22 سکول ہیں جب ان کا حساب کرتے ہیں تو 45 ہزار فی سکول بنتا ہے- میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ ایک ہی قسم ہیں لیکن گرانٹ میں اتنا زبردست فرق کیوں ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - پوزیشن یہ ہے کہ گرانٹ شیڈول کے مطابق دی جاتی ہے اور سکولوں کا مختلف معیار ہوتا ہے - ہر ایک کے لیے ضابطہ کار موجود ہے کچھ دیگر مسائل بھی ہوتے - جنکو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے اور گرانٹ دی جاتی ہے -

The Divisional Inspectors of Schools recommend that this amount should be so much.

Mr. Deputy Speaker : Is it not a rule that whatever may be the expenditure you given certain percentage of the previous year ?

Minister for Education : Yes, 75% of the previous Expenditure.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - میں انتہائی وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ سرگودھا ڈویژن میں سکولوں میں طلبا کی تعداد راولپنڈی کے سکولوں کے لڑکوں کی تعداد سے بہت زیادہ ہے - کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ اس وقت انتظامیہ کا ڈھانچہ اس حد تک بیکار ہو چکا ہے کہ جس صدر مقام پر صدر دفتر موجود ہوتا اس کے گردونواح کے لوگوں کو فائدہ پہنچتا ہے اور دور دراز علاقے گھاٹے میں رہتے ہیں ؟ یہ چیز میں نے جناب وزیر تعلیم کی خدمت میں حاضر ہو کر خود پیش کی تھی -

Mr. Deputp Speaker : That does not arise from this question.

سید عنایت علی شاہ - میں جناب وزیر تعلیم سے پوچھنا چاہتا کہ گرانٹ دیتے وقت آپ کن امور کہ ملحوظ رکھتے ؟

پارلیمنٹری سکریٹری - میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ یہ جو گرانٹ دی جاتی ہے وہ ہمارے ایجوکیشن کوڈ کے مطابق ہوتی ہے -

سید عنایت علی شاہ - جناب اسپیکر جیسا کہ جواب سے ظاہر ہے کہ سرگودھا ڈویژن کے سکولوں کو گرانٹ کم دی گئی ہے اور پنڈی ڈویژن کے سکولوں کو زیادہ دی گئی ہے حالانکہ سرگودھا کے طلبا کی تعداد زیادہ ہے کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ اس کی کیا وجوہات ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - یہ درست کہ سرگودھا کی آبادی زیادہ لیکن وہاں کے مسائل بہت زیادہ ہیں اگر حمزہ صاحب دونوں ڈویژنوں کے وسائل کا مقابلہ کریں تو خود بخود سمجھ جائیں گے - رولز کے مطابق جو فیصلہ کیا گیا ہے وہ مناسب ہے -

سید عنایت علی شاہ - جناب سپیکر - اعدادو شمار کو دیکھنے پر ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ وہاں بے انصافی ہو رہی ہے - کیا درین بارہ منسٹر صاحب کوئی تحقیقات فرمائیں گے کہ سرگودھا ڈویژن کو زیادہ گرانٹ ملے ؟

وزیر تعلیم - سرگودھا ایک بارانی علاقہ ہے اور دوسرے نہری بھی ہے اور وہاں کے لوگ خوشحال بھی ہیں -

مسٹر حمزہ - آپ کے کہنے سے خوشحال نہیں ہوتے -

وزیر تعلیم - جناب والا - دنیا جانتی ہے کہ سرگودھا کی زمین بہت اچھی ہے زرخیز ہے - پنڈی کا علاقہ نہری نہیں ہے صرف بارانی علاقہ ہے اور وہاں کے لوگ غریب ہیں - پانی کی بہت تکلیف ہے تو اس لیے چونکہ وہاں وسائل کی کمی ہے زیادہ گرانٹ دی جاتی ہے -

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - کیا حصول انصاف کی خاطر منسٹر صاحب درین بارہ تحقیقات فرمائیں گے اور اس ہاؤس کو مطلع کریں گے ؟

وزیر تعلیم - جناب عالی - جیسا میں ابھی عرض کر چکا ہوں کہ یہ عین انصاف ہے کہ غریب کی زیادہ امداد کی جائے -

---

BUILDING OF THE EDUCATION INSTITUTIONS IN HYDERABAD

***14640. Mr. Muhammad Umar Qureshi :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the amount allocated by Government for the construction of buildings of the educating institutions in Hyderabad Division during 1964-65, 1965-66 and 1966-67 respectively, the amount spent therefrom and the reasons for saving if any ;

(*b*) locals of the new buidings which were constructed out of the said fund alongwith expenditure incurred on each building ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Reply is given in Appendix 'A'

(*b*) Reply is given in Appendix 'B'

Mir. Muhammad Khan Talpur : Sir, in appendix 'B' in the year 1965-66, an amount of Rs. 400 /- was allocated and the

*Please see Annexure I at the end.

entire amount has been saved without expenditure. May I know the reasons ?

Mr. Deputy Speaker : What page are you referring to ?

Mir Muhammad Khan Talpur : 1965-65, appendix 'B'.

Mr. Deputy Speaker : What page ?

Mir Muhammad Khan Talpur : They have not given pages. I am sorry about it.

Mr. Deputy Speaker : There are pages on this Mir Sahib. 1965-66 did you say ?

Mir Muhammad Khan Talpur : Yes Sir. Page 8.

Mr. Deputy Speaker : What was your question ?

Mir Muhammad Khan Talpur : My question is that budget allotment under item 1 was Rs. 14,000/ and the saving is also 14,000. This means that no amount was spent at all.

Parliamentary Secretary : The reason is given in the last portion that the P. W. D. has surrendered this amount.

Mr. Deputy Speaker : He wants to know that why it was surrendered ; Why did they not spend the money ?

Parlimentary Secretary : Most probably it was due to the Emergency, I am not sure but most probably this might be one of the cuts which were made due to Emergency.

Mir Muhammad Khan Talpur : I am pointing out that in when ever in other cases the Emergency did not arise, only in this single case the Emergency arose.

Mr. Deputy Speaker : He asked you the reasons for the savings. Saying that the amount is surrendered is not the reason for savings.

Parliamentary Secretary : The reasons are already given,

Mr. Deputy Speaker : He wants to know why was the amount surrendered. Why it was not spent when it was sanctioned for this building.

Parliamentary Secretary : P. W. D. surrendered the amount and I am not in a position to reply at the momoent.

Mr. Deputy Speaker : You should be in a position when you get notice for the quetion. According to to questions the reasons are given in the answer. What are the reasons ?

Parliamentary Secretary : They could not utilize it. Sometimes there are certain provisions that people of the Ilaqa promise some land or some aid but the land is not given, and there are so many complications that the amount cannot be utilized because the other requirements are not fulfiled. Education Department gave Rs. 14,000 to the Public Works Depatment which is the executing agency in the matter of construction of buildings and the reason given is that P. W. D. authorites surrendered this amount. Now what was the whole back-ground of the case, I am not in a position to give specific answer.

Mr. Dupty Speaker. That is not the reason. They want to know the reason why it was surrendered, saying that the amount was surrendered is not a satisfactory answer.

Parliament Secretary : P. W. D. authorities could not utilize this money.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب عالی ۔ جس علاقہ سے یہ تعلق رکھتا ہے یہ پسماندہ علاقہ ہے ۔ آپ اس امر سے واقف ہیں کہ پسماندہ علاقہ کے لئے یہ انتہائی مشکل کام ہے مغربی پاکستان کی گورنمنٹ کے لئے یہ انتہائی غیر مناسب ہے کہ وہ اس علاقہ کے لئے 14 ہزار کی رقم منظور کرے ۔ اور وہ استعمال نہ ہو ۔ اگر وہ رقم استعمال نہیں ہوئی تو کیا محکمہ تعلیم کا فرض نہیں تھا کہ وہ اس کے خلاف شکایت کرتے ؟

Mr. Duputy Speaker : This question will be repeated for the next turn and the Member must give reasons why the amount was not spent.

Minister for law : It is for the P.W.D. Department to reply to this question.

Mr. Deputy Speaker : This question will be repeated for the next turn and the Member must give reasons.

Parliamentary Secretary : Sir, I want to bring to you notice one thing that amounts which are allocated and which are placed at the disposal of the P.W.D. do not lapse at all. This amount will be utilized by the P.W.D. for the specific purpose.

Syed Inayat Ali Shah : Under what rule ?

Mr. Deputy Speaker : Please be sure what you have said about.

Parliamentary Secretary : But that is the information that I have been supplied.

Mr. Deputy Speaker : You can ask the Finance Secretary.

Minister for Education : It does not lapse.

Mir Muhammad Khan Talpur : In view of the explanation given by the Hon'ble Parliamentary Secretary, my next question is that has this amount been utilized in the next year ? This was for 1965-66 and if it had not lapsed, has it been spent again in 1968-69.

Parliamentary Secretory : I cannot say.

Mr. Deputy Speaker : All right this question will be repeated for the next turn. Next question Mr. Umar Qureshi.

BUILDINGS FOR NEW PRIMARY SCHOOLS IN HYDERABAD DIVISION

*14641. **Mr. Muhammad Umar Qureshi** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the number of new Primary School opened by Government in Hyderabad Division during the period from 1964 to 1968.

(*b*) whether the buildings of these schools were constructed if so, the total expenditure incurred thereon;

(*c*) In case they are functioning in rented buildings, their annual rent;

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) 327.

(*b*) According to Section 24 of the West Pakistan Primary Education Ordinance, 1962, the responsibility for the provision and maintenance of primary school building rests with the local bodies concerned. However, in special and backward areas, the buildings are provided by Government. Out of 327 schools, the buildings were provided to 50 schools by Government at a cost of Rs. 1,25,650/-

(*c*) Most of the schools are running in rent free buildings provided by the Union Councils or the localities concerned. Only 6 schools in Hyderabad town are housed in rented buildings as no rent free accommodation has yet been provided by the Municipal Committee, Hyderabad. The annual rent for all these schools is Rs. 9,000/-.

Mir Muhammad Khan Talpur : Point of order Sir. The answer has not been supplied to the Member at his desk.

Mr. Deputy Speaker : I think it has been circulated with the agenda.

Mir Muhammad Khan Talpur : Yes Sir. Sorry.

سید عنایت علی شاہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جب ایک سوال اس اسمبلی میں آجاتا ہے تو وہ اس ایوان کی ملکیت بن جاتا ہے ۔ اس پر ہمیں حق ہے کہ سپلیمنٹری پوچھیں ۔ اسکا جواب ہمیں کیوں نہیں پہنچایا گیا ۔

Mr. Deputy Speaker : This has been circulated to all the members. It may be in your desk. What is your supplementary Mir Sahib ?

Mir Muhammad Khan Talpur : My supplementary is that are the local bodies in a position to maintain the entire structure of primary schools ? Do their funds allow them ?

Minister for Education : We are not in a position to say whether they are in a position or not. That is for the Basic democraies department to answer.

EDUCATIONAL INSTRUCTIONS IN HYDERABAD DIVISION

***14642. Mr. Muhammad Umar Qureshi :** Will the Minister for Education be pleased to state the names of Educational Institutions registered in Hyderabad Division during the period from 1962 to 1968 under the West Pakistan Registration of un-recoginised Educational Institutions Ordinance 1962 alongwith the present number of students studying in these institutions and scales of fees charged from the students ?

Parlimentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : The requisite information is contained in Appendex 'A'

Mir Muhammad Khan Talpur : Are there still any unregistered schools in the Division ?

Parlaiamentary Secretary : This is absolutely a fresh question whether there are registered or unregistered schools and colleges. A specific information has been called for. If my learned friend wants to know the list of unregistered schools and colleges, that is absolutely a fresh question. He should give a fresh notice for that.

Mr. Deputy Speaker : Fresh notice please.

Please see Annexure II at the end.

SANCTIONED POSTS IN POLY-TECHNIC INSTITUTE, KHAIRPUR

***15040. Mr. Hamza :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the number of sanctioned posts in the Poly-Technic Institute, Khairpur ;

(*b*) the number of filled posts and vacant posts in the said institute and the date in each case ?

Parliamentary Secretary (Sardar Mohammad Ashraf Khan) : (*a*) 56.

(*b*) The information is as under :—

No. of filled posts with dates	*No. of vacant posts with dates*
1 Principal, 4th July, 1964.	1 Head of Department, 20th January, 1967.
1 Head of Department, 2nd November, 1964.	
2 Senior Instructors, 16th November, 1964 and 21st September, 1964.	2 Senior Instructors, 1st July, 1962.
4 Instructors, November, 1964.	2 Instructors, 1st July, 1962 and 1st July, 1967.
3. Junior Instructors, November, 1962.	1 Medical Officer, November, 1967.
2 Junior Instructors, July, 1963.	
1 Director of Physical Education November, 1964.	
1 Librarian, June, 1964.	
1 Boiler Supervisor, February, 1964.	
1 Electrian, August, 1963.	
1 Boiler Attendant, May, 1963.	
1 Switch Board Attendant, February, 1964.	
1 Dispenser, December, 1964.	

1 Shop Assistant, March, 1963. 1 Shop Assistant, July, 1968.

1 Shop Arsistant, May, 1968.

3 Shop Assistants, July, 1963.

2 Shop Assistants, August, 1963.

1 Shop Assistants, September, 1963.

1 Shop Assistant, September, 1967.

1 Shop Assistant, November, 1968.

2 Shop Attendants, July, 1963. 2 Shop Attendants, July, 1962

3 Shop Attendants, September, 1963.

2 Shop Attendants, November, 1963.

1 Shop Attendant, August, 1968.

1 Head Clerk June, 1964.

2 Senior Clerks, June, 1964 and August, 1964.

2 Junior Clerks, June, 1964.

1 Store Keeper, May, 1964.

2 Peons, June, 1964.

1 Peon, August, 1964.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر تعلیم کو یہ احساس ہے کہ بعض ایسی اسامیاں ہیں جو جو 1962ء سے خالی پڑی ہیں ۔ تو اس صورت حال کے پیش نظر اگر طلبا احتجاج نہ کریں تو وہ اور کیا کر سکتے ہیں ؟

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ تربیت یافتہ آدمیوں کا آج کل ملنا مشکل ہے ۔ جو اس قسم کے آدمی ہوتے ہیں ان کی یہ کوشش اور خواہش ہوتی ہے کہ وہ سرکاری محکموں میں یا بڑی بڑی فرموں یا واپڈا وغیرہ میں ملازمت کریں وہ ان پولیٹیکنک اداروں کی طرف نہیں آتے ۔ اب ہماری کوشش یہ ہے کہ اس

قسم کے talented آدمیوں کی شرائط ملازمت کو بہتر بنایا جائے تاکہ وہ اس طرف آ سکیں ۔

Mr. Deputy Speaker. May I point out that the supplementary is regarding Shop Attendants and not Heads of Departments. You have got two vacant posts of Shop Attendants since 1962. I don't think that you require Engineers for Shop Attendants.

Minister for Education. I mean Instructors, Heads, of Departments and Senior Instructors.

Mr. Deputy Speaker. What was your supplementary, Mr. Hamza ?

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میری عرض یہ ہے کہ آپ کو پتہ ہے کہ جب میں خیر پور کے دورے پر گیا تو وہاں طلبہ مجھ سے ملے ۔ انہوں نے مجھے کہا کہ ہمارے تعلیمی ادارے کی کیفیت یہ ہے کہ ہمارے لئے اساتذہ کا مناسب انتظام نہیں کیا جاتا ۔ وزیر تعلیم صاحب ۔ جو انتہائی نیک اور شریف انسان ہیں گیا وہ مجھے بتاسکتے ہیں کہ شاپ اسسٹنٹ کی ایسی اسامیاں ہیں جن کو آپ کا محکمہ چند دنوں میں پر کر سکتا ہے ۔ لیکن اس نے ان کو کیوں پر نہیں کیا ؟ اور اس کے ساتھ ہی ساتھ کیا آپ مجھے بتائیں گے کہ جن لوگوں کی مجرمانہ غفلت کی وجہ سے ایسا ہوا ہے ۔ آپ ان کے خلاف کیا اقدامات تجویز کریں گے ؟

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ سوال کا جو پہلا حصہ ہے وہ ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ اور سینئر انسٹرکٹر وغیرہ سے متعلق ہے ۔ اس کے بارے میں میں عرض کر رہا تھا کہ ہماری شرائط ملازمت کچھ ایسی ہیں جن کی وجہ سے لوگ اس طرف نہیں آتے ۔ شاپ اسسٹنٹ کا آپ نے بعد میں فرمایا ہے ۔ ہماری کوشش یہی ہے کہ کوئی جگہ بھی خالی نہ رہے ۔ انشاءاللہ اس بارے میں پتہ کرا لوں گا اور میں آج ہی متعلقہ محکمہ کو حکم دے دوں گا کہ جتنی خالی آسامیاں ہیں ان کو جلد از جلد پر کرنے کی کوشش کریں ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ میں آپ کی توجہ ہیڈ آف

ڈیپارٹمنٹ کی طرف دلانا چاہتا ہوں ۔ یہ دو آسامیاں 1967ء سے خالی پڑی ہیں ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دو سال سے جگہیں خالی پڑی ہوئی ہیں ۔ اگر ایک ادارے کا ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ ھی نہیں ہے تو ان لڑکوں کی تعلیمی قابلیت اور معیار کیا ہوگا ۔ کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ 20-1-1967 کے بعد اس آسامی کو پر کرنے کے لئے کیا کوشش کی گئی ہے ؟

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ جو آسامیاں خالی ہیں ان کے متعلق پبلک سروس کمیشن کو requisition بھیج دی ہے ۔ ھماری طرف سے کوئی کوتاھی نہیں ہوئی ہے ۔ میں بار بار اس ھاؤس میں کہتا ہوں کہ پبلک سروس کمیشن کو کافی وقت درکار ہوتا ہے ۔ البتہ جو ھمارا فرض تھا وہ ھم نے ادا کر دیا ہے ۔

SCHOLARSHIP TO STUDENTS

***15244. Mr. Hamza :** Will the Minister for Education be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that according to rules governing award of scholarship to the students by the Education Department, a student otherwise qualified to draw scholarships is not entitled to it in case annual income of his father exceeds Rs. 6,000 if so, the date since the rules are in force ;

(*b*) in view of the rising prices of daily needs whether Government intend to revise the said rules and raise the said income limit ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) (*i*) Not in all cases.

(*ii*) The rules on West Pakistan basis were put in force from the academic session 1958.

(*b*) Not at the moment.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر تعلیم صاحب مجھے یہ بتائیں گے کہ آپ نے جواب میں یہ فرمایا ہے کہ صوبائی سطح پر یہ رولز 1958 میں نافذ کئے گئے تھے ۔ اس سے پہلے یہ رولز کس سال نافذ کئے گئے یا سابقہ صوبہ پنجاب میں یہ رولز کب سے نافذ تھے ۔

Parliamentary Secretary (Education). The answer has been given. Now, my friend wants to go into the history of the case. I am not in a position to narrate the history off hand If he wants to know the whole history, I will be pleased to give full information to the Hon'ble Member and it will be a pleasure to inform him fully in this House. But off hand, I am sorry, I am not in a position to give complete history.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ جہاں تک مجھے علم ہے آج سے تقریباً بیس پچیس سال پہلے وظیفہ دینے کے لئے یہ شرائط مقرر کی گئی تھی جب عام ضروریات زندگی کی قیمتیں بہت کم تھیں ۔ کیا وزیر تعلیم صاحب مجھے یہ بتائیں گے کہ آپ کا محکمہ موجودہ مہنگائی کے دور میں چھ ہزار روپیہ سالانہ آمدنی کی پابندی جو وظیفہ حاصل کرنے والے طلبہ پر عائد کی گئی ہے ۔ اس پر جلد از جلد نظر ثانی کر کے فیصلہ کرے گا ؟

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ اگر چھ ہزار روپیہ کی آمدنی کو بڑھا دیا جائے ۔ تو میں سمجھتا ہوں بلکہ مجھے یقین ہے کہ حزب اختلاف کے بینچوں سے یہ آوازیں آئیں گی کہ امیر لوگوں کے بچوں کو وظیفہ دینے کے لئے ایسا کیا گیا ہے ۔ اور غریب لوگوں کے بچے رہ گئے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر تعلیم صاحب مجھے یہ بتائیں گے (آپکو تو دولت کی اتنی بھوک نہیں ہے) کہ کیا آپ کو یہ علم نہیں ہے کہ اس دور میں وہ شخص جو پانچ سو یا چھ سو روپیہ کماتا ہے ۔ اس کے ذہین بچے کو وظیفے کی مراعات سے محروم کر دینا ظلم نہیں ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ میں حیران ہوں کہ آج میرے دوست تمام اپنی آئیڈیالوجی کے خلاف باتیں کرتے ہیں ۔ ان کی اطلاع کے لئے میرے پاس کچھ تفصیل موجود ہے ۔ میں اسے پڑھے دیتا ہوں ۔

Ten percent of the scholarship of any kind shall be awarded on merit regardless of the parents' income. (And that incentive is a must). Another ten percent shall be awarded to those candidates whose parents' income exceeds five hundred but does not exceed one thousand per mensum. The remaining 80% shall be awarded to such candidates whose parents' income does not exceed five hundred per mensum. (And Government sticks to it and Government wants that the poor class of society must be full helped).

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ حکومت سرکاری ملازم کی تنخواہ سے تو معلوم کر سکتی ہے کہ اس کی چار سو روپیہ تنخواہ ہے یا اس کی اتنی آمدنی ہے ۔ لیکن اگر کوئی شخص زمیندار ہے تو حکومت اس کی کس طرح آمدنی معلوم کر سکے گی ۔ اس کے متعلق کیا طریقہ کار ہے ؟

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ ماہر اقتصادیات انکم گروپ بنایا کرتے ہیں جس سے معلوم ہو جاتا ہے کہ اس کی زمین اتنی ہے اور اس میں سے اتنی آمدنی ہوتی ہے یا اس کا اتنا کاروبار ہے اور اس کو اس میں سے اتنی آمدنی ہوگی ۔ یہ ایک عام اصول ہے ۔

FEMALE LITERACY

***15260. Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Education be pleased to state—

(*a*) the percentage of female literacy in West Pakistan alongwith its ratio in each region ;

(*b*) whether it is a fact that female illiteracy is greater in Peshawar Region than in other regions thans of Province; if so, the steps Government intend to take to reduce it ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) (*i*) Literacy percentage of female population (5 years and above) in West Pakistan is 7·4 percent.

(*ii*) Literacy and illiteracy of female population (5 years and above) at regional level is given below—

LITERACY PERCENTAGE OF WOMEN AT REGIONAL LEVEL IN WEST PAKISTAN, ACCORDING TO CENSUS 1961

Region		Literacy	Illiteracy
Peshawar	...	3.3	96.7
Rawalpindi	...	8·2	91·8
Lahore	...	6·8	93·2
Hyderabad	...	4·3	95·7
Quetta	...	2·8	97·2
Karachi	...	28·8	71·2

(i) This data shows that illiteracy percentage in Peshawar Region is not greater than all other regions of the Province.

(ii) It is envisaged that by the end of the Third Five Year Plan (ending in 1970), this illiteracy percentage will be reduced further.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں وزیر تعلیم صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا وحدت مغربی پاکستان کے وجود میں آنے کے وقت گورنمنٹ نے یہ یقین دہانی نہیں دلائی تھی کہ جن علاقوں میں تعلیم کم ہے ان علاقوں کو دوسرے تعلیم یافتہ علاقوں کے برابر لایا جائیگا ؟

وزیر تعلیم - جناب والا - اب بھی وھی ھو رھا ہے - جتنی ھم تعلیمی سہولتیں دیتے ہیں وہ آبادی کے تناسب سے دیتے ہیں - اور ھم اس فارمولا پر کاربند ہیں -

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - میں پشاور کے متعلق عرض کروں گا کہ وھاں خواتین کی خواندگی 3.3 فیصد ہے - میں وزیر تعلیم صاحب سے پوچھنا چاھتا ھوں کہ وحدت مغربی پاکستان کے وقت وھاں خواندگی کی کیا شرح تھی اور ان چودہ پندرہ سالوں میں آپ نے کس قدر خواندگی کی شرح بڑھائی ہے ؟

Parliamentary Secretary : May I know whether this supplementary arises out of this question ?

Syed Inayat Ali Shah : Why not ?

Mr. Deputy Speaker : The Member may please repeat his supplementary.

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - وحدت مغربی پاکستان کے وقت ھمیں یقین دلایا گیا تھا کہ چھوٹے یونٹ میں جو تعلیمی پسماندگی ہے اسکو دوسرے علاقوں کے برابر لایا جائیگا - لیکن گورنمنٹ اس مقصد میں فیل ھو چکی ہے - میں ان سے یہ پوچھنا چاھتا ھوں کہ 1955 میں پشاور میں خواتین کی شرح خواندگی کیا تھی اور ان پندرہ سالوں میں کس قدر بڑھی ہے ؟

Mr. Deputy Speaker. Fresh notice please.

سید عنایت علی شاہ - جناب سپیکر - میں یہ عرض کر رھا تھا کہ کیا میں وزیر تعلیم صاحب سے یہ توقع کر سکتا ھوں کہ مختلف صوبوں کے انضمام کے تحت جب چھوٹے یونٹوں کو ایک وحدت میں مدغم کیا گیا تھا تو انہیں دوسروں کے مساوی لانے کے لئے کچھ وعدے کئے گئے تھے - کیا وہ مقام حاصل کرنے کے لئے کوشش فرمائیں گے یا مجھے یہ یقین دلائیں گے کہ کس لحاظ سے ھمیں ان کے برابر لایا جائیگا ؟

Mr. Deputy Speaker. No, that does not arise out of the question.

LITERACY PERCENTAGE IN WEST PAKISTAN

***15261. Syed Inayat Ali Shah :** Will the Minister for Education be pleased to state the literacy percentage in West Pakistan region-wise ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) :

Educational Regions		Literacy Percentage during 1961
Peshawar	...	12·5
Rawalpindi	...	19·0
Lahore	...	14·4
Hyderabad	...	13·6
Quetta	...	8·9
Karachi	...	36·6

Note:—Since literacy percentage is always calculated from the Census reports, hence it has been calculated on the basis of Census 1961 (with the population 5 years and above) from the Census Bulletin No. 4 published by Government of Pakistan.

سید عنایت علی شاہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ آخر یہ وحدت مغربی پاکستان کیا چیز ہے اور اس کا کیا مقصد ہے ۔ ہم چھوٹے یونٹوں کو وحدت مغربی پاکستان کے وقت یہ یقین دھانی کرائی گئی تھی کہ پسماندہ علاقوں کے متعلق کوشش کریں گے کہ ان کو مغربی پاکستان کے ترقی یافتہ علاقوں کے برابر لایا جائے ۔ لیکن محکمہ تعلیم اس مقصد میں ناکام ہو چکا ہے ۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آپ اس کے متعلق کوئی ٹھوس اقدامات کریں یا کوئی خاص قدم اٹھائیں اور آپ غیر ترقی یافتہ علاقے کو ترقی یافتہ علاقہ بنانے کی کوشش کریں ۔

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ کوشش جاری ہے ۔ اور انشاءاللہ جاری رہے گی ۔ اس تھرڈ پلان میں 868 پرائمری سکول کھولے گئے ۔ 225 Mosque سکول کھولے گئے ۔ اور چالیس پرائمری سکولوں کو مڈل سکول بنایا گیا ۔ اور سات مڈل سکول اور دو نان مڈل سکول ھائی سکول بنائے گئے ۔ اور اب عرض یہ ہے ۔ کہ یہ جو facilities ہیں ۔ یہ per lakh of population نہیں ۔ اور اس جملہ فارمولے کے مطابق انشاءاللہ ۔ پشاور ۔ حیدر آباد ڈویژن میں ترقی کا ایک وقت ایسا آجائیگا ۔ جب یہ سب برابر ہونگے ۔

PAY SCALE ALLOWED TO DINYAT TEACHERS

***15262 Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(a) the pay scale allowed to Dinyat teachers of primary and high schools alongwith the pay scales admissible to other teachers in the said schools ;

(b) in case the pay scale of Dinyat teachers is lesser than those of other teachers, reasons therefor and whether Government intend to bring at par the scales of all the teachers ; if so, when and if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (a) Pay Scale of Dinyat Teachers—

Primary Schools	...	Rs. 100—4—140/5—175.
Middle and High Schools	...	Rs. 100—4—140/5—175.

Pay Scale of other Teachers—

J. V.	...	Rs. 100—4—140/5—175.
S. V.	...	Rs. 115—5—180/7—215.
C. T.	...	Rs. 125—7—195/8—275.
S. E. T.	...	Rs. 220—15—310/15—400.

(b) The pay scale of Dinyat Teachers has been fixed at par with the J. V. Teachers. At present no separate Dinyat

teachers are provided in Schools in West Pakistan excepting Hyderabad and Peshawar Regions where Dinyat teachers have been teaching Nazira Quran from Pre-Independence Days.

The scale of pay of Dinyat Teachers is at par with J. V. teachers. It is not equal to teachers of higher cadre as the teachers of higher cadre teach more subjects and their duties are more onerous and taxing than Dinyat teachers. Government has no intention to revise their scales of pay.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آیا کے دینیات کے اساتذہ جو پرائمری ۔ مڈل اور ہائی کلاسوں کو پڑھاتے ہیں کا تعلیمی معیار کیا ہوتا ہے ۔ اور ان کی تنخواہ کا سکیل کیا ہے ؟

Minister for Education. We don't have separate "dinyat" teachers here in the entire province, and the J. V. teachers are teaching this subject. Their pay scale is the same.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ انہوں نے اپنے جواب میں یہ فرمایا ہے کہ انہوں نے پرائمری سکول کے لئے بھی وہی استاد رکھے ہیں اور مڈل اور ہائی سکول کے لئے بھی وہی ہیں ۔ اور grade بھی ان کا ایک ہی ہے ۔ کیا ان میں وہ capabilities ہوں گی ۔ کہ وہی استاد پرائمری ۔ مڈل اور ہائی کلاسوں کو پڑھائیں ؟

Minister for Education. Sir, he gets the certificate of J. V. and he is given the same grade. Any Muslim knows the elementary of 'dinyat', which is taught in these schools.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ میں جناب کی توجہ اپنے سوال کے آخری حصہ کی طرف دلاتا ہوں ۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ جو اساتذہ دینیات پڑھاتے ہیں ۔ ان کی تنخواہ J. V. کے برابر ہے ۔ یہ اعلیٰ اساتذہ کی توقع کے برابر نہیں ہے ۔ اور اعلیٰ تعلیم والوں کو دینیات کے مقابلہ میں زیادہ مضامین پڑھانے پڑتے ہیں ۔

Parliamentary Secretary (Education). Sir, as the answer of the Minister for Education was very clear, all these 'dinyat' teachers are given J. V. grade, whether they teach primary schools, whether they teach in middle schools or in high schools. Their basic grade is that of J. V. Obviously when they go up, they get their increments annually, and then they go to higher classes.

سید عنایت علی شاہ - جناب عالی - میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ کون سے مضامین ہیں - جو کہ دینیات کے مقابلہ میں زیادہ محنت طلب ہیں ؟

Minister for Education. There are separate grades of S. V., C. T. and E. S. T. (Senior English Teachers), If they have higher qualifications, they teach higher classes and they get more pay. The 'dinyat' teachers pay is the same as that of J. V. teachers because they teach only one subject.

سید عنایت علی شاہ - جناب عالی - اس کا یہ مقصد نہ ہوا - کہ دینیات کے وہ اساتذہ جن کے پاس higher qualifications ہو - وہ محض اس لئے ہائی سکیل نہیں لیں گے - یا ان کی تنخواہ میں کمی ہو گی - کہ وہ دینیات پڑھاتے ہیں ؟

Mr. Deputy Speaker. The member mean to say if they are better qualified.

Parliamentary Secrtaay (Education). Obviously, they will be put into a better grade. If a person is qualified in S. V. he will get the S. V. grade.

CONSTRUCTION OP BULDING FOR THE POLY-TECHNIC INSTITUTE NOWSHERA

***15264. Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Education be pleased to state whether it is a fact that a building for the Polytechnic Institute Nowshera is under construction, if so the likely date by which it will be completed and classes started in it?

Parliamentary Secretary. (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : No.

CONSTRUCTION OF A BUILDING FOR HIGH SCHOOL FOR GIRLS IN NOWSHERA CANTT.

*15265. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the High School for Girls in Nowshera Cantt. is housed in an evacuee building which is quite in appropriate for the housing of a school with the result that the girl students have to face much difficulies ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to construct a new building for the said school ; if so, when ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes. The building is serving useful service.

(*b*) Yes, as soon as feasible.

سید عنایت علی شاہ ۔ Sir, This is incorrect statement. اور یہ محکمہ تعلیم والے ہمیشہ incorrect انفارمیشن دیتے ہیں ۔

Mr Deputy Speaker. Which part is not correct ?

Syed Inayat Ali Shah. That is not sufficient.

Parliamentary Secretary (Education). Sir, if you refer to part (*a*) of the question, the hon'ble member wants to know "whether it is a fact that the High School for Girls in Nowshera Cantt. is housed in an evacuee building, which is quite inappropriate for the housing of a school with the result that the girl students have to face much difficulties." The answer that I have given is 'Yes'. I haven't said 'No' to that.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ ان کا جواب ملاحظہ فرمائیں ۔ وہ insufficient جواب ہے ۔ کہتے ہیں ۔ وہ عمارت کام دے رہی ہے ۔ What is this answer ?

Parliamentary Secretary (Education). The object of this answer is that although the building is inappropriate, but the work is going on satisfactorily. The Government intends to provide a new building as soon as feasible, and feasible means that when the provision is made and money is given to the Education Department for this specific purpose, the Government intends to construct that building. So far, the Government has admitted that there are difficulties, and the present building is in-appropriate, but the work is going on.

سید عنایت علی شاہ ۔ یہ بالکل غلط Sir, That is not proper. ہے ۔ وہاں پر صرف ایک چار دیواری بنائی ہوئی ہے ۔ اور جب دھوپ ہو یا بارش ہو تو ان کو چھٹی ہو جاتی ہے ۔ اور یہ کہتے ہیں ۔ کہ عمدہ طریقہ سے کام ہو رہا ہے ۔

Minister for Education. Sir, let us get the record straight. The hon'ble member has said that the Education Department usually furnishes wrong replies to this House.

Mr. Deputy Speaker. He has not said that.

Minister for Education. He has. My friends sitting in this House would bear me out that we are going out of our way to help the members and encourage the members to put all the supplementaries, and we are trying our best to give them the correct information. Upto this very time, not a single thing has come to the notice of this House in which we have made a mis-statement.

So, I would request you, Sir, to ask the member not to malign the department as far as answers to the questions are concerned.

REGIONAL QUOTA SYSTEM FOR ADMISSION TO PROFESSIONAL INSTITUTIONS

*15302. **Mr Mahmood Azam Farooqi.** Will the Minister for Educatiod be pleased to state whether it is a fact that the Governor of West Pakistan has recently made a statement that regional quota system for admission to professional Institutions such as Engineering Colleges be abolished with a view to giving full opportunity of proper education to brilliant students; if so, what action is being taken to abolish regional quota system for admission to Engineering Colleges of Karachi and if no action is being taken, reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan). Yes, Governor of West Pakistan expressed his personal views that admission to professional Institutions may be based on merits. This matter is being examined by the Government in Education Department.

صاحبزادہ نور حسن - جناب والا - یہ ان کی ذاتی رائے تھی - یا انہوں نے پورا ذمہ دارانہ جواب دیا تھا -

Mr. Deputy Speaker That is not a supplementary.

BUILDING OF GOVERMENT HIGH SCHOOL PABBI

*15332. **Khan Ajoon Khan Jodoon.** Will the Minister for Education be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that a Government High School is functioning at Pabbi (District Peshawar);

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) the date on which the said school was upgraded to high standard; (*ii*) whether any estimate was prepared for construction of a new building or extension of the existing building to meet requirements of upgradation; if so, details of the estimates, dates of approval or disapproval by the authorities concerned, if disapproved,

by the authorities concerned, if disapproved, reasons thereof ;

(*c*) whether it is a fact that the present condition of the building of the said high school is deplorable and its accommodation is insufficient ; if so, the action taken by Goverment in this behalf ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) (*i*) 1st March, 1951.

(*ii*) Yes. Detailed Rough Cost Eitimate for Rs. 3,99,834 was prepared by the Building Department in 1958. A proposal was submitted to the then Director of Public Instruction, West Pakistan in 1959-60. The proposal could not be accepted due to limited financial resources.

(*c*) Yes. But it has not been possible as yet to provide a new building for this school due to paucity of funds and in view of other pressing demands of the Region.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب سپیکر ۔ آپ ان کے جواب سے ان کی efficiency اور Interest کا اندازہ لگائیں ۔ خان اجون خان جدون کا سوال سکول کے متعلق تھا ۔ 1958 میں جب نہ بلڈنگ ناقص تصور کی گئی تھی تو 3,99,834 روپے کا تخمینہ اس بلڈنگ کے لئے منظور کیا گیا تھا ۔ اور اس بلڈنگ کو مرمت کرانے کی ضرورت آج سے آٹھ سال پہلے تھی ۔ کیا میں وزیر تعلیم سے پوچھ سکتا ہوں ۔ کہ 1960-61 میں اس کا estimate بنایا گیا ۔ پھر 1968-69 میں بھی اس کا estimate بنایا جاتا ہے ۔ اس کی ضرورت تو آٹھ سال پہلے پیدا ہو چکی تھی ۔

وزیر تعلیم ۔ 19-9-60 میں پیسہ کی کمی کی وجہ سے وہ تعمیر accept نہ ہو سکی ۔ اس کے بعد اس ریجن میں اور سکول بھی تھے ۔ اور ان کی demand زیادہ pressing تھیں

There is another high school in a village called Uddey Zia. So, that has been selected for giving new building. As far as this school is concerned its repairs are usually under-taken and is kept in good shape. Probably, the department thought that the need of this Uddey Zai high school was more pressing than this one and that is why it was given preference over that.

سید عنایت علی شاہ - جناب عالی! میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آپ ہیر پھیر یہ کریں اور مجھے یہ بتائیں کہ ادے زئی سکول کا مطالبہ کب - کس ماہ اور کس سال میں کیا گیا اور 1959-60 میں کس طرح اس سکول کی زیادہ ضرورت تھی ؟

Mr. Deputy Speaker: That does not arise out of this question.

سید عنایت علی شاہ - جب 1959-60 میں مالی وسائل کے محدود ہونے کی وجہ سے یہ منظور نہ ہو سکا تو پھر کیا ان کا فرض نہیں تھا کہ اس کے لئے پیسہ کی demand کرتے -

Mr. Deputy Speaker: Shah Sahib, he has already given a reply to that.

سید عنایت علی شاہ - جناب عالی! میرا سب سے بڑا اعتراض یہ ہے کہ جب حکومت بچوں کی خواندگی کو بڑھانا چاہتی ہے تو کیا وجہ ہے کہ اس سکول کی تعمیر نہیں کرا سکے -

Mr. Deputy Speaker: That does not arise out of the question.

UPGRADATION OF GOVERNMENT MIDDLE SCHOOL LAHORE TEHSIL SWABI

*15333. **Khan Ajoon Khan Jadoon**: Will the Minister for Education be pleased to state (*a*) whether it is a fact that sanction has been accorded for upgradation of the Go ernment Middle School, Lahore Tehsil Swabi, District Mardan to High Standard during the current financial year ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative,

(*i*) the amount sanctioned for its building ;

(*ii*) the amount sanctioned for equipments and the amount released ;

(*iii*) details of additional teaching staff sanctioned for the said school and whether the said staff has since been posted there and if no, teaching staff has so far been engaged in this school, reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Orders for the upgradation of this School were issued under the Annual Develonment Programme 1967-68.

(*b*) (*i*) Rs. 54,000.

(*ii*) Rs: 6,666. This amount has been released.

(*iii*) Due to limited financial resources it has not been found possible to sanction additional staff for this upgraded school as yet.

سید عنایت علی شاہ - جناب والا ۔ چونکہ یہ سکول مردان میں اس جگہ ہے جہاں سے اجون خان صاحب آئے ہیں اور ہمارے محترم وزیر صاحب بھی وہیں کے رہنے والے ہیں ۔ انہوں نے 1967-68 میں ترقیاتی پروگرام کے تحت 54 ہزار روپیہ دیا ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں اور میرا اشارہ اپنے پہلے سوال کی طرف ہے کہ آپ نے پشاور کے سکول کے متعلق اتنی تیزی سے ایکشن کیوں نہیں لیا ؟

Minister for Education : This is a different question altogether. This is a question of up-gradation of a Middle School to a higher standard but the other one was with regard to a High School the building of which was considered to be not proper for accommodation of classes. May-be, it is in a low lying area and it is not serving any useful purpose.

سید عنایت علی شاہ - میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ 54 ہزار روپیہ جو اس سکول کی عمارت کے لئے دیا گیا تھا lapse تو نہیں ہو جائے گا کیا اس سے استفادہ کیا جا چکا ہے یا ابھی کیا جائے گا ؟

Parliamentary Secretary: Sir, I have not understood the question.

سید عنایت علی شاہ - میں دریافت کرتا ہوں کہ کیا اس رقم سے استفادہ کیا جا چکا ہے یعنی بلڈنگ کے کنسٹرکشن وغیرہ بنائے جا چکے ہیں یا نہیں ؟

وزیر تعلیم - ابھی کنسٹرکٹ نہیں ہوئے -

سید عنایت علی شاہ - 1967-68 میں 54 ہزار روپیہ کی رقم منظور کی گئی تھی کیا اس سال وہ lapse تو نہیں ہو جائے گی ؟

Mr. Deputy Speaker: He has said that it does not lapse.

Parliamentary Secretary, (Education): The Member wants to know particularly with regard to this question. So far as this question is concerned, I am bringing the latest position to the knowledge of the Member that efforts to obtain additional funds during the current financial year from the contingency item are being made and the Finance Department has been approached.

Mr. Deputy Speaker: He wants to know whether Rs. 54,000/- have lapsed or not ?

Ministre for Education: Out of Rs. 54,000/- a sum of Rs. 6,666/- has already been released and the rest would be released.....

Mr. Deputy Speaker: This is for equipment. The Member wants to know whether the sum of Rs. 34,000/- which was sanctioned for the building but was not actually spent, has lapsed or is available.

Minister for Education : I am not in a position to say whether it has lapsed or not. If it has lapsed we will see that.....

Mr. Deputy Speaker : I have heard him say that the amounts meant for buildings do not lapse.

Parliamentary Secretary, (Education) : Sir, that was with regard to a specific question.

Mr. Deputy Speaker : But the principle of lapsing is the same. At that time when Mr. Wali Mohammad Talpur asked a question, you made a definite statement that the amounts which are not spent on the buildings do not lapse. Do you remember your earlier statement ?

Parliamentary Secretary, (Education) : That is true. If you just compare that answer.....

Mr. Deputy Speaker : But the Member wants to know does this amount lapse or not ?

Parliamentary Secretary, (Education): Whatever statement I have made.....

Mr. Deputy Speaker : Please don't beat about the bush.

Parliamentary Secretary, (Education) : It does not lapse and that is why we are making efforts to get funds from the Finance Department this year.

GRANT OF ADVANCE INCREMENTS TO S. V. TEACHERS

***15456. Khan Ajoon Khan Jadoon :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government has allowed advance increments to such S. V. teachers as have also passed Adeeb Fazil and Honours in Sindhi examinations ; if so, the number of advance increments so allowed and the date from which such increments are admissible ;

(*b*) whether similar advance increments are also granted to such S. V. teachers as have passed Honours in Pushto examination ; if not reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan : (*a*) All those teachers who possess the qualification of Honours in Sindhi, in addition to the qualification of S. V. have been allowed 5 advance increments from 9th August, 1967

(*b*) Yes.

سید عنایت علی شاہ - جناب عالی - جواب کے حصہ (بی) میں کہا گیا ہے "جی ھاں" تو کیا ان کو 5 پیشگیاں دی جائیں گی -

پارلیمنٹری سیکرٹری - اس کا مقصد ھی یہی ہے -

SCHOLARSHIPS

***15457. Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the yearwise number of scholarships awarded to students of West Pakistan for receiving Industrial Education from 1960 to 1968 alongwith the following details in respect of each year ;

(*i*) the total amount of the scholarships given to students of each region and

(*ii*) the number of students from former N.W.F.P., Sind, Punjab, Bahawalpur and Baluchistan regions, who were awarded these scholarships ;

(*b*) in case students from former N.W.P.F., region were not awarded rcholarships in proportionate to the population of the said region ; reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) There are no separate scholarship for Industrial Education as such but scholarships are awarded for technical education. In view of the small number of institutions, the scholarships are awarded on merits and not on regional basis. At present there are only two Directorates of Technical Education at Lahore and Karachi. The number of students who have been awarded scholarship in all the regions is available but total expenditure incurred in the intergrating units is not available. This expenditure is given for Lahore Region of the Technical Directorate which includes former Punjab, N. W. F. P., and Bahawalpur and Karachi Directorate which covers Karachi proper. Former Sind and Baluchistan.

	1960-61	1961-62	1962-63	1963-64	1964-65	1965-66	1966-67	1967-68
Total No. of scholarship in West Pakistan	922	992	1329	1461	1520	1840	1872	1968
(i) Total Amount								
Lahore Region (Technical) ...	142264	127885	231672	303605	378624	412125	481640	498005
Karachi Region (Technical) ...	16949	23784	47762	111776	164143	302630	202630	220632
(ii) No of students awards scholarships.								
Former N.W.P.F. ...	28	38	48	47	53	44	70	58
,, Sind ...	90	74	129	195	192	208	217	226
,, Punjab ...	749	917	1082	1124	1090	1381	1353	1350
,, Bahawalpur ...	1	Nil	12	5	3	96	45	73
,, Baluchistan ...	54	56	57	51	65	73	79	94

(b) As the scholarships are awarded on merit, the question of proportionate share does not arise.

INQUIRY IN RESPECT OF J. V. CERTIFICATE OF FAROOQ AHMED TARIQ, TEACHER OF LAHORE CANTT. SCHOOL No. 2

*15482. **Mr. Mahmood Azam Farooqi.** Will the Minister for Education be pleased to refer to the answer to starred question No. 4895, by Mr. Hamza, M. P. A., and No. 7325, by Ch. Anwar Aziz, M. P. A., given on the floor of the House on 25th May 1967 and 27th June 1967 respectively and state the latest stage of the injquiry in respect of J. V. Certificate of Farooq Ahmed Tariq, Teacher of Lahore of Lahore Cantt. School No. 2 ?

Parliamtntary Secretary. (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : The enquiry has since been completed and the J. V. Special Certificate of Mr. Farooq Ahmed, Tariq, Teacher of Lahore Cantt. School No. 2, has been declared as ingenuine. This decision has been conveyed to the Executive Officer, Lahore Cantt., to take disciplinary action against the teacher undet the Efficiency and Discipline Rules.

Mr. Deputy Speaker. How this word "ingenuine" has come here ?

Minister for Education. I corrected the Parliamentary Secretary when he was saying it.

Mr. Deputy Speaker But how did it come here ?

Minister for Education. Sorry, Sir. It is wrong English.

مسٹر حمزہ ۔ جناب وزیر تعلیم کی خدمت میں میں یہ عرض کروں گا کہ آپ تو بہت نیک نام حکومت کے نیک نام وزیر ہیں ۔ میں یہ آپ سے دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ یہ دو بار اسمبلی میں ایک ایسے استاد کے بارے میں سوال آ چکا ہے جس کے بارے میں آپ کا محکمہ یہ فتوی دے چکا ہے کہ اس کا سرٹیفکیٹ جعلی ہے ۔ کیا وہ محکمہ جس کے ماتحت یہ شخص کام کر رہا ہے اپنے یہاں ایسے اشخاص کو ملازمت میں رکھتا ہے ؟ کیا آپ اس بارے میں بے بس ہیں ؟ کیا آپ اس کی طرف توجہ نہیں دے سکتے

کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ آپ بھی کہیں گے کہ ہم تو محض یہی کر سکتے ہیں اس کے علاوہ اور کچھ ہمارے بس میں نہیں ہے ؟

مسٹر ڈپٹی سپیکر - اگر آپ کو جواب کا پتہ ہے تو پھر کیوں پوچھ رہے ہیں ؟

وزیر تعلیم - پہلے جناب اس کی انکوائری ہو رہی تھی - جب انکوائری مکمل ہو گئی اور یہ ثابت ہو گیا کہ اس کا سرٹیفیکٹ genuine نہیں تھا تو اس کے بارے میں اسکول کے عملہ کو کہا گیا جس اسکول میں یہ آدمی پڑھا رہا ہے -

It is for them to take this action.

مسٹر حمزہ - آپ کا اس حکومت کے بارے میں جس کے ماتحت یہ تعلیمی ادارہ اس وقت چل رہا ہے کیا خیال ہے -

Mr: Deputy Speaker. I will now take up short notice questions.

Parliamentary Secretary. The rest of the answers in respect of Education and Auqaf Departmeut are placed at the table of the House.

سردار محمد احمد خان- پوائنٹ آف آڈر - جناب والا- میں نے ایک سوال جس کا نمبر 15985 ہے - پوچھا تھا اس کا جواب غلط اور مبہم دیا گیا ہے اور جس کا کوئی مطلب نہیں ہے - عالی جاہ میں نے سوال کیا تھا کہ "آیا یہ امر واقعہ ہے کہ حضرت لہری شاہ کے مزار کے پرانے مجاوروں یعنی میراں بخش وغیرہ نے ڈسٹرکٹ جج سے ماقبل منظوری حاصل کئے بغیر مذکورہ مزار سے ملحقہ رحمان پورہ لاہور میں واقعہ 41 کنال اور 17 مرلے کا رقبہ اراضی زیر خسرہ نمبر 7071 _ 7073 اور 7076 مسمی میاں فرید احمد خان کے ہاتھ 99 - سال کے لئے پٹہ پر فروخت کر دیا ہے - کیونکہ محکمہ اوقاف نے ہنگامی قانون وقف جائدادیں (ترمیم) مغربی پاکستان مجریہ 1960 کے تحت مذکورہ زمین کو اپنی تحویل میں لے لیا تھا"- اس کا جواب

مجھے نہیں ملا ۔ اس طرح مجھے اپنے سوال کے دوسرے جزو یعنی (ب) (ح) کا جواب جو جزو (د) میں دیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ محکمہ اوقاف اسے نہیں روک سکتا ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری (سردار محمد اشرف خان) ۔ جناب والا ۔ جواب اگر آپ ملاحظہ فرمائیں تو مکمل طور پر ہے اور بالکل واضح ہے ۔ اگر میرے فاضل دوست کچھ سپلیمنٹری انفارمیشن پوچھ رہے ہیں تو اگر آپ مجھے اجازت دیں تو ان کو مطمئن کر دوں ۔ آپ کی اطلاع کے لئے اور اس معزز ایوان کی اطلاع کے لئے میں عرض کرتا ہوں کہ اس مزار کو محکمہ اوقاف نے 5 اگست 1968 کو اپنے قبضہ میں لیا تھا اور جیسا یہ فرما رہے ہیں کہ اس سے بہت قبل اس آراضی کو 99 سال کی lease پر دیا جا چکا تھا ۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ اگر آپ اس پر مزید وضاحت چاہتے ہیں تو ایک نیا سوال کا نوٹس دے دیں ۔

صاحبزادہ نور حسن ۔ جناب والا ۔ میں ایک شارٹ نوٹس سوال خواجہ جمال محمد کوریجہ کی behalf پر پوچھنا چاہتا ہوں ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ کیا میں یہ پوچھ سکتا ہوں کہ قلیل المہلت سوال کسی کے behalf پر کوئی دوسرا ممبر پوچھ سکتا ہے ؟

Mr. Deputy Speaker. No.

Short Notice Questions and Answers

Mr. Deputy Speaker. I will now take up Short Notice Questions. Ria Arif Hussain.

WEST PAKISTAN LECTURERS' ASSOCIATION.

*16243. **Ria Arif Hussain.** Will the Minister for Edacation be pleased to state :—

(*a*) wheteer it is a fact that the West Pakistan Lecturers

Association is a Body of the Lecturers serving in Government Colleges in West Pakistan ;

(*b*) whether the said Association has been recognized by the Government as a Professional Body subject to rules of conduct and conditions laid down in case of grant of such recognition ;

(*c*) whether it is a fact that the said Association held its Annual Convention at the Government College, Lahore from 24th to 26th instant ;

(*d*) is the Government aware of the fact that Travelling Allowances of the delegates, the expenses of Tea and Dinner were not borne by the Association itself, but by a political party, namely, Jamaat-e-Islami ;

(*e*) if the answer to (*d*) above be in the affirmative, can this Association be financed by a political party under the Government instructions ;

(*f*) if the answer to (*e*) above be in the negative ; whether Government intends to take suitable disciplinary action against the persons responsible to safegaurd the interests of education ?

Parliamentary Secretary. (Sardar Muhammad Ashraf Khan) :—(*a*) Yes.

(*b*) The Association has not been able to produce any authority recognizing the Association. Government record is being traced.

(*c*) Yes.

(*d*) (*i*) The West Pakistan Lecturers Association has stated that the travelling expenses of the delegates who participated in the Convention were met by the Association itself.

(*ii*) The Secretary of the West Pakistan Lecturers' Association has confirmed that Dinner expenses were borne by one Dr. Fjaz Qureshi, Editor, Urdu Digest, Lahore.

(*iii*) The Secretary of the Association has further confirmed that Tea for the Delegates was arranged by "We Brothers" a Commercial Concern dealing with Science Apparatus.

(*iv*) The Dinner arranged by Dr. Ejaz Qureshi was boy-cotted by a number of delegates on the ground that it was not appropriate to accept dinner or tea from Political or Semi-Political elements when the Lecturers' Association was engaged in a struggle for the protection of their self-respect and revival of their prestige. The boy-cotting Lecturers further disclosed to the Prees that huge amounts were spent by certain political element on the entertainment of delegates to the Lecturers' Convention and expressed doubts about the source form where these finances were arranged. A news item to this effect appeared in Daily 'Imroze' of the 27th January 1969.

(*e*) No.

(*f*) The facts which have now come to light would certainly call for an enquiry. The matter is being examined on merits and in the light of Service Rules.

Malik Muhammad Akhtar. Will the Hon'ble Parliamentary Secretary state the source of information on the basis of which he is making allegations against certain Government College Lecturers that they have been entertained by politial elements. He has made a statement, and his statement carries weight and I would like him to elucidate his source of information.

Mr. Deputy Speaker. He has named Daily 'Improze'.

Malik Muhammad Akhtar. But he says that it is correct that certian political element has spent something on the entertainment of the Lecturers of Government College. He must explain his source. These people have created political unrest

in the country by making incorrect statements.

Parliamentary Secretary : I repudiate the remarks of Malik Muhammad Akhtar. You will remember. Sir, that this question is being repeated for the third time. On the first two occasions we gave the reply that we are collecting information. We assure the House that whatever statements we give in the House are based on certain definite information. My worthy friend does not know anything himself. Today I have given reference of one newspaper and you will accept it. It is true. You know it and I know it.

Malik Muhammad Akhtar : On a point of order. Sir, serious allegations of a grave nature and baseless assertions have been made by the Hon'ble the Parliamentary Secretary. We are here to protect and safeguard the interests of the public at large. I again demand, Sir, that he must disclose the source for making a responsible statement or, I must say that the statement by him is most irresponsible.

Mr. Deputy Speaker : That is not a point of order.

Parliamentary Secretary : Again for the satisfaction of the Hon'ble Member I may say that my source of information is the office bearers of the Association. That is more reliable than Malik Akhtar. A mention of this has also been made by the daily Imroze dated 27th January.

Malik Muhammad Akhtar : On a point of personal explanation.

Mr. Deputy Speaker : I have not yet permitted you.

Malik Muhammad Akhtar : Then on a point of order.

Mr. Deputy Speaker : What is your point of order ?

Malik Muhammad Akhtar : A personal explanation must get precedence.

Mr. Deputy Speaker : Under what rule ?

Malik Muhammad Akhtar : Conventions of this House.

Mr. Deputy Speaker : Rule ?

Malik Muhammad Akhtar : I don't know but these are the conventions.

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیر تعلیم جن کو کہ ہمارے ضلع لاللپور کے ایک معزز رکن جنہوں نے پہلا کنوارہ شارٹ نوٹس کوئسچن کیا ہے یا اسے میڈن کوئسچن کہنا چاہئے کیا ہے کہ وہ مجھے از راہ کرم بتائیں گے کہ وہ کون سے political elements تھے - جن کا حوالہ جناب پارلیمنٹری سیکریٹری نے دیا تھا -

مسٹر عارف حسین - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا- بہت افسوس ہے کہ حمزہ صاحب جیسے ذمہ دار ممبر * * * *

Mr. Deputy Speaker : That is not a parliamentary word to be used for any member. * * * should be withdrawn.

مسٹر عارف حسین - غلط بیانی -

Mr. Deputy Speaker : It is expunged.

مسٹر عارف حسین - وہ تو میں نے واپس لے لیا ہے لیکن میں کہتا ہوں کہ انہوں نے غلط بیانی کی ہے - کیا وہ بھی الفاظ واپس لوں -

چوہدری محمد نواز - یہ جو انہوں نے لفظ کنوارہ استعمال کیا ہے وہ بھی وہ واپس لیں -

Malik Muhammad Akhtar : On a point of personal explanation.

Rai Mansab Ali Khan Kharal : On a point of order.

Mr. Deputy Speaker : I have already allowed Malik Muhammad Akhtar to raise a point of personal explanation.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I most respectfully through the Hon'ble Chair would like to ask the Hon'ble the Parliamentary Secretary.....

*Expunged under the orders of Mr. Deputy Speaker.

Mr. Deputy Speaker : The Member is on a point of personal explanation.

Malik Muhammad Akhtar : Yes Sir. The Parliamentary Secretary had said that the infomation that he has received is more reliable than Malik Akhtar's statement. Probably, this is what I understood and I object and protest, Sir. I say, his information and source is incorrect. Let him disclose the source and I will contradict it.

Mr. Deputy Speaker : Yes, Rai Mansab Ali Khan Kharal, what is your point of order ?

رائے منصب علی خان کھرل - پوائنٹ آف آرڈر - سر میں یہ عرض کرنا چاہتا تھا کہ آپ نے فرمایا کہ میں اپنا سوال پیش کروں تو میرے بعد آپ نے ملک اختر صاحب کو اجازت دے دی تو میں چاہتا ہوں کہ کہیں مجھے بھی نہ یہ کہہ دیا جائے کہ میں بغیر وجہ کے پوائنٹ آف آرڈر پیش کر دیتا ہوں -

Mr. Deputy Speaker : That is not a point of order. Ruled out of order. Go ahead with your question.

INCOME OF AUQAF FROM PROPERTIES ATTACHED TO MOSQUES

***16315. Khan Abdul Sattar Khan Mohmend** : Will the Minister for Auqaf be pleased to state :—

(*a*) how much income does the Department of Auqaf get annually from the properties attached to mosques taken over under its control; and

(*b*) how much of this income is being spent annually on the maintenance, administration and supervision of mosques ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Asraf Khan): (a) Rs. 16,56.000/-

(b) i)	On maintenance : ...	—Rs. 9,28,000/-
ii)	On Administratiou and supervision. ...	—Rs. 7,50,000/-
	Total :—	Rs. 16,78,000/-
	Deficit	Rs. 22,000/-

ARRANGEMENTS FOR T. B. PATIENTS IN HOSPITALS AND DISPENSARIES RUN BY AUQAF DEPARTMENT

*16316. **Rai Mansab Ali Khan Kharal** : Will the Minister for Auqaf be pleased to state :—

(*a*) the total number of hospitals and dispensaries run by the Auqaf Department and names of places where they are situated ;

(*b*) the annual expenditure incurred by the Auqaf Department on these hospitals and dispensaries ;

(*c*) what are the plans of the Auqaf Department for their expansion ;

(*d*) whether Government intend to make arrangements for the outdoor and indoor treatment of T. B. Patients also ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (a) 15. They are situated at the following places :—

1. Data Darbar Hospital near Darbar Data Sahib, Lahore.

2. Data Shafakhana, Dargah Mian Mir Sahib, Lahore.

3. Data Shafakhana, Dars Mian Chhota, Moghalpura, Lahore.
4. Data Shafakhana, Dargah Madho Lal Hussain Shah Baghbanpura.
5. Data Shafakhana, Bibi Pakdaman ; Lahore ;
6. Data Shafakhana, Abdul Mauli, Lahore ;
7. Data Shafakhana, Lehri Shah, Ichhra, Lahore.
8. Data Shafakhana, Masjid Aali, Nawankat, Lahore.
9. Data Shafakhana, Masjid Wazir Khan, Lahore.
10. Data Shafakhana, Dargah Miran Hussain Shah, Zaujani.
11. Data Shafakhana, Auqaf Kakasian, Shahdara Town.
12. Data Safri Shafakhana, Lahore.
13. Shafakhana, Dargah Syed Abdullah Shah Ghazi, Cliftan, Karachi.
14. Jamia Masjid Nayab, Liaqatabad, Karachi ; and
15. Shafakhana, Dargah Manghupir, Karachi.

(b) i) Recurring Rs. 5,90,000/-
ii) Non recurring : Rs. 10,50,000/-

(c) It is proposed to construct new buildings for these dispensaries at Lahore. It is also proposed to open new dispensaries at Multan, Pakpattan Sharif and Muzaffargarh, and also to construct an Eye Ward with an operation theatre in the Data Darbar Hospital, Lahore.

(d) The Auqaf Department has already made arrangements for the purpose. 145 T. B. patients are getting outdoor treatment in the Data Darbar Hospital. Such patients are given half a seer of milk daily and the taburrik meals from the langar of Data Dorbar twice daily.

Mr Deputy Speaker: The answer is very lengthy, any supplemehtary.

Minister for Education and Auqaf (Mr. Muhammad Ali Khan): It is to be read.

Mr. Deputy Speaker: It is too lengthy.

رائے منصب علی خان کھرل۔ جناب والا۔ میں محکمہ اوقاف کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں کہ انہوں نے 15 ڈسپنسریاں قائم کیں۔ لیکن میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ شیخوپورہ اور لنکانہ صاحب کے علاقہ سے محکمہ اوقاف کو بہت آمدنی حاصل ہوتی ہے لیکن یہ جو 15 ڈسپنسریوں کا ذکر ہے ان میں سے ایک بھی ایسی نہیں کہ جو لنکانہ صاحب میں چل رہی ہو۔ تو میں دریافت کرتا ہوں کہ جب آپ اس علاقے سے اتنی آمدنی حاصل کرتے ہیں تو وہاں کے لوگوں کو آپ کیوں مستفید نہیں ہونے دیتے ؟

وزیر تعلیم - دو طرح کے اوقاف ہیں جس میں Evacuee ٹرسٹ پراپرٹی بھی ہے۔ فاضل ممبر تو اس علاقے کا حوالہ دے رہے ہیں جو امن وقت سکھوں کا تھا مسلمانوں کا نہیں۔

Mr. Deputy Speaker: That is not an answer to his question.

Minister for Auqaf: I would submit, Sir, that if he asks the M.N.A. of that area to put the question in the Central Assembly, he would be able to get the reply because that is not under Muslim Waqf.

سید عنایت علی شاہ - جناب سپیکر ۔ ہمیشہ یہ طریقہ کار رہا ہے کہ جب کبھی شارٹ نوٹس سوال پوچھا جاتا ہے تو آنریبل منسٹر اس کا جواب پڑھتے ہیں - ہمیشہ یہی طریقہ کار رہا ہے ۔

Mr. Deputy Speaker: If you want it would be read out but I wanted to save the time of the House.

Parliamentary Secretary (Auqaf) (Sardar Muhammad Ashraf Khan): If you allow, Sir, for the information of the Hon'ble Member I will emphasize one point that the Auqaf

Department is giving a very specific impoptance to this question of dispensaries and hospitals. From Auqaf funds, nearly about sixteen lakhs under recurring and ten lakhs and fifty thousand under non-recurring heads are being spent on this item. Apart from this the Auqaf Department has got an ambitious programme for creating more dispensaries, hospitals and T. B. and Eye Wards at different places of the province. This information could not be given earlier because I did not read the anrwer. But this information, I think should be given to the House that the Auqaf Department is spending quite a good deal of amount at present and has got an ambitious programme for the future also.

رائے منصب علی خاں کھرل۔ جناب والا ۔ یہ جواب کے پارٹ(سی) میں کہا گیا ہے کہ ملتان پاک پتن شریف میں ہسپتال کھولے جائیں گے ۔ لیکن میں معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ یہ کب جاری کریں گے ؟

Parliamentary Secretary : These plans are under execution, as I have said. This is the programme of the Department and it will no doubt, take, some time. Efforts are being made to implement the scheme as early as possible.

رائے منصب علی خان کھرل۔ جناب والا ۔ محکمہ اوقاف کے زیرغور ایک مسئلہ تھا کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ایک پاگل خانہ کھولا جائے تو میں دریافت کرتا ہوں کہ اس کے بارے میں کیا فیصلہ ہوا ہے ؟

پارلیمنٹری سیکریٹری ۔ وہ سکھوں کا وقف ہے یہ ہندوؤں کا ہے اس کا فیصلہ وہ آپس میں کر سکتے ہیں ۔

Answers to Starred Questions Laid on the Table.

EXEMPTING STUDENTS OF INTERMEDIATE CLASSES FROM THE STUDY OF ISLAMIC IDEOLOGY

*15483. **Mr. Mahmood Azam Farooqi** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that subject of "Islamic Ideology"

is a compulsory in almost all the classes upto B. A. and B. Com. except in Intermediate classes ;

(*b*) if answer to (a) above be in the affirmative, reasons for exempting the students of Intermediate classes from the study of this important subject ?

Mi ister for Education (Mr. Muhammad Khan): (*a*) No.—

(*b*) Question does not arise.

— —

EDUCATIONAL INSTITUTIONS IN KARACHI

***15486. Mr. Mahmood Azam Farooqi :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the total number of students enrolled in aided (*i*) Primary Schools, (*ii*) Secondary Schools and (*iii*) Colleges in Karachi during 1962-63 and 1962-67 ; separately ;

(*b*) the total amount paid as grant-in-aid to the said educational institutions during the said period ;

(*c*) the total number of students enrolled in Government Primary Schools, Secondary Schools and Colleges, in Karachi during 1962-63 and 1966-67 separately ; and the total expenditure incurred on these institutions during the said period ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) :—

		No. of students in aided Schools/Colleges	
		1962-63	1966-67
(*i*) Primary Schools	...	39,165	57,571
(*ii*) Secondary Schools	...	27,989	53,674
(*iii*) Colleges	...	3,378	8,539

(*b*) :

		Amounts paid as grants-in-aid	
		1962-63	1966-67
Aided Primary Schools	...	9,48,160	11,27,708
Aided Secondary Schools	...	16,26,367	16,85,309
Aided Colleges	...	14,50,000	14,85,980

(*c*) :

	No. of students enrolled	*Expenditure*	*No. of students enrolled*	*Expenditure*
	1962-63		1966-67	
		Rs.		Rs.
Government Primary Schools.	85,778	62,33,447	1,35,301	89,96,375
Government Secondary Schools.	26,228	61,49,020	43,374	70,32,017
Government Colleges	3,761	16,97,257	4,226	26,19,801

DEMANDS OF WEST PAKISTAN COLLEGE TEACHERS ASSOCIATION

*15831. **Kazi Muhammad Azam Abbasi**: Will the Minister for Education be pleased to state whether it is a fact that the West Pakistan College Teachers Association has urged the Government, in the 1st week of January, 1969, to recognize the said Association as Advisory Agency on Educational problems and associate them with the task of formulating all educational policies in future, if so, the steps Government intend to take in this regard and in case Government do not intend to accept the said demand, reasons thereof ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan): No written request to this effect has been received by the Government.

POSTS IN CLASS I SENIOR IN SCHOOL AND ADMINISTRATION CADRE

*15853. **Chaudhri Saifullah Khan Tarar** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the number of posts in Class I Senior in school and Administration Cadre (Men-side) ;

(*b*) the number of posts out of those mentioned in (*a*) above, held by the persons belonging to the former Sind, N.W.F.P., Punjab, Baluchistan and Bahawalpur State areas alongwith the names and designations of those officers ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Twenty-six.

(*b*) *Serial No. Name and Designation of the officer*

Former Bauluchistan (Now Quetta Region)

1. Sheikh Jaffar Ali, Deputy Director (Schools) Quetta Region.

2. Mian Muhammad Shafi, Inspector of Schools, Quetta Division.

3. Mian Muhammad Saeed, Principal, Government Comprehensive High School for Boys, Quetta.

Former Sind (Karachi/Hyderabad Regions)

4. S. S. Mirza, Deputy Director (General), Karachi Region.

5. Mr. Abdus Sattar Memon, Depnty Director (Schools), Karachi Region.

6. Syed Rahan Ali Shah, Inspector of Schools, Southern Division.

7. Mr. Rahim Bakhsh Memon, Deputy Director (Schools), Hyderabad Region.

8. Mr. Jan Muhammad Soomro, Inspector of Schools, Khairpur Division.

9. Mr. Ghulam Raza Bhutto, Inspector of Schools, Lahore Division.

10. Mr. Rafi Alam Siddiqui, Inspector of Schools, Hyderabad Division.

11. Mr. Rahim Bakhsh M. Surahio, Inspector of Schools, Rawalpindi Division.

12. Mr. Mazhar Ali Zaidi, Inspector of Schools, Sargodha Division.

13. Dr. S. H. A. Rizvi, Inspector of Training Institutions, Hyderabad Region (on leave).

Former N.W.F.P. (Peshawar Region).

14. Mr. Noor Ali Khan, Deputy Director (Schooles), Peshawer Region.

15. Mr. Ahmed Nawaz Saleem, Principal Government Comprehensive High School for Boys at Mardan.

16. Kh. Muhammad Iqbal, now working as Section Officer, Education Departmont, Lahore.

Former Punjab/Bahawalpur (Now Rawaipindi/Lahore Region).

17. Mr. M. I. Rabbani, Deputy Director (Schools), Lahore Region.

18. Mr. Ghulam Shabbir Bokhari, Inspector of Schools, Multan Division.

19. Kazi Seghir-ul-Haq, Deputy Director, Students Affairs, Education Department, Lahore.

20. Mr. Noor Muhammad Khan, Inspector Traning Institutions, Lahore Reagion.

21. Mr. I. H. Sulemani, now working as Deputy Educational Adviser, Education Department, Lahore.

22. Dr. Asghar Ali Sheikh, Deputy Director (School), Rawalpindi Region.

23. Mr. G. M. Malik, Inspector of Training Institutions, Rawalpindi Region.

24. Dr. Muhammad Nawaz, Headmaster, Government Central Model High School, Lohore.

25. Dr. Muhammad Hanif, now working as O. S. D. Curriculum, Education Department, Lahore.

POLYTECHNIC INSTITUTES

*15855. **Chaudhri Saifullah Khan Tarar** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the names of the places in the Province where the Governmeut intend to open Polytechnic Institutes during the current year ;

(*b*) whether Government intend to open a Polytechnic Institute at Gujranwala; if so, when, if not, the reasons therefor ;

(*c*) whether Government are aware of ehe fact that Gujranwala has a large number of big and small industries and commercial organizations ?

Minister for Education : (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) D. I. Khan and Leiah have been opened this year.

(*b*) Yes. One of the Polytechnic Institutes will be opened in Gujranwala District near Gujranwala possibly during Third Plan Period.

(*c*) Yes.

UPGRADING OF PRIMARY SCHOOLS

***15859. Chaudhri Saifullah Khan Tarar** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the number of Primary Schools, which are to be upgraded in the whole of West Pakistan in the current year ;

(*b*) the number of schools which are to be upgraded in Lahore Division, out of those mentioned in (*a*) above ;

(*c*) the number and the places of such schools to be upgraded in Gujranwala District in the current year ?

Minister for Education : (Mr. Muhammad Ali Khan) :

(*a*) 150.

(*b*) 29.

(*c*) Six schools, the names of which are given below—

1. Government Primary School, Rubber.
2. Government Primary School, Chandiala.
3. Government Primary School, Salhoke.
4. Government Girls Primary Schools, Qila Mian Singh.
5. Government Girls Primary School, Garjakah.
6. Government Girls Primary School, Dhule.

OPENING OF PRIMARY SCHOOLS

***15860. Chaudhri Saifullah Khan Tarar** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the number of primary schools to be opened in the whole of the Province of West Pakistan during the current financial year ;

(*b*) the number of primary schools to be opened in Lahore Division during the current year ;

(*c*) the number of primary schools out of those mentioned in (b) above to be opened in Gujranwala District alongwith the places and the time of their opening ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan): (*a*) 1500.

(*b*) 255.

(*c*) 51. The names of the schools are given in the attached list. These schools are being opened during the current month.

LIST OF PLACES WHERE NEW PRIMARY SCHOOLS ARE TO BE SET UP IN GUJRANWALA DISTRICT DURING 1968-69

Serial No.	Name of places.
	BOYS SCHOOLS
1.	Sammu Bala.
2.	Manj Wali.
3.	Panj Garani.
4.	Uppal Jagir.
5.	Waddu Khalil.
6.	Dheedo Duggar.
7.	Rana.
8.	Soorat Abad.
9.	Lidhar.
10.	Hamidpur Khurd.
11.	Kot Mian Khan.
12.	Tawele Wali.
13.	Solingee Awan.
14.	Janantan.
15.	Hazari.
16.	Babri.
17.	Sagar Khurd.
18.	Gigay.
19.	Thatta Noor Shah.
20.	Kot Bola.
21.	Chak Satia.
22.	Haripur.

Serial No.	Name of places
	BOYS SCHOOLS– concluded.
23.	Kot Qazi.
24.	Chawatian.
25.	Dhapai Mehtab Singh.
26.	Loondpur.
27.	Faqiranwala.
28.	Boopra Khurd.
29.	Burj Bhian.
30.	Kohanwala.
	GIRLS SCHOGLS
31.	Ghoma.
32.	Baqapur.
33.	Bhoper.
34.	Khotura.
35.	Nadu Sarai.
36.	Chak Nadam.
37.	Karyal Khurd.
38.	Jokhian.
39.	Ujetke.
40.	Fatehgarh.
41.	Kot Jan Bakhsh.
42.	Ojala Khurd.
43.	Thata China.
44.	Hardo Verpai.
45.	Bholanwali.
46.	Bahri.
47.	Qila Hassoko.
48.	Dingi.
49.	Qila Murad Bakhsh.
50.	Kot Said Muhammad.
51.	Vachoke Kalan.

CONSTRUCTION OF HOSTEL FOR GOVERNMENT COLLEGE FOR WOMEN, GUJRANWALA

*15869. **Chaudhri Saifullah Khan Tarar** : Will the Minister for Education be pleased to refer to answer to starred question No. 12870 given on the Floor of the House, on 27th June 1968 and state whether funds for partly completed work on the construction of the hostel for Government College for Women, Gujranwala have been provided; if not, the reasons therefor; if so, the time by which the said work is proposed to be completed ?

Minister for Education : (Mr. Muhammad. Ali Khan) : Yes, The work is expected to be completed by the end of February, 1969.

CONSTRUCTION OF BUILDINGS FOR NEWLY UPGRADED MIDDLE SCHOOLS.

*15873. **Sahibzada Noor Hassan** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the total amount sanctioned for the construction of buildings for the newly upgraded middle schools in Bahawalpur Division during the last year with school-wise details thereof;

(*b*) whether any construction work on school buildings, in Tehsil Chishtian has been started; if not; reasons therefor and when the work in this behalf is likely to be taken in hand in the said tehsil ?

Minister for Education : (Mr. Muhammad. Ali Khan) : (*a*) A sum of Rs. 2·75 lacs was sanctioned last year for construction work in connection with upgradation of 10 schools to Middle Standard in Bahawalpur Division at the following places :—

BAHAWALPUR DIVISION

Bahawalpur District

1. Government Primary School, Hametian.
2. Government Primary School, 91/3 L.D.B.
3. Government Primary School, Kotla Musa Khan.
4. Government Primary School, 107/D.B. (Girls).

Rahimyar Khan District

5. Government Primary School, Basti Azim Shah.
6. Government Primary School, Bindoor Abbasian.
7. Government Primary School, Kot Sanjar Khan.
8. Government Primary School, Mau Mubarik.

Bahawalnagar District

9. Government Primary School, Ali Gauhar Basti Ahmedpur.
10. Government Primary School, Chak No. 173/7 R (Girls).

(*b*) Funds for construction of additional accommdation in connection with upgradation shall be provided for the school in Tehsil Chishtian during current financial year. Construction work is expected to commence this year.

APPOINTMENTS OF TEACHERS IN MIDDLE SCHOOLS OF HYDERABAD REGION

*15922. **Syed Muhammad Murad Shah** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the district-wise number of appointments of teachers made in the Middle Schools of Hyderabad Region during 1.68;

(*b*) the number of appointment out of those mentioned in (*b*) above who were taken from Primary Schools of the said Region ?

Minister for Education : (Mr. Muhammad. Ali Khan) :

(*a*) HYDERABAD DIVISION

	Hyderabad	*Sanghar*	*Dadu*	*Thatta*	*Tharparkar*
Graduate	10	10	1	1	6
C.T.	6	1	2	...	1
S.V.	5	3	8	2	2
Arabic Teacher	2	...	...	...	...
Drawing Teacher	...	4	1	...	...
P.T.I. ...	...	1	...	...	...

KHAIRPUR DIVISION

	Khairpur	*Sukkur*	*Nawabshah*	*Larkana*	*Jacobabad*
Graduate ...	21	31	13	23	20
C.T. ...	3	4	...	2	1
S.V. ...	5	8	6	8	15
Drawing Teacher ...		1	...	...	...
Arabic Teacher ...		1	...	...	...
P.T.I.	1	5	1	...	1

(*b*) THE NUMBER OF APPOINTMENTS MADE FROM AMONG PRIMARY SCHOOL TEACHERS OUT OF THOSE MENTIONED AT (*a*) ABOVE ARE AS FOLLOWS—

HYDERABAD DIVISION

	Hyderabad	*Sanghar*	*Dadu*	*Thatta*	*Tharparkar*
Graduate ...	4	8	1	...	51
C.T. ...	...	...	...	...	...
S.V.	3	3	6	2	2

KHAIRPUR DIVISION

	Khairpur	*Sukkur*	*Nawabshah*	*Larkana*	*Jacobabad*
Graduate ...	3	3	...	...	2
S.V. ...	5	5	3	7	7
P.T.I. ...	1	...	...	...	...

APPOINTING TEACHERS OF PRIMARY SCHOOLS IN MIDDLE SCHOOLS OF HYDERABAD REGION

*15923. **Syed Muhammad Murad Shah** : Will the Minister for Education be pleased state :—

(*a*) the number of teachers working in primary schools of Hyderabad who are graduates ;

(*b*) whether it is a fact that the above said teachers are not given appointments in the Middle Schools and new hands are appointed there ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, whether the Government intend to consider the advisability of giving preference to the teachers mentioned in (*a*) above

in the Middle Schools; if so, when, if not, the reason therefor ?

Minister for Education (Mr. Muhammad. Ali Khan):

(*a*) Fifty six.

(*b*) No.

(*c*) Question does not arise in view of the reply given at (*b*) above.

PLACING PRIMARY SCHOOLS OF HYDERABAD REGION UNDER CONTROL OF HEADMASTERS OF MIDDLE SCHOOLS

***15924. Syed Muhammad Murad Shah** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government have decided to place the Primary Schools of Hyderabad Region under the control of the Headmasters of the Middle Schools of the area ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, when this decision was made and why ?

Minister for Education (Mr. Muhammad. Ali Khan) :

(*a*) No.

(*b*) Does not arise.

GRANT OF SELECTION GRADE TO S. V. TEACHERS OF GOVERNMENT SCHOOLS OF DISTRICT LAHORE

***15940. Dr. Mrs. Ashraf Abbasi** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that selection grade has not been allowed to a number of S. V. Teachers of the Government Schools of District Lahore despite the fact that the selection grade is admissible to them for a long time ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the seniority list af the S. V. Teachers of Government Schools of Lahore District with a list of vacant posts of

selection grade in the said cadre in the said schools be placed on the Table of the House;

(c) the dates since when the said posts have been vacant reasons for not filling these posts and the probable date by which these are likely to be filled in ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (a) No. Selection grade to S. V. teachers working in Government schools has since been given. The award of selection grade to such teachers of provincialised middle schools is, however, pending for want of a decision with regard to the integration of the provincialied teachers with the Government teachers.

(b) S. V. teachers are borne on Regional Cadre and selection grades are also given to them on regional basis. There is no separate seniority list of S. V. teachers of Lahore district.

(c) The list of vacant posts of selection grade in the provincialized schools is being prepared. These posts could not be filled for want of a decision with regard to the integration of the teachers of the provincialized schools with the teachers of Government schools. A Departmental Committee has already been set up and efforts are being made to decide the matter as early as possible.

LAND ATTACHED TO MAZHAR OF HAZRAT LEHRI SHAH, LAHORE

*15985 **Sardar Muhammad Ahmed Khan** : Will the Minister of Auqaf be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the old Mojawars of the mazar of Hazrat Lehri Shah, namely, Miran Bakhsh and others have leased out the land attached to the said Mazar and situated in Rehmanpura, Lahore, measuring 41 kanals and 17 marlas, khasra Nos. 7071, 7073 and 7056 to one Mian Farid Ahmad Khan for

ninety nine years without obtaining prior permission of the District Judge as the said land has been taken over by Auqaf Department under the West Pakistan Waqf Properties (Amendment) Ordinance, 1960;

(*b*) whether it is a fact that the said Mian Farid Ahmad Khan has further leased out some land out of that mentioned in (*a*) above;

(*c*) whether it is a fact that a number of persons have made constructions over the above-mentioned land and some are still constructing their houses thereon;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affimative, whether Governmeut in the Auqaf Department has taken any steps to prevent the constructions over the said land?

Minister for Auqaf (Mr. Muhammad Ali Khan): (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes.

(*d*) No. The Auqaf Department is unable to stop it because of the terms of the lease obtained by Mian Farid Ahmed Khan from the old mujawars.

DEMANDS OF STUDENTS OF UNIVERSITY OF ENGINEERING AND TECHNOLOGY

*15990. **Khawaja Muhammad Safdar**: Will the Minister for Education be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the students of the University of Engineering and Technology have recently made a representation to Government containsng certain demands; if so, what steps the Government has so far taken in this respect;

(*b*) the number of students who have so far passed the Architecture and Town Planning Degree Examination, since the time this class was opened in this University;

(*c*) whether it is a fact that most of the graduates as mentioned in (*b*) have not been able to secure jobs ?

Minister for Education (Mr. Muhammd. Ali Khan) : (*a*) Yes. The Vice-Chancellor and the Syndicate have been requested to examine them.

(*b*) The information is as under :—

	1964	1965	1966	1967	1968	Total
(i) 5-Year Bachelor Course in Architecture started in 1962-63.	...	...	...	14	16	30
(ii) 4-Year B.Sc. Course in Town Planning started in 1963-64.	...	...	...	17	15	32
(iii) 2-Year M.Sc. Course in Town Planning started in 1962-63 and further admission discontinued from the next year.	11	2	...	...	...	13

(*c*) Education Department not being directly concerned is not aware of the correct possition.

Unstarred Questions and Answers

SANCTIONING POSTS OF PRIMARY TEACHERS FOR TANDO DIVISION

521. Syed Muhammad Murad Shah : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that 14 new posts of Primary Teachers were sanctioned for Tando Division, Hyderabad District in November, 1968 ;

(*b*) the names of teachers appointed against the said posts alongwith their year of qualifying in JV or SV ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) No, only 12 new posts were sanctioned.

(*b*) The names of the teachers appointed against the 12 new posts alongwith their year of qualifying are as under :—

S/No.	Name	Year of qualifying in J.V or S.V.
1.	Mohammad Siddiq Ali Muhammad	J.V. 1967
2.	Maqsood Ahmad Choudhary ...	(Matric 1966)
3.	Mohammad Rashid ...	(Matric 1966)
4.	Mohammad Ramzan ...	(Matric 1966)
5.	Mansoor Ahmad ...	(Matric 1965)
6.	Zahoor Ahmad ...	(Matric 1967)
7.	Mohammad Imar Khan ...	(Matric 1965)
8.	Siddiqullah ...	(M.A)
9.	Shamim Akhtar ...	(Matric 1968)
10.	Mohammad Iqbal ...	(Matric 1968)
11.	Mohammad Suleman ...	(Matric 1964)
12.	Mansoor Ahmad ...	(Matric 1967)

GIVING EXTENTION TO OFFICERS OF EDUCATION DEPARTMENT

528. **Syed Muhammad Murad Shah** : Will the Minister for Education be pleased to state the names of Class I Officers in the Education Department who attained the age of 55 years during 1968 alongwith (i) the date on which each such officers attained the age of 55 years (ii) the date upto which he has been granted extension if any and (iii) the reasons for which the extension has been given in each case ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : The requisite information is contained in Appendix 'A'

STATEMENT 'A'

	Name of officer	Date on which attained the age of 55 years	Date upto which extension granted if any	Reasons for extension
1.	Mian Muhammad Saeed.	2-5-68	2-5-70	Good record of service.
2.	Khawaja Muhammad Iqbal.	14-3-68	14-3-70	Ditto.
3.	Mr. S. Ahmad ...	31-7-68	31-7-70	Administrative exigencies and good record of service.
4.	Mr. B. K. Shaikh ...	9-9-68	9-3-69	Ditto.
5.	Mr. Muhammad Afzal	14-1-68	14-1-69	Ditto.
6.	Dr. (Miss) A. Ali Muhammad.	27-2-68	27-2-70	Ditto.
7.	Mrs. Zeenat Shahid Ahmad	17-11-68	17-11-70	Ditto.
8.	Mr. Muhammad Iqbal Ahmad Khan	10-4-68	10-4-70 (He has applied for retirement which has since been notified with effect from 31st December 1968).	Ditto.
9.	Mr. Dilawar Hussain ...	8-4-68	8-4-70	Ditto.
10.	Syed Muhammad Akbar Shah	12-12-68	12-12-70	Ditto.
11.	Mr. Ali Sher Khan ...	14-11-68	Extension not granted.	...
12.	Mr. L. A. Shah	8-3-68	8-3-71	There is an abiquet acute shortage of technical personnel.
13.	Dr. Muhammad Ibrahim	12-8-68	Extenrion not granted (Has opted to retire on the completion of 25 years teaching service. The case is still under consideration.	

Adjournment Motions

LATHI CHARGE BY POLICE ON A STUDENT PROCESSION NEAR LAHORE HOTEL.

Mr Deputy Speaker: We will now take up the adjourment motions. 566-Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar: Sir, I ask for leave to make a motion for the adjourment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and of urgent public importance, namely, the police lathi-charged a procession of students near Lahore Hotel on the 5th of February, 1969 and injured many students. The students were marching in a peaceful procession.

The news published in daily Kohistan, dated the 6th February, 1969, has caused great resentment in the minds of the public of West Pakistan.

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammrd Ashraf Khan). Sir I oppose this motion and request that as the hon'ble Home Minister is not present, this should be postponed for Monday or Tuesday.

Malik Muhammad Akhtar: It may be postponed for tomorrow because it relates to Lahore and they can aswer it.

Mr. **Deputy Speaker**: I will put it off till tomorrow.

Parliamentary Secretary: If you will kindly give two days.

Minister for Education: Sir, whe the hon'ble Home Minister comes, I will ask him, but if you put it on Monday, the Home Minister is not here, and definitely the Law Minister will answer on his behalf..

Mr Deputy Speaker: Is Law Minister not going to Dacca ?

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - مجھے یقین ہے کہ جناب وزیر داخلہ ڈھاکہ جانے کی غلطی نہیں کریں گے - کیونکہ میں نے سنا ہے کہ وہاں ایک وزیر کو پانچ میل پیدل چلایا گیا تھا - وہ بوڑھے آدمی ہیں اتنی

مشقت برداشت نہیں کر سکیں گے ۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ اس تحریک التوا کا جواب کل تک مہیا کیا جائے ۔

Parliamentary Secretary: It may be postponed till Tuesday Sir.

Mr. Deputy Sperker: Put off to Tuesday ; Malik Sahib, would you have any objection ?

Malik Muhammad Akhtar: No Sir, the sense of the House is there.

LATHI CHARGE BY POLICE INSIDE THE PREMISES OF F. C. COLLEGE LAHORE.

Mr. Deputy Speaker: Similarly motion No. 567.

Malik Muhammad Akhtar: I may be allowed to move it Sir. Sir I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely the police entered F. C. College, Lahore, and lathi charged the students in College premises, causing injuries to many students. The students were peaceful when lathi charge was made on 5th February. The news was published in Nawa-i-Waqt, Lahore, on 6th February, 1969. The news has caused great resentment in the minds of the people of West Pakistan.

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan): Sir, the Home Minister is not here and I request that this motion may be taken up on Tuesday next. There is another adjournment motion No. 568 by Mr. Hamza, and I request that this too be taken up on Tuesday.

Mr. Deputy Speaker : This was received at 8-35 a. m. and it cannot be taken up today. It will be taken up tomorrow.

Resolution

REVOCATION OF PROCLAMATION OF EMERGENCY BY THE CENTRAL GOVERNMENT.

Mr. Deputy Speaker: We will now take up the other list of business, and we come to the Private Member's business: Resolutions; First resolution is by Mr. Hamza.

Mr. Hamza: Mr. Speaker, Sir, I hereby move—.

> That this Assembly is of the opinion that the Provincial Government should recommened to the Central Government to revoke the proclamation of Emergency.

Khawaja Muhammad Safdar: Hear, hear.

Mr. Deputy Speaker: Resolution moved is—

> That this Assembly is of the opinion that the Provincial Government should recommend to the Central Government to revoke the proclamation of Emergency.

Parliament Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): Sir, I oppose this motion, and at the same time I will take this privilege to request the hon'ble mover and the Leader of the Opposition not to press it because certain developments have taken place in the last few days, which you, the hon'ble House and the hon'ble mover are aware of. Sir, keeping in view the present situation, it will not be in the fitness of things to discuss this resolution. (interruption) I am making a statement, which is based on facts and which is in the interest of the nation. So, sir, I request the hon'ble mover and the hon'ble Leader of the Opposition not to press this motion. Keeping in view the present circumstances, it is in the interest of the nation, and the discussion of the resolution is certainly going to create a situation in which there will be allegations and counter-allega-

tions, and they may hamper the future developments which are going to take place. Both the Opposition and the Government side expect a lot and this resolution should not be discussed at this time. I, therefore, request the hon'ble mover and the hon'ble Leader of the Opposition not to press this resolution.

Mr Deputy Speaker: The mover has a right to go ahead with his speech.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ عرض یہ ہے کہ جیسا کہ کل کی بحث سے ظاہر تھا ۔ مجھے اس بات کی امید تھی کہ حکومت کی جانب سے میری اس قرار داد کی مخالفت نہیں کی جائیگی ۔ جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جسے ایک دن بھی تاخیر سے اس ایوان میں پیش کرنا قوم کے ساتھ زیادتی ہے ۔ کیونکہ میرے نقطہ نظر سے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

Parliamentary Secretary : Sir, I made a definite request through you to the hon'ble mover and the Leader of the Opposition, and I will repeat that request that they kindly consider this request.

Mr. Deputy Speaker : Under the rules, if he wants to press his motion, he would be entitled to speak.

مسٹر حمزہ ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر میں جناب سردار محمد اشرف خان صاحب کے اس مطالبہ کو مان لوں۔ میں اگر ظالم کو ظالم نہ کہوں۔ اور اس میں ایک دن کی بھی تاخیر کروں تو میں بھی ظالموں کے زمرہ میں گنا جاؤں گا ۔ یہ ایسا گناہ ہے جس کا میں جان بوجھ کر مرتکب نہیں ہو سکتا ۔ جناب سپیکر ۔ آپ کو یہ علم ہے کہ ہماری حکومت نے آج سے تقریباً 3 سال پہلے ایک بدنام زمانہ معاہدہ تاشقند کیا تھا ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس معاہدہ پر جس دن اور جس گھڑی دستخط ہوئے تھے ہماری حکومت کا اور ہمارے صدر مملکت کا یہ فرض تھا کہ اس وقت ہنگامی حالات کو ختم کر دیتے ۔ جناب سپیکر ۔ یہ ہنگامی حالات ہماری قوم کی آزادی پر بد ترین قسم کی پابندی اور قدغن ہے اور یہ حکومت

ان ہنگامی حالات سے اپنے بدنام دور حکومت کو دوام بخشنے کی کوشش کرتی رہی ہے - اور ان کے پردے میں اپنی سیاسی مخالفین کا شکار کرتی رہی ہے - جناب سپیکر - ان ہنگامی حالات کی وجہ سے ہماری حکومت کو بے تحاشا اختیارات حاصل ہو گئے ہیں - اور وہ بنیادی حقوق جن کا دعوے ہماری حکمران پارٹی کی طرف سے کیا جاتا ہے کہ ہم نے اس قوم کو مرحمت فرمائے ہیں - اس ایک اعلان سے وہ بنیادی حقوق معطل کر دئے گئے ہیں - بنیادی حقوق کون سے ہیں - سب سے پہلے Safeguards as to arrest and detention کو لیجئے - ان ہنگامی حالات کے ذریعہ ڈی پی آر کے تحت کسی بھی شخص کی آزادی کو بغیر کسی وجہ جواز کے سلب کیا جا سکتا ہے - اور کیا جاتا رہا ہے -

اس کے بعد "Slavery and forced labour probibited" آتا ہے -

اس آئین کے تحت غلامی اور جبری طور پر کسی سے کام لینا - محنت مشقت لینا - ممنوع ہے - لیکن اب حکومت کو اختیار ہے کہ وہ ساری کی ساری قوم کو اپنے مخصوص مفادات کے لئے اپنی غلام بنائے -

اس کے بعد "Freedom of movement" ہے -

یہ کسی شخص کے ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے پر پابندی لگا سکتے ہیں - یہ ایسی قیمتی آزادی ہے جسے کوئی مہذب ملک سلب کرنا پسند نہیں کرتا - مگر یہاں یہ فارورا پابندی موجود ہے - انہوں نے لوگوں کو اپنا غلام بنانے کے لئے - انہیں مرعوب کرنے کے لئے - اپنی لوٹ کھسوٹ کو آزادی سے جاری رکھنے کے لئے - لوگوں کے بنیادی حقوق کو سلب کیا ہوا ہے - "Freedom of Assembly" یہی ہے کہ لوگ آپس میں مل بیٹھ کر مذاکرات کریں - لیکن انہوں نے جلسے جلوسوں پر بد ترین قسم کی پابندی لگا دی ہے - "Freedom of Association" آپس میں اکٹھے ہونے پر بھی بدترین قسم کے اختیارات اور وسیع اختیارات ایک ایسی حکومت کے پاس ہیں جس کی بد نامی کی مثال

کوئی کام جب سے پاکستان دستور وجود میں آیا ہے تبدیل ہوتی ہے۔ "Freedom of trade, business of profession" یعنی کاروبار پر ہماری حکومت پابندی لگا سکتی ہے۔ لیکن ناجائز کاروبار۔ رشوت خوری۔ غنڈہ گردی۔ اختیارات کا ناجائز استعمال اور غبن وغیرہ جاری رکھنے کی اجازت دی گئی ہے۔ لیکن اس کے مقابلہ میں جو قانون کی حدود میں رہ کر کاروبار کیا جاتا ہے حکومت کو یہ اختیار حاصل ہے کہ اس کو بیک جنبش قلم ناجائز قرار دے دے۔

"Freedom of Speech" آزادی تقریر یہ سب سے بڑی قیمتی چیز ہے۔ یہ آزادی کیا کسی آزاد مملکت کے باشندوں کو نہیں دی جا سکتی؟ اس سے قیمتی آزادی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا جس پر اس قانون کے تحت قدغن اور پابندیاں عائد کی جاتی رہی ہیں۔

"Provision as to Property" جائز طریقے سے جائیداد حاصل کرنے والوں پر پابندی عائد کی جاتی ہے لیکن ناجائز طریقے سے جائیداد حاصل کرنے والوں کو بڑی نگاہ سے بھی نہیں دیکھا جاتا بلکہ ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ جب سے یہ قانون اس ملک پر مسلط کیا جا چکا ہے بعض کاموں پر ناجائز اور کھلے بندوں پابندی لگا دی جاتی ہے لیکن یہ قانون ناجائز کاموں کو آزادی کا تحفظ دیتا ہے۔

"Protection of property rights" حقوق ملکیت پر پابندیاں اس قانون کے تحت لگائی جا سکتی ہیں یا لگائی جاتی رہی ہیں۔ آپکو علم ہوگا کہ اس حکومت کو یہ فخر حاصل ہے اور اس کا طرہ امتیاز ہے کہ انہوں نے ایک عذر لنگ بنا کر چار ارب روپیہ کو اس قسم کے اختیارات کو ناجائز طور پر اور غلط طریقے سے استعمال کر کے ضبط کرنے کا حکم دیا ہے۔

"Safeguard against discrimination in services" سرکاری ملازمتوں پر جو discrimination یعنی تمیز اس قانون کے تحت

جائز قرار دی گئی ہے اور ایسی حکومت جس کو * * * ہونے کا لقب حاصل ہے اس کو اس قسم کی تمیز کے اختیارات دینا میں سمجھتا ہوں ناواجب ہے - - -

Parliamentary Secretary. Education I object to the remarks made by my friend Mr. Hamza. * * * is unparliamentary. I request that the Member may be asked.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر . . . . تمیز کی توقع * * * حکومت سے رکھنا میں سمجھتا ہوں عبث ہے -

Chaudhri Muhammad Nawaz We protest.

Mr. Deputy Speaker. * * * is not unparliamentary. But, I think, Mr. Hamza, that is not a desirable word. It is expunged from the proceedings of the Assembly.

مسٹر حمزہ - چلئے بے تمیز ھی سہی - جناب سپیکر عرض یہ ہے کہ جب سے اس ملک میں ہنگامی حالات نافذ کئے گئے ہیں - ان کے پروردہ پٹھو مختلف تقریروں میں مختلف بیانات کے ذریعہ میں یہ یقین دلاتے رہے ہیں کہ وہ ہنگامی حالات ایک لمحہ کے لئے ضرورت سے زیادہ اس ملک میں نافذ نہیں رکھیں گے- لیکن میں حیران ہوں کہ وہ حکومت جس نے اس قوم کو ہندوستان کے مقابلہ کے لئے تیار کرنے کی بجائے اس قوم کی سلامتی کو تباہ کرنے کی بد ترین کوشش کی ہے - قوم کے اخلاق کو تباہ کرنے کی کوشش کی ہے - قوم کی یکجہتی کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے وہ حکومت یہ کہتی ہے کہ میں اس قسم کے وسیع اختیارات ملک و قوم کی حفاظت کے نام پر دے دیئے جائیں -

جناب سپیکر - جب عوام کی طرف سے یہ مطالبہ کیا گیا کہ ہندوستان بہت تیزی سے مسلح ہو رہا ہے اور پاکستان کی سلامتی کو خطرہ ہے - اس لئے عام لوگوں کو فوجی تربیت دی جائے - اس وقت صدر مملکت یہ فرماتے تھے کہ وہ دور گزر گیا ہے جب عام لوگوں کو فوجی تربیت دینے کی ضرورت تھی - ان کے نزدیک چند ایک لوگوں کو ھی فوجی تربیت دی

*Expunged under the orders of Mr. Deputy Speaker.

جا سکتی ہے جو صدر مملکت اپنے محفوظ مفادات کے لئے استعمال کرتے ہیں یا کر رہے ہیں ۔ لیکن آج ہمیں یہ بتایا جاتا ہے کہ ہندوستان دفاعی میدان میں بے تحاشا ترقی کر رہا ہے ۔ بلکہ پاکستان کو نیست و نابود کرنے کے لئے کروڑ ہا کروڑ روپیہ اسلحہ ساز فیکٹری تیار کرنے اور اسلحہ خریدنے پر خرچ کر رہا ہے ۔ دوسری طرف ہماری حکومت کا طرز عمل یہ ہے کہ قوم بھوک اور مختلف مسائل میں گرفتار اور مبتلا ہے ۔ ہماری حکومت نے ہمارے ملک کی حفاظت کے نام پر جو اختیارات حاصل کئے ہیں ان اختیارات سے وہ ناجائز فائدہ اٹھا کر اپنے آپ کو دولت مند بنانے کے لئے نئی کوٹھیاں تیار کرنے کے لئے ۔ کارخانے حاصل کرنے کے لئے ۔ زمین حاصل کرنے کے لئے تیار کر رہی ہے ۔ ان کا طرز عمل محض ایسا ہے کہ جیسے آج سے کئی صدیوں پہلے "نیرو" کا طرز عمل تھا کہ روم جل رہا تھا اور نیرو بیٹھا بنسری بجا رہا تھا ۔ قوم مسائل سے گھری ہوئی ہے ۔ عام آبادی حکومت کی زیادتیوں کے خلاف آواز بلند کر رہی ہے لیکن ہماری حکومت عیش و عشرت کی زندگی گذار رہی ہے ۔

جناب سپیکر ۔ اس حکومت نے جو اس ملک کی وفادار اور ٹھیکے دار بنی بیٹھی ہے ۔ ڈیفنس رولز کے تحت جو اختیارات حاصل کئے ہیں ان اختیارات کو ناجائز استعمال کر کے اس وقت ہماری قوم کے صحیح معنوں میں بہی خواہ اور ایسے فرزندان وطن جن کی حب الوطنی پر فخر کیا جا سکتا ہے ۔ ان کو غیر معینہ عرصے کے لئے نظر بند کیا ہوا ہے ۔ میں اپنی حکومتی پارٹی سے پوچھتا ہوں کہ ہم آپ کی باتوں پر کیسے اعتماد کریں کہ 1965 کی جنگ میں جس شخص کو آپ اس قوم کا ہیرو کہتے تھے جس کی آپ ہر روز تعریف کرتے نہیں تھکتے تھے آج وہ آپ کے نزدیک غدار ہے ۔ میں کہتا ہوں کہ غدار بنانے والی مشینری کو غدار بنانے کے جو اختیارات حاصل ہیں وہ اس بے تمیز حکومت کو قطعاً حاصل نہیں ہونے چاہیں ۔ آپ کو سیاسی اختلاف ہو سکتا ہے اور اختلاف ہونا لازمی امر ہے ۔ لیکن کسی شخص کو غدار قرار دینے کی بجائے اپنے طرز عمل کو درست کرنا چاہئے ۔ ان اختیارات کو قوم و ملک کے لئے مفاد کے نہیں بلکہ سیاسی

اقتصادی اور جائز و ناجائز لوٹ کھسوٹ کے لئے استعمال کئے ہیں۔

جناب سپیکر۔ کل کی بحث میں اس ایوان میں حکومتی پارٹی کے تمام کے تمام اراکین نے بلا امتیاز متفق ہو کر حکومت کو یہ رائے دی ہے کہ اس وقت ملک میں جو بحران ہے۔ اس وقت عوام جو حکومت سے بیزاری کا اظہار کر رہے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ نے لوکر شاہی کو بے تحاشا اختیارات دیئے ہیں۔ ڈیفنس آف پاکستان رولز کے تحت اس انتظامیہ کو بے تحاشا اختیارات دیئے ہیں۔

جناب سپیکر۔ جناب کرمانی صاحب نے اس عدالت پر جس کی ایک نشست کراچی میں ہوئی انتہائی نفرت کا اظہار کیا ہے۔ آج کیفیت یہ ہے کہ جب عوام کو آپ کی عدالتوں اور آپ کی پولیس سے اعتماد اٹھ جائے۔ آپ کے افسران نے دیدہ دلیر غنڈوں۔ بدمعاشوں کو لوٹنے کی اجازت دے رکھی ہو اور ان کی امداد کرتی رہی ہو۔ پھر آپ ہی بتائیں کہ وہ لوگ کس منہ سے پولیس افسران۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کے پاس یا کمشنروں کے پاس اپنی شکایات لے کر چلے جائیں۔ آپ کے اپنے طرز عمل نے لوگوں کو لا قانونیت کا راستہ اختیار کرنے پر مجبور کیا ہے۔

جناب سپیکر۔ مجھے عام طور پر یہ کہا جاتا ہے۔ کہ میں ملکی حالات کے بارے میں بات چیت کرتے ہوئے۔ بہت سی تلخ باتیں کہہ جاتا ہوں۔ آپ یاد کیجئے کہ میں جب اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے اعمال کی بازپرس کے سلسلہ میں پیش کیا جاؤں گا۔ تو میں اس قادر مطلق سے اگر اجازت ہوئی تو اس وقت گلہ کروں گا۔ اور میں یہ کہوں گا۔ کہ اے اللہ تعالیٰ تم نے بعض انتہائی غلط بیانی کرنے والے انسانوں کو اتنی میٹھی زبان دی ہوئی تھی۔ کہ وہ لوگوں کو اپنی اس میٹھی زبان سے ہو آسانی سے دھوکہ دے سکیں۔ جناب سپیکر۔ در حقیقت ہم سے پوچھا جاتا ہے۔ کہ تم بتاؤ کہ ان مسائل کا کیا حل ہے۔ میں کہتا ہوں کہ ان مسائل کا حل بالکل واضح ہے۔ میرے بزرگ جناب خواجہ محمد صفدر صاحب نے انتہائی عجز و انکساری سے اس معزز ایوان کے سامنے۔۔۔

Mr. Deputy Speaker. Begum Sahiba, speak slowly. Don't disturb the proceedings.

مسٹر حمزہ ۔ انہوں نے فرمایا تھا کہ جس دور سے ملک گزر رہا ہے ۔ اور جن تکالیف میں مبتلا ہے ۔ اس کی وجہ انتظامیہ کی طرف سے اختیارات کا ۔ چائز استعمال نہ کرنا ہے ۔ جب حکمران پارٹی کی طرف سے سرزد بعض زیادہ مثالیں موجود ہیں قابل صد احترام قائد کی جانب سے اس ایوان میں پیش کی گئیں کہ ان اختیارات کا غلط طور پر استعمال کیا جاتا ہے ۔ تو پھر قائد ایوان پر لازم تھا ۔ کہ یہ اعلان کرتے کہ ہم ان افراد کے بارے میں تحقیقات کرائیں گے اور اگر وہ واقعی مجرم ثابت ہوئے ۔ اور اختیارات کا غلط استعمال ہونا پایا گیا ۔ تو ان کو سزا دیں گے ۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں ۔ کہ ان کالی بھیڑوں کو جن کی تعداد اب بہت بڑھ چکی ہے ۔ اگر ان کو ایک ایک کرکے باہر نکال دیں ۔ تو قوم ان کے اس اقدام پر خوش آمدید کہے گی ۔ لیکن افسوس تو یہ ہے کہ ہمارے حکمرانوں کو یہ ڈر ہے کہ اگر ہم نے ان بڑے بڑے لوگوں کے خلاف ۔ ان کی رشوت خوری اور بدمعاشی کیلئے کوئی کارروائی کی تو ان کو لازمی طور پر پہلے اپنے خلاف کچھ کارروائی کرنی پڑے گی ۔ اور انہیں اپنے خلاف کارروائی میں جو خدشہ ہے ۔ وہ انہیں کوئی قومی کام کرنے سے روکے ہوئے ہے جناب سپیکر وزیر داخلہ نے ۔ ۔ ۔

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan). I have never attempted to interrupt my friend Mr. Hamza although most of the time he was not relevant but I just want to know whether there is any time limit.

Mr. Deputy Speaker. Yes Read Rule 102.

مسٹر حمزہ ۔ ان کا خیال ہے کہ D.P.R. کے نفاذ سے رولز بھی ختم ہو گئے ہیں ۔ جناب سپیکر ۔ ہر سوال کا جواب دیتے ہوئے ۔ جناب فیصل اللہ صاحب نے بتایا تھا ۔ کہ 26 نونہالان وطن اس وقت تک اسی کالے قانون کے تحت ان دیہاڑ زندان زندگی بسر کر رہے ہیں ۔ ان میں جناب بطور صاحب

خان ولی خان اور رسول بخش تالپور جیسے محب وطن اور بہت سے ایسے طلبا ہیں ۔ جس کو .D.P.R کے تحت گرفتار کیا گیا ہے ۔ اس کے چند دن بعد جب جناب سپیکر ۔ میں نے ایک تحریک استحقاق پیش کی ۔ تو قاضی صاحب نے بتایا کہ ان رولز کے تحت ڈپٹی کمشنر کو اختیار حاصل ہے ۔ کہ وہ انتہائی عرصہ کے لئے صوبائی حکومت سے اجازت لئے بغیر نظر بند رکھ سکتا ہے ۔ ماجد علی اور شہنشاہ حسین جو کراچی کے رہنے والے ہیں ۔ اور طالبعلم لیڈر ہیں ۔ ان کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے فرمایا تھا کہ .D.C کراچی نے اپنے خاص اختیارات استعمال کرتے ہوئے ۔ ان دو نوجوانوں کو نظر بند کیا ہوا ہے ۔

Mr. Deputy Speaker. Please try to conclude Mr. Hamza.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں اس قسم کے اختیارات ان کی انتظامیہ کو کیسے دے سکتا ہوں ۔ میں آج بھی برملا اس ایوان میں کھڑے ہو کر الزام لگاتا ہوں ۔ کہ اس صوبہ کے بیشتر شہروں میں ۔ اور پھر راولپنڈی ہی کو لے لیجئے ۔ شیر بہادر اور شیخ برکت علی جیسے بدنام غنڈوں کو پناہ دی ہوئی ہے ۔ بلکہ گورنمنٹ ان کو پال رہی ہے۔ اور یہاں علی کوثر جس کی مظلومی کا گلہ اس ایوان میں حکومت کے راہنماؤں نے کیا ۔ اس علی کوثر کا کردار اچھا شوکر والا یا جگا سے زیادہ گھناؤنا ہے ۔ یہ وہ افراد ہیں ۔ جن کی حکومت خود حمایت کرتی ہے ۔ ان کی کارروائی وہی ہے ۔ جو آج سے چند ماہ پہلے محمد خاں ڈاکو کی کیمبلپور کے ضلع میں تھی۔ آپ جناب سپیکر اندازہ لگائیں ۔ کہ ان ہنگامی حالات میں اگر حکومت قوم کو متحد کرنے کی بجائے ۔ اور آزادی دینے کی بجائے ۔ جس آزادی کے لئے اس قوم کا ہر فرد اپنی جان نچھاور کرنے کے لئے تیار ہے ۔ ان کو اپنا غلام بنانے کی کوشش کرتی رہی ہے ۔ تو ہم کن حالات میں ان کے ہنگامی حالات کے خاتمہ کی کوشش نہ کریں ۔ مگر جناب سردار اشرف صاحب نے چھوٹا منہ اور بڑی بات بتائی تھی ۔ انہوں نے فرمایا تھا ۔ کہ جب مذاکرات سیاستدانوں اور صدر محترم کے درمیان ہو رہے ہیں ۔ تو اس میں خلل واقعہ ہو جائے گا ۔ میں اس کی تردید کرتا ہوں ۔ کہ یہ ایوان میری اس قرار داد کو پاس کر دے گا ۔ تو یہ ساری قوم کی قرار داد ہے ۔ عوام کی قرار داد

ہے - اور اس عوام کے سامنے صدر مملکت جیسے جابر Dictator کو جھکنا پڑے گا - اگر آج یہ ایوان میری اس قرار داد کی حمایت کر دیتا ہے تو اس کا یہ ثبوت ہوگا کہ اس ایوان میں جو اس ملک اور اس صوبہ کے عوام کے نمائندے بیٹھے ہیں ان کا یہ متحدہ مطالبہ ہے اگر وہ اس متحدہ مطالبہ کی تائید کریں گے تو اپنی پرانی بدنامی کو کچھ نہ کچھ کر سکیں گے - اگر آپ حکومت اور حکومتی پارٹی کے ارکان اس قرار داد کی مخالفت کرتے ہیں تو آپ کے بارے میں تو پہلے ہی ایوان کے باہر یہ عام رائے ہے - کہ آپ میں سے اکثر و بیشتر اپنے چھوٹے چھوٹے مفادات کے پیچھے بھاگتے پھرتے ہیں اور عوام کے مطالبات کے لئے کچھ نہیں کرتے -

Mr. Deputy Speaker. Please resume your seat, Mr. Hamza.

مسٹر حمزہ - کل جناب کرمانی صاحب نے صحافیوں کے لئے کچھ سختی کا اظہار فرمایا اور کہا تھا کہ D.R.P. کے تحت شورش کاشمیری کو گرفتار کر کے پریس کو ضبط کیا گیا ہے - دراصل کرمانی صاحب کو شورش کاشمیری سے ناراضگی کی بنا پر تمام صحافیوں کی ناراضگی کی بیماری لاحق ہو گئی ہے - ان تمام صحافیوں سے یہ کہتا ہوں کہ آپ چاہے کچھ بھی کرتے رہیں - اگر آپ جناب کرمانی صاحب سے مل کر شورش کاشمیری کے خلاف من گھڑت الزام لگاتے رہیں تو اس طرح سے کرمانی صاحب بھی آپ کی جو پچھلے دنوں مرمت ہوئی ہے اور مارپیٹ ہوئی ہے - اس کے لئے وہ ہمدردی کا اظہار کریں گے - شورش کاشمیری کی حمایت کرنے سے تو آپ کو پتہ چل گیا ہے کہ ڈنڈوں سے اور لاٹھیوں سے اور گولیوں سے آپ کی مرمت ہوئی ہے اور عدالت کو جس نے شورش کاشمیری کی قانونی امداد کی ہے اس کو بھی سزا دینے کی کوشش کی گئی ہے - اس لئے آپ کیوں تیس مارخان بنے بیٹھے ہیں - اگر آپ کرمانی صاحب کو خوش رکھیں گے تو اس سے سارے پریس کا بھلا ہو گا -

صید عنایت علی شاہ (پشاور 4) - جناب والا - انسان آزاد پیدا ہوا ہے - آزادی اس کا پیدائشی حق ہے - آزادی اس کی فطرت ہے - اگر اس کی آزادی میں کوئی رکاوٹ ڈالے تو یہ انسانیت کی تذلیل ہے -

جناب والا ۔ جہاں تک اس ایمرجینسی کا تعلق ہے یا ان ہنگامی حالات کا تعلق ہے یہ ہنگامی حالات اس وقت لگائے گئے تھے ۔ جب ہندوستان سے جنگ ہوئی جب ہمارا پڑوسی ہندوستان ایک بزدل دشمن کی طرح اچانک حملہ آور ہوا ۔ اور خدا کے فضل و کرم سے ہم نے اس کا دندان شکن جواب دیا اور وہ جس غرض اور جس مقصد کے لئے آیا تھا اس کو ہم نے خاک میں ملا دیا۔ اس کی بھاری جمعیت اور لا تعداد فوجی سازوسامان اور اس کے لا محدود و سائل کے ہوتے ہوئے اس کی اینٹ سے اینٹ بجا دی گئی ۔

جناب سپیکر ۔ میں جناب کی توجہ تاریخ کے پچھنے اوراق کی طرف دلانے کی سعادت چاہتا ہوں تقسیم ہند سے پہلے مسلمان لیڈروں اور ہندو لیڈروں ۔ جن میں وہ مسلمان لیڈر بھی شامل تھے جنہوں نے پاکستان کو جنم دیا یعنی قائداعظم محمد علی جناح بھی ان میں شامل تھے ۔ اس وقت ان کے خیالات اور جذبات nationalist تھے ۔ وہ سب یہی چاہتے تھے کہ ہندوستان آزاد ہو جائے وہ سب ہندوستان کی سیاسی آزادی کے خواہاں تھے۔ لیکن ہندو بینوں نے ہر نشست و برخاست میں اپنی بنیا ذہنیت آشکار کر دی ۔ دراصل ہندو ذہنیت اور مسلمان ذہنیت میں زبردست فرق ہے ہندو گائے کو خدا کا درجہ دیتے ہیں مسلمان اس کا گوشت کھاتے ہیں ۔ ہندو ذہنیت یہ ہے کہ وہ بتوں کی پوجا کرتے ہیں مسلمان اپنے آپ کو خالق حقیقی کے بندے تصور کرتے ہیں ۔ ان کا پروردگار اللہ ہے ۔ ہندوؤں کا طرز عمل جو ہے وہ ذات پات پر ہے ۔ اس نے برھمن کو سب سے اونچا درجہ دیا ہے ۔ اور وش کھتری وغیرہ کا درجہ نیچا ہے ۔ لیکن اسلام میں ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے برابر ہے۔ اسلام میں ایک ہی صف میں محمود و ایاز کھڑے ہوتے ہیں ۔ چنانچہ ہندوستان کے مسلمان لیڈروں نے اپنی تحریک جاری رکھی ۔

Mr. Deputy Speaker : I may tell the Hon'ble Member that the maximum period he can have is ten minutes under Rule 102.

سید عنایت علی شاہ ۔ میں کوشش کرونگا ۔

جناب والا ۔ خدا کے فضل و کرم سے 1947 کی تحریک میں ہم کامیاب و کامران ہوئے اور ہندوستان تقسیم ہوا ۔ ہمیں پاکستان ملا اور ان کو ہندوستان ملا ۔ برطانوی راج میں لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے ہندو بنیوں سے مل کر مسلمان کو زک پہنچائی ۔ گورداسپور پورے پنجاب کا حصہ تھا اس کو تقسیم کیا ۔ بنگال کے حصے کئے گئے اور انگریز نے سازش کر کے وہ حصے ان کو دے دئے ۔ اس کے بعد ہندو بنیوں نے کشمیر پر حملہ کر دیا ۔ اور جموں لے لیا ۔ جونا گڑھ لیا اور مسلمانوں پر بڑے مظالم ڈھائے ۔ کشمیر کی مسلمان اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کر دیا ۔ اب بھی راشٹریہ سیوک سنگ اور اسی طرح کی دوسری سیاسی جماعتوں نے پاکستان کو دل سے تسلیم نہیں کیا ۔ ان کو ہر وقت یہ خیال رہتا ہے کہ جس طرح بھی ہو پاکستان کو ختم کر دیا جائے اور United India بنا لیا جائے ۔ جہاں تک خارجی پالیسی کا تعلق ہے مغربی ممالک کے ساتھ ہمارے تعلقات ٹھیک تھے ۔ مغربی ممالک کیمونسٹ ممالک کے مقابلہ کے لئے پاکستان اور ہندوستان کو بھاری اسلحہ دیتے تھے تاکہ چین اور روس کے خلاف ایک دیوار بنا دیں اور حملہ کے وقت پاکستان اور ہندوستان کے اڈے استعمال کر سکیں ۔ 1958 میں ہماری خارجہ پالیسی نے نیا رخ بدلا ۔ چین اور روس کے ساتھ جن کو ہم condemn کیا کرتے تھے دوستانہ تعلقات پیدا کئے وہ ہمارے دوست بن گئے ۔ مغربی ممالک نے اسے اچھی نظر سے نہیں دیکھا ۔ جانسن نے جو کینیڈی کا قاتل ہے ۔ کنگ نوتھر کا قاتل ہے اور فلسطین کے لاکھوں مسلمانوں کا قاتل ہے شمالی ویٹ نام کے لاکھوں عوام کا قاتل ہے ۔ ہندوستان کے ساتھ مل کر سازش کر دی ۔ اور جب اس کو یہ خیال آیا کہ پاکستان اس کے دھوکے اور فریب میں نہیں آئے گا اور اگر یہ کوشش کی بھی گئی کہ ہندوستان اور پاکستان کے تمام جھگڑے آپس میں مل جل کر طے کئے جائیں تو یہیں سے اکھنڈ بھارت شروع ہوجائے گا ۔ جہاں تک اس چیز کا تعلق ہے کہ ہندوستان پاکستان پر کب حملہ کرے گا تو میں اس کے لئے یہ عرض کروں گا کہ اس میں شک نہیں کہ ہندوستان کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کریگا اس کو جب بھی موقع ملا وہ پاکستان پر حملہ کر دے گا لیکن ہندوستان کے حملہ

کی وجہ سے یہ بھی درست نہیں کہ ایمرجنسی کو قائم رکھا جائے آخر اس کی بھی تو کچھ گیرنٹی ہونا چاہئے کہ وہ کب تک حمایت کریگا اور یہ ایمرجنسی کا سلسلہ کب تک چلا جائے گا ۔ اس کے لئے میں عرض کروں گا کہ عوام سے پوچھا جائے اور ان سے ریفرنڈم کرا لیا جائے ۔ کیونکہ عوام ہی اس ملک کے مالک ہیں ۔ ہم عوام سے پوچھیں کہ اس ملک میں آپ ایمرجنسی چاہتے ہیں یا نہیں چاہتے ہیں ۔

ملک معراج خالد (لاہور 5) ۔ جناب والا ۔ شاہ صاحب نے اپنے جن خیالات کا اظہار کیا ہے اور مجھے ان کے خیالات سے جو تاثر حاصل ہوا ہے کہ ایمرجنسی ایک ایسا مسئلہ ہے جس کے متعلق ہمیں اس ملک کے اصلی حاکم عوام سے اجازت حاصل کرنا چاہئے ۔ میں ان کی پرزور تائید کرتا ہوں ۔ اور درخواست کرتا ہوں کہ وہ معزز دوست جنہوں نے کل اس معزز ایوان میں مختلف مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے اپنے قائدین کے سامنے یا صاحب اقتدار حاکموں کے سامنے سفارشات یا تجاویز پیش کی تھیں کہ بیوروکریسی کے اقتدار کو ختم کرنے کے لئے اقتصادی ناہمواری کو ختم کرنے کے لئے، عوام کے یہ مطالبات منظور کرنے کے لئے کہ انتخابات بالغ رائے دہی سے ہونا چاہئیں اور بنیادی جمہوریتوں کا نظام ختم کرنا چاہئے ۔ ان کی خدمت میں میں گذارش کرتا ہوں کہ وہ غور فرمائیں کہ یہ تمام شکایات جن کے متعلق انہوں نے اپنی تقریر میں کل ذکر فرمایا تھا کیوں ہیں ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عوام اور حکومت کے درمیان تصادم ہو چکا ہے اور فاصلے بڑھ چکے ہیں اور وہ اس نظام کی وجہ سے جس کا واحد مقصد عوام کی حکومت نہیں بلکہ شخصی اقتدار ہے ۔ آمرانہ اقتدار ہے ۔ اور اس آمرانہ اقتدار کو قائم رکھنے کے لئے ایمرجنسی لازمی طور پر ضروری ہے ۔ خواہ وہ شخص صدر ایوب ہو خواہ وہ کوئی اور ہو یہ ایمرجنسی لاز اور لازم ہو جاتے ہیں ۔ جب عوام کو حکومت میں شریک نہیں کیا جاتا اور ان کی حمایت اور تائید کے بغیر حکومت چلانے کا کاروبار کیا جاتا ہے ۔ اس وقت صورت حال یہ ہے کہ خواہ کتنے ہی دلائل پیش کئے جائیں حکومتی پارٹی کے معزز ارکان جب تک اصل مسئلہ کو اس لحاظ سے نہ دیکھیں گے

وہ ایمرجنسی لاز کی سنگینی کا اندازہ نہیں لگا سکتے ۔ در اصل یہ وہ نظام ہے جس کے ہوتے ہوئے ایمرجنسی لاز ضروری ہیں ۔ دوستوں نے فرمایا ہے ۔ چونکہ اس وقت حکومت اور اپوزیشن کے درمیان ایک گفتگو ہو رہی ہے ۔ یا ہونا چاہئے ۔ اس لئے ایمرجنسی لاز پر کسی قسم کا اظہار خیال نہیں کرنا چاہئے میں یہ عرض کروں گا کہ اس مرحلہ پر یہ ضروری ہو گیا ہے کہ اس وقت ایمرجنسی لاز کو ختم کر کے اپنی رائے کا اظہار کریں اور بتائیں کہ عوام نے اس مسئلہ پر ریفرنڈم کے ذریعے اپنا فیصلہ دے دیا ہے اور وہ ہمیں قابل قبول ہے تا کہ پریذیڈنٹ ایوب کے سامنے اگر کوئی وقار کا مسئلہ بھی ہو تو اس خیال سے یہ بات بھی ایمرجنسی لاز کو ختم کرنے کے حق میں ہو گی ۔ صدر ایوب کے ہاتھ مضبوط کرنے کے لئے آج تک یہ دلائل دئیے جاتے رہے ہیں کہ ملک و قوم کی بھلائی کے لئے ان کے ہاتھ مضبوط کرو تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ مصالحتی گفتگو کو کامیاب کرنے کے لئے اس وقت ان کے ہاتھ مضبوط کئے جائیں تا کہ عوام کی بھلائی ہو سکے ۔

پھر جناب والا ایمرجنسی لاز میں عرض کروں گا کہ اس وقت لگائے گئے اور ان پر شدت سے عمل کرنا اس وقت مناسب سمجھا گیا تھا ۔ جب ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ ہو رہی تھی ۔ لیکن معاہدہ تاشقند کے بعد حکومت کے پاس قطعی طور پر کوئی جواز نہیں ہے کہ ایمرجنسی لاز قائم رہیں اور تاشقند معاہدے کے مطابق یہ فیصلہ ہو چکا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشمیر کے سوال پر کوئی جنگ نہیں ہوگی کوئی confrontation نہیں ہو گی ۔ اس بین الاقوامی معاہدہ کے بعد جو violations ہوتی ہیں ۔ اس کے متعلق میں سمجھتا ہوں کہ ہم سیکورٹی کونسل کو فارم کر چکے ہیں ۔ سیکورٹی کونسل میں یہ مسئلہ جا ہی نہیں سکتا ۔ جب تک کہ یہ agreement قائم ہے ۔ ہندوستان کی طرف سے بار ہا مختلف گفتگوؤں میں اور اپنے حالات کے مطابق اس کی یہ تشریح کی جا چکی ہے کہ کشمیر کا اب کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے اور ہم نے آج تک یہاں سے کشمیر کے سلسلے میں بھارت کے خلاف جتنے احتجاج کئے ہیں یا جو کچھ اس نے violations کی ہیں ۔ اس کے متعلق اس نے اعلان کر دیا ہے ۔ اور تاشقند

معاهدہ کا حوالہ دیا ہے ۔ اسی طرح سیکورٹی کونسل میں جتنے پاکستان کی طرف سے بھارت کی violation پر احتجاج ہوئے ہیں ۔ سیکورٹی کونسل نے ان کو خارج از بحث قرار دے دیا ہے ۔ گویا تاشقند کے معاهدہ کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کسی قسم کی confrontations کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔ لہذا اس بہانے سے ایمرجنسی لاز کو قائم رکھنا جائز نہیں ۔

اس کے علاوہ یہ تسلیم کیا جا چکا ہے اور اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ عشرہ ترقی کے سلسلے میں لاکوں روپیہ صرف کیا گیا اور ہر محکمہ کے متعلق یہ پروپیگنڈا کیا گیا کہ اس سلسلے میں اتنی ترقی ہوئی ہے ۔ عوام کو خیال ہو گیا ہے اور جب عوام اس کو قبول کرتے ہیں کہ سب کچھ ہوا ہے پھر اس کے بعد یہ کس طرح جائز ہوگا کہ جس 10 سالہ ترقیات کی بنا پر عوام حکومت کے ہمنوا ہیں ان کو دبانے کے لئے ایمرجنسی لاز رکھے جائیں ۔ اس کا قطعی طور پر اب کوئی جواز نہیں ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ قول و فعل کا تضاد ہے جس کے ہوتے ہوئے ایمرجنسی لاز کی قطعی طور پر کوئی دیانتدار شخص تائید نہیں کر سکتا ۔

جناب والا ۔ میں یہ گذارش کروں گا کہ ایمرجنسی لاز اس لئے ضروری ہیں کہ ملک میں جو معاشی لوٹ کسوٹ، جو جبر و تشدد عوام پر، سیاسی کارکنوں طالبعلموں پر ، صحافیوں پر اور دوسرے تمام طبقوں پر اور تمام ملک میں کیا جا رہا ہے اس کو روا رکھا جا سکے۔ کیونکہ اگر ایمرجنسی لاز اٹھ جاتے ہیں تو ایسا کرنا مشکل ہو جائے گا ۔ جناب والا ۔ جناب حمزہ صاحب نے فرمایا تھا کہ ذوالفقار علی بھٹو جو 1965 کی جنگ میں ایک قوم کا ہیرو تھا جس کی خدمات کو نہایت شاندار الفاظ میں خراج تحسین ادا کیا گیا اب حاکموں کی طرف سے اسی کو ہنگامی قوانین کے تحت جیل کے اندر بند کیا گیا ہے ۔ اور اس کا قصور صرف یہ ہے اور وہ یہ چاہتا تھا کہ عوام کا استحکام پیدا ہو ۔ ملک کو صحیح معنوں میں استحکام بخشا جائے اور عوام کی تائید حاصل کر کے موجودہ نظام کو بدلا جائے ۔ وہ ملک کا دشمن نہیں تھا ۔ وہ غدار نہیں تھا ۔ اس نے پاکستان کے مفاد کے خلاف کوئی حرکت نہیں کی

تھی اور کوئی لفظ نہیں بولا تھا ۔ محض اس کی پاداش میں کہ وہ سودہ نظام کو بدلنا چاہتا تھا اور وہ عوام کی حمایت چاہتا تھا جیسے کہ دوسرے محب الوطن چاہتے تھے وہ آج قید و بند کی مصیبتیں برداشت کر رہا ہے ۔ اور کتنے ہی اپنی جانیں ضائع کر چکے ہیں اور جو کچھ تمام طبقوں پر تشدد کیا جا رہا ہے وہ محض اس لئے ہے کہ اپنی شخصی حکومت ۔ اپنے ذاتی اقتدار اور اس نظام کو قائم رکھا جائے جس کے متعلق پاکستان کے تمام عوام اپنا فیصلہ صادر کر چکے ہیں ۔ اس لئے میں گذارش کروں گا کہ اس وقت خود اپنے لیڈر کے ہاتھ مضبوط کرنے کے لئے وہ ایمرجنسی لاز کو ضروری سمجھتے ہیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ حمزہ صاحب نے اس قسم کا ریزولیوشن پیش کر کے نہ صرف قوم کی بہت بڑی خدمت کی ہے بلکہ حکومتی پارٹی کی بھی کی ہے ۔ شکریہ ۔

سردار محمد اشرف خان (پارلیمانی سیکرٹری) ۔ جناب سپیکر ۔ مجھے افسوس ہے کہ حمزہ صاحب کے ریزولیشن پیش کرنے کے بعد جو مخلصانہ پیش کش میں نے آپ کی خدمت میں کی تھی اس کی نسبت حزب اختلاف تو رضا مند نظر آتی تھی ۔ لیکن مجھے انتہائی افسوس ہے کہ جناب حمزہ نے اس کی طرف کوئی توجہ نہ دی ۔ جناب سپیکر ۔ میں اس بات کو دوبارہ دھراتا ہوں کہ میں نے وہ تمام باتیں قومی مفادات کو پیش نظر رکھ کر کی تھیں اور میں سمجھتا ہوں کہ ہر ذی ہوش شخص مجھ سے اتفاق کرے گا کہ جو میں نے گذارشات پیش کیں وہ قومی مفادات کے عین مطابق کی ہیں ۔ حمزہ صاحب نے پاکستان ٹائمز کی خبر کا حوالہ دیا ۔ وہ غالباً اس خبر کو گھر سے پڑھ کر آئے ہوں گے ۔ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو کے متعلق لکھا ہے کہ وہ جیل میں بھوک ہڑتال کریں گے تا وقتیکہ ایمرجنسی اٹھا نہ لی جائے ۔ غالباً حمزہ صاحب نے یہ محسوس کیا ہے کہ وہ کہیں اس دوڑ میں پیچھے نہ رہ جائیں ۔ لیکن مجھے افسوس ہے کہ انہوں نے میری درخواست کو شرف قبولیت نہ بخشا ۔ اس کی ایک اور وجہ یہ بھی تھی کہ کل ریڈیو پر جناب صدر مملکت نے نوابزادہ نصراللہ خان کو ایک پر خلوص دعوت دی کہ وہ ان کے ساتھ گفتگو کر سکتے ہیں ۔ تو اس پر خلوص دعوت کے پیش نظر ان کے لئے

یہ مناسب نہیں تھا کہ وہ آج ایوان میں اس قسم کی بحث کرتے ۔ کل ایر پورٹ پر بھی جناب صدر مملکت سے ایک واضح سوال ایمرجنسی کے اٹھانے کی نسبت کیا گیا جو آج کے اخبارات میں آ چکا ہے تو صدر مملکت نے فرمایا کہ جب ہم 17 فروری کو اکٹھے ملکر بیٹھیں گے اور ہم تمام قومی مسائل کا جائزہ لیں گے تو یہ بات بھی زیر بحث آ سکتی ہے اور اس کا فیصلہ کیا جا سکتا ہے ۔ تو جناب والا مجھے قومی مفادات کے پیش نظر کوئی جواز نظر نہیں آتا کہ اس قسم کی بحث آج اس ایوان میں کی جاتی ۔ میں نے درخواست کی تھی لیکن وہ اختلاف فرما گئے ۔ بہر حال جو کچھ وہ کہنا چاہتے ہیں وہ ہمیں معلوم نہیں اور نہ ہم ان کے ارادوں کو بھانپ سکتے ہیں ۔ لیکن جو ہمارے سامنے ان کے اعمال ہوتے ہیں ہم ان کو ہم دیکھ سکتے ہیں اور اگر وہ قومی مفادات کو سامنے رکھتے ہیں تو ہمیں اس کا دکھ نہ ہوتا ۔ اس سے زیادہ میں کچھ نہیں کہہ سکتا ۔

آپ جانتے ہیں کہ 6 ستمبر 1965 کو ایمرجنسی کا نفاذ ہوا جبکہ ہندوستان نے راتوں رات نہایت مکارانہ طور پر پاکستان کی حدود پر حملہ کر دیا اور وہ ہماری حدود کے اندر آگئے ۔ جناب والا ۔ میں حمزہ صاحب کی خدمت میں عرض کروں گا کہ کوئی مضبوط حکومت یہ برداشت نہیں کرتی کہ اس کی جو حدود ہوں ان کو کسی طرف سے کوئی خطرہ لا حق ہو ۔ میں تسلیم کرتا ہوں کہ ہندوستان کے حملے کے بعد 1965 میں ہنگامی حالات کا نفاذ کیا گیا ۔ میں حمزہ صاحب سے سوال کرتا ہوں کہ آیا اس وقت وہ حالات موجود ہیں یا نہیں ہیں ۔ کیا اس وقت بھی پاکستان کی سرحدیں خطرے سے گھری ہوئی نہیں ہیں ؟ کل جناب قائد ایوان نے واضح طور پر بتایا تھا کہ وہ ملک آج بھی 1 سو کروڑ روپیے اپنے دفاعی منصوبوں پر خرچ کر رہا ہے ۔ اپنے دفاع پر خرچ کر رہا ہے اور ان میں وہ رقومات شامل نہیں جو آرڈننس فیکٹریوں اور دوسرے فوجی سامان کے بنانے پر خرچ کی جا رہی ہیں ۔ تو میں جناب والا آپ کی وساطت سے حمزہ صاحب سے سوال کرتا ہوں کہ ہندوستان کا یہ بے پناہ تصرف جو دفاع کے نام پر کیا جا رہا ہے اس کا آخر مقصد کیا ہے ۔ اس کے علاوہ کل ایوان میں دوسری طرف سے

اس بات کی طرف نشاندھی کی گئی کہ بہت سا بیرونی فنڈ بھی وہ اس وقت پاکستان میں concentrate کر رہے ہیں جس سے میں یہ نتیجہ اخذ کرتا ہوں کہ پاکستان کو بیرونی خطرات بھی لا حق ہو رہے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہندوستان پاکستان کو ایک آنکھ نہیں دیکھنا چاہتا ۔ لیکن ہماری حکومت بھی جو شہریوں کی طرف سے اس کے خلاف آواز اٹھتی ہے اس کو سننے کے لئے تیار نہیں ہے ۔

Mr. Deputy Speaker. That is no point of order.

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ بہتر ہے کہ میں اس کا جواب نہ دوں ۔ جناب والا ۔ بلاشبہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ پچھلے تین چار ماہ سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان اندرونی خطرات سے بھی دو چار ہے ۔ اس لیے جناب والا میں نے اس چیز کی اچھی طرح وضاحت کی ہے اور کل بھی ہوئی تھی لیکن جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں اس پر خلوص دعوت کو مد نظر رکھنا چاہئے جو نوابزادہ نصراللہ خان کو دی گئی ہے اور تمام اپوزیشن کے لیڈروں کو کہا گیا ہے کہ وہ مذاکرات میں حصہ لیں اور ہر اس شخص کو ان مذاکرات میں شامل کر لیں جسے وہ مناسب خیال کرتے ہوں ۔ یہ ان کی صوابدید پر چھوڑ دیا گیا ہے جو وہ شخص چاہیں لے آئیں اور یہ کہ اپوزیشن کے لیڈر اس سے پہلے یا بعد میں کسی وقت انہیں مل سکتے ہیں ۔ تو ان کو قومی مفاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ان اندرونی خدشات کا بھی خیال کرنا چاہئے جو پاکستان کو در پیش ہیں ۔ ان کی وضاحت میں میں نہیں جاؤں گا ۔

میرے فاضل دوست نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت نے افسران کو بے پناہ اختیارات دے دئے ہیں اور ڈیفنس آف پاکستان رولز کی وجہ سے ان کو مزید اختیارات حاصل ہو گئے ہیں جس کے بعد رشوت ، بد نظمی اور تمام برائیاں لا حق ہو گئی ہیں ۔ اس چیز کا جواب ایس اینڈ ڈی جی اے ڈی کے سوالات کے جوابات میں دیا گیا ہے ۔ میں ان کی توجہ آج کے پاکستان

ٹائمز کی طرف دلانا چاہتا ہوں ۔ اور اس میں یہ درج ہے کہ 356 افسران کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی ۔ اس کے علاوہ جناب والا میں ایک قدم اور آگے جاؤں گا ۔

.....out of these 356 officers, whose actions were scrutinised, nearly 180 were Class I Officers.

تو جناب والا ۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میرے فاضل دوست آخر چاہتے کیا ہیں ۔ وہ vague اور بوگس چیز جس کا کوئی ثبوت نہ ہو وہ کہہ دیتے ہیں ۔ اس طرح کسی افسر کے خلاف ایکشن نہیں لیا جا سکتا اور ہر وہ حکومت جو قانون کا احترام کرتی ہو اس کے لئے یہ قطعی طور پر نامناسب ہے کہ وہ کسی شہری کو بغیر کسی جرم کے ، بغیر کسی واضح ثبوت کے چاہے وہ شہری ہو یا سرکاری ملازم اس کو سزا دی جائے ۔

میرے دوست ملک معراج خالد نے یہ تاثر دینے کی کوشش کی ہے کہ موجودہ حکومت نے پہلے تین چار ماہ میں ظلم و ستم روا رکھا ہے ۔ لیکن میں ان کی خدمت میں عرض کروں گا جہاں تک امن و امان کے قیام کا اور شہریوں کی جائیدادوں اور ان کی حفاظت کا تعلق ہے ہر مہذب حکومت کا فرض ہے اور میں یقین دلاتا ہوں کہ موجودہ حکومت نے ہر قیمت پر اور ہر حال میں یہ تہیہ کیا ہوا ہے کہ وہ امن و امان صوبے میں بحال رکھے گی اور معزز شہریوں کی جان و مال کی ہر قیمت پر حفاظت کرے گی ۔ اس کا آعادہ گورنر صاحب اور صدر صاحب بھی کر چکے ہیں اور میں حمزہ صاحب سے سوال کرتا ہوں کہ انتشار اور اس تشدد کے پیش نظر جو کہ شہریوں کے اوپر کیا گیا اگر وہ حکومت میں آج ہوتے تو ان کا طرز عمل کیا ہوتا ۔ میرے فاضل دوست اس حقیقت کی طرف کوئی توجہ نہیں دیتے ۔ میں جناب والا ۔ اس بات کو بہت تفصیل کے ساتھ discuss کرتا ہوں ۔ لیکن جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ اس وقت ہمارے قومی مسائل ایسے ہیں کہ ان کے پیش نظر اور خصوصاً صدر مملکت کی اس دعوت کے بعد جو کہ وہ اپوزیشن کے رہنماؤں کو دے چکے ہیں اور 17 فروری کو وہ ان مذاکرات

کا آغاز بھی کرلیوالے ہیں ۔ میری سمجھ میں یہ آتا ہے کہ اس ماحول کو اور سازگار بنانے کے لئے ہم اس بحث میں مزید نہ الجھیں ۔ لہذا میں اس تحریک کی پرزور مخالفت کرتے ہوئے اس معزز ہاؤس سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس کی سفارش نہ کرے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ کہا گیا ہے کہ اگر میں حکمران ہوتا تو کیا کرتا ۔ آپ یقین کیجئے کہ اگر میں لٹیرا ہوتا تو لوگ مجھے چیرنگ کراس میں کھڑا کر کے گولی مار دیتے ۔

Mr. Deputy Speaker : I will now put the question to the vote of the House. The question is.

> This Assembly is of the opinion that the Provincial Government should recommend to the Central Government to revoke the proclamation of Emergency.

Khawaja Muhammad Safdar : There is no quorum.

Mr. Deputy Speaker : The House is not in quorum. Let the bells be rung.

The House is not in quorum and it is adjourned for 15 minutes to meet again at 11.50 a.m.

(The House then adjourned for 15 minutes)

(The Assembly met after adjournment)

Mr. Senior Deputy Speaker (Syed Yusaf Ali Shah) : Let there be a count. (Count was taken).

The House is not in quorum, and the House is adjourned to meet tomorrow at 9.00 a.m.

The Assembly then adjourned to meet again at 9.00 a.m. on Thursday, the 7th February, 1969.

Anx I

APPENDIX 'A' TO STARRED ASSEMBLY QUESTION NO. 14640

Sr. No,	Year	Amount allocated.	Expenditure incurred.	Saving/ Surrendered.	Reason.
1.	1964-65	1,34,18,226	1,30,28,226	3,90,000	Less utilization by building Deptt.
2.	1965-66	61,39,358	57,07,688	4,31,670	— do —
3.	1966-67	52,37,329	51,32,999	1.04,330	— do —
		2,47,94,913	2,38,68,913	9,26,000	

APPENDIX 'B'

1964-65

Sr. No:	Name of Scheme Name of Place.	Budget allotment.	Expenditure	Saving Surrender	Reason
1	2	3	4	5	6
1.	Opening of Primary School for 12 lacs children- 1964-65 Programme				
	Tharparkar. 1. Misri Memon	3,350	3,350		
	2. Soomran-J-o-	,,	,,		
	3. Ranghari Bengali.	,,	,,		
	4. Fakhir Colony	,,	,,		
	5. Khokharpar	,,	,,		
	Thatta. 6. Sabzali. Brohi	,,	,,		
	7. Gulsher Sanjrani.	,,	,,		
	8. Sirik Machi	,,	,,		
	9. Sarhari Lala	,,	,,		
	10. Hurjem Salt Worn.	,,	,,		
	Hyderabad. 11. Taj Muhd. Nizamani.	,,	,,		
	12. Baghali.	,,	,,		
	13. Bhiryoon	,,	,,		
	14. Doori.	,,	,,		
	15. Chak No. 22	,,	,,		
	16. Khamot.	,,	,,		
	17. Tarri.	,,	,,		
	18. Damach.	,,	,,		
	19. Burro.	,,	,,		
	Total :	63,650	63,650		

1	2	3	4	5	6
2.	Upgrading of a Middle School to high school, Dadu.	0.77	0.77		
3.	Construction of high School Hostel for Boys, Sanghar.	1.30	1.30		
4.	Construction of a Govt. high School Tando Jan Muhd. (S.U.S)	0.43	0.43		
5.	Upgrading of 1,000 Primary Schools to Middle Standard.				
	a) 1962-63 Programme :				
	HYDERABAD				
	1. GPS Khadharo.	4,240	4,240		
	2. -do- Ghulam Shah Bagrani.	,,	,,		
	3. -do- Mirza Qaleech Beg.	,,	,,		
	4. GGPS Latifabad No. 6	,,	,,		
	5. -do- Hala.	,,	,,		
	6. -do- Matli	,,	,,		
	7. -do- Badin	,,	,,		
	8. -do- Tando Bago.	,,	,,		
	THATTA				
	9. GPS, Makli.	,,	,,		
	10. GGPS, Filter.	,,	,,		
	11. GPS, Shah Bander.	,,	,,		
	12. GPS, Arazi.	,,	,,		
	14. GGPS, Mehar.	,,	,,		
	14. GPS, Sita Village.	,,	,,		

1	2	3	4	5	6
SANGHAR					
	15. GPS, Hathunga.	,,	,,		
	16. GGPS, Shahdad-pur.	,,	,,		
	17. GGPS, Hoosri.	,,	,,		
THARPARKAR.					
	18. GPS, Pithoro.	4,240	4,240		
	19. Hudsan Girls Primary School, Mirpurkhas.	,,	,,		
	20. GGPS, Mith East.	,,	,,		
	Total :	48,800	84,800		
b) 1963-64 Programme :					
Hyder-adad.	1. GPS, Wahadat Colony, Hyder-abad	5,330	5,330		
Thatta	2. GPS, Buhara.	,,	,,		
	3. -do- Jangshahi	,,	,,		
Dadu.	4. GPS, Phulji Village	,,	,,		
	5. -do- Petaro.	,,	,,		
	6. -do- Radhan Station.	,,	,,		
Sang-har.	7. GPS, Dah No. 39 Jamrau.	,,	,,		
	8. GPS Tando Mitha Khan,	,,	,,		
	9. GGS, Chak No. 3	,,	,,		
Thar-par-kar.	10. GPS, Khan	,,	,,		
	11. GGPS, Jamesabad.	,,	,,		
	Total :	58,630	58,630		

1	2	3*	4	5	6
	c) 1964-65 Programme.				
Hyder-	1. GPS, Seerani.	30,000	30,000		
abad.	2. GGPS, Railway Colony.	,,	,,		
	3. GPS, Hatri.	,,	,,		
Thatta.	4. GPS, Kotri Allah Rakhio.	,,	,,		
	5. GGPS, Jangshahi.	,,	,,		
Dadu.	6. GPS, Tali.	,,	,,		
	7. GGPS, Sann.	,,	,,		
Thar-	8. GPS, Sakoryari.	,,	,,		
parkar.	9. Dano-dhanthal.	,,	,,		
Sang-	10. GPS, Nauabad.	,,	,,		
har.	11. GPS, Pir Mohar Shah.	,,	,,		
	Total :	3,30,00	3,30,000		
6.	Upgranding of Govt. & Non-Govt. Middle School to high standard.				
	a) 1963-64 Programme. GMS Latifabad No. I0 Hyderabad	32,570	32,570		
	b) 1964-65 Programe :				
	1. GMS Mirza Qaleech Beg, Hyderabad.	32,570	32,570		
Non-Govt.	2. Khalid Memorial Girls Middle School Hyderabad.	13,500	13,500		
-do-	3. Noor-e-Islam Boys Middle School, Latifabad.	13,500	13;500		
	Total :	92,140	92,140		

1	2	3	4	5	6
7.	Grant-in-aid for Opening of Non-Govt. high school.				
Hyderabad.	1. Madrassatul Binat Girls High School, Hyderabad.	30,000	30,000		
	2. Muslim High School, Doman, Hyderabad.	,,	,,		
	3. Cantt. H. S. Hyderabad.	,,	,,		
	4. Trmir-i-Millat H. S. Depar, Hyderabad.	,,	,,		
	5. Talimul Islam H. S. Bashirabad, Hyerabad.	,,	,,		
Sanghar.	6. Islamia H. S. Khipro, Sanghar.	,,	,,		
Thatta.	7. D. C. H. S. Jangshahi, Thatta.	,,	,,		
Tharparkar.	8. Model H. S. Mirpurkhas, Tharparkar.	,,	,,		
	9. Madrasul Islam, Mirpur Khas.	,,	,,		
Dadu.	10. Ishaatul Islamm H. S. Kotri Dadu.	,,	,,		
	Tolal :	3,00,000	3,00,000		

1	2	3	4	5	6
8.	Award of Building grants to the existing Non-Govt. high shool :				
Hyderabad.	1. Municipal H. S. Tando Allah Yar, Hyderabad.	10,000	10,000		
	2. Raza Memorial H. S. Hyderabad.	,,	,,		
	3. APWA Girls H. S. Hyderabad.	,	,,		
Dadu.	4. D. C. High School, Phulji. Dadu.	,,	,,		
Sanghar.	5. Jamia Millia H. S. Tando Adam.	,,	,,		
Tharparkar.	6. D. C. H. S. James 7. abad, Tharparkar.	,,	,,		
	Total :	6,000	6,000		
9.	Addition of Workshops in High School : 1964-65 Programme.				
NON-GOVT.	1. Noor Muhd. H. S. Hyderabad.	22,500	22,500		
	2. Jamia Millia H. S. Tando Adam (Sanghar)	22,500	22,500		
	Total :	45,000	45,000		

1	2	3	4	5	6
10.	Opening of Govt. Double Section High Schools.				
	(a) 1962-63 Programme :				
Thatta.	1. GHS, Sujawal.	46,000	46,000		
Hyder-abad-	2. GHS, Badin (Hyderabad).	46,000	46,000		
	3. -do- Latifabad (Hyderabad).	46,000	46,000		
	(b) 1964-65 Programme :				
Hyder-abad.	1. GHS, Tando Muhd. Khan.	1.00	1.00		
Sang-har.	2. GHS, Shahad Pur.	1.00	1.00		
	Total :	3,38,000	3,38,000		
11.	Addition of Industrial Arts Course in Govt. Middle Schools :				
	(a) 1962-63 Programme :				
Hyder-abad.	1. GMS, Chamber.	2,000	2,000		
	2. GMS, Ghulam Hussain Soomro.	2,000	2,000		
Sang-har.	3. GMS, Jhole	2,000	2,000		
	4. ,, Hingorno	,,	,,		
	5. ,, Pirumal.	,,	,,		
Thar-parkar.	6. ,, Shadi Pal.	,,	,,		
	7. ,, Kathri.	,,	,,		
	8. ,, Kantio.	,,	,,		
Thatta.	9. ,, Jhirrik.	,,	,,		
Dadu.	10. ,, Kakar	,,	,,		
	Total :	20,000	20,000		

1	2	3	4	5	6
	(b) 1963-64 Programme :				
Hydar-	1. GMS, Khorwah.	2,120	2,120		
abad.	2. ,, Chak No. 51.	,,	,,		
	3. ,, Mirza Qaleeeh Beg.	,,	,,		
	4. GGMS, Hyderabad (Model).	,,	,,		
	5. GGMS, Tando Thoro.	,,	,,		
Thatta.	6. GMS, Makli.	,,	,,		
	7. GMS, Ladyun.	,,	,,		
Dadu.	8. GMS, Sita Road.	,,	,,		
	9. GMS, Sann.	,,	,,		
	10. GGMS, Sehwan.	,,	,,		
Thar-	11. GMS, Mirwah.	,,	,,		
parkar.	12. GGMS, Digri.	,,	,,		
Sang- har.	13. GMS, Hathungo.	,,	,,		
	Total :	27,560	27,560		
	(c) 1964-65 Programme :				
Hyder-	1. GMS, Bhit Shah.	2,174	2,174		
abad.	2. ,, Ghulam Shah Bagrami.	,,	,,		
Thatta.	3. ,, Filter.	,,	,,		
	4. ,, Var.	,,	,,		
Dadu.	5. ,, Duabo.	,,	,,		
	6. ,, Mondar.	,,	,,		
	7. ,, Faridabad.	,,	,,		
	8. ,, Patt.	,,	,,		
Sang- har.	9. ,, Deh 39 Jamrau.	,,	,,		
	10. ,, M. S. Chak No. 3.	,,	,,		

1	2	3	4	5	6
Thar-	12. GMS, Jhuluri	,,	,,		
parkar.	13. GMS, Ghulam Nabi Shah.	,,	,,		
	14. GGMS, Mithi East.	,,	,,		
	Total :	30,436	30,436		
12. Improvement of Govt. High Schools by adding Science rooms, drawing rooms and Class rooms etc.					
1964-65 Programme :					
	1. GHS, Khipro (Sanghar)	70,000	0,70		
	2. GHS, Khairpur Nathan Shah (Dadu).	16,000	0.16		
	Total :	86,000	0,86		
13. Construction of Cadet College Petaro.		3,40	4,40		
14. Improvement of 50 Govt. and 150 Non-Govt. Middle School.					
(a) 1962-63 Programme :					
Hyder-	1. GGMS, Hyderabad	10,000	10,000		
abad.	2. ,, Latifabad, Hyderabad.	,,	,,		
	3. ,, Tando Muhd. Khan (Hyder-abad).	,,	,,		
Dadu.	4. ,, Kotri.	,,	,,		
Thar- parkar.	5. ,, Umarkot.	,,	,,		

1	2	3	4	5	6
	(b) 1963-64 Programme :				
Hyder-abad.	1. GGMS, Hyderabad.	10,000	10,000		
Thatta.	2. GMS, Gohar Jamali.	,,	,,		
Dadu.	3. ,, Jhangara.	,,	,,		
	(c) 1964-65 Programme :				
	1. GMS, Latifabad.	,,	,,		
	Total :	90,00	90,000		
NON-GOVT. SCHOOLS :					
Hyder-abad.	1. Jamia Millia M. S. Hyderabad.	3,000	3,000		
	2. Abbasia M. S. Hyderabad.	,,	,,		
	3. M. S. Anjuman Hyderabad.	,,	,,		
	4. Khiadad M. S. Hyderabad.	,,	,,		
	5. Rooh-e-Islam Primary School, Hyderabad.	,,	,,		
Thar-parkar.	6. Ishaat-ul-Quran M. S. Digri.	,,	,,		
	7. Michael Convent M. S. Mirpurkhas.	,,	,,		
	Total :	21,000	21,000		
15.	Construction of 50 hostels in Govt. high Schools.				
	(a) 1963-64 Programme :				
Dadu.	1. GHS, Sahwan.	39,000	39,000		
Thar-parkar.	2. GGHS, Mirpur-khas.	39,000	39,,000		

1	2	3	4	5	6
	(b) 1964-65 Programme :				
Hyder-abad.	1. GHS, Hyderabad.	39,000	39,000		
Thatta.	2. GHS, Mirpur Sakro.	39,000	39,000		
	Total :	1,56,000	1,56,000		
16.	Acquisition of building for Govt. Girls High School, Mirpurkhas (Tharparkar)				
	(Partab Bhawan)	2.00	1.67	0.33	Full payment be made as the final award was not announced.
17.	Introduction of Science as a compulrory subject in Secondary schools				
	a) 1964-65 Porgramme :				
	1. GHS, Mirpurkhas (Tharparkar)	26,670	26,670		
Non-Govt.	2. GHS, Sanghar.	26,670	26,670		
	3. Municipal H.S. Tando. Allah Yar (Hyderabad)	13,335	13,335		
	4. D.C. H.S. Joki (Dadu)	13,335	13,335		
	Total :	80,010	80,010		
18.	Opening of Normal schools :				
	a) 1960-61 Programme : GNS, Mirpur Bothoro.	0.70	0.70		

1	2	3	4	5	6
	b) 1962-63 Pragramme : GNS, Sanghar.	1.00	1.00		
		1.70	1.70		
19.	Establishment of 4 Centres for Inservice Training of Teachers One Centre at Hyderabad.	1.25	1.25		
20.	Construction of buildings for existing Normal schools :				
	1. GNS, Dadu.	1.00	1.00		
21.	Building for the conversion of Govt. Technical Institute Hyderabad into a Polytechnic.	8.69	5.12		
22.	Construction of Arts College, Dadu.	1.14	1.14		
23.	Opening of H.S.S./Inter colleges :				
	a) 1962-63 Programme :				
	1. G.I.C. Thatta.	1.56	1.56		
	2. G.I.C. Sanghar.	1.56	1.56		
	b) 1964-65 Programme : 1. G.I.C. Tahdo Muhd. Khan.	2.00	2.00		
24.	Opening of Non-Govt. H.S.S./Inter Colleges :	5.12	5.12		

1	2	3	4	5	6
	1964-65 Programme :				
	1. Muslim Arts and Science College, Hyderabad	0.50	0.50		
25.	Bifurcation of Colleges :				
	1. 1960-61 Programme : Inter Colleges, Latifabad.	0.70	0.70		
26.	Improvement of Non-Govt. Colleges :				
	1. Sachal Surmast College, Hyderabad (Non-Govt.)	1.00	1.00		
27.	Improvement of building of Govt. colleges —				
	1. G.C. Dadu.	0.40	0.40		
	2. G.C. Hyderabad.	0.68	0.68		
		1.08	1.08		
28.	Construction of Museum and Library at Hyderabad (S.U.S)	1.27	1.27		
29.	Building for Directorate of Education, Hyderabad.	1.00	1.00		
30.	Development grant to Sind University.	50.00	50.00		
31.	Development grant to Engg : College Sind University.	33.00	33.00		
	Grand Total :	1,34,18,226	1,30,28,226	3,90,000	

1	2	3	4	5	6
1.	Improvement of Govt. High Schools by adding Class-rooms, Science rooms and Drawing rooms etc.				
	(i) Government High-School, Mirpur Sakro, Thatta, (2 class-rooms).	14,000	—	14,000	P.W.D. surrendered.
2.	Cadet College, Petaro	3,00,000	3,00,000		
3.	Introduction of Science as a compulsory subject in Secondary Schools :—				
	(i) Govt. High School, Latifabad No. 10, Hyderabad.	26,670	11,000	15,670	-do-
	(ii) Govt. High School, Hala.	26,670	26,670	—	
	(iii) Govt. High School, Dadu.	26,670	26,670	—	
	(iv) Noor Mohammad High School, Hyderabad. (Non-Govt.)	13,335	13,335	—	
		93,345	77,675	15,670	
4.	Improvement of Libraries, Reading rooms in High Schools :—				
	(Non-Govt.)				
	(i) Madrissatul Binat Girls High School, Hyderabad.	8,000	8,000		
	(ii) Raga Memorial High School, Hyderabad.	8,000	8,000		
		16,000	16,000		

1	2	3	4	5	6
5.	Improvement of Non-Govt. High Schools Special grant for buildings etc. (Non-Govt.)				
	(i) Girls Own High School, Hyderabad.	10,000	10,000		
	(ii) Raza Memorial High School, Hyderabad.	10,000	10,000		
	(iii) Islamia High School Pat, Distt. Dadu.	10,000	10,000		
	(iv) Madrissatul Binat Girls High School, Hyderabad.	8,000	8,000		
		38,000	38,000		
6.	Upgrading of Middle School to High School, Dadu.	60,000	59,000	50,000	Work completed.
7.	Construction of High School and Hostel for Boys,	81,000	58,000	23,000	Work complete. Over provision.
8.	Construction of a Govt. High School, Tando Jan Mohammad.	38,000	38,000	—	
9.	Upgrading of Govt. Middle School to High Standard :—				
	(i) 1963-64 Programme : Govt. Middle School, Latifabad, No. 10, Hyderabad.	10,000	10,000		

1	2	3	4	5	6
	(ii) 1964-65 Programme : Govt. Middle School, Mirza Qalech Beg, Hyderabad.	30,000	30,000		
	Total :	40,000	40,000		
10.	Improvement of 50 Government Middle Schoools.				
	(a) 1962-63 Programme :				
	1. GGMS, Hyderabad.	6,000	6,000		
	2. GGMS, Latifabad, Hyderabad.	6,000	6,000		
	3. GGMS, Tando Mohd. Khan, Hyderabad.	,,	,,		
	4. GGMS, Kotri (Dadu)	,,	,,		
	5. GGMS, Umarkot, ((Tharparkar)	,,	,,		
	(b) 1963-64 Programme :				
	6. GMS, (Boys), Gohar Jamali, Thatta.	,,	,,		
	7. GMS, (Boys), Jangara, Dadu.	,,	,,		
	8. GGMS, Hyderabad.	,,	,,		
	(c) 1964-65 Programme :				
	9. GMS, Latifabad No. 10.	6,000	6,000		
	Total :	54,000	54,000		

1	2	3	4	5	6
10.	Opening of 45 Govt. High Schools.				
	(a) 1960-61 Programme .				
	1. GHS, Mirpur, Bathoro.	20,000	20,000		
	(b) 1962-63 Programme :				
	1. GHS, Sujawal, Thatta.				
	2. GHS, Badin Hyderabad.	13,333	13,333		
	3. GHS, Latifabad.	13,333	13,333		
	(c) 1964-65 Programme :				
	1. GHS, Tando Mohammad Khan.	90,625	90,625		
	2. G. H. School, Shahdadpur, Sanghar.	90,625	90,625		
	Total :	241,249	241,249		
12.	Addition of Industrial Arts. Courses in 300 Govt. Middle Schools.				
	(a) 1964-65 Programme :				
	1. Bhitshah.	3,826	0,826		
	2. Ghulam Shah Bagrani	3,826	3,826		
	3. Filler	,,	,,		
	4. Var.	,,	,,		
	5. Dubo.	,,	,,		
	6. Mondar.	,,	,,		
	8. Patt.	,,	,,		
	9. Deh 39 Janrau.	,,	,,		

1	2	3	4	5	6
	10. M. S. Chak No. 3.	,,	,,		
	11. Sinjhoro.	,,	,,		
	12. Jhulr.	,,	,,		
	13. Ghulam Muhammad Shah.	,,	,,		
	14. Mithi East.	,,	,,		
	Total :	53,564	53,564		
13.	Construction of Hostels in High Schools :				
	(a) 1963-64 Programme :				
	1. G. H. S. Schwar Distt. Dadu.	8,000	8,000		
	2. G. G. High School. Mirpurkhas Distt. Tharparkar.	8,000	8,000		
	(b) 1964-65 programme.				
	1. G. H. S. Hyderabad.	33,600	33,600		
	2. G. H. S. Mirpur Sakro Thatta.	33,600	33,600		
	Total :	83,200	83,200		
14.	Opening of of Normal Schools :				
	(a) 1960-61 Programme : G. H. S. Mirpur Bethoro.	1.90	1.80	0.11	Work completed.
	(b) 19 2-63 Programme : G. N. S. Sanghar.	0.70	0.70		
	Total :	2.61	2.50	0.11	

1	2	3	4	5	6
15.	4 Inservice Training Centres—One at Hyderabad.	2.25	2.25		
16.	Construction of buildings for 4 existing Normal Schools G. N. S. Dadu.	1.25	1.25		
17.	Buildiug for the conversion of Govt. Tech. Instute, Hyderabad into polytechnic.	3.18	1.08	2.10	Less utilization by P.W.D.
18.	Special grant for improvement of Govt. and Non-Govt. College :				
	1. G. C. Mirpurkhas (Thar-parkar)-Compensation of land.	0.80	0.80		
19.	Construction of 24 H. S. S./ Inter.				
	(a) 1962-63 Programme :				
	1. G. I. C. Thatta.	0.45	0.45		
	2. G. I. C. Sanghar.	0.45	0.45		
	(b) 1964-65 Programme : Tando Muhd. Khan.	1.30	1.30		
	Total :	2.20	2.20		
20.	Bifurcation of colleges. 1960-61 Programme : Inter College, Latifabad.	1.11	0.47	0.64	Work completed. Over provision.
	Total :	4.11	3.47	0.64	

1	2	3	4	5	6
21.	Construction of Museum and Library at Hyderabad.	0.75	075		
22.	Construction of building for the Directorate of Education Hyderabad Region, Hyderabad.	3.12	2.23		
23.	Development grant to Sind University and its constitutent Engineering College.	33.00	33.00	—	
	Grand Total :	61,39,358	57,07,688	4,31,670	
1.	Opening of 45 Govt. Double Section High Schools 1964-65 Programme :				
	1. Govt. High School Shahdadpur.	0.50	0.50		
	2. Govt. High School Tando Mohammad Khan.	0.48	0.48		
		0.98	0.98		
2.	Construction of Hostels 1964-65 Programme :				
	1. Govt. High School, Hyderabad.	0 17	0.17		
	2. Govt. Hhigh School, Mirpur Sakro (Thatta).	0.16	0.16		
		0.33	0.33		

1	2	3	4	5	6
3.	Cadet Colleg, Petaro.	3.00	3.00		
4.	Introduction of Science as a compulsory subject in Secondary Schools.				
	NON-GOVERNMENT				
	Tharparkar Distt.				
	1, Darul Uloom Qasmia (Mirpurkhas).	13.333	13,333		
	Sanghar Distt.				
	2. Jamia Millia High School, Tando Adam.	13,333	13,333		
	Dadu District.				
	3. Islamia High School, Pat.	13,333	13,333		
		39,999	39,999		
5.	Upgrading of Govt. Middle Schools to High Sotandard. (Third Plan Scheme)				
	Dadu District.				
	Govt. Middle School Sann.	54,000	54,000	—	Work completed.
	Thatta District.				
	Govt. Middle School, Banno.	54,000	47,000	7,000	,,
	Tharparkar District.				
	Govt. Middle School, Naukot.	54,000	52,000	2,000	,,
		1,62,000	1,53,000	9,000	

1	2	3	4	5	6
6.	Addition of 50[illegible] classrooms in existing Govt. High Schools :				
	Dadu District.				
	1. GHS, Sita Road, (Dadu).	30,000	30,000	—	Work comp. leted.
	2. GHS, Khairpur Nathan-shah. (3)	30,000	28,000	2,000	,,
	Sanghar District GHS, Darro. (3)	30,000	24,000	6,000	,,
	Thatha District. GHS, Darro (3)	30,000	28,000	2,000	,,
	Tharparkar District. GGHS, Mirpurkhas. (2)	20,000	18,000	2,000	,,
	Hyderabad Distric. GHS, Latifabad. (2)	30,000	30,000	—	,,
	GHS, Mirza Qaleech Beg (2)	20,000	20.000	—	,,
	GGHS, Latifabad No. 10 (3)	30,000	30,000	—	,,
	Total :	2,20,000	2,08,000	12,000	,,
7.	Addition of 300 classrooms in the existing Non-Govt. High Schools :—				
	NON-GOVERMENT				
	Hyderabad District. Alfarooq High School, Hyderabad. (6)	15,000	15,000	—	
	Haji Manik Bhatti High School. (5)	12,500	12,000	—	
	Khalid Memorial High School. (8)	20,000	20,000	—	

1	2	3	4	5	6
	Sanghar District.				
	Jamia Millia High School Tando Adam (4)	10,000	10,000	—	
	Islamia High School, Khipro. (4)	10,000	10,000	—	
	Model High School, Mirpurkhas District Tharparhar. (3)	7,500	7,500	—	
	Darul Aloom Qasmia High School Mirpurkhas (Tharparkar).	12,500	12,500	—	
		87,500	87,500		
8.	Constrution of Arts/Drawing rooms in Govt. High Schools :				
	Tharparkar District.				
	GGHS, Mirpurkhas.	20,000	9,000	11,000	P.W.D. surrendered.
	Dadu District.				
	GHS, Sita Road.	20,000	9,000	11,000	,,
	Total	40,000	18,000	22,000	
9.	Addition of Technical courses in School :—				
	Wood work, Metal work and Electricity Workshops :				
	Thatta District.				
	GHS, Thatta.	30,000	—	30,000	
	NON-GOVENMENT.				
	M. C. High School, Giddu.	22,500	22,500	—	
		52,500	22,500	30,000	

1	2	3	4	5	6
10.	Addition of Home Economic rooms in School :—				
	Tharparkar District.				
	GGHS, Mirpurkhas.	21,330	—	21,330	
	NON-GOVERNMENT				
	Hyderabad District.				
	Madrissatul Binat Girls High School, Hyderabad.	20,000	20,000	—	
	Total :	41,330	20,000	21,330	
11.	Addition of Agricultural Commercial courses in Schools.				
	NON-GOVERNMENT.				
	Sanghar District.				
	Islamia High School, Khipro.	20,000	20,000	—	
12.	Construction of Reading-cum-Library rooms in Schools :—				
	Dadu District				
	GHS, Sita Road.	15,000	5,000	10,000	
	NON-GOVERNMENT.				
	Hyderabad District.				
	Alfarooq High School, Hyderabad.	8,000	8,000	—	
	Girls High School				
	Latifabad.	8,000	8,000	—	
		13,000	21,000	10,000	

1	2	3	4	5	6
13.	Construction of Residences for Headmistresses and flats for single Mistresses :				
	Tharparkar District.				
	GGHS, Mirpurkhas.	20,000	20,000		
	Thatta District.				
	GGHS, Thatta.	20,000	20,000		
		40,000	40,000		
14.	Special grant for improvement of Govt. and Non-Govt. High Schools :				
	Sanghar District.				
	GHS, Sanghar.	6,000	6,0000		
15.	Four Inservice Centres Hyedrabad.	23,000	23,000		
16.	Buildings for existing Normal Schools-Dadu.	1,00,000	1,00,000		
17.	Grant-in-aid for development of Private Vocational and Industrial Schools :				
	NON-GOVERNMENT				
	1. Saifee Sewing School, Hyderabad.	15,000	15,000		
	2. Industrial Home for Women, Digri.	10,000	10,000		
		25,000	25,0000		

1	2	3	4	5	6
18.	Opening of Higher Secondary School Inter Colleges.				
	(a) 1962-63 Programme :				
	1. Govt. Inter College, Thatta.	0,55	0,55		
	2. Govt Inter College, Sanghar	0,50	0,50		
	(b) 1964-65 Programme :				
	1. Govt. Inter College, Tando Muhammad Khan.	1.13	1.13		
		2,18	1.18		
19.	Improvement of buildings of Govt. Colleges, Hyderabad and Shikarpur :				
	1. Govt. College, Hyderabad.	1,00	1,00		
20.	Development grant to Sind University and its constituent Engineering College :	36,00	36,00		
	Grand Total :	52,37,329	51,32,999	1,04,330	

APPENDIX A- TO STARRED QUESTION
No. 14642

COLLEGES

Serial No.	Name of the Educational institution	No. of student	The scale of fees charged
1.	City College, Hyderabad	1600	1. Rs. 120 per annum from the Arts student.
2.	Muslim Arts and Science College	1515	
3.	Sind College of Commerce ...	1040	2. Rs. 144 per annum from the Science students.
4.	Sachal Sarmast Arts College, Hyderabad ...	2000	
5.	Sachal Sarmast Commerce College Hyderabad ...	340	
6.	Sachal Sarmast Science College, Hyderabad ...	460	3. Rs. 144 per annum from the Commerce students.
7.	Jamia Arabia College Hyderabad ..	180	
8.	Nazreth Girls College Hyderabad ...	150	
9.	S. B. Muhammad Bux Girls College, Hyderabad ...	250	
10.	Sind Oriental College, Hyderabad	160	
11.	Ghazali College of Arts and Commerce, Hyderabad ...	260	
12.	Shah Latif Girls College, Latifabad ...	41	
13.	National College for Women, Latifabad ...	33	
14.	Khalid Memorial Oriental College, Hyderabad ...	69	
15.	Hyderabad Sind Law College, Hyderabad	295	
16,	K. B. Muhammad Sidik Girls...	95	
17.	Jinah Law College, Hyderabad....	667	Rs. 200 per annum.

HIGH SCHOOLS (GIRLS)

Serial No.	Name of the institution	No. of students	RATE OF THE FEES CHARGED IN THESE INSTITUTIONS				
			VI	VII	VIII	IX	X
			Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
1	APWA Girls High Schools ...	350	6.00	7.00	8.00	9.00	1.00
2	Memon Anjuman Girls High School. ...	500	5.50	6.50	7.50	8.50	9.50
3	Girls Own High Schools, Hyderabad. ...	100	4.00	5.00	6.00	7.00	7.00
4	Himayatul Islam Girls High Schools Hyderabad. —	500	10.00	10.00	10.00	10.00	10.00
5	Khalid Memorial Girls High School. ...	200	4.50	5.50	6.50	7.50	8.50
6	Cantonment Girls High Schools —	200	6.50	7.50	8 50	9.50	10.50
7	Muhammadi English Teaching Girls High Schools ...	125	10.00	10.00	10.00	10.00	10.00
9	Shah Abdul Latif Girls High Schools, Hyderabad —	95	5.00	5.00	5.00	5.00	5.00
10	M. A. Jinnah Girls High Schools, Latifabad ...	160	6.00	7.00	8.00	9.00	10.00
11	Sir Sayed Girls High Schools, Hyderabad. ...	60	6.00	7.00	8.00	9.00	10.00

12	Shah Latif Girls High School, Hirabad Hyderabad	...	60	11.25	11.25	11.25	11.25	11.25
13	Piggot Memorial Girls High School, Hyderabad	...	250	12.00	13.00	14.00	15.00	16.00
	MIDDLE SCHOOLS (BOYS)							
1	Branch Noor Muhammad High School, Hyderabad	...	78	2·50	3·50	5·50		
2	Arif Aided School, Hyderabod	...	30	2·50	3·50	5·50		
3	Darul Uloom Islamia Aided School	...	68	2·50	3·50	5·50		
4	Moinai Aided Scnool	...	38	2·50	3·50	5·50		
5	Tahara Aided School	...	49	2·50	3·50	5·50		
6	Pak National Aided School	...	28	2·50	3·50	5·50		
7	Noordin Aided School	...	28	2.50	3.50	5.50		
8	Rais Aided School	...	26	2.50	3.50	5.50		
9	Roh-e-Islam Aided School	...	34	2.50	3.50	5.50		
10	Jamia Millia Aided School	...	38	2.50	3.50	5.50		
11	Khiyabad Aided School	...	58	2 50	3.50	5.50		
12	Qazi Abid Aided School	...	62	2.50	3.50	5.50		
13	Anjuman Arain Aided School	...	30	2.50	3.50	5.50		
14	Islamia Abbasia School	...	46	2.50	3.50	5.50		
15	National School	...	67	2.50	3.50	5.50		

Serial No.	Name of the institution	No. of students	RATE OF THE FEES CHARGED IN THESE INSTITUTIONS				
			VI	VII	VIII	IX	X
			Rs.	Rr.	Rs.	Rs.	Rs.
16	Darul Uloom Islamia School Tando Allayar ...	44	2.50	3.50	5.50		
17	Tando Soomro School ...	19	2.50	3.50	5 50		
18	Detha School ...	16	2.50	3.50	5.50		
19	Khalid School ...	60	2.50	3.50	5.50		
20	Irshad School ...	28	2.50	3.50	5.50		
	MIDDLE SCHOOLS (GIRLS)						
1	Khadija Girls Middle School, Hyderabad ...	30	6.00	7.00	7.00		
2	Qamar Girls School Latifabad ...	40	5.00	5.00	5.00		
3	Noor-e-Islam Girls Hyderabad ...	50	4.00	4.50	4.50		
4	Latif Girls School, Hyderabad ...	40	6.00	7.00	7.00		
5	Jack and Jill Girls Middle School ...	48	15.00	15.00	15.00		
6	H. R. H. Girls Middle School Aminabad Hyderabad ...	50	3.00	3.50	4.00		

7	Yasrab Girls School, Latifabad, Hyderabad	...	49	3.00	3.50	4,00	
8	Saira Girls School Latifabad, Hyderabad	...	40	3.75	4.25	4.75	
9	Gia Ram Girls Middle School	...	35	3.00	3.50	4.00	
	PRIMARY SCHOOLS (BOYS)			I	II	III	IV	V
1	Saeed School	...	960	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
2	Memon Anjuman School No. 2	...	379	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
3	Memon Anjuman School No. 3	...	260	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
4	Rais Primary School	...	195	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
5	Iqbal School	...	430	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
6	Jamia Millia School	...	624	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
7	Shah Abdul Latif School, Hirabad	...	730	10.00	10.00	10.00	10.00	10.00
8	Shah Abdul Latif School Latifabad	...	352	10.00	10.00	10.00	10.00	10 00
9	Khiyabad School	...	485	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
10	Qureshi School	...	168	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
11	Modern School	...	175	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
12	Pak School	...	404	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
13	H. R. H. Prince Agha Khan School	...	155	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
14	Jack and Jil School	...	188	15. 0	15.00	15.00	15.00	15.00
15	Maderessah Islamia Muhammadia	...	184	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
16	Jamia Arabia School	...	350	2.00	3.00	4.00	5.00	5.00

Serial No.	Name of the institution	No. of students	RATE OF THE FEES CHARGED IN THESE INSTITUTIONS				
			I	II	III	IV	V
			Rs.	Rs.	Rs.	Rs,	Rs.
17	Taleemul Islam School ...	198	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
18	Khalid Memorial Scool ...	298	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
19	Zaffarabad Farm School ...	104	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
20	Taleemul Islam School, Tando Allahyar ...	90	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
21	Cantonment School ...	309	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
22	Monia Primary School ...	226	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
23	Latifabad School ...	158	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
24	Faiz-e-Millat School ...	491	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
25	Usmania School ...	386	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
26	Major Aziz Bhatty School ...	605	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
27	Noor-e-Islam School ...	448	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
28	Memon Anjuman School No. 1 ...	289	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
29	Zeenatul Islam School ...	430	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
30	Aqeel Qureshi School ...	324	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil

31	Darul Uloom School Tando Allahyar	...	486	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
32	Modern School No. 2	...	301	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
33	Pak National School	...	160	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
34	Islamia Modern School	...	176	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
35	Millat School	...	240	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
36	Arif School	...	330	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
37	Raza Memorial School	...	290	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
38	Wazir Bakhsh School	...	170	1.00	1.00	1.00	1.00	1.00
39	Gulzar School	...	188	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
40	National School, Latifabad	...	200	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
41	Ayub School	...	250	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
42	Muslim School	...	340	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
43	Johar School	...	150	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
44	S. P. Alam School	...	175	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
45	Hopeful School	...	240	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
46	Islamia Abbasia School	...	180	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
47	Irshad School	...	260	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil

Serial No.	Name of the institution	No. of students	RATE OF THE FEES CHARGED IN THESE INSTITUTIONS				
			VI	VII	VIII	IX	X
			Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
48	Rooh-e-Islam School	... 264	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
49	Anjuman Arain School	... 250	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
50	Municipal School, Kali Mori	... 194	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
51	Jaffar Star School	... 87	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
52	Little Star School	... 192	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
53	Morning Star School	... 63	10.00	10.00	10.00	10.00	10.00
54	Hale Hearty School	... 104	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
55	Islamia K. G. School	... 91	10.00	10.00	10.00	10.00	10.00
56	New Evershine School	... 94	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
57	Sakina School	... 60	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
58	Tahzib-e-Niswan School	... 73	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
59	Ali Noor School	... 58	2.00	2.00	2.00	2.00	2.00

PRIMARY SCHOOLS (GIRLS)

1	Memon Anjuman School	...	1343	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
2	Khalid Memorial School	...	401	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
3	Khiyabad School	...	281	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
4	H. R. H. Prince Agha Khan School	...	272	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
5	Faiz-e-Azam School	...	80	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
6	Own School	...	300	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
7	Madressah-tul.Binat School	...	425	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
8	Piggot Memorial School	...	806	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
9	APWA Lchool Latifabad	...	308	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
10	Jamia Millia School	...	295	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
11	Noor-e-Islam School, Latifabad	...	383	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
12	Irshad School, Hyderabad	...	102	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
13	Latif School Latifabad	...	253	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
14	National School, Hyderabad	...	100	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
15	Sir Sayid School, Latifabod	...	165	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
16	Qamar School, Latifabad	...	384	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil

Serial No.	Name of the institution	No. of students	RATE OF THE FEES CHARGED IN THESE INSTITUTIONS				
			VI	VII	VIII	IX	X
			Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
17	Iqbal School, Latifabad	... 90	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
18	Muslim School, Hyderabad	... 312	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
19	Roo-e-Islam School, Latifabad	... 430	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
20	Aziz School Latifabad	... 82	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
21	Amina School Latifabad	... 80	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
22	Wazir Bakhsh School Hyderabad	... 88	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
23	Khadija Sehool, Hyderabad	... 355	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
24	Maryam Siddiqui School, Latifabad	... 144	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
25	Saaira School, Latifabad	... 255	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
26	K. B. Jaffar School, Latifabad	... 112	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
27	Fort Area School	... 199	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
28	H. R. H. School. Aminabad	... 303	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
29	Shah Latif School, Hyderabad	... 60	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil

30	Shah aLtif School, Latifabad	...	95	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
31	APWA School, Tando Aga	...	95	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
32	Honny Girls School. Hyderabad	...	243	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
33	Islami School, Hyderabad	...	169	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
34	M. A. Jinnah School, Hyderabad	...	165	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
35	Sind K. G. School, Hyderabad	...	200	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
36	Yasrab School Latifabad	...	245	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
37	Muhammad English Teaching School	...	180	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
38	Jack and Jil School	...	194	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

EIGHTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Friday, the 7th February, 1969.

جمعۃالمبارک ۔ 19 ذیقعد 1388ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9-00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, H. K., in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ○ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ○ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَىِٕذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ○ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ○ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ○

پ ۲۱ : س ۳۰ : ع ۸ : آیات ۴۱ تا ۴۵

خشکی و تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے شاید وہ باز آجائیں۔ اے پیغمبر! کہدو کہ سرزمین پر چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ پہلے ہوئے ہیں ان میں تو زیادہ تر مشرکین تھے، کیسا انجام ہوا۔ تو اس دن سے پہلے جو اللہ کی طرف سے آکر رہے گا اور رک نہیں سکے گا دین کے راستے پر سیدھا منہ کئے چلے چلو۔ اس روز سب لوگ منتشر ہو جائیں گے۔ جس شخص نے انکار حق کیا تو اس کے انکار کا ضرر اسی کو ہے اور جس نے اچھے کام کئے تو ایسے لوگ اپنے ہی لئے آرامگاہ درست کرتے ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے ان کو اللہ اپنے فضل سے بدلہ دے گا۔ بلاشبہ وہ کافروں کو بالکل دوست نہیں رکھتا۔

وما علینا الا البلاغ

Starred Questions and Answers

Mr. Speaker. Now the Question Hour. Chaudhri Muhammad Idrees.

TRANSFER OF MUHAMMAD ARIF RANA, D. S. C., GUJRANWALA

*14040. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister for Rehabilitation be pleased to state :-

(*a*) the number of times Mr. Muhammad Arif Rana has been posted as Deputy Settlement Commissioner at Gujranwala alongwith the total period for which he remained posted there as such :

(*b*) the number of complaints received by the Chief Settlement Commissioner, Lahore against the said officer during the period of his posting at Gujranwala and the number of inquiries conducted against him on the basis of the said complaints ;

(*c*) whether Government intend to transfer the said officer from Gujranwala ; if so, when and if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani) : (*a*) Mr. Muhammad Arif Rana was posted at Gujranwala as Assistant Accounts Officer with powers of Deputy Settlement Commissioner w. e. f. 6th June, 1966 and subsequently be was appointed as a full-fledged Deputy Settlement Commissioner w. e. f. 23rd September, 1967 at that station.

(*b*) Two complaints dated 13rd February, 68 and 19th April 68 were received against him. The first complaint was flied after due consideration as it did not contain reference to a concrete case of alleged corruption. The second complaint of one Mr. Arshad Qureshi was sent to the Addl: Settlement Commissioner, Lahore for investigation and report. He called for complainant through a registered letter, but the letter

was received back undelivered with the remaiks that no such person resided at the address : The complaint was therefore filed.

(c) Transfers and postings are made in the exigency of public service. As soon as such an exigency arise, the officer will be transferred from Gujranwala.

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - یہ سوال پہلے بھی آیا ہے اور اس کو ملتوی کرنے کی وجہ یہ تھی کہ وزیر مال سے یہ پوچھا گیا تھا کہ 13-2-1968 کی وہ درخواست جس کے متعلق انہوں نے فرمایا تھا کہ اس میں عام ریمارکس تھے اور ہم نے عرض کی تھی کہ وہ پڑھ کر سنا دیں - لہذا اب میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ عام ریمارکس کیا تھے ؟

وزیر مال (مسٹر غلام سرور خان) - یہ گورنر صاحب کے نام چھٹی ہے - وہ میں آپ کے سامنے پڑھ دیتا ہوں -

بخدمت جناب محمد موسیٰ۔ گورنر مغربی پاکستان۔
گذارش ہے کہ رانا محمد عارف جو کہ گوجرانوالہ میں بحیثیت ڈپٹی کمشنر ہیں انہوں نے رشوت کا بازار گرم کر رکھا ہے - انہوں نے وکلا کو اپنا ایجنٹ بنایا ہوا ہے - وکلا لوگوں سے اپنی فیس کے علاوہ ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنر کے لئے رشوت طلب کرتے ہیں اگر کوئی شخص ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنر کو رشوت نہ دے سکے اس کے خلاف فیصلہ ہو جاتا ہے - ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنر اپنے کارکنوں کو ہدایت کرتے رہتے ہیں کہ لوگوں کو زیادہ سے زیادہ نہ تنگ کرو تا کہ جلد رشوت مل سکے۔ انہوں نے واقفیت پیدا کرکے رشوت کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے - اس کو فور

تبدیل کیا جائے تا کہ عوام کی پریشانی دور
ہو سکے ۔

عرضی — دستخط
غلام نبی — محلہ نور ۔ باواگلی ۔ گوجرانوالہ
مورخہ 13-2-1968

سید عنایت علی شاہ ۔ جیسا کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ یہ عام قسم کے ریمارکس تھے میرا خیال ہے کہ جو درخواست دی گئی ہے اس پر اس افسر کے خلاف انکوائری ہونی چاہئے کیونکہ وہ رشوت لیتا ہے ۔ بجائے اس کے اس درخواست کو فائل کر دیا جاتا۔ کیا یہ حکومت کے لئے لازم نہیں تھا کہ اس کی باقاعدہ انکوائری کی جاتی ؟

وزیر مال ۔ یہ ایسے ریمارکس ہیں کہ میرے خیال میں ان کی بنا پر کوئی انکوائری نہیں کی جا سکتی ۔

خان اچون خان چدون ۔ ان تمام ریمارکس میں جو الزامات ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنر کے خلاف اس درخواست میں کئے گئے ہیں وہ اس اہمیت کے حامل ہیں کہ کسی دیانتدار افسر یا غیر جانبدار افسر کو وہاں بھیج کر تحقیقات کرائی جاتی اگر نہیں کرائی گئی تو آپ بتائیں کہ کیوں نہیں کرائی گئی ؟

وزیر بحالیات ۔ اس لئے کہ یہ ریمارکس اس اہمیت کے حامل نہیں تھے ۔

مسٹر حمزہ ۔ وزیر مال و محکمہ آباد کاری کیا مجھے یہ بتائیں گے کہ کیا ضلع گوجرانوالہ کے لئے یہ خصوصیت ہے یا خصوصی رعایت ہے کہ جتنے زیادہ رشوت خور افسر ہوں آپ ان کو وہاں تعینات کرتے ہیں۔ اس کی کیا وجہ ہے ؟ میں صرف یہ اپنی ذاتی معلومات کے لئے دریافت کرتا ہوں ۔

Mr. Speaker. This is not arising out of this question.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ ہم آپ سے رولنگ چاہتے ہیں کہ اس معاملہ کے متعلق کسی افسر کے خلاف انکوائری کا جواز ہے یا نہیں ؟

مسٹر سپیکر - میرا منصب یہ تو نہیں کہ میں اس پر رولنگ دوں - کیونکہ یہ ایڈمنسٹریٹو نوعیت کا معاملہ ہے اگر اسمبلی کی کارروائی کے متعلق کچھ ہوتا تو رولنگ دے سکتا تھا - جب محکمہ یہ کہتا ہے کہ یہ عام الزامات ہیں کہ فلاں افسر رشوت لیتا ہے یا سفارش مانتا ہے یا غلط کام کرتا ہے تو پھر انکوائری کا جواز پیدا نہیں ہوتا ہے - لیکن اگر یہ خاص الزام ہو کہ فلاں آدمی سے رشوت لی ہے - یا فلاں افسر نے فلاں کیس میں یا فلاں معاملہ میں یہ غلطی کی تو پھر انکوائری ہو سکتی ہے - محض یہ کہنا کہ وہ افسر رشوت لیتا ہے اسے خاص الزامات تصور نہیں کیا جا سکتا -

وزیر بحالیات - جناب والا - اس طرح ایسے الزامات تو ہر شخص پر لگائے جا سکتے ہیں اور کوئی افسر نہیں بچ سکتا -

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیر آباد کاری مجھے بتائیں گے کہ آیا یہ صحیح ہے کہ رانا محمد عارف ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنر کافی عرصہ سے ضلع گوجرانوالہ میں تعینات ہیں اور اس کے خلاف اس قسم کی شکایات موصول ہوتی رہی ہیں - جب کہ حکومت کی پالیسی ہے کہ کسی ضلع میں کسی افسر کو تین سال سے زیادہ عرصہ کے لئے تعینات نہ رکھا جائے تو کیا اب اسے فوری طور پر تبدیل کیا جائے گا ؟

مسٹر سپیکر - جواب کے حصہ (c) میں دیا ہوا ہے -

> (c) Transfers and postings are made in the exigencies of public service. Mr. Muhammad Arif Rana will be transferred from Gujranwala If and when such an exigency arises.

مسٹر حمزہ - آپ کی پالیسی ہے کہ کسی افسر کو ایک خاص مقام پر تین سال سے زائد عرصہ کے لئے نہیں رکھا جائے گا - تو اس پالیسی کے پیش نظر جو آپ نے خود مرتب کی ہے - کیا اسے تبدیل کیا جائے گا ؟

مسٹر سپیکر - اسے تین سال تو نہیں ہوئے وہ 6 جون 1966 کو وہاں تعینات ہوئے تھے - کیا میں صحیح ہوں ؟

Minister for Rehabilitation : Yes, Sir.

چوھدری محمد نواز - جناب والا - اس جیسے افسر کی وجہ سے عوام میں جو موجودہ بے چینی - مایوسی اور بد دلی پھیلی ہوئی ہے- کیا اس کے تدارک کے لئے اس افسر کو وہاں سے جلد از جلد تبدیل کرنے کی کوشش نہیں کریں گے ؟ لوگ وہاں سے جلوس کی صورت میں یہاں آتے ہیں اور اتنی بے چینی ہے کہ وہ اس کے خلاف احتجاج کے طور پر جلوس نکالتے ہیں -

وزیر بحالیات - اگر اس کے خلاف کوئی خاص اور معقول شکایت ہوگی تو ہم ہر وقت نہ صرف اس کی انکوائری کرانے کے لئے تیار ہیں بلکہ اس کو سزا بھی دی جائے گی - یہ کہ وہ وکیلوں کا آلہ کار بنا ہوا ہے لوگوں کو تنگ کرتا ہے یہ ایک general complaint ہے اگر اس طرح کسی سرکاری ملازم کو تبدیل کریں تو پھر کوئی شخص ایک دن بھی کہیں نہیں رہ سکتا -

چودھری محمد نواز - آپ نے بھٹہ ھی بٹھا دیا ہے -

وزیر بحالیات - ھم اس طرح انکوائری نہیں کر سکتے -

چوھدری محمد نواز - حکومت نے افسروں کو زبردستی لوگوں پر ٹھونسا ہوا ہے - اور یہی وجہ ہے کہ وہ پانچ پانچ سو آدمی جلوسوں کی شکل میں اگر احتجاج کرتے ہیں -

خان اجون خان جدون - وزیر صاحب نے فرمایا ہے کہ جب تک کوئی specific charge کسی افسر کے خلاف نہ ہو - انکوائری نہیں ہو سکتی - اس وقت جو charges لگائے گئے ہیں - وہ serious nature کے ہیں- اس افسر نے کئی سال سے وکلا سے رابطہ پیدا کیا ہوا ہے اور رشوت لیتا ہے- کیا یہ بہتر نہیں تھا کہ محکمہ کی effiejency - دیانتداری اور وقار کو برقرار رکھنے کے لئے محکمہ کا کوئی دیانت دار افسر وہاں بھیج کر معلومات حاصل کرتے ؟

وزیر بحالیات - میں عرض کروں گا کہ اس شخص کے خلاف دو شکایتیں تھیں - یہ ایک اور چٹھی ہے - ایک اور شخص نے بالکل اسی قسم

کی درخواست دی تھی میں وہ بھی پڑھ کر سنا دیتا ہوں ۔ اس میں لکھا ہے کہ :-

ہم اھالیان وزیر آباد حضور والا کے روبرو یہ شکایت لانا چاھتے ہیں کہ رانا محمد عارف ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنر عرصہ 5 سال سے گوجرانوالہ میں تعینات ہیں حالانکہ تین سال کے بعد ان کا تبدیل ہونا ضروری ہے ۔ صاحبہ موصوف رشوت لے رہے ہیں اور انہوں نے اپنے دلال مقرر کر رکھے ہیں اپنے کارکنوں کی معرفت رشوت اس قدر لے رہے ہیں کہ ہم اس سے تنگ آچکے ہیں ۔ تمام جائیداد اپنے یاروں ، دوستوں اور دلالوں کے نام منتقل کر دیتا ہے اور پھر اسے فروخت کر دیتا ہے ۔ اس طرح لاکھوں روپیہ اکٹھا کر لیا ہے ۔ وہ میٹرک پاس ہے ۔ انگریزی کے دو حروف نہیں آتے ۔ جس سے رشوت لیتا ہے اس کے وکیل کو کہہ دیتا ہے کہ فیصلہ لکھ لاؤ خود نہیں لکھ سکتا ۔ تجربہ کر کے دیکھ لیں ۔ ہماری استدعا ہے اس کی تحقیقات کرائی جائے ایسے رشوت خور افسر سے ہمارا پیچھا چھڑایا جائے ہم دعا دیں گے ۔

یہ چٹھی بھی گورنر صاحب کے نام ہے ۔

اس کے متعلق انکوائری ہوئی اس شخص کو بلایا گیا لیکن اس کا پتہ نہیں چلا ۔ جو رپورٹ ہمیں ملی ہے وہ یہ ہے کہ اس نام کا کوئی شخص نہیں ہے ۔

چوہدری محمد نواز ۔ انکوائری کس نے کی ہے ؟ کیا آپ کسی

ممبر کو اس انکوائری کے لئے مقرر کریں گے کہ وہ انکوائری کرے ۔ آپ نے یہ کیسے انکوائری کی ہے ؟

وزیر بحالیات ۔ آپ کوئی نام دے دیں میں انکوائری کرالوں گا۔ میں کسی شخص کو defend نہیں کر رہا ۔

Mr. Ahmed Mian Soomro : This is to set a thief to catch a thief.

چوہدری محمد سرور خان ۔ جناب آنریبل منسٹر صاحب نے فرمایا ہے کہ جس شخص نے درخواست دی تھی شاید اس کا پتہ نہیں چل سکا۔ کیا وہ یہ فرمائیں گے کہ کیا یہ حکومت کا فرض نہیں ہے کہ اہلکاروں کی عام شہرت جو ہے اس پر وہ نظر رکھیں اور جب کسی اہلکار کی عام شہرت خراب ہے یا خراب ہونے کا احتمال ہے تو لوگوں میں اعتماد بحال کرنے کے لئے اس کو تبدیل کر دیا جائے اور وہاں رولز اور ضابطہ کی آڑ کا سہارا نہ لیا جائے ؟

وزیر بحالیات ۔ احتمال کا کیسے پتہ چلے گا ۔ جناب والا ۔ اس کا جواب دیا جا چکا ہے کہ انکوائری کی ضرورت نہیں ہے ایسے معاملہ میں انکوائری نہیں کی جاتی ہے ۔

بیگم اشرف برنی ۔ کیا میں وزیر موصوف سے یہ پوچھ سکتی ہوں کہ کیا یہ انصاف کا تقاضا نہیں ہے کہ جب کوئی کیس ان کے سامنے آئے تو اپنا اطمینان کرنے کے لئے وہ خود تمام باتوں کو معلوم کریں ؟

وزیر بحالیات ۔ جہاں تک اطمینان کرنے کا تعلق ہے اس کے متعلق عرض کروں گا کہ جب انکوائری کی ضرورت ہوتی ہے انکوائری کی جاتی ہے اور اس کیس میں چونکہ الزامات جنرل قسم کے تھے اور دوسرے کسی کا نام نہیں لیا گیا تھا۔ اس لئے انکوائری نہیں کی گئی۔ اگر اسی طرح سب چیزوں کی انکوائری کی جانے لگی تو صرف انکوائریاں ہی ہونے لگیں گی ۔

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ انہوں نے اس افسر کے خلاف ایک درخواست کے متعلق ابھی یہ کہا ہے کہ جس شخص نے درخواست دی

تھی وہ آدمی موجود نہیں تھا تو پھر جب اسی افسر کے متعلق ایک دوسرے شخص نے درخواست دی تھی تو آپ اس کو بلا کر پتہ کرتے اور ایسی صورت میں جب کہ دوسرا آدمی جس نے درخواست دی تھی وہ گوجرانوالہ کا رہنے والا ہے۔ آپ نے اس کو کیوں نہیں بلا کر دریافت کیا ؟

وزیر بحالیات - میں نے عرض کیا ہے کہ اس کی ضرورت ہی نہیں تھی جتنے الزامات اس قسم کے ہوتے ہیں ان میں انکوائری کی ضرورت نہیں ہوتی ہے اس لئے انکوائری نہیں کی گئی ۔

شیخ عنایت علی شاہ - جناب والا ۔ رشوت لینے اور رشوت دینے کا سوال تو رشوت دینے اور رشوت لینے والے کے درمیان ہوتا ہے ۔ اس کے لئے اینٹی کرپشن والے بھی کچھ نہیں کرتے اور کوئی بھی کچھ نہیں کرتا لیکن جب ایک شخص کی شہرت اتنی خراب ہو چکی ہے تو کیا یہ لازم نہیں ہے کہ اسے وہاں سے تبدیل کر دیا جائے اور اس کی شہرت معلوم کرنے کے لئے کیا یہ ضروری نہیں ہے کہ کوئی تحقیقات کرائی جائے ؟

وزیر بحالیات ایک شخص کے خلاف اس قسم کی جنرل درخواست دینے پر شہرت کو خراب نہیں سمجھا جاتا ۔ اگر اس قسم کی بار بار شکایات ہوں تو پھر انکوائری کی جاتی ہے ۔

خان ارجون خان جدون - سوال کا جواب بڑا contradictory ہے کہ ایک آدمی جس نے راولپنڈی سے درخواست دی تھی اس کو معلوم کرنے کے لئے راولپنڈی سے رپورٹ منگوائی اور جب اسی قسم کی ایک شکایت درخواست کی صورت میں آپ کے پاس گوجرانوالہ سے آتی ہے تو اس کے متعلق کیا ضرورت نہیں ہے کہ آپ اس پر انکوائری کرائیں اور ایسی صورت میں جب کہ دونوں درخواستیں ایک ہی نوعیت کی ہیں۔ اگر آپ پنڈی والے آدمی کو بلانا ضروری سمجھتے تھے تو گوجرانوالہ والے آدمی کو بلانا کیوں ضروری نہیں سمجھتے اور اسے بلا کر کیوں نہیں پوچھتے کہ کیا کیا چارجز ہیں ؟

وزیر بحالیات - ایک آدمی کو بلانا مناسب سمجھا گیا اور دوسرے آدمی کو بلانا مناسب نہیں سمجھا گیا ۔

چوھدری محمد سرور خان - کیا آنریبل ممبر کا جو جواب ہے اس کی تصدیق اور صحت کے بارے میں کوئی ریونیو بورڈ کا ایک افسر اور اس ایوان کے دو ممبران کی ایک کمیٹی بنا کر اس کی تحقیقات فرمائیں گے کہ آیا یہ جواب درست ہے یا نہیں ؟

وزیر بحالیات - ایسا نہیں کریں گے -

چوھدری محمد نواز - جناب والا - ابھی وزیر موصوف نے فرمایا ہے کہ ارشد قریشی نے through the Minister of Agriculture and Works Islamabad یہ درخواست دی تھی اور اس کو بلایا گیا تھا۔ لیکن وہ خط تقسیم ہوئے بغیر واپس آیا تو میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ اس آدمی نے خود جا کر اور پوسٹ آفس والوں سے مل کر وہ خط واپس کروا دیا اور اس درخواست دھندہ کو خط نہیں مل سکا اس کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے ؟

وزیر بحالیات - یہ ہمیں علم نہیں ہے -

چوھدری محمد نواز - جناب والا - میں جو کچھ اس ایوان میں کہہ رہا ہوں یہ صحیح ہے - کیا آپ اس پر انکوائری کرنے کے لئے تیار ہیں ؟

مسٹر سپیکر - آپ کا مطلب یہ ہے کہ اس کو دوبارہ بلا لیا جائے -

چوھدری محمد نواز - جی ھاں -

وزیر بحالیات - بلایا جا سکتا ہے -

چوھدری محمد نواز - جناب والا - یہ ہمیں صحیح جواب کیوں نہیں دیتے - یہ کہہ رہے ہیں کہ "بلایا جا سکتا ہے"

وزیر بحالیات - ہم بلا لیں گے -

FLOODS IN CHITRAL STATE

*14806. **Ataliq Jafar Ali Shah.** Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether Government are a ware of the fact that in

August, 1968, unprecedented heavy floods devastated large area in different parts of Chitral State destroying houses, damaging standing crops, roads and bridges;

(*b*) if answer to (*a*) above be in affirmative, details of damage in each Tehsil of the State;

(*c*) kind of relief provided by (*i*) the Chitral State authorities and (*ii*) the Provincial Government to the sufferers and whether steps have been taken to rehabilitate the displaced pesons in safer places; if so, locale thereof?

Parliamentary Secretary. (Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani): The information is being collected.

اتالیق جعفر علی شاہ - جناب والا - وہ ایک پسماندہ دور افتادہ اور غریب علاقہ ہے - آج سے 5 مہینے پہلے اگست میں وہاں سیلاب آیا تھا جس سے بہت نقصان ہوا تھا اور ہزاروں لوگ بے گھر ہوگئے تھے اس کی تمام تفصیلات تمام لوکل افسران کے پاس موجود ہوں گی - میرے اس سوال کے جواب میں 24 جنوری کو بھی یہی جواب دیا گیا تھا جو آج دیا جا رہا ہے -

مسٹر سپیکر - جی ہاں یہی اسکا جواب دیا گیا تھا -

وزیر مال - عرض یہ ہے کہ راستے وہاں سب بند ہیں - ہم نے واٹر لیس کے ذریعہ کوشش کی ہے اور ٹیلفون وغیرہ کے ذریعہ بھی معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی ہے - جوں ہی جواب وہاں سے آجا ئیگا ہم ہاؤس میں پیش کر دیں گے - ابھی تک سب راستے بند ہیں برف وہاں بہت ہے اور سارا سسٹم خراب ہے -

اتالیق جعفر علی شاہ - جناب سپیکر- یہی جواب پہلی مرتبہ بھی دیا گیا تھا -

Telegraphic action could have been taken; wireless is these sir.

وزیر مال - جناب اپنی طرف سے ہم نے بہت کوشش کی ہے وہاں messages بھیجے ہیں -

Mr. Speaker. This question will be repeated on the next turn.

INVENTARY OF MACHINERY EQUIPMENT OF REGAL CINEMA LYALLPUR

*15176. **Chaudhri Muhammad Idrees.** Will the Minister for Rehabilitation be pleased to state whether any inventary of machinery equipment and the other articles of Regal Cinema, Lyallpur abandoned by non-Muslim owners at the time of migration was prepared ; if so, a copy thereof be placed on the table of the House ?

Parliamentary Secretary (Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani) : The entire record of the case regarding Regal Cinema, Lyallpur was submitted to the Central Government on 6th June 1968 and is still with them. I am not in a position to give a reply to the question unless the relevant files have been received back from the Central Government.

چوھدری محمد نواز - جناب والا - یہ معاملہ سنٹرل گورنمنٹ کو جون 1960 میں refer کیا گیا تھا تو آپ نے اس وقت سے اب تک کوئی reminder دیا ہے یا کوئی خط و کتابت کی تھی - اگر کی تھی تو کون کون سی تاریخ میں کی تھی ؟

وزیر بحالیات - ھم نے اس کے لئے material مانگا تھا لیکن یہ بہت دیر سے پہنچا اور ابھی ابھی مجھے اسکا جواب دیا گیا ہے -

Mr. Speaker. This question will be repeated on the next turn.

Minister for Rehablitation. I do not mind, Sir.

EVACUEE CINEMAS IN THE PROVINCE

*15177. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Rehabilitation be pleased to state :—

(*a*) the total number of evacuee cinemas in the Province and the number of those out of them (*i*) which were

transferred and (*ii*) which were disposed of through auction ;

(*b*) the number of transferees of cinemas to whom P.T.Ds. have been issued ;

(*c*) the number of the transferees of cinemas against whom arrears are outstanding along with (i) names and locations of such cinemas ; (*ii*) names and addresses of transferres ; (*iii*) the dates of transfers or auction ; and the price of these cinemas ; (*iv*) the amount payable and the reasons for not so far recovering the amount within the specified period and (*v*) the date by which the final payment will be received ?

Parliamentary Secretary. (Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani) :—

(*a*) Total number of evacuee cinemas . . 116

(*i*) Number of cinemas transferred . . 72

(*ii*) Number of cinemas disposed of through auction. . . 42

(*b*) Number of transferees of cinemas to whom P.T.Ds. have been issued. . . 54

(*c*) Number of transferees and auction purchasers against whom arrears are outstanding :—

(*i*) names and locations of such cinemas;

(*ii*) names and addresses of transferees;

(*iii*) dates of transfers or auction and the price of these cinemas;

(*iv*) amount payable and the reasons for not so far recovering the amount within specified period and

(*v*) date by which the final payment will be recovered.

} Statement placed* on the table of the house.

*Please see Appendix I at the end.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر بحالیات مجھے یہ بتائیں گے کہ آپ نے بیشتر سینما 1960-1961 اور 1962 میں نیلام کئے تھے ۔ کیا وجہ ہے کہ آپ نے نیلامی کی شرائط کے مطابق بہت سے سینما کے الاٹیوں سے یا جن کے نام یہ سینما منتقل کئے گئے ابھی تک رقومات وصول نہیں کیں ؟

وزیر بحالیات ۔ جناب والا ۔ وصولی کی کوشش کی جا رہی ہے ۔

میر عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ میں پوچھتا ہوں کہ کیا وہ رقومات ہدایات کے مطابق وصول کی جا رہی ہیں ؟

وزیر بحالیات ۔ جی ہاں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ محترم وزیر بحالیات دیدہ دانستہ غلط بیانی فرما رہے ہیں ۔ میرے بھائی سید عنایت علی شاہ نے دریافت کیا تھا کہ کیا حکومت اپنی شرائط کے مطابق وہ رقومات وصول کر رہی ہے۔ انہوں نے فرمایا جی ہاں وصول کر رہی ہے ۔ مجھے ذاتی طور پر علم ہے کہ جب سینما نیلام کئے گئے ۔ اس وقت تین سال کی زیادہ سے زیادہ میعاد تھی ۔ جس میں یہ رقومات ادا کی جانی چاہئیے تھیں ۔ پلازا سینما 9 لاکھ 48 ہزار 248 روپے میں نیلام ہوا اور بقایا رقم جو ادا کرنی باقی ہے وہ 2 لاکھ 67 ہزا 724 روپے ہے ۔ ریگل سینما 15 لاکھ 19 ہزار 269 روپے میں نیلام ہوا اور ابھی 10 لاکھ 79 ہزار 528 روپیہ کی رقم بقایا ہے ۔ کیپٹل سینما 36 لاکھ میں نیلام ہوا اور 20 لاکھ 81 ہزار 308 روپیہ کی رقم بقایا ہے ۔ پرکاش سینما 11 لاکھ 61 ہزار میں نیلام ہوا اور بقایا رقم 4 لاکھ 60 ہزار 618 روپیہ ہے ۔ اسی طرح لینڈز ڈاؤن سینما پشاور چھاؤنی 4 لاکھ 60 ہزار روپیہ میں نیلام ہوا اور 4 لاکھ 60 ہزار یعنی تمام کی تمام رقم واجب الادا ہے ۔

جناب والا ۔ تو کیا ان حقائق کے پیش نظر آپ مجھے بتاسکتے ہیں کہ آپ کے محکمہ نے یہ رقومات وصول نہ کر کے ہمارے قومی خزانے کے ساتھ مجرمانہ غفلت کا ثبوت نہیں دیا ۔ اور اگر یہ حقیقت ہے تو محکمے کا وہ عملہ جو اس کا ذمہ دار ہے آپ اسکے خلاف کیا کاروائی فرمائینگے ؟

وزیر بحالیات ۔ سٹیٹمنٹ کالم 6 میں وجوہات دی ہوئی ہیں کہ وصولی

اس لئے نہیں ہو سکی کیونکہ ہائی کورٹ میں بعض مقدمات زیر سماعت اور بعض کیسز میں دوسری وجوہات کی بنا پر وصولی مشکل ہو گئی ہے ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ کیا محترم وزیر صاحب یہ بتا سکیں گے کہ کن شرائط کے تحت آپ کو یہ رقومات سیناؤں کے نیلام ہونے کے بعد کتنی مدت میں وصول کرنی چاہئیے تھیں ۔

Minister for Rehabilitation. I do'nt know the exact position.

Begum Ashraf Burney. Would the Minister kindly use the mike because we can't hear him ?

وزیر بحالیات ۔ میرا خیال ہے کہ بیگم صاحبہ کو ہمیشہ یہ شکایت رہتی ہے ۔

خان اچون خان جدون ۔ جناب والا ۔ جو تفصیلات حمزہ صاحب کے پاس ہیں ان کے مطابق تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ نیلام میں خریدنے کے بعد سیناؤں کے مالکان سات آٹھ سال سے اپنے اپنے سینما کو چلا رہے ہیں اور کمائی کر رہے ہیں۔ لیکن حکومت کے خزانے میں ایک پیسہ بھی جمع نہیں کرایا گیا ۔ میں دریافت کرتا ہوں کہ اگر وہ شرائط کے تحت رقوم کی ادائیگی نہیں کر رہے تو ان کے خلاف کیوں کارروائی نہیں کی گئی ۔ کیا یہ سینما ان کو خیرات میں دی گئی ہیں ؟

وزیر بحالیات ۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے کہ چند وجوہ کی بنا پر وصولی میں مشکلات پیش آئی ہیں ۔ بہر حال کوشش ہوتی رہتی ہے کہ ان رقومات کو وصول کیا جائے ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ انہوں نے شرائط نہیں بتائیں اور وجوہ بتانے شروع کر دئے ہیں ۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ سیٹیلمنٹ ہو رہی ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ محض رشوت خوری کی وجہ سے پیسے وصول نہیں ہو رہے ۔ کیا دوبارہ جناب وزیر صاحب تحقیقات فرمائیں گے ۔ کہ اگر کسی افسر نے اس سلسلے میں غلط اقدام کیا ہے تو کیا آپ اس کے خلاف کوئی کارروائی کریں گے ؟

وزیر بحالیات - اگر وہ کوئی خاص کیس بتا دیں تو ہم ضرور کارروائی کریں گے - لیکن اگر وہ یہ فرمائیں کہ سارے محکموں کے متعلق انکوائری کی جائے تو یہ بہت مشکل ہے -

بیگم اشرف برنی - کیا وزیر موصوف سے میں پوچھ سکتی ہوں کہ جو رقومات بقایا ہیں ان پر کوئی سود لیا جائیگا ؟

چوہدری محمد نواز - آپ سود کو رو رہی ہیں وہ اصل ہی دیدیں تو بہت بڑی بات ہوگی -

وزیر بحالیات - میں اگلی دفعہ بتادوں گا یہ قانونی نکتہ ہے -

بیگم اشرف برنی - انہوں نے کیا فرمایا ہے ؟

مسٹر سپیکر - انہوں نے فرمایا ہے کہ یہ قانونی نکتہ ہے - اور وہ اس وقت بیان کرنے سے قاصر ہیں -

بیگم اشرف برنی - جو رقومات کسی پر گورنمنٹ کی بقایا رہی ہوں کیا یہ ضروری نہیں کہ گورنمنٹ ان پر سود وصول کرے - مجھے وضاحت سے بتا دیا جائے -

میر ولی محمد تالپور - قواعد کے مطابق ایک چوتھائی نیلام کی رقم کا اسی وقت جمع کرایا جانا ضروری ہوتا ہے - دو ایک آئٹمز ایسے ہیں جن میں ایک پیسہ بھی جمع نہیں کرایا گیا- کیا اس کا کوئی جواز ہے ؟

وزیر بحالیات - کس میں -

میر ولی محمد تالپور - عام قواعد کی رو سے یہ لازم ہے کہ گورنمنٹ کی طرف سے جب کسی جائداد کا نیلام وغیرہ کیا جائے تو نیلامی کے وقت رقم کا ایک چوتھائی حصہ سرکاری خزانے میں جمع کرایا جانا ضروری ہوتا ہے - میں دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا کوئی ایسا نیلام بھی ہے جس میں ایک پیسہ بھی جمع نہ کرایا جائے -

مسٹر حمزہ - ہاں ایسا ہے آپ فہرست کے شمار نمبر 17 کو دیکھئے-

مسٹر سپیکر - خان صاحب اس کی کیا وجہ ہے کہ جب نیلام ہوتی

ہے ۔ تو رقم بالکل جمع نہیں کرائی جاتی اس کی مثال نمبر شمار 17 پر ہے ۔ جب کہ وہ سینما 4 لاکھ 60 ہزار کو نیلام ہوا لیکن ابھی تک کوئی رقم گورنمنٹ کے خزانے میں جمع نہیں کرائی گئی ۔ اس کی کیا وجوہات ہیں ؟

وزیر بحالیات ۔ اگر اس سوال کو repeat کر دیا جائے تو میں مشکور ہونگا ۔ مجھے اس وقت یاد نہیں ہے ۔

Mr. Ajoon Khan Jadoon. It should be repeated and all the details should be supplied.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ عرض یہ ہے کیا جناب وزیر محترم نے ایک ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے یہ فرمایا تھا کہ یہ رقومات اس لئے وصول نہیں کی گئیں کہ کچھ مقدمے اس سلسلے میں ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہیں ۔ میں ان کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ آپ فہرست میں نمبر شمار 5 کو دیکھئے 14 اور 15 کو دیکھئے یعنی بہت سی ایسی سینما ہیں جن کی کوئی اپیل یا رٹ ہائی کورٹ یا کسی عدالت میں نہیں چل رہی تو کیا از راہ کرم مجھے بتا سکتے ہیں کہ آپ کے محکمہ کے افسران نے ان رقومات کو ان شرائط کے مطابق کیوں وصول نہیں کیا اور اگر یہ قانونی نکتہ ہے تو پھر کسی قانون دان کی خدمات کے لئے حکومت کو لکھ دیں ۔ کیا یہ بہتر نہ ہوگا ؟

وزیر بحالیات ۔ ہم نواز صاحب سے پوچھ لیں گے ۔ جو جو پوائنٹ مجھے معلوم نہیں ہیں ۔ جہاں تک حمزہ صاحب کے سوال کا تعلق ہے کہ فلاں فلاں کے متعلق نہیں لکھا ہوا ہے ۔ جو جو خاص بات ہے اس کے متعلق میں پتہ کرکے بتا سکتا ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ جو یہ وجوہ دیئے گئے ہیں کہ بعض مقدمات عدالت عالیہ میں زیر سماعت ہیں وہ کسی حد تک صحیح ہو سکتی ہیں ۔ مگر ممبران یہ دریافت کر سکتے ہیں کہ جو مقدمات عدالت عالیہ میں نہیں ہیں ان کے متعلق آپ کے محکمہ نے کیوں کارروائی نہیں کی ۔

وزیر بحالیات ۔ جناب والا ۔ اس وقت میں تفصیل سے ہر سینما کے متعلق

نہیں بتا سکتا ۔ اگر وہ سارے سیناؤں کے متعلق پوچھنا چاہتے ہیں تو سوال دوبارہ رکھوا لیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ حمزہ صاحب نے نمبر 3 - 5 اور 17 کی تین مثالیں دی ہیں کہ ان کی ساری کی ساری رقم بقایا ہے ۔ آئٹم نمبر 5 کے متعلق یہ لکھا ہے کہ :-

> The auction-purchaser is defaulter and sealing orders are being issued.

آئٹم 14 کے متعلق یہ لکھا ہے کہ :-

> The demand notice was issued but its service could not be effected. The D.S.C., Karachi, has been asked to effect the service of this notice.

3-3-1960 کو اس کی نیلامی ہوئی ۔ 1968 میں نوٹس جاری ہوا ۔ اب اسکی سروس کی ہے ۔ 17 کے متعلق لکھا ہوا ہے کہ :-

> The D.S.C. Rawalpindi has been asked to send C.Bs. through which payment was made.

اس سے ظاہر ہے کہ کوئی ڈیمانڈ نوٹس یا شوکاز نوٹس جاری نہیں کیا گیا ۔ اور رقومات سالم کی سالم بقایا ہیں ۔ ممبر صاحبان ان کے متعلق مطمئن نہیں ہیں ۔ اور وہ ضمنی سوالات پوچھ سکتے ہیں ۔

وزیر بحالیات ۔ آپ اسے دوبارہ رکھ لیجئے اگلی بار انفارمیشن دے دوں گا ۔

مسٹر حمزہ ۔ آپ کسی قانون دان سے مشورہ کر کے جواب دیں گے یا خود جواب دیں گے ؟

وزیر بحالیات ۔ یہاں نواز صاحب بیٹھے ہوئے ہیں ۔

Mr. Speaker. This question will be repeated for the next turn. Next question.

— · —

DARYA KHURDI RIGHTS OF AGRICULTURISTS IN DISTRICT SUKKUR

*15378. **Mr. Ahmed Mian Soomro.** Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) Whether it is a fact that Board of Revenue,—*vide* its letter No. 439-63-I/528-GS, dated 15th March, 1963. ordered that any person who had lost his land by river erosion is entitled to receive not only the kacha land but also when it becomes pacca on account of shifting of the bund or excavation of the channel;

(*b*) If answer to (*a*) above be iff the affirmative, whether such land on which agriculturists in Taluka Ghotki, District Sukkur had Daryakhurdi rights have been allocated to Defence Foreces; if so, why have such rights been denied to the said agriculturists and what remedial action Government intend to take;

(*c*) Names of persons who had Daryakhurdi rights in Taluka Ghotki and the particulars of lands ?

Parliamentary Secretary (Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani). (*a*) Yes.

(*b*) Yes. An area of 317 acres with Daryakhurdi rights has been allocated to Defence Forces, out of which an area of 246-0 acres has actually been allotted and possession given. The allotment of the remaining area of 71-0 acres to Defence Forces has been stayed till Daryakhurdi rights of individuals are confirmed by the Commissioner, Khairpur Division.

In cases where allotments have already been made and possession given to individual Defence Forces allottees the Khatedars will be compensated by giving them alternate land in the same deh or adjoining deh when Daryakhurdi rights are confirmed by the Commissioner. Enough land is available in the adjoining dehs for this purpose.

*(c) A list showing names of all persons who have been recommended to the Commissioner for confirmation of their Daryakhurdi rights is placed on the table of the House.

Mr. Ahmed Mian Soomro. I would like to know as to why these lands were given to the Defence Forces when the rights of these people exist for the last 80 or 90 years. This is no remedy that they are given alternate land.

Minister for Revenue. I confess and agree that this area should not have been allotted or given to the Defence Forces.

Mr. Ahmed Mian Soomro. Then what is the remedy ?

Minister for Revenue. As given in the reply, they will be given alternate land because enough land is available. They will compensated but else where.

Mr. Ahmed Mian Soomro. Is this the remedy that you take away 240 acres good land then give them 240 acres katcha land in the adjoining dehs ? You should says that you will give them at least double the area of that land in the adjoining dehs because you have usurped the rights of 80 years of those people. Are you prepared to do that ?

Minister for Revenue. We will look into this matter.

Mr. Ahmed Mian Soomro. We want an assurance. You admit that you have deprived the people of their rights of 80 or 90 years. You are merely saying that you will look into it. We want some assurrance that they would be compensated by giving them at least double the land that they have got there, because, after all giving them an equal area in adjoining dehs is not a remedy for the rights of 80 or 90 years old of those lands, which you have taken away.

Minister for Revenue. We will sympathetically consider this request.

Mr. Ahmed Mian Soomro. In 1963, the Board of Revenue issued a circular, but in 1966 the Andh Dundh Corporation gives it away to the Army Development Corporation (ADC),

*Please see appendix II at the end

Mr. Speaker. Had they acquired this land ?

Mr. Ahmed Mian Soomro. No Sir. They had just taken it and given it to the army.

Mr. Speaker. How could the ADC give this land ?

Mr. Ahmed Mian Soomro. Because it is a 'Andha Dundh Corporation'. There is no law for them,

Mr. Speaker. Government can acquire certain land.

Mr. Ahmed Mian Soomro. That has not been acquired; that is what I am saying.

Mr. Speaker. Is the Government owner of this land ?

M. Ahmed Mian Soomro. No Sir.

Mr. Speaker. But these are Daryakhurdi rights. They are the Daryakhurdi right holders i. e. the owners. When they are the owners of this land how, could this land be taken away from them without acquiring it.

Mr. Ahmed Mian Soomro. Let him answer.

وزیر مال - وہ ایسا ہے کہ یہ تاثر تھا کہ جو زمین دریا برد ہو کر پھر دوبارہ نکل آئے تو وہ زمین سرکار کی ملکیت بن جاتی ہے - اس غلطی کے تحت یہ ہوا -

Mr. Ahmed Mian Soomro. You have given it in 1966; how could that impression be there ?

Minister for Revenue. I agree.

Mr. Speaker. But if their land was taken under the wrong impression, is it not justsfied that this land should be restored to the original owners ?

Minister for Revenue. Now when that land has been allotted, to take it back from those people, who also have spent some money on the development of the land, will create other complications.

Mr. Speaker. You can take the land from the owners but you cannot take back the land from the allottees.

Minister for Revenue. Yes sir. Actually the land was washed away by floods and it has just re-appeared. That is the point.

Malik Muhammad Akhtar. Point of order, Sir as far as I remember, in the last session when we passed the Land Revenue Act, there was a specific provision that the riverian land shall be restored to the persons who own it. We made certain laws and I consider the statement of the Minister is not correct, because he is making a statement that since it was washed away, so the area was taken on its being restored. I consider there is a specific provision. He is not making a correct statement.

Minister for Revenue. I say that it was a mistake. I have repeated it and I again say that it was a mistake.

Mr. Speaker. But so far you must not conferred on them the rights of ownership, and so long as you have not conferred the rights on those allottees; you can very well take this land from them and allot them alternate land because the area is only 317 acres.

Mr. Ahmed Mian Soomro. They have allotted 246 acres.

Minister for Revenue. Sir, those people will be compensated in the form of giving them other land in lieu of that land. We will consider the suggestion made by the Hon'ble Member that they should be given more land.

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - بات بڑی سادہ سی ہے - جیسے آپ نے فرمایا ہے مالکوں سے زمین لینا گورنمنٹ کے لئے آسان ہے الاٹیوں سے لینا مشکل ہے - اسے تو کوئی ذہن قبول نہیں کرتا - جناب وزیر صاحب نے ارشاد تو فرما دیا کہ گورنمنٹ سے غلطی ہوئی ہے - اگر گورنمنٹ سے غلطی ہوئی ہے تو میں ان کی خدمت میں نہایت ادب سے درخواست کرتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ وہ مجھ سے اتفاق کریں گے کہ اس غلطی کی

اصلاح ضروری ہے ۔ اور اصلاح اسی طرح ہو سکتی ہے کہ اراضی مالکان کو واپس دلائی جائے ۔

Mr. Speaker. There is a demand from Mr. Soomro that they should be allotted double the land.

Mr. Ahmed Mian Soomro. At least double. Here the case is of eighty years old rights of people. They are poor people and because they are locals they cannot go to anybody. They cannot cry any where 246 acres of their land is taken away and given to the Army personnel and just after 1963 when the Board of Revenue issues orders confirming their rights on this land. After that what justification do they have with them that they take away that land ? The Minister admits that it is wrong. But that wrong has to be righted with the consent of the people. If the people want their lands back, give it back to them and provide land for these new allottees elsewhere. But if you say that you cannot deprive these people of land and take back possession from them, it would be wrong. You can take possession from the original land owners but you cannot take it back from the allottees.

Mr. Speaker. Are you confident that if they are given double the land they would...

Mr. Ahmed Mian Soomro. If they want their own land back they should get it back unless, of course, some of them agree to give it. Because, after all they have spent money, their forefathers have spent money on improving this land. To deprive them of this land is a serious matter. Why should there not be disgruntlement in the smaller units if these things are allowed to happen, and their officers, who are responsible for this, should be severely taken to task for depriving the poor people of their rights and of their forefathers and in contravention of the orders of the Board of Revenue. The Minister should tell us what enquiry they are going to hold in this matter against such officers, who are responsible for such breach of rights of the poor citizens of the area.

Minister for Revenue. They should not have been allotted this land.

Mr. Ahmed Mian Soomro. What action have you taken ?

Minister for Revenue. Now, Sir, the point is that possession has in some cases been delivered to the army personnel...

Mr. Ahmed Mian Soomro. How did you deprive the owners of their possession ?

Minister for Revenue. Now to take land back from them might create further complications, may be legal complications.

Mr. Speaker. There should be no distinction between the army personnel and the ordinary citizens of West Pakistan, so far as the Government of West Pakistan is concerned. You have taken possession from those land-lords and given possession to these allottees. If you have taken possession from land owners, how can't you take possession from the army personnel.

Minister for Revenue. The misunderstanding has arisen from the fact that when the land was taken over by the authorities the possession of the land was with nobody.

Mr. Ahmed Mian Soomro. The poor Sindhis were dispossessed from there.

Minister for Revenue. The land became 'darya burd'. It was washed away by the river. Later on it was restored. But when it was restored, instead of giving it to the original owners it was given to the army personnel. Actually the land belongs to them. If Mr. Soomro insists that land must be given back to these people I have no objection at all. The only point is that it might land us in complications, may-be even legal complications, because in some cases possession has also been given to those people.

Mr. Speaker. If something wrong has been done; then the complications must be faced. may-be by anybody, by any petty official of the Revenue Department.

Minister for Revenue. It is not a bad suggestion if you consider it that those people might be accommodated in that very area in some other way, may-be by giving something more than is due to them. It is an illegality or an irregularity or an injustice that has been done, I agree.

Khawaja Muhammad Safdar. Is it not the responsibility of the Government to right the wrong which they have committed ?

Minister for Revenue. I have submitted that an irregular thing has been done. Now to take it back from them might create complications.

Khawaja Muhammad Safdar. This is not our responsibility. It is the responsibility of the Government.

Minister for Revenue. I agree, and I am trying to compenrate those people.

Mr. Speaker. If they go in a Civil Court or they file a writ petition in the West Pakistan High Court, and in that case if you are required to return possession back to these owners then what will you do ?

Minister for Revenue. Sir, nothing.

Mr. Speaker. You shall have to do that. You shall have to comply with the orders.

Minister for Revenue. Yes Sir.

Mr. Speaker. If prima facie and on the face of it the order was illegal and without authority, then why not restore the possession back to those persons. It is a question of 240 acres.

Minister for Re e will look into the matter.

Mr. Ahmed Mian Soomro. Sir, I tell you what is happening. Their land has been taken away. They have gone to the Colonization Officer who has allotted this land to the army personnel and dispossessed these people forcibly. They have gone to the Project Director. He admits their

claim. He says, it is right. He points out that according to the Board of Revenue's instructions this is wrong, but now that we have given it to the army personnel how can we take it back. They have again gone to the Board of Revenue where the matter is pending, and they are told, "take equivalent land elsewhere". But elsewhere you have got all forests, and ditches. The land owners say that we have cultivated this land for the last ninety years. Since the time of our forefathers, it is being cultivated by us. How is it fair that you just dispossess us from here and you want us to take equal area in distant dehs. Some of these people own five acres, some ten acres and some fifteen acres. I would appeal to the Minister to give them back their land and give land to the army personnel elsewhere. They have got it hardly two years back and they have not spent so much money on it. If the landowners want their land back, they must be given back their land.

Mr. Speaker. I think this should not take very long. If the Board of Revenue takes up the matter with the allottees and owners and settles it till the next turn, they can very well do it.

Mr. Ahmed Mian Soomro. If the owners accept it, it is alright but if they want their land baek then given back their land to them. Probably some may agree. But the way the rights of the poor locals are trampled, it is certainly not fair. I want to know what action Government is going to take against those officials who are responsible for this ?

Mr. Speaker. That is a separate matter. That comes next. The first and the primary consideration is the rights of these people.

Minister for Revenue. I will sit with the Hon'ble Member and we will discuss it amongst ourselves and see what we can do.

Mr. Speaker. Please try...

Mr. Ahmed Mian Soomro. This should be repeated on the next turn.

Mr. Speaker. try to decide the question till the next turn. It is not a difficult matter and it should be decided by the Board of Revenue till the next turn.

This question would be repeated for the next turn.

PLOUGHING LAND IN PESHAWAR REGION

*15517. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) the total acreage of land in Peshawar Region which is being irrigated by (*i*) canal water, (*ii*) wells and (*iii*) tube-wells;

(*b*) the acreage of land in the said Region which is Barani but still farming is carried on it;

(*c*) acreage of land in this area which is not cultivable, but Government have got some programme to bring it under-Plough alongwith details of this programme.

Parliamentary Secretary (Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani) : The information is still being collected and will be furnished as soon as it is received.

Mr. Speaker. This would be repeated on the next turn.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ آپ نے یہ محسوس کیا ہوگا کہ ہمارے وزیر مال اور ان کے پارلیمٹری سیکرٹری صاحب بہت پھونک پھونک کر اور آہستہ آہستہ بولتے ہیں ۔ میں حکومت کو داد دیتا ہوں کہ انہوں نے وزیر بحالیات جیسا ہی ان کو پارلیمنٹری سیکرٹری مہیا کیا ہے ۔ ان کی کتنی دھیمی اور سریلی آواز ہوتی ہے اور وہ بھی پھونک پھونک کر بولتے ہیں ۔

TRANSFER OF LAND IN TEHSIL NOSHERA

*15573. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Revenue be pleased to state the number of cases in which

mutation in respect of transfer of land was effected in Tehsil Nowshera, District Peshawar during 1965-66, 1966-67 and 1967-68 in the absence of any registered deed of transfer of land alongwith names of the Tehsildars who effected the said mutations ?

Partiamentary Secretary (Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani) : The requisite information is as under :—

Year	Name of Tehsildars/Naib Tahsildars, who effected the Mutations.	No. of Mutations.
1965-66.	Mr. Abdul Waheed Khan, Tehsildar . .	55
	Pir Badsbah-ul-Mulk, Tehsildar . .	29
	Mr. Fazal-ur-Rehman, Tehsildar . .	160
	Mr. Nazir Hussain, Naib-Tehsildars . .	26
	Mr. Muhammad Umar Khan, Assistant Consolidation Officer . .	79
	Mr. Muhammad Ayyub Khan, Consolidation Officer . .	1
	Total	347
1966-67.	Mr. Abdul Waheed Khan, Tehsildar . .	80
	S. Hazrat Jamal, Naib-Tehsildar. . .	39
	Mr. Fazal-ur-Rahman, Tehsildar . .	18
	Mr. Nazir Hussain, Naib-Tehsildar . .	69
	Mr. Muhammad Ayyub Khan, Consolidation officer.	2
	Mr. Muhammad Umar Khan, Assistant Consolidation Officer.	1
	M. Qari-Bullah, Assistant Consolidation Officer. . .	29
	Mr. Amir Shah, Assistant Consolidation Officer. . .	190
	Mr. Muhammad Anwar; Assistant Consolldation Officer . .	1
	Mr. Aziz-Ullah Khan, Tehsildar U/T . .	28
	Total	457

Year	Name of Tehsildar/Naib-Tehsildars, who effected the Mutations.	No. of Mutations.
1967-68.	Mr. Abdul Waheed Khan, Tehsildar . .	2
	S. Hazrat Jamal, Naib-Tehsildar . .	254
	Raja Muhammad Aslam, Tehsildar U/T . .	105
	Mr. Muhammad Aslam Khan Buugash, Tehsildar. . .	181
	Mr. Nazir Hussain, Naib-Tehsildar . .	2
	Mr. Taj Ali Khan, Assistant Consolidation Officer.	41
	Mr. Ghulam Ahmad, Assistant Consolidation Officer.	47
	Mr. Amir Shah, Assistant Consolidation Officer.	47
	Mr. Muhammad Anwar Khan, Assistant Consolidation Officer.	5
	Mr. Muhammad Umar Khan, Assistant Consolidation Officer.	3
	Total	587

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - میں وزیر مال صاحب سے یہ پوچھتا ہوں کہ کیا آپ کے محکمہ کی طرف سے ریونیو افسران کو اس قسم کی ہدایات ہیں کہ وہ بغیر رجسٹری کرائے انتقالات کریں ؟

وزیر مال - شاہ صاحب اپنا سوال دوبارہ دھرائیں -

مسٹر سپیکر - ان کا سوال یہ ہے کہ کیا کوئی محکمانہ ہدایات ہیں کہ بغیر رجسٹری کرائے انتقالات تصدیق کر دیئے جائیں ؟

وزیر مال - جی ہاں - قانون میں یہ پرویژن ہے -

سید عنایت علی شاہ - جناب سپیکر - کیا یہ درست نہیں ہے کہ لاکھوں روپیہ کا نقصان گورنمنٹ کو اس وجہ سے اٹھانا پڑتا ہے کہ بغیر رجسٹری کرائے انتقالات تصدیق کر دیئے جاتے ہیں ؟

Mr. Speaker. This question entails legislation and is, therefore, not allowed.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب سپیکر ۔ ان کو یہ علم ہوگا کہ بغیر رجسٹری کے انتقالات محض اس وجہ سے ہوتے ہیں کہ ریونیو آفیسر رشوت وصول کر کے انتقالات کو تصدیق کرتے ہیں ۔ لیکن رجسٹریشن پر فیس لگتی ہے ۔ پھر اسکے بعد ریونیو آفیسر انتقالات کی تصدیق کرتا ہے ۔ ریونیو آفیسر اس طرح کرتے ہیں کہ پارٹی سے مل کر کہتے ہیں کہ آپ پچاس ہزار روپے کا کورٹ فیس نہ لگائیں مجھے دس ہزار روپے دے دیں میں انتقال تصدیق کر دونگا ۔ اس وقت نوشہرہ میں اس قسم کی کئی شکایات پیدا ہوئی ہیں وہاں ریونیو آفیسر براہ راست گفت و شنید کر کے انتقالات تصدیق کر دیتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ شاہ صاحب آپ کا کہنا یہ ہے کہ زبانی انتقال درج نہیں ہونا چاہئے ۔ آپ کے ضمنی سوال سے میں یہی نتیجہ اخذ کر سکا ہوں ۔ صورت یہ ہے کہ لینڈ ریونیو ایکٹ جو پاس کیا گیا ہے ۔ اس میں خاص طور پر یہ شق موجود ہے کہ زبانی انتقال بھی درج ہوسکتا ہے ۔ اس کے خلاف ہدایات جاری نہیں کی جا سکتیں ۔

وزیر مال ۔ آپ اس کے متعلق قانون میں ترمیم فرماویں ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ میں نے پہلے ہی ان کی خدمت میں یہ عرض کیا ہے کہ محض یہ وجہ ہے ۔ خصوصاً نوشہرہ میں وہاں کے ریونیو آفیسر لوگوں سے ملے ہوتے ہیں ۔ اور لوگوں سے رشوت وصول کرتے ہیں ۔ اور ان کو ترغیب دیتے ہیں ۔ کہ پچاس ہزار کی کورٹ فیس نہ لگاؤ اور پانچ ہزار روپیہ مجھے دے دو ۔ کیا آپ اس پر غور فرمائینگے ؟

وزیر مال ۔ جناب والا ۔ جس طرح پہلے عرض کیا ہے کہ یہ قانونی بات ہے ۔ اگر اس کے متعلق قانون پاس کر دیا جائے ۔ تب تو درست ہے ۔ لیکن جب تک یہ قانون ہے ۔ انتقال تو ہوتا رہے گا ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ کیا میں وزیر مال سے یہ پوچھ سکتا ہوں کہ انتقال کے متعلق رولز یہ نہیں ہیں کہ انتقال زمین موقعہ پر جا کر ہونگے ۔

نہ کہ تحصیل میں بیٹھ کر ؟

مسٹر سپیکر - یہ صرف رولز ہی نہیں باقاعدہ ایکٹ ہے -

سید عنایت علی شاہ - اس کے متعلق بتائیں -

مسٹر سپیکر - اس کے متعلق علیحدہ علیحدہ نوٹس دیجئے -

ACQUISITION OF LAND BY PAKISTAN AIR FORCE IN RISALPUR

*15574. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Revenue be pleased to state:-

(*a*) whether it is a fact that Pakistan Air Force had been acquiring some land for landing ground in Risalpur Tehsil Nowshera from time to time, if so, (*i*) the area of that land, (*ii*) dates on which the said land had been acquired, (*iii*) price per "Jareeb" fixed for the same, (*iv*) total amount due to be paid; and (*v*) whether the compensation has been paid to the owners of the said land ;

(*b*) whether the compensation was paid promptly ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the negative after how much period alongwith the amount as paid interest ?

Parliamentary Secretary. (Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani) : (*a*) Yes. (*i*) to (*v*) A statement is laid on the table of the House.

(*b*) As stated under column (*v*) of the statement.

(*c*) The position will be examined after the cases are decided by the Civil Court.

STARRED ASSEMBLY QUESTION No. 15574 regarding acquisition of land by PAKISTAN AIR FORCE IN RISALPUR

(a)	(i)	(ii)	(iii)		(iv)	(v)
Name of the Village.	Area acquired A-K-M	Date of acquisition	Price per jareeb		Total amount	Remarks
Behram Kalli	190-5-13	29-5-1962	Barani Rs. 524.65	Banjar Rs. 108.75	Rs. 67,998.27	In this case the awardees refused to accept the award, and objected under Section 18 of the Land Acquisition Act. The case is pending in Civil Court.
Behram Killi	132-1-3	19-11-1965	Rs. 1698.84		Rs. 5,16,329.48	The compensation amount has been paid to the interested landowners except the amount in dispute amongst the landowners and payment stayed by Civil Court.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب عالی ۔ مجھے انہوں نے جو جواب دیا ہے ۔ میں ان کی توجہ جواب کے آخری حصہ کی طرف دلاتا ہوں ۔ میں میں انہوں نے کہا ہے کہ 19-11-1965 کو 1698.84 روپے فی جریب قیمت رہی تھی ۔ جناب عالی ۔ میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں ۔ کہ آپ نے یہ رقم پانچ لاکھ سولہ ہزار تین سو اُنیس روپے کب تقسیم کی تھی ۔ یہ جواب میں فرماتے ہیں کہ :

> The compensation amount has been paid to the interested land-owners except the amount in dispute amongst the land-owners, and payment stayed by civil court.

I want to know when this compensation amount was paid ?

وزیر مال ۔ 5,16,339.48 روپے کی کل رقم ہے ۔

I will give you the exact date. Out of this nearly 4½ lakhs have been paid .

سید عنایت علی شاہ ۔ رقم کب دی ہے ؟

وزیر مال ۔ ادائیگی کی تاریخ نہیں دی ہوئی ہے ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ اچھی بات ہے ۔ آپ نے کہا ہے کہ 1965 میں مل چکی ہے ۔ میرا خیال ہے کہ جون ، جولائی 1968 میں دی ہے ۔ جناب تین سال کے بعد اُن کو رقم ملی ہے ۔ اگر یہ ٹھیک ہے ۔ تو کیا سود بھی رقم میں شامل کر دیا ہے کہ نہیں ؟ اگر نہیں ۔ تو کیوں نہیں ؟

وزیر مال ۔ سود نہیں ادا کیا ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ کیوں ؟

وزیر مال ۔ کیونکہ یہ ساری رقم جو تھی ۔ Land Acquisition Collector کے حوالے کر دی تھی ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ یہ رقم Land Acquisition Collector نے اپنے پاس رکھی ہے ۔ اور 1968 میں تقسیم کی ہے ۔ اس میں land owner

کا کیا قصور ہے - یہ آپ ادا کریں - یا Land Acquisition Collector ادا کرے -

وزیر مال - چونکہ رقم ساری کی ساری ادائیگی کے لئے داخل کر دی گئی تھی - اس لئے سود دینے کا سوال پیدا نہیں ہوتا -

Mr. Speaker. Next question.

سید عنایت علی شاہ - آپ مجھے ایک سپلیمنٹری سوال کرنے کی اجازت اور دے دیں -

Mr. Speaker. Next question.

ACQUISITION OF LAND FOR LAYING DOWN PIPELINE FOR SUI GAS

*15575 **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Government have acquired land for laying down pipeline for Sui Gas in the province;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) the acreage of the land so acquired; (*ii*) when was the same acquired and (*ii*) when was the compensation paid to the owners of the said land;

(*c*) the price of land at the time (*i*) when it was acquired and (*ii*) when actually its possession was taken over by the Government from its ownors;

(*d*) in case the compensation was not paid in time, the amount paid as interest ;

Parliamentary Secretary. (Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani) : The requisite information is being collected from the local officers and will be furnished when the same is available.

Mr. Speaker. This question would be repeated on the next turn because the information is awaited.

CONFIRMATION AND PROMOTION OF ASSISTANTS IN PESHAWAR DIVISION

*15800. **Khan Ajoon Khan Jadoon.** Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) the number of Assistants of District Offices promoted to the post of Superintendents in Divisional Cadre of Peshawar Divisiou during 1967.

(*b*) whether it is a fact that the persons so promoted have not so far been confirmed although they have completed the probationary period of one year ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, reasons therefor and date by which these persons will be confirmed ?

Parliamentary Secretary. (Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani) : (*a*) One.

(*b*) He was promoted in stop-gap arrangements subject to the approval of the Divisional Selection Board as required under rule 4(9) of the West Pakistan Revenue Department District Ministerial Service Rules, 1964. The Board has not approved the name of the said Assistant. As such, the question of his confirmation does not arise.

(*c*) Question does not arise.

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ انہوں نے یہ جواب دیا ہے کہ ایک اسسٹنٹ کو Rule 4 (9) of the West Pakistan Revenue Department District Ministerial Service Rules, 1964 کے تحت ترقی دی گئی تھی اور اس کو سلیکشن بورڈ میں پیش ہونا تھا ۔ میں عرض کرتا ہوں ۔ کہ Rule 4 (9) کو آپ پڑھیں ۔ وہ promotee کے لئے نہیں ہے ۔ ان کے لئے یہ ہے کہ جب یہ promote ہو جائیں تو ان کی promotion probation پر ہوتی ہے ۔ اس کے بعد ان کو کنفرم کر دیا جاتا ہے ۔ آپ ذرا رولز کو پڑھیں ۔

It is not for promotees.

وزیر مال ۔ جناب والا ۔ ایسا نہیں ہوتا ۔ اس شخص کو stop-gap arrangements پر promote کیا گیا تھا اور جب بورڈ کے سامنے اس شخص کا کیس دوسرے کیس کے ساتھ پیش ہوا ۔ تو انہوں نے اس کی promotion کو approve نہیں کیا ۔

خان اچون خان چدون ۔ جناب والا ۔ Rul 4 (9) یہ ذرا پڑھ لیں ۔ میرے پاس رولز نہیں ہیں ۔ ورنہ میں پڑھ دیتا ۔ جو شخص promote ہو جائے ۔ تو ایک سال کے بعد وہ promotee automatically کنفرم کردیا جاتا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ خان صاحب ۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ اس promotee کے لئے بورڈ کی ضرورت نہیں ہے ۔

وزیر مال ۔ بورڈ میں جانا ضروری ہے ۔ ڈویژنل سیلیکشن بورڈ کے پاس promotees کا case بھی جانا ضروری ہے ۔

ACQUISITION OF AGRICULTURAL LAND FOR ESTABLISHMENT OF CANTONMENT AT RAHWALI

*15815. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that agricultural land was acquire from some persons for establishment of Cantonment at Rahwali, District Gujranwala ; if so, area thereof alongwith the compensation paid therefor ;

(*b*) whether it is a fact that the rate of compensation fixed for the said land is comparatively lower than the rate of compensation fixed for the acquired lands of Islamabad and Mangla ;

(*c*) whether it is a fact that the Rabi Crop has not been sown on the land mentioned in (*a*); if so, whether Government would pay compensation thereof ;

(*d*) whether any alternative lands would be given to those persons whose lands have been acquired ; if so, details and location thereof?

Parliamentary Secretary. (Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani) : (*a*) Yes; 9,006 acres, 3 kanals and 18 marlas would be acquired. Out of this land 672 acres, 3 kanals and 12 marlas have already been acquired in six villages and a compensation of Rs. 27,16,341.52 has been awarded there out of which a sum of Rs. 6,82,189.72 has since been disbursed to the affected land thereof.

(*b*) No.

(*c*) Mostly the affected land owners have sown their Rabi crops and compensation in respect of standing crop is being awarded.

(*d*) The affected land owners who owned half to 12½ acres of cultivated land would be given 12½ acres which is the subsistence holding; those who owned more then 12½ acres of cultivated land would be given equivalent area up to a maximum of 50 acres. 24,000 acres of State land have been earmarked in the Sheikhupura, Jhelum, Lyallpur, Sargodha and Multan districts for being given as alternative land to them.

سید عنایت علی شاہ - جناب وزیر صاحب نے جواب میں فرمایا ہے کہ تقریباً 672 ایکڑ زمین لی جا چکی ہے اس کی قیمت -/271,6,341 روپے award کی گئی ہے - اس میں سے ان لوگوں کو ابھی تک صرف -/6,82,189 روپے دئے جا چکے ہیں باقی رقم ابھی تک کیوں نہیں دی گئی ؟

وزیر مال - جواب بالکل صاف ہے -

سید عنایت علی شاہ - لیکن میرے لئے صاف نہیں ہے -

وزیر مال - 27 لاکھ روپے کا award دیا گیا تھا اس میں سے 6 لاکھ 82 ہزار روپیہ تقسیم ہو چکا ہے باقی تقسیم ہو رہا ہے - ایک وقت میں تو تقسیم نہیں ہو سکتا -

سید عنایت علی شاہ - میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ delay کی وجوہات کیا ہیں ؟

وزیر مال - کوئی delay نہیں ہوئی -
It is being distributed.

مسٹر سپیکر - وزیر صاحب کا یہ کہنا ہے کہ یہ رقم ایک دن میں تو تقسیم نہیں ہو سکتی -

چودھری محمد نواز - جیسا کہ سید عنایت علی شاہ صاحب نے دریافت کیا ہے کہ 27 لاکھ کے award میں سے صرف 6 لاکھ 82 ہزار روپیہ تقسیم کیا گیا ہے باقی رقم آج تک تقسیم نہیں کی گئی - وزیر صاحب نے اس کا جواب دیا ہے کہ جلد از جلد تقسیم نہیں ہو سکتی تھی - میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آخر کیا وجہ تھی کہ جب 6 لاکھ 82 ہزار کی رقم تقسیم کر دی گئی تو باقی رقم کیوں تقسیم نہیں کی گئی - اس کی وجوہات تو بتائیں ؟

وزیر مال - میں نے عرض کر دیا ہے کہ ایک گھنٹہ یا ایک دن میں رقم تقسیم نہیں ہو سکتی اس کے لئے وقت چاہئے اگر نواز صاحب وقت دے دیں تو ساری رقم تقسیم ہو جائے گی . علاوہ ازیں میں یہ عرض کروں گا کہ کچھ لوگ رقم لینا نہیں چاہتے یا لینے سے ہچکچاتے ہیں وغیرہ وغیرہ -

مسٹر حمزہ - کیا وزیر مال و آبادکاری از راہ کرم مجھے بتائیں گے کہ آپ نے جہاں چھاؤنی بنانے کا فیصلہ کیا ہے - جہاں سے بہت سے لوگوں کی زمین acquire کر لی ہے ان میں کچھ مالکان اراضی ہوں گے اور کچھ یقینی طور پر غیر مالک ہوں گے ان غیر مالکان کو معاوضہ دینے کے لئے آپ نے کیا کوئی سکیم یا پروگرام بنایا ہے ؟

وزیر مال - یہ نیا سوال ہے - I want a fresh notice.

مسٹر حمزہ - آپ نے جو کچھ کیا ہے آپ کو معلوم ہے - اگر آپ ہمیں بتا دیں تو مہربانی ہوگی - ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ ان کو بھی معاوضہ دینے کا انتظام کریں -

وزیر مال - جن لوگوں سے زمین حاصل کی گئی ہے وہ مالک تھے ۔

سید عنایت علی شاہ - آپ نے جواب کے حصہ (ب) میں فرمایا ہے کہ "جی ہاں" میں ان لوگوں سے خود ملا تھا جب وہ یہاں خیمہ زن تھے ۔ ان کا یہ مطالبہ تھا کہ جس طرح اسلام آباد اور منگلا کی زمین کا معاوضہ دیا گیا ہے ۔ کیا آپ بتائیں گے کہ اسلام آباد اور منگلا میں فی ایکڑ کتنا معاوضہ دیا گیا ہے اور آپ ان لوگوں کو فی ایکڑ کتنا معاوضہ دے رہے ہیں ؟

وزیر مال ۔ راولپنڈی میں 671 روپیہ فی ایکڑ ۔ اور جہلم میں 584 روپیہ فی ایکڑ ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ اور ان کو کیا دے رہے ہیں ؟

وزیر مال - اس کا جواب آچکا ہے ۔

چوہدری محمد سرور خان ۔ جناب والا ۔ گوجرانوالہ میں کیا شرح ہے ؟

مسٹر سپیکر ۔ یہ اگلے سوال میں آجائے گا ۔ دو ہزار سے 4600 روپیہ فی ایکڑ تک ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ وہ ربیع کی فصل کو ان کے بار بار مطالبات کی وجہ سے کاشت نہیں کر سکے ۔ انہوں نے اس کا آدھا جواب دیا ہے ۔ کہ کچھ فصل کاشت ہو چکی ہے اور کچھ کھڑی فصل کا معاوضہ زیر تجویز ہے ۔ میں یہ پوچھتا ہوں کہ ان کے بار بار مطالبہ کی وجہ سے جو شخص فصل کاشت نہیں کر سکے ان کو یہ کیا معاوضہ دیں گے ؟

وزیر مال - جن کا رقبہ کاشت نہیں ہوا ان کو معاوضہ دینا مشکل ہے۔

چودھری محمد نواز ۔ انہوں نے ابھی ابھی فرمایا ہے کہ اسلام آباد میں معاوضہ 600 روپیہ دیا گیا ہے اور یہاں پر 2000 روپیہ اور کچھ ہے ۔ اگر میں ان سے یہ کہوں کہ آپ کی اطلاع غلط ہے اور وہ 600 روپیہ نہیں بلکہ 16 ہزار کے قریب ہے ۔ تو کیا آپ اس کی تحقیقات فرمائیں گے اور

مزید معلومات فراہم کرینگے ؟

وزیر مال ۔ 16 ہزار روپیہ ہم نے زرعی زمین کا نہیں دیا ۔

چودھری محمد نواز ۔ میں اس زمین کی بات کر رہا ہوں جہاں آپ کا دارالخلافہ بن رہا ہے ۔

وزیر مال ۔ میں بھی اس کی بات کر رہا ہوں ۔

میجر محمد اسلم خان ۔ جناب والا ۔ میں بھی وہیں کا رہنے والا ہوں ۔ ہمیں تو یہ معلوم ہے کہ اسلام آباد کی زمین Capital Development Authority کے تحت 50 روپیہ کنال یعنی چار ، پانچ سو روپیہ فی ایکڑ ملتی ہے ۔ جس میں کوئی 10 روپیہ فی کنال کی ہے اور کوئی 200 روپیہ فی کنال کی ہے ۔ اوسطاً چار ، پانچ سو روپیہ فی ایکڑ کے حساب سے ہم سے لی ہے ۔ اور اب وہ ایک لاکھ روپیہ فی ایکڑ کے حساب سے بیچتے ہیں ۔

ایک معزز ممبر ۔ کیا ایک لاکھ روپیہ فی ایکڑ ؟

میجر محمد اسلم خان ۔ جی ہاں ۔ دس ہزار روپیہ فی کنال ہے ۔ اب آپ حساب لگائیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا وزیر مال مجھے بتائینگے کہ کیا یہ حقیقت ہے کہ اس علاقہ کی زمین کی جو عمومی قیمت ہے اور جو معاوضہ آپ نے تشخیص کیا ہے وہ اس سے کم از کم دوگنی ہے ۔ میں ذاتی معلومات کی بنا پر عرض کر رہا ہوں ۔ اگر یہ حقیقت ہے تو کیا از راہ کرم ان کا جو جائز حق بنتا ہے وہ معاوضہ ان کو دینے کو تیار ہیں اور کیا اس پر دوبارہ غور کریں گے ؟

وزیر مال ۔ جائز معاوضہ determine کرنے کے لئے قانون ہے ۔ اس کے نیچے جس افسر کی ڈیوٹی ہوتی ہے وہ جائز اور ناجائز دیکھتا ہے اور اس کے مطابق قیمت دیتا ہے ۔ پھر قانونی remedy ہوتی ہے ۔ وہ بھی حاصل ہے ۔ اور اس وقت میں جہاں تک کہہ سکتا ہوں کہ اگر کسی کو کوئی شکایت ہے کہ بے انصافی ہوئی ہے یا زیادتی ہوئی ہے تو میں یقیناً اور یقیناً اس پر غور کرونگا ۔ جہاں تک قانونی بات ہے میں اس کو نہیں بدل سکتا ۔

چوہدری محمد سرور خان - کیا آنریبل منسٹر کو یہ احساس ہے کہ گوجرانوالہ ضلع میں جو زمین ہے اس کے مطابق زمین کی قیمت دو ہزار روپیہ فی ایکڑ میں قطعی طور پر ناجائز تصور کرتا ہوں - جب کہ میرے خیال میں اس زمین کی production بہت ہے - سیالکوٹ کے علاوہ مردان اور گوجرانوالہ کی زمین مغربی پاکستان بلکہ تمام ملک میں اچھی زمین ہے - میں یہ سمجھتا ہوں کہ دو ہزار قیمت کم ہے - کیا اس پر نظر ثانی کرینگے ؟

وزیر مال - جہاں تک قانون کا تعلق ہے اس میں قانونی remedy حاصل ہے میں یہاں شاید یہ نہ کہہ سکوں کہ اس کی قیمت دو ہزار ہے یا دو سو ہے میرے لئے مشکل ہے کیونکہ میں انکوائری افسر نہیں ہوں -

چوہدری محمد نواز - جناب والا - کیا وزیر موصوف کو معلوم ہے کہ جب کسی کی زمین acquire کی جاتی ہے تو یہ طریقہ کار نہیں ہے کہ اس کو اس کی مارکٹ value کے حساب سے قیمت دی جاتی ہے - تو اس وقت آپ نے جس کی زمین acquire کی ہے اس کی اس وقت مارکٹ میں 7 ہزار سے کم قیمت نہیں ہے -

وزیر مال - جناب والا - میرا پہلا جواب اس کو بھی cover کرتا ہے - سات ہزار ہو یا اس سے زیادہ ہو یا اس سے کم ہو یہ اتھارٹی کو اختیار ہے - وہی اس کو کر سکتا ہے - میں اس کا تعین نہیں کر سکتا کہ اس کی کیا قیمت ہے -

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - یہ 672 ایکڑ اراضی لے چکے ہیں - اس کی قیمت بھی دے رہے ہیں اور ابھی کچھ رقم باقی ہے تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ ان لوگوں کو جن کی زمینیں مختلف جگہوں پر لی ہیں compensate کر رہے ہیں تو ان کو آج تک آباد نہ کرنے کی کیا وجوہات ہیں ؟

وزیر مال - جناب انہیں آباد کیا جا رہا ہے - یہ بہت بڑا کام ہے - وہ لوگ مختلف مقامات پر ہیں اور مختلف مقامات پر زمینیں ہیں - وہ لوگ زمین دیکھیں گے پھر ان کو وہاں سے اٹھانا ہے اور ان کو دوسری جگہ آباد کرنا

ہے ۔ یہ ایک دن یا ایک ماہ کا کام نہیں ہے ۔

چوہدری محمد سرور خان ۔ کیا منسٹر صاحب کو یہ احساس ہے کہ جو شخص جس زمین پر آباد ہوتا ہے اس کو وہ زمین بہت عزیز ہوتی ہے ۔ اور اس زمین کی قیمت ہزاروں اور لاکھوں روپے سے بھی زیادہ ہوتی ہے اور ہزاروں لاکھوں روپے بھی اس کے آگے کچھ نہیں ہیں ۔ تو کیا آپ ان کو ایسی متبادل زمین دیں گے اور ایسی جگہ آباد کریں گے جس سے ان کو ذہنی طور پر سکون میسر ہو ؟

مسٹر سپیکر ۔ اس کا جواب دیا جا چکا ۔

وزیر مال ۔ حکومت اپنی طرف سے برابر کوشش کر رہی ہے کہ جتنا assessement ہو اس کے مطابق ان کو فائدہ پہنچایا جا سکے ۔

چوہدری محمد سرور خان ۔ جواب میں ہے کہ آپ ان کو جہلم اور دوسرے مقامات پر زمینیں دینگے ، یا آباد کریں گے ، تو میرا مطلب یہ ہے کہ آپ ان کو ایسی جگہ آباد نہ کریں جس سے وہ اپنے رہن سہن اپنے کلچر اور اپنے تمدن سے الگ ہو جائیں ۔

وزیر مال ۔ جہلم کا لفظ میں نے نہیں لیا ہے ۔

چوہدری محمد سرور خان ۔ جناب والا ۔ یہ انہوں نے فرمایا ہے کہ جہاں انہیں جگہ پسند آجائیگی وہاں آباد کیا جائیگا ۔

مسٹر سپیکر ۔ خان صاحب آپ نے جواب میں کہا ہے کہ جہلم ، لائلپور ، ملتان اور سرگودھا میں ان کو آباد کیا جائیگا ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں وزیر محترم سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جن لوگوں کی اراضیات تھیں ۔ ان کو تو آپ متبادل زمین یا اس کی قیمت دینے کے متعلق فرما رہے ہیں لیکن جن جن کی اراضیات نہیں تھیں اور جن کے صرف مکان تھے اور ان کی قیمت دس ہزار سے کم تھی ۔ ان کو معاوضہ دینے کے متعلق آپ نے کیا انتظام کیا ہے ؟

چوہدری محمد سرور خان ۔ ان کو جنگلات میں زمین دے دی جائے گی ۔

وزیر مال - جس جس قسم کی ملکیت ہے خواہ کسی کے باغات ہیں تو اس کے مطابق معاوضہ دیا جائیگا ۔ اگر کسی کا مکان ہے تو اس کے مطابق معاوضہ دیا جائیگا اور اگر کسی کا درخت ہے تو اس کے مطابق معاوضہ دیا جائیگا ۔ غرضیکہ جس کی جو چیز ہے اس کے مطابق اس کا معاوضہ دیا جائیگا ۔

خواجہ محمد صفدر - میں وزیر محترم سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان جموں اور کشمیر کے مہاجرین کو جنہیں گزارہ کے لئے اس علاقہ میں ساڑھے بارہ یا ساڑھے آٹھ ایکڑ اراضی دی گئی تھی اور جو اب ان سے acquire کرلی گئی ہے اور ان کی ملکیت کا حق ان کو نہیں دیا گیا تو ان کو گورنمنٹ کہاں متبادل زمین دینے کا انتظام کر رہی ہے ؟

وزیر مال - جو زمینوں کے مالک نہیں تھے ان کے متعلق بھی غور ہو رہا ہے ۔

خواجہ محمد صفدر - "غور نہیں" definite جواب دیجئے کہ 10 ۔ 12 سال سے ان کی اراضیات لے لی گئی ہیں ۔ انہوں نے اس کو قابل کاشت بنایا تھا اس میں وہ کاشت کر رہے تھے ۔ ان کو آپ وہاں سے اکھاڑ کر کہاں بھیج رہے ہیں ۔ کیا اب وہ سڑکوں پر مارے مارے پھریں گے ؟ ان کے گزارے کا کیا انتظام ہوگا ؟

وزیر مال - ہم اس پر ہمدردی سے غور کریں گے ۔

چوہدری محمد نواز - کیا وزیر موصوف یہ فرمائینگے کہ جن لوگوں کو اور ضلعوں میں زمین الاٹ کی گئی ہے ۔ ان سے جو رقم وصول کرنی ہے اس کا طریقہ کار کیا ہے ؟ کیا وہ قاعدہ کے مطابق 20 سال میں وصول ہوگی یا ان سے یکمشت لے لی جائیگی ؟ اور ساتھ ہی یہ بھی بتائیں کہ جو رقم معاوضہ کے طور پر آپ ان کو دے رہے ہیں ۔ اس میں سے اس کی قیمت بھی وضع کر رہے ہیں یا کوئی اور طریقہ اختیار کیا ہے ؟

وزیر مال - اس کے متعلق باقاعدہ فیصلہ ابھی نہیں ہوا ہے اور عنقریب فیصلہ ہونے والا ہے ۔ بہر حال ہم کوشش کریں گے کہ ان کو کافی رقم دے سکیں اور معاوضہ میں سے جو ان کی رقم واجب الادا ہوگی اور جو باقی رہ

جائیگی وہ ان سے تھوڑی تھوڑی اقساط میں لی جائیگی ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا وزیر مال و بحالیات از راہ کرم ہمیں اس امر پر یقین دلائینگے کہ جموں اور کشمیر کے مہاجرین جن کو متبادل زمینیں اور معاوضہ دینے کا انتظام کیا جا رہا ہے ۔ جن کی اراضیات آپ اپنے قبضہ میں لے رہے ہیں یا لے چکے ہیں ہمدردی سے غور کرتے ہوئے اسی اجلاس کے دوران ہی اس کا فیصلہ کر کے اس ایوان کو مطلع فرمادیں گے ؟

وزیر مال ۔ ہم کوشش کریں گے کہ جس قدر جلد فیصلہ ہو سکے کریں ۔

Mr. Speaker. The question hour is over.

اتالیق جعفر علی شاہ ۔ جناب مجھے نشان زدہ سوال نمبر 15950 کا جواب نہیں ملا ہے ۔ اس سلسلے میں میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آجکل چترال کے ساتھ جو کمیونیکیشن — — —

مسٹر سپیکر ۔ یہ اگلی مرتبہ repeat ہوگا ۔

Ataliq Jafar Ali Shah. I want to make it clear that the communication now-a-days is through wireless and the causes put forward are not correct.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ جناب فاروقی صاحب کا ایک سوال فہرست سوالات کے صفحہ 12 پر ہے ۔ اس کا نمبر 15938 ہے ۔ یہ سوال بالکل سادہ سا تھا اور اس کا 20 دن پہلے نوٹس دیا گیا تھا اور کسی مشکل کے بغیر بہت ہی آسانی سے اس کا جواب دیا جاسکتا تھا ۔ لیکن جواب نہیں دیا گیا ہے ۔ نہ فہرست میں ہے نہ ان کی میز پر رکھا گیا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ میرا خیال ہے کہ وہ فاروقی صاحب کی نشست پر ہوگا ۔

مسٹر حمزہ ۔ میں نے دیکھا ہے وہاں نہیں ہے ۔

چودھری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ میرا ایک سوال جس کا نمبر 16015 ہے اور وہ فہرست کے صفحہ 16 پر ہے ۔ اور سوال یہ تھا کہ گکھڑ ، 1958ء میں ایک drain کھودا گیا تھا اور اس کے لئے زمین acquire

کی گئی تھی آج 10 - سال سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے کہ آج تک ان لوگوں کو اس کا معاوضہ نہیں دیا گیا اور جواب میں یہ فرمایا گیا ہے کہ وہ افسر جو اس کی assessement کرے گا وہ ابھی تک مقرر نہیں ہوا ہے - اس کو تعینات نہیں کیا گیا ہے - اس میں ان غریب آدمیوں کا کیا قصور ہے جن کی وہ زمین تھی اور آج 10 سال میں یہ اس کی قیمت ہی نہیں مقرر کروا سکے - اس سے زیادہ اس حکومت کی طرف سے غفلت اور کیا ہو سکتی ہے - اس سوال کو دوبارہ ایوان میں لایا جائے تا کہ مجھے اس کا جواب مل سکے -

وزیر مال - جواب تو دیا ہے -

Mr. Speaker. Has any Officer been appointed or not ?

Minister for Revenue. We are trying to appoint very soon.

Mr. Speaker. Let this question be repeated for the next turn and in the meantime you may appoint an officer.

سردار منظور احمد خان قبصرانی - پوائنٹ آف آرڈر - میرا جناب ایک سوال ہے - جس کا نمبر 16082 ہے اور میں اس کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ یہ سوال اتنا مشکل نہیں تھا - صرف ایک آدھ دن میں اس کا جواب آنا چاہئے تھا -

مسٹر سپیکر - یہ اگلی مرتبہ کے لئے repeat کیا جائے گا -

صاحبزادہ نور حسن - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - میرا ایک سوال جس کا نمبر 15978 ہے اور جس کو میں نے قلیل المہلت کی طور پر دیا تھا - جس میں 1500/1400 آدمیوں کا مسئلہ تھا اور اس میں میں نے وضاحت سے پوچھا تھا -

> reasons for this gross injustice and steps intended to be taken in this regard.

انہوں نے جواب میں فرمایا ہے کہ :-

> . . . the matter will be re-examined.

تو جیسا کہ دیکھا گیا ہے کہ اس کو re-examine کرنے میں بہت کافی عرصہ لگ جاتا ہے اگر آپ اجازت دیں تو کیا یہ بہتر نہ ہوگا کہ اسی اجلاس کے دوران ہمیں اس کی اطلاع دیدیں -

مسٹر سپیکر ۔ re-examination کی بنا پر اس کو دھرانا مشکل ہے ۔

The Revenue Minister may look into it and expedite the matter.

خان ارجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ میں محترم وزیر مال کی توجہ بابو عبد رفیق صاحب کے ایک سوال کی طرف دلاتا ہوں جو بہت اہم تھا ۔ اس کا نمبر 16112 ہے ۔ اس میں ایک مسٹر غلام نبی سینئر سپرنٹنڈنٹ کمشنر دفتر کے ہیں جن کے خلاف محکمہ انسداد رشوت ستانی کر رہی ہے لیکن کمشنر نے پہلے ہی کہہ دیا ہے کہ انکوائری غلط ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ کمشنر اس کو pre-judice کر رہا ہے ۔ انٹی کرپشن والے مطالبہ کر رہے ہیں کہ اس افسر کو وہاں سے ٹرانسفر کیا جائے تاکہ اس افسر کے خلاف انکوائری درست طور پر کی جاسکے ۔ پھر کہا جاتا ہے کہ ہم اس کو ٹرانسفر بھی نہیں کرتے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس چیز کا بہت برا اثر پڑے گا ۔ کیا آپ اس کے متعلق کچھ غور فرمائیں گے ؟

Mr. Speaker. We will now take up Short Notice Questions. The first question is by Mr. Hamza.

Will the Minister place answers to the remaining questions on the Table of the House ?

Parliamentry Secretary for Revenue and Rehabilitation. I place on the Table answers to the remaining questions.

Short Notice Questions And Answers

Mr. Speaker. Yes, Mr. Hamza.

Mr. Hamza. My short Notice Question No. 14692 is :-

> Will the Minister for Law, Minister for Revenue and Minister for Communications and works ..... " and the rest of the Ministers, if any . . .

Mr. Speaker. Is there any doubt about it ?

مسٹر حمزہ ۔ قلیل المہلت سوال نمبر 14692 کے بارے جناب سپیکر ۔ میرا خیال ہے کہ یہ سوال ٹرالا ہے اور اس سے پہلے اتنے وزرا کو سوال نہیں پکایا گیا ہمیں ڈرتا تھا کہ ان میں سے اٹھ کر کوئی یہ کہہ نہ دے کہ یہ ہمارے محکمے سے متعلق نہیں ۔

Mr. Speaker. Please read your question.

CONVERSION OF OPEN SITES IN SETELLITE TOWN RAWALPINDI

*14692. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Law, Minister for Revenue and Minister for Communications and Works please refer to answer to my starred question No. 11983, given on the floor of the House on 4th July, 1968 and place the report of the Governor's Inspection Team in connection with the conversion of open sites in Satellite Town, Rawalpindi on the Table of the House and if not, reasons therefor ?

Minister for Law. Sir, it is a secret document and it is not in public interest to disclose it.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ کیا جناب وزیر قانون مجھے یہ بتائیں گے کہ وہ کون سی چیز ہے اور وہ کون سی وجہ ہے یا وہ کیا وجوہات ہیں جن کی بنا پر آپ نے پردہ داری کو ضروری سمجھا ۔ کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ یہ حکومت رشوت خور افسروں اور ان کے اختیارات کو نا جائز استعمال کرنے کی حامی ہے ؟

Minister for Law. On a point of order. Can such a supplementary be put when once a reply has been given that it is a secret document and it is not in public interest to disclose it ?

Mr. Hamza. Yes.

Minister for Law. Sir, when a privilege is claimed that it is not in public interest to reply, can there be any further discussion on the matters ?

Mr. Speaker. I am not aware of such supplementries at least

Minister for Law, Then you may kindly rule that out of order.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - عرض یہ ہے کہ یہ سوال چار دفعہ اس ایوان میں پوچھا جا چکا ہے اور حکومت خود تسلیم کر چکی ہے کہ افسر ناجائز طور پر اپنے اختیارات استعمال کرتے ہیں - لاکھوں پلاٹ انہوں نے اپنے نام پر کر لئے ہوئے ہیں اور حکومت نے اس چیز کی تحقیقات کے لئے گورنر انسپکشن ٹیم کو مامور کیا لیکن اس ٹیم کی رپورٹ اس ایوان میں پیش نہیں کی جاتی - ایسی صورت حال میں یہ صوبہ اور اس صوبے کے عوام یہ سمجھنے پر مجبور ہیں کہ آپ دیدہ دانستہ ان رشوت خوروں کو جو اس ملک اور قوم کو لوٹ رہے ہیں آپ ان کو پالتے ہیں اور ان کی ہمدردی کرتے ہیں-

خواجہ محمد صفدر - جناب وزیر قانون نے جو جواب دیا اس سے مجھے بہت حیرانگی ہوئی ہے- میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ گورنر انسپکشن ٹیم ہمارا خیال ہے کہ اسی غرض کے لئے بنائی گئی ہے کہ جہاں کہیں بھی بد دیانتی - بد نظمی یا رشوت ستانی کے کیس ہوں وہاں یہ ٹیم جا کر پردہ اٹھائے - رشوت عام ہو چکی ہے بد دیانتی بڑھ گئی ہے اور اس حد تک بڑھ گئی ہے کہ یہ وبا کی صورت اختیار کر گئی ہے تو اگر گورنر انسپکشن ٹیم نے اپنے فرائض کی ادائیگی میں کچھ کام کیا ہے - تو یہاں بتایا جائے کہ وہ مخفی کیسے ہو گیا اور وہ سٹیٹ سیکرٹ کیسے بن گیا - اس پر یہ پرولیج کے لئے کلیم کر سکتے ہیں ؟

Minister for Law. I don't think I am answerable to that although Khawaja Muhammad Safdar has said.

مسٹر حمزہ - اللہ تعالیٰ کے سامنے تو جواب دینا پڑے گا -

(interruptions)

Mr. Speaker. Order please.

وزیر قانون - اس کے سامنے ہم جواب دیں گے - وہ ہمارا خالق ہے - جناب والا - اس رپورٹ کے متعلق مارچ 1963 میں بھی یہ سوال پوچھا گیا تھا تو اس وقت بھی یہی جواب دیا گیا تھا کہ یہ سٹیٹ سیکرٹ ہے

state document ہے اور اسے disclose نہیں کیا جا سکتا ۔ اگر میں اس کے پس منظر کو دھراؤں تو میں حمزہ صاحب کی توجہ اس بات کی طرف مبذول کرانا ضروری سمجھتا ہوں کہ انہوں نے جب اس پر پرولیج موشن کی تحریک پیش کی تو اس کو بھی بے ضابطہ قرار دیا گیا کیونکہ اس وقت بھی یہی موقف اختیار کیا گیا تھا کہ اس چیز کا ظاہر کرنا مفاد عامہ کے منافی ہوگا۔

Answers to Starred Questions Laid on the Table.

PENSIONS TO EMPLOYEES OF KILLA GIFT FUND TRUST

*15887. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Revenue be pleased to state :-

(*a*) whether it is a fact that the Deputy Commissioner, Lyallpur, who is also the Chairman of Killa Gift Fund Trust, Lyallpur has recommended,—*vide* letter No. 318/667/KGF, dated 17th October 1967, to the Board of Revenue to extend the benefit of pension to the employees of the Killa Gift Fund Trust and has remainded the said Board on many occasions, e. g., through letter No. 318/651/KGF, dated 15th October, 1968 with a copy of Killa Gift Fund Board resolution No. 5, dated 11th December 1965 ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government have finally decided to give the pensionary benefits to the employees of the Killa Gift Fund Trust, Lyallpur ;

(*c*) in case no decision has been taken in the matter so far, reasons therefor and the time required for deciding the said case ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan). (*a*) Yes.

(*b*) Government had decided not to allow pensionary benefit to the employees of the Killa Gift Fund Trust, Lyallpur.

(*c*) Question does not arise.

COMPENSATION OF LAND AGQUIRED FOR SETTING UP OF GUJRANWALA CANTONMENT AND CONSTRUCTION OF MANGLA DAM

*5931. **Mr. Mahmood Azam Farooqi.** Will the Minister for Revenue be pleased to state :-

(*a*) whether it is a fact that some land has been or is being acquired by the Government for the setting up of Gujranwala Cantonment ;

(*b*) if the answer to (a) above be in the affirmative, (*i*) acreage of such land ; (*ii*) the rate at which compensation would be paid to the owners and the total amount to be paid ;

(*c*) rate fixed and amount of compensation paid to the owners of the land which was acquired for Mangla Dam ;

(*d*) if the rate of lands mentioned in (*a*) and (*b*) above vary, reasons therefor ;

(*e*) full details of the scheme for the rehabilitation of the persns and families to be affected by the acquisition of land mentioned in (*a*) above ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan). (*a*) Yes.

(*b*) (*i*) 9006 acres 3 kanals and 18 marlas. (*ii*) The amount of compensation ranges between Rs. 2,000 per acre to Rs. 4,600 per acre in the six villages where Awards have been announced. According to preliminary estimate the total compensation for the entire land would be about Rs. 3,80,99,061 ;

(*c*) The average price assessed in various Awards in the Rawalpindi and Jhelum districts was Rs. 671 and 584 per acre respectively and the total compensation assessed in the two districts amounted to Rs. 1,06,16,165.

(*d*) Since no rates have been asked for in part (*a*), therefor

the question of their comparison with the rates in part

(*b*) does not arise.

(*e*) The affected land owners who owned ½ to 12½ acres of cultivated land would be given 12½ acres and those who owned more than 12½ acres would be given equivalent area upto a maximum of 50 acres. 24,000 acres of State land have been earmarked in the Sheikhupura. Jhelum, Lyallpur, Sargodha and Multan districts for being given as alternative land to them and the compensation for the acquired land would be adjusted towards the price of the alternative land and the balance if any would be realised in instalments.

CASE AGAINST POHUMAL FOR COMMITTING FRAUD AND MISREPRESENTATION

*15938. **Mr. Mahmood Azam Farooqi.** Will the Minister for Rehabilitation be pleased to state :-

(*a*) whether it is a fact that the Additional Settlement and Rehabilitation Commissioner/Deputy Custodian (Evacuee Property) Khairpur, Quetta and Kalat Divisions and Sukkur in his judgement in case No. 18 of 1965 remarked that it was a fit case for investigation which should be put into gear and stressed that after necessary legal formalities a case be registered against Pohumal for committing fraud, deceit and misrepresentation ;

(*b*) if answer to (*a*) above in the affirmative, what action Government have taken in this regard and in case no action has so far been taken in this regard, reasons thereof ?

Minister for Rehabilitation (Mr. Ghulam Sarwar Khan). (*a*) Yes.

(*b*) An appeal against the aforesaid order was lodged by Pohumal before Additional Custodian Karachi. The appeal was dismissed, but there was no mention in the appellate order about investigation and registration of

a case against Pohumal. This appears to have created a misunderstanding that the matter did not require further action. Deputy Custodian is being asked to take further action in the matter. Another factor which hindered action in this case was institution of a Civil Suit by Pehumal in the Court of Civil Judge, Ist Class, Larkana which is still subjudice and is fixed for 10th February, 1969 for orders.

MULENGOL NULLAH OF CHITRAL

*15950. **Ataliq Jafar Ali Shah**. Will the Minister for Revenue be pleased to state :-

(*a*) whether it is a fact that the Nullah called Mulengol floods a part of Chitral proper almost every year causing great destruction and damage to crops and property and endangering lives of the villagers ;

(b) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government have any plan to prevent these floods ; if so, the details thereof ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan). The information is being collected.

CHARGING LEASE MONEY FROM THE REFUGEE ALLOTTEES OF THE EVACUEE AGRICULTURAL LAND IN MAUZA MOHABBAT DERO JATOI, DISTRICT NAWABSHAH.

*15951. **Mr. Hamza**. Will the Minister for Revenue be pleased to state :-

(*a*) whether it is a fact that the Government is charging lease money from the refugee allottees of the evacuee agricultural land in Mauza Mohabbat Dero Jatoi, Taluka Kandyro, District Nawabshah ;

(*b*) if answer (*a*) above be in the affirmative, the total amount of lease money assessed from such refugees in Nawabshah alongwith the reasons for its collection ;

(*c*) whether it is a fact that the lease money is also being charged from those refugee allottes who have been allotted evacuee agricultural land in Nawabshah District in lieu of their claims ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan). (*a*) Yss.
(*b*) Rs. 75,01,556. The temporary allottees of evacuee land were required to pay nominal lease money/rent of the land which is in excess to their entitlement.
(*c*) No. only in case of the area which is in excess of the area to which an allottee is entitled under the Rehabilitation Settlement Sheme.

GOVERNMENT OPEN PLOTS NEAR DRIGH ROAD RAILWAY STATION

*15966. **Mr. Mahmood Azam Farooqi**. Will the Minister for Revenue kindly refer to part (*c*) of the answer to my starred question No. 12690 given on the floor of the House on 7th June 1968, and state whether the matter regarding Settlement of 90 families living on Government open plots near Drigh Road, Railway Station hat since been decided, if not reasons thereof ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan). It has been decided that the Commissioner, Karachi should prepare a general scheme for regularization as far as possible of the area under unauthorised possession and its development with the approval of the Karachi Development Authority, or for providing alternate accommodation where possible. This scheme is awaited from the Commissioner, and the case for the rehabilitation of these families also would be dealt with in accordiug with the Scheme.

ENQUIRY AGAINST POHUMAL OF VILLAGE SANITIA TALUKNE DOKRI

*15969. **Mr. Mahmood Azam Farooqi**. Will the Minister for Rehabilitation please refer to the answer to my starred question No. 11661, given on 21st May 1968 and state whether he is awate of the fact that the case of illegal possession of

evacuee property by Pohumal is no more subjudice and if so, the action taken in this matter ?

Minister for Rehabilitation (Mr. Ghulam Sarwar Khan), It is correct that the case of illegal possession of evacuee property in question by Pohumal is no longer subjudice and the Civil Suit filed by him was dismissed with cost by the Civil Court on 19th December, 1968. The Deputy Collecter, Larkana has already instituted action to eject the intruders from the disputed lands.

Action for recovery of dues was also contemplated by the district authorities but Pohumal had filed another Civil Suit No. 66/68 and obtained injunction from the court on 20th November, 1968. An appeal has been filed in the court of the District Judge, Larkana for vacation of injunction to enable recovery of dues.

PRICE OF LAND UNDER BUILT HOUSES IN CHISHTIAN

*15978. **Sahibzada Noor Hassan**. Will the Minister for Rehabilitation be pleased to state :-

(*a*) whether it is a fact that thousands of refugees and poor people built their houses on evacuee land lying around Chishtian more than 16 years ago and since then they are in possession of said land ;

(*b*) whether it is a fact that no aid or subsidy was given by the Government to those people and that they built the houses with their own resources ;

(*c*) whether it is a fact that the said persons are now being asked to pay the price of land at the rate of Rs. 272.00 per marla by the Settlement Authorities whilst the actual sale price of land in the said area does not exceed more than Rs. 25.00 per marla, according to the revenue records during the last year and was even less during the recent years ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, reasons for this gross injustice and steps intended to be taken in this regard ?

Minister for Rehabilitation (Mr. Ghulam Sarwar Khan). (*a*) About 1400/1500 displaced persons and locals have built houses on evacuee land around Chishtian unauthorisedly. The dates of construction differ and some of the houses are reported to have been built quite recently.

(b) The occupants claim to have raised construction at their own costs.

(*c*) The Local Settlement Authorities have fixed the rate of the land to be transferred to the occupants under the relevant Settlement Scheme at Rs. 272 per marla. The rate indicated by the Municipal Committee, Chishtian is Rs. 776 per marla. The rate of Rs. 25 per marla is obviously on the low side. Any how the matter will be re-examined.

GRANT OF LAND UNDER COLONISATION SCHEMES IN DISTRICT RAHIMYAR KHAN.

*15987 **Mr. Abdul Qayyum Qureshi.** Will the Minister for Revenue be pleased to state :-

(*a*) whether it is a fact that thousand acres of land have been granted to persons under Colonisation Schemes in the Colonised Area of District Rahim Yar Khan since 1954-55 after the imposition of ban on the sale and distribution of land ;

(*b*) whether it is a fact that the said Colonisers have been in possession of the said area for the last 14 or 15 years and are engaged in farming on these lands after levelling those land ;

(*c*) whether it is a fact that neither any of the instalments of the price of said land is being realized from them nor the allotments of land in their fovour have been approved ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, reasons for not approving the allotments so far alongwith the steps, Government intend to take in this connection ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan). (*a*) Yes,

(*b*) Yes.

(*c*) Yes.

(*d*) The matter is under consideration of Government.

ALLOTMENT OF ALTERNATE LANDS TO PERSONS DISLOCATED DUE TO CONSTRUCTION OF CHASHMA BARRAGE,

*16000. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Revenue be pleased to state :-

(*a*) whether it is a fact that Government have decided to allot alternative lands to the persons who were dislocated due to the construction of Chashma Barrage in Mianwali District ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the type of alternate land offered to the said displaced persons alongwith its actual location ;

(*c*) whether the said lands are cultivated or uncultivated and in case cultivated whether canal irrigated ;

(*d*) the price of the said land fixed by the Government and the number and duration of instalments in respect thereof ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) An area measuring 134,408 acres of State land un-irrigated at present comprising 29 Rakhs of Khushab Tehsil and 2 Rakhs of Mianwali Tehsil have been earmarked for the resettlement of these coustees.

(*c*) This land is un-irrigated at present but is expected to receive canal irrigation from Greater Thal Canal which will take from Chashma Jhelum Link Canal.

(*d*) The price of land would be calculated for every village on the average price of the same period which was

taken into account for working out the compensation of the acquired land. It will vary from lot to lot and from Chak to Chak on account of its classification and location. The recovery of the price will be made in 15 yearly equated instalments which 4 per cent per annum interest on the unpaid blance and 9 per cent per annum penal interest on the overdue instalments. The purchaser can also pay price in a lump sum.

PAYMENT OF COMPENSATION TO LAND OWNERS

*16015. **Chaudhri Muhammad Nawaz.** Will the Minister for Revenue be pleased to state :-

(*a*) whether it is a fact that a drain from Gakkhar to Pirkot in District Gujranwala was dug out about twelve years ago ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether compensation has been paid to the affected land owners ; if not, reasons for non-payment of compensation to them ;

(*c*) the amount of compensation and the names of the owners who are entitled to get it ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan). (*a*) The drain was dug out in the year 1958.

(*b*) No. The compensation could not be paid due to the abolition of the post of Land Acquisition Collector by the Irrigation and Power Department.

(*c*) In view of (*b*) above the information is not yet available.

OFFICIALS WHOSE STAY IS MORE THAN THREE YEARS IN OFFICE OF THE BOARD OF REVENUE

*16045. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Revenue be pleased to state :-

(*a*) whether it is a fact that according to the Government directions Clerks, Stenos, Assisstants and Superinten-

dents working in Government Offices should not be allowed to work in one branch of each office for more than three years ;

(*d*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the number of such officials whose stay in one branch is more than three years in the office of the Board of Revenue, Lahore, alongwith the duration of stay in each case up-to-date and the reasons therefor ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan). (*a*) No.

(*b*) Does not arise.

EXCLUDING VILLAGES PHELAWAGH AND SHAM-MURRUNG OF TUMMAN GORCHANI AREA FROM THE BOUNDARY OF DISTRICT SIBBI

*16082. **Sardar Manzoor Ahmad Khan Qaisrani.** Will the Minister for Revenue be pleased to state :-

(*a*) whether it is a fact that 45,000 acres of land of villages Phelawagh and Sham-Murrung of Tumman Gorchani area of former unmerged area of District Dera Ghazi Khan has wrongly been shown in District Sibbi in the Revenue Record ;

(*b*) whether it is a fact that the Board of Revenue.—*vide* their letter No. 7405-68/3023 (s), dated 28th December 1968, directed Deputy Commissioner, Sibbi, to exclude the said villages from the boundary of District Sibbi with the assistance of the authorities of Dera Ghazi Khan by making an on the spot visit ;

(*c*) whether it is a fact that the Deputy Commissioner, Sibbi, was further directed in the above said letter to rectify the boundries of this District and to intimate the authorities of District Dera Ghazi Khan so that the Settlement officer of the unmerged area of District Dera Ghazi Khan be able to prepare record of those villages ;

(*d*) if answer to (*a*), (*b*) and (*c*) be in the affirmative, the present stage of the implementation of the said directions and the date by which the directions will be implemented ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan). The information is being collected and will be furnished on receipt.

GRANT OF LAND TO QAZI MUHAMMAD ISA OF QUETTA IN GUDDU BARRAGE

*16095. **Nawabzada Choudhri Asghar Ali.** Will the Minister for Revenue be pleased to state :-

(*a*) whether it is a fact that Qazi Muhammad Isa of Quetta owns some agricultural land in Quetta/Pishin district ; if so. the area of the said land ;

(*b*) whether the said land is in his possession at present ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the negative, whether it is a fact that the Government has acquired the land owned by Qazi Muhammad Isa and in lieu thereof granted him land in the Guddu Barrage ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, reasons thereof alongwith the acreage granted to him in Guddu Barrage ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan). (*a*) Yes. 1041 acres.

(*b*) Thh land is in possession of the tenants (Bazgars).

(*c*) Qazi Muhammad Isa is surrendering his rights in the area in favour of Government.

(d) It has been decided by the Government to grant him state land measuring 500 acres in Ghulam Muhammad Barrage/Guddu Barrage/Taunsa Barrage, after he has surrendered his rights in respect of the land in village Srrela in favour of Government. The grant has not yet been finalized.

INQUIRY AGAINST M. GHULAM NABI, SENIOR SUPERINTENDENT, COMMISSIONER'S OFFICE, RAWALPINDI DIVISION

*16112. **Babu Muhammad Rafiq.** Will the Minister for Revenue be pleased to state :-

(*a*) whether it is a fact that M. Ghulam Nabi, Senior Superintendent, Commissioner's Office, Rawalpindi Division, is continuing in his present post since 1961 ;

(*b*) whether it is a fact that an inquiry into allegations of corruption, misdeeds, favouritism, etc., is pending against the said official with the Anti-Corruption Establishment ;

(*c*) whether it is a fact that many months ago the Anti-Corruption Establishment had moved the Board of Revenue for the immediate transfer of M. Ghulam Nabi to some other place for facilitating the conduct of investigations against him but he has so far been transferred ;

(d) whether it is a fact that the said official continues to deal with establishment cases, the relevant record is in his custody and the witnesses who are generally Government officials are apprehensive of deposing against him for fear of being victimised with the result that the Anti-Corruption Establishment is unable to proceed further in the said investigations ;

(*e*) if answer to (*a*) to (*d*) above be in the affirmative, (*i*) the present progress of the investigations ; (*ii*) reasons for not transferring him to some other Division and (*iii*) the action Govetnment intend to take in transferring the said official to some other Division ?

Minister fo. Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan). (*a*) Yes.

(*b*) Yes, some allegations against Mr. Ghulam Nabi are reported to be under consideration with the Superin-

tendent of Police, Anti-Corruption Establishment, Northern Region, Rawalpindi, but according to the Commissioner, Rawalpindi Division, these allegations are false and malicious having been initiated through the machination of a disgruntled official.

(*c*) Yes, but the transfer was not considered necessary due to position stated against (*b*).

(*d*) Mr. Ghulam Nabi does put up establishment cases as Senior Superintendent to the Commissioner who passes orders on them after due consideration and the former has no position at all to victimise any body in the presence of the latter.

(*e*) (*i*) the case is reported to be under consideration of the Superintendent of Police, Anti-Corruption Establishment, Northern Region Rawalpindi ; (*ii*) in view of the position stated above, there ; and (*iii*) is no justificasion for his transfer elsewhere, unless the Anti-Corruption Department substantiates the charges.

Adjournment Motions

Mr. Speaker : We will now take up the adjournment motions. Adjournment motion No. 568.

EXPULSION FROM SAWAT STATE OF THE PARENTS OF STUDENTS WHO TOOK OUT A PROCESSION

Mr. Hamza Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence namely, the most callous and autocratic action on the part of the local administration in turning out of Sawat parents of the students who took out a proccssion in sympathy with the demands of students all over the Province. This has caused deep resentment and frustration in the minds of the public throughout the Province.

The news has appeared in daily Nawa-e-Waqt, Lahore in its issue of 6th February 1969.

وزیر مال - جناب والا . یہ مجھے کل نوٹس ملا تھا اور میں نے کوشش کی ہے کہ اس کے متعلق اطلاع حاصل کروں -

There is no truth in the statemnet that the parents of students taking part in the demonstration have been expelled from Swat State.

گو یہ واقعہ بھی ٹھیک نہیں -

مسٹر حمزہ - کیا ؟

Mr. Speaker. Facts have been denied.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر- یہ کل کے اخبارات میں جن میں پریس ٹرسٹ کے اخبارات بھی شامل ہیں ان میں یہ خبر شائع ہوئی بلکہ آج کے اخبارات میں مزید تفصیلات شائع ہوئی ہیں -

وزیر قانون - تردید بھی چھپ گئی ہے -

مسٹر حمزہ - وہ پھر مجھے آپ بتا دیں میں یہ عرض کر رہا تھا کہ کل تمام کے تمام اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے - مزید پشاور سے یہ خبر آئی ہے کہ وہ لوگ جو سوات کے رہنے والے ہیں اور پشاور میں آباد ہیں انہوں نے بھی اس پر احتجاج کیا ہے - اور اس طرح اس خبر کی تصدیق کی ہے - وزیر موصوف نے وہ اطلاع دی جو انہیں بہم پہنچائی گئی ہے - میں ان سے التجا کرونگا کہ وہ دوبارہ اس کی تصدیق کر لیں -

مسٹر سپیکر - آپ کی اطلاع سٹوڈنٹس کے متعلق ہے یا ان کے والدین کے متعلق ہے -

وزیر مال - ان کے والدین کے متعلق ہے -

There is no truth in it that the parents of the students taking part in the demonstration have been expelled from the Swat State.

Mr. Hamza. Sir he says "the parents of the students taking part in the demonstration".

Minister for Revenue. Turning out of Swat the parents of the students, who took out a procession in sympathy,

Mr. Speaker. The facts have been denied and the motion is ruled out of order. Next motion please.

HUNGER STRIKE FOR THE RELEASE OF STUDENT LEADER RASHID SHEIKH

Major Muhammad Aslam Jan. Sir, I ask for leave to make a motion for the ajdournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely on 5th of February 1969 three students of Rawalpindi want on hunger strike to press for the release of a student leader, Rashid Sheikh. This appeared in the Pakistan Times, Lahose, on 6th of February 1969. This news has perturbed the mind of the public of West Pakistan.

Minister for Law. Sir, I will request that this motion and the next motion, which pertain to the Home Department, may, kindly be taken up when the Home Minnster is present. At present he is not in Lahore.

Mr. Speaker. We will take up motions No. 569, 570 and 571 on Monday.

Minister for Law. Sir, let it be on Tuesday.

Mr. Speaker. Alright, we will take them up on Tuesday.

Bill

THE UNIVESITY OF THE PUNJAB BILL 1969

(Resumption of discussion).

Mr. Speaker. We will now take up the orders of the day. Yes, Malik Muhammad Akhtar.

ملک محمد اختر (لاہور 2) ۔ جناب سپیکر ۔ آج ہم صوبہ کی سب سے زیادہ اہم لیجسلیشن پر بحث کر رہے ہیں ۔ جس کے پس منظر میں سٹوڈینٹس کی لاشیں ۔ ان کے والدین کی چیخ و پکار ۔ لاٹھی چارج کا شور آنسو گیس کے بادل اور گولیوں کی بوچھاڑ کا سماں ہے ۔ آج ہم نے یونیورسٹی آرڈیننس کی تنسیخ کے بعد اس نئے بل کے اصولوں پر جسے آج متعارف کرایا جا رہا ہے اس پس منظر کو ذہن میں رکھتے ہوئے بحث کرنی ہے ۔ میں اس معزز ایوان کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ پنجاب یونیورسٹی پاکستان میں ہی نہیں بلکہ برصغیر پاک و ہند کی نہایت ہی پرانی یونیورسٹی ہے ۔ اور حال ہی

میں اس کے لئے آٹھ سو ایکڑ اراضی حاصلی کی گئی ہے اور اس کا کیمپس بنانے کے لئے تیسرے پانچ سالہ منصوبہ میں 3 کروڑ روپیہ مہیا کیا گیا تھا۔ اس یونیورسٹی میں 7 فیکلٹیز ۔ 8 ڈیپارٹمنٹ ۔ 3 یونیورسٹی کالج اور سوشل ریسرچ سنٹرز کے علاوہ کم و بیش 89 ملحقہ کالج شامل ہیں ۔ جناب والا ۔ مجھے پھر دھرانے دیجئیے کہ ہمیں ان اصولوں پر بحث کرنی ہے جو اس لئے بل میں دیئے گئے ہیں اور میں یہ کہنے میں حق بجانب ہوں ۔ اپنی study کی بنا پر اور بہت سے لوگ جن سے میں نے ملاقات کی ہے ان کے خیالات کی بنا پر کہ وہ تمام کے تمام اصول جن کے خلاف پر زور احتجاج جاری تھا وہ اس بل میں تا حال زندہ رکھے گئے ہیں ۔ جناب والا ۔ میں اپنی بحث کا آغاز اس شعر سے کرتا ہوں ۔

خشت اول چوں نہد معمار کج
تا ثریا می رود دیوار کج

اگر آپ فرینڈز ناٹ ماسٹرز میں ریفارمز کے باب کو دیکھیں تو اس میں جناب صدر مملکت نے یہ فرمایا ہے کہ میں نے پہلی پریس کانفرنس میں جو مارشل لا کے دو دن بعد کی تھی اس میں کہا تھا کہ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ طلبا کی تکالیف کو دور کرنے کے لئے ایک کمیشن بنایا جائیگا ۔ در اصل یہ ان کے ذہن کا عکس تھا اور وہ سمجھتے تھے کہ سیاسی پارٹیوں کو ختم کرنے کے بعد میری بقا اس میں ہے کہ میں طلبا کی سرگرمیوں کو کچل کے رکھ دوں ۔

Minister for Education. Sir, can he discuss the intention of the head of the State and assume things ?

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ 30-12-1958 کو لیشنل ایجوکیشن کمیشن بنایا گیا جس نے 26 اگست 1959 کو اپنی سفارشات پیش کیں اور ان کو حکومت پاکستان نے 6 اپریل 1961 کو اپنایا ۔ جناب والا۔ یہ نا پاک قانون یعنی یونیورسٹی آرڈیننس جون 1961 کو ملک کے دونوں حصوں میں نافذ کیا گیا ۔ اس کے ایک سال بعد یعنی ستمبر 1962 کے آغاز میں ایجی ٹیشن مشرقی پاکستان میں شروع ہو گیا اور 17 ستمبر 1962 کو

مغربی پاکستان کے طلبا نے بھی ایجوکیشن کمیشن کی ریفارمز کے خلاف احتجاج شروع کر دیا ۔ یہ احتجاج جاری رہا اور طلبا پر تشدد ہوتا رہا ۔ طلبا گولیوں کا نشانہ بنائے گئے اور ان کے والدین دیوانہ وار پھرتے رہے ۔ جیسے کیمبل پور کے ایک طالب علم کے والدین دیوانوں کی طرح اسمبلی میں گومتے پھرے اور ممبران اسمبلی کے گھروں پر جاتے رہے ۔ مگر ان کی داد فریاد ۔ ان کی کوئی شنوائی نہ ہوئی ۔ میں بر سر اقتدار طبقہ کو انتباہ کرنا چاہتا ہوں ۔

قریب ہے یارو روز محشر چھپے گا کشتوں کا خون کیونکر
جو چپ رہے کی زبان خنجر لہو پکارے گا آستین کا

جناب منسٹر صاحب اس میں بہت زیادہ شامل نہیں ہیں مگر ۔ جس شخص نے اس ظلم کا آغاز کیا تھا میں کہنا تو نہیں چاہتا مگر وہ اپنی اولاد کے ہاتھوں مارا گیا یہ خون آلودہ اور خونچکان داستان ۔ ہے یونیورسٹی آرڈیننس کے پس منظر کی ۔ میں خواجہ صاحب سے بالکل اتفاق نہیں کرتا کہ یہ علمی معاملہ ہے ۔ یہ ملک گیر اور ہمہ گیر ایجی ٹیشن ہے ۔ اور اس سے زیادہ موثر اور شدید ایجی ٹیشن ہے جو سیاسی جماعتوں نے کیا ہے ۔ جناب والا ۔ مجھے یہ گزارش کرنا ہے کہ طلبا نے کراچی میں اور لاہور میں صداقی التخاب کے دوران اپنی مہم کا آغاز کیا تھا کیونکہ اس وقت سازگار ماحول تھا اور وہ چاہتے تھے کہ یونیورسٹی آرڈیننس کو منسوخ کیا جائے 10-12-1964 کو حمودالرحمان رپورٹ شائع ہوئی میں اس میں سے کچھ اقتباسات پیش کرنا چاہتا ہوں اس باب کا ہیڈنگ ہے ۔ "بیک گراونڈ آف آرڈیننس" کراچی میں طلبا نے اس کے خلاف احتجاج کیا اور اپنے اس احتجاج کو بدستور جاری رکھا ان کے اس سلسلہ احتجاج کا نتیجہ یہ ہوا کہ گزشتہ تین ماہ سے ملک کے کونے کونے سے ملک کے تمام افراد اور عوام طلبا کے حقوق اور مطالبات کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے ہیں ۔ اور بالآخر یہ ظالم حکومت گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہو گئی ہے ۔ لیکن کیا کیا گیا ہے میں یہ عرض کرتا ہوں ۔ میرے پاس اعداد و شمار ہیں صرف انہوں نے کلاز 42 کو جو آرٹیکل 98 کے تحت آتی ہے اس کو ختم کیا ہے ۔ کلاز 12 (بی) جو وائس چانسلر کی removal

کے متعلق تھی اسے remove ھی نہیں کیا بلکہ اس بل میں نہ سینٹ کو رکھا ہے اور نہ یونین کو رکھا ہے اگرچہ وزیر تعلیم صاحب نے اپنے بیان میں یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ ترمیم بھی گورنمنٹ کے کہنے کے مطابق ہو چکی ہے جن سے کم از کم میں اتفاق نہیں کرتا ۔ میں صرف یہ عرض کرتا ہوں کہ میں صرف یونین کے مسئلہ کے متعلق چار پانچ منٹ بات کر کے بل کی تفصیل میں چلا جاوں گا ۔ یہ کہا جاتا ہے اور اکثر کہا گیا ہے بلکہ بہت سے وزرا صاحبان نے بھی فرمایا ہے کہ بچوں کو سیاسی جماعتیں ورغلاتی ہیں ۔ یہ بات بالکل درست نہیں ہے ۔ جو بچے تعلیم یافتہ ہیں وہ ریڈیو اور ٹیلیویژن پر مقامی اور بین‌الاقوامی خبریں سنتے ہیں اور اخبارات پڑھنے سے ان کے ذہن میں یہ چیزیں نشوونما پاتی ہیں ۔ انہیں خود پتہ ہوتا ہے کہ تعلیمی اداروں میں کیا ہوتا ہے اس سے وہ بھڑک اٹھتے ہیں ۔

جناب والا ۔ اب میں نئے بل کے اصولوں پر آتا ہوں کہ کیا یہ اصول ہمیں قابل قبول ہیں ؟ سب سے پہلے میں یہ عرض کرتا ہوں کہ اس لئے بل میں بالکل پرانے ہنگامی قانون کا چربہ ہے جس کی کم و بیش تین چار کلازز میں ترمیم کی گئی ہے ۔ دو سب کلازز کو حذف کیا گیا ہے اس کے تحت تمام قواعد و ضوابط آتے تھے ۔ اس ہنگامی قانون میں کم و بیش پانچ ہزار الفاظ تھے ان میں سے دو ہزار الفاظ کو حذف کیا گیا ہے اور دو یا تین ہزار الفاظ کا اس میں اضافہ کیا گیا ہے ۔ ان تمام کو ملا کر پانچ چھ ہزار الفاظ بنائے گئے ہیں ۔ جناب والا ۔ یونیورسٹی کے قواعد میرے پاس ہیں ۔ یہ عوام کو غلط تاثر دے رہے ہیں ۔ یہ ان پرانے اصولوں کو ھی رکھنا چاہتے ہیں اور انہوں نے خود بغور اس کا مطالعہ نہیں کیا ۔ یہ کانوں کی بجائے آنکھوں کو زیادہ استعمال کریں ۔ صدر مملکت نے کہہ دیا تھا کہ یونیورسٹی ہنگامی قانون کو منسوخ کر دیا جائے اور طلبا کے مطالبات کو مان لیا جائے ۔ اسی لئے پہلے ہنگامی قانون کو منسوخ کر کے لیا بل بنایا گیا ہے ۔

جناب والا ۔ اب میں اختصار کے ساتھ بل کے ڈھانچے پر بحث کرتا ہوں ۔ مجھے اس بل میں سب سے زیادہ پر زور اعتراض اس بات پر ہے کہ

صوبائی گورنر کو چانسلر نہ بنایا جائے ۔ یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے کہ ہم نیا چانسلر مقرر نہیں کر سکتے ہیں ۔ ہمارے پاس ایسی روایات موجود ہیں۔ جناب علی گڑھ ۔ بنارس اور دھلی یونیورسٹیوں میں گورنر چانسلر نہیں ہیں ۔ علی گڑھ ایک ایسا اداوہ ہے جس پر ہم سب کو ناز ہے وہاں پر بھی گورنر صاحب چانسلر نہیں ہیں ۔ بلکہ وہاں چانسلر Educationist ہوا کرتے ہیں ۔ آپ مجھ سے اتفاق فرمائیں گے کہ جب انگریزوں نے 1904 میں یہ قانون رائج کیا اس وقت گورنر کی پوزیشن کیا تھی ۔ کم از کم 1935 کے انڈیا ایکٹ کے تحت گورنر کی پوزیشن یہ تھی کہ وہ کسی سیاسی جماعت سے متعلق نہ ہوتا تھا ۔ اس لئے اس وقت یہ چیز قابل قبول تھی ۔ اب جبکہ گورنر مغربی پاکستان ایک سیاسی جماعت کنونشن مسلم لیگ کا فرد ہے اور وہ سیاست میں بھر پور حصہ بھی لیتا ہے اور اڈانمس باڈی میں چانسلر کے پاس تمام اختیارات ہوتے ہیں ۔ اس لئے گورنر کو یونیورسٹی کا چانسلر رکھنا حکومت کی ایک مذموم حرکت ہے ۔ حکومت کو چاہئے کہ یونیورسٹی میں سیاست کا دخل نہ ہونے دے یہ بات بھی مجھے عرض کرنی ہے کہ ہنگامی قانون کی طرح وائس چانسلر کو بے پناہ اختیارات دے دیئے گئے ہیں جس کے متعلق میں پہلے بھی عرض کر چکا ہوں ۔ وائس چانسلر کو بے پناہ اختیارات دے کر حکومت نے دیکھ لیا ہے کہ 75 لاکھ روپے کا غبن پنجاب یونیورسٹی میں جو ہوا ہے وہ کسی کمیٹی کے سپرد کیا گیا ہے ۔ 14 مقدمات سندھ یونیورسٹی میں رجسٹر ہو چکے ہیں ۔ اس لئے میں وائس چانسلر کو اس قدر وسیع اختیارات دینے کے حق میں نہیں ہوں ۔ اس کے علاوہ مجھے یہ بھی عرض کرنا ہے کہ میں وائس چانسلر کو اختیارات دینے کے کیوں خلاف ہوں ۔ حمودالرحمان کمشن رپورٹ میں جو comments دیئے گئے ہیں میں سمجھتا ہوں وہ comments نہایت وزنی اور قیمتی ہیں ۔

> As regards status the complaint is that although the Government College and University Teachers get the same pay as Class I and Class II Officers of the Government, they

are denied the same status. The teachers of Government Colleges particularly seem to resent that their attestations of certificates or other documents are not accepted like those of Gazetted staff and similar Gazetted status may also be given to the University teachers: There can be no difficulty with regard to their own expense. The legitimate objections that can possibly be raised against the provisions of this Ordinance are -

(1) certain grounds of penalty ...

جناب والا ۔ وائس چانسلر کو غیر محدود اختیارات دینے کے بعد ایک ایسے غیر جمہوری ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ہنگامی قانون کی تخلیق کر دی گئی جو یونیورسٹی نے خود بنایا ہے اور اس میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ وائس چانسلر جب بھی چاہے جس وقت بھی چاہے کسی کو نکال سکتا ہے ۔ جناب والا ۔ ان کے تین پیراگراف کا میں حوالہ دیتا ہوں ۔

That certain grounds of penalty have not been properly defined, as for example subversive activities unwholesome influence. That in and cases where a University employee is to be proceededa gainst for subversive activities, he neither can be given a reasonable opportunity of showing cause nor the Selection Board can be consulted, nor does he have a right of appeal in this case as the action is taken by she Chancellor himself. where a corporate body gives right to a contractual relationship, the provisions

of disciplinary rules by legislation by Chancelor was not necessary and should have been left to the University themselves to frame their own discipline rules and incorporate them as part of the conditions of the service of the employees.

جناب والا ۔ لیکن ہمارے وزیر باتدبیر کو پھر بھی اس بات پر اصرار ہے ۔ اس "سٹیچو" کے تحت تین سنیر پروفیسروں کو مجبور کیا گیا ہے ۔ کہ وہ یونیورسٹی کی نوکری چھوڑ دیں ۔ اور بہت سے جونئیر پروفیسروں کو نشانہ بنایا گیا ہے ۔ یہ اس بنیاد پر بھی ناقابل قبول ہے ۔ کہ discpline رولز کے لئے جو provision رکھی ہے ۔ وہ مشتردانہ اور ظالمانہ ہے ۔ اور وائس چانسلر کو چانسلر کا agent بنا کر سٹوڈنٹس پر rules لگانے کیلئے یہ provision رکھی ہے ۔ ۔ ۔

The provision, therefore, which denies a person even a reasonable right of showing cause, violates this principle. Even in the cases of persons detained under Security Act or the Public Safety Act, there is a provision that they should be furnished with the ground of the action in such manner that they may, be able to make an effective representation against their detention, and that their cases must within three months be put before a board usually presided over by a Judge of the Supreme Court or High Court for review.

جناب والا ۔ detention کی صورت میں بھی cases review ہوتے ہیں۔ اگر کسی کو maintenance of public order آرڈیننس یا D.P.R. کے تحت

گرفتار کیا جاتا ہے - تو یہ cases بھی review ہوتے ہیں - مگر ان کو یہ right بھی deny کیا گیا ہے - پروفیسرز کے متعلق - یہ بیہودہ الفاظ نہیں بلکہ یہ حمودالرحمان کمیشن رپورٹ ہے - جس میں سے میں یہ الفاظ پڑھ رہا ہوں - تو جناب والا - سب سے پہلا اعتراض مجھے یہ ہے کہ چانسلر پولٹیکل آدمی نہیں ہونا چاہئے - دوسرا یونیورسٹی rules and regulations کی دفعہ 45 اور 46 کے تحت جو details ہوں - وہ تمام کی تمام House کو legislation کے لئے آنی چاہئے تھیں - میں یہ کہونگا کہ پارلیمانی تاریخ میں یہ سب سے بڑی غلط بیانی ہے - گذشتہ 300 سال میں یہ پہلی غلط بیانی کی گئی ہے کہ ہم یونیورسٹی آرڈیننس کو repeal کر رہے ہیں - پانچ چھ ہزار لفظوں کی legislation میں سے دو تین ہزار الفاظ نکالے گئے ہیں - اور دو تین سو الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے - جناب والا - اس آرڈیننس کو اور جو سابق گورنر نے 1963ء میں یونیورسٹی آرڈیننس بنایا تھا - دونوں کو repeal کیا جاوے - اور میں سمجھتا ہوں - بلکہ میں مطالبہ کرتا ہوں کہ ٹیچرز کا status گزیٹڈ ہونا چاہئے -

اب میں اس مسئلہ کی طرف آتا ہوں جو ایجیٹیشن کرنے والی تین classes ہیں - یعنی پہلی - یونیورسٹی پروفیسرز - دوسری پرائیویٹ institution کے پروفیسرز - جن کا کوئی بھی right مخصوص نہیں ہے - اور تیسری سٹوڈنٹس ہیں - اب جناب والا سٹوڈنٹس کو آپ دیکھیں - میں ایک کوٹیشن عرض کرتا ہوں کہ کیسے ہونا چاہئے - جناب ڈاکٹر رادھا کرشن کمشن کی رپورٹ میں ہے - - - - -

> As early as 1949, the Commission on Indian University Education, headed by Dr. Sir, Radha Krishan had ruled out authoritarian control as a means of maintaining discipline in Universities. Writing about constructive approach as to the solution of disciplinary and allied problems, the Commission observed as follows:

The modern youth cannot be driven by fear

اور یہ جناب والا ۔ fear سے انہیں drive کر رہے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

and that if at all a system was found necessary to control the students it should be based on the ideas of the students self-government which would promote association of the students with handling of the problems of the students discipline after an extensive examination of the working of the various kinds. The Commission was firmly of the view that the best way of restoring orderly life in the educational institutions was to entrust the students with management of their day to day affairs with the minimum of interference from the authorities. This suggestion might raise the eyebrows of the old fashioned authority wielding Vice-Chancellers and Principals but these persons are not indispensabl. The nation can find abundant talent to run its educational institutions in an enlightened manner-

یعنی وہ بھارت کی حکومت کو suggest کرتے ہیں کہ ان وائس چانسلروں کو جو ان چیزوں کو oppose کرتے ہیں ۔ کان سے پکڑ کر نکال دو ۔ تا کہ سٹوڈنٹس خود اپنے روزانہ کے معاملات کو طے کریں ۔ جناب والا ۔ مجھے یہ گذارش کرنی ہے کہ میں طلبہ کی تمام demands کی پرزور حمایت کرتا ہوں ۔ اور ان کی agitation کی پرزور حمایت کرتا ہوں ۔ کیونکہ یہ مبنی بر حق ہیں ۔ اس لئے سٹوڈنٹس کی تمام کی تمام demands مان لی

جناب والا ۔ جہاں تک سٹوڈنٹس کی یونین کا تعلق ہے ۔ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ جناب وزیر صاحب کو یا تو اپنے محکمہ سے واقفیت نہیں ۔ یا پھر ہیر پھیر سے بات کرتے ہیں کہ ایک آئین بنایا جائے گا ۔ اور یونین بنے گی۔ انہوں نے elected کا لفظ لکھا ہے ۔ مجھے ان کی نیت پر شبہ ہے ۔ الیکشن قریب آ رہے ہیں ۔ کل دو گھنٹے .F.C کالج کے باہر پولیس اور طلبہ کے درمیان خشت باری ہوتی رہی اور اس کے بعد فوج بلا لی ۔ کیا یہ عقل کی بات ہے کہ تمام کے تمام سٹوڈنٹس مجبور ہوگئے ہیں کہ مظاہرے کریں اور اپنے مطالبات کے لئے لڑیں ۔ آکسفورڈ یونیورسٹی میں سٹوڈنٹس یونین کا President جو ہوتا ہے ۔ وہ eminent politician ہوتا ہے ۔ ہوئے ہیں ۔ یہ کہتے ہیں کہ سٹوڈنٹس سیاست میں غلط ملط ہوتے ہیں ۔ قیام پاکستان کے وقت یہاں کیا ہوا تھا ۔ کشمیر میں جو سٹوڈنٹس کام کر رہے ہیں ۔ اس کے متعلق ان کی کیا رائے ہے ۔ کیا یہ حقیقت نہیں کہ student ہی تھے ۔ جنہوں نے سابقہ فرنٹیئر میں جا کر جابر حکومت کو ختم کیا تھا۔ اور ریفرنڈم کے لئے آپ کے واسطے ووٹ حاصل کئے تھے۔ یہی حال امریکہ ۔ جنوبی کوریا جاپان اور دیگر بہت سے ممالک کا ہے کہ جو تمام قومی تحریکیں چلی تھیں ۔ وہ سٹوڈنٹس سے ہی چلیں ۔ اور کامیاب ہو کر رہیں ۔ جناب سپیکر ۔ مجھے گذارش یہ کرنا ہے کہ ہم ہرگز اس بات کی اجازت دینے کے لئے تیار نہیں ۔ کہ یہ سٹوڈنٹس کو جس طرح چاہیں curb کریں ۔ میں یہ کہتا ہوں کہ Universities اور Colleges وہ مقدس مقامات ہونے چاہئیں ۔ جہاں ان کی چنگیزی پولیس کو اور اس پولیس کو جو مسجدوں میں جوتوں کے ساتھ داخل ہو جاتی ہے ۔ جانے کی اجازت نہیں ہونی چاہئے ۔

جناب والا ۔ خدا کا شکر ہے کہ ان تعلیمی اداروں کے پروفیسروں نے بھی زبان کھولی ہے ۔ اور انہوں نے ہیلی کالج آف کامرس کے پروفیسر پر جو پولیس نے کیا ۔ اس کی سخت مذمت کی ہے ۔

جناب والا ۔ ہم کو پولیس کی ایڈمنسٹریشن نہیں چاہئے۔ یونیورسٹیز میں self government ہونی چاہئے ۔ میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا

ان کے نزدیک طلبا کسی غیر ملکی حکومت سے ملے ہوئے ہیں ۔ تقریباً نصف درجن طلبا کو گولیوں سے شہید کیا گیا ۔ ان پر اس قدر تشدد کیا گیا ۔ کہ اب ہر کالج کے باہر پولیس لٹھ لے کر کھڑی ہے ۔ یہاں پر طلبا کی demands کے متعلق بڑا غلط بیان کیا گیا ہے کہ طلبا کی demands پوری ہو گئی ہیں ۔ میں حمودالرحمان کمشن کی رپورٹ کے مطابق عرض کرتا ہوں ۔ کہ ان کی continued demands یہ ہیں ۔

1. Repeal in toto of the University Ordinance,
2. Withdrawl of all cases penping against the students, and
3. Release of all those students who are under arrest.

کیا انہوں نے شہنشاہ حسین کو جو کراچی کے student leader ہیں رہا کیا ہے ۔ یہ کہتے ہیں کہ صدر مملکت کہتے ہیں ۔ جناب والا ۔ کاش آئین میں کوئی provision ہوتی ۔ تو میں ان کے اس بیان دینے پر مقدمہ کر سکتا ۔ وہ کہتے ہیں کہ students کی demands پوری ہو گئی ہیں ۔ withdrawal of three year's course کے متعلق تو میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے ایک procedure بنا دیا ہے ۔

4. 50% deduction in tuition fees,

جناب والا ۔ یہ بھی نہیں مانی گئی ۔

5. Opening of M. A., M. Sc. and M. Com classes in Colleges.

یہ آج سے نہیں ۔ وہ 1947 سے مانگ رہے ہیں ۔

6. Awarding 2nd Division on 45% marks.
7. Admission to be given to all deserving students.

ان میں سے بیشتر demands ایسی ہیں جو نہیں مانی گئیں ۔

8. Supplementary examination fees to be charged on the numbers of papers.
9. Fifty percent reduction in bus fares.

10. Upgrading of Agricultural College Tando Jam to a University.

11. Abolition of age bars for admission to Punjab and Karachi University.

جناب والا ۔ یہ ان کی گیارہ demands تھیں ۔ ان کے آگے تفصیل demands تھیں ۔ جن میں سے ایک بھی نہیں مانی گئی ۔ اب صدر مملکت اور وزیر تعلیم کا ایک بیان آ گیا ہے ۔ کہ تمام کی تمام demands مان لی ہیں ۔ اب بتائیے ۔ میں کیا تقریر کروں ۔ سابق چیف جسٹس آف پاکستان نے جو بیان دیا ہے ۔ اس میں طلبا کے مطالبات کو support کرتے ہوئے وہ یہ کہتے ہیں ۔

> Students were faced with difficulties of all kinds : Lack of teachers, lack of accommodation-both teaching and residential, lack of books, lack of epuipment, lack of every kind of facility (Sir, note it "lack of every kind of facility) needed for proper education. This state of affairs continued to exist from year to year even though three new Universities were set up subsequently at Peshawar, Karachi and Rajshahi mostly by make-shift arrangement.

یہ باتیں وہ ان کی تکالیف کے متعلق کہہ رہے ہیں ۔ ایسے حالات میں جب سے 1961 کا آرڈیننس promulgate ہوا ہے ۔ لازماً ان کے خلاف تمام صوبہ میں resentment ہونا جائز تھی ۔ اس کے بعد میں اس بات کی طرف آتا ہوں کہ یہاں وائس چانسلرز کی جتنی ریاستیں تھیں ۔ انگریز انہیں abolish کر گیا ۔ جنہوں نے اپنے آپ کو پاکستان کے اندر concede کیا ان میں لاہور ۔ کراچی پشاور اور دوسری universities ہیں ۔ میں ان کے نوابوں لاٹلے شہزادوں یعنی وائس چانسلرز کو بھیڑ بکریوں کے ریوڑ ۔ پبلک کا

خزانہ اور گلابیلو بھی ملازموں کا گروہ یعنی پروفیسرز دینے کو تیار نہیں ہوں ۔ (شور)

Mr. Speaker. Order in the press Gallery.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ ہمیں proper check رکھنا چاہئے اور proper check کے لئے سینیٹ کا ہونا ضروری ہے ۔ کیا کروں ۔ میرے دل میں وزیر صاحب کا بڑا احترام ہے ۔ ان کے سامنے آنکھیں نیچی ہو جاتی ہیں ۔ ان کا کل تو ٹھیک ہے ۔ لیکن معلوم نہیں وہ کس طرح بہت بڑی غلط بیانی کر گئے ہیں ۔ مجھے یہ نہیں کہنا چاہئے ۔ یہ غیر پارلیمانی ہے ۔ بہت بڑا عذاب ہے ۔ یا camouflage ہے ۔ پتہ نہیں ۔ اس کا صحیح ترجمہ کیا ہوگا ۔ پہلے تو Senate دیا ہی نہیں تھا ۔ اب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب ایک ترمیم لے آئے ہیں ۔ اور میں یہ عرض کروں گا کہ حمودالرحمان کمیشن نے Senate کے لئے recomendation کی تھی ۔ اس میں سے میں دو تین پیرے پڑھوں گا ۔ میں اس پر اگر کچھ عرض کروں ۔ تو مجھے بحث کے لئے چار سال چاہئیں ۔ لیکن میں کیا کر سکتا ہوں ۔ اس رپورٹ میں لکھا ہے ۔

That the Senate should be restored.

Khan Ajoon Khan Jadoon. It has been restored.

Malik Muhammad Akhtar. It has not been restored in that form. 70 to 80 would be a reasonable number and strength for the Senate of a General University and 50-55 for Technical and Agricultural Universties. The only elective element in it should be representatives or Registered Graduates only of at least ten years standing being eligible for election, though in case of teachers, the principle of rotation in 5 years of election should be adopted to give very senior teachers an equal opportunity of participation.

پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے کسی حد تک Senate کو لانے کی کوشش کی ہے ۔ ابھی ان کی ترمیم پیش نہیں ہوئی ۔ اس میں لکھا ہے کہ 90 افراد کی Senate میں 18 Registered Gradnates کے نمائندے ہوں ۔

باقی Principals ہوں ۔ جن کو میں سرکاری ملازم گردانتا ہوں ۔ university teachers other than professors and the heads of departments کی 5 seats ہیں ۔ 1954 اور 1904 کے قانون میں سارے کے سارے یونیورسٹی پروفیسر شامل تھے ۔ اس وقت وہ 30 ہیں ۔ ان کو reduce کر کے اب 5 کر دیا ہے ۔ اس میں باقی تمام افسر ہیں ۔ constituent Collegs میں جتنے principals ہیں ۔ وہ تین میں سے دو آئیں گے ۔ وہ بھی ان کے ملازم ہیں گورنمنٹ کالجوں کے پروفیسرز براہ راست محکمہ تعلیم کے ماتحت ہیں اور سرکاری ملازم ہیں ۔ میرا اپنا اندازہ یہ ہے کہ اس طرح 33 فیصدی represent element ہوگا ۔ باقی 66 فیصدی ایسے لوگ ہوں گے ۔ جو حکومت سے تعلق رکھتے ہیں ۔ یہ تو ایسے ہی ہے ۔ کہ یہاں کی Local Government کی standing committee کو اجازت دی جائے ۔ کہ وہ اسمبلی کے ممبران elect کرے ۔ اس لئے میں اس تجویز اور اس ترمیم سے بالکل اتفاق نہیں کرتا ۔ میں یہ کہتا ہوں کہ اگر آپ نے 90 آدمی Senate میں رکھنے ہیں ۔ تو 50 Registered Graduates کے نمائندے ہونے چاہئیں ۔ یہ ٹھیک ہے ۔ وہ بھی Principals اور Professors میں سے چنیں گے ۔ لیکن یہ choice ان کی ہونی چاہئے ۔

جناب والا ۔ یہ ساڑھے چار لائنوں کا 1904 کا سنیٹ کا constitution ہے اور وہ یہ ہے ۔

> Ordinary Fellows shall not be less than 40 nor shall exceed 70, and their composition shall be as follows: Ten shall be elected by the registered graduates or Senate. five to be elected by the Faculties, and the rest to be nominated by the Chancellor.

یعنی اس وقت ہندوستان کی تمام یونیورسٹیوں میں رجسٹرڈ گریجویٹوں کی تعداد درجنوں سے زیادہ نہیں تھی انہوں نے اس وقت یہ کہا تھا ۔ اول

تو انہوں نے 1961 میں سنیٹ کو repeal ہی کر دیا تھا اور جب حکومت نے علیحدہ یہ حال دیکھا اور جب پارٹی میں بغاوت کے آثار نمودار ہوئے اور خدشہ نظر آیا تو انہوں نے سنیٹ میں 3/2 میجارٹی گورنمنٹ آفیشلز یا ہر سر اقتدار آدمیوں کی دیدی ہے ۔

جناب والا ۔ اس کے بعد میں autonomy پر جلد آنا چاہتا ہوں ۔ سنڈیکیٹ جس کا یونیورسٹی بل میں انہوں نے پرویزن کیا ہے وہ ridicolous ہے ۔ سنڈیکیٹ میں وائس چانسلر دو Deans دو ہیڈ آف دی ڈیپارٹمنٹ اور constituent کالجز کا ایک پرنسپل ہوگا ۔ ہائی کورٹ کا ایک جج ۔ چلئے یہ ایک independent ہے ۔ سیکرٹری ایجوکیشن یہ بھی nominee ہوگا ۔ تین وائس چانسلر کے nominees یہ بھی ملازم ہیں ۔ ایک پرنسپل آف professional کالجز تو یہ بھی ملازم ہے ۔ اور چیئرمین آف دی بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سکنڈری ایجوکیشن at Multan یہ بھی ملازم ہے اور دو پراونشل اسمبلی کے نمائندے اور تین رجسٹرڈ گریجویٹ with 10 years standing یعنی 25 افراد کی سنڈیکیٹ میں صرف 5 افراد ہونگے ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ 80 فیصدی official ridden سنڈیکیٹ اور 66 فیصدی official ridden سنیٹ ہوگی ۔ اب آپ اندازہ کیجئے کہ کیا یہ چیز ہمیں قابل قبول ہو سکتی ہے ۔ میں اب یونیورسٹی autonomy پر آتا ہوں جس کے متعلق ہمارے وزیر باتدبیر نے بہت ہی دعوی کیا ہے اور میں اس کا تجزیہ کرتا ہوں ۔ جناب والا ۔ میں ان کی یونیورسٹی autonomy کا پوسٹ مارٹم کرنے سے پہلے چودھری محمد تارڑ کے ایک سوال کے جواب میں جناب وزیر تعلیم نے جو جواب دیا ہے اور جس کا وہ کل جواب دے رہے تھے پڑھ کر سنانا چاہتا ہوں ۔

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ میں بڑے مزے سے سنوں گا ۔ اور سن رہا ہوں ۔ ملک محمد اختر ۔ یہ فرماتے ہیں ۔

The number of posts in Class I Senior in School administrative

cadre"; and the apswer is 26. "The number of posts out of those mentioned held by the persons belonging to former Sind, N. W. F. P., Punjab, Balauchistan and Bahawelpur State areas, alongwith the names and designation of these officers,"

ملک محمد اختر . جناب والا ۔ حکومت کو بتانا تو یہ چاہئے تھا کہ فلاں ریجن میں اتنے اور فلاں ریجن میں اتنے ہونا چاہئیں ۔ لیکن انہوں نے اس کو غلط ملط کر دیا اور یہ سمجھے کہ بات ٹل جائیں گی ۔ انہوں نے فہرست جو دی ہے اس میں 25 ایسے افراد ہیں جو کلاس (I) سینئر in school admnistration ہیں ۔ میں اسے جلدی میں جو دیکھ سکا وہ یہ ہے اور مجھے یہ نظر آیا ہے ۔ 6 انسپکٹرز آف اسکول اگر میں غلطی نہیں کرتا یہ محض سندھ ریجن کے ہیں اور کوئٹہ کا ایک ہے اور غالباً لاہور ریجن کے 6 ڈویژنوں میں سے ایک ہے ۔ اور فرنٹیئر کا ایک بھی نہیں ہے ۔ صفر ہے ۔ جناب والا ۔ ہمارے پاس اکثر لوگ آیا کرتے ہیں اس کا سبب بھی میں بتائے دیتا ہوں کہ انہوں نے ایسا کیوں کیا ۔ یہ بات کئی سال سے چل رہی تھی اسے اب میں بر ملا کہے دیتا ہوں ۔ کہ successively دو سیکشن آفیسرز سندھ کے ہیں ۔ کیا یہ بھی آپ autonomy چاہتے ہیں ؟ ہم پوری یونیورسٹی کو آپ کے حوالے کئے دیتے ہیں ۔ ہمیں آپ کی شرافت پر اعتماد ہے لیکن صرف فائننشل کنٹرول کے لئے اور pre-audit کے لئے ۔ جناب والا ۔ میں عرض کروں گا کہ ایک بہت ہی eminent پروفیسر ڈاکٹر کتھاری جن کا رتبہ بہت بلند ہے اور یہ انڈین رائل ایجوکیشن کمیشن کے ممبر یا پریذیڈنٹ تھے ۔ انہوں نے autonomy کو پھولوں کی زبان میں بیان کیا ہے ۔ جس میں خوشبو مہکتی ہے ۔ اگر میں اسے پڑھ دوں تو وزیر تعلیم اور میرے پیارے بھائی اس کو کاٹنے

تصور کریں گے - یہ بڑی لمبی رپورٹ ہے اس کے صرف میں abstracts پڑھے دیتا ہوں -

It is important to recognize that the case for autonomy of Universities rests on the fundamental consideration that without it Universities cannot discharge effectively their principal functions...

ان بیچاریوں کے functions کیسے ہیں -

... of teaching, research and service to community, and only an autonomic institution, free from regimentation of the ideas, party or power block can pursue to fearlessly build up teachers and student habits, independent thinking and a spirit of enquiry unfettered by limitations and prejudices of the near and the immediate, which is so essentirl for the development of a free society.

آگے وہ کہتے ہیں -

As Bertrand Russel has observed; where independent thinking dies out whether from lack of courage or absence of discipline, there the full wheel of propaganda and criticism is thus a much more serious thing than any people realise

جناب والا - وہ کہتے ہیں -

It is a pity that men in places of

power and responsibility are not more of ten aware of this.

یعنی وہ condemn کرتے ہیں اپنی حکومت کو کہ ہماری حکومت بے خبر ہے ان چیزوں سے اور ہماری حکومت کا یہ حال ہے ۔ اب ذرا سی میں اور quotation دیتا ہوں ۔

Autonomy within a University, autonomy of departments, colleges, teachers and students in relation to the University as well as autonomy of a University in relation to the University system as a whole i. e. autonomy of one University in relation to another or in relation to the other Universities, autonomy of the University system as a whole including relations with the outside agencies, and influcnces from outside that system, the most important of which are the Centre and the State Government.

یعنی وہ کہتے ہیں کہ سنٹر اور اسٹیٹ گورنمنٹ سے اس کی مکمل طور پر autonomy ہونا چاہئے ۔ جناب والا ۔ میں یہ گزارش کرتا ہوں اور جناب وزیر تعلیم سے براہ راست یہ سوال کرتا ہوں ۔

وزیر تعلیم ۔ غصے میں نہ آئیے ۔

ملک محمد اختر ۔ کیا آپ نے جو ترمیم پیش کی ہے اس کا کوئی جواز ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یونیورسٹی نمائندہ ادارہ نہیں ہے کیا آپ نے سنڈیکیٹ میں 80 فیصدی officialdom کو برقرار نہیں رکھا ۔ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ آپ اسے جھوٹ گردانتے ہیں ۔ کیا آپ نے یونیورسٹی کی خود مختاری کو برقرار رکھا ؟ ۔ کیا آپ جو ترمیم لائے ہیں وہ غیر جمہوری

اور غیر نمائندہ نہیں ؟ کیا یہ حقیقت نہیں کہ آپ نے یونیورسٹی آرڈیننس کے 5/6 ہزار الفاظ میں سے 200 الفاظ گھٹائے ہیں اور 200 بڑھائے ہیں اور کیا آپ نے طلبا کے ان مطالبات میں سے جو میں نے پیش کئے ہیں کوئی بھی مطالبہ مانا ۔ میں کہتا ہوں کہ میں ہرگز باور کرنے کو تیار نہیں ہوں میں ہر گز تسلیم کرنے کو تیار نہیں ہوں کہ آپ نے یونیورسٹی آرڈیننس کو منسوخ کیا ہے ۔ میں اپنے آزاد رکن دوستوں اور اپوزیشن کے افراد اور بالخصوص اپنے لیڈر کی خدمت اقدس میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ آج تک طلبا کے خون سے ہولی کھیلی گئی ہے ۔ آج تک ان کی قبائیں ان کے خون سے ڈوبی ہوئی ہیں اور آج ہم نے اس یونیورسٹی بل کو مان لیا تو یہ یقیناً ہماری بھی روسیاہی ہوگی ۔

جناب والا ۔ مجھے صرف ایک اور مثال دینی ہے کیونکہ مجھے نوٹ دستیاب ہو جاتے ہیں کہ ان کی پنجاب یونیورسٹی میں ایک گردیزی ہے جو پہلے کی نسبت تین گنا تنخواہ پر نوکر تھے ۔ ان کے رولز اینڈ ریگولیشن میں انہیں ڈاکٹر گردیزی ہے جو پہلے کی نسبت تین گنا تنخواہ پر نوکر تھے ۔ ان کے رولز اینڈ ریگیولیشن میں انہیں ڈاکٹر گردیزی کہتے ہیں ۔ (اغلباً وہ سوشیالوجی کے پروفیسر تھے) ۔ ایک اور ڈاکٹر عبدالحمید ہیں جو کہ پروفیسر حمید احمد خان کے غیض و غصہ کا شکار ہوگئے ۔ ان کے ایک اور لیچر تھے جن کو گردیزی کہتے ہیں وہ بین الاقوامی شہرت کے ماہر اقتصادیات تھے وہ بھی نکالے گئے ۔ سابق گورنر جس کو اپنے کئے کی سزا مل چکی ہے انہوں نے محض اپنے غصے کا پیاس بجھانے کے لئے مشہور ماہرین تعلیم کو کان سے پکڑ کر یونیورسٹی سے نکال دیا ۔ جناب والا ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ موجودہ یونیورسٹی کے قوانین اس خونچکان داستان کو دھرائیں گے ۔ یہ تحریک بند نہیں ہو گی ۔ آپ نیشنل گورنمنٹ بھی بنا لیں آپ پولیٹیکل لیڈروں کو بھی اپنے ساتھ شامل کر لیں ۔ سٹوڈنٹس کی تحریک ابھی ہے اور چلتی رہے گی ۔ آپ ان کو دھوکا نہیں دے سکتے ۔ وہ چپڑاسی نہیں ہیں ۔ وہ دیہاتی نہیں ہیں ۔ وہ گنوار نہیں ہیں ۔ ان میں بی اے بی اے کے طالب علم ہیں ۔ ان میں فارن ڈگریاں لئے ہوئے لیچرز

ہیں ۔ لیکچرز بھی ہیں اور آپ ان کے شاگرد ہیں ۔ کیا آپ آج اتنے ہوشیار ہو گئے ہیں کہ اپنے اساتذہ کو دھوکہ دیں ۔ میں دھراتا ہوں اس بات کو کہ صدر مملکت ۔ وزیر تعلیم اور گورنر مغربی پاکستان اس سے بڑی غلطی نہیں کر سکتے کہ یونیورسٹی آرڈیننس منسوخ ہو چکا ہے ۔ اس ناپاک کتاب میں یونیورسٹی آرڈیننس کی روح ہے جسے یونیورسٹی بل کے نام سے موسوم کیا جا رہا ہے ۔ اس کا جگر اور اس کے تمام اعضا اس میں موجود ہیں ۔ اب آپ ملک کے دانشمند لوگوں کو دھوکہ نہیں دے سکتے ۔ آپ اس دن کے لئے تیار ہیں جب کہ آپ کا یوم حساب ہوگا ۔ آپ ہوں خواہ کوئی اور ہو خواہ آپ کی آئندہ آنیوالی حکومت ہو وہ اس کے ساتھ ٹکرائیں گے اور اپنے جائز حقوق کو منوا کر رہیں گے ۔

وزیر تعلیم ۔ پانی پی لو ۔

ملک معراج خالد ۔ جناب والا ۔ حکومت نے یونیورسٹی آرڈیننس کو منسوخ کر دیا ہے ۔ یہ بھی اعلان ہمارے سامنے ہو گیا ہے کہ یونیورسٹی سٹوڈنٹس یونین بحال کر دی جائے گی اور اخبارات کے ذریعے ہمیں یہ بھی معلوم ہو گیا ہے کہ فیسوں میں کمی ہو جائے گی ۔ فیسوں کے کرایہ میں کمی کی جائے گی اور اس سے بڑھ کر یہ ہے ۔ ۔ ۔

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak. Point of order. Sir, I heard a very unfortunate remark made by Malik Muhammad Akhtar in which he referred to .

Malik Mohammad Akhtar. I withdraw.

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak. He made a reference to the villagers and peons community. It is most unfortunate because they are very educated and cultured people.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I made certain remarks that 'dehatis' and 'peons' are ignorant people. I withdraw those remarks and reques that they may be expunged.

میاں محمد شفیع - پہلے کیا ہی نہ کرو -

ملک معراج خالد - پروفیسر حمید احمد خان وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی کو علیحدہ کر کے یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی ہے کہ طلبا کے مطالبات مانے جا رہے ہیں کیونکہ ان کو علیحدہ کیا گیا ہے - غرضیکہ حکومت کی طرف سے یہ مختلف اقدامات اس لئے کئے گئے ہیں کہ لوگ یہ سوچنے پر مجبور ہو جائیں کہ کافی حد تک انہوں نے مطالبات تسلیم کئے ہیں اور موجودہ یونیورسٹی بل کے ذریعے جیسا کہ اس کے اغراض و مقاصد سے ظاہر ہے یونیورسٹی کے معاملات کو زیادہ جمہوری اور عوامی بنایا جائیگا - میں جناب والا - یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ تمام چیزیں اور خاص کر یونیورسٹی بل پر ہمارے کافی سے زیادہ اعتراضات ہیں جن کا میں ذکر نہیں کروں گا اور یونیورسٹی آرڈیننس کا منسوخ کر دینا اور یونیورسٹی بل کو اس دعوے کیساتھ لانا اور آرڈیننس کو منسوخ کر دینا کہ یہ تمام باتوں کو پورا کرنے کیلئے ہیں تو یہ اس بات کے ہم معنی ہے کہ اس سے پہلے جو بھی قوانین تھے وہ غیر جمہوری تھے - غیر عوامی تھے اور طلبا اور ٹیچرز کے مجموعی احساسات اور شعور کی تکذیب تھی - تذلیل تھی - جیسا کہ میرے فاضل دوست نے اس ساری تاریخ کو بیان کرتے ہوئے کہا ہے جب سے یہ آرڈیننس نافذ کئے گئے طلبا نے اپنے احتجاج کو تحریک کی صورت میں پیش کیا - لیکن تشدد سے اسے دبایا گیا - تو گویا جتنی ان سالوں کی طلبا اور اساتذہ کی احتجاجی تحریک تھی یہ اسکو تسلیم کرنے کے ہم معنی ہے اب یونیورسٹی بل پیش کیا جا چکا ہے اس دعوے کیساتھ کہ یہ تمام گذشتہ برائیوں کی اور کوتاہیوں کی تلافی ہے - اس مرحلہ پر میں مجبور ہوں کہ ہم یہ فیصلہ کریں کہ وہ کونسا ذہن تھا جس نے پہلے یونیورسٹی آرڈیننس کو نافذ کیا - وہ کون سے مقاصد تھے جنکے تحت وہ یونیورسٹی آرڈیننس نافذ کیا گیا اور اس پر پوری سختی سے عمل درآمد کیا گیا کیونکہ جب تک ہم اس ذہن اور ذرائع کو سامنے نہیں رکھیں گے تب تک ہم یونیورسٹی بل کے حسن و قبح پر بحث نہیں کر

سکتے اور یہ نہیں جان سکتے کہ ان کو سنوارنے کے لئے کون کون سی خوبیاں ہونی چاہئیں ۔

جناب والا ۔ قومی زندگی کو از سرنو تشکیل دینے کیلئے صدر مملکت کیطرف سے جو فلسفہ اور پروگرام ملک کو دیا گیا ہے اس کی روح یہ تھی کہ عوام بے حس ہیں بے شعور ہیں وہ مسائل پر فہم و ادراک نہیں رکھتے ۔ اس لئے ضروری ہو جاتا ہے کہ جو کچھ ہم انکی بہتری کے لئے ضروری خیال کرتے ہیں اسکے مطابق عمل کیا جائے ۔ یہ وہ بنیادی مرض ہے جس کی وجہ سے عوام کے تمام طبقات مختلف بیماریوں کا شکار ہو گئے ہیں ۔ اب ہم تجزیہ کرتے ہیں کہ معاشرہ کے متحرک جاندار اور باخبر طبقات کون کون سے ہیں جن سے عوامی ذہن تشکیل پاتا ہے ۔ جناب والا ۔ اگرچہ میرے دوست نے دیہاتی عوام کے متعلق اپنے الفاظ واپس لے لئے ہیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ دیہاتی عوام کسان اور کاشتکار اپنی روز مرہ زندگی کے سلسلہ میں معاملات سے پوری طرح باخبر ہوتے ہیں ۔ کیونکہ انہیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے ۔ اور اس بنا پر وہ تمام قومی مسائل کو اپنی جان کی قیمت پر جانتے ہیں ۔ ایک تو یہ طبقہ محنت کشوں اور مزدوروں کا ہے ۔ پھر دانش ور ہیں ۔ متوسط طبقہ اور ان میں سے زیادہ اساتذہ اور ہمارے طلبا ہیں ۔ جو نہ صرف جاندار اور طاقت ور ہیں بلکہ باخبر ہیں ۔ اس طبقہ کو محبوس اور اسیر کرنے کے لئے اور انہیں اپنی مٹھی میں رکھنے کے لئے ضروری تھا کہ یونیورسٹی کے متعلق کوئی ایسا ہی آرڈیننس بنایا جاتا ۔ چنانچہ یہ آرڈیننس لایا گیا ۔ اس کے متعلق عوام میں احتجاج ہوا ۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر ہم اس بات کو حقیقتاً تسلیم کرلیں کہ یہ تمام کاروائی علم اور فکر کو اسیر کرنے لئے روا رکھی گئی ہے اور اس نظریہ کا نتیجہ ہے تو کوئی نیا بل یا قانون مفید ثابت نہیں ہو سکتا نہ وہ اصلاح احوال کر سکتا ہے جب تک اس میں بنیادی خیال اور نظریہ کی نفی موجود نہ ہو ۔ میں یہ عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ موجودہ بل ان مطالبات کو پورا نہیں کرتا ۔ اور بدقسمتی سے جس طرح قومی زندگی کے دوسرے شعبوں میں ابھی تک وہ نظریہ اور فکرکار فرما ہے اصلاح احوال کے لئے

قطعی طور پر کوئی موثر اقدام نہیں کیا گیا اسی طرح موجودہ یونیورسٹی بل جس شکل میں پیش کیا گیا ہے اس میں وہ نظریہ بدستور موجود ہے بلکہ وہ اس کی روح اور اساس ہے ۔ یہ اساتذہ طلبا اور تمام معاشرہ کو غلط فہمی میں مبتلا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ ہم آپ کے مطالبات سے پوری طرح آگاہ ہو چکے ہیں اور آپ کی تحریک کو اپنی تحریک سمجھتے ہیں ۔ طلبا کے بیشتر مطالبات اس میں پورے نہیں کئے گئے اور جیسا کہ اختر صاحب نے فرمایا ہے جب تک انہیں تسلیم نہیں کیا جاتا تب تک اصلاح احوال کی صحیح صورت ہمارے سامنے نہیں آسکتی ۔ بلکہ میں اپنے پاک صفت وزیر کی خدمت میں یہ عرض کرونگا کہ اب یہ طلبا کی تحریک نہیں ۔ یہ محض عوام کی تحریک نہیں بلکہ یہ فکر و نظر اور فعل و عمل کا انقلاب عظیم ہے اور آپ اسے قطعی طور پر عارضی کاروائیوں سے نہیں روک سکتے ۔ خدا را آپ اس سے سبق حاصل کریں اور جان لیں کہ جب تک آپ کا وہ بنیادی نظریہ قائم ہے جس کی رو سے آپ قوم کے تمام طبقات کو جن کو میں طلبا اور اساتذہ اور دانشور سر فہرست ہیں محبوس رکھنا چاہتے ہیں اور انکی رجمنٹیشن کرنا چاہتے ہیں ۔ اس وقت تک موجود انقلابی تحریک نہیں رک سکتی ۔

جناب والا ۔ اس وقت حکومت کی طرف سے یہ یونیورسٹی بل لانے کا جو اقدام کیا جا رہا ہے یہ طلبا اور اساتذہ کی عظیم قربانیوں کے طفیل ہے اور میں دیانتداری سے سمجھتا ہوں کہ یہ ہماری قوم کا درخشاں باب ہے ۔ یہ تحریک جس رخ پر چل رہی ہے کاش کہ ارباب اختیار اس سے سبق حاصل کریں اور اپنے عمل کی صحیح راہ متعین کریں ۔ طلبا کے متعلق یہ کہنا کہ وہ سیاسی لیڈروں کے آلہ کار ہیں وہ معاملات کو نہیں سمجھتے کوئی درست بات نہیں ۔ یہی وہ لوگ ہیں جن میں سے ڈاکٹر انجینیئر سیاستدان اور اصحاب فکر پیدا ہونگے ۔ جنہوں نے سیاسی ، معاشرتی اور اقتصادی معاملات میں قوم کی رہنمائی کرنی ہے یہ وہ لوگ ہیں جنکے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ یہ مستقبل کے معمار ہیں ۔ یہ مستقبل کے حاکم ہیں یہی وہ لوگ ہیں

جنہوں نے ہماری قومی زندگی کے ہر محاذ پر تمام پاکستان دشمن طاقتوں سے لڑنا ہے ۔ انکی زندگی فکری طور پر مفلوج کرکے رکھ دینا اور ان سے یہ توقع رکھنا اور مطالبہ کرنا کہ تم مسائل کو سمجھنے کی کوشش نہ کرو۔ تم سیاست میں حصہ نہ لو ۔ سیاسی زندگی جو کہ قومی زندگی ہے اس سے انہیں محروم رکھنا ملک کی خدمت نہیں ۔ جن قربانیوں کے طفیل یہ تحریک پروان چڑھی ہے وہ انشاءاللہ رنگ لائیں گی ۔ اب جب کہ آپ اس بات پر مجبور ہوئے ہیں کہ طلبا اور اساتذہ کے معاملات کو جمہوری رنگ میں سوچیں ۔ آپ کو دوسرے شعبوں میں بھی یہ کوشش کرنی چاہئے ۔ اگر آپ ایسا نہیں کریں گے تو خود ختم ہو جائیں گے ۔ اس کے بعد میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یونیورسٹی بل میں ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ نے آخری فقرہ کیا فرمایا ہے ۔

وزیر تعلیم ۔ انہوں نے کہا ہے کہ اگر آپ ایسا نہیں کریں گے تو خود ختم ہو جائیں گے ۔

ملک معراج خالد ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یونیورسٹی آرڈیننس آمرانہ تھا اور آمریت کی اس مذموم صورت کو مٹانے کے لئے یہ بل لایا گیا ہے تو میں یہ مطالبہ کرتا ہوں ۔ جیسا کہ ملک صاحب نے تفصیلاً فرمایا ہے ۔ کہ اس دوران میں اس آرڈیننس کے تحت اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے وائس چانسلر نے چانسلر کی ہدایات کے تحت 60 ، 70 باشعور اور نہایت ہی قیمتی اشخاص سے جس سے برق طرح سے سلوک کیا ہے ۔ انہیں تمام حقوق سے محروم کیا گیا ہے ان کی زندگیاں تباہ کر دی گئی ہیں اس کا مداوا کیا جائے ۔ اس ساری چیز کا کون ذمہ دار ہے ۔ اس کے علاوہ جن قابل اساتذہ کو پاکستان سے باہر جانے پر مجبور کیا گیا ۔ وہ لوگ جن کی قابلیت اہلیت اور احسن کارکردگی کو تسلیم کرتے ہوئے بین الاقوامی اداروں نے انہیں بیش گنا تنخواہ پر رکھا ۔ وہ بھی مایوسی اور بے دلی کے عالم میں اپنا وطن چھوڑنے پر مجبور ہوئے

اور اس کے جو اثرات اساتذہ طبقہ پر مرتب ہوئے جس طرح ان میں مایوسی اور بے چینی پھیلی ۔ اس کا کون ذمہ دار ہے اور کیا اس کی کچھ تلافی یا علاج کیا جائیگا ۔ ملک صاحب نے اس ضمن میں بہت سے اساتذہ کا نام لیا ہے مگر انہوں نے ڈاکٹر عباس اور شیخ عبدالحمید کا ذکر نہیں کیا ۔ انہوں نے مسٹر گردیزی کا ذکر کیا ہے تقریروں اور شوکاز نوٹسوں کی وجہ سے انہیں پریشانی ہوئی اور جو نقصانات ہوئے انکا کون ذمہ دار ہے ۔ اس لئے جناب والا میں مطالبہ کرتا ہوں کہ حکومت ان تمام ناجائز کارروائیوں کی جانچ پڑتال کرنے کے لئے ایک کمیشن مقرر کرے ۔ وہ کمیشن ایک رپورٹ مرتب کرے جو اس ایوان کے سامنے رکھی جائے ۔ اور جن لوگوں کو ان ناجائز کارروائیوں سے نقصانات پہنچے ہیں انہیں معاوضہ دیا جائے ۔

جناب والا ۔ یہ بھی ایک اہم حقیقت ہے جسے ملک کا بچہ بچہ جانتا ہے کہ سنڈیکیٹ یونیورسٹی کے بعد پنجاب یونیورسٹی میں 75 یا 80 لاکھ کا غبن ہو اس کے لئے جسٹس شفیع الکوائری کمیشن بیٹھایا گیا انہوں نے رپورٹ مرتب کرلی ہے ۔ مگر وہ ابھی تک منظر عام پر نہیں آئی ۔ اور لطف یہ ہے کہ یونیورسٹی نے یونیورسٹی انتھارٹیز ہی کی اس معاملہ کی تفتیش کے لئے دوبارہ تقرری کی ہے ۔ اس معاملہ میں بھی لوگوں کے جذبات کو ٹھنڈا کرنے کے لئے اس کمیشن کی رپورٹ کو منظر عام پر لایا جائے اور جو لوگ اس غبن کے مرتکب ہوئے ہیں انہیں قوم کے سامنے پیش کیا جائے ۔

جناب والا ۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اخبارات میں بیان کے ذریعہ یہ یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ سینٹ بحال کی جائے گی ۔ میں اپنے دوستوں سے اتفاق کرتا ہوں لیکن کسی ایسے طریقے سے ان الفاظ کو رکھا جاتا کہ اگر سینٹ کے معاشرہ میں آزاد ارکان کی بالا دستی نہیں ہوتی ، سینٹ محض یونیورسٹی کے ملازمین پر مشتمل ہوتی ہے تو اس سینٹ کا ہونا یا نہ ہونا ایک برابر ہے ۔ اس لئے نہایت ہی لازمی ہے کہ سینٹ میں کم از کم 90 ارکان میں سے 40 رجسٹرڈ گریجوایٹ کے نمائندے ہوں تاکہ یہ رجسٹرڈ گریجوایٹ کے نمائندے زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھتے ہوں اور وہ

تعلیم کے معاملات کے ماہر ہوں ۔ وہ معاشرہ کے احساسات اور جذبات کے مطابق صحیح معنوں میں officialdom کے خیالات کو restrict کر سکیں ۔

جناب والا ۔ اس کے علاوہ میں یہ عرض کرونگا کہ سنڈیکیٹ میں بھی رجسٹرڈ گریجوائٹ ہوں اور اسمبلی کے نمائندوں میں سے کم از کم چار چار نمائندے اس میں ہوں تاکہ پھر وہی بات نہ ہو جائے کہ سینٹ ایک سپریم باڈی ہے اور سنڈیکیٹ بالکل مجلس عاملہ ہے۔ اس لئے اس کے فیصلوں کو عمل درآمد کرانے کے لئے آزاد ارکان کی رائے بنیاد کا کام دے سکے ۔ ان دونوں اداروں میں گورنمنٹ کالجوں اور affiliated کالجوں کے پرنسپل اور اساتذہ کو رکھا گیا ہے ۔ ہم اس چیز کی حمایت کرتے ہیں لیکن ان کی تعداد کسی طرح بھی عوامی نمائندگان کی نسبت زیادہ نہ ہو ۔

جناب والا ۔ دوسرے میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یونیورسٹیوں میں اساتذہ کی شرائط ملازمت ۔ ان کی تقرریاں ۔ ان کی معطلی ۔ ان کا چناؤ اور دوسری تمام شرائط جس طرح دوسرے ملازمین کی ہوتی ہیں ان کو پورا کرنے کے لئے پبلک سروس کمیشن کی طرز پر ایک سلیکشن بورڈ بنایا جائے ۔ جو وائس چانسلر اور چانسلر کے اثر سے قطعی طور پر آزاد ہو اور ان کا فیصلہ ان کی مرضی اور ان کی منشا کے کسی صورت تابع نہ ہو ۔ اساتذہ میں یہ تاثر دینے کے لئے کہ ان کی عزت محفوظ ہے اور ان کے خیال کی بنا پر ۔ ان کے اظہار کی بنا پر قطعی طور پر انہیں تنگ نہیں کیا جائیگا ۔ یہ سلیکشن بورڈ کا قیام کرنا نہایت ضروری ہے ۔

اس کے علاوہ گورنمنٹ اور یونیورسٹیوں کے درمیان ان کے مالی معاملات کو ٹھیک رکھنے کے لئے اور یونیورسٹیوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے جو بھی انہیں گورنمنٹ سے حاصل کرنا پڑتا ہے اور گورنمنٹ ناجائز طور پر ان کی اکانومی میں دخل انداز نہ ہو ۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن جیسے خواجہ محمد صفدر نے فرمایا ہے بنانا نہایت ضروری ہے تاکہ محکمہ مالیات اور

حکومت کے دوسرے محکمے ان کے جو اٹانمس اختیارات ہیں وہ محدود نہ کر سکیں ۔

جناب والا ۔ یونیورسٹی طلبا یونین ایک بڑا متنازعہ مسئلہ رہا ہے ۔ حکومت کو یہ سبق حاصل کرنا چاہئے اور یہ تاثر دینے کے لئے کہ واقعی حکومت صدق دل سے طلبا کو جمہوری انداز میں اپنے معاملات کو درست کرنے کے لئے تمام آسانیاں بہم پہنچائے گی اور یونین کو صحیح معنوں میں جمہوری ادارہ بنانے کے لئے تیار ہے ۔ اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ طلبہ کی یونین کے جتنے قواعد و ضوابط یا اس کو تشکیل وغیرہ کرنے کے جو آئین ہیں وہ سینٹ منظور کرے اور اس میں وائس چانسلر یا یونیورسٹی کے کسی افسر کا عملی دخل نہ ہو ۔ اگر اس میں کوئی تبدیلی کرنا مقصود ہو تو وہ سینٹ ہی آئین پاس کرے ۔ اس آئین کے تحت جو طلبا کی یونین میں آئے اس کو اختیار حاصل ہو ۔

جناب والا ۔ میں ایک اور گزارش یہ کروں گا کہ گزشتہ دور میں یونیورسٹی ہنگامی قانون کے تحت آج تک جتنے statutes بنے ہیں جن کے متعلق اساتذہ ۔ طلبا اور خود یونیورسٹی کے مختلف افسران کو شکایت ہے اور جس کے تحت ان برائیوں نے فروغ حاصل کیا ہے ان کو یہ تصور کیا جائے کہ وہ یکسر ختم ہیں ۔ یہاں اس ہاؤس میں یہ فیصلہ کیا جائے کہ ان کے بنیادی خدو خال کیا ہوں گے ۔ جب تک یہ نہیں کیا جاتا آپ جو بھی سینٹ لانا چاہتے ہیں ۔ یا جو بھی سینڈیکیٹ بنانا چاہتے ہیں اس کے ذریعہ سے تمام برائیاں قائم رکھی جاسکتی ہیں ۔ آپ عوام کو یہ باور نہیں کراسکتے کہ آپ کی نیت ٹھیک ہے ۔

جناب والا ۔ میں اس مرحلہ پر یہ بھی عرض کروں گا کہ اگر حکومت صحیح معنوں میں صدق دل سے یونیورسٹی بل کو اس طرح بنانا چاہتی ہے کہ طلبا اور اساتذہ کے وہ مطالبات اور مسائل حل ہوجائیں جن سے پوری قوم آگاہ ہوچکی ہے ۔ تو یہ نہایت ہی ضروری ہے کہ آپ اپنے ذہنوں سے اس فکر اور نظریئے کو نکالیں جس کے تحت یونیورسٹیوں کے ہنگامی قوانین نافذ

کئے گئے تھے ۔ اگر آپ اسی فکر اور نظریئے پر اس یونیورسٹی بل کی بنیاد بنائیں گے تو میں آپ کو یہ انتباہ کرتا ہوں کہ آپ قطعی طور پر اپنے اس مقصد میں کامیاب نہیں ہوسکتے ۔ آپ اس حقیقت کا اعتراف کریں کہ باوجود ان تمام اعلانات کے جو یونیورسٹی بل کے لانے کے سلسلے میں ۔ یونیورسٹی فیسوں میں کمی کرنے کے سلسلے میں اور یونیورسٹی یونین کو قائم کرنے کے سلسلے میں کئے گئے ۔ اب تمام طلبا اور اساتذہ کو معلوم ہوچکا ہے ۔ تمام قوم اس سے آگاہ ہوچکی ہے ۔ اس وقت طلبا کی تحریک میں پہلے سے زیادہ شدت پیدا ہوچکی ہے ۔ یہ کیوں ہوا ہے ۔ یہ اس لئے ہوا ہے کہ وہ آپ کی نیت پر پورا پورا شک کرتے ہیں اور وہ بجا طور پر کرتے ہیں ۔ آپ اس حقیقت کا بھی اعتراف کرلیں کہ طلبہ اور اساتذہ کے مسائل قوم کے مجموعی یا معاشرہ کے مجموعی مسائل سے قطعی طور پر الگ تھلگ نہیں ہیں ۔ معاشرہ جن مسائل سے دو چار ہے ۔ معاشرہ جن معاشی مسائل سے خصوصی طور پر دو چار ہے ان مسائل کی جھلک طلبا کی زندگی میں ۔ ان کی پڑھائی میں ۔ ان کو کتابیں ملنے یا نہ ملنے میں ۔ ان کے اٹھنے بیٹھنے میں ۔ اساتذہ کے فکر و نظر میں اور ان کے کردار میں نظر آتی ہے ۔ اس لئے آپ اس حقیقت کو تسلیم کرلیں کہ طلبا اور اساتذہ کے مسائل براہ راست معاشرے کے دوسرے تمام مسائل سے متعلق ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ ملک صاحب آپ کتنا وقت اور لینا چاہتے ہیں ؟

ملک معراج خالد ۔ جناب والا ۔ اگر فرمائیں تو میں دو منٹ میں اپنی تقریر ختم کردوں ۔

چوہدری انور عزیز ۔ جناب والا ۔ یہ ہاؤس 12 بجے ختم ہوجائیگا؟

مسٹر سپیکر ۔ ملک معراج خالد صاحب کی تقریر کے بعد ہاؤس ملتوی کر دیا جائیگا ۔

ملک معراج خالد جناب والا ۔ میں یہ عرض کرتا ہوں کہ یہ جبر یہ تشدد ۔ یہ استحصال ۔ یہ آمرانہ ذہن اور فکر زندگی کے تمام شعبوں میں کار فرما ہے ۔ جس پر آپ نے ع ل کیا اور کر رہے ہیں اور کرنے پر تلے ہوئے ہیں اور یہ سطحی اور عارضی رعایت دینے کے جو اعلانات ہو رہے ہیں اس سے قوم قطعی طور پر فریب نہیں کھا سکتی ۔ یہ تحریک نہیں ہے بلکہ ان کو ختم کرنے کیلئے ایک انقلاب آچکا ہے ۔ آپ اسکو روک نہیں سکتے ۔

Mr. Speaker. The House is now adjourned to meet on Monday at 9.00 a.m.

The Assembly then adjourned to meet again at 9.00 a.m. on Monday, the 10th February, 1969.

Appendix I

(Ref : Starred Question No. 15177)

Sr. No.	Name of the cinema and its location	Name and addresses of transferees/ auction purchasers	Date of transfer/ auction	Price	Amount Payable	Reasons for not so far recovering the amount within the specified period	The date by which the full payment will be recovered
	c (i) 1	c (ii) 2	c (iii) 3	c (iv) 4	c (v) 5	c (vi) 6	c (vii) 7
1	Plaza Cinema Queen Road, Lahore.	M. F. Shafi & others c/o Plaza Cinema, Lahore.	9-2-60	Rs. 9,48,842/-	Rs. 2,67,724/-	The case is sub judice in the High Court of West Pakistan Lahore hence recovery held up.	No definite or precise period can be specified within which the recovery can be expected to be finalized due to the reasons already given under colmn No. 6.
2	Regal Cinema, Mall Road, Lahore.	W.Z. Ahmad, c/o Regal Cinema, Lahore.	15-2-60	15,19,962/-	2,67,724/-	-do-	-do-

3	Capital Cinema, Abbot Road, Lahore.	Mst. Kishwar Sultan Jehan Begum c/o Capital Cinema, Lahore.	12-4-62	36,00,000/-	10,79,528/-	-do-	-do-
4	Ritz Cinema, McLeod Road, Lahore.	S. Sibtain Fazali, 8-Dayal Singh Mansion, The Mall, Lahore.	31-1-64	Not assessed so far due to Civil Petition filed by one of the allottees.	20,81,308/-		
5	Garison Cinema, (Machinery only) Lahore Cantt.	Mr. Iqbal Ahmad Khan, 19-Jehangir Mansion, Bunder Road Karachi.	1-3-60	6,500/-	6,500/-	The auction purchaser is defaulter and sealing orders are being issued.	
6	Puncholi Studio No. 2, Muslim Town, Lahore.	S. Farrakh Hussain Shah, 3-Noon Evinu, Muslim Town Lahore	11-4-60	89,500/-	89,500/-	Write filed by him has recently been dismissed and demad notice has since been issued.	
7	Shori studio (Shah Noor) Multan Road, Lahore.	S. Shaukat Hussain Rizvi C/o shah Noor Studio Multan Road, Lahore.	12-1-60	Not assessed due special leave to appeal in suppreme Court of Pakistan.			

Sr. No.	Name of the cinema and its location	Name and addresses of transferees/ auction purchasers	Date of transfer/ auction	Price	Amount Payable	Reasons for not so far recovering the amount within the specified period	The date by which the full payment will be recovered
	c (i) 1	c (ii) 2	c (iii) 3	c (iv) 4	c' (v) 5	c (vi) 6	c (vii) 7
				Rs.	Rs.		
8	Parkash Cinema (Khurshid Cinema) Rawalpindi.	S. Muhammad Saeed Shah, c/o Khurshid Cinema, Rawalpindi.	3-12-60	11,61,000/-	4,60,816/-	The case is under correspodence with the Ministry of Reh : & Wosk.	
9	Cirose Cinema Murree.	Sh. Sultan Ahmad c/o Cirose Cinema, Murree.	16-7 61	2,28,019/-	97,172,50	One C. Boom deposited by him has been found bogus and he has made a representation to allow him to association with other a claimants and the case is under examination.	
10	Dawn Cinema, Multan.	Mian Qamar-ud-Din, c/o Dawn Cinema, Multan.	11-11-64	2,05,324/-	1,49,645/-	Case under dispute in respect of its land.	
1	Imperial Cinema, Multan Cantt.	Kh. Abdul Rehman c/o Imperial Cinema, Multan Cantt.	21-9-60	5,20,000/-	3,53,875/-	Subjudice in the High Court of West Pakistan, Lahore.	

12	Rose Cinema, Mandi Bahauddin.	Mr. Arshad Malik c/o Rose Cinema, Mandi Bahauddin.	16-12-64	40.267.50	8,000/-	He has been allowed to pay the amount in two instalments upto 15-1-69.
13	Prem Talkies, Jaranwala,	M/s Khuda Bux and others c/o Prem Talkies Jaranwala.	9-12-64	2,70,000/-	2,08,240/-	Subjudice in the High Court of West Pakistan, Lahore.
14	Imperial Cinema (Machinery only) Gojra.	Mr. Iqbal Ahmad c/o Century Pictures, 19-Jehangir Mansions Bunder Road, Karachi.	3-3-60	10,000/-	10,000/-	The demands notice was issued but its service should not be effected the LSC, Karachi has been asked to effect the service of the notice.
15	Regent Cinema, (Machinery only) Jhelum.	Mst. Khudija Tul Kubra w/o Izzat Ullah Siddiqi H. No. D-436, Jhelum.	28-11-59	12,200/-	12,200/-	The case remained link with file of exemption of rent from Military Authorities now demand notice is being issued.
16	Lands down Cinema, (Machinery only) Campbellpur.	Mst. Anka Begum & others, 2479/C Mohalla Marveha Peshawar City.	15-12-59	16,000/-	16,000/-	The DSC, Peshawar has been asked to send C.Bs through which payment was made.
17	Lands Down Cinema, Peshawar Cantt.	Mr. Ghulam Yaqoob Bandi c/o Falak Sher Cinema, Peshawar Cantt.	17-12-59	4,60,000/-	4,60,000/-	The DSC, Rawalpindi has been asked to such C, Bs through which payment was made.

Sr. No.	Name of the cinema and its location	Name and addresses of transferees/ auction purchasers	Date of transfer/ auction	Price	Amount Payable	Reasons for not so far recovering the amount within the specified period	The date by which the full payment will be recovered
	c (i) 1	c (ii) 2	(c (iii) 3	c (iv) 4	c (v) 5	c (vi) 6	c (vii) 7
				Rs.	Rs.		
18.	Capitab Cinema Hyderabad.	Syed Muzaffar Ali and other c/o Copital Cinema, Hyderabad.	11-5-60	7,25,000/-	7,25,000/-	The case is subjudice in the High Court of West Pakistan, Karachi, hence recovery held up.	
19	Paradise Cinema Quetta.	Abdul Rashid c/o Paradize Cinema, Quetta.	3-5-62	8,3,0000/-	6,20,/215-	-do-	
20	Mansoor Friends Cinema, Rahimyarkhan.	M/s Jagan Khan & others c/o Mansoor Friends Cinema, Rahimyarkhan.	7-112-68	1,71,000/-	86,000/-	He has made a representation regarding reduction of price in accordance with new scal of deferred amount.	
21	Prince Cinema, Ahmad pur East.	Syed Sardar Ali, c/o Prince Cinema, Ahmadpur, East.		2,50,000/-	94,000/-	-do-	

22	Puncholi Studio No. 1, upper The Mall, Lahore.	Malika Pukhraj Nadir-village near J. Block Model Town, Lahore.	12-5-67	2,95,797/-	1,97,657/-	Her case for reduction in price has recently been decided. A reminder for payment is being issued.
23	Nishat Cinema, Abbot Road, Lahore.	M/s Nishat Theater, through Mr. Faiz Hassan, Managing Director, Abbot Road, Lahore.	4-7-60	6,50,942/-	2,32,114.49	The case is subjudice in the High Court of West Pakistan, Lahore hence recovery is held up.
24	Nishat Cinema, Sargodha.	Ch. Hassan Din c/o Nishat Cinema, Sargodha.	30-11-68	Not assessed as yet.		The case is under action for evaluation.
25	Royal Cinema, Abbotabad.					The evaluation has not far been made as the correspodence regarding this issue is under action with the Military Authority.
26	Westridge Cinema, Rawalpindi Cantt.	Acquired by the Military Authorities through Central Government.	3-5-67	-do-		The case is subjudice in the High Court of West Pakistan, Lahore.

Appendix II

(Ref : Starred Question No. 15378)

List showing the Names of Darya Khurdi Holders Taluka Ghotki. District Sukkur.

S. No.	Deh.	Name and Father's name of applicant	Total area.
1.	Hussain Beli	Kishnomal son of Bhagunal Hindu and others —	18-40
2.	-do-	Allah Jiwayo son of Haji Ramzan. —	7-21
3.	-do-	Chatto son of Paryo Khokhar and others ...	13-02
4.	Bindi.	Sache Dino son of Yousaf ...	11-30
5.	Bhindi and Baqro	Sadiq son of Ali Sher ...	5-20
6.	-do-	Bangal son of Ali Sher —	5-21
7.	Hussain Beli	Fazal son of Jial and others ...	7-30
8.	Kham	Muhammad Ali son of Pir Bux Chachar ...	110-12
9.	-do-	Muhammad Asim son of Mroof and others ...	72-23
10.	-do-	Suhrab and Suleman son of Mauledino ...	27-31
11.	-do-	Latif son of Faiz Muhammad Chachar and others ...	45-18
12.	-do-	Muhammad son of Ali Bux Chachar —	22-29
13.	-do-	Abid son of Muhammad Chachar ...	45-18
14.	-do-	Umer and Khair Muhammad son of Muhabat Chachar ...	87-19
15.	-do-	Sain Dino son of Manjhi Chachar ...	34-25
16.	-do-	Qadir Bux Phuliyaro son of Hussain ...	55-06

S. No.	Deh.	Name and Father's name of applicant	Total area.
17.	-do-	Rahim Bux son of Muhammad Bux Chahar ...	149-26
18.	-do-	Mirzan son of Rustam and others ...	120-12
19.	Kacho Bhah	Raham Ali son of Usman Chachar ...	36-19
20.	-do-	Jeo son of Khaliq Dino ...	42-34
21.	-do-	Karim Dad son of Hassan ...	13-24
22.	Kacha Miran-pur.	Mengalmal son of Dolatmal Hindu and others ...	4-19
23.	-do-	Qasim son of Allah Rakhia ...	4-14
24.	-do-	Jhamatmal son of Sehjumal Hindu. ...	2-39
25.	-do-	Muhammad Arif Shah son of Haji Fakhardin Shah and others ...	150-00
26.	-do-	Amir Bux son of Piral Khan Chachar ...	130-03
27.	-do-	Bahadur son of Alim Chachar and others ...	4-13
28.	Kham.	Dad son of Nihal and others ...	139-29
29.	-do-	Muhammad Yousaf son of Noor Muhammad and others...	62-02
30.	Hussain Beli	Sacho son of Mole Dino Khokhar ...	9-37
31.	Kacho Bhab	Nihal Khan son of Sajan Khan Chachar ...	11-06
32.	Pako Bindi and others.	Qaimdin son of Abdul Karim and others ...	432-30
33.	Bindi Baqro and Hussain Beli.	Hardasmal son of Jagumal Hindu and others ...	167-29
34.	Bindi Baqro.	Tahir son of Jumo Muharo ...	10-02

S. No.	Deh.	Name and Father's name of applicant	Total area.
35.	Baro Bindi and H. Beli.	Qasim son of Sadiq Ghoto ...	62-31
36.	Hussain Beli and Pako Bindi.	Ramzan son of Qasim Ghoto ..	23-26
37.	-do-	Sabo son of Alam Ghoto ...	144-11
38.	Pako Bindi.	Soomar son of Raban Ghoto ..	71-03
39.	Hussain Beli and Baqro-Pako Bindi.	Amardinomal son of Tagiomal Hindu and others ...	46-39
40.	Pindi Hussain	Allah Dino son of Saleh Ghoto	22-13
41.	Baqro.	Maso son Khan Mohd Ghoto	88-17
42.	Pako Bindi and Baqro.	Gulo son of Ali Sher Ghoto ...	5-22
43.	Hussain Beli and Pako Bindi.	Khuda Bux son of Motial ...	29-09
44.	Baqro.	Nabi Bux son of Sher Khan Ghoto ...	16-17
45.	-do-	Luqman son of Rahim Ghoto	8-08
46.	-do-	Sanwan son of Saleh Pathan ...	10-19
47.	-do-	Mughal son of Ghano Malal	2-20
48.	Hussain Beli.	Thahriomal son of Bilomal Hinud ...	10-00
49.	Hussain Beli.	Mooso son of Motial Ghoto	9-39
50.	Hussain Beli and Bindi.	Ahmed son of Sain Dino Khokhar ...	25-25
51.	Hussain Beli.	Budho Khan son of Muhammad Khan Pathan ...	5-27
52.	Pako Bindi.	Allah Rakhio son of Behram...	12-
53.	Hussain Beli.	Sain Dino son of Pirano Ghoto	8-20
54.	Bindi.	Narainmal son of Hovinomal Hindu ...	9-20

S. No.	Deh.	Name and Father's name of applicant	Total area.
55.	Baqro	Mst. Sabani daughter of Khair Muhammad and others	10-22
56.	Pako Bindi.	Belo son of Noor Muhammad Ghoto ...	15-36
57.	-do-	Maheem son of Ahmed Ghoto and others ...	75-36
58.	Miranpur.	Malook son of Walo Chachar	7-23
59.	-do-	Choharmal son of Waryomal Hindu ...	2-12
60.	-do-	Sachal son of Muhbat Bharo and others ...	0-28
61.	-do-	Subrab son of Ghulam Hussain Suudrani ...	5-09
62.	-do-	Nihal Khan son of Sundar Khan ...	139-13
63.	-do-	Baxo son of Jiwan Bharo ...	1-03
64.	Kacho Bindi.	Ghulam son of Manthar Muhano ...	6-31
65.	-do-	Sabas son of Bahadur ...	6-12
66.	-do-	Achonath son of Sadhomal Hindu. ...	5-13
67.	-do-	Mst. Jamal daughter of Raham Ali Chachar ...	30-09
68.	-do-	Khoto son of Pariyo Gharo ...	7-15
69.	-do-	Muhib son of Hashim Chachar	32-26
70.	Pako Bindi,	Muhammad Yakoob son of Haji Ghoto	49-28
71.	Kacho Miran-	Mahmood son of Haji Chachar	15-03
72.	-do-	Gulan son of Bagh Ghoto and others ...	8-11
73.	Baqro.	Moso son of Bagh Ghoto and others ...	12-2

S. No.	Deh.	Name and Father's name of applicant	Total area.
74.	Kacho Bindi.	Haji Amir Bux son of Pir Bux Chachar ...	24-00
75.	Kacho Bhanah	Allah Jiwayo son of Hayat	
76.	-do-	Allahdad son of Hassar Chachar ...	22-19
77.	-do-	Faizo son of Muhammad Mangi ...	6-03
78.	-od-	Mst. Pari daughter of Wali Lino Kori ...	2-03
79.	-do-	Rasool son of Khuda Bux Kori ...	26-04
80.	-do-	Biland son of Moriyo Machi...	18-04
81.	-do-	Yaro son of Kehar Cori ...	3-15
82.	-do-	Juma son of Hassan Chachar ..	9-21
83.	Kacho Miran-	Suleman son of Punhoon Chachar ...	2-35
84.	-do-	Soomar son of Machi Chachar	32-12
85	-do-	Yaqoob son of Suleman Chachar	3-34
86.	-do-	Mst. Bebal wido of Amir Bux Chachar ...	9-07
87.	-do-	Dilawar son of Faqiro Bharo ..	0-29
88.	-do-	Daryahdinomal son of Amromal and others	42-08
89.	Miranpur.	Ramumal son of Bhawanmal Hindu and others ...	29-02
90.	-do-	Daryahdinomal son of Amromal Hindu and others ...	141-36
91.	Pako Bindi.	Muhammad Younis son of Haji Bhelo ...	24-33
92.	Miranpur.	Pursoomal son of Budhalmal Hindu ...	6-29

S. No.	Deh.	Name and Father's name of applicant	Total area.
93.	Hussain Beli and Bindi.	Tahalmal son of Bakarmal Hindu ...	4-15
94.	Pako Bindi.	Dasomal son of Bhojomal Hindu ...	5-25
95.	Pako Bindi and Baqro.	Sain Dino son of Ali Sher Ghoto ...	5-22
96.	Hussain Belo.	Allah Warayo son of Younis and others ...	4-37
97.	Pindi Baqro.	Wadhal son of Saleh Ghoto ...	21-02
98.	Hussain Belo.	Hamid son of Mooso Ghoto .	18-30
99.	-do-	Sikandar son Amir Bux Ghoto	2-16
100.	-do-	Ghuto son of Fazal Ghoto ...	4-27
101.	Hussain Belo and Baqro.	Ramzan son of Mahmood Choto ...	7-23
102.	Hussain Belo.	Mst. Rajhi wido of Bagho Ghoto ...	4-23
103.	Baqro Bindi and Hussain Beli	Setalmal son of Moromal Hindu and others	36-31
104.	Pako Bindi.	Alim son son Bahadur Ghoto and others. ...	17-19
105.	Hussain Beli and Pako Bindi.	Ahmed son of Waris Ghoto ..	12-27
106.	Baqro	Qadir Dino son of Mohib Ghoto ...	3-33
107.	Pako Bindi and Hussain Beli	Ismail son of Kaliq Dino Ghoto	15-08
108.	Hussain Beli and Pako Bindi.	Chatto son of Haji Waris Ghoto ...	13-29
109.	Kham	Lal Bux son of Umer Chachar	44-05
110.	-do-	Daryahdimal son of Amromal Hindu and others ...	89-19

S. No.	Deh.	Name and Father's name of applicant	Total area.
111.	-do-	Mamood son of Wahid Dino Chachar ...	44-06
112.	-do-	Ayub son of Pir Bux and others	55-66
113.	-do-	Jado son of Sanjar Chachar	120-12
114.	-do-	Azim son of Qabit Chachar ...	24-04
115.	-do-	Jiwan son of Mahmood Ghoto	22-38
116.	-do-	Dost Ali son of Allah Dino and others ...	33-28
117.	-do-	Gulsher son of Gajar Chachar and others ...	327-21
118.	Lalowali.	Amir Bux son of Sikandar Ghoto ...	1-23
119.	Hussain Beli.	Lalo son of Sadiq Pathan ...	1-20
120.	-do-	Ali Bux on of Abdullah Ghoto	6-37
121.	Kham.	Parto son of Bilawali ...	15-03
122.	-do-	Chohar son of Khaior Chachar ...	232-34
123.	-do-	Hakim son of Hyder Chachar	260-32
124.	-do-	Allah Jiwayo son Bharo Chachar ...	59-34
125.	-do-	Rabdino son Gahi & others ...	27-30
126.	-do-	Allah Dino son of Bangul and others ...	27-30
127.	-do-	Bahadur son of Alam Chachar	28-31
128.	-do-	Danan son of Sadiq Chachar	45-18
129.	-do-	Ikhtiar son of Buxan Chachar	44-05
130.	-do-	Khush Hal son of Allah Wassayo Chachar ...	22-02
131.	-do-	Buxan son of Sodho ...	22-02
132.	-do-	Azmat son of Khuda Bux Chachar and others ...	22-22

S. No.	Deh.	Name and Father's name of applicant	Total area.
133.	Pako Bindi.	Pakarmal son of Chandiomal Hindu	22-14
134.	Hussain Beli and Kacho Bindi.	Sachedino son of Muhammad Ghoto and others ...	3-37
135.	Kacho Bindi.	Morio son of Jial Ghotki ...	4-25
136.	Hussain Beli and Pako Bindi.	Karim Bux son of Rajab and others ...	7-26
137.	Lalowali.	Nawab Khan son of Bilawal Khan Ghoto ...	3-07
138.	-do-	Parior Khan son of Bilawal Whan Ghoto ...	9-20
139.	Kacho Miran-	Haji Jan Muhammad son of Fiyaman Chachar ...	254-24
140.	Lalowali.	Mithan Khan son of Esso Khan ...	9-19
141.	-do-	Sacho son of Fateh Ali Ghoto	19-29
142.	Kham.	Bashak son of Faqiro Chachar	149-25
143.	Lalowali.	Haji Hasul son of Ghulam Muhammad Ghoto ...	6-25
144.	Kacho Miran-	Mir Ghulam Mustafa son of Mir Haji Allah Dino Khan ...	10-20
145.	Lalowali,	Lad son of Jaffar Mir Bahar	1-32
146.	Pako Bindi and Baqro.	Qasim son of Tagio ...	8-17
147.	Bindi and Hussain Beli.	Saleh son of Chand Ghoto and others. ...	9-06
148.	Pako Bindi Hussain Beli.	Wali Muhammad son of Raledino Ghoto ...	2-15
149.	Hussain Beli and Bindi.	Sahibdino son of Haji Warise...	13-28
150.	Hussain Beli and Baqro.	Sabhagomal son of Utuammal Hindu ...	40-04

S. No.	Deh.	Name and Father's name of applicant	Tatal area.
151.	Baqro.	Ramzan son of Gulo Malak.	12-31
152.	Pako Pindi.	Talan son of Jial Ghoto ...	18-05
153.	-do-	Abdul Hadi son of Abdul Rahman Ghoto ...	37-35
154.	-do-	Lado son of Kalo Mir Bahar -	12-29
155.	-do-	Ramzan son of Gulan Malak	10-06
156.	Baqro.	Khamiso son of Muhammad Ali Kori ...	6-08
157.	Pako Bindi and Baqro.	Fazil son of Ali Sher and others	13-31
158.	-do-	Tapanmal son of Manomal —	4-37
159.	-do-	Khair Muhammad son Allah Dino Charan and others ...	4-14
160.	-do-	Noor Muhammad son of Muhammad Ali Kori ...	0-38
161.	-do-	Nathu son of Jumo Hajam	11-31
162.	-do-	Muhammad son of Daleel Lohar ...	7-33
163.	-do-	Aqil son of Daleel Lohar ...	7-34
164.	-do-	Yaqooll son of Kaman Kori ...	5-05
165.	-do-	Bahadur son of Inayat Ghoto -	7-32
166.	Lalo Wali.	Sulleman son Ahmed Ghoto .	7-20
167.	-do-	Abdul Khair son Bilawal Khan and others ...	3-07
168.	-do-	Kalu Khan son of Bilawal Khan ...	3-06
169.	Kham.	Hiji Chato son of Koen Khan	8?-10
170.	Lalo Wali.	Arbab Khan son of Shah Bazikhan and others	18-39
171.	-do-	Mst. Allah Rakhi wido of Kalu Khan Khan and others —	9-14

S. No.	Deh.	Name and Father's name of applicant	Total area.
172.	Kacho Miran-	Haji Hamid son of Mulan Farid Chachar ...	9-03
173.	Kam.	Bahram son of Bagh and others	88-35
174.	-do-	Shado son of Jiwan Chachar....	35-10
175.	-do-	Abmed Khan son of Illahi Bux Sundrani ...	111-06
176.	Pano Khals and Kalu Malhar.	Phulomal son of Walomal Hindu ...	-32
177.	Kalu Malhan.	Ishaq son of Sharif Malhan ...	-16
178.	-do-	Pir Bux son Khair Muhammad Samejo ...	-16
179.	-do-	Kalu son of Jam Mahar and others ...	19-14
180.	Sarhad.	Muhammad Saleh son of Khuda Bux and others ...	
180/A.	Sardhad.	Mst. Sodhi wido of Soomar Bhayo ...	1-00
181.	Sarhad Umer Daho Pano Khalso Jehanpur.	Muhammad Bux son of Ali Khan ...	112-14
182.	Pano Khalso. Machi.	Shadi son of Allah Warayo Machi ...	11-21
183.	-do-	Mithan son of Esso Mahar	10-00
184.	-do-	Juma Faiz Muhammad son of Din Muhammad Mahar ...	8-06
185.	-do-	N zamdin son of Wahid Bux Khushak ...	5-14
186.	Sarhad	Yaqoob son of Ali Bhayo ...	5-10
187.	Umer Daho.	Kalu son of Saindino Samejo...	44-30
188.	-do-	Ali Sher son of bag Lakhan ...	99-03
189.	Pano Khalso.	Khaliqdino son of Bangal Mahar ...	27-01

S. No.	Deh.	Name and Father's name of applicant	Total area.
190.	Umder Daho.	Ali Khan son of Sabho Khan Dahar	17-30
191.	Sarhad.	Soomar nos of Nihal Khan Dahar	49-24
192.	Pano Khalso.	Shadin son of Ibrahim Mahar	16-08
193.	Kalu Malhan	Cabar son of Chaiban Malhar	2-10
194.	Pano Khalso.	Atta Muhammad Shah son of Abid Shah ...	45-20
195.	Umar Daho.	Mst. Bani daughter of Bakho...	23-05
196.	-do-	Mst. Fahimat wind of Bacho Hajam ...	5-19
197.	-do-	Sukho son of Balobhayo ...	15-00
198.	Sarhad.	Soomar son of Ahmed Bhayo...	6-30
199.	Kalu Malhan.	Kalu son of Fateh Muhammad Malhan and others ...	65-07
200.	Sarhad.	Dhani Bux son of Muhammad Malook Malak ...	16-01
201.	Umer Daho and Jehanpur.	Mst. Rabal daughter of Sanwan Lakhan	15-13
202.	Jehanpur.	Dost Ali son of Ibrahim Lakhan	6-15
203.	Sarhad.	Diland son of Budho Hajam .	10-09
240.	-do-	Shahmeer son of Karimud Bhayo ...	11-35
205.	-do-	Muhammad Ramzan son of Juma Bhrao ...	2-24
206.	Jehanpur.	Muhammad son of Tayyab Lakhan	11-23
207.	Jehanpur.	Mst. Moledin wido of Gulan Chachar ...	19-34

S. No.	Deh.	Name and Fatner's name of applicant	Total area.
208.	Sarhal.	Mst. Jial wido of Dostan Dahar	13-00
209.	Pano Khalso and Sarhad.	Balomal son of Karmol Hindu	6-35
210.	Sarhad.	Hussain son of Eido and others	
211.	-do-	Nazar Muhemmad son of Dost Muhammad and others ...	13-38
212.	Pano Khalso	Alim son of Waryro Chachar and others ...	12-37
213.	Umer Daho	Abdul Rahim son of Badal Chachar ...	6-20
214.	Jehanpur.	Ali son of Islam Samejo ...	10-00
215/A.	-do-	Saindino son of Islam ...	10-34
215.	-do-	Mehar son of Kori Bhar ...	21-03
216.	Kalu Malhan.	Wadhayo son of Motimal Hindu ...	6-03
217.	Jehanpur and	Bhulomal son of Walumal Hindu ...	22-29
218.	Jenanpur.	Ghous Bux son of Khair Samejo ...	45-21
219.	-do-	Bakho son of Hussain ...	00-37
220.	-do-	Gaji son of Nabu Samejo ...	32-35
221.	-do-	Haji son of Nabu ...	2-20
222.	-do-	Ahmad Khan son of Noor Muhammad ...	1-19
223.	-do-	Noor Muhammad son of Ahmed Khan ...	14-15
224.	-do-	Khaliqdino son of Muhammad Kathi ...	2-14
225.	Kham.	Ismail son of Idrees Chachar and others ...	226-17
226.	Baqar and Pako Hindi.	Muhammad son of Jeway ...	92-30

S. No.	Deh.	Name and Fathers' name of applicant	Total area.
227.	Umer Deho.	Mithan son of Nabaho ...	22-27
228.	Pano Khalso.	Allah Rakhio son of Nabi Bux	48-15
229.	Jehanpur.	Ghanwar son of Jewayo. ...	19-10
230.	Buxio Ghoto.	Karam, Mahbat and Razak Dino son of Andal ...	72-01
231.	Jehanpur.	Amir Bux son of Juman ...	13-00
232.	-do-	Yaro son of Gul Muhammad	10-15
233.	-do-	Umer son of Abid Dahar ...	3-32
234.	-do-	Allah Dino son of Ibrahim ...	3-07
235.	Jehanpur.	Bndho son of Arab ...	4-17
236.	Jehanpur.	Muhammad son of Tayab. ...	4-23
237.	-do-	Moulo son of Bangul ...	4-37
238.	Sanhad.	Muhammad son of Piral ...	61-22
239.	-do-	Nihal son of Soomar Khan	3-25
240.	-do-	Abdul Rehman son of Jendo...	1-00
241.	Umer Deho.	Mst. Begi wido of Soomar ...	3-26
242.	Mianpur.	Jhamatmal son of Sahejomal and ot ers ...	31-30
243.	Jehanpur.	Wahid Bux son of Juman ...	1-35
234.	Kacho Bindi.	(i) Mst. Rhatoon ... (ii) Mst. Sachal Khatoon ...	338-33 460-33
245.	Miranpur Kacho Miranpur.	pahoomal son of Dosoomal. ...	14-16
		Total :—	9,020-05

Sd/- .....

23-1-1969.

for Colonization Officer,
Gudu Barrage Sukkur;

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

EIGHTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Monday, the 10th February, 1969.

دوشنبہ ۔ 22 ذیقعد 1388ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9-00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, H. K., in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi. (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

پ ۲۲ : س ۳۳ : ع ۳ : آیات ۴۱ تا ۴۸

اے مسلمانو ! اللہ کا کثرت سے ذکر کیا کرو ۔ اور صبح و شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو ۔ وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ تم کو ظلمتوں (تاریکیوں) سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئے اور اللہ مومنوں پر بڑا مہربان ہے ۔ جس روز وہ اس سے ملیں گے ان کا تحفہ (اللہ کی جانب سے) سلام ہوگا اور اس نے ان کے لئے بڑا اجر تیار کر رکھا ہے ۔ اے پیغمبر ہم نے تم کو شاہد، خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ۔ اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے دعوت دینے والا اور روشن چراغ بنا کر بھیجا ۔ اور (اے پیغمبر) ایمان (یقین) رکھنے والوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑا ہی فضل ہے ۔ اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانو اور ان کی تکلیف دینے کی پرواہ مت کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ کارساز کافی ہے ۔

وما علینا الا البلاغ

Starred Questions and Answers.

Mr. Speaker. Now the Question Hour. Mr. Zain Noorani.

JAILS VISITORS COMMITTEE, KARACHI

*13927. **Mr. Zain Noorani.** Will the Minister for Jails be pleased to state :—

(*a*) the date on which the Jails Visitors Committee was formed for visiting the Karachi Jails alongwith the names of the persons nominated on the said Committee ?

Parliamentary Secretary (Mian Miraj Din) (*a*) & (*b*) The required information is as under :—

NON-OFFICIAL VISITORS OF KARACHI JAILS

Name of jail	Name of visitor	Date of appointment	Year-wise No of Visits 1966-1967-1968-1969
Central Prison, Karachi	1. Mr. Zia Ullal 2. Mr. Dad Rahim 3. Begum Tehzin Fridi 4. Begum Mujib-un-Niso Akram, M. N. A, 5. Mr. Abdul Khalid Allahwala M.P.A. 6. Mr. Anwar Hussain Hidayatullah.	28 th Sept. 1968 (for two years)	. . . . Nil Nil
Juvenile Jail, Landhi.	1. Mr. M. A. Aziz 2. Mst. Shahnaz Begum. 3. Dr. Zarina Fazal Bhoy. 4. Mr. Islamuddin	17th August 1968 (for two years) Ditto	1 . . . . Term expired . . . . . Do

Note—The case for the appointment of fresh Non-Official Visitors for Juvenil Jail, Landhi, under correspondence with the local authorities

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب سپیکر ۔ انہوں نے یہ گوشوارہ جو دیا ہے ۔ اس کو ملاحظہ کرنے کے بعد یہ بات بالکل عیاں ہو جاتی ہے کہ ان دو سالوں کے عرصہ کے اندر دونوں کمیٹیوں نے جیل کا ملاحظہ نہیں کیا ۔ کیا میں ان سے پوچھ سکتا ہوں کہ اس کی کیا وجوہات ہو سکتی ہیں ؟

وزیر جیل خانہ جات ۔ جناب عالی ۔ جب کوئی نان آفیشل visitor کسی جیل کا ملاحظہ چھ ماہ تک نہ کرے ۔ تو اس کو خود بخود کمیٹی سے علیحدہ کر دیا جاتا ہے ۔ ان کے بارے میں وجوہات تو میں نہیں عرض کر سکتا کہ کیوں نان آفیشل ویزٹرز نے ملاحظہ نہ کیا ۔ کیونکہ یہ انحصار اُن پر ہے کہ کوئی صاحب اپنے فرض کے بارے میں احساس رکھتا ہے ۔ اور انہیں محسوس ہوتا ہے کہ جب ان کا فرض ہے ۔ اگر وہ صحیح طور پر عمل کریں ۔ اگر وہ صحیح طور پر عمل نہیں کرتے تو وہ چھ ماہ پورے ہونے کے بعد خود بخود علیحدہ ہو جائینگے ۔

بیگم اشرف برنی ۔ جناب والا ۔ وزیر موصوف نے اب بھی فرمایا ہے ۔ اور جیسا کہ انہوں نے پہلے بھی فرمایا تھا کہ ہٹا دیا جاتا ہے ۔ میں ان سے پوچھنا چاہتی ہوں کہ پہلے اشخاص جو تھے ۔ انہوں نے چھ مہینے ہی نہیں ۔ بلکہ تین سال تک جیل کو visit نہیں کیا ۔ اور پھر ان کو نہ صرف ہٹایا ہی نہیں گیا ۔ بلکہ دوبارہ elect کیا گیا ۔ ایسا کیوں ؟

وزیر جیل خانہ جات ۔ کون سی کمیٹی بیگم صاحبہ ؟

بیگم اشرف برنی ۔ یہی جو زیر غور ہے ۔

وزیر جیل خانہ جات ۔ کون سی ۔ سینٹرل جیل کراچی یا جیوئینل جیل لانڈھی ۔

بیگم اشرف برنی ۔ جناب دونوں میں یہی عالم ہے ۔

وزیر جیل خانہ جات ۔ جوئینل جیل لانڈھی کی کمیٹی کی میعاد 17 اگست 1968 کو ختم ہوئی تھی ۔ اس کے بارے میں ابھی کوئی دوسری کمیٹی مقرر نہیں ہوئی ۔ جہاں تک سینٹرل جیل کراچی کا تعلق ہے ۔ اگر

بیگم صاحبہ غور فرمائیں ۔ تو یہ جو نام دیئے گئے ہیں ۔ یہ 28 ستمبر 1968 کے ہیں ۔ ان میں وہ نام نہیں ۔ جو سابقہ میں تھے ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب سپیکر ۔ جناب وزیر صاحب نے ہمارے سوال کا اپنا جواب دیا ہے ۔ اور پھر وہ بھی ٹھیک نہیں دیا ۔ جناب سپیکر ۔ انہوں نے یہ فرمایا تھا کہ جو شخص چھ ماہ تک کسی جیل کو visit نہ کرے ۔ وہ ہٹ جاتا ہے ۔ لیکن سینٹرل جیل کراچی کا دو سال سے متواتر کسی نے ملاحظہ نہیں کیا ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ شاہ صاحب یہ نتیجہ آپ نے کیسے اخذ کر لیا کہ کسی نے visit نہیں کیا ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ ان کے جواب میں لکھا ہے کہ 28 ستمبر 1966 سے کسی نے ملاحظہ نہیں کیا ۔

وزیر جیل خانہ جات ۔ جناب والا ۔ 28 ستمبر 1968 کو جو کمیٹی بنائی گئی تھی ۔ اس سے پہلے جو جواب دیا گیا تھا ۔ وہ 28 ستمبر 1966 کو جو کمیٹی بنائی گئی تھی ۔ اس کا تھا ۔ معزز رکن نے جناب یہ فرمایا ہے کہ کسی رکن نے جیل کو visit نہیں کیا ۔ تو میں یہ عرض کر دوں ۔ جناب عبدالخالق عبدالرزاق نے 1967ء میں تین دفعہ ملاحظہ کیا ۔ اور بیگم ہدایت‌اللہ نے 1967ء میں دو دفعہ ملاحظہ کیا ہے ۔ لیکن چونکہ اس کمیٹی کی میعاد جو کہ 28 ستمبر 1968 کو بنائی گئی تھی ۔ ابھی چھ ماہ پوری نہیں ہوئی ۔ اگر چھ مہینے کے عرصہ میں کسی نان آفیشل وزٹر نے جیل کا ملاحظہ نہ کیا ۔ تو خود بخود ان کو اس کمیٹی سے ہٹا دیا جائے گا ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب عالی ۔ انہوں نے گوشوارہ دیا ہے ۔ وہ میرے پاس موجود ہے ۔ انہوں نے جو کہا ہے کہ فلاں ممبر نے visit کیا اور فلاں نے visit کیا ۔ اس میں نہیں ہے ۔ لیکن اگر ان کے جواب

کو مان بھی لیا جائے - تو پھر بھی ان میں ایسے لوگ بھی نہیں - جنہوں نے چھ چھ ماہ سے visit نہیں کیا - ان کے متعلق میں پوچھتا ہوں -

وزیر جیل خانہ جات - جناب والا - سابقہ کمیٹی کے بارے میں یہ کر رہے ہیں - جس کے متعلق میں عرض کر چکا ہوں -

مسٹر سپیکر - شاہ صاحب کیا یہ سوال سابقہ کمیٹی کے متعلق نہیں ؟

بیگم اشرف ہرنی - جناب والا - میں عرض کرتی ہوں - آپ اس دن موجود نہیں تھے - سمرو صاحب تھے - یہاں پر ہی سوال پوچھا گیا تھا - اور یہی جواب جناب منسٹر صاحب نے دیا تھا - اور یہی پہلے بھی کئی مرتبہ جواب دیا گیا ہے - ہم نے پوچھا تھا کہ آف ویزیٹرز کو کیوں نہیں ہٹایا گیا - جنہوں نے چھ ماہ سے جیل کو visit نہیں کیا - اور انہوں نے کہا تھا کہ خود بخود ہٹ جائیں گے - یہ 1968 کے متعلق جواب نہیں تھا -

مسٹر سپیکر - انہوں نے جواب دے دیا ہے - اگلا سوال -

CASES FILED BY MARRIED WOMEN FOR DIVORCE

*14014. **Chaudhri Muhammad Idrees.** Will the Minister for Home be pleased to state :—

(*a*) the District-wise number of cases filed by married women for divorce in the Family Courts in 1967-68;

(*b*) the number of cases, out of those mentioned in (*a*) above (*i*) dismissed, (*ii*) pending for decision as on 1st July 1968 and (*iii*) in which decree was granted ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) (*a*) and (*b*).

Serial No.	Name of District	Cases filed by married women for divorce in the Family Courts in 1967-68	dismissed	Pending for decision on 1-7-68	Cases in which decree was granted
1	Peshawar ..	178	172	39	167
2	Mardan ..	86	29	39	18
3	Hazara ..	193	55	54	84
4	Campbellpur ..	118	37	48	33
5	D. I. Khan ..	87	43	15	39
6	Kohat ..	44	11	8	25
7	Bannu ..	20	5	3	12
8	Rawalpindi ..	613	164	258	231
9	Jhelum ..	264	43	122	95
10	Gujrat ..	343	108	154	81
11	Sargodha ..	534	199	158	177
12	Lyallpur ..	1,302	480	415	407
13	Jhang ..	276	52	147	77
14	Mianwali ..	146	35	66	45
15	Lahore ..	1,179	294	521	428
16	Sheikhupura ..	204	33	96	75
17	Gujranwala ..	534	199	157	177
18	Sialkot ...	500	165	236	131
19	Multan	1314	193	843	408
20	Sahiwal	836	193	843	408
21	Muzaffargarh ...	670	83	336	251
22	D. G. Khan ...	312	159	93	60
23	Bahawalpur ...	504	210	126	168
24	Bahawalnagar ...	328	81	127	70
25	Rahimyar Khan	618	245	275	128
26	Khairpur ...	181	52	45	71
27	Jacobabad ...	110	35	23	47
28	Sukkur ...	313	104	99	142

Serial No.	Name of District	Cases filed by married women for divorce in the Family Courts in 1967-68	dismissed	Pending for decision on 1-7-68	Cases in which decree was grauted
29	Larkana ...	164	66	59	30
30	Nawabshah ...	97	12	45	49
31	Hyderabad	353	68	153	146
32	Thatta ...	26	13	6	10
33	Dadu	123	63	29	17
34	Tharparkar	80	15	31	26
35	Sanghar ...	62	20	10	32
36	Quetta-Pishin				
37	Zhob	51	20	14	17
38	Loralai				
39	Sibi at Ziarat				
40	Kalat at Khuzdar	32	9	22	1
41	Chagai at Noshki				
42	Dedbella ...	4			
43	Mekran at Turbat			6	
44	Kharan ...	5	5	1	
45	Karachi ...	615	129	281	205
46	Kachhi at Dhadar	22	12	8	2

سید عنایت علی شاہ - جناب عالی - سپلیمنٹری تو بہت پرانا ہے - جو ہمیشہ repeat کیا کرتا ہوں - پشاور کے حقیقی جو اعداد و شمار ہیں وہ بالکل غلط ہیں - یا پھر جو لسٹ ہمیں دے دی جاتی ہے - وہ غلط ہے -

Parliamentary Secretary. Sir, actually there were some mistakes in the print of that answer and I have got the revised copy with me. If the Hon'ble Member likes. I can supply a copy of the same.

خان اجون خان جدون - یہ ساری لسٹ غلط ہے -

Parliamentary Secertary. No it is not wrong. Somewhere there were mistakes in the print and that is why this question was repeated. Actually I wanted that the right reply should be furnished to this August House.

Mr. Speaker. Will you please read the entries relating to Peshawar ?

Parliamentary Secretary. Yes sir. Peshawar Cases filed during 1967-68-178. (So the total is also 178), Dismissed 172, Pending on 1 7.1968-39. and Cases decreed-167.

سید عنایت علی شاہ - جناب سپیکر- جو ہمارے پاس فہرست ہے - اس پر نظر ڈالیں - نمبر بارہ پر لائلپور ہے - 415 مقدمات pending ہیں - اسی طرح نمبر 19 پر ملتان ہے 342 مقدمات pending ہیں - نمبر 20 پر ساہیوال ہے - 328 مقدمات pending ہیں - نمبر 21 پر مظفر گڑھ ہے - 336 مقدمات pending ہیں - جناب عالی - یہ تو ایک سال کے pending ہیں - اور ہر سال ہوئے ہیں 1969-70 میں بھی ہوں گے - اس کے متعلق گورنمنٹ کا کیا خیال ہے اور کیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

پارلیمانی سیکرٹری (داخلہ) - اس میں گورنمنٹ کے ارادے کی بات نہیں ہے - cases ظاہر ہے کہ کچھ دیر pending رہتے ہیں - اور کوشش ہی کی جاتی ہے کہ فیصلہ جتنی جلد ہو جائے تو بہتر ہے - آپ نے یہ دیکھا ہوگا کہ جہاں فیصلہ کے مقدمات یا pending مقدمات کا اندراج ہے وہاں کل فائیل کئے گئے مقدمات کی تعداد بھی درج ہے - مثلاً لائلپور میں 1302 cases فائیل کئے گئے - اور 415 pending ہیں - ظاہر ہے چند وجوہات کی بنا پر دیر ہو جاتی ہے - لیکن کوشش کی جاتی ہے - کہ جلد فیصلہ کیا جائے -

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - میں آپ کی توجہ نمبر 19 ملتان کی طرف دلانا چاہتا ہوں جس میں بتایا گیا ہے کہ 1314 cases ہوئے ان میں 193 dismiss ہوئے اور 843 cases ایسے ہیں جو ابھی تک فیصلہ طلب ہیں -

مسٹر سپیکر - لیکن 408 کو ڈگری مل گئی ہے -

سید عنایت علی شاہ - جناب عالی آپ دیکھیں کہ 84 cases فیصلہ طلب ہیں ان کو کیسے meet کریں گے - اتنے زیادہ cases ابھی تک undecided ہیں -

پارلیمنٹری سیکرٹری - ہم نہایت انصاف سے meet کریں گے -

بیگم اشرف برنی - جناب والا - لائل پور کی آبادی تو اتنی نہیں ہے لیکن کیا وجہ ہے کہ cases اتنے زیادہ ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - میری اتنی بساط نہیں کہ میں ان کی معلومات کو درست نہ کہوں - لیکن میں ان کی خدمت میں عرض کروں گا کہ لائلپور اور ملتان کی آبادی دوسرے شہروں کے مقابلہ میں سب سے زیادہ ہے -

بیگم اشرف برنی- کراچی سے بھی زیادہ -

پارلیمنٹری سیکرٹری - کراچی سے تو زیادہ نہیں -

APPLICATION FOR GRANT OF PERMISSION TO SET UP INDUSTRIES IN THE PROVINCE

*14081. **Chaudhri Muhammad Idrees.** Will the Parliamentary Secretary Industries and Commeree be pleased to state :—

(*a*) the total number of applications under consideration as on 1st July 1968 for the grant of permission to set up Industries in the Province;

(*b*) the number of applications out of those referred to in (*a*) above as were received from Sargodha Division alongwith the following details :—

(*i*) the date of receipt of each application; (*ii*) the names and addresses of applicants (*iii*) the details of the projects to be installed; and (*iv*) the proposed sites for the installation of Industries ?

Parliamentary Secrtary. (Sardar Muhammad Ashraf Khan). (*a*) 1947 applications were under consideration by the West Pakistan Small Industries Corporation. Of these 807 applications were under process/documenta tion; and action on 1140 applications was completed by the Corporation and the applications forwarded to IDBP for loan facilities.

33 applications were under consideration in the Directorate of Industries, West Pakistan.

(*b*) Out of the afore-mentioned application, 15 application were received from Sargodha Division by West Pakistan Small Industries Corporation, and 4 applications by the Directorate of Industries. The requisite information in regard to West Pakistan Small Industries Corporation and the Directorate of Industries is given in Annexure I and II respectively.

Annexure I

S. No.	Date of receipt of application	Name and address of the applicant	Details of the projects to be installed	Proposed sites for the installation of industries	Remarks
1	2	3	4	5	6
1	4-7-66	Messrs. Lyallpur Dry Cleaning, c/o Bahtrain General Store, Jarawala.	Dry Cleaning	Lyallpur	Case closed because the party is no more inerested.
2	22-8-66	Messrs. Lashari Industries Ltd., New Samnabad, Lahore.	Woollen Textile	Bhakhar, District Mianwali	This industry has been excluded from the Priority List of Industries for small Industries Sector and hence closed.
3	24-9-66	Mesers. Ismail Sons, Shaheed Road, Jhang Saddar.	Synthetic Textile	Lyallpur	Closed as the party did not furnish the necessary details.
4	28-10-66	Messrs Jahangir Industries, c/o Sh. Zaheor Ahmad, Mohalla Ranan-pura, Chiniot.	Cattle Feed	Chiniot	Case under process with Zonal Office, Lahore.

S. No.	Date of receipt of application	Name and address of the applicant	Details of the projects to be installed	Proposed site for the installation of industries	Remaks
1	2	3	4	5	6
5	8-11-66	Messrs. Naz Silk and sizing Industries, c/o Gorey and Goraey, Lyallpur.	Cotton Art and Art Silk Yarn Sizing	Lyallpur	This industry has been excluded from the Priority List of Industries for Small Industries Sector and hence closed.
6	23-12-65	Messrs. Chaudhry Industrial Corporation, c/o Messrs. Aslam Jeweller, F-808, Shah Bazar, Lahore.	Cotton Textiles (Finishing)	Lyallpur	Closed due to non-availability of West German Credit.
7	31-1-67	Messrs. Sargodha Flour and General Mills, 104-A Al-Sardar, Club Road, Sargodha.	Wheat and Grain Milling ...	Sargodha ...	Returned for want of fresh proforma invoices.

8	28-6-67	Messrs. Modern Dry Cleaners, c/o Azhar Electric Centre, Lyallpur.	Dry Cleaning	Lyallpur	The party wanted a Danish Credit which was not available and hence the project was closed.
9	8-7-67	Messrs. Ali Silk Industrie, Factory Area, Jhang.	Hosiery and other knited goods	Jhang	Sanctioned by WPSIC but under process with IDBP.
10	1-12-67	Messrs. Ahmed Ali Khan, M. Abdul Aziz and Sons, Amin Bazar, Sargodha.	Electrical Appliances	Sargodha	Case under process with the Zonal Office, Lahore.
11	1-1-68	Messrs. Kisan Flour Mill, c/o Kisan Cotton Factory, Factory Area, Lyallpur.	Wheat and Grain Milling	Lyallpur	Case under process with the Zonal Office, Lahore.
12	12-2-68	Messrs. Waqar A. Sheikh and Co., inside Hussain Engg. Works, Factory Area, Lyallpur.	Edible Oil	Lyallpur	This industry has been excluded from the Priority List of Industries for Small Sector and hence closed.
13	5-4-68	Messrs. Jhang Cold Storage and Ice Factory, Imtiaz Colony, College Road, Jhang Saddar.	Cold Storage	Jhang	Case under process with the Zonal Office, Lahore.

S. No.	Date of receipt of application	Name and address of the applicant	Details of the projects to be installed	Proposed sites for the installation of industries	Remarks
1	2	3	4	5	6
14	13-6-68	Messrs. Skaheeo Dry Cleaning and Steam Laundry, c/o Messrs. Rehman Bros, Lyallpur Road, Sargodha.	Dry Cleaning	Sargodha	Ditto ditto
15	20-6-68	Messrs. Afzal Flour Mills, c/o Afzal Soap Factory, Sargodha.	Wheat and Grain Milling	Sargodha	Ditto ditto

Annexure II

S. No.	Date of receipt of application	Name and address of the applicant	Details of the projects to be installed	Proposed site for the installation of industries	Remarks
1	2	3	4	5	6
1	22-8-66	Messrs. Sargodha Electrical Mechanical Co-operative Society Ltd., Sargodha.	P. V. C.	... Sargodha	... The case was rejected by the D.I.W.P. and the party was informed on the 28th July 1967 accordingly.
2	28-9-66	Sh. Muhammad Amin, 29-A, Satellite Town, Sargodha.	Manufacturer of Sodium Silicate	Sargodha	Information regarding existing production capacity of sodium silicate has been called from the Regional Officers of the Directorate which is awaited. As soon as the information is received the matter will be finalized accordingly. However, according to the survey conducted by the Deputy Director of Industries (Research) in 1963-64

S. No.	Date of receipt of application	Name and address of the applicant	Details of the projects to be installed	Proposed site for the installation of industries	Remaks
1	2	3	4	5	6
					there are nine recognized units for the manufacture of Sodium Silicate with a production capacity of over 30,000 tons annually. This capacity is considered to be adequate to meet the current requirements.
3	11-7-67	Messrs. General Steel Re-roling Mills, Sargodha.	M. S. Round and plates of various sizes	Sargodha	The case was rejected by the D.I.W.P. and the party was informed on the 31st December, 1966 accordingly.
4	23-10-67	Mr. Mukhtar Ahmad, Kotwali Road, Jhang Sadar.	Flour Mill	Jhang Sadar	The party has been asked to furnish the proforma invoice regarding the proposed plant. The reply is still awaited from them.

CIVIL HOSPITAL, LANDI KOTAL

*14171. **Haji Ghulab Khan Shinwari.** Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that three private family quarters reserved for T. B. patients in Civil Hospital, Landi Kotal are in a dilapidated condition due to the caving in of the earth surface ;

(*b*) whether it is also a fact that the General Female Ward building in the said hospital is also in a dilapidated condition;

(*c*) whether it is also a fact that the condition of the building of the office of the Surgeon of Khyber Agency is also indescribable;

(*d*) whether it is a fact that some time ago, the Commissioner of Peshawar Division personally visited the said hospital and saw its condition; if so, the reasons for not carrying out its repairs so far ?

Minister for Development of Tribal Area. (Mr. Ghulam Sarwar Khan.) (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes,

(*d*) Yes. The Public Works Deprrtment (Buildings) have prepared rough cost estimates for extra ordinary repairs of the Civil Hospital Building. Further action will be taken on the receipt of the cost estimates from the Commissioner, Peshawar and its examination from the point of view of the availability of funds.

حاجی گلاب خان شنواری - آپ نے جواب کے حصہ الف - ب اور ج میں تسلیم کیا ہے اور کہا ہے کہ "جی ہاں" - ان کوارٹروں کو بنائے ہوئے کم وقت ہوا ہے لیکن آپ بتائیں کہ یہ جو اتنی جلدی خراب ہوگئے ہیں اس کی کیا وجہ ہے ؟

وزیر مال (مسٹر غلام سرور خان) ۔ آپ کو کیسے معلوم ہے کہ ان کو بنائے ہوئے کم وقت ہوا ہے ۔ میرے علم میں تو نہیں کہ کب بنائے گئے تھے ؟

حاجی گلاب خان شنواری ۔ آپ یہ بتائیں کہ ان کی خرابی کی کیا وجہ ہے ؟

مسٹر سپیکر ۔ آپ نے یہ فرمایا ہے کہ یہ کوارٹرز بہت جلد خراب ہو گئے ہیں ۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ کوارٹرز کب بنے تھے اور آپ نے کیسے presume کر لیا کہ جلدی خراب ہوگئے ہیں ؟

حاجی گلاب خان شنواری ۔ ان کو بنے ہوئے 6 سات سال ہو گئے ہیں اور تالاب میں بنائے گئے ہیں ۔

وزیر مال ۔ میرے علم میں تو نہیں کہ تالاب میں بنائے گئے ہیں ۔

حاجی گلاب خان شنواری ان کے تخمینہ جات کی منظوری کب تک دی جائے گی ؟

وزیر مال ۔ یہ case ہم نے take up کیا ہوا ہے اس کا ایک rough estimate بنایا گیا ہے جب funds مل جائیں گے تو کام شروع کرا دیا جائے گا ۔

GRAZING OF CATTLE IN AREA FROM WARSAK TO BULUND KHOR

*14172. **Haji Ghulab Khan Shinwari.** Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government have imposed a ban on the grazing of cattle in area from Warsak to Bulund Khor having a length of 7 miles and a width of 3½ miles;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether any compensation has been paid to the owners of the said land, who belong to Mullagori Tribe; if so the amount so paid;

(*c*) in case, no compensation has been paid the owners of the said land, whether Government intend to lift the said ban ?

Minister for Development of Tribal Area. (Mr. Ghulam Sarwar Khan.) (*a*) Yes, the Government had only acquired 1,608·7 acres of land, which has beendeclared a prohibited area.

(*b*) Not yet.

(*c*) No.

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ یہاں پر جو زمین acquire کرتے ہیں اس کے لئے تو certain laws ہیں لیکن قبائلی علاقہ میں جب آپ زمین acquire کرتے ہیں تو وہاں کوئی لاز نہیں پھر آپ کس طرح ساری formalities پوری کرتے ہیں - اگر نہیں کرتے تو اس کی کیا وجوہات ہیں ؟

وزیر مال - یہاں تو land acquisition کے متعلق کچھ laws ہیں اور وہ تحریری ہوتے ہیں لیکن وہاں کوئی ریکارڈ ہی نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی نقل جمعبندی وغیرہ ہوتی ہے - اس لئے مالکان سے باتیں کی جاتی ہیں اور دونوں فریقین کی رضا مندی کے بعد زمین حاصل کی جاتی ہے -

خان اچون خان جدون - آپ نے بتایا ہے کہ جب کوئی زمین قبائلی علاقوں میں حاصل کی جاتی ہے تو negotiations کے ذریعہ سے حاصل کی جاتی ہے - لیکن اس کے لئے کوئی قیمت fix نہیں کرتے - کیا یہ بنیادی اصولوں کے خلاف نہیں کرتے ؟

وزیر مال - اس کی قیمت fix کی گئی ہے - اور وہ 32,81,75/— روپیہ ہے -

خان اچون خان جدون - تو اس کی ادائیگی کیوں نہیں کرتے ؟

وزیر مال - اس کے لئے وائڈا سے بات چیت کر رہے ہیں جب فیصلہ ہو جائے گا تو جلد ادائیگی کر دی جائے گی -

خان اچون خان جدون - کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ زمین کب acquire کی تھی ؟

وزیر مال - اس بات کے متعلق میں نے ساری فائل دیکھی ہے لیکن اس کا کوئی جواب نہیں ملا -

خان اجون خان جدون - اگر میں وزیر صاحب کو بتا دوں کہ اس زمین کو acquire کئے ہوئے 8 سال کا عرصہ گزر گیا ہے تو کیا وہ مہربانی فرما کر بتائیں گے کہ اس زمین کی قیمت اب تک کیوں ادا نہیں کی گئی ؟

وزیر مال - ایسی معلومات حاصل کرنے کے لئے میں نے کوشش کی ہے لیکن مجھے کوئی جواب نہیں ملا -

سید عنایت علی شاہ - کیا وزیر صاحب کو پتہ ہے کہ یہ نہایت اہم معاملہ ہے اور اس کی جلد از جلد payment ہو جانی چاہئے ؟

وزیر مال - جی ہاں - ہم کوشش کر رہے ہیں -

حاجی گلاب خان شنواری - پوائنٹ آف آرڈر - جناب مجھے پتہ نہیں چلا کہ وزیر صاحب نے کیا جواب دیا ہے -

مسٹر سپیکر - انہوں نے فرمایا ہے کہ وہ اس معاملہ میں دلچسپی لے رہے ہیں اور معاوضہ جلدی ادا کر دیا جائے گا -

خان اجون خان جدون - جناب والا - کیا یہ ممکن ہے کہ اس سوال کو دوبارہ repeat کیا جائے -

مسٹر سپیکر - تب تک تو مشکل ہے اس کی ادائیگی نہیں ہو سکے گی - کیونکہ اب تک جیسا کہ 8 سال گزر چکے ہیں اور کوئی ادائیگی نہیں ہو سکی - علاوہ ازیں اس میں کوئی نئی انفارمیشن نہیں مانگی گئی جو دی جائے اس لئے یہ سوال repeat نہیں ہو سکے گا -

وزیر مال - جناب والا - ہمیں پہلے سنٹر کو کہنا پڑے گا - میرے اپنے خیال میں اگر اس سوال کو repeat بھی کیا جائے تو ایک ہفتہ میں کچھ نہیں ہو سکے گا -

مسٹر حمزہ - پوائنٹ آف آرڈر - جناب سپیکر - چوھدری انور عزیز صاحب بات کو بغیر سوچے سمجھے ھئیر - ھئیر کر دیتے ہیں - آپ ان کو ھدایت کریں -

مسٹر سپیکر - یہ ان کی اپنی صوابدید پر ہے کہ میں ان کو ھدایت جاری نہیں کر سکتا -

---

30 BEDED HOSPITAL AT DOGRA IN KHYBER AGENCY

*14174. **Haji Ghulab Khan Shinwari.** Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :

(*a*) whether it is a fact that a 30 beded Hospital has been constructed at Dogra Picket in Tehsil Bara of Khyber Ageney;

(*b*) whether it is also a fact that no arrangements has so far been made for the supply of electricity and water in the said Hospital;

(*c*) whether it is also a fact that operation epuipment, X-Ray Plant furniture, Laboratory, bed covers, blankets, beddings and "Charpoys" etc., were provided in the said Hospital during the years 1966;

(d) whether it is a fact that the said Hospital has not started functioning so far and the whole equipment supplied to it is being deteriorated;

(*e*) if answer to (*a*) to (*d*) above be in the affirmative, reasons therefor alongwith the likely date by which it will start functioning ?

Minister far Development of Tribal Area. (Mr. Ghulam Sarwar Khan.) (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes.

(*d*) The hospital has not yet started functioning but the equipment is lying in order and safe.

(e) Efforts are being made for water supply and electricity arrangements. The Hospital will start functioning as soon as water supply and electricity is provided.

سید عنایت علی شاہ - جناب عالی جواب کے آخری حصہ میں بتایا گیا ہے کہ پانی اور بجلی کی بہم رسانی کے لئے کوشش کی جا رہی ہے - کیا آپ بتائیں گے کہ اس کوشش کا کیا نتیجہ نکلا ہے - کیونکہ یہ case تین سال سے پڑا ہے ؟

وزیر مال - میں تسلیم کرتا ہوں کہ ابھی کنکشن نہیں ملے لیکن اس کی رپورٹ مکمل ہو چکی ہے - اور کمشنر نے 15 ہزار روپیہ کی رقم مانگی ہے وائرنگ اور پائپ وغیرہ لگ چکے ہیں صرف کنکشن باقی ہیں - اور کوشش کی جا رہی ہے کہ جلد از جلد لگ جائیں -

Mr. Speaker. Connection for electricity ?

Minister for Revenue. Connection for Electricity water both.

مسٹر سپیکر - واٹر کنکشن کب تک لگ جائے گا ؟

وزیر مال - اس کے لئے پیسہ مانگا ہے -

مسٹر سپیکر - کیا بجلی کا کنکشن لینا بھی باقی ہے ؟

وزیر مال - جی ہاں - پانی کا بھی لینا ہے اس کے لئے providing of pump for tubewell بھی ہے -

مسٹر سپیکر - اس کو کہاں سے finance کریں گے کیا فنانس ڈیپارٹمنٹ سے لیں گے ؟

وزیر مال - جی ہاں - فنانس ڈیپارٹمنٹ نے کہا ہے کہ کسی اور جگہ کے funds کو surrender کرکے ہمیں funds دے دیں گے -

مسٹر سپیکر - خان صاحب یہ ہسپتال چند سالوں سے بجلی اور پانی نہ ہونے کی وجہ سے کام نہیں کر رہا ہے -

وزیر قبائلی امور - جی ہاں میں نے جناب عرض کیا ہے کہ اس میں کچھ دیر ہو گئی ہے اب اس کے لئے ہم کوشش کریں گے کہ یہ جلد سے جلد ہو جائے۔

مسٹر سپیکر - ہم اس سوال کو اگلی باری کے لئے repeat کریں گے۔

By that time, please try that these connections are obtained.

— · —

8 BEDED HOSPITAL AT MULLA GORI IN KHYBER AGENCY

*14175. **Haji Ghulab Khan Shinwari.** Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that an 8 beded Hospital was set up at Mulla Gori Lora Miana in Khyber Agency;

(*b*) whether it is also a fact that the said Hospital was fully equipped in 1964;

(*c*) whether it is also a fact that the recruitment of the entire staff except the Medical Officer was made for the said Hospital;

(*d*) whether it is also a fact that the condition of the said Hospital has deteriorated to such an extent that it has been reduced to the status of an ordinary dispensary;

(*e*) if answer to (*a*) to (*d*) above be in the affirmative, reasons for the deterioration in the condition of the said Hospital alongwith the whereabouts of the equipment and the staff provided to the said hospital;

(f) whether Government intend to take immediate steps for improving the condition of the said Hospital, in order to revive its old position; if so, when and if not, reasons therefor ?

وزیر قبائلی امور (مسٹر غلام سرور خان) - جناب اس کا جواب ابھی تک نہیں آیا ہے۔

Mr. Speaker. This question will be repeded on next turn,

MOBILE DISPENSARY IN KHYBER AGENCY

*14176. **Haji Ghulab Khan Shinwari.** Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Bus used as a Mobile Dispensary in Khyber Agency met with an accident in 1966 and it has not so far been repaired;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to repair the said Bus, if so, when ?

Minister for Development of Tribal Area. (Mr. Ghulam Sarwar Khan.) (*a*) Yes.

(*b*) Does not arise.

سید عنایت علی شاہ ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ پہلے ایک لاری تھی جو گشتی شفاخانے کی حیثیت سے گشت کیا کرتی تھی ۔ لیکن اب وہ لاری نہیں ہے تو اس کی جگہ انہوں نے متبادل کیا انتظام کیا ہے ؟

وزیر قبائلی امور ۔ اس کے بدلے میں اب ایک Jeep دیدی گئی ہے اور اس کو متبادل انتظام کی صورت میں استعمال کیا جاتا ہے ۔

حاجی گلاب خان شنواری ۔ جناب والا ۔ Jeep شفاخانے کے لئے استعمال نہیں ہوتی ہے بلکہ اس میں تو ڈاکٹر گھوما کرتا ہے ۔

وزیر قبائلی امور ۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لاری سے بھی کام لیا جاتا ہو ممکن ہے کہ Jeep کے ذریعے اس کو کھینچنے کا انتظام کیا گیا ہو کیونکہ جب گشتی شفاخانہ گشت کرتا ہے تو اس میں کمپاؤنڈ بھی ساتھ جاتا ہے دوائیں بھی ساتھ رہتی ہیں تو اس کو کھینچنے کے لئے ممکن ہے لاری استعمال کی جاتی ہو ۔

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ منسٹر صاحب نے Jeep کی بات کی ہے ۔ Jeep سے یقیناً موبائل ڈسپنسری کے طور پر کام لیا جا سکتا ہے لیکن یہ اس کی وضاحت کر دیں کہ یہ Jeep ڈاکٹروں کی سواری کے لئے ہے اسے موبائل ڈسپنسری کے لئے بطور متبادل انتظام چلایا جا رہا ہے ۔

وزیر قبائلی امور - میں نے عرض کیا ہے کہ دونوں کام اس سے لیے جاتے ہیں سواری کا کام بھی اور گشتی شفاخانہ بھی -

حاجی گلاب خان شنواری - کیا آپ بتائیں گے کہ اب تک اس Jeep سے کتنا کام یا کارروائی کی گئی ہے اور وہ کتنا بطور گشتی شفاخانے کے کام آئی ہے ؟

وزیر قبائلی امور - جناب یہ بتایا تو مشکل ہے لیکن یہ ضرور کہا جا سکتا ہے کہ Jeep میں دوائیں اور دوسری چیزیں اور آدمی سب ہی چلتے ہیں -

خان ملنگ خان - میرا خیال ہے کہ Jeep کے ساتھ trailor بھی ہوگا -

Khan Ajoon Khan Jadoon. This question must be repeated on the next turn so that we know what is the exact position. What is the alternative, arrangement we don't know.

مسٹر سپیکر - انتظام تسلی بخش ہو یا نہ ہو لیکن انہوں نے فرمایا ہے کہ متبادل صورت یہ ہے کہ ایک Jeep Provide کی گئی ہے -

خان اجون خان جدون - آپ سمجھ سکتے ہیں کہ یہ پرویزن کوئی متبادل انتظام نہیں ہے -

مسٹر سپیکر - خان صاحب اس کی مرمت کروانے یا درست کروانے میں کونسی دقت ہے ؟

وزیر قبائلی امور - وہ ناقابل مرمت تھی اس لئے اسے ہٹا دیا گیا -

خواجہ محمد صفدر - انہوں نے فرمایا ہے کہ Jeep کھینچنے کے لئے ہے تو کس کو کھینچتی ہے ؟ کیا ڈاکٹر کو کھینچتی ہے ؟

وزیر قبائلی امور - میں نے عرض کیا ہے کہ لاری کی جگہ پر Jeep دیدی گئی ہے جو کام لاری سے لیا جاتا تھا وہ اب Jeep سے لیا جاتا ہے - اگر آپ اس کے لئے مزید انفارمیشن چاہتے ہیں تو تازہ سوال دیدیں -

حاجی گلاب خان ٹنواوی ۔ جناب وہاں کوئی متبادل انتظام نہیں ہے ۔ اور Jeep ڈاکٹر کی سواری کے لئے ہے جب ان کو اپنی ضرورت ہوتی ہے وہ اس Jeep کو استعمال کرتے ہیں اور گشتی شفاخانے کا اس سے کام نہیں ہوتا ہے ۔

خان ملنگ خان ۔ میں ذاتی طور پر جانتا ہوں کہ موبائل ڈسپنسری کا کام Jeep سے ہی چلتا ہے اور چلایا جا رہا ہے ۔ کیونکہ اس میں ایک trailor بھی لگا ہوتا ہے اور دوسری چیزوں کو رکھنے کے لئے بھی گنجائش ہوتی ہے اور خاص طور سے سابق صوبہ سرحد میں یہ کام Jeep سے ہی لیا جاتا ہے ۔ لاری سے یہ کام نہیں لیا جاتا ہے ۔

SECURITY ARRANGEMENTS AT PUBEIC MEETING ADDRESSED BY THE PRESIDENT OF PAKISTAN AT PESHAWAR.

*14803. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Home be pleased to state ;—

(a) the strength of Police Force deputed for security arrangements in connection with the holding of Public meeting addressed by the President of Pakistan on 10th November, 1968 at Peshawar ;

(*b*) the district-wise number of Policemen out of those mentioned in (*a*) above deputed from each District of former Punjab ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) :

(*a*) Deputy Superintendents of Police	..	3
Inspectors	..	19
Sub-Inspectors	..	64
Assistant Sub-Inspectors	..	46
Head Constable	..	120
Foot Constables	..	1,979

	S. Is.	A.S. Is.	H. Cs.	F. Cs.
(b)				
Lahore District	1	..	3	100
Gujranwala	..	1	2	30
Sheikhupura	..	1	1	30
Sialkot	..	1	1	40
Sargodha	1	2	5	50
Lyallpur	1	2	5	50
Jhang	..	1	5	50
Mianwali	1	1	5	50
Rawalpindi	1	2	10	100
Jhelum	1	1	5	50
Campbellpur	1	3	5	50
Total	7	15	47	600

مسٹر حمزہ ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب جن کے پاس اس محکمہ کا قلمدان تو نہیں ہے تاہم چونکہ آپ نے جواب دیا ہے تو آپ کو مخاطب کرنے پر میں مجبور ہوں اور اللہ کرے یہ قلمدان بھی آپ کے سپرد ہو جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ کونسا محکمہ ؟

مسٹر حمزہ ۔ محکمہ داخلہ ۔

مسٹر سپیکر ۔ وہ ان کے پاس ہے ۔ He is Parliamentary Secretary for Home.

مسٹر حمزہ ۔ پھر آپ کو مبارک ہو ۔ ۔ کیا آپ مجھے بتائیں گے کہ یہ سوا سولہ سو سرکاری ملازمین اور پولیس کے ملازمین جو صدر مملکت کے جلسہ کا اہتمام کرنے کے لئے تشریف لے گئے تھے ۔ ان کے خلاف کوئی مقدمہ درج کیا گیا ہے ۔ کیونکہ وہاں صدر مملکت پر پستول سے گولی چلائی گئی ؟

Parliamentary Secretary (Home): Sir, actually all these officers and the police contingent were in Peshawar for security arrangements, as they were needed there, That is why I have

given the whole figures to the hon'ble member to know that so many police officers and contingent were there at Peshawar for security arrangements.

خواجہ محمد صفدر - کیا ان کے arrangement کے ہوتے ہوئے جناب صدر پر گولی چلائی گئی یہ ان کی اپنے فرائض میں سے کوتاہی نہیں ہے - ان کے خلاف کیا کارروائی کی جارہی ہے ؟

Parliamentary Secretary (Home). Mr. Speaker, Sir, I could not expect this supplementary question from Khawaja Safdar atleast because he knows, and I know that he very much knows, that society can never be sealed. Let us have any arrangement but you cannot seal the society.

مسٹر حمزہ - کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے بتائیں گے کہ یہ 1619 افراد کی فوج جو جناب صدر مملکت کے جلسہ میں سامعین کی شکل میں گئی تھی تو جلسے میں اور کتنے افراد موجود تھے - یا یہ جلسہ صرف پولیس اہل کاروں پر مشتمل تھا ؟

Parliamentary Secretary (Home). I very much differ with it.

مسٹر حمزہ - کیا صورت حال تھی - جب آپ فرماتے ہیں کہ اتنی بڑی تعداد پولیس کے اہلکاروں کی وہاں مہیا کی گئی تھی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ صرف اتنی ہی تعداد وہاں جلسے میں سامعین کی تھی -

Parliamentary Secretary (Home). Mr. Speaker, Sir, the security of the President is the security of the State, and many persons, we felt, were needed; when we feel that they are needed, they are always provided.

مسٹر حمزہ - کیا آپ مجھے بتائیں گے کہ اتنی بڑی تعداد پولیس کے اہلکاروں کی وہاں لیجانے کے لئے مہیا کی گئی تھی ان کی تنخواہ اور دوسرے اخراجات کی کتنی مالیت تھی ؟

خواجہ محمد صفدر - یہ خرچ کس نے برداشت کیا ہے ؟

Mr. Speaker. You should give a fresh notice for that.

REGISTERING CASES BY POLICE AND RANGERS

*14821. **Chaudhri Idd Muhammad.** Will the Minister for Home be pleased to state—

(*a*) the year-wise number of cases registered by the Police and the Rangers throughout the Province (*i*) under the Excise Act ; (*ii*) for violation of traffic rules ; (*iii*) for blackmarketing and (*iv*) for smuggling during 1966-67 and 1967-68, respectively ;

(*b*) the number of cases, out of those mentioned in (*a*) above in which the accused were fined (*i*) acquitted and (*ii*) convicted ;

(*c*) the number of accused in the said cases which belonged to Rural and Urban areas, separately ;

(d) in case the number of cases mentioned in (*c*) above was higher in 1967-68 than in 1966-67 ; reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill). (*a*) Number of cases registered by West Pakistan Rangers, is given below :—

	1966-67	1967-68
(*i*) Excise Act (*ii*) Violation of traffic rules (*iii*) For black marketing	*Nil*	*Nil*
(*iv*) For smuggling	309	256

(*b*) Number of cases in which the accused were :—

(*i*) Fined (*ii*) Acquitted (*iii*) Convicted	Handed over all accused after registration of the cases to the Police for necessary action.

(*c*) Number of accused in the said cases (excluding violation of traffic rules) who belong to :—

(*i*) Rural Area	...	427	349
(*ii*) Urban Area	...	54	59

(*d*) Not Applicable

POLICE STATIONS PROVIDED WITH TELEPHONE FACILITIES

*14844. **Chaudhri Idd Muhammad.** Will the Minister for Home be pleased to state the number of Police Station in the Province provided with Telephone facilities uptil now and the number of those which have not been provided with those facilities and the time by which these facilities are likely to be provided by the Government ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gil). 486 Police Stations in the Province are at present connected with telephone facilities and 191 Police Stations are not provided with these facilities.

Since a huge expenditure is involved it is not possible to fix any time limit for the installation of telephones. Nevertheless it is planned according to the availability of funds every year.

CONDUCT OF MALIK SHER BAHADUR OF RAWALPINDI

*15079. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Home be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that the name of Malik Sher Bahadur of Rawalpindi was included in the list of disorderly persons prepared some days ago by the District Administration, Rawalpindi on the directions issued by the Governor of West Pakistan ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the action taken by the District Administration in this behalf by now ;

(*c*) in case name of the Malik Sher Bahadur was later on excluded from the said list, reasons therefor ;

(*d*) the number of cases in which the said Malik Sher Bahadur was challaned since 1947 uptil now ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill). (*a*) No.

(*b*) and (*c*) In view of reply at (*a*) above, the question does not arise.

(*d*) He was challaned in 1967, under section 406, P. P. C. Matter is subjudice.

مسٹر حمزہ - کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے اپنے حافظہ سے یہ بتائیں گے کہ جب ملک امیر محمد خان آف کالا باغ گورنری کے عہدہ سے علیحدہ ہوئے تو شیر بہادر کو ہتھکڑی لگا کر پنڈی کے بازاروں میں گھمایا گیا تھا - اس وقت جو مقدمات درج کئے گئے - کیا ان میں چالان پیش عدالت نہیں کیا گیا ؟ اس کا اس میں ذکر نہیں ہے -

Parliamentary Secretary (**Home**). I have already supplied the information given to me, but if the Member is not satisfied then he should mention specifically that such and such information has not been given. This is the information which has been supplied to me and I have given it to this august House.

مسٹر حمزہ - آپ کے پاس اگر اپنی ذاتی اطلاع ہے تو وہ بہم پہنچا دیں اس کی کوئی ممانعت تو نہیں ہے -

Parliamentary Secretary, (**Home**). I have no personal information regarding this.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - وہ ہمارے ضلع کے بہت تجربہ کار اور senbible پارلیمانی سیکرٹری ہیں لیکن مجھے افسوس ہے کہ میں نے تو ان کی قابلیت کے پیش نظر سوال کیا تھا - ایک ایسا شخص جس کے خلاف امانت میں خیانت کا مقدمہ چلا آپ نے اس شخص کو عہدے دار کیوں مقرر کیا ؟

Mr. Speaker. Disallowed. It is not the responsibility of the Provincial Government.

CHALLAN UNDER WEST PAKISTAN CONTROL OF GOONDAS ORDINANCE, 1959.

*15242. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Home be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that one Aurangzeb, son of Channan Khan, Pathan of village Darvaish, Tehsil Haripur, District Hazara, has recently been challaned under the West Pakistan Control of Goondas Ordinance, 1959 ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether the said person was every apprehended or convicted for any Un-Social Act prior to the said challan ;

(c) if answer to (*b*) above be in the affirmative, the details of the same be placed on the Table of the House ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill). (*a*) Yes.

(*b*) No.

(*c*) In view of answer to (*b*) above, question does nor arise.

As informed by District Magistrate, Hazara, the case under Control of Goondas Ordinance against him is being dropped.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب پارلیمانی سیکرٹری صاحب مجھے اس ایوان میں یقین دلائیں گے کہ وہ افسران جنہوں نے اس بچے کا غنڈہ ایکٹ میں چالان کیا جس کا سابقہ ریکارڈ بالکل پاک تھا بے داغ تھا ان کے خلاف باقاعدہ کارروائی کریں گے۔ کیونکہ اس سوال کے جواب سے واضح ہو کہ انہوں نے اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کیا ؟

Parliamentary Secretary (Home). I have already stated in my reply that the case, under Goonda Act, against the said person is being dropped. As you know, I have already stated in my answer to a question put by my friend, Khawaja Muhammad Safdar, that certain things do happen in society and if the wrong is rectified—.....

Khawaja Muhammad Safdar. That is enough.

Parliamentary Secretary, (Home). If it is not enough, I think, at least it is sufficient. I don't say whether he was challaned rightly or wrongly, but so far as the case is concerned it is being dropped as I have already stated in the answer.

خواجہ محمد صفدر - میں جناب پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس طالب علم کے خلاف کون سا جرم تھا جس کی بنا پر اس کا غنڈہ ایکٹ میں چالان کیا گیا ؟

Parliamentary Secretary, (Home). For the time being, I don't think the detail is available with me.

خواجہ محمد صفدر - اگر یہ first offender تھا تو وہ کون سے حالات تھے جن کے تحت اس کو غنڈہ ایکٹ میں بھیجنا مناسب خیال کیا گیا۔ کیونکہ آپ نے بتایا ہے کہ اس سے پہلے کوئی اس نے جرم نہیں کیا تھا؟

Parliamentary Secretary, (Home). I still regret, as I have already said, that further information is not available with me for the time being.

خواجہ محمد صفدر - اگر میں آپ کو یہ suggest کروں کہ اس کا غنڈہ ایکٹ میں چالان اس لئے کیا گیا کہ اس نے ہری پور ہزارہ میں protest march میں حصہ لیا تھا تو کیا یہ درست ہے ؟

Parliamentary Secretary, (Home.) I can't say anything about that.

میر عنایت علی شاہ - جو سوال خواجہ صاحب نے کیا ہے وہ ہم کرنا چاہتے ہیں کہ آخر وجوہات کیا ہیں - وہ فرماتے ہیں کہ ان کو یہ اطلاع نہیں ہے - میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس سے لازمی طور پر یہ ضمنی سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب ایک شخص کا غنڈہ ایکٹ میں چالان کیا گیا اور پھر وہ واپس لے لیا جائے تو اس کا مطلب ہے کہ اس نے جرم نہیں کیا - میں سمجھتا ہوں کہ افسران نے اس میں غفلت ، بے احتیاطی اور کوتاہی کی ہے -

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب سپیکر - میں اس سوال کا جواب دے چکا ہوں میں نے معذرت کی ہے کہ یہ انفارمیشن میرے پاس نہیں ہے ۔ جو جواب میرے پاس تھا وہ میں نے مفصل عرض کر دیا ہے اور ضمنی سوالات کا جواب بھی اس میں آ جاتا ہے -

Mr. Speaker. I think the supplementary, which was put by Mr. Hamza and which has again been agitated by Syed Inayat Ali Shah, arises out of this question.

Parliamentary Secretary, (Home). Sir, I have already stated that I regret I have not got this information with me for the time being.

Mr. Speaker. That information should have been with the parliamentary Secretary and it should have been provided by the Department because in part (*a*) of the question Mr. Hamza had definitely enquired whether that man was challaned and if answer to (a) be in the affirmative, whether the said person was over apprehended or convicted for any unsocial act prior to the said challan. This is a very pertinent supplementary question.

Parliamentary Secretary, (Home). If you admit that supplementary question, Sir, then it may be repeated so that I may be able to give detailed information to the House.

خواجہ محمد صفدر - جب اگلی بار آئیں تو یہ بھی بتا دیجئے گا کہ پولیس افسروں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے ؟

Mr. Speaker. This question would be repeated for the next turn.

CASES OF CULPABLE HOMICIDE REGISTERED IN PESHAWAR DIVISION

*15369. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Home be pleased to state the yearwise number of cases of culpable homicide registered in Peshawar Division except

Tehsil Nowshera during 1966,67 and 1968 alongwith the following details :—

(*i*) number of cases in which challans were submitted to courts ;

(*ii*) number of cases which became untraceable ;

(*iii*) number of cases which were struck off ;

(iv) the number of cases in which the accused were sentenced ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill). The requisite information in respect of Peshawar Range except Tehsil Noshera is furnished below :—

Year	*Total number of cases of culpable homicide registered*
1966	12
1967	8
1968	8
(*i*) *Number of cases in which challans were submitted to courts*	
1966	10
1967	9
1968	8
(*ii*) *Number of cases which became untraceable*	
1966	1
1967	..
1968	2
(*iii*) *Number of cases which were struck off*	
1966	Nil
1967	..
1968	..

(iv) Number of cases in which the accused were sentenced.

1966	..	..	9
1967	..	..	4
1968	..	..	2

Parliamentary Secretary, (Home). Before the honourable Member puts any supplementary question, I would like to state that I was not satisfied with the answer printed in the book because the figures did not tally. I have asked the department to clarify the situation and I would, therefore, request that the question may be repeated because I think the figures look to be incorrect.

سید عنایت علی شاہ - جناب سپیکر ٹھیک ہے - یہ نہیں ہو سکتا -

Mr. Speaker. Why did n't the department take care to prepare a correct answer ?

Parliamentary Secretary, (Home). Actually in the answer, as you must have seen it, the figures did not tally and, therefore, I was not satisfied with the answer when I was discussing it with the department this morning. That is why I have requested that this question may be repeated. They would also be asked to explain as to why the figures were not correct.

Mr. Speaker. When the answer is forwarded to the Assembly Secretariat, I think, it is checked up and approved by the the Minister. It is also checked up by the Secretary of the Department.

Parliamentary Secretary, (Home). Of course, that is the routine but I feel it is not a correct answer.

Mr. Speaker. This question would be repeated for the next turn.

سید عنایت علی شاہ - یہ غلطی تو انہوں نے خود معلوم کرلی ہے۔ انہوں نے نوشہرہ اور پشاور کے متعلق فگرز غلط دی ہیں جو 8-10-12 بتائے ہیں -

Parliamentary Secretary, (Home). Every-thing came to my notice and that is why I have requested for its repetition.

Mr. Speaker. This question would be repeated for the next turn.

CASE ENTRUSTED TO TRIBUNALS IN PESHAWAR DIVISION

*15370. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Home be pleased to state the yearwise number of cases entrusted to Tribunals in Peshawar Division during 1966, 1967 and 1968 alongwith the following details ;—

(*i*) number of cases decided ; (*ii*) number of cases in which the accused were (*i*) sentenced, (*ii*) acquitted ; (*iii*) maximum and minimum sentences awarded ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill).

	1966	1967	1968
The yearwise number of cases entrusted to Tribunals in Peshawar Division during the years :—			
(*i*) Number of cases decided	126	319	224
(*ii*) Number of cases in which accused were :			
(*i*) sentenced	63	175	127
(*ii*) acquitted	57	144	94
(*iii*) Maximum sentence awarded	14 years with a fine of Rs. 1,000.00 or in default 2 years R. I.		
Minimum sentence awarded	One year R. I.		

CASES PENDING WITH TRIBUNALS IN PESHAWAR DIVISION

*15371. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Home be pleased to state—

(*a*) the total number of such cases as were pending with the Tribunals in Peshawar Division as on Ist January 1969 ;

(*b*) the number of cases, out of those mentioned in (*a*) above, which have been pending for one year, two years and three years alongwith the reasons for this inordinate delay ?

Parliamentary Secetary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill). (*a*) 325.

(*b*) (*i*) *One year*	*Two years*	*Three years*
81	19	7

(*ii*) *Less than one year* ... 218

REASONS FOR DELAY

(*i*) The parties have gone into writs/appeals with the High Court/Home Secretary.

(*ii*) The transfer of Presidents of the Tribunals from one District to another and entrusting the cases pending in their Courts to other Magistrates empowered for enquiry.

(*iii*) Irregular attendance of the P. Ws. and Tribunal members.

(*iv*) Most of P. Ws. have been transferred to some other Districts and some of the accused belong to Tribal Territory.

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - میں یہ بات پوچھنی چاہتا ہوں کیونکہ یہ چیز ہم بھی محسوس کرتے ہیں کہ جرگہ کے معزز ممبران غیرحاضر رہتے ہیں۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جرگہ کے ارکان جب اس قدر غیرحاضر ہوں تو آپ نے ان کے خلاف کیا کارروائی کی ہے ؟

Parliamentary Secretary. (Home). Actually, members of the Jirga remained constantly absent, and when we felt that they did not take interest in the Jirga cases, we removed their names from the panel.

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ جناب والا ۔ کیا یہ بتا سکتے ہیں کہ وہ جو حاضر نہیں ہوتے اس کی وجوہات کیا ہیں ۔ کیا انہوں نے کبھی غور کیا ہے کہ وہ حاضر کیوں نہیں ہوتے ؟

Parliamentary Secretary. Mr. Speaker, I think that is due to lack of interest.

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ کس طرف سے ۔

Parliamentary Secretary. From the members themselves.

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ جناب والا ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب فرماتے ہیں کہ جرگہ کے ممبران اپنے کام میں دلچسپی نہیں لیتے۔ کیا وہ اس پر دوبارہ غور فرمائیں گے کہ وہ کیا وجوہات ہیں جن کی بنا پر وہ دلچسپی نہیں لیتے اور کیا وہ یقین دلائیں گے کہ اس معاملہ کی طرف توجہ دیں گے ؟

Parliamentary Secretary. We are always prepared to look into such matters and, of course, the wishes of the Hon'ble Members would always be kept in view.

سید عنایت علی شاہ ۔ کیا یہ درست ہے کہ یہ جرگہ کے ممبران جو ہوتے ہیں ان سے باعزت طریق سے سلوک نہیں کیا جاتا ۔ یہ عدالتوں میں جا کر گھنٹوں بیٹھے رہتے ہیں ۔ ای ۔ اے ۔ سی اور ڈی ۔ سی صاحبان دوروں پر چلے جاتے ہیں اور چار چار بجے تک نہیں آتے ۔ کیا وہ ان وجوہات کو پیش نظر رکھ کر اس بارہ میں تحقیقات کرکے اس پر کوئی کارروائی کریں گے؟

Mr. Speaker. That is a suggestion.

APPEALS MADE TO COMMISSIONER, PESHAWAR DIVISION

*15372. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Home be pleased to state—

(*a*) the number of appeals which were made to the Commissioner, Peshawar Division against the decisions of Deputy Commissioners in Jirga cases which have not been decided so far ;

(*b*) the number of appeals out of those mentioned in (*a*) above which have been pending for one years, 2 years, 3 years and for more than three years ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). (*a*) 10.

(*b*) (*i*) One year	...	*Nil*
(*ii*) Two years	...	Nil
(*iii*) Three years	...	Nil
(iv) More that three years	...	3

سید عنایت علی شاہ ۔ میں جناب کی توجہ جزو (ب) کے آخر کی طرف دلانا چاہتا ہوں وہاں پر لکھا ہوا ہے کہ تین سال سے زائد عرصہ کے لئے مقدمہ زیر سماعت ہے ۔ ایک شخص قتل ہو گیا ۔ ڈی۔سی کے آرڈر کے خلاف اپیل کی گئی ہے مگر یہ تین سال کے زائد عرصہ سے کمشنر کے پاس پڑا ہے ۔ اس کی کیا وجوہات ہیں ؟

Parliamentary Secretary. I also made the same query from the Department and actually the facts that they have given are that one of the three cases is of more than 3 years. One of them has since been decided by the Commissioner; Peshawar Division, whereas the records of the remaining two are lying with the High Court. That is why delay has accused in these cases.

DACOITY CASES REGISTERED IN TEHSIL NOWSHERA

*15374. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Home be pleased to state the yearwise number of dacoity cases

registered in Tehsil Nowshera, District Peshawar during 1966, 1967 and 1968 alongwith the following details :—

(*i*) the number of cases in which the accused were (*i*) sentenced and (*ii*) acquitted ; number of cases discharged and the cases which became uatraceable ; (*iii*) the maximum and minimum punishments awarded ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill). The required information is as under :—

Years	*No. of dacoity cases registered*
1966	...
1967	3
1968	4

(*i*) *No. of accused convicted*

1966	...
1967	1
1968	...

(*ii*) *Acquitted*

1966	...
1967	...
1968	...

	(*iii*) *Discharged*	*Untraced cases*
1966	...	...
1967	...	2
1968	...	1

(*iv*) *Maximum and minimum punishments awrded.*

1966	
1967	7/7, years R. I. and a fine of Rs. 200.00
1968	

سید عنایت علی شاہ - جناب عالی - میں آپ کی توجہ اس طرف دلانا چاہتا ہوں کہ 1966 میں کوئی کیس نہیں - 1967 میں تیس کیس ہیں ۔

1968 میں چار کیس ہیں۔ آخر اس کی کیا وجہ ہے کہ 1966 کے مقابلہ میں روز بروز ڈکیتی کے کیسوں میں اضافہ ہو رہا ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب عالی ۔ آبادی بڑھ رہی ہے ۔

That depends on the causes. Sometimes it is a mere chance.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب انہوں نے فرمایا ہے کہ آبادی بڑھ رہی رہی ہے ۔ 1966 میں کوئی کیس نہیں ہے ۔ 1968 میں چار کیس ہیں ۔ کیا میں یہ تصور کر لوں کہ دو برس میں 400 فیصد آبادی بڑھ گئی ہے ۔

Parliamentary Secretary. I have already stated that it is a mere chance.

SPECIFICATIONS OF INDIGENOUS OIL STOVES

*15502. **Mr. Mahmood Azam Farooqi.** Will the Minister for Industries and Commerce please refer to answers to my starred question Nos. 4636 and 6947, given on tne floor of the House on 12th December 1966 and 5th June 1967, respectively, and state whether specifications of indigenous oil stoves have been finalized, if not, reasons for so much delay and the approximate time by which this will be finalized ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan). Enquiries have revealed that the specifications for the manufacture of oil stoves have not yet been finalized by the Pakistan Standards Institution and the matter is likely to take some more time.

Sir, there is additional information that this is under the purview of the Central Government and not the Provincial Government. But the latest information that we have received is that a draft of the specifications has been prepared by the Central Government and it is going to be finalized shortly. I have got the copy of the draft note, and if the Hon'ble Member

likes, I can show it to him. I am sure that this is going to be finalized very shortly by the Central Government-

مسٹر حمزہ ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمت دے ۔

INSTALLATION OF PERSIAN WELLS AND TUBE-WELLS IN DURRA ADAM KHEL.

*15840. **Malik Sarmast Khan Afridi.** Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state—

(*a*) whether any scheme is under the consideration of Government to install more persian wells and tube-wells in Durra Adam Khel ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the likely date by which funds for the said purpose would be made available ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan). (*a*) No.

(*b*) Does not arises.

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ اسے ٹرائبل ایریا کی 20 سالہ سکیم کہتے ہیں ۔ لیکن اس میں انہوں نے ٹیوب ویل کے لئے کوئی تجویز پیش نہیں کی ۔ کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ اس کی کیا وجہ ہے ؟

وزیر برائے ترقی قبائلی علاقہ جات ۔ پنجسالہ منصوبہ میں بڑی بڑی سکیمیں ہوتی ہیں۔ یہ چھوٹی رقم کی بات ہے ۔ اس لئے اس میں نہیں ہے۔

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ سوال بڑا اہم ہے ۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ آپ وہاں ٹیوب ویل دینا ہی نہیں چاہتے ۔ کیونکہ آپ نے "نہیں" جواب دیا ہے ۔ کیا وہاں ٹیوب ویل کی کوئی سکیم زیر غور نہیں ہے ؟

وزیر برائے ترقی قبائلی علاقہ جات ۔ وہاں رہٹ اچھے رہتے ہیں۔ جن کے لئے بہت چھوٹی رقم کی ضرورت ہوتی ہے ۔ ممکن ہے رورل آپ لفٹ سکیم کے ساتھ ہوں ۔

سید عنایت علی شاہ - جناب عالی - پسماندہ علاقہ ہے - وہاں غلہ کی پیداوار بہت کم ہے۔ کیا آپ دوبارہ غور فرمائیں گے کہ اگر وہاں ٹیوب ویل کی تنصیب کی ضرورت ہوئی تو اس کا بندوبست کیا جائے ؟

وزیر برائے ترقی قبائلی علاقہ جات - یہ سوال رھٹ کے متعلق ہے - وہاں زمین اتنی لمبی چوڑی نہیں۔ بہت چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہیں - وہاں ٹیوب ویل کام نہیں کر سکتے - اس لئے وہاں ٹیوب ویل لگانے کا کوئی سوال نہیں ہے - رھٹ کی سکیمیں بہت چھوٹی سکیمیں ہوتی ہیں - main پالیسی میں نہیں آتیں - شاید رورل پروگرام میں ہوں۔ جس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے -

---

ANNUAL ALLOWANCE ADMISSIBLE TO RESIDENT OF TRIBAL AREAS

*15844. **Malik Sarmast Khan Afridi**. Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that the rate of Annual Allowance admissible to residents of tribal areas of District Kohat is much less than that of other Agencies ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to bring at par the rate of Annual Allowance admissible to the said areas to that of other Agencies ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan). (*a*) The tribes of Frontier Regions Kohat District are getting higher amounts of allowances as compared with the tribes of the following agency and Frontier Regions of Peshawar and D. I. Khan Divisions :—

(1) Kurram Agency ;
(2) Frontier Regions, Hazara District ;
(3) Frontier Regions, Peshawar District ;
(4) Frontier Regions, Bannu District and
(5) Frontier Regions, D. I. Khan.

The tribes in the Khyber, Mohmand and Malakand Agencies are in receipt of higher allowances than the tribes of Kohat Frontier Regions due to different conditions in these areas.

(*b*) No proposal for increas of allowance of the tribe in question is under consideration.

سید عنایت علی شاہ - میں جناب وزیر صاحب سے یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ اگر آپ کسی علاقہ کو زیادہ الاؤنس دیتے ہیں تو اس کی وجوہات کیا ہوتی ہیں ؟

وزیر برائے ترقی قبائلی علاقہ جات - جناب یہ الاؤنس انگریز کے زمانہ میں مقرر ہوا تھا - جس وقت انگریز پہلے پہل اس ایریا میں گئے تھے- اس وقت لوگوں سے باتیں کرکے اس وقت کے حالات کے مطابق یہ الاؤنس مقرر ہوا تھا -

سید عنایت علی شاہ - کیا یہ جناب والا فرما سکیں گے کہ جو حالات انگریز کے وقت تھے وہ اس قسم کے الاؤنس کے لئے بدستور باقی ہیں - یا اس کے متعلق مزید تحقیقات کرنی چاہئے ؟

وزیر برائے ترقی قبائلی علاقہ جات - حالات ضرور بدل گئے ہیں - لیکن اس کے متعلق کوئی تجویز نہیں ہے- ہم اس بات کے متعلق دیکھیں گے-

— —

UPGRADING OF UKHORWAL SCHOOL

*15847. **Malik Sarmast Khan Afridi.** Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that the students after passing 8th Class examination from Ukhorwal School, District Kohat have to go to Zarghan Khel for further studies resulting in considerable hardships to them :

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to up-grade the Ukhorwal school to that of a high school ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan). (*a*) Yes.

(*b*) Yes ; this will be done on the availability of funds and the number of students.

JAIL REFORMS

*15872. **Khan Ajoon Khan Jadoon.** Will the Minister for Jails be pleased to state whether it is a fact that Government appointed a Commission to report on Jail reforms; if so, (*i*) the date on which the Commission was appointad ; (*ii*) the delails of references made to the Commission for report ; and (*iii*) the date by which the report is expected from the Commission ?

Minister for Jails (Malik Allah Yar Khan) : (*i*) Government have appointed a Jail Reforms Committee with effect from Ist February 1968.

(*ii*) Terms of reference of the Jail Reforms Committee are contained in Government of West Pakistan, Home Department's Notification No. Prs. I. I. (M) 76/66, dated 15th January 1968, a copy of which has been placed on the table of the House.

(*iii*) The life of the Committee has been sanctioned up to 30th June 1969 by which time the Committee will submit its report.

GOVERNMENT OF WEST PAKISTAN HOME DEPARTMENT

Dated Lahore, the 15th Jan. 1968

NOTIFICATION

No. Prs. I. 1 (M)—76/66.

The Governor of West Pakistan has been pleased to constitute Jail Reforms Committee for examining the possibility of

improving conditions in West Pakistan Jails. The Committee shall consist of the following :—

1.	Mr. Justice S. A Mahmood, retired Judge, High Court of West Pakistan.	Chairman
2.	Mr. B. A. Kureshi, SQA., CSP Chairman, Planning and Dev. Board, West Pakistan, Lahore.	Member
3.	Brig. Sardar Ali, SK., MC., Advisor (Jails) and ex-officio joint Secretary to Govt. of West Pakistan, Home Department.	Member
4.	Sh. Ikram Ali, TQA., retired I. G. Prisons, West Pakistan.	Member
5.	S. Yusaf Ali Shah. Senior Deputy Speaker, Provincial Assembly, West Pakistan.	
6.	Ch. Anwar Aziz, M. A,, LL.M., Member, Provincial Assembly, W. Pakistan.	Member
7.	Begum Ashraf Burney, M.A, Member Provincial Assembly, West Pakistan.	Member
8.	Sh. Muhammad Sharif, Retired Superintendent Jail.	Secretary

The terms of reference of the Committee shall be as follows :—

GENERAL TASK

To examine the entire field of Prison Administration and make recommendations to bring about an all round improvement in the administration in the light of the needs of the soceity in present day socio econmic conditions obtaining in West Pakistan with emphasis on the following :—

SPECIFIC TERMS

(*i*) Correctional treatment to all categories of prisoners with a bias on moral reformation ;

(*ii*) Utilisation of vast manpower in prisons in the best interest of society/country as well as of prisoners,; recommending re-organization of the jail industries in order to make it more vocational as well as profitable;

(*iii*) To highlight such practices/usages in vogue in prisons as are without any legal sanction, but have been adopted either because of dubious motive or of administrative conveniences; suggesting which of them should be legalized and which should be permanently eradicated in the interest of better administration ;

(*iv*) To suggest improvement in the administrative machinery of the Prison Department and its training system, with particular emphasis for setting up of an institution for the training of jail staff, so as to gear it up effectively in order to implement reforms in true spirit and achieve the desired results in the field of its operation ;

(*v*) To examine the problem of overcrowding in jails and Judical Lock-ups recommending ways and means to tide it over.

MASOOD NABI NUR
Secretary to Government of West Pakistan ;
Home Department.

No. Prs. I. 1 (M)—76/66.

Dated Lahore, the 15th January, 1968.

A copy is forwarded to the Secretary to Government of Pakistan, Ministry of Home and Kashmir Affairs (Home Affairs Division), Islamabad.

(BRIG. SARDAR ALI)
Joint Secretary (Prisons),
Government of West Pakistan,
Home Dept.

SUPPLY OF ELECTRICITY TO CHITRAL

*15946. **Ataliq Jafar Ali Shah.** Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to refer to part (*c*) of the answer to my question No. 14807 given on the Floor of the House on Ist January 1969 and state :—

(*a*) what were the capacities of the Hydel Power Stations surveyed by WAPDA in Chitral and Drosh and what were their estimated costs ;

(*b*) what is the total requirement of electricity in Chitral :

(*c*) what is the distance from the present terminal of the main grid line to Chitral town and the cost of expansion from the terminal to Chitral ;

(*d*) what method of special transmission of electricity over Lowari Pass is contemplated, where ordinary telephone and telegraph wires do not stand the winter snow and what would be the cost of this special arrangement ;

(*e*) when the main grid line, if expanded is expected to reach Chitral ?

Minister for Development of Tribal Areas. (Mr. Ghulam Sarwar Khan). The information is being collected and will be supplied as soon as received.

Mr. Speaker. This question would be repeated on the next turn.

MASTER PLAN FOR DEVELOPMENT OF TRIBAL AREAS

*15947. **Atalíq Jafar Ali Shah.** Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government has prepared a Master Plan for Development of Tribal Areas ;

(*b*) whether in the preparation of the said plan, the views, suggestions and demands of the local population were also taken into consideration ;

(*c*) what are the Development works for Chitral State included in the said plan ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan). (*a*) The Master Plan is under preparation.

(*b*) Yes.

(*c*) Complete data for Chitral State has not so far been finalized.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ اس ماسٹر پلان کو 20 سال بنتے ہوئے ہوگئے ہیں اور 20 سال بننے میں اور لگیں گے۔ میں آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ ماسٹر پلان کب تک تیار ہو جائے گا کیونکہ یہ ماسٹر پلان پسماندہ علاقوں سے تعلق رکھتا ہے ؟

وزیر برائے ترقی قبائلی علاقہ جات ۔ جناب والا ۔ یہ بہت مکمل ہو جائے گا ۔

اتالیق جعفر علی شاہ ۔ جناب والا ۔ اس ماسٹر پلان کو بنانے میں کافی وقت لگے گا ۔ کیا اس وقت تک ریاست چترال کے ترقیاتی کاموں کے لئے رقم دی جائے گی یا ہمیں اور انتظار کرنا پڑے گا ؟

وزیر برائے ترقی قبائلی علاقہ جات ۔ جناب والا ۔ رقم یقیناً دی جائے گی ۔

JEEPABLE ROAD OVER LOWARI PASS

*15949. **Ataliq Jafar Ali Shah**: Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the present jeepable road over Lowari Pass which is the only road linking Chitral with other parts of West Pakistan, remains open for jeep from mid-June to mid-November usually and for the remaining 7 months of the year it remains blocked with snow ;

(*b*) whether it is a fact that by employing snow clearing machines, such as tractors, etc., the said road can be made fit for traffic by an other two or three months thus facilitating the transportation of necessities of life ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government have any plan to employ the said method of clearing the snow early next summer and if not, the reasons therefor ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) No, due to heavy snow fall it is not possible to clear the road even with tractors-bulldozers which was tried during this winter.

(*c*) No.

INQUIRY HELD IN CASE NO. 26 OF 1967 REGISTERED IN BATAGRAM.

*15986. **Mr. Zain Noorani.** Will the Minister for Home please refer to answer to my starred question. No. 11953 placed on the table of the House on 22nd May, 1968 and state the result of the enquiry held on the application forwarded to Assistant Commissioner Batagrrm ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : Mr. Speaker, Sir, regarding this case, enquiry has not yet been finalized.

خان اجون خان جدون - جناب والا۔ میں جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے پوچھتا ہوں کہ اب تک تحقیقات مکمل نہ ہونے کی وجہ کیا ہے ؟

Parliamentary Secretary. Sir, the enquiry, of course, will take some time. We always make a thorough probe in such queries so that the real facts should come to light.

Mr. Speaker. When was the enquiry ordered ?

Parliamentary Secretary. I don't have the exact date but I think not much time has passed after the orders.

خان ملنگ خان - جناب والا - میں اس واقع کے متعلق یہ گزارش کروں گا کہ ایک آدمی دن دھاڑے قتل ہو گیا - اس شخص کی لاش دریائے سندھ میں پھینک دی گئی اور وہ لاش دریا برد ہوگئی - پولیس والوں نے کہا کہ اس شخص کی لاش دریا برد ہو گئی ہے اور لاش نہیں ملتی ہے - اس لئے اس کے متعلق کچھ نہیں بنتا - ضلع کی انتظامیہ نے لاش نہ ملنے کی وجہ سے مقدمہ کو داخل دفتر کر دیا - اس کے بعد اس کے ورثا نے درخواست دی - دفعہ 164 کے تحت ان کی شہادتیں بھی قلم بند ہوئیں۔ لاش نہیں ملتی تھی اس لئے گورنمنٹ نے اس مقدمہ کو جرگہ کے پاس نہ بھیجا۔ وہ آدمی بارسوخ ہے اس وجہ سے وہ مقدمہ ابھی تک سرد خانے میں پڑا ہوا ہے - آپ کو جو اطلاعات بہم پہنچائی گئی ہیں یہ سراسر غلط ہیں - اس کے بارے میں آپ دوبارہ پوچھ لیں - انکوائری کر لیں اس مقدمہ کو اڑھائی سال گزر گئے ہیں -

Parliamentary Secretary. Mr. Speaker, Sir, I have been actually trying to follow, but I could not follow whether the Hon'ble Member has a personal knowledge about the matter. Of course, if he has personal knowledge about the matter, I have got no right to deny him.

Khan Ajoon Khan Jadoon. Yes, personal knowledge.

Parliamentary Secretary. Let him say so.

خان ملنگ خان - جناب والا - یہ میری ذاتی معلومات ہیں اور اس کے متعلق مجھے تمام واقعات معلوم ہیں - اس ضمن میں میں یہ گزارش کروں گا کہ جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے اس سوال کے سلسلہ میں گذشتہ سے پیوستہ اجلاس میں جواب دیا تھا اور اس وقت بھی ضلع کی انتظامیہ نے ان کو جو معلومات بہم پہنچائی تھیں وہ بالکل غلط تھیں۔ اس لئے میں اس کے متعلق تحریک استحقاق بھی لایا تھا - پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کو یاد ہوگا اور یہ محسوس کرتے ہوں گے کہ یہ اطلاع جو انہیں بہم پہنچائی گئی ہے غلط ہے - یہ اطلاع بالکل وہی ہے جو پہلے دی گئی تھی بلکہ دوبارہ سہ بارہ غلط اطلاع بہم پہنچائی گئی ہے -

Parliamentary Secretary. Mr. Speaker, Sir, if the Hon'ble Member has that much knowledge about this matter, I would request that this question may be repeated on the next turn and I would furnish a detailed reply.

Mr. Speaker. This would be repeated on the next turn.

COMPLAINT AGAINST MR. QUREIHI SUB-INSPECTOR OF POLICE

*16077 **Mr. Hamza.** Will the Minister for Home be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that one Dr. Hafiz-ur-Rehman L.S.M.F., a student of condensed M.B.B.S. course in King Edward Medical College, Lahore brought to the notice of I.G. Police, West Pakistan Lahore, a glaring abuse of power on the part of Sub-Inspector of Police Mr. Qureshi of Chak Jhumra Police Station District Lyallpur through a registered letter No. 616, dated 7th January 1969 with A.D. ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, a copy of the said letter be placed on the Table of the House and the action taken thereon ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill). (*a*) Yes. The complaint of Dr. Haifz-ur-Rehman, on receipt in the Inspector General of Police's Office, was forwarded to the Deputy Inspector General of Police, Sargodha Range, Sargodha for enquiry and report, *vide* endorsement No. 604-5/V.C.F.O. dated 16-1-1969.

(*b*) A copy of the complaint of Dr. Hafiz-ur-Rehman is attached as Appendix 'A'. An Inspector of Police, has been deputed to make an enquiry in the matter by the Superintendent of Police, Lyallpur. The Station House Officer, Chak Jhumra, has denied the allegations and asserted that he had checked Bus No. LED 6855, near Kot Khuda Yar Rest House. As the Bus was badly overloaded and some passengers were even sitting on the roof of the Bus he had asked the extra passengers to get down from the Bus with a view to prosecute the driver for overloading. The complainant who was sitting in the Bus alongwith a lady, asked the Station House Officer, to let the Bus proceed as he had to reach his destination early. Since the S. H. O. did not allow the vehicle to proceed he got offended and threatened the S.H.O., that he would complaint against him to the higher authorities. A Gazetted Officer, has also been detailed for the enquiry. Appropriate action will be taken on finalization of the enquiry.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ یہ ڈاکٹر سرکاری ملازم ہے ۔ ان دنوں جیسا کہ میرے سوال میں درج ہے یہ کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور میں ایم-بی-بی-ایس کے مختصر کورس کا طالب علم ہے ۔ وہ اس علاقے کا رہنے والا نہیں ہے۔ آپ اندازہ لگائیں کہ اس نے اپنی درخواست میں لکھا ہے کہ:

اس سب انسپکٹر نے ان مسافروں کو مادر زاد
برہنہ کروا دیا اور زمین پر لیٹنے کا حکم دیا۔
بچارے سادہ لوح دیہاتی فوراً حکم کی تعمیل

بجا لائے اور زمین پر لیٹ گئے ۔ ایک سپاھی
کو حکم دیا گیا کہ ان کے چوتڑوں پر دس
دس مخصوص پولیس کے چمڑے کے بنے
ھوئے "چھتر" لگائے جائیں ۔

اور اس کے ساتھ ھی ساتھ انھوں نے فرمایا ہے کہ

تھانیدار صاحب پٹائی کے ساتھ ساتھ نہایت
ہی غلیظ گالیوں کی بوچھاڑ فرما رہے تھے ۔

جناب سپیکر۔ یہ پولیس سب انسپکٹر کا بہانا ہے کہ وہ کہتا ہے کہ میں نے اپنی منزل مقصود پر جلد پہنچنے کے لئے لاری کو روکا تھا ۔ آپ یقین کیجئے کہ جمعہ کے روز میں سانگلہ ہل گیا ۔ وہ ان چک جھمرہ کے بہت سے لوگوں نے مجھے کہا کہ یہ واقع بالکل درست ہے ۔ جو افسر انکوائری کےلئے مقرر ہوا ہے اس کے سا نے سب انسپکٹر نے اپنے touts کے ذریعہ بیانات وغیرہ دلوا دئیے ہیں ۔ جناب سپیکر۔ یہ واقعہ میرے ذاتی علم میں ہے اور یہ 100 فیصدی درست ہے ۔ پولیس والے سادہ لوح دیہاتیوں پر کس قدر ظلم ڈھاتے ہیں ۔ جہاں تک پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کا تعلق ہے انھوں نے وہی جواب دیا ہے جو کہ محکمہ نے ان کو مہیا کیا گیا ہے ۔ یہی صورت حال تھی جو میں ایوان کے نوٹس میں لانا چاھتا تھا ۔ میرا مقصد پورا ہو گیا ہے اور میں آپ سے التجا کروں گا کہ آپ اس کے متعلق کارروائی کریں ۔ یہی وجہ ہے کہ ھماری مغربی پاکستان کی عام آبادی ھماری پولیس سے سخت نالاں ہے ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں جناب پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے پوچھنا چاھتا ھوں کہ اگر کسی پولیس افسر کے برخلاف کوئی شکایت ھو ۔ جیسا کہ اب سب انسپکٹر کے برخلاف ہے ۔ تو آپ انسپکٹر کو معمور کر دیتے ہیں ۔ تو کس حد تک ھم یا آپ یہ توقع رکھ سکتے ہیں کہ تحقیقات صحیح طور پر ھوں گی ؟

Parliamentary Secretary (Home). The hon'ble member probably did not try to follow the latter part of the answer. I have answered that actually now a gazetted officer, an officer of the rank of D.S.P., has been deputed to enquire into the matter.

DEATH OF KHANUM IN ZANANA LOCK UP KHARIAN

*16133. **Khan Ajoon Khan Jadoon.** Will the Minister for Home be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a young girl named Khanum was recently found dead in Zanana look up at police station Kharian District Gujrat ;

(*b*) whether it is a fact that the said girl was interrogated by a police officer from 8-30 p.M. till midnight while she was separated from her parents and brother who were also detained in the lock up at the said police station :

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, (*i*) the charge on which the said girl was detained and interrogated ; (*ii*) the name of the police officer who arrested her showing the date and time of her arrest ; (*iii*) the name of the police officer who interrogated her from 8-30 p.m. till 1 a.m. the same night ; (*iv*) the name of police officers and constables who were on duty at the said police station at the said night; (*v*) the names of persons who remained in the Mardana judical lock up at the said night; (*iv*) the distance between Zanana lock up and Mardana lock up at the said police station ; (*vii*) whether any case has been registered in connection with the death of the girl ; (*viii*) whether the police officer who separated the said young girl from her parents and other for interrogation in the night has been suspended ; if so, date of his suspension and further action proposed against him ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) :

(*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) The reply to the questionnaire is given adseriatum :—

(*i*) Mst. Khanum deceased was being interrogated for the charge of murder of a minor child named Shahnaz Akhtar, in case F. I. R. No. 2 dated 8-1-1969 of police Station Kharian.

(*ii*) Mst. Khanam deceased was arrested by Malik Muhammad Afzal (S. I.) on 10-1-1969 at about 7 P. M. from village Jaura and was brought to P.S. Kharian alongwith her parents and brother Riasat at 8-15 p. m. the same day.

(*iii*) S. I. Malik Muhammad Afzal and A.S.I. Zulfiqar Ali interrogated her.

(*iv*) S.I. Malik Muhammad Afzal, A.S.I. Zulfiqar Ali, A. S. I. Muhammad Aslam, F. Cs Muhammad Nazir No. 213, Ratasab Khan, No. 792, Adalat Khan No. 582, Muhammad Sadiq No. 409, were on duty at the said night.

(*v*) Karam Din father of Mst. Khanam deceased and Riasat brother of Mst. Khanam deceased were in the male lock-up on the said night.,

(*vi*) The female and male lock-ups are opposite to each other in the Police Station Kharian and the distance between each other is about 8 ft.

(*vii*) Case FIR No. 7 dated 24-1-1969, under Sections 302/376 PPC has been registered in this connection at Police Station Kharian.

(*viii*) All the Police officers and Foot Constables who were present at P. S. Kharian have been placed under suspension with effect from 18-1-1969. The case as mentioned at Serial No. (*vii*) above has

been registered against them. All of them have since been arrested and the case is being investigated by the Crime Branch.

RESTORATION OF FIRE ARMS

*16155. **Khan Ajoon Khan Jadoon.** Will the Minister for Home please refer to answer to my starred question No. 16384, placed on the table of the House on 20th January 1969 and state :—

(*a*) the date on which the weapons were sold alongwith the names and addresses of the persons to whom these weapons were sold ;

(*b*) the amount realized as sale price of each weapon and the date on which payment has been made to the said applicant ;

(*c*) whether the said weapons were foreign made ; if so, the name of manufacturing country ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). (*a*) The D.B. Shotgun 12 bore was sold to Mr. Muhammad Arshad Malik, Deputy Commissioner,

(*b*) Sargodha for Rs. 120/- on 9-5-66 and the automatic pistol was sold to Mr. Hassan Muhammad son of Kale Khan, 158-A, Sodiwal, Multan Road, Lahore, for Rs. 70/- on 10-9-66. The payment could not be made so far.

(*c*) Yes. The gun is made in U.S.A. and the Pistol in Germany.

خان اجون خان جدون - جناب والا - یہ دونوں قیمتی اسلحہ نہیں - gun یو۔ایس۔اے کی ہے - اور pistol جرمنی کی ہے - بڑے قیمتی نہیں - جب ایک آدمی جاتا ہے تو یہ امانت کے طور پر جمع ہوتے ہیں - کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ آپ نے اتنی کم قیمتوں پر انہیں کیوں فروخت کیا ہے ؟ اب جب کہ اس کے بیٹے جوان ہوگئے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ یہ انہیں

واپس کیا جائے ۔ تو انہیں اس کی کوئی انفارمیشن نہیں دی جاتی ۔ کیا وجہ ہے ؟

پارلیمانی سیکرٹری ۔ جناب عالی ۔ یہ arms جو لائسنس پر اس طرح بھیجے جاتے ہیں اکثر private negotiations کے ذریعہ ایسا ہوتا ہے ۔ لیکن یہ لوگ چونکہ minor تھے اور انہوں نے اپنے amrs کو claim نہیں کیا تھا ۔ اس لئے یہ dispose ہوگئے ۔ جب میں جواب دے رہا تھا تو میں محسوس کر رہا تھا کہ ان کی قیمت تھوڑی ہے ۔ مگر پھر خیال آیا کہ پتہ نہیں کس حالت میں ہونگے ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ میں جناب پارلیمانی سیکریٹری سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جب ایک شخص مرجاتا ہے ۔ تو اس کا اسلحہ امانت میں رکھتے ہیں ۔ یا ضبط کرلیتے ہیں ؟

پارلیمانی سیکرٹری ۔ اسلحہ کو جناب وہ لے لیتے ہیں ۔ اور اس کو اپنے پاس رکھتے ہیں ۔ اگر ان کے وارث claim نہ کریں ۔ تو وہ dispose of کر سکتے ہیں ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے ۔ یہ امانت کی قسم ہوتی ہے ۔ اور ضبط نہیں ہوتا ۔

مسٹر سپیکر ۔ شاہ صاحب آپ کا خیال ہے کہ جو لوگ نابالغ ہوں تو ان کا انتظار کیا جائے ۔ اور جب وہ بالغ ہو جائیں ۔ تو اسلحہ ان کو دے دیا جائے ۔ اس قسم کی پالیسی گورنمنٹ کی کوئی نہیں ہے ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ بعض جگہ ایسا ہوتا ہے ۔ جناب ہمارے سابق فرنٹیئر میں ہوتا تھا ۔ ورنہ یہ تو بے انصافی ہوگی ۔

خان اجون خان جلون ۔ سوال یہ ہے کہ وہ 1966 میں بالغ ہوگئے ۔ اور انہوں نے application دی ہوئی تھی ۔ اور اس دوران میں ان کو فروخت کر دیا گیا ۔ تو آپ نے غیر قانونی طور پر یہ کیا ہے ۔ کیونکہ آپ نے ضبط نہیں کیا تھا ۔ اور اب جب وہ لوگ جوان ہوگئے تھے ۔ تو کیا

آپ اسلحہ واپس دینے کے لئے تیار نہیں ؟ ایسے بڑھیا اسلحہ کی کیا یہ کوئی قیمت ہے ؟

Parliamentary Secretary (Home). Sir, I can't say whether those weapons were actually sold before that application or after that application. It the hon'ble member has got some specific information with him, and if he relies on that, he may give it to me in writing. Of course, we are prepared to enquiry into the matter further.

Khan Ajoon Khan Jadoon. Sir, this matter must be enquired into.

Parliamentary Secretary (Home). Mr. Ajoon Khan, I have finished the matter. You give it in writing please, and we will enquire into the matter.

Khan Ajoon Khan Jadoon. Sir this question may be repeated for the next turn.

درخواست آپ کے ہوم ڈیپارٹمنٹ میں پھرتی رہی ہے ۔ آپ کیوں نہیں معلوم کرلیتے ۔ آپ معلوم کرلیں ۔ یہ کتنا قیمتی اسلحہ ہے ۔

Mr. Speaker. When were these two arms deposited ? Have you got the date ?

Parliamentary Secretary (Home). I don't have the date with me, Sir, as to when they were disposed of,

Mr. Speaker. That is 9-5-1966. When were they deposited ?

Parliamentary Secretary (Home). That date is not with me for the time being.

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ جناب عالی ۔ مجھے معلوم ہے اگر minor ہوں ۔ تو ان کو ، ان کے guardian سے اجازت لینی چاہئے ۔

Mr. Speaker. This question would be repeated on the next turn, and on that day the Parliamentary Secretary should furnish the date on which the weapons were deposited in the

'Maalkhana', as well as the rules and the policy of the Government on the subject.

Mr. Speaker. The question list is over and the question hour is also over.

Short Notice Question and Answer

Mr. Speaker. We will now take up Short Notic Question of Mr. Ajoon Khan Jadoon.

HOLY QURAN EMBROIDERED IN GOLD THREAD

*16314. **Khan Ajoon Khan Jadoan.** Will the Minister for Auqaf be pleased to state :—

(*a*) Whether it is a fact that the Holy Quran is being embroidered in gold thread under the supervision of Auqaf Department ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative; (*i*) who is the Patron-in-Chief of the Project; (*ii*) who preformed the 'Bismillah' ceremoney of the Project, and when; (*iii*) the raison d'etre of the Project ; (*iv* the total estimated cost of the Project ; (*v*) the amount spent so far on this Project; (*vi*) how much of the work has been completed so far ; (*vii*) when is the Project expected to be completed ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) (*a*) Yes.

(*b*) (*i*) The Prestdent of Pakistan.

(*ii*) The Government of West Pakistan, on the 27th of Ramazan, 1387, A. H.

(*iii*) The project is part of Pakistan's contribution to the world-wide, year-long (Ramazan, 1387 - Ramazan, 1388, A.H.) celebrations of the 1400th anniversary of the Nazool-e-Quran.

(*iv*) Rs. 2,50,000/-

(*v*) Rs. 1,50,000/-

(*vi*) 900 pages (out of a total of 1250).

(*vii*) within the next three months.

Question of Privilege

LAYING OF THE ANNUAL REPORT AND MEMORAN DUM OF THE PUBLIC SERVICE COMMISSION BEFORE THE ASSEMBLY.

Mr. Speaker. We will now take up the Privilege Motion given notice of by Malik Mahammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I raise a question involving breach of privilege of the Members of the Assembly, namely, the failure of the Chairman, West Pakistan Public Service Commission, to lay before this august House the report and memorandum in the first meeting of the Assembly after the 31st day of January, 1969, under Article 189(3) of the Constitution. The failure of the Public Service Commission to lay before the Assembly the Annual Report, as required under the provisions of the Constitution, has caused a breach of privilege of the Members of the Assembly.

While making a short statement I would only refer to Article 189(3) of the Constitution which lays down :—

> The President or the Governor, as the case may be, shall cause the report and memorandum to be laid before the National Assembly or the Provincial Assembly, as the case requires, at the first meeting of the Assembly held after the thirty-first day of January in the year in which report was submitted.

The heading of Article 189 is "Annual Report" and it relates to the Central Public Service Commission and the Public Service Commissions of the Provinces. So, I feel that the Chairman of the Public Service Commission has been negli-

gent in not submitting the report to this august House and, therefore, I have moved this motion because I feel that the privilege of the Members of the Assembly has been breached thereby.

Minister for Law. (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund). While opposing this motion I will respectfully submit that in Article 189, para (1) what has been said is :

> The responsibility of the Commission to prepare a report,

and that reads like this —

> Each Commission shall not later than the fifteenth day of January in each year, prepare a report on its activities during the year ending on the previous thirty-first day of December and submit the report.

This is the responsibility of the Commission. Then clause (2) talks of documents which have to accompany. Coming to clause (3) there is nothing in it which fixes any responsibility either on the Chairman of the Commission or the Commission. Therefore, my friend on the Opposition side has mis-construed the intention of Article 189 (3). There is nothing in this Article which fixes on the Chairman or the Commission any responsibility to lay the report before the House, and I don't think any privilege accrues to any member of this House against the Chairman so far as the provisions of this part of Article 189 are concerned. I, therefore, request that this motion may be ruled out of order.

Malik Muhammad Akhtar. The position is that under Article 189 (3) the Governor of West Pakistan should have submitted the report. Since the report has not been submitted to the Governor by the Commission, and this fact has not been denied by the learned Law Minister, I still hold the view that the Chairman of the public Service Commission, though I have got great regard for him but it is a question of principle and

rights, has been negligent in not making a report to be laid before this august House through the Governor. I consider that it was the action of the Chairman of the Public Service Commission due to which this House has been denied of the privilege of going through the Annual Report in time.

Mr. Speaker. Does the Member mean to say that it was the responsibility of the Chairman, Public Service Commission to lay the Report on the Table of the House ?

Malik Muhammad Akhtar. He has been an instrument in the action that the Report has not been laid before the House. He has not submitted any Report. Let the Minister make a definite statement that the Report has been submitted to the Governor.

Minister for Law. That is not a part of the privilege. In fact that does not touch it at all.

Malik Muhammad Akhtar. Then a new fact has been revealed, and I will bring a privilege motion against the Governor tomorrow because the Minister has revealed this fact today. Let him be clear, Sir, that the Report has been submitted to the Governor and then I will be entitled to make a privilege motion against the Governor himself.

Minister for Law. The honble member can't.

Malik Muhammad Akhtar. If I can't that would be another thing and you can argue about that, but the fact has not been denied that the Report has not been submitted by the Chairman, Public Service Commission.

Mr. Speaker. The facts have not been denied but the position...

Minister for Law. What is there that is not denied ? The question of the Chairman's submitting a Report is not mentioned in the privileges and, therefore, the question of denial does not arise. All that I have submitted is that I have raised a legal objection that there is nothing in Article 189 (3) which fixes the responsibility on the Chairman to lay the Report

before the House. Therefore, the whole privilege motion is misconceived and may be ruled out of order.

Mr. Speaker. What is the actual position ? Should it not have been placed on the Table of the House as required under the Constitution ?

Minister for Law. Yes, it should have been.

Mr. Speaker. Then why it has not been laid ?

Minister for Law. Unfortunately the work-load on the Government Press is too heavy due to so much work of the Assembly, and the Report has not been printed so that it could be made available to each Member of the House. That is the whole unfortunate position. In the previous years, there was perhaps no occasion when the Assembly was in session at this part of the year and, therefore, this used to be brought before the House some time during the Budget Session or later on. The documents are also very voluminous. There is a report of about 75 peges and the Government Press was unable to prepare it in time and, therefore, it has not been submitted.

Mr. Speaker. Was it submitted to the Governor ?

Minister for Law. Yes, Sir it was.

Malik Muhammad Akhtar. On what date ?

Minister for Law. The Commission submitted the Report by the 15th January, 1969 but unfortunately due to the rush of work of the Assembly the Government Press was unable to cope with that. In any case, if a bare Report will do, it could be caused to be laid before the House tomorrow.

Khawaja Muhammad Safdar. It has always been the practice that we give this Report during the Budget Session. The Commission makes a Report to the Governor in the month of January. it is prepared and supplied to the Members in the Budget Session but that Budget Session has gone seven months ago.

Minister for Law. No. The Report is to be given by the 15th of January every year and at any meeting, following 31st January of that year, it has to be laid before the House.

Mr Speaker. That may be the Budget Session, that may be in April or that may be in May.

Minister for Law. Previously we did not have any session in February. Therefore, during the preceding year, the Press was free to print the Report and it could be laid before the House.

Mr. Speaker But any how, Mr. Akhund, I think that in view of the specific provision of the Constitution, it is not sufficient justification that the Press has not been able to publish a Report comprising only of 75 pages.

Minister for Law. I am not justifying that. I say it is very unfortunate that it has not been printed. All the same if merely laying the Report is required even one copy of it could be laid on the Table of the House. What has been done in the past is that as many copies as there are Members are always printed and one copy is supplied to every Member in order to enable him to go through it because that is the underlying object of laying the Report on the Table of the House, so that the Members should know how recruitment was done, what recommendations were not accepted, and what were the reasons for not accepting certain recommendations.

Mr. Speaker. Actually that is about supplying copies of the Report to the Members and not laying it on the table of the House.

Minister for Law. Quite right, sir, but this has been the routine practice in the past years, and, therefore, the delay has occurred. In any case, if I can procure copy I will try to place it before the House tomorrow, if possible. I do not know whether it is available but I will be able to place it before the House.

Mr. Speaker. Are you (Malik Akhtar) satisfied with the explanation of the Minister.

Minister for Law. So far as his motion is concerned, it is out of order because there is nothing fixing the liabilily,

Malik Muhammad Akhtar. But if he still insists upon a technical objection. then I do press it.

Minister for Law. I am stating the correct position. Can anyone say that there is a liability of the Chairman to lay it before the House ?

Malik Muhammad Akhtar. I consider so, sir, and I still question the fact. He is still undertaking that it may be placed on the table of the House.

Minister for Law. I shall.

Mr. Speaker. Well, he says that he will place it on the table of the House tomorrow.

Malik Muhammad Akhtar. Then I do not press it.

Mr. Speaker. The motion is not pressed.

Adjournment Motions

TRAMPLING DOWN OF TWO STUDENT DEMONSTRATION BY A POLICE JEEP.

Mr. Speaker. We will now take up adjournment motions First is from Sahibzada Noor Hassan.

Sahibzada Noor Hassan. Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance, namely, the news of trampling down of two student demonstrators by a Police Jeep near Dyal Singh College Lahore, on 6th February, 1969 as reported in the

Pakistan Times Issue of 7th February. This news has caused a great resentment in the minds of the public of West Pakistan.

Parliamentary Secretary (Ch. Imtiaz Ahmad Gill). Sir. it is incorrect to say that two student demonstrators were trampled down by a Police Jeep near Dyal Singh College on 6th February, 1969. According to actual facts, as they have been supplied to me, the police was in the process of dispersing a large crowd of students. While running away one Mansoor Fakhar, son of Allah Dee, caste Sheikh, resident of Milky Street. Railway Road Police Station, Gowalmandi fell down in front of the police jeep and received minor injuries.

Malik Muhammad Akhtar. Point of order. The quorum is so thin that we need not proceed any further.

Mr. Speaker. Let there be a count. (count was taken). There is no quorum. Let the bells be rung (Bells were rung). The House is not in quorum. It is adjourned for fifteen minutes.

(The House then adjourned for fifteen minutes).

(The House met after adjournment).

Mr. Speaker. Let there be a count (count was taken) There are only 26 Members present in the House. The House is not in qnorum. It is adjourned for tomorrow to meet at 9.00 a. m.

(The House then adjourned to meet again at 9.00 a. m. on Tuesday. the 11th February, 1969.

EIGHTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Tuesday, the 11th February, 1969.

سشنبہ ۔ 23 ذیقعد 1388ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9-00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, H. K., in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi. (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ
اِلَّا هَمْسًا ۝ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ۝
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ
لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ۝ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ
مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝

پ ۱۶ : س ۲۰ : ع ۱۵ : آیات ۱۰۸ تا ۱۱۳

"اس دن لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے اور اللہ کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی۔ پس تم دھیمی آواز کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے۔ اس روز کسی کی سفارش کوئی فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے اللہ اجازت دے اور اس کی بات کو پسند کرے۔ جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اس کو جانتا ہے اور وہ اپنے علم سے اللہ کے علم پر احاطہ نہیں کر سکتے اور اس ہمیشہ زندہ و قائم رہنے والے کے روبرو چہرے نیچے جھک جائیں گے اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد رہا۔ اور جو اچھے کام کرے گا اور وہ ایمان والا بھی ہوگا تو اس کو نہ ظلم کا خوف ہوگا اور نہ نقصان کا۔ اور ہم نے اس کتاب کو اسی طرح کا بشکل عربی قرآن نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کی وعیدیں بیان کر دی گئی ہیں تاکہ لوگ بدیوں سے پرہیز کرنے لگ جائیں۔ یا اللہ ان کے لئے نصیحت پیدا کر دے۔

صدق اللہ العلی العظیم

Starred Questions and Answers

Mr. Speaker. Now the Question Hour. Mr. Zain Noorani.

ACTION AGAINST ENGINEERS AND CONTRACTORS RESPONSIBLE FOR FAULTY CONSTURCTION OF ROADS IN KARACHI.

*13926. **Mr. Zain Noorani.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Government has ordered the K.D.A. and the Karachi Municipal Corporation to take action against the engineers and the contractors who were responsible for the faulty construction of roads in Karachi, which got washed away or damaged the rains last year ;

(*b*) if answer to (*a*) above is in the affirmative, details of the action taken so far by the K.D.A. alongwith the names of (*i*) the engineers and (*ii*) contractors who were held responsible for the constructions of the faulty roads alongwith the names of the roads founds to be faultily constructed ;

(*c*) details of the action taken by the KMC so far alongwith the names of (*i*) engineers and (*ii*) contractors who were held responsible for construction of the faulty roads and also the names of the roads that were found to be faultily constructed ?

Minister for Basic Democracies and Local Government. (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). (*a*) Yes.

(*b*) and (*c*) The report was submitted by the Governor's Inspection Team in two parts. Part I of the report pertained to the actual damaged caused to the roads and the remedial measures to be taken. Part II of the report deals with the fixing of *prima facie* responsibility of the Engineers concerned.

Both the reports were forwarded by Government to KDA/KMC for taking immediate necessary action. The following

position has been reported by KDA/KMC in regard to fixing responsibility of the Engineers concerned.

"The explanations of the concerned officers/officials have already been called for by the KMC and an Engineering Officer is being appointed and his name has been proposed to the Corporation for formal proceedings against the officers/officials in accordance with the West Pakistan Municipal Servants (Efficiency and Discipline) Rules, 1963 as amended up-to-daie".

Sir, I may make a bit of explanation here that the words printed are "has been appointed" but in fact the Chairman had passed orders and afterwards it transpired that he was not the final authority to appoint the enquiry officer. So, his appointment will be virtually considered to be a proposal and the case will be placed before the Corporation in its next meeting.

"Disciplinary proceeding against officers/officials of KDA found responsible for the defective works is also in hand. Request for permission of the Government for holding enquiry against the officers from the rank of Superintending Engineer downwards and also appointment of an Enquiry Officer has now been received from KDA and necessary approval will be accorded shortly".

It has been accorded and the case will be sent to the KDA today.

"List of persons actually found guilty can be furnished after this action is complete".

Sir, a list of KDA roads is given below.—

(*a*) KDA Roads—(1) McLeod Road, (2) Club Road, (3) Frere Road, (4) Bellasis Street, (5) Atma Ram Road, (6) Block H-150 Feet Road, (7) Gujjar Nallah Road, (8) North Nazimabad Road Between Block A and B. (9) Stadium Road Jail Drigh Road, (10) KDA Road 18000 Branching off from near Korangi Road, (11) KDA Road 18000 Korangi, (12) Barnes Street, (13) University Road, (14) Junction of KDA Road 7000, (15) KDA Service Road along sector 5-G, (16) KDA Roads along Sectors 5-E, 50-F and 11-D.

(*b*) KMC Roads:—(1) McLeod Road, (2) New Queens Road, (3) Club Road, (4) Mansfied Street, (5) Frere Road, (6) Bellasis Street, (7) Jehangir Panthki Road, (8) Atama Ram Road, (9) Pir Mohammad Balock Road, (11) West Wharf Road, (12) Dadabhai Noroji Road, (13) Barness Street, (14) Bunder Road, (15) Siddy Village Road, (16) Denso Road, (17) Chakiwars Road No. 1, (18) Fiqir Muhammad Durra Khan Road, (19) School Road, (20) Tannery Road, (21) Mirza Adam Khan Road, (22) Sher Shah Road, (23) Haji Pir Mohammad Road, (24) Chelaram Dalumal Road, (25) Murad Khan Road, (26) Verly Road, (27) Ibrahim Hakimji Road, (28) Lawrence Road, (29) Sangster Road, (30) Mango Pir Road, (31) Tariq Road, (32) Pir Elahi Bux Colony Roads.

As regards contractors those responsible for bad workmanship, are being black listed according to the instructions of Governor's Inspection Team.

Mr. Zain Noorani. Before I ask any supplementary I seek your ruling on one point. The Minister has just stated that the list of person found guilty will be furnished after they have been proved to be guilty. If you read part (*b*) of my question I had asked " . . . . alongwith the names of (*i*) the engineers and (*ii*) contractors who were held responsible . . . . " In answer to this, the word "concerned" is used. The meaning of both of them is the same and the answer to my question, as printed, is not complete unless the names of the engineers and the contractors mentioned in parts (*b*) and (*c*) are supplied who have been held to be "concerned" or "responsible". It comes to the same thing. For the last one year, such an important report has come and they handed it over to the Government but it is being treated as a hush hush matter. Probably the department, I won't say the Government because the Government is aware, is not aware that according to the list furnished by themselves 80% of the roads of Karachi have been defectively constructed leading to loss of public money to the tune of crores of rupees. Why is it being kept

hushed up and why the names of the engineers and the contractors are not being revealed ?

Minister for Basic Democracies. If the honourable Member so desires I will submit that the report of the Governor's Inspection Team has fixed the repsonsibility *prima facie* and he will agree with me that before fixing of the full responsibility, according to law, they shall have to be given opportunity of defending themselves according to the law as it stands. I would submit that the Governor's Inspection Team has recommended action against these people. In your wording of the question you had said that the "persons who are held responsible". Now their responsibility will be considered *prima facie* till they are finally held responsible for all that because the Governor's Inspection Team went into it but they did not hold the proper inquiry against the officers. Their responsibility is a *prima facie* responsibility that these are the persons against whom action should be taken. So, if the honourable Member wants to know the names of those persons against whom it is recommended that action should be taken, the responsibility will be fixed by your officers and after that you will be the competent authority, and in that case the KMC will be the competent authority. The Governor's Inspection Team has recommended action against the following engineers of the KMC :—

1.	Mr. L. M. Naqvi.	Executive Engineer.
2.	Mr. Abdul Qayyum Siddiqui.	Executive Engineer.
3.	Mr. Sajjad Haider.	Assistant Executive Engineer.
4.	Mr. Sabih-ud-Din.	Assistant Engineer.
5.	Mr. Abdul Wahid.	Sub-Engineer.
6.	Mr. Abdur Rahim Rajpur.	Overseer.
7.	Mr. Fateh Muhammad.	Overseer.
8.	Mr. Shauq Muhammad.	Overseer.
9.	Mr. Sakhi Muhammad.	Overseer.
10.	Mr. S. A. Sami.	Overseer.
11.	Mr. Iqbal Javed,	Overseer.

Mr. Zain Noorani. What was the KDA's part in it ?

Minister for Basic Democracies. I have not followed the Member.

Mr. Speaker. Please repeat your supplementary.

Mr. Zain Noorani. The learned Minister has very kindly read out the names recommended by the Governor's Inspection Team of those engineers belonging to the KMC against.....

Mr. Speaker. You want to know about the engineers of the KDA ?

Mr. Zain Noorani. Yes, the KDA.

Minister for Basic Democracies. The names of officers/officials who were incharge of or were concerned with the construction and supervision of these roads have been given in the enclosed list alongwith the names of the roads. But, Sir, allow me to read the relevant material for the supplementary. The Governor's Inspection Team conducted a fact finding inquiry and found defects in certain roads constructed by the KDA. They, therefore, recommended action to be taken against the officers/officials who were responsible for the construction of defective roads. Accordingly, the extent of responsibility of each officer/official concerned is to be fixed after providing preliminary inquiry as prescribed under the West Pakistan Government Servants (Efficiency & Discipline) Rules, 1960. It can only then be decided against which of them formal inquiry should be conducted and charge-sheets be served. Action is being taken accordingly. The names of officers/officials who were incharge of or concerned with the construction supervision of these roads have been given in the enclosed list alongwith the names of the roads. This is a very long list but in the first place is the construction of a road in Landhi Industrial Area. There are seven officers—

1. Mr. Abdul Hameed Khan.
2. Sh. Muhammad Islam.
3. Mr. Abdur Rehman.
4. Mr. Khurshid Beg.

5. Mr. Syed Ahmed.

6. Mr. Zil-e-Hassan.

7. Mr. Amin Mirza. Superintending Engineer.

These are the designations. . . .

Mr. Zain Noorani. If the Minister agrees to lay the same on the Table of the House I would not mind provided one more supplementary is accepted. Is the Minister aware that each of these organizations has one Chief Engineer at least, and his is the over-all responsibility of supervising and cordinating the work of these roads and not that of the respective executive Engineer? What action is being taken against him for wasting crores of rupees of public funds ?

Minister for Basic Democracies. If it is found that any Chief Engineer is responsible, action will be taken against him too.

Mr. Speaker. Has not the Governor's Inspection Team included the name of the Chief Engineers in those lists ?

Minister for Basic Democracies. About the KMC they have mentioned the names of the officers that inquiry should be held against those persons, but in the case of the KDA, I understand, they have not mentioned the names. However, they have laid down the road which was defective and the persons concerned who had taken part in any way in the construction. . . .

Mr. Speaker. In both the cases the names of the Chief Engineers are not there.

Minister for Basic Democracies. Yes, they are not there.

Begum Ashraf Burney. The Minister has just now been mentioning the names of the officers; of course it is not complete but I would. . . .

Minister for Basic Democracies. It is complete. I am ready to read it. I think the Member's proposal is very good that instead of taking too much time of the House. . . .

Begum Ashraf Burney. I just wanted to find out the names at least of the contractors who have been held responsible.

Minister for Basic Democracies. About the contractors, the position is that the KMC has taken action against A-One Contractors Ltd. and Rs. 40,000/- security of the contractors has already been forfeited, Further action is being taken and the cases of other contractors are also being reviewed.

Begum Ashraf Burney. May I know the names of other contractors ?

Minister for Basic Democracies. Our instructions are, because the directive of the Governor's Inspection Team is also this, that the cases of all the contractors who were either related to officers or had been associated with the work of this construction should be rewiewed and those people who are responsible and have played any mischief should be black-listed. So, every-body's case is being scrutinized and must be scrutinized.

Begum Ashraf Burney. Could I have the names of the constractors who were concerned with the construction of major roads ?

Minister for Basic Democracies. It will not be possible for me to give the names of all the contractors.

Begum Ashraf Burnep. (while sitting) Who were connected with major roads ?

Mr. Speaker. Disallowed. This is not the way of putting supplementaries.

خان اچون خان چدون ۔ جناب والا ۔ کیا وزیر بلدیات یہ بتائیں گے کہ گورنر Inspection Team نے جب رپورٹ submit کی تھی ۔ تو کیا ایکشن لیا گیا ؟

وزیر بلدیات ۔ میں عرض کروں گا ۔ جناب والا ۔ جس طرح میں نے پہلے عرض کیا ہے ۔ رپورٹ دو Parts میں آئی تھی ۔ پہلا پارٹ 18-1-1968

کو موصول ہوا تھا ۔ اور دوسرا پارٹ 1968-5-25 کو موصول ہوا تھا ۔ پارٹ I کے لئے ۔

خان اجون لحان جدون ۔ جناب والا ۔ 1968-1-18 کو اور 1968-5-24 کو یہ رپورٹیں آپ کو مل گئی تھیں ۔ یہ اتنا اہم مسئلہ ہے ۔ جس کو گورنر Inspection ٹیم نے recommend کیا ہے ۔ جس کے لئے آپ نے انکوائری آفسر مقرر نہیں کیا ۔ کیا رشوت خور آفسروں کو بچانے کے لئے یہ delaying tactics نہیں ہیں ؟

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ corrupt آفسروں کے متعلق میں فاضل دوست کے جذبہ کی قدر کرتا ہوں ۔ مگر جو رپورٹ گورنر انسپکشن ٹیم نے دی تھی اس میں سڑکوں کی اصلاح کے متعلق لکھا ہے ۔ جس پر عمل کیا جا رہا ہے ۔ اس سلسلہ میں میں نے عرض کیا ہے کہ KMC کے انجینروں کا کوئی ذکر نہیں تھا ۔ ان کے جوابات حاصل کئے جا رہے ہیں ۔ چیئرمین نے ان کے جوابات لینے تھے ۔ وہ ایکشن لینے کے لئے میٹنگ میں پیش کرے گا ۔

Mr. Speaker. He wants to know the causes of delay.

وزیر بلدیات ۔ جناب causes of delay کے متعلق عرض ہے کہ یہ دو اداروں کے متعلق ہے ۔ ایک K.M.C. اور دوسرے K.D.A. اور میں نے کنڈیکٹرز کے متعلق ہدایات دی ہیں کہ فوری جواب لئے جائیں ۔ اور جہاں تک delay کا تعلق ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس کو بہت جلد ہونا چاہئے ۔ چنانچہ میں نے کل دوبارہ K.M.C. اور K.D.A. کو ہدایت جاری کی ہیں کہ وہ cases کو expedite کریں ۔ اور ہمیں بتلائیں ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب سپیکر ۔ انہوں نے چیف انجینئر کے متعلق کچھ نہیں کہا ۔ میں پوچھتا ہوں کہ اس نے معائنہ کیا تھا کہ نہیں ۔ اور T.A. اور D.A. لیا تھا ۔ اگر لیا تھا تو وہ کیسے اس کو بے قصور قرار دے سکتے ہیں ؟

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ میں نے جس طرح عرض کیا ہے کہ

گورنر انسپکشن ٹیم نے recommend کیا تھا - اور میں نے کہا ہے کہ اگر اس میں چیف انجینئر کی ذمہداری ہوئی - تو اس کے خلاف بھی ایکشن لیا جائے گا - کارروائی کی جائے گی -

Begum Ashraf Burney. Sir, would the Hon'ble Minister be able to tell us by what time he will be able to appoint an inquiry officer ?

Minister for Local Self Government. I have instructed the authorities to lay that proposal before the Corporation in its next meeting and should not waste more time.

Mr. Zain Noorani. I want to know only one thing. The Governer's Inspection Team's Report named certain officers, but did not name the Chief Engineer or the Senior Executive Engineer. But the report having come to the notice of the Government, what law, what rule, what authority is there to prevent the Government, once its eyes have been opened, from proceeding further to hold an inquiry against the senior officers. It is the duty of the Government that when a thing of this nature is pointed out, they should take action right at the top so that corruption at the bottom also goes.

Minister for Local Self Government. I assure the House and the Hon'ble Member that I will instruct the authorities concerned that in the inquiry, where the inquiry officer is appointed in the case of KMC and KDA, those officers should further be instructed that they should look into this factor also whether in addition to the persons reported against, anybody else is also responsible. If anybody else is also responsible, then action will be taken against him.

Mr. Zain Noorani. According to his information, action has been taken against one contractor only. Now what steps does the Government intend to take or has taken to ensure that proper action is taken not only against the firm or contractor or contractors responsible but against the owners, partners, directors and associates ? If I may elaborate, in Karachi unfortunately due to the policy of the officers of KDA and KMC,

each contractor has 8 or 9 different firms. For example, if a company is known as ABC company and has contract of one road as ABC company, of the adjoining road the same contractors have the contract as YZ company, and on the third as MYZ company. So it is essential that action to black-list or whatever action is taken, should be taken not only against the name but also against the persons who own or collaborate or are share-holders or partners or whatever of this firm ?

Minister for Basic Democracies. This is a good proposal and I accept it. This is a very useful proposal. About the question that what action the Government proposes to take or has taken, as I have already stated, Government has already instructed both the authorities to expendit the matter. We have seen the delay with concern and I assure the House that Government will be taking all necessary action to get the cases expedited and any negligence on the part of any officer will not be tolerated.

خان اجون خان جدون - جناب والا - کیا وزیر بلدیات اس بات کی یقین دھانی کرائیں گے کہ وہ ایک خاص انکوائری آفسر کو فوری احکامات جاری کریں گے کہ وہ اس کو متعینہ مدت میں مکمل کرے - کیونکہ یہ کروڑوں روپیہ کا مسئلہ ہے - جو کہ قوم کے Exchequer سے گئے ہیں ؟

وزیر بلدیات - جناب والا - اس وقت میرے لئے یہ کہنا ممکن نہیں ہوگا کیونکہ K.M.C. نے فیصلہ کرنا ہے - مسٹر زین نورانی بھی وہاں ممبر ہیں - ان کے لئے یہ بات زیادہ مناسب ہوگی کہ وہ وقت کا تعین کر دیں- جہاں تک K.D.A. کا تعلق ہے - حکومت نے احکامات جاری کر دیے ہیں - میں وقت کے لئے انشاءاللہ یقین دھانی کراتا ہوں کہ جلد ہوگا - لیکن وقت کا تعین میں پورا جائزہ لے کر ھی کر سکتا ہوں -

مسٹر سپیکر - کیا K.D.A. کا انکوائری آفسر آپ نے مقرر کرنا ہے؟

وزیر بلدیات - جناب والا - جو لوگ پندرہ سو روپے سے زیادہ تنخواہ لیتے ہیں - ان کے لئے گورنمنٹ مقرر کرتی ہے - کیونکہ appointing

authority ہی remove کر سکتی ہے ۔ آپ نے وقت کے متعلق ارشاد فرمایا ہے ۔ اس کے متعلق میں off hand کچھ نہیں کر سکتا ۔

مسٹر سپیکر ۔ میاں صاحب ۔ کیا آپ نے انکوائری آفسر مقرر کر دیا ہے ؟

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ جہاں تک K.D.A. کا تعلق ہے ۔ Action is being taken shortly.

Mr. Speaker. Who is that person ?

Minister for Basic Democracies. Sir, میں یہ عرض کرونگا کہ کل

When I was preparing answer of this question, this thing came to my notice that the report from the KDA is pending with the Government. I straight-away ordered the Secretary, B.D. and other officers of the Department to take action at once and issue the orders. That is going to be done today. The name of the person cannot be mentioned.

Mr. Speaker. I think he would be a person above the rank of a Chief Engineer.

Minister for Basic Democracies. Exactly the name I cannot mention but according to law it will be taken into consideration.

Mr. Speaker. Next question. (interruptions) Question hour of B.D. Department is not only reserved for Karachi but for whole of West Pakistan. Next Question Mr. Zain Noorani. What do you want to say ?

Mr. Zain Noorani. The Hon'ble Minister has replied that according to law, the status of the inquiry officer would be decided. Now according to law does it mean that at the moment they are conducting an inquiry by an officer of low rank ?

Mr. Speaker. He has said that we will take into consideration this factor also.

Mr Zain Noorani. Therefore, the sense of the House as well as that of the Speaker is that every one including the conduct of Chief Engineer should come under review and as per law, the inquiry officer has to be above the rank of Chief Engineer. I want to make that point.

Minister for Basic Democracies. One thing is clear that he is to be above the rank of S.E. because when there is a question of an enquiry, naturally he will be of the rank of Chief Engineer. But at this time I cannot name the person to be appointed.

Mr. Speaker. You may not name the person but you should take into consideration the sense of the House that the man should be at least of the rank of the Chief Engineer.

Minister for Basic Democracies. I will definitely take into consideration the wishes of the House.

Begum Ashraf Burney. Sir, I am not asking a supplementary but there is a point which I would like to be clarified. Sir, some roads have been mentioned as the responsibility of the KDA plus KMC. I just wanted to find out how roads can be the responsibility of two Departments at the same time ?

Minister for Basic Democracies. Because the KMC is also a body of Karachi and KDA is also a body about Karachi. Now, the position is that in case of certain roads the KDA was engaged in laying pipe-lines, sewerage or doing some other small works or big works pertaining to sanitation, sewerage and all that, whereas in certain cases they had dug those roads. The question also came up on the last sitting. So, in case where the Corporation and the KDA were jointly involved, their names have been given.

EVICTION OF PERSONS FROM MAHMUDABAD COLONY IN KARACHI.

*13936. **Mr. Zain Noorani.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that in the month of July, 1988, a

number of persons living in Mahmudabad in Karachi were forcibly evicted from the said Colony.

(*b*) if answer to (*a*) above is in the affirmative, the reasons for the same and the number of persons evicted ;

(*c*) whether it is also a fact that most of the said evicted persons had been living in the said area for over 15 years ;

(*d*) the name of the person who is now claiming the land in the said Colony as his property and details as to how he acquired the same and when ?

Minister for Basic Democracies and Local Government. (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) (*a*) No person living in Mahmudabad Colony was evicted by the K.M.C. in July 1968.

(*b*) and(*c*) Question does not arise.

(*d*) Mahmudabad is an unauthorised Colony situated on K.M.C. land which is to be regularized. No one has so far claimed as the owner of the land as entire land belong to K.M.C. therefore, the question of acquisition of land does not arise.

Mr. Zain Noorani Before I put a supplementary I would like to point out with your permission, Sir, that in my question I have never mentioned KMC evicting any one . . . .

Minister for B. D. and Local Government. Pardon.

Mr. Zain Noorani. The word 'KMC' is not mentioned in my question whereas the answer mentions 'KMC'. There are various Authorities, organisations and officers who evict in Karachi. If the KMC has not evicted, there is no guarantee that nobody else has . . . . .

Minister for Local Government. Only the KMC is the body connected here. I hope all the discussion I had with the officers, it was the KMC. If you kindly permit me I will explain the whole cases, and the Hon'ble Member will agree that it is the KMC and nobody else.

Mr. Speaker. If there are so many other authorities, then this is not a specific question.

Mr. Zaiv Nuorani. If there was the rule of law, then the KMC would be the authority, but when certain officers take the law into their own hands then it does not remain the KMC. And, Sir, for your information I know that this eviction took place and the ejectment of Mahmoodabad colony has been done. Although it is not pleasant for me nor for the Hon'ble Minister, but I draw his attention to a news item which says that the local National Awami Party has appointed a 5-Man Committee to look into the problem arising out of the ejectment of thirteen thousand persons from Mahmoodabad colony. The land is being taken away, as the news item has put it, from unauthorised occupants and is being handed over to its legal owner. But the people maintain that they had claim to the land as they had been living there for a number of years.

This is dated Karachi July 10.

Mr. Speaker. The name of the Authority has not been mentioned in this press report.

Minister for Local Government. Kindly allow me to explain because I feel that this position, as the NAP have tried to interpret, is not correct. The position is that the KMC is constructing roads in the Mahmoodabad colony. The encroachments which were coming in the road alignments were demolished by the encroachers themselves. On the request of the Chairman, Union Committee No. 83 or 88, twenty-six persons were served notices, to clear up the portion that was coming in the road alignment. 22 persons demolished the portion that was coming in the road alignment themselves but a few of them sought recourse in the Courts and filed a suit against the KMC. The cases are still pending in the Court for hearing and evidence.

So, this is the actual position. If somebody from the Opposition has tried to give it some sort of twist, which is not true, then I think the thing should be clear after this.

Mr. Zain Noorani. Is it not right that the Minister should have explained this earlier to take away the sting from something which the Opposition had tried to do ? This should have been explained earlier that this is wrong.

Minister for Local Government. I feel that the KMC should have explained the position after this news item appeared.

QUOTA FIXED FOR KARACHI PEOPLE IN GOVERNMENT SERVICES

*13937. **Mr. Zain Noorani.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that on the 28th May, 1968, the Karachi Divisional Council unanimously passed a resolution urging upon the Government to increase Karachi's quota in Government service ;

(*b*) what is the quota fixed for people from Karachi in Government services ;

(*c*) whether the B.D. and Local Government Department has forwarded the said resolution of the Karachi Divisional Council to the Governor as yet ; if not, the reasons for the same ?

Minister for Basic Democracies and Local Government. (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) (*a*) Yes.

(*b*) 4·7 percentage according to the last census of the population in Karachi.

(*c*) A copy of the Resolution passed by the Karachi Divissional Council has already been forward to the Chief Secretary to the Government of West Pakistan for necessary action.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب عالی۔ جیسا کہ اس سوال سے ظاہر ہے یہ مراسلہ 29-5-1968 کو بھیجا گیا تھا ۔ اس کو اب 8 ماہ ہو چکے ہیں ۔ کیا کراچی ڈویژنل کونسل کا یہ فرض نہیں تھا کہ وہ دریافت کرتے کہ

اس کے متعلق چیف سیکرٹری نے کیا فیصلہ کیا ہے ؟ اس طرح تو یہ case سالہا سال تک پڑا رہے گا ۔

وزیر بلدیات (میاں محمد یاسین خان وٹو) ۔ یہ سوال سروسز اینڈ جنرل ایڈ منسٹریشن کے متعلق تھا ۔ اس لئے مناسب یہی تھا کہ براہ راست اس کو یہ سوال بھیجا جاتا ۔ بہر حال ہم نے سفارش کرکے متعلقہ محکمہ کو بھیج دیا ہے اب ان سے ہی دریافت کیا جا سکتا ہے کہ یہ معاملہ کس stage پر ہے ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جہاں تک جواب کا تعلق ہے ۔ جب آپ نے یہ چیز شروع کی ہے ۔ تو آپ ہی ان سے اطلاع منگوائیں کہ ان لوگوں نے اس پر کیا ایکشن لیا ہے ۔

I think it is the duty of the Divisional Council.

اب یہ آپ کے محکمہ کا فرض ہے کہ آپ ان سے بات چیت کریں ۔

Minister for Local Government. We have sent a resolution. If the Hon'ble Member so likes, we can send a reminder to the S and GAD.

BAHAWALPUR IMPROVEMENT TRUST FUND

*13938. **Mr. Zain Noorani.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :

(*a*) whether it is a fact that a fund called the Bahawalpur Improvement Trust Fund was raised in the former state of Bahawalpur some time back ;

(*b*) if answer to (*a*) above is in the affirmative, the period in which the money was collected, (*ii*) the amount collected, (*iii*) the method in which it was collected, (*iv*) where the sasd money is lying at present and (*v*) how does the Government intend to utilize it ?

Minister for Basic Democracies (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). (*a*) and (*b*) The Chairman, Improvement Trust, Bahawalpur has in his letter dated 28th December 1968

reported that there are no records with the Improvement Trust to show that any such funds existed or that any allocation out of it was made to the Bahawalpur Improvement Trust. If at all, the record of accounts of such fund would be with the Finance Department. The position is accordingly being verified. I have got to explain this thing which the Hon'ble Member has very kindly pointed out. It is given in certain records of the Finance Department. Yesterday we were all the time trying that the Bahawalpur Improvement Trust should locate why there is no information with them. I called the Secretary of the Improvement Trust yesterday and he told me that at that time, the then Prime Minister of the Bahawalpur State, certain Ministers and certain officials were Members of the Improvement Trust, and if anything was decided about the allocation of this fund, then after integration those papers might have come to the Finance Department. There is no record available with the Bahawalpur Improvement Trust. So, Sir, we have now taken up the matter with the Finance Department.

Mr. Zain Noorani. Not a supplementary, but since they do not have the record, if you permit I will explain. And it is not Karachi. Sir, even in the last winter session I had given this question and a similar situation had arisen where they did not have the records, but the Hon'ble Minister on my giving him the relevant book, which was the Audit Report from which I had got facts and details, had promised to look into it. Since almost a year has passed, I would not go into it.

Now, the position is that there are thirteen thousand or fifteen thousand rupees belonging to this fund which are left hanging in the air. Even if the records are not available in Bahawalpur, it does not matter because the Audit has admitted it and the Finance has admitted that this amount is there and this amount has been allocated. It is lying in Government Treasury unutilised and more or less as a suspense item kept separately. So, it is up to the Government and the Department to take a decision as to how this amount is to be spent for the betterment of Bahawalpur.

Minister for Local Government. I will hold a meeting and I will ask the Secretary B.D. to hold a meeting with the Finance Secretary about the case and get it expedited.

Mr. Speaker. Next question, Mr. Hamza.

Mr Zain Noorani. On a point of order, Sir. I don't want to be ticklish but as you have seen, four questions of mine have been included. I have over here a memo. from your Office about two questions of the B.D. Department. I think, one could have been included, because the memo. is dated 23-1-1969, and more than fifteen days notice had been there. One of those questions should have been included here today. But I don't want to waste your time, and if the Minister for B.D. agrees to take it as Short Notice Question, my right will be preserved. The memo. mentions two dates ; the date on which the memo. has been issucd is 23rd, and subsequently another shown is 26th. If the memo. has been sent on 23rd, obviously there is a mistake about the date on which I gave notice.

Mr. Speaker. On which date did you give the notice ?

Mr. Zain Noorani. Obviously it could be on or before 23rd ; it could dn't be after that.

Mr. Speaker. What is the number of your question ?

Mr. Zain Noorani. There were a number of questions, but the one relating to B.D. is 16080.

Mr. Speaker. Let me know the facts from the Office. Next question.

ELECTION OF CHAIRMAN OF UNION COMMITTEE NO. 9 KORANGI, KARACHI.

*13971. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government please refer to answer to my starred question No. 10136 given on 27th May 1968 and state :—

(*a*) whether it is a fact that the election of the Chairman of Union Committee No. 9 Korangi, Karachi has been

held and a new Chairman has been elected in place of the one against whom vote of no-confidence was passed ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the date on which the said election was held alongwith the name of the person elected as Chairman of the said Union Committee ;

(*c*) the date on which the notice of no-confidence motion against the out-going Chairman of the said Union Committee was given and the date on which the meeting was held at which the said no-confidence motion was considered and passed ?

Minister for Basic Democracies and Local Government. (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). (*a*) Yes.

(*b*) 11th November, 1967, Mr. S. B. Ali was elected as Chairman.

(*c*) A requisition for convening a special meeting to consider vote of no-confidence against the outgoing Chairman was received on 2nd September 1967. The meeting was held on 30th October 1967.

Last time there was some discussion that the period could not be that of two months between the notice and the meeting. I have verified and my information is correct.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر بلدیات مجھے بتائیں گے کہ اگر کسی چیئرمین کے خلاف عدم اعتماد کا نوٹس دیا جاتا ہے تو متعلقہ محکمہ کو کتنے دن کے اندر اندر میٹنگ بلانے کا اختیار ہے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ 15 دن کے اندر اندر ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ کا سوال تھا کہ کتنے دن کے اندر میٹنگ بلائی ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جب عدم اعتماد کی پوزیشن آجائے تو میرے نقطہ نظر کے مطابق بہت دیر پہلے بلائی جانا چاہئے تھی ۔

وزیر بنیادی جمہوریت - میٹنگ بلائی گئی تھی لیکن دو دفعہ meetings ملتوی کر دینا پڑی تھیں اور تیسری بار یہ میٹنگ بلائی گئی تھی -

Mr. Speaker. I think it is necessary for the Officer to requisition the meeting within seven days, and it should be within fifteen days.

Minister for Basic Democracies. No Sir, my impression is that the meeting has to be called within fifteen days, and then a notice of seven days has to be given.

Mr. Speaker. Within seven days of the receipt of the requisition ?

Minister for Basic Democracies. I think it is within fifteen days that the meeting has to be called.

مسٹر حمزہ - میرا سوال یہ ہے کہ جب آپ کو 2 ستمبر 1967 کو نوٹس موصول ہو گیا تھا تو یہ میٹنگ دو ماہ کے بعد کیوں بلائی گئی ؟

وزیر بنیادی جمہوریت - دو meetings بلائی گئی تھیں لیکن مختلف وجوہات کی بنا پر ان کو ملتوی کرنا پڑا اور تیسری میٹنگ ہوئی -

Mr. Zain Noorani. Sir, the meeting could not be held taking shelter under the law and order position, when there was no law and order situation there. With this municipality this has become a habit. Also pending before them is a dispute where the requisition was received. Then after having received it, the necessary time lapsed in which he should have called the meeting, and he had accepted the so-called notice of resignation of some members, and because a number of persons had already resigned, he has not called the meeting. This is a habitual matter with the Landhi-Korangi Municipality, and it requires a thorough enquiry.

Minister for Basic Democracies. Sir, I will issue instructions to them and I will assure the House that in future all efforts would be made to see that only those persons are appointed to hold such meetings who are available, and all efforts should be made that the meeting is held on the appointed date.

مسٹر حمزہ ۔ کیا وزیر بلدیات یہ اعتراض کریں گے کہ یہ افسران جن کو اس قسم کی میٹنگ میں صدارت کے اختیارات دئے جاتے ہیں وہ بلا وجہ مقامی سیاست میں ملوث ہوتے ہیں اور اس بناء پر غلط کارروائیاں کی جاتی ہیں ؟

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا ۔ میرے دوست نے اس سوال کو generalise کر دیا ہے ۔ ان کے جنرل سوال کا میں جواب دینا مناسب نہیں سمجھتا اور یہ درست نہیں ہے ۔ ہر جگہ عدم اعتماد ہوتے ہیں اور meetings ہوتی ہیں لیکن اگر کسی موقع پر کوئی کوتاہی کرے گا تو ہم اس کے خلاف ضرور کارروائی کریں گے ۔

PAYMENT OF PENSION TO MAULVI ALI MUHAMMAD RETIRED SECRETARY, UNION COMMITTEE, AHMAD PUR SHARQIA

*13973. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state. :—

(*a*) whether the post of Secretary Union Committee, Ahmedpur Sharqia Municipal Committee of Bhawalpur is pensionable.

(*b*) whether it is a fact that Maulvi Ali Muhammad Secretary, Union Committee. Ahmedpur Sharqia retired in October, 1962;

(c) if answer to (*a*) and (b) above be in the affirmative, whether the said Secretary has been paid the pension if not, reasons therefor alongwith the time required to finalize the same ?

Minister for Basic Democracies and Local Government. (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) No.

(*b*) Maulvi Atta Muhammad (not Maulvi Ali Muhammad who was holding the post of Secretary, Union Committee Ahmed pur Shariqia was basically holding a post of Octroi Inspector in the Municipal Committee Ahmedpur Shariqia which is pensionsable post. He retired in October, 1962.

(c) Since Maulvi Atta Muhammad has died, the Anticipatory Pension has been paid to his legal heir. The case regarding grant of regular pension has been referred by the Commissioner, Bahawalpur Division to the Accountant-General, West pakistan for verification of the pension amount.

You ordered on that day, Sir, that on the next day I should inform the House that we have paid the anticipatory pension to the heirs of the deceased for the whole of the period, but the actual determination of the amount of pension is pending. It has been forwarded by the Commissioner to the Accountant General, West Pakistan. When that comes back, if we have to pay more we will pay more, but if account adjustment has to be made, then it will be made. But, now Sir, according to the wishes of the hon'ble members of the House, and yeur goodself, we have paid them on the 6th of this month. This queition came on the 30th and on 6th we have paid to the heirs of the deceased the anticipatory pension. I would not like to go into details of the delay perhaps there was something about the deceased himself; some enquiry was pending. Even the charges were proved, but before further action should be taken, the man died, but that is a separate thing. Now, taking into consideration all the things this has been done, and final determination is being made.

Mr. Speaker. Thank you very much for this, and I think there should be no supplementaries on account of compliments which are to be paid to the department of B. D. for this action.

CONSTRUCTION OF AUDITORIUMS IN THE PROVINCE

*14446. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) the names of the districts in the Province in which auditoriums have been constructed by the District

Councils/Municipal Committees during the last five years alongwith the cost incurred on each of them;

(*b*) the names of the districts of the Province in which auditorium have been constructed alongwith (*i*) their total estimated cost, (*ii*) amount of contribution from the District Councils/Municipal Committees in each case;

(*c*) the reasons for raising the said auditorium in each case ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). Requisite information laid on the table of the House.

I. RAWALPINDI DIVISION

(a) In Rawalpindi Division only a hall has been construction by the District Council, Gujrat a cost of Rs. 440888/- where District/Divisional Councils meetings are held.

(*b*) There is no other plan to construct auditoriums in Rawalpindi Division.

(*c*) For holding District/Divisional Councils meetings etc.

II. SARGODHA DIVISION

Lyallpur District

(*a*) The District Council/Municipal Committee, Lyallpur has not constructed any auditorium.

(*b*) There was a plan for the construction of an auditorium at a cost of Rs. 17 lacs but was given up due to War. The District Council/Muuicipal Cammittce, Lyallpur are planning to construct an auditorium in Lyallpur to hold official/public functions. The following contributions have been made by the M. C. Lyallpur and the District Council, Lyallpur.

Municipal Committee, Lyallpur	...	Rs. 2,50,000/-
District Conncil, Lyallpur	...	Rs. 4,00,000/-

(*c*) There is no suitable venue for holding important official and public functions. Keeping in view this imperative need a scheme for the construction of an auditorium at Lyallpur has been drawn up.

III. PESHAWAR DIVISION

(*a*) Nil.

(*b*) In this Division District Council, Mardan intends to construct an Auditorium but the scheme is at initial stage. No estimates have been prepared and no specific amount of contribution has yet been fixed to be paid by the Local Bodies.

(*c*) There is no proper place for holding official and public functions in Mardan District. Keeping in view this imperative need a scheme for the construction of an auditorium at Mardan has been drawn up.

IV. MULTAN DIVISION

(*a*) No auditorium has been constructed by any District Council/Municipal Committee in this Division during the last five years, except the one named as Sahiwal Hall, constructed during the year 1966-67, by the District Social Welfare Committee, a Registered Body under the Registration Act of 1860. The Local Bodies of Sahiwal District also contributed towards the construction of the building. The estimated cost of the Sahiwal Hall amounts to Rs. 11,91,362/- The details of the contribution by the Local Bodies and from other sources are as under :—

(*i*)	District Council, Sahiwal	Rs. 7,75,000.00
(*ii*)	Municipal Committee, Sahiwal	Rs. 2,15,000.00
(*iii*)	,, ,, Okara	Rs. 75,000.00
(*iv*)	,, ,, Pakpattan	Rs. 5,000.00
(*v*)	,, ,, Chichawatni	Rs. 20,000.00
(*vi*)	,, ,, Arifwala	Rs. 35,000.00
(*vii*)	Town Committee, Haveli.	Rs. 498.00
(*viii*)	,, ,, Renala Khurd	Rs. 498.00
(*ix*)	,, ,, Depalpur	Rs. 498.00

(*x*) Cantribution from the public	Rs.	19,900.00
(*xi*) Interest from the Bank	Rs.	11,127.90
	Rs.	115,7521.90

Another Auditorium (named as Multan Auditorium) is under construction at an estimated cost of Rs. 18 lacs. The District Cauncil Multan has contributed Rs. 4 lacs towards this Auditorium. The Municipal Committee, Multan is to contribute Rs. Two lacs towards the construction of this Auditorium. The details of the contribution by other Local Bodies and from other sources are as under :—

Jashnai Multan	Rs. 1,60,000/-
Education Department	Rs. 1,80,000/-
District Council, D. G. Khan	Rs. 2,00,000/-
Disirict Council, Sahiwal	Rs. 2,00,000/-
District Council M. Garh	Rs. 2,00,000/-

(*b*) Nil.

(*c*) There is no suitable venue for helding important official and public functions. Keeping in view this imperative need a scheme for the construction of an auditorium has been drawn up.

V. BAHAWALPUR DIVISION.

(*a*) Only Municipal Committee, Bahawalpur has constructed an Auditorium in Gulzar-e-Sadiq (Public Park) at Bahawalpur at a cost of Rs 84,000/-. No other Municipal Committee/District Council in the Division has constructed auditorium.

(*b*) Nil.

(*c*) There was no suitable place to hold official/public functions in Bahawalpur. The auditorium was considered necessary to facilitate the holding of official/public functions.

VI. KHAIRPUR DIVISION.

Khairpur District.

(*a*) District Council, Khairpur has constructed an auditorium at Daraza Sharif in the year 1964-65 at the cost of Rs. 61,142/-.

(*b*) Nil.

(*c*) For holding important official and public functions.

VII. KARACHI DIVISION.

The requisite information in respect of District Councils in Karachi Division is Nil. However the information in respect of Municipal Corporation, Karachi is a follows :-

Municipal Corporation, Karachi.

(*a*) No auditorium has been constructed in Karachi by the Municipal Corporation during the last five years.

(*b*) The Karachi Municipal Corporation is planning to construct an Auditorium at an estimated cost of Rs. 10 lacs. A sum of Rs. 10 lacs has been provided in the current year's budget. The period to construct the Auditorium is prescribed to be completed within 18 months from the date the tenders are accepted. The tenders for the work have been invited and are under scrutiny. An soon as the tenders are finalized the work will be started soon.

VIII. QUETTA DIVISION.

(*a*) Nil.

(*b*) The Municipal Committee, Quetta has planned to construct on Auditorium cum Library at Quetta at an approximate cost of Rs. 3,50,000/-. The Plans and estimates have been prepared and steps are being taken to make the necessary provision in the budget during the next financial year. As soon as the funds are made available, the work will be started.

(c) Since there was now proper place for holding the official/public functions, the Auditorium cum Library was planned to be constructed.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - کیا وزیر بلدیات مجھے اس امر کی یقین دھانی کرائیں گے کہ ہمارے بیشتر اضلاع میں ہمارے افسران نے یہ آڈیٹوریم بنانے کا جو وطیرہ اختیار کیا ہے جب کہ ان کو اس کی بنانے کی ضرورت نہ ہو اور اس سے وہ قومی دولت کا ضیاع کرتے ہیں - کیا آپ ان کو یہ احکامات جاری کریں گے کہ وہ اس کے بجائے ان رقومات کو اس علاقہ کے اسکولوں یا دوسرے تعمیراتی کاموں پر خرچ کریں ؟

وزیر بنیادی جمہوریت - جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ آڈیٹوریم کی بذات خود کیا حیثیت ہے - فاضل ممبر میرے ساتھ اتفاق فرمائیں گے کہ آڈیٹوریم ایسے ہال ہوتے ہیں جہاں لوگ مل بیٹھتے ہیں اور ادبی اور علمی مجالس منعقد کی جاسکتی ہیں اور اس سے قوم کے مجموعی کردار میں بڑی امداد ملتی ہے - ہاں البتہ یہ ان کا ارشاد بجا ہے کہ جہاں ضرورت نہ ہو تو بلا وجہ وہاں فضول خرچی کے طور پر آڈیٹوریم بنانا نامناسب ہے - اس سلسلے میں ہدایات جاری کی جائیں گی کہ جہاں کہیں ضرورت نہ ہو وہاں بلا وجہ آڈیٹوریم کی تعمیرات نہ کی جائیں -

مسٹر حمزہ - میں ان کے نوٹس میں ایک زندہ مثال لاتا ہوں - آپ نے فرمایا ہے کہ لائلپور میں 6 لاکھ 50 ہزار کے خرچ سے آڈیٹوریم تعمیر کیا جا رہا ہے - کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ لائلپور میں ڈسٹرکٹ کونسل ہال میونسپل ہال اور ہماری زرعی یونیورسٹی کا ہال بھی موجود ہے جو ان مقاصد کے لئے بخوبی استعمال ہو سکتا ہے - کیا آپ مجھے بتائیں گے کہ اس ضلع میں کیوں 6 لاکھ 50 ہزار کی رقم خرچ کی جارہی ہے ؟ اس کے ساتھ ساتھ آپ کو اس بات کا علم ہے کہ اس قسم کے ہال اس سے پہلے موجود تھے - تو 12 لاکھ کی کثیر رقم سے اس ضلع میں اور ہمارے ضلع کے ڈپٹی کمشنر نے اپنے اختیارات ناجائز استعمال کرتے ہوئے اس تعمیر پر خرچ کی ہے -

وزیر بنیادی جمہوریت - جہاں تک اس صورت حال کا تعلق ہے -

مسٹر سپیکر - اس کا جواب پہلے بھی دیا جا چکا ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت - یہ بار بار لائلپور کے متعلق دھراتے رہتے ہیں ۔ جناب والا ۔ یا تو آپ ان کو بھی ارشاد فرمائیں کہ وہ ایسی بات کو نہ دھرائیں ۔ بہر حال میں جناب کے ارشاد کے مطابق یہ عرض کرونگا کہ لائلپور ایک ترقی کرتا ہوا شہر ہے اور بڑا زرخیز اور دماغ والا شہر ہے حتیٰ کہ حمزہ صاحب اگرچہ وہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے رہنے والے ہیں مگر وہ ضلع لائلپور میں ہے ۔ تو میں ان کو بتانا چاہتا ہوں کہ میں افسران متعلقہ سے اس کے بارے میں استفسار کروں گا کہ وہ اس کو حق بجانب ٹھہرائیں کہ وہاں ایسی تعمیر کیوں کی گئی لیکن ظاہر ہے کہ کسی جگہ تین ہال بھی کم ہوتے ہیں اور کسی جگہ ایک ہال بھی زیادہ ہوتا ہے یا کافی ہوتا ہے ۔ اگر کوئی اس تعمیر کی justification نہ ہوئی تو میں ضرور سوچوں گا ۔

DOG BITE CASES IN KARACHI

*14647. **Mr. Muhammad Umar Qureshi.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that 815 and 1407 dog bite cases occurred in Karachi in June and July, 1968 respectively ;

(*b*) whether it is also a fact that due to the failure of Department concerned of the Municipality in rendering medical treatment to the above said victims, about 17 persons who were admitted in the Municipal Hospital expired without any medical assistance having been rendered to them ;

(*c*) whether it is a fact that the above said casualties occurred due to the fact that either there was no medicine available with the Hospital staff or the staff posted in the hospital was not available if so, the action government intend to take in the matter ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) (*a*) All dog bite cases in Karachi are given Anti-rabies vaccine at two main hospitals, e.g., Civil Hospital, Karachi, run by the Health Department of West Pakistan and Jinnah Post-Graduate Medical Centre, Karachi. The information about the number of dog bite cases occurred in June and July 1968 can be supplied by the Health Department.

(*b*) The total number of rabies cases admitted in the Municipal Epidemic Disease Hospital during the month of June and July, 1968 were 7 who expired because once symptoms of rabies develop there is very little chance of survival of any victim of rabies. The Epidemic Diseases Hospital of KMC is only meant for isolation cases. Anti-rabies vaccine for dog bite cases are given only in Government Hospital and Jinnah Post-Graduate Medical Centre, Karachi. No vaccine is stocked in KMC Hospital. Even after being treated in civil Hospital, Jinnah Post-Graduate Medical Centre, if a person is affected by rabies he is admitted for isolation in KMC. Epidemic Diseases Hospital.

(*c*) In view of the above facts the question of supply/stock vaccine ta KMC Hospital or deputing special staff for the purpose or of any negligence on the part of hospital staff does not arise.

Begum Ash af Burney. I would like to know from the Minister that when the cases of dog-bite are increasing tremendously in Karachi, is he taking any action to get these mad dogs destroyed ?

Minister for Basic Democracies. Yes, Sir. Already the Government has issued instructions and action has already been taken and is being taken on it. I don't exactly remember the facts and figures but in the last turn, either on the 30th or before, a question had come up in which it was stated that about 20,000 dogs have already been destroyed after this compaign was started. Again, yesterday, I have instructed them to be more active in this case.

Begum Ashraf Burney. As you will see from the answer, which has not been read out, seventeen lives have been lost and they say that the responsibility for giving anti-rabies vaccine is that of the Civil and Jinnah Hospitals. When mad dogs are their responsibility why should the cure also not be their responsibility ?

Minister for Basic Democracies. The position about dog-bites is that when the dog bites, then those preventive medicines are given, but once, I don't exactly know the technical term, the effect starts then after that, so far as my information goes, medically speaking, it is incurable, but for the sake of preventive medicines are given because if a man is affected and he bites somebody again, that person is also affected.

Begum Ashraf Burney. Does he bite ?

Minister for Basic Democracies. Yes, he too Bites.

So, they have to be isolated. Those people who are in the final stages when the effect has started, are to be isolated but before that effect starts, preventive measure is taken and in two hospitals the vaccine is given,

Begum Ashraf Burney. That was not my question. It is quite different. My question was why they do not supply the anti-rabies injections because the dogs are their responsibility ? Why it should be the Civil and the Jinnah Hospitals ?

Minister for Basic Democracies. Civil Hospital, as I understand, is quite close to the ground of the KMC and the government is providing all the facilities, but, if the need is felt that more money is required, I assuse the Member that the KMC is most willing to give it.

Begum Ashraf Burney. When the number of cases is so great, I think, the Minister must take it up seriously and see that these anti-rabies vaccines are supplied by the Municipality because it is the responsibility of the Municipality.

The second part of my question is why did they admit these seventeen people in the KMC hospital when they had no

means of giving them any medicines or any cure? They should not have admitted these seventeen people in their hospital.

Minister for Basic Democracies. I have not been able to explain but I wanted to say that these are the seventeen persons on which the effect of the dog-bite became rabies or whatever they call it. After the rabies starts, medically speaking, it is not curable and then man is equally dangerous. He can also bite somebody and he will have the same effect as any animal like doge, jackals or even cows and buffalows can have if they have the same sort of condition. So, in that case, for the safety of other people, it is necessary that those people who are affected, should be isolated. They are, therefore, isolated and all possible medical aid is given to them.

BUS STANDS

*14690. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state.—

(*a*) whether it is a fact that most of the bus stands are situated in the congested areas of Rawalpindi City causing great inconvenience and traffic hazzards;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative reasons for not constructing any Bus Stand out of Rawalpindi City to regularise Bus traffic along with the time by which it is proposed to be constructed?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) (*a*) Yes.

(*b*) The question regarding construction of a Bus Stand out side Rawalpindi City where these buses could be shifted is under consideration of a Committee represented by the Municipal Committee, Rawalpindi, Improvement Trust, Rawalpindi, Capital Development Authority and other concerned offices under the Chairmanship of the Commissioner, Rawalpindi Division, Rawalpindi,

Mr. Hamza. Point of personal explanation.

Minister. for Basic Democracies. No Explanation.

مسٹر حمزہ - کیا آپ مجھے بتائیں گے کہ یہ کمیٹی اس مسئلے کے بارے میں فیصلہ کرنے کے لئے کب معرض وجود میں آئی ؟

وزیر بنیادی جمہوریت - میں نے جناب والا کل جاننے کی کوشش کی لیکن جتنی انفارمیشن کمیٹی کی طرف سے ہمیں بھیجی گئی اس میں تاریخ کا ذکر نہیں کیا گیا تھا ۔ میں نے ہدایت کی ہے کہ اس سلسلے میں تاریخ اور باقیماندہ ساری متعلقہ چیزیں بتائی جائیں اور ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ اس معاملے کو expedite کریں ۔

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیر موصوف مجھے بتائیں گے کہ آپ کی حکومت نے یہ فیصلہ بلکہ کیبنٹ نے کیا تھا کہ تمام کے تمام گنجان علاقوں میں سے بس سٹینڈوں کو باہر منتقل کر دیا جائے ۔ اور کیا آپ نے میونسپل کمیٹی کے تمام کے تمام افسران کو اس ضمن میں احکامات جاری کئے ہیں ؟

وزیر بنیادی جمہوریت - جہاں ضرورت پیش آتی ہے وہاں کئے جاتے ہیں ۔ ہدایات جاری ہو چکی ہیں ۔

مسٹر سپیکر - ہدایات جاری ہوچکی ہیں لیکن ان پر ابھی تک عمل درآمد نہیں ہوا ۔

وزیر بنیادی جمہوریت - میں پھر اس سلسلے میں جناب والا جواب طلبی کروں گا کہ کیوں ابھی تک ان پر عمل درآمد نہیں ہوا ۔

مسٹر سپیکر - ہمیں ابھی تک میاں صاحب کی دعوت کا انتظار ہے جو میاں صاحب نے حمزہ اور خواجہ صاحب کو رسم افتتاح کے سلسلے میں دی تھی ۔

وزیر بنیادی جمہوریت - جو کام ہوتا ہے وہ ہمارے لئے رسم افتتاح ہی کی حیثیت رکھتا ہے ۔

مسٹر حمزہ - لیکن ہماری گوجرہ میونسپل کمیٹی بدقسمت کمیٹی ہے۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ کیا آپ وہاں رہتے ہیں ؟

مسٹر حمزہ ۔ جی ہاں وہاں کی کمیٹی نے متعدد بار اس قسم کی قراردادیں پاس کیں اور آج تک وہاں کوئی بس سٹینڈ نہیں ہے ۔ باہر منتقل کرنے کے لئے جگہ بھی تجویز ہو چکی ہے ۔ لیکن ابھی تک احکامات جاری نہیں کر سکے ۔ پنڈی کا مسئلہ بھی ایسا ہی ہے لیکن ہمارے بہت سے حکمران بذات خود ٹرانسپورٹرز بن گئے ہیں جو کہ شہزادگان سے کم نہیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ یہاں کوئی شہزادہ نہیں ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ افسوس کی بات ہے کہ کیبنٹ کے فیصلے پر بھی کوئی عمل درآمد نہیں ہوتا ۔ میں دریافت کرتا ہوں کہ کیا آپ اس فیصلے پر عمل درآمد کرائیں گے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ گوجرہ کی بد نصیب کمیٹی میں ایسی بات ہو رہی ہے ۔ مجھے ان سے اتفاق ہے اور اس بات کا بھی افسوس ہے کہ ایسی بد نصیب کمیٹی میں ہمارے اتنے فاضل ممبر رہتے ہیں ۔ لیکن جناب والا ۔ انہوں نے پنڈی کے بارے میں سوال فرمایا اور گوجرہ کی نسبت نہیں حالانکہ وہ وہاں رہتے ہیں ۔ جناب والا ۔ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو اوپر دیکھتے ہیں لیکن پاؤں کی طرف نہیں دیکھتے حالانکہ پاؤں کی طرف پہلے دیکھنا چاہئے ۔ بہر نوع گوجرہ میونسپل کمیٹی کے بارے میں مناسب جائزہ لیا جائے گا اور مناسب اقدامات بھی کئے جائیں گے ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف پرسنل ایکسپلینیشن ۔ میں جناب وزیربلدیات کی اطلاع کے لئے عرض کر دوں کہ میں نے گوجرہ کی نسبت اس ضمن میں سوال کیا تھا کہ مناسب جگہ پر بس سٹینڈز تعمیر کئے جائیں اور اس کے علاوہ ہماری تمام کی تمام جدوجہد کے باوجود اس حکومت کی لا قانونیت اور بد عنوانیوں کی وجہ سے آج تک وہ کام نہیں ہو سکا ۔ اس حقیر انسان نے اپنی استطاعت کے مطابق پوری کوشش کی ہے اور کرتا رہے گا ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ ہماری باتیں سننے کی جناب والا ان میں جرأت ہی نہیں ہے ۔

میجر محمد اسلم جان - کیا جناب وزیر متعلقہ یہ فرمائیں گے کہ راولپنڈی میں کمشنر صاحب کے زیر صدارت جو کمیٹی بنائی ہے - آپ کے خیال میں یہ کب تک فیصلہ کرے گی - آپ کب تک مہربانی فرما کر بس سٹینڈ کو راولپنڈی کی گنجان شہری آبادی سے باہر نکال دیں گے ؟

Mr. Speaker. That has already been answered. Next Question.

TOLL TAX ON VEHICLES CHARGED BY MUNICIPAL COMMITTEE SADIQABAD.

*14691. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Municipal Committee Sadiqa bad, District Rahimyar Khan has been charging toll tax from the vehicles passing through the Municipal limits ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the date since the said toll tax is being charged ;

(*c*) the number and date of the Government Notification authorising the said Municipal Committee to charge the toll tax ;

(*d*) in case Government have not duly authorised the imposition of the said toll tax reasons for its imposition alongwith the action taken or intended to be taken by the Government in this behalf ?

Minister for Basic Democracies and Local Goverament (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). (*a*) No.

(*b*) Question does not arise.

(*c*) No Government Notification in this respect has been issued.

(*d*) In view of reply at (*a*), (*b*) and (*c*) above, question does not arise.

مسٹر سپیکر - جناب سپیکر - میں ذاتی طور پر حاضر ہوا تھا ایک تقریر کے سلسلہ میں - یہ میری فسٹ ہینڈ اطلاع ہے -

(قطع کلامی)

نہ وہاں ٹریکٹر ہوں - نہ بل ڈوزر ہوں اور نہ بسوں کے مالک ہوں- نہ میں راجہ صاحب کی طرح روٹ پرمٹ ہولڈر ہوں - میں اپنی ذاتی معلومات کی بناد پر بلا خوف تردید کہتا ہوں کہ یہ حقیقت ہے کہ حکام بالا کی جانب سے کوئی ایسے احکامات جاری نہیں ہوئے تھے - مگر وہاں کے مقامی چیئرمین نے جو ایس ڈی - ایم ہیں ایسے خلاف قانون احکامات جاری کئے - اس وقت تک جب میں نے یہاں سوال کیا یہ ٹول ٹیکس وصول کیا جا رہا تھا - میری وزیر بلدیات سے التجا ہے کہ وہ ذاتی طور پر اس معاملہ کی دوبارہ تحقیقات کریں - میں ان کے سامنے لوگوں کی جانب سے حلفیہ بیانات پیش کردونگا -

وزیر بلدیات - میں اس کے متعلق مناسب کارروائی کروں گا -

CONSTRUCTION AND REPAIR OF ROADS BY DISTRICT COUNCIL, PESHAWAR.

*15568. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :-

(*a*) the names of roads constructed or repaired by the District Council, Peshawar during the last 5 years alongwith the expenditure incurred in this behalf and the width and length of each road ;

(*b*) the names of roads out of those mentioned in (*a*) above which were constructed kutcha and metalled and on the shingles were laid alongwith the layer of each road on which the shingles were used ;

(*c*) the names of the contractors concerned and the rates enumerated by them in their respective quotation of tenders ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo)- (*a*) and (*b*) Five

Statements year-wise showing the required particulars for the period from 1963-64 to 1967-68 are placed on the floor of the House.

(c) All the roads are Kutcha, repaired and shingled. No metalled road has been constructed during the said period. As regards shingle roads, the required information is given in the aforesaid *statements.

CONSTRUCTION OF ROADS IN TEHSIL NOWSHERA BY DISTRICT COUNCIL, PESHAWAR.

*15569. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :

(a) whether there is any scheme with the District Council Peshawar for constructing roads in Tehsil Nowshera, District Peshawar during the year 1968-69, if so, location of these roads alongwith (*i*) length and breadth of these roads ; (*ii*) whether these roads will be kacha or metalled ; (*iii*) in case of metalled road the layer thereof ;

(b) names of roads included in the scheme for 1968-69 completed or still under construction process and the names of the contractor or contractors ;

(c) whether any tender was invited or is being constructed on work orders alongwith rates thereof and the names of Engineer under whom construction work is being done ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). (a) Yes, but the list of Roads to be constructed has not been received by the District Council, Peshawar, from the Chairman, Tehsil Council, Nowshera.

Now the latest information is that the list has been received. We have contacted the officer concerned on telephone and he has replied that the list has been received.

(b) and (c) Does not arise.

---

*Please see appendix I at the end.

IMPLEMENTATION OF RURAL WORKS PROGRAMME PROJECTS IN HAZARA DISTRICT.

*15971. **Khan Malang Khan.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the names of projects implemented under Rural Works Programme in different areas of Hazara District and its tribal area and merged area, out of the allocations for the years 1966-67 and 1967-68 alongwith the details of amount spent on each scheme ;

(*b*) whether it is a fact that the amount allocated for the said purpose was desposited in Habib Bank instead of National Bank of Pakistan ;

(*c*) whether it is a fact that the Manager, National Bank of Pakistan Abbotabad, apprised the authorities concernen about the fact mentioned in (*b*) above drawing their attention to the Government directives and policy on the subject, but they did not pay any heed to this matter and the said amount remained deposited in Habib Bank as usual :

(*d*) whethet it is a fact a bridge was constructed at Gojra, Tehsil Mansehra during the said period under Rural Works Programme, which gave way after 2 or 3 days of its construction ;

(e) whether it is also a fact that a bridge of the above said type was also constructed on the River Indus in Hassan Zai, tribal area during the said period and it too, gave way after its completion ; if so, the expenditure incurred on the above said bridge, separately alongwith the authority responsible for this loss ;

(*f*) whether it is a fact that a bridge wa scheduled to be constructed in the merged area at Palis (Kohistan) under the above said programme during the said period, but its construction has not been completed so far ; if so, reasons therefor alongwith the names of

the firm to whom the contract was given for this work, its estimated cost and the time which has elapsed since this work was taken in hand ;

(*g*) whether it is also a fact that there was a proposal to construct a road from Batgram (in merged areas) to Shimlai under the Rural Works Programme during the said period ;

(*h*) if answer to (*g*) above be in the affirmative, (*i*) its estimated cost (*ii*) the expenditure so far incurred in this behalf ; (*iii*) the date on which the work was taken in hand and (*iv*) the likely date by which it would be completed ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). (*a*) The *statement showing the information in this respect is laid on the table of the House.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes, however, the entire amount is being transferred to the National Bank of Pakistan, Abbotabad. Cheques for the entire amonnt for this purpose have already been issued.

(*d*) It is a fact that the arch of the said bridge collapsed on 8th January, 1968 when 80% of the work had been completed. The bridge had not been completed when the arch gave away.

(*e*) Yes. a suspension bridge is under construction in Hussan Zia area. It is true that one pier was dameged during construction and not after its completion as the bridge is still under construction. Contractor has been held responsible for the damage. The expenditure incurred so far has been Rs. 95,756.52.

(*f*) Yes, suspension bridge is under construction over river Indus near Palis (Kohistan) and the reasons for its delay are :—

*Please see appendix II at the end.

(*i*) scope of the scheme has been increased by providing 7 feet width instead of 4½ feet and length 425 feet instead of 400 feet.

(*ii*) Delay in sanction of the revised estimate by the Divisional Council.

(*iii*) Un-availability of the steel wire rope for the suspension bridge.

The contract has been awarded to Muhammad Irfan, Contractor. The revised estimated cost of the said bridge comes to Rs. 1,49,524. It has now been two years and 8 months since the work order was issued to the contractor, *i.e.*, 9th June, 1966.

(*g*) Yes.

Estimated Cost	*Expenditure so far incurred*	*The date on which the work taken in hand*	*The likely date by which it would be completed*
2,30,000.09	1,50,365·58	22nd November 1966.	30th June 1969

خان ملنگ خان - گورنمنٹ کی یہ رقم حبیب بنک سے نیشنل بینک میں کب ٹرانسفر ہوئی - یہ چیک کس تاریخ کو نیشنل بینک میں دیا گیا ؟

وزیر بلدیات - جناب والا - میری اطلاع کے مطابق پوزیشن یہ ہے کہ چار پانچ مرتبہ گورنمنٹ کی طرف سے چٹھی لکھی گئی - آخری مرتبہ جنوری میں چٹھی لکھی گئی - اب اس پر عمل درآمد ہوگیا ہے -

Sir, may I read the information :

> This matter was brought to the notice of this Department by National Bank of Pakistan on 20th April, 1967. The Deputy Commissioner was asked in our Memo : dated 16th May, 1967 to immediately withdraw

the funds from Habib Bank Ltd. and deposit the same in Government Treasury. Thereafter, reminders were issued to the Deputy Commissioner on 26th October, 1967, 5th February, 1968 and 20th June, 1968. Finally a D. O. letter has been addressed to the Deputy Commissioner 23rd January to comply with the Government instructions without delay.

23 جنوری کو جو چٹھی گئی تھی - میری اطلاع کے مطابق اس کے بعد یہ رقم وہاں دی گئی - میں نے کل ہی اپنے محکمہ کو اس سلسلے میں ہدایت جاری کی ہے کہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کو لکھا جائے کہ وہ اس کے متعلق کاروائی کرے - اور ڈی - سی کے رویہ کے متعلق مناسب احکامات بھیجے -

خان ملنگ خان - کیا جناب وزیر صاحب بتائیں گے کہ کل رقم کتنی تھی اور وہ کتنی مدت حبیب بینک میں پڑی رہی اور اس کا کتنا سود ملا؟

وزیر بلدیات - آپ نے یہ سوال نہیں فرمایا تھا - 1963 سے جب سے یہ رقم آئی حبیب بینک کے پاس رہی - میں پورے اعداد و شمار دے سکتا ہوں - اگر آپ اس کے لئے نیا نوٹس دے دیں -

خان ملنگ خان - کیا یہ صحیح ہے کہ لئے ڈپٹی کمشنر نے چارج لینے کے بعد یہ رقم ایک بینک سے دوسرے بینک میں منتقل کرائی -

وزیر بلدیات - یہ درست ہے -

خان ملنگ خان - جواب میں جو فہرست دی گئی ہے اس میں ایک ایسی سکیم درج ہے - - - - -

وزیر بلدیات - آپ نے ایک سوال میں تین علیحدہ علیحدہ باتیں لکھ دی ہیں - اگر آپ تین علیحدہ علیحدہ سوالات کرتے تو اچھا تھا -

خان ملنگ خان - ان میں سے دو پلوں کو نقصان پہنچا ہے - کیا آپ ان پلوں کے گرنے کی وجوہات کی انکوائری کرائیں گے جس پر رقم خطیر خرچ ہوئی - ان کے گرنے کی ذمہداری کس پر ہے - السپکشن کرنے والے سپروائزر پر ہے یا کس پر ہے - اور کیا اس کے خلاف کوئی قدم اٹھایا جائے گا ؟

وزیر بلدیات - قدم اٹھایا جا چکا ہے - ابھی تعمیر ہو رہی تھی جب وہ پل گر گئے - دونوں صورتوں میں ٹھیکیداروں کو ان کا ذمہ دار قرار دیا گیا ہے - اب وہ انہیں دوبارہ بنائیں گے -

خان ملنگ خان - جناب والا - اس ضمن میں ان ٹھیکیداروں کو ذمہدار قرار نہیں دیا گیا ہے کیونکہ ان سے کوئی وصولی نہیں ہوئی- کیا یہ درست ہے کہ جب وہاں پل بن رہا تھا تو اس میں دریائے سندھ کی ریت استعمال کی گئی جو ناقابل استعمال ہے - اس وجہ سے ستون ختم ہو گئے اور پل گر گئے - اور یہ ریت اس لئے استعمال ہوئی کہ وہاں کوئی چیک کرنے والا نہ تھا - ایس - ڈی - او یا اوور سیر کسی نے اسے چیک نہ کیا - دوسرا پل جو تباہ ہوا اس کی بھی یہی وجہ تھی ؟

وزیر بلدیات - اس سلسلہ میں ٹھیکیداروں کی خطا پائی گئی ہے - ابھی وہ انہیں بنا رہے تھے انہیں یہ حکم دیا جا رہا ہے کہ وہ انہیں دوبارہ تعمیر کریں - گورنمنٹ کا کوئی نقصان نہیں ہوا - ٹھیکیداروں نے غلطی کی ہے اور وہ اسے ٹھیک کریں گے -

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیر بلدیات یہ بتائیں گے کہ کیا آپ کو گوجرہ سے چڑھے - ضلع لائلپور میں جو گوجرہ ہے وہاں سے بس سٹینڈ کو شہر سے باہر منتقل نہیں کیا گیا اور ضلع ہزارہ جو بادشاہوں کا علاقہ ہے - اس میں جو گوجرہ ہے وہاں پل بن ہی رہا تھا کہ وہ ٹوٹ گیا ؟

وزیر بلدیات - حمزہ صاحب کی تلخی کے باوجود ہمیں گوجرہ اچھا لگتا ہے کیونکہ وہ گاجر سے ہے جو بہت میٹھی چیز ہے اور مجھے بھی میٹھی لگتی ہے -

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - میں وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے صرف ٹھیکیدار کو قصور وار گردانا ہے - وہ اشخاص جو اس کام کی دیکھ بال کر رہے تھے ان کو کن وجوہات کی بنا پر معاف کر دیا گیا ہے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جناب والا- اگر اس کام میں کوئی اور شخص ذمہ دار نکلا تو اس کو معاف نہیں کیا جائے گا - پوزیشن یہ ہے کہ جب یہ پل مکمل ہو جاتا تو اگر کوئی شخص اس پل کو پاس کرنے کے لئے سرٹیفیکیٹ جاری کر دیتا اور اس سے گورنمنٹ کو نقصان ہوتا تو ہم ضرور اس کے متعلق انکوائری کرتے- وہاں ابھی تک کام کے مکمل ہونے کا سرٹیفیکیٹ جاری ہی نہیں کیا گیا - اس لئے ٹھیکیدار ہی اس کے لئے ذمہدار ہے - اگر آپ چاہتے ہیں تو ہم انکوائری کرنے کے لئے بھی تیار ہیں لیکن اس کام کے لئے وقت بھی صرف ہوگا اور وہ افسر اس دوران میں آپ کی کوئی اور خدمت کر سکتا ہے -

خان ملنگ خان - جناب سپیکر - جو فہرست مجھے مہیا کی گئی ہے وہ 1967-68 کے رورل ورکس پروگرام کے متعلق ہے - تحصیل بلڈ گرام کے متعلق جو پروگرام ہیں اس کے نمبر شمار 9 ، اور 11 ، 12 ، 13 ، 15 ، 16 اور 18 کو اگر آپ ملاحظہ فرمائیں تو آپ اس بات کو تسلیم کریں گے کہ جو کام اس فہرست میں دکھائے گئے ہیں یہ وہ کام ہیں جو پہلے سے ہوئے ہوئے ہیں - وہاں ان کاموں کو دیکھنے کے لئے کوئی نہیں پہنچا ہے- میں اس ہاؤس میں کھڑے ہو کر یہ بیان دے رہا ہوں کہ یہ کام جو اس فہرست میں دکھائے گئے ہیں سرکاری ملازمین نے ان کو نہیں دیکھا ہے - رقم ان کو دے دی گئی جو چیئرمین نے اپنی جیب میں ڈال لی اور بیٹھے بیٹھے دفتر میں رپورٹ دے دی - اس کام سے متعلق تمام روپیہ لے لیا گیا ہے تو کیا آپ اس کے متعلق انکوائری کریں گے کہ اس میں جو مجرم پایا جائے گا اس کو سزا دی جائے گی ؟ کیا آپ کوئی سرکاری ملازم وہاں بھیجنے کے لئے تیار ہیں کہ وہ وہاں جا کر دیکھے کہ آیا وہ لوگ وہاں اس کام کے نام پر لاکھوں روپیہ خرد برد کر گئے ہیں ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جناب والا۔ میں اپنے فاضل دوست کے ارشاد کے مطابق یہ حکم دے رہا ہوں کہ ڈپٹی کمشنر اور بنیادی جمہوریت کے متعلقہ افسر اس سلسلہ میں تحقیقات کرکے رپورٹ بھیجیں۔

خان ملنگ خان - جناب والا۔ میں وزیر موصوف کی خدمت میں گذارش کرتا ہوں کہ کوہستان کی یونین کونسل میں کوئی کام نہیں ہوا ہے - اس کے متعلق آپ ڈپٹی کمشنر کو کہیں کہ وہ ان کاموں کو دیکھنے کے لئے کوئی آدمی مقرر کرے اور مجھے وہ اپنے ساتھ لے جائے تاکہ میں اس کو یہ دکھا سکوں کہ یہاں کوئی کام نہیں ہوا ہے -

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جناب والا - اس سلسلے میں ہم متعلقہ افسر کو ہدایات جاری کر دیں گے -

ملک محمد اختر - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا۔ آپ اس کام کو جلد کر لیں کیونکہ بنیادی جمہوریت کا نظام ختم ہو رہا ہے -

مسٹر سپیکر - یہ کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے -

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - میں وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے اپنے جواب میں فرمایا ہے کہ دیکھ بھال کرنے والے آفیسر کی طرف سے سرٹیفکیٹ نہیں دیا گیا ہے۔ کیا ان کو running payment دی گئی ہے ؟ اگر دی گئی ہے تو کیا یہ اس سپروائزر کی ذمہ داری نہیں ہے ؟ کیا آپ اس کے متعلق تحقیقات کریں گے کہ کس شخص نے اس کو running payment دی ہے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جناب والا - میرے فاضل دوست نے جو ارشاد فرمایا ہے اور جو ان کا حکم ہے وہ بہت اہمیت رکھتا ہے - میں نے تو یہ عرض کیا تھا کہ جب یہ واقعات میرے علم میں آئے تو میں نے اس کی اہمیت کو محسوس کیا - اس میں ٹھیکیدار کو ذمہدار گردانا جا چکا ہے اور اس کو دوبارہ پل بنانے کے لئے کہا جا رہا ہے اگر آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ کس افسر کو اس کام کی الکوالری کے لئے مقرر کیا جائے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں لیکن اس چیز میں عوام کو کوئی

نقصان نہیں پہنچا ہے بلکہ ٹھیکیدار نے خود اپنا ہی نقصان کیا ہے اور اگر اس نے کوئی غلط کام کیا ہے تو اس کا خمیازہ خود ہی بھگت رہا ہے۔ ہم نے اس کو حکم دے دیا ہے کہ وہ اس کو مکمل کرے ۔ اگر اس سلسلہ میں ہم انکوائری کریں گے تو جو افسر اس کام کے لئے مامور ہوگا وہ اس وقت میں آپ کی کوئی اور خدمت کرے گا ۔ میں دوبارہ یہ عرض کروں گا کہ اس میں عوام کا کوئی نقصان نہیں ہوا ہے ۔ اس میں ٹھیکیدار کو ذمہدار گردانا جا چکا ہے ۔ اگر آپ مناسب سمجھتے ہیں تو میں کسی افسر کو انکوائری کے لئے مقرر کر دیتا ہوں لیکن میں آپ سے استدعا کروں گا کہ اس میں نقصان خود ٹھیکیدار کا ہوا ہے ہمیں اس کی ذات سے غرض نہیں ہے ۔ میں نے یہ حکم دے دیا ہے کہ عوام کا نقصان نہ ہونے کے باوجود بھی اگر اس پل کو کسی افسر نے بغیر دیکھے پاس کر دیا ہو تو بھی اس کے خلاف کارروائی کی جائے ۔

خان ملنگ خان ۔ جناب والا ۔ ان پلوں کے جو نظر ثانی شدہ تخمینہ جات بنائے گئے ہیں۔ کیا وہ ان نقصانات کو پورا کرنے کے لئے بنائے گئے ہیں جو ٹھیکیدار کو ہوئے ہیں ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ اس بات کے متعلق متعلہ افسر کو ہدایات جاری کر دیں گے کہ کسی ٹیکنیکل طریقے سے یا کسی نامناسب طریقے سے عوام کے روپے کو نقصان نہ پہنچے اور دوسرے اس طرح سے ٹھیکیدار کو فائدہ نہ پہنچ سکے ۔

Mr. Speaker. The question hour is over now. Will the Minister place on the Table of the House answers to the remaining questions ?

Minister B. D. and Local Government. With your permission, Sir, I place answers to the remaining questions on the Table of the House.

Short Notice Questions and Answers

Mr. Speaker. We will now take up short notice questions. The first questions is from Malik Muhammad Aslam Khan. (Not asked) Next question is from Chaudhri Muhammad Sarwar Khan.

Chaudhri Muhammad Nawaz. Will you allow me to put it on his behalf?

Mr. Speaker. Yes.

صاحبزادہ نور حسن - پوائنٹ آف آرڈر - جناب - پچھلے دنوں میں نے ایک قلیل المہلت سوال خواجہ جمال محمد صاحب کوریجہ کے behalf پر پوچھا تھا لیکن مجھے اس کی اجازت نہیں دی گئی تھی -

مسٹر سپیکر - کس روز آپ نے سوال دریافت کیا تھا -

صاحبزادہ نور حسن - جناب والا- دو تین روز ہوئے ہیں -

I exactly do not remember the date. But Mr. Deputy Speaker was in the Chair and he did not allow me to ask a question on behalf of another Member,

مسٹر سپیکر - قلیل المہلت سوالات کے متعلق میرا خیال ہے کہ میں اس امر کی اجازت دیتا رہا ہوں - قلیل المہلت سوال کے سلسلے میں کوئی اور امتیاز موجود نہیں ہے سوائے اس کے کہ اس میں پوری مدت کا نوٹس نہیں ہوتا- اس لئے ہاؤس میں کوئی بھی ممبر کسی کے behalf پر قلیل المہلت سوال پوچھ سکتا ہے -

صاحبزادہ نور حسن - جناب والا- مجھے تو اجازت نہیں دی گئی تھی-

IRRIGATION LAND IN AREA OF RAJBAHAS VANIKE AND GAJAR GOLA ON LOWER CHENAB IN DISTRICT GUJRANWALA

*16100. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state—

(*a*) the total commanded areas of Rajbahas Vanike anp

Gajar Gola on Lower Chenab in District Gujranwala separately ;

(*b*) the sanctioned quantity of water for irrigation purposes alongwith the discharge of each outlet ;

(*c*) whether it is a fact that some additional water for reclamation has also been sanctioned on these outlets ; if so, how much ;

(*d*) whether it is a fact that the Department proposes to discontinue the reclamation water with effect from April, 1969 for the next season ; if so, the reasons therefor ;

(*e*) the total area of the land reclaimed so far on account of the additional supply of canal water and the area yet to be reclaimed ?

Parliamentry Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka).

(*a*) Vaniki Distty : 44, 489 acres. Gajargola Disty · 46,836 acres.

(*b*) 244 Cusecs. 290 cusecs.

*The list regarding the discharge of each outlet is attached.

(*c*) Yes.

20.85 Ds. 39.76 Cs.

(*d*) Yes. Due to construction of Q. B. Link and L. C. C. Feeder the authorised full supply discharge of L.C.C at the head has been revised to 8143 Cs. against the existing discharge of 13692 Cs. This has resulted in falling of water level considerably and it has become difficult to feed Vaniki ahd Gajargola Distys : even to their authorised full supply discharges for regular areas.

(*e*)

	Vaniki Disty :	Gajargola Disty :
Area reclaimed.	1273 acres	2916 acres
Area yet to be reclaimed.	947 acres	956 acres

*Please see Appendix III at the end.

چوہدری محمد نواز - کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ جیسا کہ انہوں نے فرمایا ہے !

> Yes. Due to construction of Q. B. Link and L.C.C. Feeder the authorised full supply discharge of L.C.C. at head has been revised to 8143 Cusecs . . . .

وہاں پہلے 13692 کیوسک پانی تھا - میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ اس کی کیا وجہ ہے کہ آپ نے 5 ہزار کیوسک پانی یک لخت کم کر دیا ہے - اگر آپ نے distributory head کو ٹھیک کرنا تھا تو کیا اس کے لئے کوئی متبادل انتظام نہیں ہو سکتا تھا تا کہ پانی وہاں کم نہ ہوتا اور آپ کی جو تکالیف تھیں وہ بھی رفع ہو جائیں ؟

مخدوم حمیدالدین (وزیر آبپاشی) - جناب والا - التماس یہ ہے کہ یہ Q. B. link صوبہ کی زرعی ترقی کے پیش نظر اتنا اہم ہے کہ یہ Lcc feeder کے علاوہ بھی دیگر علاقوں کو پانی مہیا کرے گا - اور اس کے علاوہ "رکھ برانچ" اور "جھنگ برانچ" کے لئے بھی مفید ہوگا - - - -

As against this that the Q. B. link has to feed the LCC feeder, it is to further irrigate additional areas. I think this was more imperative and this was more proper on the part of the Irrigation Department to do, and to further help the areas, which would fall within the command of LCC feeder, and also to improve upon the position of Rakh Branch and Jhang Branch.

چوہدری محمد ادریس - جناب والا - اس میں پانی کی کمی کی وجہ سے ان زمینداروں کی زمینوں کو جب پانی نہیں لگا ہے - بلکہ اس کمی کی وجہ سے ان کی زمینوں کو کافی پانی کم لگتا ہے - کیا آپ نے ان زمینداروں کو پانی کے کم کرنے کے لئے کسی قسم کا نوٹس دیا تھا ؟

وزیر آبپاشی - جناب والا - اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہئے کہ channel کے determined rights میں کمی نہیں ہوئی - جو

ایڈیشنل reclamation کا پانی ہے ۔ جس کو voluntarily دیا جاتا ہے ۔ اس پر اثر پڑتا ہے ۔ اور وہ ہم جتنا afford کر سکتے ہیں ۔ دیتے ہیں ۔ یہ ایڈیشنل سپلائی ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس کا مطلب یہ ہوا مخدوم صاحب کہ اس کا اثر نہیں ہو سکتا ۔

وزیر آبپاشی ۔ جناب والا ۔ اس کو اس perspective سے دیکھنا ہوگا کہ rights کسی کے basically damage نہ ہوں ۔ اور اس چینل کے requisite اور settled rights پر کچھ اثر نہیں پڑتا ۔ ویسے reclamation کے لئے اس channel میں ضرورت بھی نہیں ہے ۔ اوز پھر دوسرا alternative زیادہ important ہے ۔ اور یہ ستلج تک جاتا ہے ۔

In case where on a certain channel we are in a position to do so, and we can afford, we do it. Otherwise, we try to supply and cater to basic needs of the people.

چوہدری محمد نواز ۔ کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ جس وقت آپ نے یہ قادر آباد لنک شروع کیا تھا ۔ وہاں کے لوگوں کو یہ تمام تاثر دیا گیا تھا کہ اس سے لوگوں کی پانی کی کمی کی تکلیف دور ہو جائے گی۔ خواہ وہ reclamation کا پانی تھا ۔ یا basic need کے لئے تھا ۔ لیکن آپ کی طرف سے surety تھی ۔ اور اس کے متعلق میں آپ کے بیانات جو کہ اس ایوان میں اور اس ایوان سے باہر آپ نے دئیے تھے ۔ وہ آپ کو produce کر سکتا ہوں ۔ آپ نے آج basic need کا سہارا لیا ہے اور اتنے رقبے کو جو کہ reclaim ہونا تھا ۔ نہیں ہوا ہے ۔ میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان لوگوں کے گلے پر چھری کیوں پھیری ہے ۔ ایسا کس وجہ سے کیا ہے ۔ آپ کے انجینروں کو یہ پتہ نہیں تھا ۔ کہ اس چیز کی وجہ سے ان لوگوں کو نقصان پہنچے گا ؟

وزیر آبپاشی ۔ جناب والا ۔ جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ یہ in writing ہے گورنمنٹ جب چاہے ایڈیشنل سپلائی withdraw کر لے ۔

Mr. Speaker. Even if it is sanctioned for seven years.

Minister for Irrigation and Power. I am not very much sure about it Sir, but I think it could be.

اس کے متعلق میں اتنا عرض کر سکتا ہوں ۔ کہ یہ original right میں ہے ۔

But after giving notice, perhaps the Government is competent to withdraw it. This is by way of magnanimity ; it is not their original right. گورنمنٹ withdraw کر سکتی ہے

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ یہ طریقہ ہے کہ لوگوں کو تکلیف پہنچے

(قہقہہ)

وزیر آبپاشی ۔ آپ ذرا صبر کریں ۔ یہاں کچھ عقل و فہم کی بات ہو رہی ہے ۔ (قہقہہ)

مسٹر سپیکر ۔ آرڈر ۔ آرڈر ۔

وزیر آبپاشی ۔ یہ L.C.C. فیڈر کا irrigators کو فائدہ پہنچا ہے ۔ ان کی basic need کو پیش نظر رکھا ہے ۔ اور channel سے basic rights کا جو فائدہ پہنچا ہے ۔ اس کو بھی پیش نظر رکھنا چاہئے ۔

چوہدری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ کیا ان زمینداروں کا پانی کم کرنے سے پہلے آپ نے نوٹس دیا تھا ؟ آپ کہتے ہیں کہ حقوق متاثر نہیں ہوئے ۔ آپ کے کہنے کے مطابق نہیں ہوئے ۔ ان کے کہنے کے مطابق ہوئے ہیں ۔ یہ بتلائیں کہ اس کا basic پانی کتنا تھا ۔ اور reclamation کا کتنا تھا ؟

وزیر آبپاشی ۔ آپ نے total dischange کے متعلق پوچھا ہے ۔ یہ میں دیکھ کر بتلا سکتا ہوں ۔

چوہدری محمد ادریس ۔ پھر آپ کیسے کہتے ہیں کہ ان لوگوں کے ساتھ نا انصافی نہیں ہوئی ۔

وزیر آبپاشی ۔ اس میں کمی ہوئی ہے ۔ مگر ورکنگ ہیڈ کا اس پر کوئی اثر نہیں ہے ۔ آپ نے نوٹس کے متعلق پوچھا ہے ۔ تو میں یہ عرض کرتا ہوں بلکہ یقین دلاتا ہوں کہ ان کو from the next season نوٹس serve کئے جائیں گے ۔ اور یہ پروسیجر ہوگا ۔

چوہدری محمد ادریس - جناب عالی بہت اچھا جواب دیا ہے کہ پانی پہلے کم کر دیا ہے - اور نوٹس بعد میں دیا جائے گا۔

Mr. Speaker. That is from the next season.

چوہدری محمد نواز - کیا وزیر صاحب فرمائیں گے کہ جیسا کہ انہوں نے ابھی ابھی فرمایا ہے کہ ان کے notices کی تکمیل ہو جائے گی - آپ کو یہ علم ہے کہ reclamation کے لئے پانی کے کاغذات تو دو ماہ پیشتر ہی کر مکمل ہو چکے ہیں - جن جن لوگوں کو پانی دینا ہے ان کو controlling authority یعنی ایس - ای (S.E.) وغیرہ نے منظوری دے دی ہے - اور آج آپ نے فرمایا ہے - اب مرنے کے بعد واویلا کرنے سے کیا فائدہ ہے -

Minister for Irrigation and Power. Mr. Speaker does not think that I should reply to it.

چوہدری محمد ادریس - میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ زمینداروں کو ایڈیشنل پانی کب سے مل رہا ہے ؟

Minister for Irrigation and Power. There are so many irrigators who are getting water. Their water has been sanctioned at different stages. How can I tell the Member that 4000 irrigators were sanctioned water on such and such dates ?

GUJRANWALA, KILA DIDAR SINGH, HAFIZABAD AND KAMOKE GRID STATIONS

*16101. **Chaudhri Muhammad Nawaz.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state — .

(*a*) the capacity of the Gujranwala, Kila Didar Singh, Hafizabad and Kamoke Grid Stations in Gujranwala District ?

(*b*) the supply of electricity being received by those Grid Stations ;

(*c*) the quantity of the transmission being made by these Grid Stations respectively ;

(*d*) the total number of the applications pending for domestsc, industrial and agricultural connections in each category in Gujranwala District alongwith the total requirements needed to meet out the demand of the these applicants ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka). (*a*)

Gujranwala 132 KV	20 MVA
Gujranwala 66 KV	5 MVA
Theri Sansi	5 MVA
Kamoke	7.5 MVA
Wazirabad	5 MVA

There is no grid station at Qila Didar Singh.

(*b*) 56 MVA

(*c*) 56 MVA

(*d*) Number of pending applications upto 11/68 is as under :—

Domestic	1352
Industrial	227
Tubewell	468

The applied load of the above mentioned applications is about 13 M. W. and a demand of about 9 to 10 M. W. is expected.

سید عنایت علی شاہ - جناب عالی میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ میگا واٹ کیا ہوتا ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری (میاں غلام محمد احمد خان مانیکا)۔ آپ کو پتہ ہے تو آپ ہی بتا دیں ۔

چوہدری محمد نواز - کیا وزیر صاحب فرمائیں گے کہ جواب کے

حصہ (ڈی) میں آپ نے یہ فرمایا ہے کہ جو درخواستیں pending ہیں وہ اس طرح ہیں ۔

Domestic کے لئے ۔ 1352
Industries کے لئے ۔ 227
Tubewells کے لئے ۔ 468

تو میں آپ سے یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ پچھلے سال گورنر صاحب نے ہدایات جاری کی تھیں کہ گوجرانوالہ اور شیخوپورہ کے اضلاع میں جہاں چاول کی پیداوار زیادہ ہے وہاں ٹیوب ویل کے کنکشن کی درخواستیں pending نہیں ہونی چاہئیں ۔ domestic connections تو درکنار 500 درخواستیں ٹیوب ویل کے کنکشن کے لئے pending ہیں اس کی کیا وجہ ہے ؟

وزیر آبپاشی (مخدوم حمیدالدین) ۔ حکومت کی یہ پالیسی ہے کہ rice areas میں زیادہ سے زیادہ power دی جائے اور ایک درخواست بھی نہ بچ جائے ۔ جہاں تک ہمارے لئے ممکن ہو سکا power دی گئی ہے ۔ آپ ملاحظہ فرمائیں کہ اس وقت جو چار سو یا چار سو پچاس کے قریب درخواستیں باقی ہیں۔ اس وقت جتنی transmission ہو سکتی ہے وہ پوری ہو رہی ہے۔ یہ جو ایڈیشنل لوڈ پڑا ہے اس کے لئے ہم اپنے sources کو develop کریں گے اور یہ بھی پورا ہو جائے گا۔ اور صوبہ کو پہلے سے زیادہ energise کر دیا جائے گا ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ گذشتہ ستمبر میں گوجرانوالہ ، سیالکوٹ ، گجرات اور شیخوپورہ کے اضلاع میں ہر قسم کی بجلی کے کنکشن خواہ وہ ٹیوب ویل کے تھے یا domestic یا industries کے تھے ۔ ۔ ۔ سب بند کر دئے گئے تھے اور ابھی تک بند ہیں ۔ کیا آپ اس سے انکار کر سکتے ہیں ؟

وزیر آبپاشی ۔ یہ نہیں کہ بالکل ہی بند کر دئے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ بالکل ۔

وزیر آبپاشی ۔ لیکن اس میں یہ رکھا گیا ہے کہ پچھلے اگست تک جتنی درخواستیں process ہو چکی تھیں ، مثلاً demand notice ۔ سیکورٹی

اور testing وغیرہ کے متعلق ۔ ان کو ہم نے اجازت دے دی ہے کہ ان کو take up کیا جائے ۔ میرا مقصد کہنے کا یہ ہے کہ گذشتہ اگست تک جن درخواستوں کا process مکمل ہو چکا ہے ان کو ہم take up کر رہے ہیں اور جن کا process مکمل نہیں ہوا ان کو فی الحال take up نہیں کیا گیا ۔ مگر جہاں تک گوجرانوالہ اور دوسرے چاول کی پیداوار کے علاقے ہیں۔ میرے خیال میں محترم سپیکر صاحب بھی میری تصدیق فرمائیں گے کہ ان کو take up کرنے preferential treatment دیا گیا ہے ۔

مختار حضرہ ۔ کیا وزیر برقیات اس ایوان میں اس بات کا اعتراف کریں گے کہ ایک جانب تو وہ بجلی مہیا کرنے کا وعدہ فرما رہے ہیں اور دوسری جانب اس وقت بجلی کی بہم رسانی کی جو صورتحال ہے وہ یہ ہے کہ اکثر جگہ پر مقررہ مقدار میں voltage مہیا نہیں کی جاتی ؟

وزیر آبپاشی ۔ مشکلات کی وجہ سے کہیں کہیں ایسی صورت حال ہے ۔

خان اجون خان جدون ۔ کیا وزیر صاحب مجھے بتائیں گے کہ جب 425 درخواستیں ٹیوب ویلوں کے کنکشن کے لئے pending ہیں اور پھر ملک کو زرعی لحاظ سے خود کفیل بنانا چاہتے ہیں اور حکومت کی یہ پالیسی ہے کہ ٹیوب ویل کے کنکشن کو priority دی جائے تو آپ کا کیا پروگرام ہے اور کب تک ان کو کنکشن دے سکیں گے ؟

خواجہ محمد صفدر ۔ قیامت تک ۔

وزیر آبپاشی ۔ جیسا کہ پہلے عرض کیا گیا ہے اس صوبہ میں سب سے زیادہ بجٹ آبی وسائل اور برقی وسائل کی ترویج اور ترقی کے لئے خرچ کیا جا رہا ہے ۔ اقتصادی ترقی تو اس صوبہ میں منقلب ہو چکی ہے ۔ اور ترقی پذیر ہے بلکہ انقلاب آ چکا ہے لیکن demands بہت زیادہ ہیں اگر مزید finances کو اس طرف divert کیا گیا تو یقیناً یا تو education کا محکمہ suffer کرے گا یا ہیلتھ کا محکمہ suffer کرے گا یا roads وغیرہ کے شعبے suffer کریں گے ۔ balanced economic growth کے لئے ہمارا

بجٹ afford نہیں کر سکے گا - پہلے ہی بہت زیادہ روپیہ خرچ کیا جا رہا ہے - جہاں تک demands کا تعلق ہے وہ تو بہت زیادہ ہیں ہم اپنے وسائل اور sources کے مطابق ان کو meet کرنے کی کوشش کر رہے ہیں -

خان اجون خان جدون - جیسا کہ آپ نے فرمایا ہے ہم سمجھتے ہیں کہ demands زیادہ ہیں لیکن زرعی پیداوار کے پیش نظر آپ کو چاہیئے کہ ہر ممکن طریقہ سے ان demands کو پورا کریں - میرا ایک specific question تھا کہ یہ جو درخواستیں pending ہیں ان کو کب تک کنکشن مہیا کئے جائیں گے ؟ آپ نے اس کا جواب نہیں دیا -

وزیر آبپاشی و برقیات - میں نے تو عرض کر دیا ہے کہ اس سلسلہ میں پہلے ہی بہت اخراجات کئے جا رہے ہیں اگر total demands کو meet کریں گے تو باقی محکموں کو suffer کرنا پڑے گا اور حکومت اس کو afford نہیں کر سکتی - کیونکہ اس سے دوسرے sectors متاثر ہوں گے - ہم نے rice areas میں preferential treatment کیا ہے - ان areas میں ہم نے مقابلتاً زیادہ بجلی سپلائی کی ہے - لیکن جب بھی ہمارے وسائل اجازت دیں گے تو ان کو بھی جلد از جلد meet کرنے کی کوشش کریں گے -

according to the policy.

چوہدری محمد نواز - آپ نے جو یہ فرمایا ہے کہ ان areas کی درخواستیں کو ترجیح دیتے ہیں - کیا آپ اپنے عملہ سے یہ بھی معلوم کریں گے کہ وہ جو لوگوں کی درخواستیں لیتے وقت ان سے پیسے لیتے ہیں کیا وہ rates میں کمی کریں گے ؟

مسٹر حمزہ - وہ تو کہتے ہیں کہ وصول کرتے رہیں گے اور ان کو کوئی رعایت نہیں ہوگی - ''الخاموشی نیم رضا''

Minister for Irrigation and Power. They will not be permitted.

مسٹر حمزہ - وہ لیتے رہیں لیکن ان کو ہدایت کر دیں کہ ذرا رعایت کر دیں - جناب سپیکر - میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ وزیر صاحب نے میرے ضمنی سوال کے جواب میں فرمایا ہے کہ ''کس کس چکہ'' - میں

سابقہ پنجاب کے وسطی اضلاع کے بارے میں ذاتی طور پر جانتا ہوں - ضلع گوجرانوالہ - ضلع لائل پور اور ضلع جھنگ میں کئی ماہ سے voltage میں کمی چلی آ رہی ہے - کیا آپ اس کی تردید کر سکتے ہیں ؟

وزیر برقیات - میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے کہ عام طور پر voltage کم آ رہا ہے جس سے بجلی کی مشینری ضائع ہوتی ہے - اور جتنی بجلی کی ضرورت ہے اتنی بجلی نہیں ملتی - بعض مقامات پر equipment اور material نہ ہونے کی وجہ سے اسی قسم کی صورت حال ہے لیکن ہم پوری کوشش کریں گے کہ جوں ہی voltage مہیا ہو جائے اس نقص کو دور کیا جائے -

مسٹر سپیکر - مخدوم صاحب جہاں تک transmission کا تعلق ہے receive 56 ہوتی ہے اور 56 - transmit ہو جاتی ہے لیکن ایک روز نیشنل اسمبلی کے ایک ممبر مجھ سے یہ فرما رہے تھے کہ transmission میں کچھ گنجائش موجود ہوتے ہوئے actual جو receive ہوتی ہے اس سے کم antrsmit ہوتی ہے یعنی transmission میں گنجائش ہوتے ہوئے کنکشن نہیں دئے جا رہے ہیں - یہ آپ check کر لیجئے گا -

وزیر برقیات - جو کچھ آپ فرما رہے ہیں میں اس کو check کر لوں گا -

---

RECONDITIONING OF SHAHER FARID DISTRIBUTORY IN TEHSIL CHISHTIAN

*I6273. **Sahibzada Noor Hassan.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that estimated expenditure of Rs. 1,75,668.00 was technically sanctioned by Superintending Engineer, Bahawalnagar, *vide* No. 5722 of 11th July, 1967 for reconditioning of Shaher Farid Distributory (Flood damaged portion) in Tehsil Chishtian, District Bahawalnagar and that administrative approval for the same was accorded by Chief

Engineer, Irrigation, Bahawalpur,—*vide* No. 27594 of 30th October, 1967 ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether it is a fact that work has not so far been started on this project ; if so, reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka). (*a*) Yes. Estimate was sanctioned by the Superintending Engineer, Bahawalnagar Circle on 7th November, 1967.

(*b*) Yes. The work of damages has not been taken in hand for want of necessary funds.

صاحبزادہ نور حسن - جناب والا - کیا وزیر آبپاشی یہ بیان فرمائیں گے کہ اس کینال کا جو یہ tail and portion ہے وہ کس سال damage ہوا تھا -

وزیر برقیات (مخدوم حمیدالدین) - کچھ سال پہلے ہوا تھا - exact سال میں نہیں بتا سکتا -

صاحبزادہ نور حسن - میں جناب والا ان کی خدمات میں یہ گذارش کرتا ہوں کہ یہ مسئلہ بھی مسئلہ کشمیر جتنا پرانا ہے - یہ ایک میل کا اس نہر کا حصہ 1955 کے سیلاب میں damage ہوا تھا اور اس کو 13 سال گذر چکے ہیں اور جیسے میں یہاں آیا ہوں میں نے متعدد بار اس سوال کے بارے میں دریافت کیا ہے اور جب محکمانہ طور پر معلومات حاصل کیں تو یہ پتہ چلا کہ چیف انجینئر نے اس کے لئے پرویژن کیا ہے اور sanction دے دی ہے - تو میں جناب وزیر صاحب سے یہ یقین دہانی چاہتا ہوں کہ آیا اس سال کے بجٹ میں اس کے لئے رقم مخصوص کی جائے گی - کیونکہ یہ صرف ایک میل لمبا حصہ ہے -

مسٹر سپیکر - آپ کا مطلب اگلے سال کے بجٹ سے ہے -

وزیر برقیات - اگلے سال کے بجٹ میں اس کے لئے پرویژن کر دیا لیکن پہلے بھی فنڈز release نہیں ہو سکے تھے کیونکہ کچھ cuts لگ گئی

تھیں ۔ بہرحال ہم کوشش کریں گے کہ اگلے سال کے بجٹ میں یہ پرویژن ہو جائے اور فنڈز بھی release ہو جائیں ۔

صاحبزادہ نور حسن ۔ گذشتہ وعدوں کو چھوڑ کر ہمیں ایسی یقین دھانی کرائی جائے کہ جس سے ہمیں توقع ہو جائے کہ اس سال میں ہو جائے گا ۔

وزیر برقیات ۔ ہم پوری کوشش کریں گے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب وزیر برقیات جنہیں وزیر طاقت بھی کہتے ہیں ان کا فرمان ہے کہ عقل و فہم اور طاقت آپس میں الگ نہیں ہوتے ۔ میں یہ درخواست کروں گا کہ آپ اپنی طاقت کو استعمال کر کے محکمہ مالیات سے کہیں کہ اتنا ضروری کام اتنے سالوں سے ملتوی ہوتا چلا آ رہا ہے جس سے اس علاقہ کے کاشتکاروں کی دقتیں اور پریشانیاں ہیں ۔ بالخصوص آپ کو تو اس کا لحاظ رکھنا چاہئے کہ آپ سابق بہاولپور کے علاقہ سے ہی آج یہاں وزیر بنے ہوئے ہیں ۔ اگر آپ ان کی خدمت نہیں کریں گے تو وہاں کے لوگ پھر کس سے اپنی جائز شکایات کا ازالہ چاہیں گے ۔

وزیر برقیات ۔ میں وزیر متعلقہ سے ذاتی طور پر درخواست کروں گا کہ اگلے سال کے لئے ہمیں فنڈز release کر دیں کیونکہ یہ شکایت ضروری اور بالکل جائز ہے ۔

صاحبزادہ نور حسن ۔ میں جناب کی اطلاع کے لئے یہ عرض کردوں کہ 13 سال سے ٹوٹے ہوئے اس نہر کے حصہ سے اتنی رقم نہیں وصول ہوتی لیکن وہاں سے آبیانہ کے طور ہزارہا روپیہ وصول کیا جا رہا ہے ۔

Mr. Speaker. We will now take up adjournment motions.

ملک محمد اسلم خان ۔ جناب میرا ایک سوال رہ گیا ہے مجھے کچھ آنے میں دیرہوگئی اور میں وہاں دروازہ بند ہونے کی وجہ سے سیڑھیوں پر کھڑا رہا ہوں ۔

I was late for 5 minutes. I should be allowed to put my question.

Mr. Speaker. We do not want to set up these precedents.

ملک محمد اسلم خان ! میری اس میں غلطی کیا تھی ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ وقت پر تشریف نہیں لائے اور آپ کی طرف سے کسی نے بھی پوچھا نہیں ۔

ملک محمد اسلم خان ۔ میں وقت پر یہاں پہنچا تھا ۔

Mr. Speaker. There can be so many justifications.

ملک محمد اسلم خان ۔ لیکن اس میں میری غلطی نہیں ہے ۔ جناب والا اسے اگلی دفعہ کے لئے repeat کریں ۔

Mr. Speaker. Order, order, We cannot repeat it;

Answers to Starred Questions laid on the Table

ALLOCATION OF AMOUNT TO SOME UNION COUNCILS OF DISTRICT HAZARA

*15972. **Khan Malang Khan.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(*a*) amounts allocated for each of the Union Councils of Burpas Koz Pass, Kogai, Thakot Kooza Banda and Batgram in the merged areas of District Hazara during the year 1965-66 and 1966-67 alongwith :

(*i*) details of each work done ;

(*ii*) amount expended on each work ;

(*iii*) names of the authorities inspecting and making reports regarding the completion of works.

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The information may be seen in the statement at the table of the House.

STATEMENT SHOWING THE NAMES OF UNION COUNCILS, AMOUNT ALLOCATED, DETAILS OF EACH WORK DONE, AMOUNT EXPENDED ON EACH WORK AND NAMES OF THE AUTHORITIES INSPECTING AND MAKING REPORTS REGARDING THE COMPLETING OF WORKS.

S. No.	Name of union councils	Amount allocated	Details of each work done	Amount expended on each work	Names of the authorities generally inspecting & making reports regd: completion of works.
			1965-66		
1.	Bar-Palas	18,000,00	1. Constn: of Hilly Track from Dumbela to Huna.	18,000,00	Chairman/ Tehsil Council.
2.	Kuz-Palas	7,000;00	1. Constn; of Foot Path from Loe Khawar to Khunsher.	3,500,00	SDO/DO BDS/Overseers
			2. Coustn: of Foot Path from Ghazi Abad to Shilkan.	3,500.00	RWP.
3.	Kolai.	Nil	Nil		
4	Thakot	13,000.00	1. Constn: of Bridge over Khawar near Chunjil.	6,000.00	-do-
			2. Water supply scheme at village Qadira.	5,000.00	-do-
			3. Paving of Streets at village Paimal Sharif.	2,000.00	-do-

5. Kuza Banda	24,300.00	1. Water supply scheme at village Saidra.	5,000.00	RWP.
		2. Water supply scheme at village Kuza Banda for High School.	8,300.00	-do-
		3. Cementing of Streets at village Bandigo.	5,000.00	-do-
		4. Constn: of Foot Path from Kuza Banda to Char-bagh.	6,000.00	-do-
6. Batagram	24,000.00	1. Constn: of Com. munity Centre at Batagram.	12,500.00	-do-
		2. Revised water supply scheme at Jesol.	5,500.00	-do
		3. Water supply scheme at Kuz Maidan.	6,000.00	-do-

1966-67

1. Bar-Palas	Nil	Nil		
2. Kuz Palas	Nil	Nil		
3. Kolai	16,649.50	1. Constn: of Foot Path from Kolai to Bar Shamial.	16,649.50	-do-
4. Thakot	10,000.00	1. Water supply scheme at Saria Juhan Zehrkan.	5,000.00	-do-
		2. Water supply scheme at Ashari San.	5,000.00	-do-

5. Kuza Banda	9,700.00	1. Watar channel at Bandigo.	1,500.00	-do-
		2. Retaining Wall at Amluk-Shorgira.	3,000.00	-do-
		3. Cementing of Water Spring at Banda Abdul Qayyum Khan.	1,200.00	-do-
		4. Paving of Streets at Trand.	2,000.00	-do-
		5. Paving of Street at Qala.		
6. Batgram	9,000.00	1. Water supply scheme at Nowshera Bala and Payeen.	6,000.00	-do-
		2. Paving of Streets at Chapargram.	3,000.00	-do-

FIXATION OF PAY OF MR. HABIB-UR-REHMAN S. AYUB JAN, CHAIRMAN, MUNICIPAL COMMITTEES KOHAT AND BANNU.

*15993. **Khan Malang Khan.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that Mr. Habib-ur-Rehman and S. Ayub Jan, Chairman, Municipal Committees, Kohat and Bannu, respectively, retired from service in the beginning of 1967 ;

(*b*) whether it is a fact that the said officials have made several representations in regard to their cases of fixation of pay which is causing delay in preparation of their pension papers ; if so, the action taken thereon and if no action has so far been taken, reasons therefor ;

(*c*) whether it is a fact that according to Government instructions the cases of retiring officers are to be completed before their retirement ; if so, the reasons for delay in the said cases ;

(*d*) whether Government intend to consider the advisability of expenditing the said cases to enable the said retiring officers to get their pensions ; if so, when, and if not, reasons therefor ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). (*a*) Yes.

(*b*) No. Government have not received any representation.

(*c*) Yes, but their pension papers have not been received by Government so far. The local authorities have been directed to send these papers immediately.

(*d*) Yes. The local authorities have already been asked to send pension proposals in respect of these officers.

DISTRICT ENGINEERS OF DISTRICT COUNCILS

*15999. **Malik Muhammad Akhtar.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state—

(*a*) the names, qulifications and ages of the District Engineers of District Councils posted at present in Bahawalpur District ;

(b) the names of the institutions from where the said District Engineers qualified as such ;

(*c*) the age and experience of each of the said Engineers at the time of appointment as District Engineers ;

(*d*) the minimnm qualifications prescribed for appointment to the posts of District Engineers ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammrd Yasin Khan Wattoo). (*a*) There is no

District Engineer posted in Bahawalpur District and as such the question of names and qualifications, ages, *etc.*, does dot arise.

(*b*) In view of (*a*) above, this question does not arise.

(*c*) This question also does not arise.

(*d*) The qualifications prescribed for appointment as District Engineers are those which are prescribed for Engineers for appointment to the Provincial Cadre, *i.e.*, a Degree in Engineering.

RAISING PAY SCALE OF CHAIRMEN, MUNICIPAL COMMITTEES OF ABBOTTABAD AND MARDAN.

*16069. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that in 1967 Mr. Abdul Latif Khan and Muhammad Yousaf Khan were promoted to Junior Class I Grade and were posted as Chairmen of Municipal Committees of Abbottabad and Mardan respectively ;

(*b*) whether it is a fact that the said Chairmen are still drawing their pay in the grade prescribed for Class II Officer, if so, reasons thereof ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). (*a*) No. They were only posted to officiate in their own pay and grade, against the Class I (Jr.) posts as a stop gap arrangement.

(*b*) Yes. They are in the Senior Grade of Class II and temporarily officiating against Class I Junior posts, in their own pay scale. The postings were made for administrative reasons.

REGULARISATION OF KUMBHARWARA

*16081. **Mr. Zain Noorani.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that the Governing Body of the KDA,—*vide* its Resolution, dated 13th August, 1968, decided that the area known as Kumbharwara, Lyari Quarters, will not be regularised and the Residents will be shifted outside of Lyari Quarters and the site utilized for amenities ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, is this not contrary to the assurances given in this connection on the floor of the House by him ; if so, what does the Government intend to do about it ;

(*c*) whether it is also a fact that the area known as Kumbharwara is an older and much better laid out area than most other areas of Lyari which are being regularised ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mr. Muhammad Yasin Khan Wattoo). (*a*) Yes.

(*b*) While giving reply to Assembly Question No. 14110 on 9th January, 1969 assurances by Minister, Basic Democracies and Local Government to get the work of regularization accelerated was given in respect of Agra Taj Colony, Bihar Colony, Kalati 1 and 2, Shah Beg Lane No. 1 and 2 Singolane, Kalakot, Miran-naka and Chakiwara only of Lyari Area. No assurance was given in respect of Kumbharwara and Bakra Piri.

(*c*) Kumbharwara is an older area but an un-developed area mostly unauthorizedly occupied and without proper layout,

---

CANCELLATION OF PLOTS BY K.D.A.

*16098. **Mr. Ahmed Mian Soomro.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact the K.D.A. during the Chairman-

ship of Syed Darbar Ali Shah cancelled residential plots of certain owners allottees during the year 1968 ; if so, names of such persons whose plots were cancelled and particulars of the plots ;

(*b*) whether any of the said cancelled plots were restored by K.D.A. during the period when Syed Darbar Ali Shah was on leave ; if so, the particulars thereof ;

(*c*) whether any of the plots restored under (*b*) above were again cancelled by the K.D.A. when Syed Darbar Ali Shah resumed charge as Chairman after the expiry of his leave alongwith the particulars of such plots ;

(*d*) the reasons for the actions referred to in (*a*), (*b*) and (*c*) above and what action is proposed to be taken by Government for the harassment caused to the allottees of said plots ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). (*a*) Yes. *Statement containing the particulars is being placed on the Table of the House as Appendix "A".

(*b*) Yes. Statement containing the particulars is being placed on the table of the House as Appendix "B".

(*c*) Yes. Statement containing the particulars is being placed on the table of the House as Appendix "C"

(*d*) The information communicated by K. D. A. on telephone is furnished below—

The plots shown in Appendix "A" were cancelled for non-construction of building within the stipulated time, though the allottees of such plots were given full opportunity to complete the construction of building by 30th June, 1968.

The allotment of plots as shown in Appendix "A" were restored by the then Acting Chairman, K.D.A. (D.C. Karachi) on representations from individuals allottees.

The plots as shown in Appendix "C" relating to Scheme No. I, have again been cancelled by the Chairman, K.D.A. on

*Please see Appendix iv at the end.

the ground that the then Acting Chairman, had no powers to review the orders passed by the Allotment Committee consisting of, Chairman, K.D.A. Director, General K. D. A. and Director, Lands and Estates and subsequently the orders of the restoration of then Acting Chairman were held to be *ab-initio* void. The plots in Scheme No. 24, were cancelled on the ground that the applicants were cancelled on the ground that the applicants were ineligible for allotment and owned land both in Lahore and Peshawar Cities.

The explanation given above does not seem to be satisfactory, and a detailed report quoting relevant rules and regulations has been called for by the Government.

SANITARY ARRANGEMENTS IN MODEL TOWN, LAHORE,

*16139. **Malik Muhammad Aslam Khan.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that Model Town is the only locality of Lahore without proper sanitary arrangements ;

(*b*) whether it is a fact that there are no sewerage lines and even no dust bins in the said area ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to include Model Town in the greater Lahore Sewerage Plan ; if not, why ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). This question in a large part pertains to the Co-operative Department as sanitation including the provision of dust-bins in this locality is the responsibility of the Model Town Co-operative Society. The position regarding sewer lines in as follows—

Provision for dust-bins and sewerage in Model Town is a function of the Model Town Co-operative Society. A trunk sewer on the west of Model Town has already been constructed.

Similarly another trunk sewer will be constructed on the western periphery of Model Town in 1971-72. These trunks sewers will receive discharges from a system of lateral sewers of Model Town as and when constructed.

The two trunk sewers will be connected to the outfull sewer of Lahore Township with disposal work at the junction of Sattokatla Drain with Hudiara Nallah. The outfall sewere of Lahore Township is partly constructed. Land for the disposal work is being acquired as a part of Lahore Township scheme.

LAYING OF SEWER PIPE LINE IN KHYBER BAZAR, PESHAWAR CITY.

*16146. **Mr. Nisar Muhammad Khan.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether it is a fact that the work of laying of Sewer Pipe Line in Khyber Bazar, Peshawar City, has been allotted to a contractor by the Superintending Engineer, Public Health Engineering Circle, Peshawar, at the rate of Rs. 19 per Rft. whereas the same nature of work has been allotted to another contractor at Rs. 33 per Rft ; if so, (*i*) the length of pipe line to be laid at of Rs, 19 and 33 separately ; (*ii*) the difference of the total amount involved in the two rates and (*iii*) the reasons for allotment of work at the rate of Rs. 33 per Rft. ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). (*i*) It is fact that there were two works of laying pipe line in Khyber Bazar area of similar nature. It is fact that the lowest rate of 30" pipe line quoted against the first contract was Rs. 19·50 per ft. It is also fact that the lowest rate in the second contract which was let out later on was Rs. 33·00 per Rft.

(*ii*) The length of pipe line laid at Rs. 19.50 is 3,250 ft. The length of pipeline laid at Rs. 33.00 is 2,870 ft. The difference of cost between 2 rates for the length of 2,870 ft. is Rs. 38,745.

(*iii*) Both the works were allotted after calling public

tenders and fulfilling all the formalities required under the Codal Rules. In the first contract invited in the financial year 1967-68 the lowest rate for 30" pipe line was Rs. 19·50 per ft. and was accepted. This rate was unworkably low and the contractor was doing it at a net loss on the work on account of the penalties that he would have faced had he not completed the work. In the second contract which was undertaken in the financial year, 1967-68, all the contractors, quoted rates at which the work could be done with a reasonable profit. Among competing contractors was the contractor who was already working on the first contract above.

The rates quoted and accepted against this second contract were also the lowest quoted rates and were obtained after public invitation of tenders and fulfilling the formalities. The market analysis indicated the rates offered against this item were the normal rates at which the work could be done satisfactorily.

SENIORITY LIST OF DEVELOPMENT OFFICERS, BASIC DEMOCRACIES.

*16159. **Syed Muhammad Murad Shah**. Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that the seniority list of the Development Officers, Basic Democracies of Hyderabad Region was finalised in May, 1968 ;

(*b*) If answer to (*a*) above be in the affirmative ; whether it is a fact that the promotions made since then from amongst the said officials to the posts of Assistant Directors, Basic Democracies were not according to the said list ; if so, the reasons therefor and if not, the names of the Development Officers of the said region who were so promoted ;

(*c*) if answer to (*a*) above be in the negative, the reasons for not finalising the said seniority list so far and the action intended to be taken in this respect ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). (*a*) Yes.

(*b*) No promotions have been made after the finalisation of the seniority list.

(*c*) Does not arise.

Unstarred Questions and Answers

AMOUNT RECOVERED FROM CONSUMBERS BY THE GREATER LAHORE WATER SUPPLY SEWERAGE AND DRAINAGE PROJECT.

503. **Malik Muhammad Akhtar.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state—

(*a*) the total amount for which bills of water supply have been issued to the consumers and the total amount recovered from the consumers by the Greater Lahore Water supply Sewerage and Drainage Project ; since its establishment ;

(*b*) the total amount paid as salary to the staff engaged for the collection of water charges for the period from 1-7-67 to 30-4-68 ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) (*a*) (*i*) Total amount of bills for water supply issued to consumers from 9th March 1967 to 31st March 1968.

		Rs.
Old connections	...	33,98,891·00
New connections	...	5,89,631·00
Total	...	39,88,522·00

(*ii*) Total amount of bills for water supply issued by L. M. C. from 9th March 1967 to 31st March 1968.

(*iii*) Total amount recovered from the consumers upto 21st May 1968.

Old connections	...	15,76,150·00
New connections	...	5,89,631·00
Total	...	21,65,781·00

(*iv*) Total amount recovered from the Lahore Municipal Corporation up to 21st May 1968.	61,000.00
(b) Total amount spent as salaries of the staff engaged for the distribution of (Actual billing bills from Ist July 1967 to 30th April work was started 1968/Ist October 1697 to 30th April in October, 1967). 1968.	30,107.00

QUALIFICATIONS AND SCALE OF PAY OF PERSONS EMPLOYED UNDER THE GREATER LAHORE WATER SUPPLY SEWERAGE AND DRAINAGE PROJECT

504. **Malik Muhammad Akhtar.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state the educational qualifications and the scale of pay of the following persons employed under the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Project.—

	Name	*Designations*
1.	Hafiz Khan	Estate Officer-cum-Marketing Officer.
2.	Muhammad Rafiq (Steno to P.D.)	Promoted as Senior Superintendent.
3.	Muhammad Azeem (Officiating S.D.O.)	Promoted as Executive Engineer.
4.	Muhammad Rafiq (Officiating S.D.O.)	Promoted as Executive Engineer.
5.	Munammad Ansar Lodhi	S.D.O.
6.	Latif Khan (Temporary Overseer)	Promoted a S.D.O.
7.	Basharat Ahmed Sheikh (Officiating Executive Engineer).	Promoted as Director equivalent to Superintending Engineer.
8.	Wazir Ahmed Shah (Officiating Executive Engineer).	Promoted as Director equivalent to Superinding Engineer

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). The qualifications of the following officers and officials have been asked for which are given against each in Seriaturm :—

Serial No.	Name	Designation	Qualifications	Pay scale
1	Mr. Hafeez Khan	Marketing Investigator.	F.A. ..	Rs. 325—20—525
2	Mr. Mohd Rafique (Steno to P.D.)	Promoted as Offg. Senior Superintendent but now working as P.A. in the pay scale of Rs. 175 15—350.	F.A. Punjabi Fazil. ..	175—15—350
3	Mr. Mohd. Azeem, (Offg. S.D.O.)	Promoted as Executive Engineere.	*(i)* B.A. .. *(ii)* Ist Class Engineer under India Boilers Act. *(iii)* One Year training in U.K. under Colombo Plan and obtained Proficiency Certificate. Road making machinery as well as other machinery.	750—75—1500 No. Increase in pay involved.

4	Mr. Muhammad Rafiq	Holding current charge of the post of X-en.	(*i*) B.Sc. Enng. (Civil) (*ii*) M.Sc. Engg. (Final)	
5	Mr. Mohd Anwar Lodhi.	Sub-Divisional Officer	(*i*) Licenciate Mechanical Engineering from Punjab College of Engineering and Technology, 7, year experience as Sub-Divisional Officer in WAPDA and Annual Development Corporation.	.. 350—35—525—40—925
6	Mr. Latif Khan, Overseer.	Performing current duties of Sub-Divisional Officer in place of Mohd. Rafique.	Qualified Overseer from Rasul. 10 years experience in Mangla and L.M.C.	.. 175—15—350 plue 10 per cent.
7	Mr. Basharat Ahmad	Posted against the post of (Director Constructions)	B.Sc. Engineering (Pb). AMIE—PAK.	.. 750—75—1,500
9	Mr. Nazir Ahmed Shah	Posted against the post of Director Revenue and Customerss Services.	B.Sc. Engineering (Civil).	.. 750—75—1,500

PIPE MAINS AT WASANPURA LAHORE AND DHARAMPURA LAHORE,

505. **Malik Muhammad Akhtar.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that the pipe mains laid at Wasanpura Lahore and Dharampura Lahore by the administration of the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Project are of 7' size instead of 24" size provided under the scheme;

(*b*) if answer to (*a*) above in the affirmative, reasons therefor ?

Minister for Basic Democracies and Local Goverement. (Mian Muhammad Yusin Khan Wattoo) : (*a*) No.

(*b*) Does not arise.

LAYING 12" SIZE PIPES IN VARIOUS PLACES AT LAHORE AS AGAINST 36"

506. **Malik Muhammad Akhtar.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state –

(*a*) whether it is a fact that the administration of the Greater Lahore Water Supply Sewerage and Drainage Project has laid 12" size pipes in the localities of Ghore Shah, Shad Bagh, Davis Road, Mayo Road, Nahru Park, and Main Ferozepur Road and at other various places at Lahore as against 36" advised by the Engineering Consnltants;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons advice of these Consultant Engineers be placed on the Table of the House alongwith reasons for not implementing the said advice ?

Minister for Basic Democracies and Local Government, (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). (*a*) No.

(*b*) Does not arise.

DESILTING STORM WATER CHANNEL AND SEWER IN LAHORE

507. **Malik Muhammad Akhtar.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that the staff for desilting storm water channel and sewer have been employed under the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Project;

(*b*) If answer to (*a*) above be in the affirmative the omount of the salary paid to the said staff from 1-7-67 to 30-4-68;

(c) whether it is a fact that contractors for desilting storm water channel have also been given during the said period, if so, amount paid to the contractors ?

Minister for Basic Democracies and Local Government. (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) The amount paid by salaries to the staff from 1st July, 1967 to 30th April, 1968 is Rs. 41, 0I8·40.

(*c*) No separate contracts for desilting storm water channels have been given. However, desilting is done as a part of remodelling work for the following storm water channels :

(*i*) Chhota Ravi Channel was remodelled from Penstock gates to downstream upto first pulley. The Channel has been widened, bunds have been prepared sufficiently high to save the area from flooding and desilting carried out to regrads the bed levels. The work amountings to Rs. 93,000 was alloted to M. Ahmad Raza and Company in October, 1967 and in April, 1968, payment was made to the Contractor amounting to Rs. 77,000.

(*ii*) *Mian Mir Storm Water Chennel.* The portion from Infantry Road Bridge to Railway Crossing Cantt. has been remodelled. The work of

remodelling including re-alignment, preparation of designed sections, construction of culverts and regrading by desilting was alloted to Contractor M/s. Hilal and Company in March, 1968. The estimated amount of the work is Rs. 72.000. No payment has been made to the Contractor as yet. By this work the storm drainage of the area has improved.

Adjournment Motions

TRAMPLING DOWN OF A STUDENT, MANSOOR FARKH BY A POLICE JEEP.

(*Resumption of Discussion*)

Mr. Speaker. We will now take up adjournment motions

صاحبزادہ نور حسن - جناب والا - میری تحریک التوا کل پیش تھی مجھے اس کا جواب نہیں ملا کیونکہ

It was still under discussion when the House adjourned.

Malik Muhammad Akhtar. It was being discussed.

Mr. Speaker. There are 5 adjournment motions which we had deferred for today, but I think we should first take up your adjournment motion because that was under discussion Yes, please No. 572 by Sahibzada Noor Hassan. This motion was moved by him yesterday and while we were discussing it, the House adjourned for today.

Minister for Home. (Kazi Fazal Ullah Ubed Ullah). Sir, I oppose this motion. The facts have been reported in the papers. They have been denied by the Senior Superintendent of Police and for the information of the Hon'ble Member and of the House, I submit that it is incorrect to say that the student demonstrators were trampled down by a police jeep near Dyal Singh College on 6th February 1969. In actual fact the police was in the process of dispersing a crowd of students. While running away, one Mansoor Fakhar, son of Allah Dee, caste Sheikh, resident of Milky Street, Railway Road, Police

Station Gowalmandi, Lahore, collided with a polico jeep and received some minor injuries. This boy when questioned gave his name as Siraj-ud-Din instead of Mansoor shortly after this Fakhruddin Sheikh, grand-father of Mansoor Fakhar, appeared before D. S. P. New Anarkali, and gave an assurance that the boy would not mis-behave in future, and would not join any unlawful procession, the boy was made over to his parents.

The Principal of the Islamia College. Railway Road, Lahore, held a press conference in his office on the evening of 7th February 1969. This conference was attended by this student, Mansoor Fakhar, and press representatives. The Principal and the press representatives questioned the boy about the incident and the whole issue has been clarified, in the daily newspapers. Mansoor Fakhar had apparently given wrong name in order to avoid trouble from his parents. My respectfull submission is that the allegation that the boy was trampled down under a police jeep is incorrect and this is denied by the Department and, in fact, the whole position was clarified in the conference in the presence of the Principal and the boy and the press representatives. I submit, therefore, that since the facts are denied, this should be ruled out of order.

صاحبزادہ نور حسن - جناب سپیکر - ہمارے عزت مآب وزیر صاحبان اپنے محکموں کا کسی نہ کسی اور انداز سے دفاع کرنے کو سوچتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ یہ واقعہ صحیح نہیں ہے اس کے متعلق میں پاکستان ٹائمز کا ایک تراشہ پیش کرتا ہوں - اس میں جو کہا گیا ہے وہ کسی ایسے ویسے آدمی نے نہیں کہا ہے بلکہ اس میں پنجاب یونین آف جرنلسٹ کے صدر نے بیان دیا ہے اور اس نے صرف بھی نہیں بلکہ

He has condemned the police official who on gun point is said to have prevented the press photographer (interruption) from taking a picture of a police jeep trampling down two students in front of Dyal Singh College on Wednesday. The PUI President says that it was surprising that such incidents

should occur despite a personal assurance. Moreover, he says, Wednesday's incident was 'glaring for its barbarity'. The police behaved in such a manner in order to destroy the evidence of its misdeeds.

اب جہاں یہ وطیرہ اختیار کر رکھا ہے تو اسی وجہ سے طلبا میں ہراس پیدا ہوتا ہے ۔ ان وجوہات کی بنا پر وہ افسران کی خامیوں پر پردہ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں ۔

Mr. Speaker. Facts have been denied by the Minister for Home. Moreover, this news item has been contradicted as disclosed by the Minister for Home. The motion is ruled out of order.

LATHI CHARGE BY POLICE OF A STUDENT PROCESSION NEAR LAHORE HOTEL.

Mr. Speaker. No. 566. Had he moved his motion ?

Malik Muhammad Akhtar. I think it was moved-Lathi-charge near the Lahore Hotel.

Mr. Speaker. Yes please, the Minister for Home.

Minister for Home. I oppose the motion. I submit that the procession, as stated by my friend, was not lawful. It is true that it was lathi-charged. After the processionists heavily brick-batted the police they had to resort to a lathi-charge and during the lathi-charge it is possible that some students might have received injuries.

My submission is that the procession was not lawful. They started brick-batting the police and it was in their self-defence that they resorted to lathi-charge in order to disperse the processionists.

Mr. Speaker. I hold the motion in order.

"Malik Muhammad Akhtar has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the

Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and of urgent public importance, namely the police lathi-charged a procession of students near Lahore Hotel on the 5th of February1969 and injured many students. The students were marching in a peaceful procession.

The news published in daily Kohistan, dated the 6th February 1969 has caused great resentment in the minds of the public of West Pakistan".

Those in favour of leave being granted should stand in their seats.

(As less than 25 Members rose, leave was refused)

LATHI-CHARGE ON STUDENTS BY POLICE WITHIN THE PREMISES OF FORMAN CHRISTIAN COLLEGE.

Mr. Speaker. 567. Malik Muhammad Akhtar. Had he also moved this motion ?

Malik Muhammad Akhtar. I consider that I had moved.

Minister for Home. I oppose the motion. My respectful submission is that it is incorrect that the police entered the Forman Christian College premises on 5th February 1969 and lathi-charged the students causing injuries to many of them.

The facts of the case are that some three hundred students came out of the College and brick-batted the police. There was also a rumour that the students intended to set fire to the petrol pump near the College. The police resorted to Lathi-charge outside the College premises and it is possible that some of the students received injuries as a result of the same. A senior Police Officer who was on duty at the spot duly warned the students before the lathi-charge. My submission is that the lathi-charge was resorted to is not denied and as a result of which some students did receive some injuries.

Mr. Speaker. Was it not within the premises of the College ?

Minister for Home. It was not, according to my information, within the College premises.

Mr. Speaker. Has the Member any proof that the lathi-charge took place in the premises of the College ?

Minister for Home. Sir, I will see that in future no police officer enters the College premises. I will issue instructions that no officer shall enter any educational institution unauthorisedly.

Mr. Speaker. Is the Member not satisfied with this statement of the Minister ?

Malik Muhammad Akhtar. Certainly not.

Mr. Speaker. Has he any proof that the police entered the premises of the College ?

Malik Muhammad Akhtar. I will read the relevant protion of the news. The daily Nawa-i Waqt's Staff Reporter was there. It is not an Agency report.

جناب والا ۔ طلبا نے کلاسوں کا بائیکاٹ کیا وہ اپنے مطالبات کی حمایت میں پر جوش نعرے لگا رہے تھے ۔ میری گزارش ہے کہ ان طلبا کے مطالبات کو مان لینا چاہئے انہوں نے اپنا یہ بھی مطالبہ رکھا کہ ان تین ماہ کی فیسیں نہ لی جائیں اور گرفتار شدہ طلبا کو فوراً رہا کیا جائے ۔ اس کے بعد ایک جلوس طلبا کا کالج کی حدود سے باہر کی طرف سے آیا ۔ پولیس بڑی تعداد میں موجود تھی ۔ طلبا نے جلوس نکالا اور اس پر پولیس نے لاٹھی چارج کیا ۔ ۔ ۔ ۔

Some students were outside the compound and the rest of the students. . . . .

Mr. Speaker. My friend has himself furnished the proof that the lathi-charge was outside the premises of the Forman Christian College.

The motion, as worded, is ruled out of order being against the facts.

HUNGER STRIKE BY STUDENTS FOR THE RELEASE OF STUDENT LEADER, ABDUL RASHID SHEIKH.

Mr. Speaker. Next motion - 569 - Major Muhammad Aslam Jan. Had he moved the motion ?

Major Muhammad Aslam Jan. Yes Sir.

Mr. Speaker. Yes, the Minister for Home.

Minister for Home. I oppose this motion. Sir, the motion of my friend is to the effect that three students have gone on a hunger strike (I don't know how the Government can help it) ostensibly to secure the release of students leader, Abdur Rashid Sheikh.

The position is that Muhammad Bashir, Javed Khattak and another fellow, Iqbal Ahmed Pasha of the Government Degree College, Rawalpindi, observed a 12 hour hunger strike in the morning in the Government Degree College in the first instance, and when they could not attract any gathering, they shifted to Asghar Mall, Murree Road Crossing. They began making speeches threatening that they would take out a violent procession in case Abdur Rashid Sheikh was not released, and they boasted to commit acts of horror in the city. These speeches attracted some students, which caused a hindrance in the smooth running of the traffic.

Now, Sir, this fellow, Abdur Rashid Sheikh, who is a student of the Polytechnic Institute, Rawalpindi, was detained under Section 3 of the Maintenance of Public Order, 1960 on 30th January for anti-State activities, and these three students went on a hunger strike for his release.

For the information of this House, Mr. Speaker, I may say that this Abdur Rashid Sheikh is a person from whose house, it is alleged, that a number of illicit weapons were secured.

Khawaja Muhammad Safdar. I know for certain that these weapons were planted on that man.

Minister for Home. You can say that. But my submission is that there is an allegation that from the house of this fellow carbine, one rifle 303, one gun, three pistols and a hand-

grenade all illicit and unlicensed-were secured and he went under-ground immediately after the search.

Mr. Speaker. Are the students still on a hunger stricke ?

Minister for Home. No Sir. They went on a 12-hour hunger strike and that period is over.

Major Muhammad Aslam Jan. With your kind permis sion. . . . .

Mr. Speaker. Let me know what do you want to discuss in this adjournment motion because you have mentioned the students going on a hunger strike.

Major Muhammad Aslam Jan. They had asked for the release of the student leader.

Mr. Speaker. I am enquiring some thing from the Hon'ble Member. Will he please listen and then answer the question ?

In his adjournment motion he wants to discuss the going on hunger strike of three students in Rawalpindi, that is all. He does not allege any failure or inaction of the Government in his motion.

Major Muhammad Aslam Jan. May I now submit, Sir, that in my adjournment motion I had requested that three students went on hunger strike because they wanted Abdur Rashid Sheikh to be released, who was allegedly arrested. The hon'ble Minister in his speech has alleged. . . . .

Mr. Speaker. But some action or inaction of the Government must be mentioned in your adjournment motion, which you want to discuss, and you want to hold the Government responsible for it.

Major Muhammad Aslam Jan. The Government's failure in releasing Abdul Rashid Sheikh, who was arrested by planting the arms at his house; first of all, he was taken in custody.

Mr. Speaker. The students are no longer on hunger strike. Moreover, the adjournment motion does not attack the

action or the inaction of the Government It is, therefore, ruled out of order.

LATHI CHANGE BY POLICE ON STUDENTS OF F.C. COLLEGE.

Mr. Speaker. Next motion No. 507 by Malik Muhammad Akhtar, which was moved by him and was deferred for today.

Minister for Home. (Kazi Fazlullah Ubaidullah). Sir, this is also a very amusing adjournment motion. This is how it reads Sir. My friend asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely the police lathi charged the students of F. C. College, Lahore, who wanted to form a procession in the compound. Many students were injured. My submission is that there could be no occasion for the police to take action against those persons, who wanted to take out a procession in the compound of the College. In the first place, it is absolutely ridiculous that the students would take out the procession in the compound of the college. But if they really wanted to take out a procession in the premises, then Sir, I submit the police would not interfere. The facts are that the students come out of the college premises in a procession.

Mr. Speaker. Do you mean to say that there was no lathi charge in the premises of the college ?

Minister for Home. No Sir.

Mr. Speaker. Malik Akhtar, have you got any document to support your motion ?

Malik Muhammad Akhtar. No Sir.

Mr. Speaker. The motion is ruled out of order in view of the statement of the Home Minister.

Next motion No, 571.

Minister for Home. Might I request, Sir, that rest of the adjournment motions may be taken up tomorrow because I have not been able to get any brief.

Mr. Speaker. Are you not prepared with 571, about Baghbanpura college ?

Minister for Home. My submission is that these adjournment motions have been received, but unfortunately the Secretary, the Deputy Secretary, and everybody .....

Mr. Speaker. I wanted to dispose of this motion, but if you are not prepared, we may defer that for tomorrow. The rest of the motions are deferred for tomorrow.

DISCUSSION *RE*-POSTS OF MEDICAL OFFICERS REMAINING UNFILLED IN THE PROVINCE

Mr. Speaker. We will now take up the Orders of the Day. Khawaja Muhammad Safdar to raise discussion on a matter of public importance, namely, posts of Medical Officer remaining unfilled in the province, which formed the subject matter of Starred Question No. 15052, asked on the 3rd of January, 1969.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ نمبر 1) ۔ جناب سپیکر ۔ تقریباً تین ہفتے ہوئے جب اس ایوان میں یہ سوال پوچھا گیا تھا جس کی بنا پر قواعد کے مطابق آج یہ بحث شروع کی جا رہی ہے ۔ جناب والا ۔ میں نے اس سوال میں گورنمنٹ سے یہ دریافت کیا تھا کہ 1967-68 میں محکمہ صحت میں کل کتنی آسامیاں تھیں مختلف قسم کی ۔ کلاس I کی کتنی اور کلاس II کی کتنی اور نان گزیٹیڈ کتنی ۔ اور ان میں سے کس قدر آسامیاں 1967-68 میں علی الترتیب خالی رہیں ۔ محکمہ صحت کی طرف سے مجھے یہ بتایا گیا کہ مغربی پاکستان میں کلاس I کی کل 244 آسامیاں ہیں ۔ جن میں سے کم و بیش 40 آسامیاں جنوری 1967 سے لے کر دسمبر 1968 تک خالی چلی آ رہی تھیں ۔ یعنی تقریباً 15 فیصد مجھے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کلاس II کی کل آسامیاں 1536 ہیں ۔ جن میں سے جنوری 1967 سے لے کر دسمبر 1968 تک تقریباً 350 خالی رہیں ۔ اور 1968 میں ان خالی آسامیوں کی تعداد بڑھ کر 445 ہو گئی ۔ یہ کل آسامیوں کی 27 فیصد تعداد ہے جو دو سال سے تقریباً خالی چلی آ رہی ہیں ۔ اس کے علاوہ میں نے یہ بھی دریافت کیا تھا کہ ڈاکٹروں کی نان گزیٹیڈ آسامیاں کتنی ہیں اور

ان میں سے کتنی خالی ہیں ۔ مجھے یہ بتایا گیا کہ یہ آسامیاں کل 507 ہیں اور ان میں سے 211 یعنی 42 فیصد دو سال سے لگا تار خالی چلی آ رہی ہیں نہ صرف یہ کہ ان آسامیوں کی تعداد میں کمی نہیں ہو رہی بلکہ یہ ہے کہ ان خالی آسامیوں میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے اور یہ کلاس II کی آسامیوں سے ظاہر ہے جن میں 25 فیصد کا اضافہ 1967 کے مقابلے میں 1968 میں ہوا ۔ اس لئے جناب والا ۔ میں نے یہ مناسب خیال کیا کہ میں اہمیت عامہ کے اس مسئلہ کی طرف گورنمنٹ کی توجہ دلاؤں کہ آخر کیا وجوہات ہیں کہ ڈاکٹر ہمارے ہاں اس گورنمنٹ کے تحت ملازمت اختیار نہیں کرتے ۔

جناب والا ۔ آپ کو یہ بھی معلوم ہے اور اس ایوان کے سبھی معزز ممبران کو بھی معلوم ہے کہ اس صوبہ میں ہر سال کم و بیش 800 ڈاکٹر تربیت حاصل کرتے ہیں ۔ ہمارے 6 کالجوں میں پورے ایم بی بی ایس ڈاکٹر کم و بیش 800 بنتے ہیں ۔ پھر کیا وجہ ہے کہ یہاں ڈاکٹروں کی اتنی آسامیاں خالی رہتی ہیں یا تو ان کی ریکروٹمنٹ کی رفتار سست ہے ۔ یا ان کا بھرتی کا طریق کار غلط ہے ۔ یا یہ ڈاکٹر آتے ہی نہیں ۔ جہاں تک طریق کار کا تعلق ہے اس کے متعلق میری رائے یہ ہے کہ اگر یہ کہا جائے کہ چونکہ ہم ایڈ ہاک تقرریاں نہیں کر سکتے ۔ اس لئے یہ آسامیاں خالی رہتی ہیں تو یہ درست نہیں ہوگا ۔ اس لئے کہ 1967 میں جہاں تک میرا علم ہے گورنر صاحب کی جانب سے ایڈ ہاک تقرریوں پر پابندی نہیں تھی پھر بھی یہ آسامیاں خالی تھیں ۔ 1968 کے درمیان میں یہ حکم جاری ہوا کہ ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ از خود گزیٹیڈ آسامیوں کو پر نہ کیا کرے اس لئے یہ کہنا کہ طریق کار میں غلطی ہے یہ بھی درست نہیں ہے ۔

جناب والا ۔ میں ایک اور بات عرض کروں گا کہ گورنمنٹ نے ایک اور محکمہ کھولا ہوا ہے ۔ اس کا تعلق بلا واسطہ تو محکمہ صحت سے نہیں ہے بلکہ بالواسطہ اس کا تعلق ضرور ہے اور وہ محکمہ خاندانی منصوبہ بندی کا ہے ۔ آپ کو یہ سن کر تعجب ہوگا کہ جہاں تک خاندانی منصوبہ بندی کا تعلق ہے اس کے متعلق مجھے بتایا گیا ہے کہ وہاں کوئی بھی اسامی خالی نہیں ہے حالانکہ ان کے پاس سینکڑوں آسامیاں ہیں لیکن محکمہ صحت

میں 25 فیصد نہیں بلکہ 42 فیصد اسامیاں خالی ہیں ۔

جناب والا ۔ آپ کو علم ہے کہ ہمارے ڈاکٹر ہر سال سینکڑوں کی تعداد میں دوسرے ممالک میں جارہے ہیں ۔ اگلے روز امریکہ میں مقیم ایک ڈاکٹر کا خط ایک مقامی اخبار میں چھپا تھا اس میں یہاں کے اور وہاں کے حالات کا موازنہ کیا تھا ۔ اس خط میں جو شرائط ملازمت ان کی یہاں ہیں پیش کی گئی تھیں ۔ میں ان لوگوں میں سے ہوں جو اپنی چادر دیکھ کر پاؤں پھیلانا چاہتے ہیں ۔ میں یہ مطالبہ نہیں کروں گا اور یہ انتہائی غلط مطالبہ ہوگا کہ اگر میں یہ کہوں کہ امریکہ میں ڈاکٹر صاحبان کو 3 شرائط ملازمت پیش کی جاتی ہیں وہ یہاں بھی ہوں ۔ وہ لڑکا جس نے یہ خط لکھا ہے وہ بطور سرجن کام کرنے پر اتنا روپیہ کماتا ہے کہ دو ہزار روپیہ ماہوار اپنے باپ کو بھی یہاں پر بھیج رہا ہے ۔ یہ ٹھیک ہے کہ ہمارا ملک غریب ہے امریکہ کی طرح امیر ملک نہیں ہے لیکن ہمیں اپنے حالات کے مطابق سوچنا چاہئے کہ ہمیں اس سلسلے میں کیا کرنا چاہئے ۔

جناب والا ۔ دیکھنا یہ ہے کہ آخر خاندانی منصوبہ بندی یا اسی قسم کے دوسرے محکموں میں جہاں پر اسی قسم کی کوالیفیکیشن رکھنے والے حضرات موجود ہیں وہاں کیا صورت ہوتی ہے ۔ وہاں اکثر بیشتر حالات میں جو نوجوان دوسرے محکموں میں ملازمت حاصل کرتے ہیں جن کی ٹریننگ اسی قدر لمبی ہوتی ہے ان کو کلاس I (جونیئر) دی جاتی ہے لیکن یہاں کلاس I (جونیئر) کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔ یہاں کلاس دوئم بھی بڑی مشکل سے ان کو پیش کی جاتی ہے ۔ مجھے علم ہے کہ ایک گریجوایٹ کو جب نان گزیٹڈ آسامی جس کی تنخواہ 170 ماہوار ہوتی ہے کی پیشکش کی جاتی ہے تو وہ مجبوراً اس کو قبول کر لیتا ہے لیکن ایک لڑکا جس نے نہایت ہی عمدہ اور اعلیٰ نمبروں پر ایف ایس سی کا امتحان پاس کیا ہو اور وہ اپنے زون میں خصوصیت سے نہایت ہی اونچے درجے کا طالب علم ہو کیونکہ ایف ایس سی میں جو اونچے نمبروں کا طالب علم ہو اس کو میڈیکل کالج میں داخلہ دیا جاتا ہے ۔ جو غیر معمولی ذہین لڑکا ہوتا ہے

وہی میڈیکل کالج میں داخلہ لے سکتا ہے ۔ میڈیکل کالج میں اس کو پانچ سال لگاتار پڑھنا پڑتا ہے ۔ وہاں بہت محنت درکار ہوتی ہے ۔ میرے علم کے مطابق ان پانچ سالوں میں 50 ہزار روپیہ گورنمنٹ ایک طالب علم پر صرف کرتی ہے اور کم و بیش اسی قدر روپیہ طالب علم کے والدین کا بھی صرف ہو جاتا ہے ۔ جس طالب علم کی ٹریننگ پر اس قدر روپیہ صرف کیا جائے ۔ وہ طالب علم جس کو ہزاروں میں سے چن کر داخلہ دیا جاتا اس کے متعلق ہم کچھ بھی نہ کریں تو نتیجتاً وہ لوگ باہر جا رہے ہیں کیا پاکستان میں ہم امریکہ ۔ انگلستان اور سعودی عربیہ وغیرہ کے لئے ڈاکٹروں کو تربیت دے رہے ہیں ؟۔ ہمیں ان کی تربیت سے کیا فائدہ ہے ؟ ہمیں اس بات کو سوچنا چاہئے اور نہایت عجلت سے سوچنا چاہئے کہ وہ کیا وجوہات ہیں جن کی بنا پر ہمارے ڈاکٹر صاحبان باہر جاتے ہیں یا باہر جانا چاہتے ہیں ۔

جناب والا ۔ میں اپنی مختصر سی تقریر میں آپ کی وساطت سے یہ عرض کروں گا کہ ڈاکٹر صاحبان اپنے مطالبات کی بنا پر دو تین بار ہڑتال کر چکے ہیں ۔ کل ہی اخبار میں پڑھا تھا کہ وہ کل پھر ہڑتال کرنے والے ہیں ۔ اس جذبہ بیزاری کو رفع کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم سرخ فیتہ کا شکار نہ ہوں اور ہماری دانست میں ان کے جو جائز مطالبات ہیں ان کو جلد از جلد منظور کریں ۔ (ہیئر ۔ ہیئر) اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم ان کے مطالبات کو جائز سمجھتے بھی ہیں کہ فلاں فلاں مطالبات جائز ہیں لیکن ان کے اوپر بیٹھے رہتے ہیں اور کوئی قدم نہیں اٹھاتے ۔

جناب والا ۔ مثال کے طور وہ کہتے ہیں کہ ہمیں درجہ اول (جونیئر) دیا جائے ۔ گورنمنٹ کی طرف سے اس قسم کا اعلان غیر سرکاری طور پر کیا جاتا ہے یعنی ارادہ ظاہر کیا گیا ہے کہ محکمہ تعلیم میں درجہ اول (جونیئر) کا انتظام کیا جا رہا ہے غالباً حکومت نے سفارش کر دی ہے اور وہ سوچ رہے ہیں تو اس قسم کے فوری اقدامات جہاں سکولوں کے اساتذہ کے لئے ۔ انجینئر کے لئے کر رہے ہیں ۔ کیا آپ ڈاکٹروں کے لئے نہیں کر سکتے ۔ اگر ہم ایسا انتظام نہیں کر سکتے ہیں تو کم از کم میں ان سے

درخواست کروں گا کہ یہ میڈیکل کا لجز بند کر دیں کیونکہ یہاں ڈاکٹروں کی خدمات اگر غریب طبقہ کو حاصل نہیں ہو سکتی ہیں تو پھر اس غریب قوم کا روپیہ کیوں ان پر صرف کر رہے ہیں - جس ڈاکٹر نے انگلستان میں ہی جا کر ملازمت کرنی ہے وہ ٹریننگ بھی انگلستان میں ہی جا کر حاصل کرے - یہ ادارے بند کر دیں کیونکہ یہاں ہم اس بے جا خرچ کو برداشت نہیں کر سکتے -

جناب والا - جو میں کہہ رہا ہوں مجھے معلوم نہیں کہ میں کس سے متوجہ ہوں - کیونکہ وزرا صاحبان کی مشترکہ ذمہ داری نہیں ہے - وزیر صاحبہ یہاں تشریف فرما نہیں ہیں - پچھلی دفعہ جب یہ سوال ہاؤس میں آیا تو وہ باہر گئی ہوئی تھیں ؟

مسٹر سپیکر - ان کے پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہاں موجود ہیں - - - قیوم صاحب وہ یہ دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ وزیر صاحب ایوان میں موجود کیوں نہیں ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری (مسٹر عبدالقیوم) - جناب والا - آج ان کی طبیعت علیل تھی - اس لئے وہ حاضر نہیں ہو سکیں - پچھلی مرتبہ وہ کراچی میں فسادات کے سلسلہ میں گئی ہوئی تھی - انہوں نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں اس کے متعلق عرض کروں -

خواجہ محمد صفدر - اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے - آمین - بہرحال یہ احساس ذمہ داری ہے جتنا بھی اس گورنمنٹ نے ظاہر کیا ہے - یہ ان کا کام ہے میرا کام نہیں ہے - یہ ان کا احساس ذمہ داری ہے جسے خواہ وہ محسوس کریں یا نہ کریں بہر حال میں ان سے یہی عرض کروں گا کہ میں ان کے اعمال کا جواب دہ نہیں ہوں اور وہ میرے اعمال کے لئے جواب دہ نہیں ہیں -

وزیر خوراک و زراعت - ہم تو ہیں -

خواجہ محمد صفدر - آپ کا شکریہ -

جناب والا ۔ موٹی موٹی دو تین باتیں یہ ہیں کہ ان کو درجہ اول (جونیئر) میں ترقی دی جائے ۔ اگر وہ ملازمت کے دوران مزید کوالیفیکیشن یعنی ایم بی بی ایس کے علاوہ ایف ۔ آر ۔ سی ۔ ایس ، ایم آر سی پی اور ڈی ۔ پی ۔ ایچ کی ڈگریاں حاصل کر لیں تو ان کو ان کی قابلیت کے لحاظ سے ترقی دی جائے ۔ لیکن ہم چادر سے باہر پاؤں پھیلانا نہیں چاہتے ہیں ۔ تیسری بات جو اس سوال سے ظاہر ہے وہ یہ ہے کہ 42 فیصدی ڈاکٹر نان گزیٹیڈ بھی انہیں ملتے ہیں ۔ عام طور پر دیہاتی ڈسپنسریوں میں ڈاکٹر تعینات کئے جاتے ہیں ان کی پوزیشن یہ ہے کہ ایک لڑکا جس نے پانچ سال بلکہ سات سال کالج میں تعلیم حاصل کی ہو اور ہمارے طالب علم ان گذشتہ دس سالوں سے ہمارے امرا اور بڑے بڑے لوگوں کے لڑکوں کی دیکھا دیکھی اپنے سٹینڈرڈ کو maintain کر رہے ہوں وہ کیسے سوات میں جانا قبول کر لیں گے جہاں چھ مہینے آنے جانے کے لئے راستہ نہ ہو ۔ وہاں رہنے کے لئے کچے مکان ہوں ۔ وہاں کوئی سوسائٹی نہ ہو ۔ وہاں نہ صرف سوسائٹی نہ ہو بلکہ فن کے اعتبار سے کوئی سہولت نہ ہو ۔ نہ وہاں ڈسپنسری میں دوائیاں ہوں نہ اوزار ہوں کیونکہ آپ کے ہسپتالوں میں نہ اوزار ہیں اور نہ دوائیاں ہیں ۔ ڈاکٹروں کی اچھی شرائط ملازمت سے میری مراد یہ بھی ہے کہ ان کی رہائش کا انتظام ہو ۔ ان کے رہنے سہنے کا انتظام ہو ۔ جو دور دراز علاقوں میں جائیں ان کے لئے وہاں کوئی دلچسپی ہو میں حیران ہوں کہ آخر میرے یہ دوست جن کا تعلق گورنمنٹ سے ہے کیا سوچ رہے ہیں ۔ ڈاکٹروں کا کہنا یہ ہے کہ ان کو وہ تمام قسم کی مراعات میسر ہوں جو ہمارا حکمران طبقہ اپنی ضروریات کے لئے حاصل کرنا چاہتا ہے ۔ لیکن ڈاکٹروں اور اساتذہ کے متعلق کہتے ہیں کہ تم کچھ نہ مانگو پیٹ پر پتھر باندھ کر گزارہ کرو اور قوم کی خدمت کے لئے قربانیاں دو ۔ اگر یہ خود مثال قائم کرتے تو میں ڈاکٹروں اور طلبہ سے کہتا ۔ کہ ان کی مثال قائم کریں ۔ لیکن جب حکمران طبقہ نے لوٹ گھسوٹ مچائی ہوئی ہے ۔ تو ان سے یہ توقع کیوں اور کیسے کی جائے ۔ جب کہ وہ نہایت ہی سمجھدار ۔ پڑھے لکھے ۔ intelligent طبقہ سے ہیں ۔ کیا ان کی آنکھیں

بند ہیں ۔ یہاں اس ملک میں ہر شخص ہر قسم کے قومی مفاد کو قربان کرتے ہیں ۔ کیا یہ قومی قربانیاں ذہین اور intellectual طبقہ سے کے لئے ہیں ۔ ان کے مطالبات خصوصی ہیں ۔ یعنی دیہاتی ڈسپنسریوں میں ان کو خاص الاؤنس دیا جائے ۔ یہ کوئی خاص بات نہیں ہے ۔ ابھی مخدوم صاحب سوال کے جواب میں کہتے تھے ۔ کہ پیسے نہیں ہیں ۔ محترم محمد علی خان بھی کہتے ہیں کہ پیسے نہیں ہیں ۔ لوگ کہتے ہیں کہ دس سالہ ترقی کدھر گئی ۔ پیسے کدھر گئے ۔ اور اگر نہیں ہیں ۔ تو اس گورنمنٹ کا فرض ہے ۔ کہ وہ پیسہ تلاش کریں ۔ جب بڑی بڑی عمارتوں کے لئے قرض تلاش کیا جاتا ہے ۔ اور ان کے لئے سود دیا جاتا ہے ۔ کیا وجہ ہے کہ ہم اس ذہین طبقہ کے لئے چند آسائشیں نہ دیں چاہے قرض ہی کیوں نہ لیں ۔

اس کے علاوہ میں یہ گزارش کروں گا کہ میو ہسپتال مغربی پاکستان کا سب سے بڑا ہسپتال ہے ۔ اور ہمیں اس پر ناز ہے ۔ لیکن اگلے روز ہی محترم وزیر صحت سے پوچھا گیا کہ دوائیاں وہاں پر نہیں ہیں ۔ تو انہوں نے فرمایا کہ پیسے نہیں ہیں ۔ تو ادویات کہاں سے لائیں ۔ پھر اتنی بڑی Institution میں اگر مرہم پٹی کا انتظام نہیں ۔ تو کسی rural dispensary میں ۔ جو لائلپور یا خوشاب یا مردان کے دیہاتی گاؤں میں ہو تو وہاں یہ کیسے انتظام کر سکتے ہیں ۔ اس لئے خدا کا خوف کریں انہوں نے ڈاکٹروں سے کام لینا ہے ۔ اور انہیں زنگ آلود نہیں کرنا ۔ ان کے لئے ادویات اور equipments مہیا کریں ۔ تو ان کے یہ مطالبات ہیں ۔ پہلا یہ کہ ان کو Junior Class I دیجائے ۔ دوسرا ڈاکٹر سپیشلسٹ ہوں ان کو تعلیمی قابلیت کی بنا پر مزید ترقی دیں ۔ تیسرا یہ ہے کہ دیہاتی ڈسپنسریوں کے ڈاکٹروں کو خاص الاؤنس دیا جائے اور رہائش کا بندوبست ہو ۔ اور چوتھا یہ ہے کہ ادویات اور ضروری سامان مہیا کیا جائے ۔

جناب والا ۔ عاشورہ ترقی کے بعد یہ مطالبات ناجائز محسوس نہیں ہوئے ۔ اس لئے میں آپ کی وساطت سے عرض کروں گا کہ وہ اس پر کچھ غور فرمائیں ۔

سید عنایت علی شاہ - جناب سپیکر - جناب خواجہ صاحب نے گورنمنٹ پارٹی پر کافی اعتراضات کر لئے ہیں - میں جناب کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہمیں اس انقلابی حکومت نے ایسی وزیر صحت دی - جس کی صحت کافی اچھی ہے - جناب سپیکر - ہمارے سابقہ فرنٹیئر صوبہ میں دو شکایات ہوا کرتی تھیں - یعنی اتفاق سے وہاں کے وزیر تعلیم "بے تعلیم" تھے - اور دوسرے وزیر صحت "بے صحت" تھے - لیکن آپ نہیں جانتے کہ وزیر تعلیم بے تعلیم ہونے کے باوجود وہاں کا محکمہ تعلیم صحت مند تھا - اور وہاں کا محکمہ صحت بھی صحت مند تھا -

چودھری محمد سرور خان - وہاں کا محکمہ صحت تعلیم یافتہ تھا - (قہقہے)

سید عنایت علی شاہ - خواجہ صاحب نے سوال اٹھایا تھا کہ 445 سیکنڈ کلاس کی آسامیاں تھیں - کلاس I کی چالیس آسامیاں تھیں - جو انہوں نے fill نہیں کی تھیں - جناب عالی total کلاس I 244 میں سے کلاس I کی 177 posts کو پورا نہیں کیا - جناب عالی - میرے اس سوال کا جواب جو میں نے پوچھا تھا کہ 1536 کلاس II میں سے 649 confirm تھیں - اس کا مطلب یہ ہوا کہ 887 vacancies کلاس II کی کی ایسی تھیں - جن پر اب تک کچھ نہیں کیا گیا - - آپ اندازہ لگائیں - جہاں تک میرا خیال ہے کہ یہ direct ذمہ داری ان کی ہے - Integration جس مقصد کے لئے کی گئی تھی یہ حکومت اس کو چلانے میں فیل ہو چکی ہے - اور سیاسی مصلحتوں پر بنایا ہوا - "ون یونٹ" فیل ہو گیا ہے - جب میں ان سے پوچھتا ہوں کہ ڈاکٹروں کو *ad hoc* اور temporary basis پر یہ کیوں لیتے ہیں - تو اس سلسلہ میں یہ جواب دیا گیا - - -

The doctors are appointed on temporary basis and *ad hoc* basis. Their confirmation depends upon the availability of permanent posts in the two years of completion of probationary period.

جناب سپیکر - آپ اندازہ لگائیں - اور مجھے بہت افسوس سے کہنا

پڑتا ہے ۔ اور میرا دل دکھ رہا ہے کہ میں یہ بات کہہ رہا ہوں ۔ کہ بارہ سال کے ڈاکٹر اب تک temporary ہیں ۔ آپ اندازہ لگائیں کہ اس ملک کی ایڈمنسٹریشن کا یہ حال ہے کہ کوئی ایک گریجویٹ محکمہ میں آئے اور بارہ سال تک عارضی ملازم رہے ۔ پھر میرے اس سوال کے جواب میں یہ کہتے ہیں کہ ۔ ۔ ۔

(At this stage Syed Zafar Ali Shah, the Chairman accupied the Chair).

> There is no question of terminating their services. At a later stage, they will be confirmed as soon as their cadre of Class I is finally determined by the Finance Department where it is receiving attention.

جناب سپیکر ۔ آپ اندازہ لگائیں کہ اس حکومت کو Integration کے بعد اب تقریباً 14 سال ہو چکے ہیں اور یہ فیل ہو چکی ہے ۔ انہوں نے کلاس I کی seniority list بھی ابھی تک نہیں بنائی ۔ آپ اندازہ لگائیں ۔ کہ لعنت آمیز محکمہ ہے ۔ اور لعنت آمیز کاروائی ہے ۔

یہاں متعدد سوالات کے سلسلہ میں انہوں نے یہ بتایا ہے کہ کتنے سو یا کتنے ہزار درخواستیں پبلک سروس کمشن کے پاس پڑی ہیں جن کا ابھی تک فیصلہ نہیں ہو سکا ۔ یہ کتنی معیوب بات ہے کہ 15 سال کے دوران میں آپ نے ابھی تک یہ فیصلہ نہیں کیا کہ اگر پبلک سروس کمشن ٹھیک کام نہیں کر رہا تو اس سلسلہ میں کوئی ٹھوس قدم اٹھائیں ۔ محکمہ صحت اس سے بری الذمہ نہیں ہو سکتا ۔ اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ اس محکمہ کو ملک کے عوام کی صحت ۔ یہاں کی ڈسپنسریوں یہاں کے ہسپتالوں کے ساتھ کوئی دلچسپی نہیں ۔

Mr. Chairman. The member may conclude his speech now.

سید عنایت علی شاہ ۔ ان کو چاہئے تھا کہ یہ گورنر سے کہتے کہ جس طرح محکمہ تعلیم میں ڈائرکٹر آف ایجوکیشن کو بااختیار بنا دیا ہے ۔ وہ *Ad hoc* basis پر appointment کرے ۔ ان کو چاہئے تھا

کہ اسی طرح کارروائی کرتے ۔ اس لئے میں یہ عرض کروں گا کہ حکومت فوری طور پر پبلک سروس کمشن میں دو تین ممبر اور بڑھا دے اور ان کا یہ کام ہو کہ وہ ڈاکٹروں کی appointments کریں اور ان کی عارضی ملازمت کی تاریخ تین ماہ سے زیادہ مقرر نہ کریں ۔ یا اگر یہ نہ ہو سکے تو اپنے محکمہ کے اندر service selection board بنا دیں ۔

ان حالات میں آپ خود میرے خیال سے موافقت فرمائیں گے کہ ڈاکٹری پاس کرنا کوئی بچوں کا کھیل نہیں ۔ پہلے ایف ایس سی فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا جائے تو داخلہ ملتا ہے ۔ 5 سال تک میڈیکل کالج میں پڑھنا ہوتا ہے اس کے بعد ایک سال بطور ہاؤس سرجن تربیت حاصل کرنا پڑتی ہے ۔ اس سے یہ اندازہ لگائیں کہ یہ طبقہ کتنا ذہین ہوتا ہے ۔ اگر وہ سی ایس پی کے امتحان میں بیٹھیں تو قطعی طور پر کامیاب ہوں گے ۔ چونکہ ان میں قوم اور ملک کی خدمت کا جذبہ ہوتا ہے ۔ اس لئے وہ noble service یعنی ڈاکٹری کی طرف جاتے ہیں ۔ لہذا آپ کو چاہئے کہ ان کو ملازمت کے وقت براہ راست کلاس I دی جائے ۔ اور تمام وہ سہولتیں دی جائیں جو کلاس I سروس کے ملازمین کو حاصل ہوتی ہیں ۔

جناب عالی ۔ اس میں سی ایس پی افسران کا راج قطعاً نہیں ہونا چاہئے محکمہ صحت کو totally ڈاکٹری پر مشتمل ہونا چاہئے ۔ ڈپٹی سیکرٹری اور دوسرے عہدوں کے لئے بھی ڈاکٹروں کو مقرر کرنا چاہئے ۔ وہ اپنے فرائض کو بخوبی سر انجام دے سکتے ہیں ۔ اسی طرح سیکرٹیریٹ میں بھی محکمہ صحت میں ڈاکٹروں کو مختلف عہدوں پر تعینات کیا جائے کیونکہ جو کام یہ کر سکتے ہیں دوسرے نہیں کر سکتے ۔

خان اجون خان جلون (مردان 3) ۔ جناب والا ۔ خواجہ محمد صفدر صاحب نے جو سوال اٹھایا ہے یہ بہت اہم ہے کسی جمہوری ملک یا کسی جمہوری حکومت کا یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ ملک کے عوام کو طبی سہولتیں مہیا کرے ۔ کیونکہ یہ اس کی بنیادی ضرورت ہوتی ہے بلکہ میں تو کہوں گا کہ طبی سہولتیں مفت مہیا ہونی چاہئیں ۔ ہماری یہ

undertaking ہے اور ہمارے آئین کا یہ تقاضا ہے اور ہماری پارٹی کے manifesto میں بھی یہ ہے کہ عوام کو پوری پوری طبی سہولتیں مہیا کی جائیں ۔

جناب والا ۔ ان بنیادی ذمہ داریوں سے جو ہماری حکومت پوری طرح عہدہ برا نہیں ہو سکی اس کی چند وجوہات ہیں ۔ اصل وجہ تو یہ ہے کہ حکومت نے ڈسپنسریاں اور ہسپتال تو مہیا کئے ہیں لیکن ڈاکٹر مہیا نہیں کئے ۔ اور ڈاکٹر اس لئے مہیا نہیں ہوتے کیونکہ ان کی ملازمت میں بڑی disappointments ہیں ۔ اس لئے ڈاکٹر اس ملک میں سات آٹھ سال تعلیم حاصل کرتے ہیں اور اس کے بعد جب ان کو مناسب سہولتیں نہیں دی جاتیں اور جو دی جاتی ہیں وہ ان کے standard کے مطابق نہیں ہوتی اس لئے وہ یہی بہتر سمجھتے ہیں کہ باہر چلے جائیں ۔ ہم اپنے ملک میں ڈاکٹر تو زیادہ پیدا کرتے ہیں لیکن افسوس ہے کہ اپنے ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کے لئے زیادہ ڈاکٹر مہیا نہیں کئے جاتے ۔ حکومت کا یہ بنیادی فریضہ ہے کہ ان کو مناسب سہولتیں مہیا ۔ اگر ان کی ملازمت کی terms & condition ان کی ضروریات کے مطابق نہیں ہیں تو ان کو تبدیل کیا جائے ۔ اور ملازمت میں attraction پیدا کی جائے ۔ یہی بہتر طریقہ ہے لیکن پچھلے دس سال سے اس طرف کوئی توجہ نہیں دی گئی ۔

جناب والا ۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ dis-satisfaction کی بڑی وجہ یہ ہے کہ جب کوئی ڈاکٹر دیہات میں post ہوتا ہے تو اسے مکان کی سہولتیں میسر نہیں ہوتیں ڈاکٹروں نے شہروں میں تعلیم حاصل کی ہوتی ہے وہ چاہتے ہیں کہ جس طرح شہروں میں رہائش ہوتی ہے اسی طرح دیہات میں ہو ۔ لیڈی ڈاکٹروں کو تو خاص طور پر رہائش کی بہت زیادہ تکالیف ہوتی ہیں ۔ اس لئے ضروری ہے کہ ان کو مناسب سہولتیں دی جائیں ۔

Mr. Chairman (Syed Zafar Ali Shah). The time is very short and the member should please take up his main points.

خان اجون خان جدون ۔ جیسا کہ خواجہ صاحب نے تجویز کیا ہے میں ان سے اتفاق کرتا ہوں کہ ان کو straight away کلاس I میں

میں بھرتی کیا جائے ۔ یہ ان کا جائز مطالبہ ہے جب تک آپ ایسا نہیں کریں گے اس محکمہ کی حالت سدھر نہیں سکےگی ۔ ان کی تنخواہوں کا سکیل بڑھائیں ان کو زیادہ increments دیں یا special pay دیں ۔ دیہاتوں میں اور شہروں میں ایک فرق متعین کرنا چاہئے ۔ دیہاتوں کے لئے جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے special pay دیں ۔ اگر ایسا نہیں کریں گے تو کوئی لیڈی ڈاکٹر دیہات میں قطعاً نہیں جائے گی ۔ مرد ڈاکٹر تو شاید اپنی ضرورت کے پیش نظر چلا جائے ۔

مسٹر حمزہ (لائل پور 6) ۔ جناب سپیکر ۔ یہ بہت ہی پرانا مرض ہے جو کہ لوگوں کا علاج کرنے والے محکمہ کو لا حق ہے ۔ در اصل اس مرض کے لا علاج ہونے کی وجہ یہ ہے کہ حکمرانوں کے ذہن اور اعصاب پر نوکر شاہی کا غلبہ اور قبضہ ہے ۔ در حقیقت کوئی ترقی پذیر ملک اپنے ملک کے سیاستدانوں انجنیئروں اور ڈاکٹروں کی مناسب حوصلہ افزائی اور حقوق کی حفاظت کئے بغیر ترقی نہیں کر سکتا ۔

افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ ہماری حکومت نے اس طبقہ کو خصوصی مراعات تو کیا دینی ہیں وہ ان کے جائز مطالبات بھی ماننے کو تیار نہیں ہے ۔ اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے جو تاخیر اور لاپرواہی مجرمانہ حد تک کی گئی ہے یہ اس امر کا بین ثبوت ہے کہ وہ عوام کے مطالبات سے بالکل بے نیاز ہے اور ہماری عام آبادی پر ظلم ہی نہیں کرتی بلکہ اس کی طرف سے جو سب سے بڑا جرم سرزد ہو رہا ہے اس کی وجہ سے اس ملک کے ذہین ۔ فطین اور تجربہ کار افراد اس ملک کو چھوڑ کر غیر ممالک میں جانے پر مجبور ہو گئے ہیں ۔

ہماری حکومت کو حقیقت پسندی کا ثبوت دینا چاہئے ۔ ہماری جانب سے یہ متفقہ قرار داد پاس ہوئی کہ ہمارے دیہی علاقہ کے لوگوں کو علاج معالجہ کے لئے L. S. M. F. ڈاکٹروں کی تعلیم کا اہتمام کرنا چاہئے ۔ ہماری حکومت نے اس مطالبہ کو نہیں مانا ۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ بیشتر دیہاتی ڈسپنسریوں میں ایل ۔ ایس ۔ ایم ۔ ایف ڈاکٹروں کے بجائے

کمپاؤنڈر کام کرتے ہیں ۔ ہماری یہ بدقسمتی ہے کہ 10 سال کی ترقی کے دور میں ہم ایک میڈیکل کالج بھی قائم نہیں کر سکے ۔ اس وقت صورت حال اس حد تک خطرناک ہو گئی ہے کہ ہمارے بیشتر ڈاکٹر اس بات پر مجبور ہوئے ہیں کہ وہ ہڑتال کرکے لوگوں کے علاج معالجہ کو چھوڑ کر بازاروں میں آ گئے ہیں ۔ میں بذات خود ڈاکٹروں کی ہڑتال کے حق میں نہیں ہوں لیکن میں حکومت کو بتانا چاہتا ہوں کہ اگر ڈاکٹر آپ کے اس سلوک کی بنا پر اس بات پر مجبور ہوئے ہیں کہ وہ ہڑتال کریں تو وہ حب الوطن ہیں ۔ وہ مریضوں کا علاج کرنا چاہتے ہیں لیکن اس ہڑتال کی ذمہ داری اس حکومت پر ہے ۔ میں حکومت کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اس وقت حالات کا تقاضا یہ ہے کہ آپ ڈاکٹروں کے جائز مطالبات کو مان کر فوری طور پر اعلان کر دیں کہ وہ ڈاکٹر جو گاؤں اور دیہات میں کام کرتے ہیں ان کو خصوصی مراعات دیجائیں گی اور اس طرح ہم ان کے مطالبات مان کر ان کے باہر جانے پر بھی پابندی عائد کر سکیں گے ۔ آج ہمارے ملک میں ایسے ہسپتال موجود ہیں جہاں باقاعدہ سند یافتہ ڈاکٹر کام نہیں کرتے ۔ میرے نقطہ نظر سے اگر ملک میں ان کو جائز مراعات دیجائیں تو ان کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ اپنے ملک کے لوگوں کی خدمت نہ کریں اور اپنے ملک کے لوگوں کو مرتا اور سسکتا چھوڑ کر اپنی جیبیں بھرنے کے لئے باہر چلے جائیں اور ایسی حالت میں جب کہ انہوں نے ہمارے روپئے سے ہی یہ ٹریننگ حاصل کی ہے ۔ انہیں سب سے پہلے اپنی قوم کی ہی خدمت کرنا چاہئے لیکن میں حکومت سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ان کو قوم و ملک کی خدمت پر مجبور کرنے سے پہلے ان کے جائز مطالبات کو فوری طور پر پورا کیا جائے اگر آپ ایسا نہیں کرتے تو اس کا نتیجہ اس وقت آپ کے ملک میں موجود ہے ۔ متعدد بار اس ایوان میں بیٹھکر یہ سوالات پوچھے گئے ہیں اور دن بہ دن جو صورت حال اس سوال کے جواب سے ہمارے سامنے آئی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ حالات بد سے بد تر ہو رہے ہیں ۔ آپ کو وقت کے تقاضوں کا احساس ہونا چاہئے ۔

Mr. Chairman. Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak.

Chaudhri Anwar Aziz. Point of order Sir. Would you be able to tell me whether I will get some time ?

Mr. Chairman. In any case, the time is very limited, and if the Members, who want to speak, conclude their speeches in the shortest possible time, it will be possible to give time to more Members.

Chaudhri Anwar Aziz. Sir, I wanted to indicate that I want to speak on this matter.

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak. Sir, I don't know whether to start from the condition of the services of the doctors or from the condition, the deplorable and disgusting condition of the hospitals in which they are working. Sir, I have been connected a little with the selection of students to the various institutions, and I tell you, Sir, that some of our finest brains apply for medical colleges, and it is really with great difficulty that they find accommodation there. And then they work for very long and tedious years for the completion of their course. Sir, afterwards when they come out, they have to do a House job. Sir, some of them get a miserable pittance of a hundred rupees and most of them are working without any emoluments, at all; not only without emoluments, but they have neither accommodation, neither food nor clothing, and they continue to work for a year or two. The village hospitals I need not mention because when the conditions of the hospitals in the towns are of this nature, Sir, what do we expect in the villages where no doctor is willing to go.

Mr. Chairman. I will draw the attention of the House to the fact that under the rules of procedure, there is only one hour allowed for discussion of this important matter, and it may not be possible for all the members, who want to speak, to participate in the discussion.

Chaudhri Anwar Aziz. Sir, is it possible that you get the sense of the House and if they want to extend the time of the House, you will be kind enough to suspend the rule, and thus extend the time of the House ?

Minister for Law. It cannot be extended.

Mr. Chairman. It is expressly laid down in the rules, and I don't think the time can be extended.

Chaudhri Anwar Aziz. Sir all the rules can be suspended.

ملک محمد اسلم خان - میرے خیال میں ہر ایک رول بدلا جا سکتا ہے - اگر ایوان کی رائے اس کے موافقت میں ہو تو میرے خیال میں یہ بہت ہی اہم اور ضروری معاملہ ہے جس پر ہم چاہتے ہیں کہ اظہار خیال کر سکیں - اس لئے کچھ وقت بڑھا دیا جائے -

Mr. Chairman. If this is the sense of the House, the time for the discussion of this important motion is extended for fifteen minutes.

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak. Sir, already recommendations have been made, initiated by the hon'ble Leader of the Opposition, and supported by all sections of the House, that the doctors should be immediately given class I, and the moment they qualify and they are working in hospitals, they should be given housing, clothing and feeding facilities. Sir, all I would say is I don't want to take much time, but let me tell the hon'ble House through you, Sir; that this is an old antiquated system of finance where a junior civil servant all of a sudden finds expression as a Deputy Secretary of Finance people unqualified become Finance Secretaries. What we need for a developing country, for a developing economy, is something fundamentally different to the antiquated old, heritage that we have got from the British of the accounts system,

Sir, we have to take a lesson from the other developing countries, the socialistic countries, how they are able to finance their development schemes. (hear, hear.) Sir, in one of my speeches. I think it was on the political situation here;. I said, and with that I will conclude, Sir, that if a Nation can finance a destructive war, where billions of money are spent on destruction, and the money is found for it, Sir, I see no reason why in this developing economy in this country of ours,

we are not able to finance the most urgent requirements of peace.

Sir, if there is a will, there is a way, and I will beg the Government to reconsider their financial organization, to reconsider and find ways and means how they can reorientate it, how can money be found to meet the most urgent and imperative demands of our country,

چوہدری انور عزیز (سیالکوٹ 4) ۔ جناب والا ۔ وقت بہت کم ہے میں صرف چند پوائنٹ آپ کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں ۔ اول یہ کہ جناب والا ۔ ہم کو یہ بات یاد رکھنا چاہئے کہ ڈاکٹر ہمیشہ اس ملک میں اور تاریخ میں سب سے اونچے مقام کے حامل رہے ہیں ۔ ڈاکٹری کے لئے سب سے زیادہ ذہین آدمی کوشش کرتے ہیں اور سب سے زیادہ عقل مند آدمی ڈاکٹر بنتے ہیں ۔ یہ ہماری قوم کی بالائی کی حیثیت رکھتے ہیں ۔ اس لئے ان کو وہ مراعات وہ تنخواہ ملنا چاہئے جو اور کسی کو نہیں ملنا چاہئے ۔ یہ سب سے آنچی سروس ہونی چاہئے ۔

دوسرے جناب والا ۔ سیکرٹری ہیلتھ کے کہنے پر ایک دفعہ اس ہاؤس میں ایک ریزولیوشن پاس ہوا تھا کہ ایک کمیٹی تشکیل دی جائے ۔ جس میں بہت ممبران تھے ۔ جس میں گورنمنٹ کی طرف سے یہ خواہش ظاہر کی گئی تھی کہ ڈاکٹروں کے معاملات کو زیر بحث لایا جائے ۔ اور ان کے حالات کو بہتر کرنے کے لئے تجاویز پیش کی جائیں ۔ وہ کمیٹی گورنر صاحب نے تشکیل کر کے بھیجی تھی ۔ لیکن نہ اس میں کوئی چیئرمین رکھا گیا نہ اس کی کوئی میٹنگ مقرر ہوئی نہ یہ کیا گیا کہ اس کمیٹی کے finances کہاں سے آئیں گے ۔ چنانچہ وہ کام ڈیڑھ سال سے معرض التوا میں پڑا ہوا ہے ۔ جناب والا ۔

پاتے نہیں جب راہ تو چڑھ جاتے ہیں نالے

چنانچہ جب کسی نے نہ سنا اور ان کی تکالیف کا کسی نے کوئی حل نہ نکالا تو آج اس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ بازار میں نکل آئے ہیں ۔ اگر آپ نے اس کمیٹی کو چلایا ہوتا ۔ اور جو اس گورنمنٹ کا رویہ ہو گیا ہے وہ بھی سب

کو معلوم ہے ۔ اگر یہ رویہ وہ اختیار نہ کرتے تو آج معاملہ یہاں تک نہ پہنچتا ۔ اب ہماری حالت یہ ہوگئی ہے کہ ہم ڈیڑھ سال سے کہتے چلے آرہے ہیں کہ اس ملک میں ہیلتھ کا جو طریقہ ہے اس کو بنیادی طور پر نئے سرے سے ڈھالنا ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہسپتالوں کی organization بدلنی چاہئے۔ دیہاتوں میں طبی سہولتیں پہنچائی جائیں ۔ یہ تمام باتیں ڈسکس ہونی چاہئیں ۔ لیکن ایسا موقع نہیں دیا گیا ۔ اس کے بعد یہ بھی دیکھا جارہا ہے کہ پارلیمنٹری سیکریٹری صاحب یہاں وزیر صحت کا بوجھ اپنے نازک کندھوں پر لئے ہوئے ہیں ۔ جو باتیں جائز اور واضح طور پر کہی گئی ہیں ۔ ان کو مانیں لیکن ایک غلط بات کو defend کرنے کی کوشش نہ کریں ۔ جو بات غلط ہے وہ غلط ہے اور جو بات بھی کی جائے وہ مناسب ہو ۔ مناسب بات کی جائے اور اسی کو ہم جائز کہنے کے لئے تیار ہیں ۔ صرف یہ کہہ دینا کہ ہمارے پاس پیسے نہیں ہیں ۔ پیسوں کی کمی ہے درست نہیں ہے ۔ جو بھی حالات ہیں وہ ہمارے سامنے ہیں اور ہمیشہ یہ کہنا کہ پیسے کی کمی ہے اس سے بات حل نہیں ہوگی ۔ ویسے مجھے اس بات کا احساس ہے کہ گورنمنٹ خود چاہتی ہے کہ کوئی حل نکل آئے لیکن دیکھا گیا ہے کہ گورنمنٹ ڈرتی ہے ۔ مگر جتنا آپ خوف کھائیں گے کہ کوئی ایسا ویسا سوال نہ آجائے اتنے ہی یہ سول ابھریں گے ۔

میجر محمد اسلم جان ۔ جناب والا ۔ یہ انتہائی افسوس کی بات ہے کہ اس قدر ڈاکٹروں کی آسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں لیکن ان کو پر نہیں کیا گیا ۔ ادھر ہسپتالوں میں ڈاکٹر نہیں ہیں حالانکہ 650 ڈاکٹر ہر سال فارغ التحصیل ہوکر باہر نکلتے ہیں ۔ پھر کیا وجہ ہے کہ وہ ملک چھوڑ کر باہر چلے جاتے ہیں ۔ یہ کوالیفکیشن اور ٹرینڈ ڈاکٹرز جب اپنی پوری ٹریننگ حاصل کر لیتے ہیں تو ان کو ملک چھوڑنے کی ضرورت کیوں محسوس ہوتی ہے ۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ نہ تو ان کی سیکورٹی آف سروس ہے ، ان کو احساس تحفظ نصیب نہیں ۔ میڈیکل کالج میں جب ایک طالبعلم جاتا ہے تو وہ 18 برس کی تعلیم کے بعد فارغ ہوکر ڈاکٹر بن جاتا ہے ۔ اس کے والدین کا اس کی تعلیم پر کم از کم 50 ہزار روپیہ خرچ آتا

ہے ۔ اگر اس کے والدین اسی 50 ہزار روپیہ کو بطور فکس ڈیپازٹ جمع کر دیں تو ان کو اس رقم پر تین ہزار روپیہ سالانہ منافع مل سکتا ہے ۔ اگر کوئی ڈاکٹر اپنی تعلیم حاصل کرنے کے بعد لاہور کارپوریشن میں جاتا ہے تو اس کو 200 روپیہ ماہوار پر رکھا جاتا ہے ۔ اگر سفارش سے نوکری مل جائے تو اس کو 350 روپیہ الاؤنس ملنے کے بعد ملتے ہیں ۔ اور پھر یہ کہ یہ آسامی سال ہا سال تک مستقل نہیں کی جاتی ۔ پبلک سروس کمیشن یہ کہتا ہے کہ وہ اس کے متعلق کچھ نہیں سوچ سکتے کیوں کہ ان کے پاس کام بہت زیادہ ہے ۔ ہسپتالوں میں ڈاکٹروں کو 24 گھنٹے کام کرنا پڑتا ہے ۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر پر صرف ایک ڈسپنسر ہوتا ہے۔ اگر کوئی ڈاکٹر دیہات میں آجائے تو اس کو جائز سہولتیں بھی نہیں دی جاتیں ۔ اس کی رہائش کا کوئی انتظام نہیں ہوتا ۔ اس کے بچوں کی تعلیم کا کوئی انتظام نہیں ہوتا ۔ اگر ڈاکٹر اپنی رہائش کے لئے کوئی مکان تلاش کر بھی لے تو اس کو صرف 15 روپے الاؤنس ملتا ہے ۔ آپ کو جناب والا ۔ معلوم ہی ہے کہ آج کل 15 روپے میں ایک چھوٹی سی کوٹھری بھی نہیں مل سکتی ۔ اگر اس کا ہسپتال سے گھر دور ہے تو اس کے لئے کسی قسم کا ٹرانسپورٹ کا انتظام نہیں ۔ ٹیلیفون کا بھی کوئی انتظام نہیں ۔ کوئی ارجنٹ قسم کے کیس آجائیں تو ان کے لئے رابطہ قائم کیا جانا مشکل ہے ۔ تو یہ ہماری 10 سالہ ترقی ہے ۔ امریکہ میں ایک ڈاکٹر کو 12 ہزار ڈالر سے 24 ہزار ڈالر تک تنخواہ ملتی ہے ۔ وہاں 64 ہزار سے ایک لاکھ 20 ہزار تک سالانہ اس کو تنخواہ ملتی ہے ۔ روس میں 500 روبل ماہوار اس کو ملتے ہیں ۔ وہاں ڈاکٹر کو تین چار کمروں کا مکان ملتا ہے ۔ بجلی گیس کا خاطر خواہ انتظام ۔ بچوں کو دوپہر کا کھانا ملتا ہے ۔ لیکن ہم غریب آدمی نہیں کھا سکتے ۔ وہاں دودھ بھی بچوں کو مفت ملتا ہے ۔ انگلینڈ میں جہاں اس قدر ڈاکٹر ہیں وہاں ایک ہزار پونڈ سے لے کر 1500 پونڈ تک سالانہ ان کو تنخواہ ملتی ہے ۔ اس کے علاوہ دوسری سہولتیں بھی ان کو ملتی ہیں ۔

خان نثار محمد خان ۔ جناب والا ۔ سب سے پہلے ابھی جو میرے دوست سید عنایت علی شاہ نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ یہ محکمہ لعنت آمیز

ہے - تو میں اس کی تردید کرتا ہوں کیونکہ یہی ایک محکمہ ہے جس کے سیکرٹری ڈاکٹر ہیں اور وہ ڈاکٹر امیر محمد خان ہیں - اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ اس محکمے کی خوش قسمتی کہ کم از کم اس کے سیکریٹری ایک ڈاکٹر ہیں - (ہیر ہیر) جناب والا - اس کے ساتھ ساتھ میں حکومت سے یہ مطالبہ کرتا ہوں کہ ڈاکٹروں کے مطالبات کو وہ منظور کرے کیونکہ صحت سب سے مقدم چیز ہے - ساری دنیا میں جہاں کہیں بھی چلے جائیں کسی انسان کو لے لیں اس کو اپنی صحت کا سب سے زیادہ خیال ہوگا - تو سب سے پہلے ہم نے اپنی صحت کا سوچنا ہے - دولت خرچ کرتا ہے - وہ جگہ جگہ پھرتا ہے ، ٹھوکریں کھاتا ہے ، صرف اس لئے کہ اس کو صحت نصیب ہو - ہمارے ہاں جو ڈاکٹر ہیں وہ ملازمت میں نہیں آتے صرف اس لئے کہ ہماری گورنمنٹ ان کو وہ مقام عطا نہیں کرتی جو ان کا حق ہے - جناب والا - آپ دیکھیں صرف ذہین طلبا ہی ڈاکٹری کے لئے میڈیکل کالجوں میں داخل ہوتے ہیں - جو ٹھرڈ کلاس لیتے ہیں وہ آرٹس میں آجاتے ہیں - لیکن یہی آرٹس والے بعض اوقات سی-ایس-پی بن کر ان ڈاکٹروں اور انجینیروں کے سربراہ بن جاتے ہیں - آج کل کے حالات نے اس چیز کو خراب کر دیا ہے - تو جو یہ چیز کہی گئی ہے کہ یہ محکمہ لعنت آمیز ہے یہ غلط ہے میں کہتا ہوں کہ یہ لعنت ون یونٹ کے سر ہے -

وزیر مواصلات - کونسچن -

رانا پھول محمد خان - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - یہ ون یونٹ کا مسئلہ نہیں - نہ ہی سی - ایس - پی کا اس سے کوئی تعلق ہے میرا خیال ہے کہ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے کہ - - - - (قطع کلامی)

Mr. Chairman. That is not point of order.

خان نثار محمد خان - جناب والا - میں ایک عرض کرنا چاہتا ہوں- آپ مجھے اجازت دیں جو اس دکھتے ہوئے مسئلے سے تعلق رکھتی ہے - جب بھی ہم ون یونٹ کا ذکر کرتے ہیں تو اس کی تشبیہہ اسلام کے ساتھ دی جاتی ہے کہ اسلام میں یکجہتی ہے برادری ہے - جناب والا - میں اسلام ہی سے یہ ثابت کرنا چاہتا کہ ون یونٹ اسلام ہی کے تقاضوں کے خلاف ہے-

Chaudhri Muhammad Sarwar Khan. Point of order. Is the Hon'ble Member relevant to the discussion.

Mr: Chairman. That is not a point of order.

خان تتار محمد خان - میں یہ جواب دے رہا ہوں اگر ایک والد مر جاتا ہے - جس کے چار پانچ بچے رہ جاتے ہیں تو ایک بھائی کو یہ حق حاصل ہے کہ اپنے حق کا تقاضا کرے - جائداد سے اپنا حصہ لے - اسلام اسے یہ حق دیتا ہے - تو پھر کیا وجہ ہے کہ جب ہم لوگ جن کا صوبہ سرحد سے تعلق ہے یا سندھ سے تعلق ہے یا بلوچستان سے تعلق ہے یا پنجاب سے تعلق ہے جب ہم اپنے حق کا تقاضا کریں تو ہمیں کہا جائے کہ ہم غدار ہیں - یہ پاکستان کو پارہ پارہ کرتے ہیں - میرا صرف یہ مطالبہ ہے کہ ڈاکٹروں کو اپنا حق دیا جائے اپنا مقام دیا جائے اور جو سی-ایس-پی ہیں ان سے آسامیاں خالی کرائی جائیں اور decentralization of power ہو۔

ملک محمد اسلم خان (کیمبل پور I) - جناب والا - میں ایوان کا زیادہ وقت نہیں لیتا - آج کل جو پوزیشن ہے وہ عجیب سی ہے - آپ نے بھی اسے نوٹ کیا ہوگا - ایک طرف ہمارے پاس کافی تعداد میں ڈاکٹر بیکار ہیں اور دوسری طرف بہت سے ایسے ہسپتال ہیں جہاں ڈاکٹر نہیں - کیا حکومت نے کبھی یہ سوچنے کی کوشش کی ہے کہ اس کی کیا وجوہات ہیں - یہ سوال جو آج پوچھا گیا ہے پچھلے تین چار سال سے پوچھا جا رہا ہے اور اس پر اصرار کیا جا رہا ہے - میرے دوست چوہدری انور عزیز نے ایک دفعہ یہ بھی مطالبہ کیا تھا کہ ایک کمیٹی بنائی جائے جو یہ پتہ کرے کہ کیا وجہ ہے کہ ڈاکٹر اپنی آسامیوں پر نہیں جاتے اور ان کی آسامیاں خالی رہتی ہیں - مگر اس کے باوجود کچھ نہ کیا گیا - اب میری اپیل یہ ہے کہ ڈاکٹروں کا ایک بورڈ بنایا جائے جس میں ہر طرح کے ڈاکٹر ہوں - سرکاری بھی اور پرائیویٹ پریکٹس کرنے والے بھی - اور وہ معلوم کرے کہ ڈاکٹر دیہات میں کیوں نہیں جاتے - جہاں تک میری سمجھ میں آتا ہے ڈاکٹروں کی تنخواہ بہت کم ہے - اگر کسی ایڈمنسٹریٹو پوسٹ پر کسی کی تقرری کی جائے تو وہ شخص اس علاقہ میں چلا جاتا ہے - مگر ڈاکٹر نہیں جاتے خواہ

دونوں کی تنخواہ ایک جیسی ہو - اس لئے کہ ڈاکٹر کے پاس وہ پاور نہیں ہوتی جو ایک تھانیدار یا سی-ایس-پی افسر کے پاس ہوتی ہے - وہ لوگ اپنے اختیارات کے استعمال کے لئے وہاں چلے جاتے ہیں مگر یہ ڈاکٹر جو سٹوڈنٹس کی cream ہیں وہ وہاں پر نہیں جاتے - کیونکہ وہاں پر دوائیاں بھی نہیں ملتیں اور نہ صرف یہ کہ وہ اپنا کام ٹھیک طریقہ سے نہیں کر سکتے بلکہ وہ اپنے پیشہ سے بھی دور ہوتے جاتے ہیں - میری التماس ہے کہ ڈاکٹروں کی تنخواہ بڑھائی جائے اور انہیں مکان اور ٹرانسپورٹ وغیرہ کی سہولتیں دی جائیں - آپ تھانیدار کو ٹرانسپورٹ کے لئے سکوٹر کی سہولت دیتے ہیں - لیکن ڈاکٹر کو جو دیہات میں کام کرتا ہے ایسی سہولت نہیں ہوتی - اس کے علاوہ میری ڈاکٹروں سے اپیل ہے کہ یہ جو پیشہ ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ بہت ہی نوبل اور اچھا پیشہ ہے انہیں اپنے ملک کے حالات کو مدنظر رکھنا چاہئے - یہ ملک ابھی اتنا امیر نہیں ہوا کہ یہاں اس معیار پر تنخواہ دی جائے جو امریکہ یا کینیڈا یا انگلینڈ میں ہے - میری حکومت سے ایک بار پھر یہ اپیل ہے کہ وہ مہربانی فرما کر ڈاکٹروں کی تنخواہ بڑھائے تا کہ وہ چھوٹے چھوٹے علاقوں میں جا کر اپنے بہن بھائیوں کی خدمت کریں -

رانا پھول محمد خان (لاہور-7) - جناب سپیکر - دراصل چار سال سے میرے بھائی اس ہاؤس میں یہ سن رہے ہیں کہ اتنے ہسپتال بغیر ڈاکٹروں کے ہیں اور ڈاکٹروں کی اتنی آسامیاں خالی ہیں - جناب والا - یقین کیجئے کہ شرم کے مارے میرا سر جھک جاتا ہے اور میری آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں - ڈاکٹروں کی یہ آسامیاں ان جگہوں پر خالی نہیں ہیں - ایسے ہسپتالوں میں خالی نہیں ہیں جہاں امیر لوگ بستے ہیں - جو اپنی جیب سے پیسہ خرچ کرکے پرائیویٹ ڈاکٹروں سے اپنا علاج کرا سکتے ہیں - مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ یہ آسامیاں ان ہسپتالوں میں خالی ہیں جہاں وہ لوگ بستے ہیں جو اس ملک کے لئے پیدا کرتے ہیں - جو اس ملک کے لئے سپاہی پیدا کرتے ہیں - جو اس ملک کے لئے مزدور پیدا کرتے ہیں - جو آرام و آسائش کی چیزیں مہیا کرتے ہیں - جو اسمبلی کے سپیکر پیدا کرتے جہاں صدر مملکت

پیدا ہوئے ۔ جہاں اونچی شخصیتیں پیدا ہوئی ہیں ۔ جہاں اس ایوان کے 95 فیصد نمائندے پیدا ہوئے ۔ لیکن وہاں کے ہسپتال ڈاکٹروں سے محروم ہیں (تالیاں) ۔

جناب والا ۔ ہر حکومت کا یہ فرض ہے کہ اس ملک میں بسنے والے عوام کے جان و مال کی حفاظت کی ذمہ دار ہو ۔ لیکن مجھے افسوس ہے کہ ہماری جانوں کی حفاظت نہیں کی جا رہی ۔ جیسے دنیا ترقی کر رہی ہے اسی طرح بیماریاں بھی ترقی کر رہی ہیں ۔ لیکن ہمارے دیہات کے ہسپتال تنزل کی طرف جا رہے ہیں ہاں دوائی نہیں ملتی مریضوں کو دیکھنے والا کوئی نہیں اور وہ سسک سسک کر مر جاتے ہیں ۔

جناب والا ۔ اس کی ایک معقول وجہ ہے کہ ان ڈاکٹروں کی تنخواہیں کم ہیں اور وہاں ان کے رہنے کا معقول انتظام نہیں ان کے بچوں کی تعلیم کا معقول انتظام نہیں ۔ لیکن جو سب سے بڑی اور اصل بیماری ہے اس پر آج تک کسی نے غور نہیں کیا اور وہ یہ ہے کہ قالینوں اور غالیچوں پر پلنے والے ڈاکٹر بننے کے بعد دیہات میں جانا پسند نہیں کرتے ۔ میں پوری ذمہداری کے ساتھ حکومت کو یہ چیلنج کرتا ہوں کہ اگر ہر میڈیکل کالج میں 85 فیصد داخلہ دیہاتی طلبا کو دیا جائے تو یقیناً یہ کمی پوری ہو سکتی ہے اور یہ کمی پوری نہ ہو تو اس کا ذمہ اٹھانے کے لئے تیار ہوں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری صحت (مسٹر عبدالقیوم) ۔ جناب والا ۔ میرے قابل احترام لیڈر حزب اختلاف اور اپوزیشن کے دیگر ممبران نے ڈاکٹروں کی ہمدردی میں حکومت پر جو اعتراض کیا ہے اور میرے دوست جو اس طرف بیٹھے ہیں انہوں نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے ۔ مجھے ان کے خیالات سے اور اختلافات سے پورا اتفاق ہے ۔ جناب والا ۔ گورنمنٹ بھی محسوس کرتی ہے اور میں بھی محسوس کرتا ہوں کہ ڈاکٹر اس ملک کا نہایت ذہین طبقہ ہے ۔ وہ 17 سال کی محنت شاقہ کے بعد یہ ڈگری حاصل کرتے ہیں وہ اپنے والدین کا زر کثیر خرچ کرتے ہیں ۔ اور جب وہ فارغ التحصیل ہو کر آتے ہیں تو سرکاری ملازمت میں انہیں متوقع اور مناسب

معاوضہ نہیں ملتا تو انہیں یقیناً مایوسی اٹھانی پڑتی ہے ۔ جناب والا ۔ اس معزز ایوان میں گذشتہ دو تین سال سے یہ سوال اٹھایا جا رہا ہے ڈاکٹروں کی اس ملک میں بہت کمی ہے ۔ انہی مطالبات کے پیش نظر اس معزز ایوان کے فاضل ممبران کو یاد ہوگا کہ وزیر صحت صاحبہ دو تین مرتبہ یقین دھانی کرا چکی ہیں کہ ڈاکٹروں کے مطالبات پر ان کی شرائط ملازمت کو بہتر بنانے کے لئے گورنمنٹ بڑی ہمدردی سے غور کر رہی ہے ۔

جناب والا ۔ اس سلسلہ میں جولائی 1966 میں محکمہ نے بہت سی تجاویز محکمہ مالیات کے پاس منظوری کے لئے بھیجی تھیں ۔ اس کے بعد دونوں محکموں کے درمیان ان پر غور و خوض ہوتا رہا ۔ جیسا کہ کئی ممبر صاحبان نے اس بات کا اظہار کیا ہے کہ چونکہ ہمارے مالی وسائل محدود تھے اس لئے محکمہ مالیات نے فوری طور پر تمام مطالبات یا محکمہ صحت نے جو تجاویز پیش کی تھیں ان کو منظور نہ کیا ۔ اس لئے ان پر عمل درآمد نہ ہو سکا ۔ لیکن ان پر غور و خوض ہوتا رہا ۔ میں آپ کے توسط سے فاضل ممبر صاحب ان کی اطلاع کے لئے عرض کرتا ہوں کہ جتنی تجاویز انہوں نے پیش کی ہیں مثلاً ڈاکٹروں کو درجہ اول (جونیئر) دیا جائے ڈاکٹروں کو سپیشل تنخواہ دی جائے ۔ جو ڈاکٹر صاحبان باہر سے بڑی بڑی ڈگریاں حاصل کرکے آئے ہوں مثلاً ایف ۔ آر ۔ سی ۔ ایس ۔ ایم ۔ آر ۔ سی ۔ پی یا ڈی ۔ پی اے ہوں ان کو پیشگی سالانہ ترقیاں دی جائیں ۔ جناب والا ۔ ان سب مطالبات پر گورنمنٹ بڑی ہمدردی سے غور کر چکی ہے اور اس نے کچھ فیصلے بھی کئے ہیں ۔

جناب والا ۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ محکمہ صحت صرف اسی صوبہ سے ہی تعلق نہیں رکھتا ہے بلکہ یہ مشرقی پاکستان اور مرکزی حکومت سے بھی تعلق رکھتا ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ کیا تعلق ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ اگر آپ میرے جواب سے مطمئن نہ ہوں تو پھر آپ اعتراض کر سکتے ہیں ۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ

یہ صوبائی مضمون ہے اور گورنمنٹ بھی اس کو محسوس کرتی ہے لیکن اگر ہم بغیر مرکز کے یا دوسرے صوبے کے مشورے کے ایک ہی پالیسی نہ بنائیں تو یہ دونوں صوبوں کے لئے نا مناسب ہوگا ۔ اس بارے میں مرکزی حکومت اور مشرقی پاکستان سے مشورہ کیا جا چکا ہے ۔ ایک اعلیٰ سطح پر 21 جنوری کو کانفرنس مقرر ہوئی تھی لیکن بعض ناگزیر حالات کی وجہ سے وہ کانفرنس منعقد نہ ہو سکی ۔ سیکرٹری صحت پچھلے ہفتے اسلام آباد گئے تھے وہاں کچھ باتیں طے ہو چکی ہیں ۔ میں خوشی سے دوبارہ اس معزز ایوان کی اطلاع کے لئے عرض کر دوں کہ کچھ مطالبات انہوں نے پیش کئے تھے ان میں سے کافی حد تک مطالبات کا فیصلہ ہو چکا ہے ۔ ۔ ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ کیا فیصلہ ہو چکا ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ درجہ اول (جونیئر) پر ہمدردی سے غور ہوا ہے ۔ کچھ فیصلے ہو چکے ہیں ۔ دیہات میں ڈاکٹروں کو سپیشل تنخواہ یا سالانہ ترقیاں دی جائیں اس پر بھی غور ہو چکا ہے ۔ جو ایف ۔ آر ۔ سی ایس وغیرہ کی ڈگریاں رکھتے ہوں ان کو ایڈوانس سالانہ ترقیاں دی جائیں اس پر غور ہو چکا ہے اور اس کے متعلق فیصلہ ہو چکا ہے ۔

جناب والا ۔ جہاں تک خالی اسامیوں کا تعلق ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ 40 اسامیاں دو سال سے خالی چلی آرہی ہیں ۔ 1967 میں یہ اسامیاں 37 سے لیکر 39 تک خالی تھیں ۔ 1968 میں 35 سے لیکر 40 تک خالی تھیں اس کی وجہ یہ تھی کہ یہ اسامیاں ترقیوں کے ذریعے پبلک سروس کمشن منظور کیا کرتی تھی ۔ محکمہ نے مختلف ریجن کی بنیاد پر 1967 میں یہ تجویز کیا تھا کہ cycle of promotion ریجن کی بنیاد پر ہو لیکن پبلک سروس کمشن نے ہم سے اتفاق نہ کیا اور اس نے یہ فیصلہ کیا کہ یہ ترقیاں speciality basis پر ہوں ۔ پہلے ہم نے محکمہ مالیات سے منظوری لی پھر سروسز اینڈ جنرل ایڈ منسٹریشن ڈیپارٹمنٹ سے منظور کرا کر ان کے پاس بھیجیں ۔ آپ خود ہی اندازہ فرمائیں کہ ایک محکمہ کے لئے کتنی

دشواریاں ہوتی ہیں ۔ ہمارا طریق کار ہی ایسا ہے کہ ہمارا تین محکموں سے تعلق ہوتا ہے ۔ میں آپ کے توسط سے اس معزز ایوان کی اطلاع کے لئے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ Anesthesis or pathology کی بنا پر بھی cases پبلک سروس کمشن میں جا چکے ہیں ۔ میں سیکرٹری صاحب سے کل ملا تھا ان سے کافی دیر تک تبادلہ خیال ہوتا رہا ۔ انہوں نے کہا کہ میں امید کرتا ہوں کہ تین مہینوں میں طے ہو جائیں گے اور زیادہ سے زیادہ اسامیاں پر ہو جائیں گی ۔

جناب والا ۔ جہاں تک کلاس تھرڈ کا تعلق ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ 1967 میں 282 سے لے کر 347 اسامیاں خالی تھیں ۔ 1968 میں 332 سے لے کر 445 اسامیاں خالی رہیں ۔ اس سلسلہ میں یہ گزارش ہے کہ ہمیں ڈاکٹر ہی مہیا نہیں ہوتے رہے ۔ ہم نے بڑی کوشش کی کہ پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ ہمیں ڈاکٹر مل سکیں اس کے ساتھ ساتھ دوسری طرف اسامیاں بھی زیادہ خالی ہوتی رہیں ۔ مثال کے طور پر آپ 1967 ہی کو لے لیجئے ۔ 1967 میں 92 ڈاکٹروں نے ملازمت سے استعفیٰ دیئے ۔ دو ڈاکٹر فوت ہو گئے ۔ 36 ڈاکٹر باہر چلے گئے ۔ 28 ڈاکٹر ریٹائر ہو گئے اس طرح کل 158 اسامیاں خالی ہوئیں لیکن ان دو سالوں میں یعنی 1967 اور 1968 میں ہمیں صرف 151 ڈاکٹر مل سکے ۔ 1967 کے الگ اعداد و شمار تو مجھے مل نہیں سکے اگر ہم 151 کو ہی نصف کر لیں تو 1967 میں اوسط 75 ڈاکٹر ہمیں ملے اور 158 اسامیاں خالی ہوئیں ۔ اس کی وجہ کچھ پبلک سروس کمشن بھی تھی کیونکہ باقاعدہ تقرریاں کرنے میں دیر لگتی ہے ۔ بعد میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ ایڈھاک تقرریاں کی جائیں کیونکہ ایڈھاک اپوائنٹمنٹ میں دیر نہیں لگتی ۔ کیونکہ جب محکمہ کے پاس درخواست آتی ہے ۔ محکمہ اس پر سفارش کرکے ایڈھاک تقرری کے لئے پبلک سروس کمیشن کو بھیج دیتا ہے ۔ ایڈھاک تقرریوں کے بعد باقاعدہ تقرری ہوتی رہتی ہے ۔ محکمہ نے پوری کوشش کی تھی لیکن اس کمی کو پوری نہ کر سکا ۔

جناب والا ۔ فاضل ممبر صاحبان نے اس ہاؤس میں یہ بھی کہا ہے کہ ڈاکٹروں کی نوکریوں کی شرائط ملازمت بہتر نہیں ہیں ۔ اس پر یہ

غور و خوض کیا گیا ہے ۔ جیسا کہ میں نے ابھی عرض کیا ہے کہ انشاالله جلد بہتر شرائط ملازمت کا اعلان ہو جائے گا ۔ اسی طرح کلاس سوئم کے متعلق گزارش ہے کہ یہ وہ کلاس ہے جو licenciate ہے ۔ 1965 میں یہ licence بند ہو گئے تھے ۔ اب موجودہ جو licenciate ہیں انہوں نے مختصر کورس پاس کیا ہوا ہے اور انہوں نے ایم بی بی ایس ہو کر ملازمتیں اختیار کی ہیں ۔ یہاں کلاس سوئم کی اسامیاں خالی ہیں ۔ اس لئے گورنمنٹ کی یہ کوشش ہے کہ کلاس سوئم کلاس دوئم میں تبدیل کیا جائے کیونکہ خالی اسامیاں پہلے ہی تبدیل ہو چکی ہیں ۔ اس کے علاوہ کچھ ایڈہاک تقرریوں کی بھی تکالیف ہوتی ہیں ۔ کیونکہ امیدوار طریقہ کار سے پوری طرح وا ف نہیں ہوتے ۔ عام طور پر یہ خیال ہوتا ہے کہ پبلک سروس کمشن درخواستیں مانگتا ہے ۔ ۔ ۔ اب چونکہ ***ad hoc*** appointment

(اس مرحلہ پر مسٹر سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

ہو رہی ہیں ۔ محکمہ میں درخواستیں آتی ہیں ۔ اور پبلک سروس کمشن کو محکمہ recommend کرتا ہے ۔ اور اس کے بعد appoint کرتے ہیں ۔ انتخاب پبلک سروس کمشن کرتا ہے ۔ حال ہی میں محکمہ نے فیصلہ کیا ہے کہ محکمہ advertisement دے ۔ اور وہی پبلک سروس کمشن کو درخواستیں بھیجے ۔ اس طرح فیصلہ جلد ہو جاتا ہے ۔ جناب والا ۔ یہ اقدامات محکمہ نے کئے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ کا کیا خیال ہے کہ محکمہ کے پاس درخواستیں دی جائیں ۔ اور سفارشات کے لئے پبلک سروس کمشن کو جائیں ۔

مسٹر عبدالقیوم ۔ جناب والا ۔ پبلک سروس کمشن تو qualify کرتا ہے ۔ امیدوار کے لئے پیش ہونا ضروری نہیں ہے ۔ سروس ریکارڈ دیکھا جاتا ہے ۔ پہلے طریقہ کار کے مطابق بہت وقت لگ جاتا تھا ۔ پہلے ***ad hoc*** appointment کمیٹی کے پاس جاتا تھا ۔ پھر بعد میں پبلک کمشن کے پاس جاتا تھا ۔ اب یہ نہیں ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا اب پبلک سروس کمشن کے پاس امیدوار کو پیش ہونے کی ضرورت نہیں ؟

پارلیمانی سیکرٹری ۔ Sir. ۔ یہ اب ضروری نہیں ہے کہ امیدوار خود پیش ہو ۔ *ad hoc* appointment کے لئے تو جلد فیصلہ ہو جاتا ہے ۔ جناب والا ۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا کہ کلاس I کے لئے تمام کاغذات بھیجھے جا چکے ہیں ۔ اور کلاس II کے متعلق پوزیشن یہ ہے ۔ کہ ان کی terms and conditions کو بہتر بنانے کا فیصلہ ہو چکا ہے ۔ اور امید ہے کہ کافی اسامیاں fill ہو جائیں گی ۔ جہاں تک کلاس III کا تعلق ہے ۔ اس کے متعلق بھی consider کیا جا رہا ہے ۔

LAYING ON THE TABLE THE ANNUAL REPORT ON THE WORKING OF THE WEST PAKISTAN PUBLIC SERVICE COMMISSION OF THE YEAR 1968

Mr. Speaker : We will now take up part I of the Orders of the day. Minister for Law and Parliamentary Affairs.

Minister for Law and Parliamentary Affairs : Sir, I lay on the table of the House the Annual Report on the working of the West Pakistan Public Service Commission for the year 1968 and the memorandum required under Article 189 (2) of the Constitution.

THE UNIVERSITY OF THE PUNJAB BILL, 1969

(Resumption of discussion)

Mr. Speaker : We will now resume discussion on the Punjab Bill, 1969. Mr. Hamza.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ تعلیم کا مقصد محض لکھنا پڑھنا اور حساب کتاب سیکھنا نہیں ۔ بلکہ انسان کی ذھنی تربیت اور طلبہ کو اخلاق حسنہ کا فدائی بنانا ہے ۔ تا کہ وہ انفرادی اور اجتماعی طور پر اپنی زندگی اور اپنے معاشرے کی فلاح بہبود کے لئے اسے صرف کر سکیں ۔ ھمارے نقطہ نظر سے تعلیم برائے تعلیم نہیں ہونی چاھیے ۔ بلکہ تعلیم فرد کو بامقصد زندگی گزارنے کا ایک ذریعہ بنے ۔ اس سائنس کے دور میں روحانی ترقی

کو مادی ترقی سے علیحدہ تصور نہیں کیا جا سکتا ۔ ہم چاہتے ہیں کہ تعلیم جس میں سائینس ۔ انجینرنگ ۔ ڈاکٹری اور دیگر علوم ہیں ۔ عام ہونی چاہئے ۔ اور ان شعبہ جات میں زندگی کی دست رس میں بیرونی دنیا کے دوش بدوش چلنے کے لئے ان کو اہم مقام حاصل ہونا چاہئے ۔ انگریز کے دور میں تعلیم کے سلسلہ میں قومی اور ملی تقاضوں کو پورا کرنے کی بجائے۔ غیر ملکی لوگوں کے مفاد کو مد نظر رکھا جاتا تھا ۔ اور اس میں ایک ایسا ذھن پیدا کیا جاتا تھا ۔ جس میں یورپی بالا دستی اور اسلام دشمنی ایک شرط تھی ۔ اور یہ نشوونما ذھنوں کو جلا بخشنے کی بجائے ۔ آج تک ھمارے ذھن کو پراگندہ کرتی رھی ہے ۔ جس کا بین ثبوت یہ ہے کہ انگریز کو اس ملک سے گئے ہوئے اکیس سال ہونے کے باوجود انگریزی زبان کو ھماری قومی زبان پر بالادستی حاصل ہے ۔ اور اس صورت حال کی بنا پر آج ھمارے ملک میں ھمارے حکمرانوں کے طرز عمل کی وجہ سے تعلیم میں بھی دو طبقات نے جنم لیا ہے ۔ اور وہ خطرناک حد تک دونوں طبقات کا ٹکراؤ ہونے کے لئے پال رہے ہیں ۔ جناب سپیکر ۔ اس کا مقام تو یہ ہے کہ ھمارے حکمرانوں نے تعلیمی ترقی کا نام لیکر قومی یک جہتی کو پائمال کیا ہے ۔ اور انگریزی کی بالا دستی ھمارے ملک میں عام لوگوں کے حصول علم میں بہت بری طرح مانع ہے ۔ اس طرح ذھنوں کو آزاد اور کھلی فضا میں تربیت دینے کی بجائے ۔ تعلیمی نظام غیر ملکی زبان کا مرھون منت ہے ۔ اب اس وقت بھی میں وثوق سے کہہ سکتا ھوں کہ ھمارا یہ تعلیمی نظام غلام ذھن تیار کرنے میں پورا کام کرتا ہے ۔ ھمارے سیاسی طالع آزماؤں نے محض قوم کے ذھنوں کو مغلوب نہیں کیا ۔ یا ان کو مغلوب کرنے کی سازش نہیں کی ۔ بلکہ نام نہاد تعلیمی مشینری کا غلامانہ پروگرام مرتب کرنے میں لگے ہوئے ہیں ۔ 1959 میں شریف کمشن محض اس مقصد کے لئے مقرر کیا گیا ۔ وہ کمیشن جس کو کہ یہ کہا جاتا ہے کہ وہ اس ملک کے تعلیمی نظام کو حالات حاضرہ کے مطابق ڈھال لیں گے ۔ اس کی غرض و غایت محض یہ تھی کہ وہ ایسے جال کو تیار کریں ۔ جس میں طلبہ اور طالبات اور اساتذہ ھمارے حکمرانوں کے ذھنی طور پر

غلام بن جائیں ۔ اور اس ملک کی تعمیری ترقی میں وہ مقام جو ان کو حاصل ہونے چاہئیں ۔ وہ حاصل نہ ہوں ۔ جناب سپیکر ۔ شریف کمشن نے جو سفارشات حکومت کے سامنے پیش کی ہیں ۔ ان میں واضح طور پر اس امر کا اعتراف کیا ہے کہ ملک کے تبدیل شدہ حالات کے پیش نظر سینٹ جیسا انتخابی ادارہ ۔ جس سے بہت سے افراد انتہائی اہم فریضہ انجام دیتے تھے اس کو قطعی طور پر ختم کر دیا جائے ۔ شریف کمشن کی یہ سفارش ہے

> The development of team spirit among the teachers is unfortunately hampered by a sense of rivalry caused by frequent election to University bodies.

آگے چل کر پھر وہ فرماتے ہیں ۔

> There is, therefore, no place in University for bodies which are cumbersome and unwieldy. If the Academic Councils could be expanded and improved in this way, the Senate of course should eventually become unnecessary.

جناب سپیکر ۔ در حقیقت شریف کمشن جن حالات میں تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ اس کی غرض وغایت یہ تھی کہ جب اس ملک میں آمرانہ نظام مسلط ہو چکا تھا ۔ تو اس قسم کا آمرانہ نظام یونیورسٹیز میں بھی مقرر کیا جائے ۔ اور اس کے لئے سفارشات کی جائیں ۔ در اصل جو کچھ کیا گیا ہے ۔ وہ ہمارے حکمرانوں کی منشا کے مطابق کیا گیا ہے ۔ آج جو صورت حال ہمارے سامنے پیش ہے ۔ اور آپ طلبا کو سرتاپا احتجاج کی شکل میں دیکھتے ہیں ۔ ہماری حکومت کی ناعاقبت اندیشانہ پالیسی کی وجہ سے یہ صورت حال نمودار ہوئی ہے ۔ آج 8 سال کے بعد ہمارے حکمران جو یہ کہتے ہیں کہ ہم سابقہ آرڈیننس کو منسوخ کرکے بہتر مسودہ قانون طلبا کے بیشتر مطالبات کو پورا کرنے کے لئے اس ایوان

میں قانون کی شکل میں لائیں گے - لیکن وہ لوگ جو ہمارے حکمرانوں کی گولیوں کا نشانہ بنے ہیں - اور جن کو یونیورسٹی سے expel کر دیا گیا ہے - ایسے طلبا جن کو قید و بند کی مصیبتیں برداشت کرنا پڑی ہیں - میں ان حکمرانوں سے پوچھتا ہوں کہ ان پر جو اس دور میں ظلم ڈھائے گئے ہیں - ان کا مداوا کون کرے گا - اور وہ جو دنیا سے چلے گئے ہیں - اور وہ جو اپنے حقوق کا مطالبہ کرتے ہوئے گولیوں کا نشانہ بنے ہیں - اب کس طرح واپس آئیں گے -

کی میرے قتل کے بعد اس نے جفا سے توبہ
ہائے اس ایوب زود پشیماں کا پشیماں ہونا

آج اس حکومت کو عقل آ گئی ہے - آج سے پہلے متواتر 8 سال تک طلبا جیسے ذہین طبقہ اور اساتذہ پر جو ظلم کیا گیا ہے - اس کا ذمہ دار کون ہے - میں وزیر تعلیم کو یہ بتائے دیتا ہوں کہ اس وقت آپ نے جو تعلیمی نظام میں پیوند لگانے کی کوشش کی ہے - آپ کا یہ پیوند طلبا کو منظور نہیں ہوگا وہ صورت حال جس کی آپ توقع رکھتے ہیں - وہ کبھی نمودار نہیں ہوگی - اور نہ ہی کبھی وہ نتائج برآمد ہوں گے جو آپ چاہتے ہیں - آپ کو یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ 1961 کا آرڈیننس اس وقت کے ملک کے حالات کے مطابق تھا - کیونکہ ملک میں آمریت موجود تھی - اور آمرانہ نظام کے پرتو میں 1961 کا آرڈیننس نمودار ہوا - میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ کیا اس ملک کے سیاسی نظام سے اب آمرانہ نظام رخصت ہو چکا ہے - اگر آپ ان یونیورسٹیوں کو وہ حقوق دینا چاہتے ہیں - جو ان کا پیدائشی حق ہے - وہ مراعات نہیں بلکہ وہ حقوق دینا چاہتے ہیں - جو ان کو ملنے چاہئیں - اور جن کو سلب کرکے آپ نے ملک اور قوم کا نقصان کیا ہے - وہ جس سیاسی نظام کی پیداوار تھے - کیا وہ سیاسی نظام ختم ہو چکا ہے - جس وقت تک جتنی دیر تک اس ملک پر آمرانہ نظام مسلط رہے گا - آپ طلبا کے مطالبات کو کسی صورت میں بھی پورا نہیں کر سکتے - اس آمرانہ نظام کا یہ یونیورسٹی آرڈیننس ایک بچہ تھا - وہ آمرانہ نظام اگر موجود ہیں - تو اس کے ہوتے ہوئے آپ طلبا کو اور اس ملک

کے عوام کو اور اساتذہ کو کبھی خوش نہیں کر سکیں گے ۔

جناب سپیکر ۔ حکومت نے محض یونیورسٹی آرڈیننس سے طلبا کی آزاد فضا میں ذہنی تربیت کے مواقع کو ختم نہیں کیا ۔ بلکہ اس نے Efficiency and Discipline Ordinance 1962 کو نافذ کر کے اساتذہ کے ذہنوں کو بھی مفلوج بنانے کی کوشش کی ہے ۔ آپ کو یاد ہوگا ۔ کہ senate کو ختم کرنے کی سازش 1954 میں کی گئی تھی ۔ میں سابقہ حکمرانوں کو ان کے گناہوں سے مبرا قرار نہیں دے سکتا ۔ انہوں نے اپنے دور اقتدار میں بعض ایسی غلطیاں کی تھیں ۔ جن کی وجہ سے صدر ایوب اس ملک پر ایک آمر کی شکل میں نمودار ہوئے ۔ آپ کو یاد ہوگا جب کہ 1954 میں پنجاب یونیورسٹی میں جناب افضل حسین وائس چانسلر کے فرائض انجام دے رہے تھے ۔ اس وقت 1954 کے قانون میں یہ گنجائش رکھی گئی تھی ۔ کہ جب تک senate کو باقاعدہ بنایا نہیں جاتا ۔ جب تک senate کے ممبران کو منتخب نہیں کیا جاتا ۔ اس وقت تک ایک چانسلر کمیٹی جو کہ تمام کی تمام نامزد افراد پر مشتمل تھی ۔ کام کرے گی ۔ جناب افضل حسین نے انہی اہمیت کو بتانے کے لئے اور اپنی مرضی کو چلانے کے لئے 1954 سے 1958 تک اس یونیورسٹی میں senate بننے نہیں دیا ۔ نتیجہ یہ ہوا کہ 1958 میں senate بنا کر 1958 کے آخر میں نام نہاد انقلاب بپا ہوگیا ۔ الگ senate کو کام کرنے کا موقع ہی نہیں ملا ۔ اس کے بعد 1961 میں جناب شریف صاحب نے انہی شرافت کا ثبوت دیتے ہوئے یہ سفارشات کیں کہ senate کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا جائے ۔

جناب سپیکر ۔ میں جناب وزیر صاحب سے پوچھتا ہوں کہ آپ نے شریف کمشن کی رپورٹ کے مطابق تقریبا دو سال کے اندر اندر senate کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ۔ اور تمام کے تمام اختیارات چانسلر وائس چانسلر کے ہاتھ میں دے دئے ۔ اگر آپ اپنی مقرر کردہ کمشن کو اس قدر اہمیت دیتے تھے ۔ تو آپ نے حمودالرحمن کمشن کی رپورٹ کو اس حد تک اہمیت کیوں نہیں دی ۔ کیا یہ حقیقت نہیں کہ حمودالرحمن نے واضح الفاظ میں senate کو یونیورسٹی میں وہ مقام دینے کی کوشش کی تھی ۔

جو اس کو حاصل ہونا چاہئے تھا ۔ انہوں نے یہ سفارش کی تھی کہ لازمی طور پر senate جیسا ادارہ موجود ہونا چاہئے senate ایک ایسا ادارہ ہوتا ہے ۔ جو یونیورسٹی کا کام کاج اس کا نظم و نسق اور اس کو چلانے کی پالیسی کو مرتب ہی نہیں کرتا بلکہ اس پالیسی کو عملی شکل دیتا ہے ۔ کیونکہ تمام کے تمام اختیارات senate کے پاس ہوتے ہیں ۔ حمودالرحمن کمشن رپورٹ کے صفحہ 153 پر یہ الفاظ لکھے ہیں ۔

> Those who hold this view also urge that there is no valid reason for a corporate body to shun criticism particularly when that criticism comes from the most enlightened section of the public opinion in the country. Those who used to be elected to the Senate were elected by limited constitutencies either of teachers or registered graduates who by any standard constitute the best electorate that the country is ever likely to have. We fully appreciate the force of the reasons advanced by the Commission on National Education for suggesting such radical departure from the traditionally accepted pattern of University structure. It fitted in, no doubt, with the spirit of the time when these suggestions were made but with the reversion to the principle of democracy under the present Constitution we are of the view that those reasons no longer hold the field.

آپ مجھے بتائیے کہ جب 1966 میں حمودالرحمن کمشن نے یونیورسٹی میں senate کو دوبارہ کام کرنے کی سفارشات کی تھیں ۔ تو آپ نے حمودالرحمن

کمیشن کی اہم سفارشات پر کیوں عمل نہیں کیا اس کا مطلب یہ تھا کہ آپ نے 1959ء میں نیشنل کمیشن برائے تعلیم محض اس غرض سے بنایا تھا کہ وہ آمرانہ نظام جو ملک میں نافذ ہے اس کو یونیورسٹیوں میں بھی نافذ کیا جائے اگر 1966 میں اپنے مقرر کردہ ایجوکیشن کمیشن نے اس آمرانہ نظام کو ختم کرنے کی سفارش کی تھی تو آپ کے حکمران——— آپ تو سیدھے سادے آدمی ہیں ہم کو مجبور ہو کر آپ کو مخاطب کرنا پڑتا ہے کیونکہ آپ کی پالیسی نہیں چلتی - پالیسی تو جناب صدر مملکت کی چلتی ہے - وہ نہیں چاہتے تھے کہ تعلیمی میدان میں اس قسم کی کارروائیاں کی جائیں اور ایسے اقدامات کئے جائیں جن سے اس ملک کے طلبا اس ملک کے اساتذہ اور ہماری نئی نسل آزاد فضا میں اور آزاد ماحول میں اپنی ذہنی تربیت حاصل کر سکے اور اس گھٹن کے ماحول کو زیادہ دیر تک اس ملک میں قائم نہ رہنے دے - جناب والا - شریف کمیشن نے اپنی سفارشات پیش کرتے وقت ہمیں یہ بتایا تھا کہ انتخابات کا جو طریقہ کار ہے اس سے یونیوسٹیوں میں نظم و نسق تباہ ہوتا ہے - اس سے وہاں پارٹی بازی ہوتی ہے لیکن آج کیفیت یہ ہے کہ 1961 سے جب سے یہ ہنگامی قانون اس ملک میں نافذ ہوا ہے اس سے نتائج جو نمودار ہوئے ہیں وہ اس حد تک خطرناک ہیں کہ یونیورسٹی کے ذریعہ سے جو امتحانات لئے جاتے ہیں ان کو امتحانات کہنا ہی ظلم ہے زیادتی ہے - میں فدا حسن کمیٹی کی رپورٹ کا حوالہ دیتا ہوں انہوں نے یہ تجویز کیا ہے کہ محکمہ تعلیم میں اور یونیورسٹی کے امتحانات میں غلط طریقہ کار اور ناجائز حربے اس حد تک اختیار کئے جاتے ہیں جو ہمارے ملک کے مستقبل کے لئے سخت خطرناک ہیں -

Fida Hassan Committee Report says :—

> Another item amongst the several abuses referred to by different witnesses was the de-generation in the system of conducting of education examinations at tha levels of the High Schools and Universities.

آگے چل کر وہ فرماتے ہیں ۔

> Whatever may be the causes or circumstances, the matter is of utmost importance to the country. If the examinations are compromised and the quality and capacity of the product of our universities is suspected, we could hardly bring about the results which we aim at in the fields of higher education, scientific and technological research.

جناب سپیکر ۔ ان کا فرمان تو یہ تھا کہ 1961 کے ہنگامی قانون کو نافذ کرکے ہم یونیورسٹی کی کارکردگی کو بہت بہتر بنائیں گے ۔

(At shis stage Mr. Senior Deputy Speaker, Syed Yusuf Ali Shah, resumed the Chair).

لیکن آج کیفیت یہ ہے کہ حکومت کا اپنا مقررکردہ کمیشن اس بات کا اعتراف کرتا ہے کہ اخلاق انحطاط اور بد انتظامی اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ یونیورسٹی کے امتحانات بے معنی بیکار اور اکارت ہو کر رہ گئے ہیں ۔ میرے نقطہ نظر سے کسی بھی جامعہ اور دانشگاہ کو ایک خود مختار ادارہ ہونا چاہئے اور ان اداروں میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبا کو آزاد فضا اور پر سکون ماحول میسر ہونا چاہئے ۔ در اصل اس وقت جو ہیجان پایا جاتا ہے اس کا بڑا موجب یہ ہے کہ 1961 کے ہنگامی قانون کے مطابق ان اداروں کی خود مختاری بالکل ختم ہو کر رہ گئی ہے ۔ میں جناب وزیر تعلیم کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ یہ خود مختاری 1961 ھی میں نہیں ختم ہوئی تھی بلکہ یہ خود مختاری آج بھی بے معنی اور بیکار ہے ۔ آپ کو یاد ہوگا کہ جناب صدر مملکت نے یکم دسمبر 1968 کو ایک اہم نشری تقریر کی تھی انہوں نے یہ فرمایا تھا کہ ہم آج یہ اعلان کرتے ہیں اور ہم طلبا کے مطالبات مانتے ہیں اور میں تجویز کرتا ہوں کہ ہماری دانشگاہوں کے

کے طلباء کو یہ مراعات دی جائیں ۔ اگر آج یہ دانشگاہیں آزادی کے ماحول میں کام کر رہی ہوتیں تو اس کی ضرورت ہ پیش نہ آتی ۔ جناب صدر مملکت کا اعلان یکم دسمبر کو ہوا تھا اور اس کے دو ماہ کے اندر اندر یونیورسٹیوں نے اور دانشگاہوں نے صدر مملکت کے احکامات کے مطابق اور ان کی تجاویز کے مطابق اور ان کے فیصلہ کے مطابق فیصلہ کر دیا ۔ کیا یہ چیز اس حقیقت کا بین ثبوت نہیں ہے کہ یونیورسٹیاں کٹھ پتلیوں کی طرح صدر مملکت کے اشاروں پر ناچتی ہیں ۔ اگر اس ملک میں تعلیمی ماحول اچھا موجود ہوتا یونیورسٹیاں آزادی سے کام کرتی ہوتیں تو اتنی جلدی صدر مملکت کے احکام کا نفاذ نہ ہوتا ۔ اس دنیا میں کوئی عالم ایسا نہیں کوئی ایسا ایک انسان نہیں جس کے خیالات کا کوئی شخص سو فیصدی ہم خیال ہو لیکن صدر مملکت کے احکامات صادر ہوتے ہی محض افراد ہی نہیں بلکہ تمام یونیورسٹیوں نے ان کے احکام کے مطابق عمل کرنے میں اپنی نجات سمجھی ۔ ورنہ آپ یقین کریں کہ کوئی یونیورسٹی اس ملک میں اور اس ماحول میں صدر مملکت کے احکامات سے روگردانی کر کے جی نہیں سکتی ۔ کوئی وائس چانسلر وائس چانسلر ہی نہیں کہلا سکتا اس کو کان سے پکڑ کر دوسرے ہی دن اس کے عہدے سے علیحدہ کیا جا سکتا ہے ۔ جناب سپیکر ۔ ہمیں یہ بتایا جاتا تھا کہ یونیورسٹیوں میں سیاست کا بہت لمبا جوڑا دخل تھا یونیورسٹیاں سیاست کا اکھاڑہ بن گئی تھیں ۔ در حقیقت 1961 کے ہنگامی قانون میں وائس چانسلر یا چانسلر کو کٹھ پتلی بنا دیا گیا تھا ۔ میں نے اگلے دن بعض لوگوں کو یہ شکایت کرتے دیکھا ہے کہ پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر کو انتہائی ہتک آمیز طریقہ سے ملازمت سے علیحدہ کر دیا گیا ۔ میں نے ان کے جواب میں کہا کہ جو کچھ وائس چانسلر کے ساتھ ہوا اس کے ساتھ ہونا چاہئے تھا جس شخص نے حکومت کے اشاروں پر طلبا کو یونیورسٹی سے خارج کیا ۔ وہ شخص جس نے حکومت کے کہنے کے مطابق یونیورسٹی کی یونین کو توڑا ۔ وہ شخص جس نے حکومت کے اشاروں کے مطابق الیکشن کروائے ۔ اگر اس قسم کا طرز عمل کسی وائس چانسلر نے پیش کیا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ کسی یونیورسٹی

میں اس قسم کے وائس چانسلر کا موجود ہونا اس دانشگاہ کی بد ترین بے عزتی اور بے حرمتی ہے اگر آج ان کو ان کی میعاد ملازمت کے ختم ہونے سے پہلے علیحدہ کر دیا ہے تو یہ ان تمام باعزت لوگوں کے لئے ایک تنبیہہ ہے اور اس سے انہیں عبرت سیکھنا چاہئے جو اپنے مفاد کو قومی مفاد پر ترجیح دیتے ہیں اور یونیورسٹیوں کی آزادی کو اور مختلف طلبا کے حقوق کو سلب کرنے کے لئے اور طلبا کو آزادی سے محروم کرنے کے لئے حکمران کے اشاروں پر ناچتے ہیں ان کو یہ پتہ ہونا چاہئے کہ یہ حکمران کسی کے نہیں ہیں - یہ اپنی اغراض کے بندے ہیں - یہ ان سے اپنا کام لیتے ہیں اور جب دیکھتے ہیں کہ کام نہیں لے سکتے تو انہیں جوتا دکھا کر ایک kick مار کر باہر کر دیتے ہیں - میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ طلبہ کو اس بات کا علم ہے اور انسان کو اس بات کا علم ہے کہ پنجاب یونیورسٹی میں وائس چانسلر جو کچھ کرتے رہے ہیں ہمارے حکمران اس سے وہ کرواتے رہے ہیں - اگر وائس چانسلر کی یہ حرکات مذموم تھیں تو وہ حرکات جو حکومت کی جانب سے کی گئیں وہ اس سے بھی زیادہ قابل نفرین تھیں -

جناب سپیکر - ہم میں سے بعض لوگ یہ جواز پیش کرتے ہیں کہ ہمیں بعض مجبوریاں لاحق تھیں تو میں ان سے ہمیشہ کہا کرتا ہوں کہ وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہے وہ کسی مجبوری کا پابند نہیں ہوتا - میں انتہائی دکھ کے ساتھ کہتا ہوں کہ حمید احمد خان پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر کی ایسی برگزیدہ ہستی جس کا تعلق بڑے اچھے خاندان سے ہے انہوں نے اس ملک کی آزادی میں بہت اہم رول ادا کیا ہے - اپنی ذاتی مجبوریوں کے پیش نظر حکومت کے اشاروں پر چلنا پسند کرے تو اس ملک کا انجام کیا ہوگا - اس سے زیادہ تاریک مستقبل اور کس ملک کا ہو سکتا ہے - اس شخص کے لئے یہ مناسب ہوگا کہ وہ کسی مجبوری کو سامنے نہ رکھیں بلکہ اپنے اصول کے لئے وہ قربانی دینے کے لئے تیار ہو جائیں اور یقین کیجئے جو لوگ اس کے لئے قربانی دیں گے ہماری اس قوم کے دل میں ان کے لئے بہت بڑی عزت ہوگی اس کو عزت اور احترام کی نگاہ سے دیکھا جائیگا - لیکن ان کو چند سالوں کے لئے دو چار سالوں کے لئے ملازمت میں

توسیع مل جاتی ہے یا ان کے کنٹرول یا اختیارات میں اضافہ کر دیا جاتا ہے تو یہ کوئی قابل تحسین بات نہیں ۔ یہ جو کچھ بھی ہوا وہ یہ سمجھتے ہیں ٹھیک ہوا ۔ میں حکمرانوں کو کہتا ہوں کہ یہی انجام آپ کے ساتھ بھی ہونیوالا ہے اس کے لئے آپ تیار ہوجائیں ۔

جناب سپیکر ۔ ہمیں یہ بتایا جاتا ہے کہ اس ملک میں لوگوں کے ذھنوں کو تربیت دینے کے لئے فنی تعلیم دینے کے لئے بہت بھاری وسائل مختص کئے گئے ہیں ۔ لیکن میں آپ کو کہتا ہوں کہ آپ نے اگر یہ عام وسائل مختص کرنے کے باوجود افراد کے کریکٹر کو تباہ کرنے کی کوشش کی تو یہ ایک ایسا گناہ ہے جو ناقابل معافی ہے ۔ میں آپ کو دو مثالیں دیتا ہوں جن سے یہ پتہ چل جائیگا کہ ان دانش گاھوں کے وائس چانسلر انگریزوں کے دور میں غلامی کے دور میں اس حد تک خود دار ہوتے تھے اور یہ دانش گاہیں کس آزادی سے کام کرتی تھیں کتنی خوشگوار فضا ہوتی تھی۔ ایک دفعہ سر عبدالرحمن وائس چانسلر یونیورسٹی کسی پروفیسر کی تعنیاتی کے بارے میں سوچ رہے تھے تو یہ معاملہ ان کہ سامنے پیش تھا ۔ اس دور کے وزیر تعلیم سر منوھر لعل تھے وہ وزیر تعلیم ہونے کے علاوہ ممبر بورڈ آف سنڈیز کے فرائض کو بھی سر انجام دیتے تھے۔ انہوں نے اس پروفیسر کی تعنیاتی کے بارے میں سر عبدالرحمن کو فون کر دیا اور اس کے حق میں سفارش کر دی ۔ سر عبدالرحمن نے اس کو اپنی توھین سمجھا انہوں نے گورنر کو جو یونیورسٹی کا چانسلر ہوتا تھا یہ چٹھی لکھی کہ اس حکومت کے وزیر تعلیم کو کس طرح جرأت ہوئی کہ میرے پاس اس قسم کی سفارش کرے ۔ تو اس غلامی کے دور کے وائس چانسلر اور چانسلر ایسے با اصول تھے کہ انہوں نے تحریری طور پر وائس چانسلر سے معافی مانگی ۔ میں جناب وزیر تعلیم کو ایک اور واقعہ سنانا چاھتا ہوں ۔ جناب عبدالرب نشتر اس صوبہ کے گورنر تھے اور سر حیات ملک وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی تھے senate کے 5 ممبر نامزد کئے جانے تھے ۔ وائس چانسلر کی اتنی عزت کی جاتی تھی ۔ ان کو اتنا احترام کی گناہ سے دیکھا جاتا تھا کہ انہی کی

سفارش پر سینیٹ کے پانچ ممبر نامزد کئے جانے تھے تو وائس چانسلر کی اتنی عزت کی جاتی تھی ان کو اتنا احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا ۔ جناب عبدالرب نشتر نے پانچ میں سے ایک ممبر جناب عمر حیات خاں کی منشا کے خلاف نامزد کر دیا ۔ نتیجہ یہ ہوا کہ عمر حیات ملک نے اپنے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا ۔ آپ مجھے یہ بتائیں کہ کیا ہمارے چانسلر جو صوبہ کے گورنر ہوتے ہیں اس وقت انہوں نے یونیورسٹی کو سیاست کا اکھاڑہ نہیں بنایا ۔ میں بلا خوف تردید کر سکتا ہوں کہ ہمارے چانسلروں کا معیار اس حد تک گر گیا ہے کہ وہ ایک اے ایس آئی کی بھرتی کے لئے اپنے ماتحت عملہ کے سامنے سفارش کرتے ہیں آپ ہمیں یہ کہیں گے کہ حزب اختلاف کے لوگ اس قسم کی باتیں کرتے ہیں لیکن ہمیں کوئی ضد نہیں ۔ ہم حقائق بیان کرتے ہیں قوموں نے زندہ رہنا ہے ۔ حکومتیں آتی رہیں گی چانسلر بنتے رہیں گے لیکن آپ یقین کیجئے ہماری حکومت کی بد عنوانیاں اس حد تک بڑھ گئی ہیں اور ہمارے چانسلرز کا معیار اس قدر گر چکا ہے کہ لوگ ایوان کے ہر ممبروں کو ایک ٹکے کا ممبر کہتے ہیں ۔ وہ افراد جن کو پتہ نہیں کہ تعلیم ہوتی کیا ہے ان کو ہم اتنے اہم فرائض سونپ دیتے ہیں اور اس کے بعد اگر ہم یہ توقع کریں گے کہ ان دانشگاہوں میں بچے تعلیم حاصل کریں ۔ ذہنی تعلیم حاصل کریں تو آپ جس قسم کے وائس چانسلروں کے ساتھ کام کرنے والے سنڈیکیٹ کے ممبرز ان کو مہیا کریں گے اسی قسم کا کریکٹر طلبا میں پیدا ہوگا اور ان کا کیریکٹر آپ کے طلبا پر یقیناً اثر انداز ہوگا ۔ اگر طلبا آج آپ کے خلاف احتجاج کرتے ہیں تو وہ حق بجانب ہیں ۔ ان کو ان سے بلکہ سبق سیکھنا چاہئے ان کو کم از کم تاریخ کے اوراق سے سبق سیکھنا چاہئے کہ انگریزوں کے دور میں ۔ غلامی کے دور میں جب یہ ملک غلام تھا اور جو انگریزوں کی حکومت اس ملک کے باسیوں کو اس ملک کے رہنے والوں کو ذہنی طور پر غلام بنانا چاہتی تھی اس زمانے کے چانسلروں نے کبھی اس قسم کی مذموم حرکتیں نہیں کی تھیں جو کہ اب کیجاتی رہی ہیں ۔ جناب سپیکر ۔ آپ نے محض ان کے طالب علموں کو ان ٹیچروں کو مغلوب کرنے کی کوشش نہیں کی محض ان کے ذہنوں کو

غلام بنانے کی کوشش نہیں کی بلکہ آپ نے نظم و نسق کو اس حد تک تباہ کیا ہے کہ اس وقت ٹیچرز ناخوش ہیں طلبا سرتاپا احتجاج بنے ہوئے ہیں اورتعلیمی معیار کاجو انحطاط ہے شاید وہ انحطاط اس سے پہلے دیکھنے میں کبھی نہیں آیا ۔ اور آپ کی غیروں کی غلامی کی کیفیت یہ ہے کہ امریکہ کی جانب سے اگر آپ کو کوئی امداد دینے کی proposal آ جائے چاہے وہ زہر ہی کیوں نہ ہو ۔ چاہے تعلیمی نظام تباہ ہوتا ہو ۔ آپ اس امداد کو قبول کر کے اپنے تعلیمی نظام کو تباہ کرتے رہے ہیں ۔ مثال کی طور پر آپ کی حکومت نے ہماری اس یونیورسٹی میں ایک مشیر امور طلبا کا محکمہ بنایا ۔ ایک مشیر مقرر کیا ہوا ہے جس کا واحد مقصد یہ ہے کہ طلبا میں نفاق کے بیج بوئے جائیں اور ان کو آپس میں لڑایا جائے اور امریکی حکومت نے آپ کو اس محکمے کے جاری کرنے کی امداد دی تھی۔ اور اس کے مشیر جو ہیں وہ امریکہ میں جا کر تربیت حاصل کرتے ہیں ۔ تو آپ مجھے بتائیں کیا اس سے پہلے جب آپ تعلیم حاصل کرتے تھے تو کیا اس طریقہ سے حاصل کرتے تھے ۔ آپ اسلامی دور کا جائزہ لیجئے اس زمانے میں ایک ٹیچر کو باپ کا مقام حاصل ہوتا تھا جب اس زمانے میں ایک طالب علم کو کوئی مسئلہ در پیش ہوتا تھا تو وہ ہمیشہ اپنے اساتذہ کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کی رائے حاصل کرنے کی کوشش کرتا تھا اب آپ نے اساتذہ کی اہمیت اس حد تک ختم کر دی ہے کہ آپ طلبا کو یہ بتاتے ہیں کہ جو آپ کا مسئلہ ہو آپ اساتذہ سے اس کا ذکر نہ کیجئے ۔ مشیر امور طلبا کے پاس جائے اس طرح آپ نے اساتذہ کی اہمیت اور ان کی حیثیت میں بہت کمی کی ہے ۔ بلکہ ان کی عزت کو بھی گھٹا دیا ہے ۔ وہ اہم مقام جو کسی تعلیمی نظام میں کسی جمہوری دانش گاہ میں اساتذہ کو حاصل ہوتا ہے ۔ آپ نے اسے مجروح ہی نہیں کیا بلکہ اسے ختم کر دیا ہے ۔

Mr. Senior Deputy Speaker. Please conclude now.

Sahibzada Nur Hassan. Sir, I would also like to speak.

Khan Ajoon Khan Jadoon. Sir, I want to speak also.

مسٹر حمزہ ۔ یہ اتنا اہم مسئلہ ہے کہ تمام حکومت کی دیواریں

ملی ہوئی ہیں ۔ حمزہ آدھ گھنٹہ تقریر کر لے گا تو کیا ہے ۔

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ میجر اسلم خان نے بھی تقریر کرنی ہے ۔

میاں حمزہ ۔ کیا آپ اس بحث کو کل تک جاری نہیں رکھ سکتے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری (سردار محمد اشرف خان) ۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ گزارش کروں گا کہ اس بل کی فرسٹ ریڈنگ شروع ہو چکی ہے ۔ حکومت کی یہ خواہش ہے کہ اس بل پر زیادہ سے زیادہ بحث کی جائے ۔ اور اس کے متعلق سوسائٹی کے ہر طبقہ سے مشورہ لیا جائے ۔ لیکن آخر ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے ۔ گورنمنٹ کی یہ بھی خواہش ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہو اس بل کو پاس کیا جائے ۔ میں آپ کی وساطت سے ہاؤس سے گزارش کروں گا کہ آج فرسٹ ریڈنگ کو ختم کر لیا جائے تو یہ نہایت مناسب بات ہوگی ۔ جو حضرات اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہتے ہیں ترامیم پر کر سکتے ہیں ۔

Syed Zafar Ali Shah. Sir, we want to speak on the first reading of the bill. How is it possible to finish it to-day ?

Mr. Senior Deputy Speaker. Anyway, let us decide about today.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I am on a point of order.

ہم نے مشورہ کیا تھا کہ آج اس بل کی پہلی خواندگی مکمل کر لیں گے ۔ لیکن شاید ایسا ممکن نہ ہو ۔ حمزہ صاحب ابھی کچھ اور فرمانا چاہتے ہیں ۔

چودھری انور عزیز ۔ یہ کس کی طرف سے بول رہے ہیں ؟

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I have got instructions from Leader of the Opposition. I refuse to sit if he is going to dictate.

Mr. Senior Deputy Speaker. Please resume your seat now.

حمزہ صاحب آپ کتنا وقت اور لینا چاہتے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ صرف 15 منٹ لوں گا ۔

Chaudhri Anwar Aziz. On a point of personal explamation.

چودھری انور عزیز ۔ حضور والا ۔ ایک صاحب نے ابھی جو

کچھ فرمایا ہے میں اس کے متعلق یہی کہوں گا کہ

برین عقل و دانش بباید گریست

میری یہ گزارش ہے کہ بل کے اصولوں کے متعلق جو باتیں اس سٹیج پر کہی جا سکتی ہیں نہ وہ ترمیموں پر کہی جا سکتی ہیں اور نہ بل کی فائنل سٹیج پر اس لئے میری گزارش یہ ہے کہ اگر یہ بحث تھوڑی سی لمبی ہو جائے تو اس میں کوئی قباحت نہیں ۔ اس قدر بحث کلاززز کے اوپر کم ہو جائے گی ۔ مجھے اور میرے چند دوستوں کو بھی اس موقع پر گزارشات کی اجازت دی جائے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ کسی ادارہ کو چلانے کے لئے کسی نہ کسی فرد کو کوئی فرائض سونپنا لازمی ہوتا ہے ۔ لیکن میں جناب وزیر تعلیم کی اطلاع کے لئے ان کی خدمت میں عرض کر دوں کہ جس قسم کے اختیارات یونیورسٹی کے انتظامی ڈھانچے میں رجسٹرار اور وائس چانسلر کو دئے گئے تھے ان کی وجہ سے اساتذہ کی عزت نفس ہی مجروح نہیں ہوئی بلکہ وہ طلبا کی ذہنی تربیت اور ان کی تعلیم کی طرف توجہ دینے کی بجائے وہ ہر وقت رجسٹرار اور وائس چانسلر کو خوش کرنے میں لگے رہتے تھے ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر سینیٹ یونیورسٹی میں اپنا رول ادا کرے یعنی وہ قانون ساز ادارہ کا کام بھی کرے اور تمام کے تمام نظام کی نگہداشت اور دیکھ بھال بھی کرے ۔ تو اس صورت میں طلبا اور اساتذہ وائس چانسلر یا رجسٹرار کی کٹھ پتلی بن کے نہیں رہ جاتے ۔ اس وقت نوکر شاہی اس حد تک آپ کے اس نظام پر قابض ہو چکی ہے کہ آپ کو یہ جان کر انتہائی دکھ ہوگا کہ وہ پرنسپل صاحبان جو اضلاع میں مختلف کالجوں میں اپنے فرائض انجام دیتے ہیں ان کی سالانہ رپورٹیں ان اضلاع کے ڈپٹی کمشنر لکھتے ہیں ۔ اگر آپ تعلیمی نظام کو اس حد تک نوکر شاہی کے تابع بنانا چاہتے ہیں اور اساتذہ کو اس حد تک بے عزت کرنا چاہتے ہیں ان کی سالانہ رپورٹیں ان کے اپنے افسران نہ لکھیں بلکہ نوکر شاہی کا ایک مقامی رکن لکھے ۔ جو بیشتر اوقات ان کا شاگرد ہوتا ہے اور ان سے عمر میں چھوٹا ہوتا ہے ۔

اور اس لئے ان سے درجہ میں چھوٹا ہوتا ہے تو میں یہ کہوں گا کہ کسی تعلیمی ادارہ کی اس سے بڑی توہین ہو ہی نہیں سکتی ۔ میں جناب وزیر تعلیم سے یہ گزارش کرتا ہوں کہ اگر آپ تعلیم کو قوم کی ترقی میں وہ مقام دینا چاہتے ہیں جو اسے ملنا چاہئے تو آپ کا یہ فرض ہے کہ تمام کے تمام تعلیم کے محکمہ کو ماہرین کے سپرد کریں ۔ مگر آج اس ملک میں یہ کیفیت ہے کہ وہ لوگ جو دوسروں کو تعلیم دیتے ہیں ان کی نگہداشت کے لئے آپ نوکر شاہی کا ایک فرد مقرر کر دیتے ہیں ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ذہنی طور پر غیر تربیت یافتہ اور نابالغ ہیں ۔ آج اس زمانہ کے طلبا کی جو ذہنی کیفیت ہے یا یہ جو آپ ان کے کریکٹر کو گرتے ہوئے دیکھتے ہیں ۔ یہ جو امتحانات میں ناجائز ذرائع کی بھرمار ہے ۔ یہ اس بیج کا پھل ہے جو آپ نے اس ملک میں مارشل لا نافذ کرنے کے بعد بویا تھا ۔ جناب سپیکر ۔ بد انتظامی کی کیفیت تو یہ ہے کہ آپ نے پنجاب یونیورسٹی میں خازن کے عہدہ کے لئے ایک اکاؤنٹ آفیسر جو درجہ دوئم کا اہلکار ہے اس کی خدمات ڈائریکٹر آڈٹ (ورکس سے مستعار لی ہوئی ہیں) اور وہ تین سال سے خزانچی کے عہدہ پر مامور ہے ۔ وائس چانسلر کو آپ نے اتنے وسیع اختیارات دیئے ہوئے ہیں کہ وہ فنانس کمیٹی کی میٹنگ کی صدارت کرتا ہے اگر آپ اس نظام کو بہتر طریقے پر چلانا چاہتے ہیں ۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ غبن کے واقعات نہ ہو اور رقومات کا جائز استعمال ہو تو آپ کو چاہئے کہ مالیات کی کمیٹی کی صدارت وائس چانسلر نہ کرے ۔ ڈھاکہ ۔ راج شاہی یونیورسٹیوں میں ایسا ہی ہے ۔ مجھے یہ انتہائی دکھ ہے کہ حمود الرحمن کمشن رپورٹ میں بھی یہ سفارش کی گئی تھی کہ یونیورسٹیوں کے موجودہ ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لئے ۔ ان میں جو مالی زیادتیاں کی گئی ہیں ان کی روک تھام کے لئے pre-Audit کا اہتمام کیا جائے لیکن ان سفارشات پر آج تک عمل نہیں کیا گیا ۔

جناب والا ۔ مجھے اس بات کا علم ہے کہ پچھلے کئی سالوں سے ہماری حکومت نے یونیورسٹیوں کی تعمیرات کے لئے یا دوسرے کاموں کے لئے بے تحاشا رقومات دی تھیں ۔ ہماری قوم کے لئے یہ لمحہ فکریہ ہے کہ اگر

ہم نے ان تعلیمی اداروں کو بلکہ یونیورسٹیوں کو چلانے کے لئے تمام رقومات حکومت سے حاصل کرنی ہیں تو اس طرح یہ ادارے حکومت کے تابع ہوں گے اور یہ ان کی غلام ہو کر رہ جائیں گی ۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ ہمارے ملک کے وہ افراد جن کے پاس بے تحاشا دولت ہے وہ سامنے آئیں اور ان یونیورسٹیوں کی دل کھول کر مالی امداد کریں ۔ لیکن اگر موجودہ کیفیت ہی برقرار رہی اور ایک فرد واحد کو جس کو آپ ایک سیکشن آفیسر کے ذریعہ کنٹرول کرتے ہیں اتنے وسیع اختیارات دے دیئے کہ وہ فنانس کمیٹی کا صدر بھی ہو پھر بھی اس کے بعد لاکھوں روپے کا غبن ہونا ضروری ہے ۔

جناب والا ۔ جہاں تک تعیناتیوں کا تعلق ہے آپ نے تعیناتیاں کرتے وقت یعنی ایسی غلطیاں کی ہیں جن کی وجہ سے یعنی تعیناتیوں میں اتنی تاخیر ہوئی ہے کہ وہ طلبا کے لئے باعث احتجاج بنی ہیں ۔ آپ کو یہ بھی علم ہوگا کہ آپ نے تعیناتیوں کے لئے کوئی آسان اور موثر نظام تجویز نہیں کیا ہے ۔ ہیلے کالج آف کامرس جس کو یونیورسٹی چلا رہی ہے اس میں مستقل پرنسپل پچھلے چار سال سے تعینات نہیں کیا گیا ۔ ہیلے کالج آف کامرس میں ریڈر کی اسامی پچھلے چار سال سے خالی پڑی ہے ۔ آپ کا طریقہ یہ ہے کہ آپ غیر ممالک کے ماہرین کو پینل کا ممبر مقرر کر دیتے ہیں ۔ اس کے بعد ان سے رائے حاصل کرنے میں تین تین چار چار مہینے صرف یا ضائع ہو جاتے ہیں ۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اسامیاں خالی رہتی ہیں ۔ بچوں کو تعلیم دینے کے لئے جن افراد کی ضرورت ہوتی ہے وہ مہیا نہیں ہوتے ۔ جو افراد مہیا کئے جاتے ہیں وہ خود اپنے آپ سے مطمئن نہیں ہوتے وہ بچوں کو کس طرح تعلیم دے سکتے ہیں ۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ ایک استاد کو جب تک اس کا ذہن اور اس کی جسمانی حالت اس کا ساتھ دے اس کو بچوں کی تربیت کے لئے تمام قوت صرف کرنے کے مواقع مہیا کریں ۔ اس کو یونیورسٹی کی ملازمت میں رکھا جائے ۔ آپ کو اس امر کا بھی احساس ہوگا کہ ہمارے ملک کی آب و ہوا کچھ اس طرح کی ہے کہ 60 سال کی عمر کے بعد ماشاءاللہ کوئی ذہن پوری یکسوئی کے ساتھ کام کو سر

انجام نہیں دے سکتا ۔ اور بچوں کو تعلیم دینا کتنا مشکل کام ہوتا ہے اس میں انسان کو کتنی محنت کرنی پڑتی ہے ۔ اس عمر کے بعد کسی شخص کو پروفیسر کے عہدے پر یا یونیورسٹی کے کسی عہدے پر مامور کرنا اس کے ساتھ زیادتی ہے بلکہ اس سے بڑھ کر طلبا کے ساتھ زیادتی ہے ۔ مجھے کئی بار احساس ہوتا ہے کہ آپ یونیورسٹی کو گوشالہ کے طور پر استعمال کرتے ہیں ۔ مجھے علم ہے کہ جس شخص کو آپ نے طلبا کے معاملات کے متعلق مشیر مقرر کیا ہوا ہے اس بیچارے کی عمر 64 سال ہے ۔

جناب والا ۔ میں ایک اور چیز آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں میرے نقطہ نظر سے جب آپ سینٹ کے موجودہ قانون میں سینٹ کی گنجائش رکھنا چاہتے ہیں اس کے بعد تمام کے تمام اختیارات چانسلر یا وائس چانسلر کو دینا اس فیصلے کی نفی کے مترادف ہے ۔ میں اس بات کو تسلیم کرتا ہوں کہ حکومت یونیورسٹیوں کو چلانے کے لئے ایک ایک پائی ادا کرتی ہے ۔ اس لئے اگر کوئی اختیارات حکومت کو دیئے جائیں تو یہ مناسب اور ضروری ہیں لیکن میں یہ حقیقت بیان کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ حکومت کی جانب سے جو طرز عمل اختیار کیا گیا ہے اس سے تعلیم کے نظام کو بہتر نہیں بنایا گیا ہے بلکہ تعلیم کو اس حد تک غیر موثر بنایا گیا ہے کہ اساتذہ اور طلبا آپ کی کی ہوئی زیادتیوں کے خلاف روز مرہ احتجاج کرنے پر مجبور ہیں ۔

مسٹر سپیکر ڈپٹی ۔ حمزہ صاحب آپ نے 5 منٹ تقریر کر لی ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ میں آپ کا بڑا مشکور ہوں ۔ اب میں اپنی تقریر کو ختم کرتے ہوئے توقع رکھتا ہوں کہ وزیر تعلیم صاحب میری ان معروضات کو قبول فرمائیں گے اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے ۔

مسٹر محمد اسلم جان (راولپنڈی I) ۔ جناب والا ۔ پاکستان اس وقت ایک عجیب و غریب مسئلہ سے دو چار ہے ۔ ہماری درس گاہیں بند

پڑی ہوئی ہیں ۔ ہمارے طالب علم بازاروں اور سڑکوں پر مارے مارے پھر رہے ہیں لیکن ہم ابھی تک ان اسباب کا صحیح طور پر جائزہ لینے سے قاصر رہے ہیں ۔ یہ قوم کا گراں بہا سرمایہ ہیں جن کے ہاتھوں میں کل کو قوم کے ہر شعبہ کی قیادت ہوگی ۔ یہ اس طرح کیوں خوار کر رہے ہیں ۔ ایک مدت سے طلبا یونیورسٹی ہنگامی قانون کو ختم کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں ۔ اس سلسلہ میں وہ حکومت کے جبرو تشدد کا شکار رہے ہیں ۔ ان پر لاٹھیاں برسائی گئیں ۔ ان پر آنسو گیس پھینکی گئی ۔ انہیں گولیوں کا نشانہ بنایا گیا اور وہ شہید ہوئے لیکن پھر بھی حکومت نے اس طرف کوئی توجہ نہیں دی ۔ ہر سال یہ ڈرامہ کھیلا جاتا رہا اور حکومت کے ظلم و ستم کی داستان دھرائی جاتی رہی لیکن اس سال پھر طلبا میدان میں اپنے مطالبات لے کر نکلے ان پر ظلم و تشدد ہوا گویا کہ یہ ان کے جائز مطالبات تھے لیکن حکومت کے نزدیک اس وقت یہ ہنگامی قانون اس قدر عزیز تھا کہ اس کے خلاف جو شخص بھی آواز بلند کرتا تھا اس کی زبان گولی سے بند کر دی جاتی تھی ۔ جناب والا ۔ طلبہ نے اس کالے قانون کے خلاف احتجاج کیا ۔ لاہور میں ان پر گولیاں برسائی گئیں راولپنڈی میں عبدالحمید کو شہید کیا گیا ۔ دوسرے روز طلبہ نے نماز جنازہ ادا کرنا چاہتے تھے ۔ اس کی اجازت نہیں دی گئی ۔ ان پر ظلم و تشدد ہوئے ان پر آنسو گیس اور لاٹھیاں برسائی گئیں ۔ یہاں پر ہی تماشہ ختم نہیں ہوا ۔ بلکہ اس سے اگلے روز دو بے گناہوں کو مار کر سڑک پر پھینک دیا ۔ تاکہ وہ terrorise ہو جائیں ۔ لیکن پھر بھی طلبہ اپنے مطالبات کے لئے باہر نکلے ۔ حکومت نے اپنے پالتو غنڈوں سے مار لگواؤ ۔ گولیاں چلوائیں ۔ اور بےگناہ لوگوں پر سختی ہوئی ۔ لیکن حکومت نے ان پر کوئی کارروائی نہ کی ۔ جب طلبہ پر ظلم و تشدد ہوئے ۔ اور کسی خاتون نے کہا کہ طلبہ کو اس طرح نہ مارو ۔ تو پولیس نے اس کو یہاں تک تنگ کیا کہ اس خاتون کو bail before arrest کرانی پڑی ۔ پھر حکومت نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ اس میں سیاسی جماعتوں کا ہاتھ ہے ۔ اس پر طلبہ نے بیان دیا ۔ کہ ہمارے پیچھے کسی سیاسی پارٹی کا ہاتھ نہیں ہے ۔ ہم اپنے مطالبات

منوانا چاہتے ہیں ۔ حکومت کو پھر بھی قرار نہ آیا ۔ ان طلبہ کو قاتلانہ حملوں ڈکیتی اور فوجداری مقدمات میں ملوث کیا گیا ۔ لیکن جب طلبہ نے یہ کہا کہ ہم بے گناہ ہیں ۔ اور ہمیں ناجائز فوجداری مقدمات میں ملوث کیا گیا ہے ۔ تو ان طلبہ کے لیڈر عبدالرشید کو پولیس زبردستی اٹھا کر لے گئی ۔ اور دو روز حبس بے جا میں رکھا ۔ پولیس کو پھر بھی چین نہ آیا ۔ پھر پولیس نے دفعہ 33 کے تحت دو دو تین تین کا جلوس نکالنے پر گرفتار کیا ۔ راولپنڈی 3 ہزار طلبہ نے کنونشن کی ۔ میری استدعا پر وہ پر امن رہے ۔ طلبہ جب گورنمنٹ ڈگری کالج سے باہر نکلے ۔ تو اصغر مال پر پولیس نے لاٹھی چارج کر دی ۔ وہاں سے وہ جامعہ مسجد روڈ پر آئے ۔ تو پولیس نے ایک گاڑی آگے اور ایک گاڑی پیچھے کھڑی کر دی ۔ اور پھر لاٹھی چارج کیا ۔ جب وہ گارڈن کالج میں آئے تو پولیس نے خشت باری شروع کر دی ۔ ان کے سر پھوٹ گئے ۔ ہڈیاں ٹوٹ گئیں اس پر جب طلبہ نے احتجاج کیا کہ ہمارا پر امن جلوس ہے ۔ ہم حکومت سے اپنے مطالبات منوانا چاہتے ہیں ۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ یہ کالے قوانین اور یونیورسٹی آرڈیننس منسوخ کئے جائیں ۔ تو ایک طالب علم جو ان طلبہ کا لیڈر تھا ۔ اس پر ان کے غنڈوں نے حملہ کر دیا ۔ اسے 9 ضربات آئیں ۔ اور چار کو گرفتار کیا گیا ۔ بعد میں ان کو چھوڑ دیا گیا ۔ یہ انتہائی شرم کا مقام ہے۔ کہ ایک طالبہ غزالہ شمیم کے گھر چند ایسے لوگوں نے جو اپنے آپ کو شریف کہتے ہیں ۔ اور بھیڑیوں نے جنہوں نے شرافت کا چولا پہن رکھا ہے ۔ جاکر اس کے والد کو کہا کہ اس نے اگر دوبارہ جلوس نکالا تو ہم اس کو اٹھا کر لے جائیں گے ۔ اور اس کے ساتھ وہ حرکات ہوں گی کہ دنیا کو منہ دکھانے کے لئے نہیں رہے گی ۔

راجہ غلام سرور ۔ میں میجر صاحب کی اس بات کی تردید کرتا ہوں ۔ کیونکہ میں اس وقت اسمبلی میں موجود تھا ۔ اور میرا نام بھی اس میں بتایا گیا ۔ میں ان کی پر زور تردید کرتا ہوں ۔ کہ یہ جو فرما رہے ہیں۔ درست نہیں ہے ۔

چودھری انور عزیز ۔ Point of order, Sir, جناب والا ۔ جب

بل پر جنرل discussion ہو رہی ہو۔ تو اس بل کے objects کو پیش نظر رکھا جاتا ہے اور اگر ضرورت ہو تو تجاویز پیش کی جا سکتی ہیں - جس طرح محترم میجر صاحب فرما رہے ہیں - اس سے تو ثابت ہوتا ہے کہ ان کی آپس میں کوئی بات ہے - پتہ نہیں کیا بات ہے - وہ اپنی کہانی پیش کر رہے ہیں - ان کے پاس اگر کوئی تجویز ہے - تو وہ ہمارے سامنے ضرور رکھیں کیونکہ اس گورنمنٹ نے تو اعلان کر رکھا ہے کہ اگر کوئی تجویز ہو تو ہم غور کرنے کے لئے تیار ہیں -

Mr. Senior Deputy Speaker. Yes, please, Major Muhammad Aslam Jan.

میجر محمد اسلم جان - جناب والا - میں اس بل کے متعلق یہ عرض کرتا ہوں کہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ یہ اضطراب اور ہیجان ختم ہو جائے تو اس کے متعلق میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ غیر جمہوری دور سے جمہوریت کی طرف آتے ہوئے - کچھ وقت لگتا ہے - کچھ مشکلات در پیش ہوتی ہیں - لیکن آپ کم از کم یہ کر دیتے کہ طلبہ کے خلاف جو جھوٹے مقدمات بنائے گئے ہیں - اور میں تو یہ کہونگا کہ سب کے سب جھوٹے ہیں -

صاحبزادہ نور حسن - جناب والا - ہاؤس کب تک جاری رہیگا -

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر - Yes please - میجر صاحب تقریر جاری رکھیں -

میجر محمد اسلم جان - جناب والا - جن حاکموں نے طلبہ پر تشدد کیا ہے - ان کا محاسبہ کریں - طلبہ جن زیادتوں کی وجہ سے دل برداشتہ ہوئے ہیں - اور جن آفسروں اور غنڈوں نے ان پر حملے کئے ہیں - ان پر فوراً مقدمے بنائے جائیں -

راجہ غلام سرور - جناب والا - یہ جھوٹ کہتے ہیں - غلط بیانی سے کام لیتے ہیں -

میجر محمد اسلم جان ۔ جناب والا ۔ میں سخت احتجاج کرتا ہوں ۔ ۔ ۔

I think it is unparliamentary language used by Raja Sahib He must apologize for it, and withdraw these words.

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ جھوٹ کا لفظ راجہ صاحب واپس لیجئے یہ unparliamentary ہے ۔

راجہ غلام سرور ۔ جناب والا ۔ میں واپس لیتا ہوں ۔ جو آدمی جھوٹ بولنا چاہتے ہیں ۔ ان کو جھوٹ نہیں بولنا چاہئے ۔

میجر محمد اسلم جان ۔ میں نے تو راجہ صاحب کا نام نہیں لیا ۔ چور کی داڑھی میں تنکا ۔

Mr. Senior Deputy Speaker. Anyway, he has withdraw his words.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میرا پوائنٹ آف آرڈر یہ ہے ۔ کہ پنجاب یونیورسٹی کے مسودہ قانون پر بحث ہو رہی ہے ۔ آپ راجہ صاحب کو چاہتے ہیں کہ تقریر کریں ۔ یہ ان کے بس کی بات نہیں ہے ۔

Mr. Senior Deputy Speaker. That is not a point of order.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, the Hon'ble Member is being interrupted from time to time. The question is that he intends to discuss the principles of the Bill and he means to say that the same principle have been introduced which were demanded to be repealed of the University Ordinance. So, he has got every right to discuss all the consequences which were there due to those old principles which have been revived. So the interruption is unnecessary.

Mr. Senior Deputy Speaker. Yes, Major Muhammad Aslam Jan.

میجر محمد اسلم جان - جناب والا - جب تک یہ سکول اور کالج بند رہے ہیں - اس عرصہ کی فیسیں طلبہ سے بالکل نہیں وصول کی جانی چاہئیں - آپ کو یہ چاہئے تھا کہ آپ یہ اعلان کرتے کہ ہم نے آج سے طلبہ کی فیسیں نصف کر دی ہیں - یہ صحیح ہے کہ آپ نے طلبہ کے کچھ مطالبات مان لئے ہیں - مگر اس کے ساتھ ساتھ اہم مطالبات جو ہیں- وہ آپ نے نہیں مانیں - آپ کو یاد رکھنا چاہئے کہ یہ احتجاج ختم نہیں ہو سکتا -

Mr. Senior Deputy Speaker. Please take your seat now. The House is adjourned for tomorrow to meet at 9.00 a. m.

(The House then adjourned to meet again at 9.00 a. m. on Wednesday, the 12th February, 1969).

Appendix I

OF STARRED ASSEMBLY QUESTION NO. 15568

(1963-64)

S. No.	Name of Roads	Length	Width	Layer of Shingle	Expenditure incurred	Name of Contractors	Quotations of Tenders
					Rs.		
1.	Repairs to Nudhoo Katar road	1 Mile	20 feet	2 inches	1000.00	Mohd. Khan.	28/25% below
2.	Shingling Lala Kala Road	2 ,,	18 ,,	,,	3924.00	Mohd Hussain	27/55% above
3.	Shingling Hikmat Abad Road	1 ,,	14 ,,	,,	860.00	Ziarat Gul	50/00% ,,
4.	Shingling Aza Khel Bala Road	1 ,,	18 ,,	,,	1500.00	Khaki Shafa	17/50% ,,
5.	Shingling Tehkal Bala Road	1 ,,	18 ,,	,,	1500.00	Khan Bahadar	30/00% ,,
6.	Shingling Shahi Bala Road	1 ,,	18 ,,	,,	3300.00	Siana Khan	16% ,,
7.	Shingling to Lala Road.	1 ,,	16 ,,	,,	3100.00	Mohd Hussain	27/55% ,,
8.	Shingling Behram Killi Road.	5 ,,	22 ,,	,,	3986.00	Fida Mohd	33/25% above
9.	Shingling Ali Beg Road.	1 ,,	16 ,,	,,	1500.00	Khaki Shafa	25% ,,

S. No.	Name of Roads	Length	Width	Layer of Shingle	Expenditure incurred	Name of Contractors	Quotations of Tenders	
					Rs.			
10.	Repairs to a portion of Pir Sabaq Road.	1 ,,	12 ,,	,,	1500.00	-do-	36/-	above
11.	Shingling Budai Road.	1 ,,	14 ,,	,,	1497.00	Nawshad Khan	3/-%	below
12.	Repairs to a ponam Dheri Road.	1 ,,	14 ,,	,,	1925.00	Mahmood Khan	2/-%	,,
13.	Shingling Mano Dheri Road.	2 ,,	18 ,,	,,	7000.00	Saadullah Khan	1/-%	above
14.	Shingling Chowki Mumrez Road.	1 ,,	18 ,,	,,	1032.00	Karim Bakhsh	16/-%	below
15.	Shingling Landi Arbab Road.	2 ,,	14 ,,	,,	2021.00	Khaki Shafa	38/-%	,,
16.	Shingling Tehkal Palosi Road.	2 ,,	18 ,,	,,	3+42.00	Hassan Gul	29/-%	,,
17.	Shingling Pir Pai Road.	1 ,,	14 ,,	,,	1252.00	Mahmood Khan	6/-%	above

18	Shingling Aza Kel Road.	1½	„	16	„	„	3200.00	-do-	25/-%	„
19.	Repairs to Qadim Qadim Atta Mohammad Road.	2	„	18	„	„	3000.00	Malik Karim Bakhsh	39/-%	below
20.	Shingling Tehkal Palosi Road.	2	„	18	„	„	2600.00	Hassan Gul	37/-%	„
21.	Shingling Landi Road.	½	„	18	„	„	968.00	Khaki Shafa	38/-%	„
22.	Shingling Regi Mullazai Road.	1½	„	18	„	„	2680.00	Hassan Gul	37/-%	„
23.	—do—	1½	„	18	„	„	2400.00	-do-	37/-%	„
24.	Shingling Tengi Abazai Road.	2	„	11	„	„	5000.00	Mahmood Khan	20/-%	„
25.	Shingling Sheikh Babar Baba Road.	1	„	22	„	„	2000.00	Khaki Shafa	47/-%	„
26.	Shingling Garhi Abdul Hamid Road.	1	„	18	„	„	2000.00	-do-	37/-%	above

LIST OF DISTRICT COUNCIL WORKS FOR THE YEAR, 1964-65

S. No.	Name of Roads	Lengsh	With	Layer of Shingle	Expenditure incurred	Name of Contractors	Quotations of Tenders
					Rs.		
1.	Repairing and Shingling University Achini Road.	1 Mile	12 Feet	2 inches	1489.00	Khan Bahadar	48% above
2.	Repairing and Shingling Dheri Beghbanan Road.	1 „	12 „	2 „	1426.00	Abdul Ghani	48% „
3.	Repairing and Shingling Palosi Maqdarzai Road.	1 „	14 „	2 „	1500.00	Khan Bahadar	38% „
4.	Repairing and Shingling Mashu-Khel Road.	2 „	16 „	2 „	6000.00	Abdul Ghani	48% „
5.	Repairing and Shingling Chowki Drub Road.	2 „	22 „	2 „	6000.00	Mahmood Khan	43/75% „
6.	Repairnig and Shingling Kandi Tazadin Road.	1 „	16 „	2 „	2982.00	Khaki Shafa	44/50% „
7.	Repairing and Shingling Tarnab Shahi Road.	1 „	22 „	2 „	2000.00	Haji Mahabat Khan	25% „

8.	Repairing and Shingling University Palosi Road.	½	„	12	„	2 „	697.00	Khan Bahadar	48% above
9.	Repairing and Shingling Taru Jabboh Qasim Ali Beg Road.	2½	„	22	„	2 „	8000.00	Mahmood Khan	47% „
10.	Repairing and Shingling Kafoor Dheri Road.	1½	„	16	„	2 „	2700.00	Khan Bahadar	25% „
11.	Repairing and Shingling Wadpggah Road.	2½	„	22	„	2 „	8000.00	Mahmood Khan	47% „
12.	Repairs to Mashukhel Suleman Kel Rood.	2	„	16	„	2 „	6000.00	Abdul Ghani	48% „
13.	Shingling Akbarpura Zakhi Road.	1	„	22	„	2 „	6830.00	Dad Mohd	48/50% „
14.	Shingling Chowki Drub Road.	2	„	18	„	2 „	1600.00	Mahmcod Khan	43/75% „
15.	Shingling Kandi Taza Din Road.	1	„	16	„	2 „	282.00	Khaki Shafa	44/50% „
16.	Shingling Daman Hinki Road.	½	„	18	„	2 „	4000.00	Khaki Shifa	45% „
17.	Shingling Gul Abad Jammat	½	„	20	„	2 „	3441.00	Malik Karim Bux	50% „
18.	Shingling Ahmad Khel Bazid Khel Road.	½	„	22	„	2 „	3149.00	Malik Karim Bux	95% „

S. No.	Name of Roads	Length	Width	Layer of Shingle	Expenditure incurred	Name of Contractors	Quotations of Tenders
					Rs.		
19.	Shingling Chal Ghazi Baba Road.	2 ,,	24 ,,	2 ,,	4957.00	Faiz Talab Khan	45% above
20.	Shingling Kafoor Dheri Road.	2 ,,	20 ,,	2 ,,	4700.00	Khan Bahadar	50% ,,
21.	Widening District Council Tarnab Chitha Shahi Road.	1 ,,	20 ,,	2 ,,	3000.00	Haja Mahabat Khan	40/25% ,,
22.	Shingling University Sufaid Dheri Road.	1 ,,	10 ,,	2 ,,	1438.00	Abdul Ghan	25% ,,
23.	Repairs to Dargai Dosera Road.	2 ,,	30 ,,	2 ,,	9000.00	Sadullah Khan	48% ,,
24.	Repairs to Laram Darmangi Road.	2 ,,	30 ,,	2 ,,	10000.00	Mohd Hussain	50% ,,
25.	Shingling Mamood Khatki Road.	1½ ,,	24 ,,	2 ,,	9000.00	Khan Bahadar	45% ,,
26.	Shingling Khazana Road.	1 ,,	16 ,,	2 ,,	1500.00	Abdul Ghani	29% ,,
27.	Shingling to Kagawalah Road.	1 ,,	24 ,,	2 ,,	3000.00	Mohd Hussain	50% ,,

28.	Shingling Wadpaggah Road.	1½	„	18	„	2	„	1900.00	Mahmood Khan	47% above
29.	Shinglin to Ahmed Khel Bazid Khel Road.	1½	„	22	„	2	„	580.00	Malik Karim Bux	95% „
30.	Shingling to Gul Abad Jammat Road.	1½	„	20	„	2	„	3441.00	Malik Karim Bux	50% „
31.	Shingling Gul Abad Jammat Road.	1½	„	20	„	2	„	2000.00	Malik Karim Bux	50% „
32.	Shingling Akbarpura Zakhi Road.	1	„	22	„	2	„	2300.00	Dad Mohd	48/50% „
33.	Shingling Chalghazi Baba Road.	2	„	30	„	2	„	1800.00	Saddullah Khan	48% „
34.	Shingling Dargai Dosera Road.	3	„	24	„	2	„	2460.00	Faiz Talab Khan	45/50% „
35.	Shingling Kaga Walah Road.	1	„	24	„	2	„	900.00	Mohd Hussain	50% „
36.	Shingling Gul Abad Jammat Road.	1½	„	24	„	2	„	700.00	Karim Bakhsh	50% „
37.	Shingling and Repairing Larama Darmangi Road.	2	„	30	„	2	„	3000.00	Mohd Hussain	50% „

S. No.	Name of Roads	Length	Width	Layer of Shingle	Expenditure incurred	Name of Contractors	Quotatians of Tenders
					Rs.		
38.	Shingling Ahmed Khel Bazid Khel Road.	1 ,,	18 ,,	2 ,,	2420.00	Malik Karim Bux	50% above
39.	Shingling Pabbi Khudrezai Road.	1 ,,	20 ,,	2 ,,	1420.00	Khaki Shafa	38% ,,
40.	Shingling Garhi Hazrat Gul Road.	1 ,,	20 ,,	2 ,,	1500.00	Hazarat Gul	40% ,,
41.	Shingling Surezai Bala Road.	1 ,,	18 ,,	2 ,,	1500.00	Khaki Shafa	15% ,,
42.	Shingling Mera Nowshera Road.	2 ,,	22 ,,	2 ,,	7000.00	Dad Mohd	73% ,,
43.	Shingling Chamkani Tarnab Road.	2 ,,	16 ,,	2 ,,	5000.00	Karim Bakhsh	50% ,,
44.	Shingling Khan Mahi Road.	2 ,,	24 ,,	2 ,,	2500.00	Aliul-Lah Khan	50% ,,
45.	Shingling Jabbah Daudzai Road	1 ,,	16 ,,	2 ,,	1500.00	Khan Bahadar	95% ,,

46.	Shingling Badaber Road	½	„	20	„	2	„	1338.00	Khan Bahadar	38% above
47.	Shingling Behram Killi Road.	3	„	22	„	2	„	3324.00	Khan Bahadar	36% „
48.	Shingling Pir Pai Road.	½	„	30	„	2	„	879.00	Khan Bahadar	5% „
49.	Shingling Mera Noshera Road.	2	„	22	„	2	„	2953.00	Dad Mohd	73% „
50.	Shingling Tarkha Amankot Road.	½	„	12	„	2	„	1494.00	Mohd Khan	38% „
51.	Shingling Chamkani Tarnab Road.	2	„	16	„	2	„	3160.00	Mahmood Khan	25% „
52.	Repairs to Mandori Road.	3	„	22	„	2	„	5470.00	Khaki Shafa	55% „
53.	Shingling Khan Mahi Road.	3	„	24	„	2	„	7478.00	Aliullah Khan	49% „
54.	Shingling Rano Garhi Road.	2	„	22	„	2	„	3719.00	Khan Bahadar	45% „
55.	Shingling Sur-Khatki Road.	1½	„	30	„	2	„	3118.00	Sardar Sultan	32% „
56.	Shingling Amin Kan Killi Road.	2	„	30	„	2	„	1428.00	Sardar Sultan	37% „
57.	Shingling Mera Chamkani Road.	3	„	20	„	2	„	3601.00	Malik Karim Bux	2/56% „

S. No.	Name of Roads	Length	With	Layer of Shingle	Expenditure incurred	Name of Contractors	Quotations of Tenders
					Rs.		
58.	Shingling Kangra Shabqadar Road.	2½ ,,	22 ,,	2 ,,	10000.00	Mohd Yasin	33% above
59.	Repairing and Shingling Qasim Ali Beg Road.	2 ,,	20 ,,	2 ,,	2700.00	Malik Karim Bux	62% ,,
60.	Shingling Abdara Pawakan Road.	½ ,,	12 ,,	2 ,,	1218.00	Abdul Ghani	20% ,,
61.	Shingling Zarin Abad Road.	1½ ,,	30 ,,	2 ,,	3328.00	Sardar Sultan	33% above
62.	Shingling Kafoor Dheri Road.	2 ,,	20 ,,	2 ,,	7181.00	Khan Bahadar	12%
63.	Shingling Charsadda Noshera PWD Road Upto Dub Village.	1½ ,,	30 ,,	2 ,,	2190.00	Faiz Talib Khan	21/50% ,,

1966-67

S. No.	Name of Roads	Length	Width	Layer of Shingle	Expenditure incurred	Name of Contractors	Quotations of Tenders
					Rs.		
1.	Shingling Rano Garhi Road.	2 ,,	18 ,,	2 ,,	318.00	Khan Bahadar	45% above
2.	Shingling to Sarkhatiki Crossing Upto Mardan Charsadda PWD. Road.	1½ ,,	30 ,,	2 ,,	3000.00	Sardar Sultan	32% below
3.	Shingling Nisatha from PWD. Road Upto Palosa.	2 ,,	25 ,,	2 ,,	8000.00	-do	33% ,,
4.	Repairs to Dub Road.				6000.00	-do-	39% Shingle above earth 33% work below
5.	Shingling Zarin Abad Road.	2½ ,,	30 ,,	2 ,,	10000.00	-do-	12% below
6.	Shingling Zarin Abad Road.	2½ ,,	30 ,,	2 ,,	10000.00	-do-	35% ,,

S. No.	Name of Roads	Length	Width	Layer of Shingle	Expenditure incurred	Name of Contractors	Quotations of Tenders
					Rs.		
7.	Shingling Garhi Mobat Khan Road.	1 ,,	22 ,,	2 ,,	3465.00	Mallk Mohd Younus	25% above
8.	Shingling Tarnab Mirza Dhera Road.	2½ ,,	20 ,,	2 ,,	2640.00	Hoji Mohabat Khan	45% ,,
9.	Shingling Garhi Zaman Road.	½ ,,	12 ,,	2 ,,	1191.00	Mohd Younus	48% ,,
10.	Repairs to Road PWD Charsadda Noshera to Dub Villages.	½ ,,	30 ,,	2 ,,	6586.00	Faiz Talib Khan	15/50% ,,
11.	Shingling Bara Banda Road.	1½ ,,	25 ,,	2 ,,	3553.00	Mohd Khan	2% ,,
12.	Shingling Bara Banda Road.	5 ,,	22 ,,	2 ,,	2467.00	Mohd Hussain	12/55% ,,
13.	Shinling Jatti Bala Road Road.	3 ,,	18 ,,	2 ,,	7089.00	Dad Mohd	35% ,,
14.	Shingling Monni Borli Road.	2 ,,	18 ,,	2 ,,	6000 00	Mohd Younus	49% ,,

15.	Shingling Tohkal Forest Road.	1	,,	12	,,	2	,,	2500.00	Khan Bahadar	9% above
16.	Shingling to Taru Qasim Ali Beg Road.	2	,,	18	,,	2	,,	6972.00	Malik Karim Bux	62% ,,
17.	Shingling to Para Banda Road.	1½	,,	25	,,	2	,,	1500.00	Mahmood Khan	2% ,,
18.	Shingling Jatti Bala Road.	3	,,	18	,,	2	,,	3300.00	Dad Mohd	35% ,,
19.	Shingling Achini Road.	2	,,	22	,,	2	,,	3465.00	Khan Bahadar	32% ,,
20.	Shingling Kafoor Dher Sufaid Sung Road.	1	,,	16	,,	2	,,	2000.00	-do-	7% ,,
21.	Repairing to Kotla Mosin Khan Road.	½	,,	20	,,	2	,,	2000.00	Khaki Shafa	7% ,,
22.	Shingling to a Portion of Mamoon Khati Road.	1	,,	16	,,	2	,,	2053.00	Khan Bahadar	10% ,,
23.	Shingling Goi Sawan Road.	2	,,	20	,,	2	,,	3200.00	Mohd Hussain	28/75% ,,
24.	Repairs to Jan Muhammad Killi Road.	½	,,	18	,,	2	,,	895.00	Malik Karim Bux	70% ,,
25.	Shingling to Azim Gul Mian Killi Road.	2	,,	20	,,	2	,,	1474.00	Azim Gul Mian	49% ,,

S. No.	Name of Roads	Length	Witdh	Layer of Shingle	Expendi-ture ineurred	Name of Contractors	Quotations of Tenders
					Rs.		
26.	Repairing to Shingling Gajoo Khel Amir Road.	4 „	22 „	2 „	9000.00	Mohd Younus	74% above
27.	Repairs to Banda Mohib Kurvi Road.	2 „	20 „	2 „	2000.00	Wali Mohd	10% below
28.	Repairing and Shingling Chowki Murdezi Road.	1 „	22 „	2 „	2000.00	-do-	1% above
29.	Repairing and Shingling Degi Road.	1 „	20 „	2 „	2000.00	-do-	15% below
30.	Repairing and Shingling Deh Bahadar Road.	1 „	30 „	2 „	2000.00	Mahmood Khan	12% below
31.	Shingling to Road from Radio Transmitor upto Titra Villages.	1 „	18 „	2 „	2000.00	-do-	12% above
32.	Repairing and Shingling Gharib Abad Road.	1 „	14 „	2 „	2000.00	Khaki Shafa	3% above

33.	Shingling to Akora Khushal Khan Babba Badu Sahheed Road.	1 „	22 „	2 „	2000.00	-do-	11 % above	
34.	Repairing and Shingling Amin Jan Killi Road.	2 „	30 „	2 „	8000.00	Sardar Sultan	86 % „	
35.	Repairing and Shingling Tehbana Ijara Korrona Road.	3 „	22 „	2 „	5000.00	-do-	12 % „	
36.	Shingling to Aza Khel Road.	1 „	18 „	2 „	2000.00	Wali Mohd	33 % „	
37.	Repairing and Shingling Mera Chamkani Musa Khan Road.	3 „	20 „	2 „	6000.00	Malik Karim Bux	2/56 % below	
38.	Shingling to Sufaid Dheri Road	½ „	22 „	2 „	1500.00	Khan Bahadar	90 % above	
39.	Shingling to Hisara Nehri Road.	1 „	22 „	2 „	2000.00	Mohd Nawaz	48/25 % „	
40.	Repairs to Adamzai Road.	1 „	14 „	2 „	2000.00	Khaki Shafa	38 % „	
41.	Repairing and Shingling from GT. Road Upto Narai Villages.	1 „	12 „	2 „	2000.00	-do-	31 % below	
42.	Shingling to Chuna Gujra Road.	1 „	18 „	2 „	2500.00	Khan Bahadar	35% above	
43.	Shingling to Regi Shahi Road.	1 „	22 „	2 „	1651.00	-do-	30% „	
44.	Shingling to Shah Dand Road	½ „	12 „	2 „	1474.00	Mohd Nawaz	70% „	

S. No.	Name of Roads	Length	Width	Layer of Shingle	Expenditure incurred	Name of Contractors	Quotations of Tenders
					Rs.		
45.	Shingling and Repairing and Widening of Roads from Seavi to Inzari Villages.	3 „	14 „	2 „	2000.00	Khaki Shafa	156 % above
46.	Shingling to Gul Bela Road.	½ „	12 „	2 „	1600.00	-do-	45 % „
47.	Repairing and Shingling Babi Qadim Road.	½ „	12 „	2 „	1500.00	Mahmood Khan	38 % „
48.	Repairing and Shingling Tarkha Amankot Road.	½ „	12 „	2 „	2000.00	-do-	12 % „
49.	Shingling to Momin Road.	1 „	12 „	2 „	779.00	Dad Mohd	2 % „
50.	Repairing and Shingling Babi Qadim Road.	½ „	18 „	2 „	779.00	-do-	2 % „
51.	Repairing and Shingling Khushmuqam Road.	½ „	18 „	2 „	1077.00	-do-	16% „

52.	Repairs to Nizampur Murabbah Rd.	3	„	16	„	2	„	3000.00	Khaki Shafa	10% above
53.	Repairing and Shingling Killi Kandawa Road.	3	„	6	„	2	„	2000.00	-do-	61% „
54.	Repairing and shingling to Manki Tangi Road.	2½	„	18	„	2	„	2000.00	-do-	15% below
55.	Repairing and shingling Palosi Michni Road.	2½	„	20	„	2	„	5000.00	Kahmood Khan	5% „
56.	Repairing and Shingling Jalozai Shah Kot Road.	3	„	22	„	2	„	3000.00	Dad Mohd	27% above
57.	Repairing G. T. Road Upto Pabbi Grave-Yard.	1	„	12	„	2	„	2000.00	-do-	1% „
58.	Repairing and Shingling Bada Ber Tela Band Road.	5	„	22	„	2	„	10000.00	Mohd Hussain	12/56% below
59.	Repairing and Shingling Taru Titarar Road,	½	„	18	„	2	„	860.00	Wali Mohd Khan	11% „
60.	Repairing and Shlngling from Pul Shah & Upto Dossera Canal Road.	2	„	30	„	2	„	6000.00	Faiz Talib Khan	8/50% above
61.	Shingling to Hassan Abad Road.	2	„	18	„	2	„	3980.00	Khan Bahadar	10% „
62.	Shingling to Road from Kachori Rest House upto Urmar Village.	2	„	20	„	2	„	2000.00	Mohd Gul	15% below
63.	Repairing and Shingling Hargooni Road.	½	„	12	„	2	„	900.00	Sardar Khan and Sons	56% above

STATEMENTS SHOWING REQUIRED PARTICULARS OF STARRED ASSEMBLY QUESTION NO. 15568. (1967-68)

S. No.	Name of Roads	Length	Width	Layer of Shingle	Expenditure incurred	Name of Contractors	Quotations of Tenders
					Rs.		
1.	Repairing and Shingling Gul Abad Khan Mahi Road.	1 ,,	25 feet	2 ,,	2000.00	Khan Bahadar	95% above
2.	Repairing and and Shingling Ali Mohammad Killi Road.	3 ,,	22 ,,	2 ,,	9000.00	Mohd Yunas	8/55% below
3.	Shingling to Spin Kot Road.	½ ,,	22 ,,	2 ,,	694.00	Malik Wali Mohd Khan	49% above
4.	Shingling to Banda Mulahhan to Banda Sheikh Ismail Road.	½ ,,	18 ,,	2 ,,	1500.00	Khaki Shafa	47/50% ,,
5.	Shingling to Taru Tarkha Road.	½ ,,	18 ,,	2 ,,	1500.00	-do-	49/50% ,,
6.	Shingling to Taru Titara Road.	½ ,,	18 ,,	2 ,,	1500.00	-do-	49% ,,
7.	Shingling to Khushmuqam Road.	½ ,,	18 ,,	2 ,,	1500.90	-do-	48/75% ,,
8.	Shingling to Banda Mullahan Road	½ ,,	18 ,,	2 ,,	1500.00	-do-	45% ,,

9.	Shingling to Kurvi Road.	½	„	18	„	2	„	1500.00	-do-	47 % above
10.	Shingling to a portion of Taru Jabba Khawar Road.	½	„	22	„	2	„	1500.00	Mohd Yunas	11 % below
11.	Shingling to Banda Nabi Road.	½	„	18	„	2	„	1500.00	Dad Mohd	48 % above
12.	Shingling to Dagai Road.	½	„	22	„	2	„	1500.00	Mohd Khad	45 % „
13	Shingling University Town Sufaid Dheri Road.	1	„	18	„	2	„	1500.00	Khawaja Mohd Saran	50 % „
14.	Repairing Shingling to a portion of Dagai Road.	1	„	18	„	2	„	1300.00	Mohd Yunas	42 % „
15.	Repairing and Shingling Firdaus Shah Koroona Road.	1	„	2[illegible]	„	2	„	2100.00	Mohd Hussain	49 % „
16.	Shingling to Pawakah University Road.	1	„	16	„	2	„	2500.00	Raja Mohd Saran	45 % „
17.	Repairing and Shingling Larama Bag Road.	3	„	20	„	2	„	6000.00	Abdul Ghafoor	48 % „
18.	Shingling to Budha Kanear Khel Road.	3	„	22	„	2	„	10000.00	Mohd Khan	40 % „

S. No.	Name of Roads	Length	Width	Layer of Shingle	Expenditure incurred	Name of Contractors	Quotations of Tenders
					Rs.		
19.	Repairs to Ava Khan Koroona Road.	3 „	22 „	2 „	10000.00	Malik Wali Mohd Khan	10% below
20.	Shingling to Taru Titara Road,	2 „	18 „	2 „	2000.00	Khaki Shafa	55% above
21.	Repairing and Shingling Umarzai Firdaus Shah Koroona Road.	2 „	22 „	2 „	4000.00	Mohd Hussain	49% „
22.	Shingling to Kurvi Road.	½ „	18 „	2 „	1500.00	-do-	59% „
23.	Shingling to Taru Titara Road.	2 „	18 „	2 „	6000.00	Khaki Shafa	55% „
24.	Repairs to Khushal Khan Baba Badu Shahiid Road.	1½ „	22 „	2 „	3000.00	-do-	13% below
25.	Repairing and Shingling Kandar Akbarpura Road.	1½ „	18 „	2 „	2100.00	-do-	13% „
26.	Repairing and Shingling Mashukhel Road.	3 „	22 „	2 „	9000.00	Mohd Hussain	47% above

27.	Repairing and Shingling Mashu-Khel Road.	3	„	18	„	2	„	8991.00	-do-	74% above
28.	Repairs to Road from Khan Koovi to Gandab Village.	3	„	12	„	2	„	2500.00	Kaki Shafa	13% below
29.	Repairs to Amiro Gajoo Khel Road.	4	„	22	„	2	„	4200.00	-do-	47% „
30.	Repairs to Garho Road.	3	„	22	„	2	„	2600.00	-do-	50% above
21.	Repairs to Road from Khau Koovi to inzari.	3	„	18	„	2	„	2700.00	-do-	35% below
32.	Repairing and Shingling Lala Kala Road.	1½	„	22	„	2	„	3986.00	Abdul Ghafoor	10% above
33.	Shingling to a portion of Tehkal Road.	½	„	14	„	2	„	15.0.00	Khaki Shafa	14% above
34.	Repaing and Shingling Kafoor Dheri Sufaid Bung Road.	1	„	16	„	2	„	1500.00	-do-	15% „
35.	Shingling to Khan Kilah Road.	½	„	16	„	2	„	1500.00	-do-	14% „
36.	Repairing and Shingling to Camp Korocha Road	3	„	22	„	2	„	3000.00	Mahmood Khan	35% „
37.	Repairing and Shingling abdara Sangu Road.	1	„	22	„	2	„	3000.00	-do-	19% „

S. No.	Name of Roads	Length	Width	Layer of Shingle	Expenditure incurred	Name of Contractors	Quotations of Tenders
					Rs.		
38.	Repairing and Shinling Tarkha Akbarpura Road.	1 „	22 „	2 „	3800.00	-do-	50% above
39.	Repairs to Sheikh Baba Pabbi Dag Besud Road.	1 „	20 „	2 „	2600.00	-do-	35% „
40.	Shingling to Kandi Tazadin Road	1 „	18 „	2 „	2000.00	-do-	23% „
41.	Repairing and Shingling Gandera Karimo Shakoor Koroona Road.	3 „	20 „	2 „	4000.00	Mohd Nawaz	50% „
42.	Shingling to Tangi Palai Road.	3 „	22 „	2 „	7000.00	-do-	42% below
43.	Repairing and Shingling Dub Naguman Road.	2 „	22 „	2 „	3000.00	Mohd Hussain	6% below
44.	Repairing ond Shingling Deh Bahadar Road.	1 „	22 „	2 „	1500.00	Dad Mohd	25% above
45.	Shingling to Fazal Abad Road.	1½ „	18 „	2 „	2000.00	-do-	50% „
46.	Repairing and Shinling Sultan Abad Road.	½ „	22 „	2 „	1500.00	-do-	24% „

Appendix-II

STATEMENT WITH REGARD TO THE ASSEMBLY QUESTION NO. 15971.

STATEMENT SHOWING THE POSITION OF SCHEMES COMPLETED AS WELL AS IN PROGRESS DURING 1967-68

Sr. No.	Name of Schemes	Amount allocated	Amount spent (Released)
1	2	3	4
	HARIPUR TEHSIL		
1.	Constructions of Union Council Nara Amzai.	10,212.00	10,212.00
2.	Construction of Water Tank Trutiban.	3,000.00	3,000.00
3.	Pavement of street Mian Dheri No, 1.	2,000.00	2,000.00
4.	Pavement of Street Mian Dheri Ward No. 434.	2,000.00	2,000.00
5.	Pavement of Street Serai Saleh.	8,000.00	8,000.00
6.	Irrigation Channel Ghora.	500.00	500.00
7.	Construction of Primary School Panian.	16,000.00	16,000.00
8.	Construction of Dingi Link Road.	6,500.00	6,500.00
9.	Digging of well at Babhutri.	2,000.00	2,000.00
10.	Construction of Protection bund Behana.	8,000.00	8,000.00
	Rs.	58,212.00	58.212.00

ABBOTTABAD TEHSIL

1	2	3	4
1.	Extension of Primary School Pawa.	3,000.00	3,000.00
2.	Construction of Link road Gali Dhana.	2,000.00	2,000.00
3.	Foot Path Kalu Bagh to Samundar.	600.00	600.00
4.	Water Supply scheme Sanja.	1,000.00	1,000.00
5.	Construction of road from Banda Pir Khan to Tarnai.	500.00	500.00
6.	Water Supply Scheme Gaha.	800.00	800.00
7.	Water Supply Seheme at Joganmar.	1,500.00	1,500.00
8.	Construction of Girls School, Malsa.	1,200.00	1,200.00
9.	Construction of Kachhi Kokotri Road.	8,500.00	8,500.00
10.	Water Supyly scheme Indra Doga.	6,000.00	6,000.00
11.	Extension of Water Supply Scheme Bain Ahmed Ali.	2,000.00	2,000.00
12.	Construction of Union Council Office Chamhad.	9,400.00	9,400.00
13.	Foot Path Mujaffa to Sarla.	2,000.00	2,000.00
14.	Foot Path Zulbkhan to Dungranian.	1,300.00	1,300.00
15.	Construction of Primary School Gali Monri.	2,000.00	2,000.00
16.	Water Supply Scheme Pattan Khurd.	1,700.00	1,700.00
17.	Construction of Union Council Office, Bakot.	12,000.00	12,000.00
18.	Water Tank Bagladawaza.	500.00	500.00

1	2	3	4
19.	Construction of foot path Samlati to Surial.	1,000.00	1,000.00
20.	Water Supply Scheme Maira Remal.	1,200.00	1,200.00
21.	Water Supply Scheme Seri Bagla to Dheriki Kiala	6,700.00	6,700.00
22.	Water Supply Scheme Pesar.	1,500.00	1,500.00
23.	Construction of Primary School Karaki	2,000.00	2,000.00
24.	Irrigation Scheme Ghehr.	5,000,00	5,000.00
25.	Construction of foot path Haro to Keri Israfali.	1,000.00	1,000.00
26.	Water Supply Scheme Tatriala.	1,000.00	1,000.00
27.	Protection of Wall Samundar Katha.	1,000.00	1,000.00
28.	Construction Union Council Office Bagnotar.	2,000,00	2,000.00
29.	Water Supply Scheme Miran Ghati.	1,000,00	1,000.00
30.	Water Supply Scheme Jafar.	1,200.00	1,200.00
31.	Foot path Inderseri to Chheian.	1,000.00	1,000.00
32.	Extension and Improvement of School Mohar Khurd.	1,000.00	1,000.00
33.	Construction of Primary School Balolia.	2,000.00	2,000.00
34.	Water Supply Scheme Banda Ghazah.	1,000,00	1,000.00
35.	Water Supply Scheme Mochi Kot.	1,000.00	1,000.00
36.	Road from Takia to Tahra.	8,000.00	8,000.00
37.	Water Supply Scheme Havelian Village.	6,000.00	6,000.00
38.	Water Supply Scheme Khokar.	2,000.00	2,000.00

1	2	3	4
39.	School Building Nagaki.	1,000.00	1,000.00
40.	Water Supply Scheme Thulgran.	1,000.00	1,000.00
41.	Water Supply Scheme Bandi Dhodan.	2,000.00	2,000.00
42.	Water Supply Scheme Tanaki.	1,000.00	1,000.00
43.	Construction of Primary School Kaloo Maira.	1,000.00	1,000.00
44.	Water Supply Scheme Soban Gali.	1,500.00	1,500.00
		1,10,400.00	1,10,400.00
	MANSHERA TEHSIL		
1.	Construction of Union Council Office, Punjool at Jabbar.	10,280.00	10,280.00
2.	Construction of Union Council Office, Satbani at Khet Sarish.	12,000.00	12,000.00
3.	Construction of Union Council Officer, Jabori.	12,000.00	12,000.00
4.	Construction of Union Council Office Shungli.	9,500.00	2,250.00
5.	Extension of Primary School Maira.	2,000.00	1,000.00
6.	Extension of Primary School Eid Gah Damega.	2,000.00	2,000.00
7.	Extension of Middle School, Shinkari.	3,000.00	1,000.00
8.	Construction of Primary School Banjna Bala.	2,000.00	1,000.00
9.	Construction of Primary School Chanyal.	1,500.00	750.00
10.	Construction of 2 rooms Primary School, Namal.	2,669.00	1,335.00

1	2	3	4
11.	Water Supply Scheme Mandhar.	2,100.00	1,100.00
12.	Water Supply Scheme Narbner.	1,600.00	800.00
13.	Irrigation Schema Manoor.	2,000.00	1,000.00
14.	Construction of Well at Bedra.	2,000.00	500.00
15.	Construction Well at Jallu.	1,000.00	250.00
16.	Construction of Water tank at Poor-cum-Garhi Babibullah.	2,250.00	1,125.00
17.	Water Supply Scheme Bhuraj.	1,000.00	500.00
18.	Pavement of Streets Kalgan.	4.000.00	3,000.00
19.	Construction of Bridal Path Shohal.	4,000.00	2,000.00
20.	Water Supply Scheme Nallah to Sanchha.	3,000.00	1,000.00
21.	Construction of Irrigation Channel Maidan to Sher.	3,000.00	1,000.00
22.	Water Supply Scheme Shankot.	1,000.00	500.00
23.	Water Supply Scheme Borala.	1,500.00	500.00
24.	Construction of spurs near Maira Jamadali.	1,900.00	950.00
25.	Construction of Moorat Maira Primary School.	12,000.00	3,000.00
26.	Pavement of streets of Inayatabad.	3,000.00	3,000.00
27.	Improvement of Sharkool Road.	500.00	50 .00
28.	Construction of well at Nara.	1,500.00	1,500.00
29.	Construction of Bridal Path Kaghan Veley road to Katha Sanghar.	1,200.00	1,200.00
30.	Water Supply Scheme Bai Bonal.	700.00	700.00
		98,099.00	56,990.00

BATAGRAM TEHSIL

1	2	3	4
1.	Water Supply Scheme at Daboona.	5,400.00	5,400.00
2.	Water Supply Scheme at Garang.	4,000.00	4,000.00
3.	Retaining wall at Sindagam.	4,000.00	4,000.00
4.	Bridge between Shamlai and Banser.	6,000.00	6,000.00
5.	Bridge at Ajmera.	5,000.00	5,000.00
6.	Water Canal at Rangeen Abad.	4,000.00	4,000.00
7.	Water Supply Scheme at Jambera.	5,000.00	5,000.00
8.	Water Supply Scheme at Sakargah.	7,000.00	7,000.00
9.	Water Supply Scheme at Pashto.	6,000.00	6,000.00
10.	Water Supply Scheme at Nehr.	6,000.00	6,000.00
11.	Water Supply Scheme Ghazi Abad.	7.000.00	7,000.00
12.	Foot path from Kuz Batera to Bar Batera.	4,000.00	4,000.00
13.	Foot Path from Sazin to Onward.	7,000.00	7,000.00
14.	Water Chanel from Nogram to Biari.	9,000.00	9,000.00
15.	Foot path from Jeshar to Chundri.	6,200.00	6,200.00
16.	Construction of Bridge near Manukot.	4,000.00	4,000.00
17.	Construction of bridge near Batso.	2,500.00	2,500.00
18.	Construction of Bridge near Baryar.	2,500.00	2,500.00
19.	Foot Path from Kau to Khawa.	4,037.50	4,037.50

1	2	3	4
20.	Construction of Bridge near Rupknai.	5,000.00	5,000.00
21.	Construction of Bridge near Gudar.	3,000.00	3,000.00
22.	Water Supply Scheme at Kanai Khizar.	2,794.00	2,794.00

STATEMENT SHOWING THE POSITION OF SCHEME COMPLETED AS WELL AS IN PROGRESS DURING THE YEAR 1967-68.

(DISTRICT COUNCIL)

Sr. No.	Name of Schems	Amount allocated	Amount spent (Released)
1	2	3	4
1.	Water Supply Scheme Balakot.	20,000.00 3,000.00	23,000.00 L.C.
2.	Water Supply Scheme Babram.	12,000.00	12,000,00
3.	Extension of water supply scheme Khui Maira.	39,000.00	32,950.00
4.	Improvement of Shahilya Gojra Road with reconstruction of bridge.	70,000.00	36,720.00
5.	Construction of Manshra Lunda Road.	30,000.00	29,235.00
6.	Metalling of Mirpur Link Road.	11,000.00	11,000.00
7.	Construction of Rara Bridge Approach Road.	10,000.00	10,000.00
8.	Constructton of bridge neae Kawai.	20,000.00 3,000.00	— L.C.
9.	Extension of Mang Jab Road.	30,000.00	20,390.00

1	2	3	4
10.	Construction of Bai Bala Approah Road.	20,000.00	18,598.00
11.	Extension of Baffa Khawajnn Road.	50,000.00	44,423.00
12.	Construction of Nathi Gali Kohala Road from Bagwal Kalas to Lalial Sharif.	1,0[illegible].000.00	50,465.00
13.	Jabrian Bridge Approach Road.	6,000.00	6,000.00
14.	Pavement of Battal Streets.	18,600.00	17,533.00
15.	Flood protection wall at Salhad.	9,000.00	5,598.00
16.	Extension of Middle School Rehana.	50,000.00	23,828.00
17.	Extension of Dkhan-Malsa Road.	50,000.00	—
18.	Deaf and Dumb School Nawanshehr.	1[illegible],000.00	—
19.	Construction of Surajgali Raniwah Road.	2,000.00	—
20.	Water Supply Scheme Lala Katha.	12,000.00	—
21.	Water Supply Scheme Sum Elahi Mang.	10,000.00	—
22.	Construction of Phalla Margallah Road.	50,000.00	—
23.	Construction of Namli Maira Bagnotar Road.	20,000.00	—
24.	Water Supply Scheme Bhera.	6,[illegible]00.00	—
25.	Construction of Lassan Road.	20,000.00	—
26.	Construction of Kachhi Bir Road	20,000.00	—
27.	Construction of Kanial Bodla Road.	25.000.00	—
28.	Water Supply Scheme Galham.	5,000.00	—

1	2	3	4
29.	Construction Surajgali Tarmuthian Road.	35,000.00	—
30.	Construction of Barian Nagri Totial Road.	50,000.00	—
31.	Water Supply Scheme Rashida.	6,000.00	—
32.	Water Supply Scheme Chhajjar.	10,000.00	—
33.	Construction of Muhandri Link Road.	10,000.00	
34.	Water Supply Scheme Rahi.	15,000.00	—
35.	Water Supply Scheme Chankot.	20,000.00	—
36.	Bridge over Kaner Kas.	50,000.00	—
37.	Bridge over Shandhara Nullah.	30,000.00	—
38.	Pavement Street in Civil area Batagram.	15,000.00	—
38.	Construction of wall of community centre Batagram.	7,500.00	—

STATEMENT SHOWING THE POSITION OF SCHEME COMPLETED AS WELL AS IN PROGRESS DURING THE YEAR 1966-67

S. No.	Name of Schemes	Amouut allocated	Amount spent (Released)
1	2	3	4
1.	Water Supply Scheme at Noshera Bala and Iayeen.	6,000.00	—
2.	Streets at Chamargram,	3,000.00	—
3.	Water Supply at Sera Jehanzeb.	5,000.00	—
4.	Water Supply at Ashari.	5,000.00	—
5.	Water Supply at Landai.	4,500.00	3,800.00

1	2	3	4
6	Water channel at Shingli.	3,000.00	3,000.00
7.	Water channel at Pishora.	2,500.00	—
8.	Bridge between thor and Khatora.	4,000.00	—
9.	Water spring at Banda Abdul Qayyum.	1,200.00	1,200:00
10.	Streets at Trand.	2,000.00	2,000.00
11.	Streets at Qala.	2,000.00	2,000.00
12.	Water channel at Bandigo.	1,500.00	2,000.00
13.	Retaining wall Amlok Shorgira.	3,000. 0	—
14.	Foot Path from Kolai to Bar Shamial.	16,649.50	—
	MANSEHRA TEHSIL		
1.	Construction of Union Conncil Office Benali.	12,000.00	12,000.00
2.	Construction of Union Council Office Balakot	12,000.00	12,000.00
4.	Construction of Union Council Office Sum.	12,000.00	12,000.00
5.	Government Primary School Dara.	2,000,00	2,000.00
6.	Extension Office Shohal Mazullah.	2,000,00	1.805.75
7.	Water Supply Scheme Shohal Mazullah.	2,500.00	2,200.00
8.	Extension of Irrigation Sangar.	800.00	600.00
9.	Extension of Water Supply Scheme Josach.	2,200.00	1,614.00
10.	Paradah Wall Govt. School Sanghar.	1,200.00	662.00
11.	Bridal path Kaghan valley to Thawan.	1,000.00	824.00

1	2	3	4
12.	Construction of Primary School Mohar Khurd.	5,000.00	5,000.00
13.	Water Supply Scheme at Dab.	1,500.00	1,500.00
14.	Water Supply Scheme at Bai Tarli.	2,000.00	2,000.00
15.	Construction of Foot Path Karamang Bala.	1,500.00	1,500.00
16.	Reconstruction of Primary School Battal.	15,176.00	15,176.00
17.	Construction of Primary School Morbaffa Kalang.	1,250.00	—
18.	Construction of Primary School Dabgran.	1,450.00	—
19.	Construction of Primary School Morbaffa Khurd.	125.00	125.00
20.	Extension of Primary School Basund.	4.000,00	4,000.00
21.	Link road Mangloor road to Nanoha.	7,000.00	—
22.	Spring village Sokar.	88.00	88.00
23.	Spring village Bagh Bandi.	100.00	—
24.	Spring village shalaki.	100.00	—
25.	Constrution of Bridge between Land Nad Hafiz Bandi.	5,000.00	5,000.00
26.	Construction of 2 rooms Middle School Bhirkund.	4,000.00	4,000.00
27.	Extension of 3 rooms Middle School, Dhodhial.	3,000.00	2,600.00
29.	Extension of Primary School Baidadi.	1,500.00	1,500.05
29.	Water Supply Scheme Shergarh.	4,000.00	1,500.00

1	2	3	4
30.	Construction of room Hathimaira to Machi Pol.	5,500.00	5,000.00
31.	Construction of Primary School Chanial.	2,666.00	1,000.00
32.	Construction of Primary School Bandi Parao.	2,666.00	1,000.00
33.	Construction of Pakhwal Dotha Road.	12,000.00	12,000.00
34.	Water Supply Scheme Hilkot.	3,000.00	3,000.00
35.	Water Supply Scheme Rastra.	3,000.00	3,000.00
36.	Construction of road from Bhoonja to Hochi.	6,000.00	—
37.	Water Supply Scheme Sheikhulgarhi.	6,000.00	6,000.00
38.	Construction of Link Road Kaghan.	12,000.00	9,000.00
39.	Construction of Primary School Neel Batla.	500.00	—
40.	Water Supply School Chanser.	2,000.00	—
41.	Extension of Primary School Phulra.	12,000.00	12,000.00
42.	Construction of bridge over Nullah Onar.	12,000.00	—
43.	Water Supply Scheme Ichhrian.	12,000.00	—
		1,98,946.00	1,42,721,25
44.	Water Supply Scheme Seri Naryal.	2,250.00	1,250.00
45.	Primary School Building Karnol	2,250.00	—
46.	Pathway Bhuraj Sayal,	1,250.00	12,250.00
		2,10,696.00	1,45,221.25

1	2	3	4
	ABBOTTABAD TEHSIL		
1.	Water Supply Scheme Bandi Attai Khan.	1,000.00	250.00
2.	Water Supply Scheme Phulan-wali.	1,000.00	250.00
3.	Water Supply Scheme Majahid.	1,000.00	250.00
4.	Water Supply Scheme Nullah Maira.	1,000.00	502,00
5.	Well at Maira Gujrat	1,000.00	—
6.	Water Supply Scheme Tarmu-chhian.	1,500.00	—
7.	Water Supply Scheme Baida.	700.00	—
8.	Water Supply Scheme Chando Maira.	1,500.00	—
9.	Water Supply Scheme Dakhan.	1,000.00	—
10.	Water Supply Scheme Seer Gharbi.	1,000.00	—
11.	Water Supply Scheme Hothla Danna.	1,200.00	—
12.	Water Supply Scheme Leeran.	1,200.00	—
13.	Water Supply Scheme Seer Sharki Kalar.	1,200.00	—
14.	Water Supply Scheme Phallah.	3,000.00	—
15.	Water Supply Scheme Rehala.	1,200.00	—
16.	Water Supply Scheme Richhbehn	4,000.00	3,000.00
17.	Water Supply Scheme Bigakot.	1,000.00	500.00
18.	Water Supply Scheme Banda Lamba	3,000.00	—

1	2	3	4
19.	Water Supply Scheme Banda Jala Khan.	1,000.00	—
20.	Water Supply Scheme Jabriani.	1,500.00	500.00
21.	Water Supply Scheme extension Salhad.	3,000.00	—
22.	Water Supply Scheme Maira Muzaffar.	3,000.00	—
23.	Water Supply Scheme Bandiala.	2,000.00	1,500.00
24.	Water Supply Scheme Maira Rehmat Khan.	5,000.00	—
25.	Water Supply Scheme Darra Mohri.	1,000.00	500.00
26.	Water Supply Scheme Panja Nalla.	1,000,00	500.00
27.	Water Supply Scheme Sangar Sina.	500,00	200.00
28.	Water Supply Scheme Naroka Upper.	600.00	300.00
29.	Water Supply Scheme Simli Dheri.	4,000.00	—
30.	Water Supply Scheme Nakar Majwal.	1,000.00	—
31.	Water Supply Scheme Becrot.	1,000.00	—
32.	Water Supply Scheme Water Channel Kalaban to Khetar.	2,000.00	—
33.	Water Supply Scheme Water Tank Khan Malkot.	3,000.00	—
34.	Water Supply Scheme Bagan.	4,000.00	—
35.	Water Supply Scheme Bata Bagla,	1,400.00	—
36.	Extension Water Supply Scheme Nakar Bagh.	600.00	600.00

1	2	3	4
37.	Water Supply Scheme Batta Keri.	1,100.00	1,100.00
38.	Water Supply Scheme Kasala,	1,200.00	1,200.00
39.	Water Supply Scheme Banda Jalal Khan.	1,200.00	I,200.00
40.	Water Supply Scheme Golan Dheri.	1.4000.00	1,400.00
41.	Well at Banda Said Khan.	500.00	—
42.	Water Supply Scheme Landi.	3,500.00	—
43.	Extension Water Supply Schem Bandi Dad.	5,000.00	—
44.	Well at Batolni.	1,200.00	—
45.	Chair Sajikot Road.	6,000.00	2,000.00
46.	Extension Ziarat Road.	4,000.00	—
47.	Road Bagnotar to Bandi Maira.	4,800.00	—
48.	Road Extension Nara Babli to Boranother.	5,000.00	2,000.00
49.	Foot path Malsa to Beerangali.	2,000.00	I,500.00
50.	Extension Mangal to Ban-Tarnawai Road.	5,000.00	—
51.	Mashrung Tori Road.	1,000,00	300.00
52.	Road Kohala to Tarachh.	10.800.00	3,000.00
53.	Foot Path Sangreri.	500.00	—
54.	Foot Path Lahoar.	500.00	—
55.	Foot Path Nakar Kuthal.	500.00	—
56.	Road Baragali to Samundarkatha.	1,500.00	1.500.00
57.	Foot Path Irsial.	8,000.00	—
58.	Kachhi Beer Road.	27,500.00	15,000.00
59.	Jarral Kakotr Road.	11,000.00	3,000.00

1	2	3	4
60.	Extension of School building Panjgraian.	1,000.00	—
61.	Extension of School building Chamyali.	6,000.00	2,000.90
62.	Floor Primary School Basian.	500.00	—
63.	Floor Primary School Julial.	500.00	—
64.	Primary School Mandroach.	454.00	—
65.	Primary School Chatri.	2,000.00	2,000.00
66.	Construction of School Verandan Jogian Kholian.	1,000.00	—
67.	Construction of School Building Okhriala.	1,000.00	—
68.	Extension Primary School Magri.	1,000.00	—
69.	Construction of Foot Steps Jhangra.	1,000.00	—
70.	Consttuction of Streets Maira Gujran Dhamtor	1,000.00	250.00
71.	Protcction Bund at Chamba.	1,000.00	—
72.	Construction bund at Badian.	500.00	—
73.	Construction of Union Conncil Office Gadda.	8,100.00	—
74.	Construction of Union Council Office Sherwan.	9,600.00	480.00
75.	Reparis Water Supply Scheme Salhad.	1,000.00	500.00
		1,95,934.00	43,280.00

HARIPUR TEHSIL.

1.	Pavement of Street in Derwesh.	6,5000.00	—
2.	Pavement of Street in Khalabat No. 1.	2,000.09	2,000.00

1	2	3	4
3.	Pavement of Street Khalabat No. 2.	3,000.00	3,000.00
4.	Constrcuction of Momaya Tank.	1,000.00	—
5.	Pavement of Street Pandek.	5,000.00	5,000.00
6.	Water Supply Shah Muhammad.	5,000.00	5,000.00
7.	Construction of Link Road Sultan Pur.	2,000.00	2,000.00
8.	Canstruction of Tofkian Link Road.	2,500.00	2,500.00
9.	Water Supply Scheme Kahl.	1,600.00	1,000.00
10.	Water Supply Scheme Doian Khush.	600.00	—
11.	Digging of well Bandi Sirya.	1,042.00	—
12.	Water Supply Scheme Badhora.	2,000.00	1,000.00
13.	Construction of Path in Thipra.	3,200.00	—
14.	Water Supply Pind Kamal Khan.	1,000.00	—
15.	Digging of well in Chantri.	2,500.00	—
16.	Pavement of Street Sikandari.	1,500.00	500.00
17.	Pavement of Street Malkiyar.	3,500.00	3,500.00
18.	Construction of Irrigation band at Maradpur.	4.000.00	4,000.00
19.	Construction of case way to Distt. Council. Road, at Kundriala.	1,500.00	4,000.00
20.	Construction of Katha Maqsood.	4,000.00	4,000.00
21.	Pavement of Street in Bajida.	4,000.00	4,000.00
22.	Construction of Haripur Kangra Road.	4,000.00	—

1	2	3	4
23.	Construction of Karlplian Road.	3,000.00	3,000.00
24.	Construction of link Road Lalogali.	2,000.00	—
25.	Water Supply Scheme Bagai.	5,000.00	2,500.00
26.	Water Supply Scheme Kholian Bala.	5,000.00	2,500.00
27.	Water Supply Scheme Kailag.	1,500.00	1,500.00
28.	Pavement of Street in Rehana.	6,000.00	6,000.00
29.	Construction of Rehana Chatri Road.	14,000.00	14,000.00
30.	Improvement/Construction of Chatri Road.	2.007.50	2,007.50
31.	Construction of Primary School Nurdi.	10,000.00	10.000.00
32.	Water Supply Scheme Kalas.	1,000.00	1,000.00
33.	Digging of well in Dokani.	2,000.00	—
34.	Pavement of Street in Darband.	2,000.00	2,000,00
35.	Water Supply Scheme Chariala.	3,000.00	—
36.	Construction of tank Kohala Bala.	2,000.00	—
37.	Construction of tulla at Sathana.	5,000.00	5,000.00
38.	Digging of well in Kiya.	5,000.00	2,000.00
39.	Construction of Kothera Ghazi Road.	5,000.00	2,000.00
40.	Construction of tank in Mota.	2,000.00	—
41.	Construction of Sarai Gudai to Molri.	2,000.00	1,5000.00
42.	Pavement of street from House Faiz Alam to Eid Gah.	2,000.00	—
43.	Pavement of street from Shop Ramazani to Mosque Takia.	2,000.00	2,000.00

1	2	3	4
44.	Soling of Link Road Ghazi Qazipur.	5,000.00	—
45.	Water Supply Scheme from Khrah to Baghpur. Dheri.	9,500	—
46.	Reprir of Rasu Mera Road.	3,000.00	—
47.	Water Tank at Chouutri.	1,000.00	500:00
48.	Construction of Manakrai Road.	6,000.00	5,000.00
49.	Extension of one room Garhan.	6,000.00	—
50.	Improvement of Turbela School.	2,000.00	2,000.00
51.	Rapair and soling Kaling road.	10,000.00	10,000.00
52.	Water Supply Scheme Kali Lar.	1,000.00	1,000.00
53.	Water Supply Scheme Shingri.	1,000.00	—
44.	Water Supply Scheme Charwai.	1,000.00	—
45.	Water Supply Scheme Carwai.	1,000.00	—
55.	Water Supply Scheme Pupri.	1,000.00	—
66.	Water Supply Scheme Kupri.	1,000.00	—
		2,39,949.50	1,17,507.50

DISTRICT COUNCIL

1.	Construction of Nathiagali Kohala Road.	4,000.00	35,676.00
2.	Construction of Jaba Road.	40,200.00	39,981.00
3.	Construction of Parian Road.	20,000.00	20,829.00
4.	Construction of Baffa Khawajan Road.	10,000.00	3,222.00

1	2	3	4
5.	Construction of Primary School Ghazi.	15,330.00	16,330.00
6.	Water Supply Scheme Khoi Maira.	23,500.00	23,492,00
7.	Construction of Additional Office room with District Council Hall.	38,000.00	38,568.00
8.	Construction of Koka Bund.	8,000.00	7,996.00
		1,95,030.00	1,85,494.00
	SPECIAL AREA 1966-67.		
1.	Water Supply Scheme Batgali.	14,870.00	5,053.00
2.	Water Tank Kundrai,	25,000.00	21,314.87
3.	Warer Supply Scheme Amb.	10,000.00	6,935.00
4.	Water Supply Scheme Kothai.	10,000.00	—
5.	Water Supply Scheme Kandar.	10,000.00	9,999.00
6.	Extension with Existing community Centre Abbottabad.	1 ,000.00	28,000,00
7.	Construction of Primary School Maira Basi Khel	15,000.00	4,894.00
8.	Approach road from Kunhar Bridge.	25,000.00	17,346.00
9.	Extention of Chorkalan Kamaser road.	20.000.00	14,794,000
		1, 57,870.00	1,18,335.00
1.	Electrification and sanitary fittings in the extended community Center Abbottabad.	7,000.00	5.709.00
2.	Maintenance of Community Centre, Abbottabad.	877.00	877.00
		7,877.00	6,586.00

Appendix III

(Question No. 16100)

STATEMENT SHOWING THE SANCTIONED DISCHARGE OF VANLKE OUTLETWISE AT ITS MINOR AT HEAD

S.No.	R.D. of outlet	Authorized Discharge	Remarks
	Vankky Distributory	244 Cs.	
1.	210-R	2.43	
2.	270-L	2.21	
3.	4127/L	2.00	
4.	6800-R	2.92	
5.	7630-L	24.00	Head Dhilwan Minor.
6.	7878-L	1.71	
7.	11996-L	3.91	
8.	12898-R	2.16	
9.	18182-R	3.32	
10.	1870-R	3.04	
11.	23320-R	1.36	
12.	23445-R	5.35	
13.	23637-L	7.58	
14.	26541-L	0.25	
15.	28007-R	1.66	
16.	29670-L	3.24	
17.	31992-L	2.09	
18.	32102-R	0.46	
19.	32466-L	23.00	Head Chak Ghazi Minor.
20.	34067-L	1.47	
21.	39067-L	3.24	
22.	43385-L	1.24	
23.	45260-L	5.20	
24.	45270-L	2.55	
25.	48513-L	1.28	
26.	49898-R	2.95	
27.	49900-L	0.82	

S,No.	R.D. of outlet	Authorized Discharge	Remarks
28.	52172-L	24.00	Head Ramki Minor.
29.	52397-L	2.58	
30.	52637-R	3.23	
31.	59115-R	4.36	
32.	59211-L	1.13	
33.	63470-R	2.39	
34.	63570-L	3.72	
35.	63622-R	7.55	
36.	71028-L	1.85	
37.	71068-R	4.22	
38.	75508-L	0.25	
39.	75735-L	3.05	
40.	75750-L	0.37	
41.	75872-L	3.45	
42.	76113-L	2.58	
43.	76525-L	1.51	
44.	76984-L	1.55	
45.	82535-L	2.88	
46.	84062 R	3.81	
47.	84604-R	2.96	
48.	84638-L	3.32	
49.	84900-R	9.00	Head Mehdiabad Minor.
50.	85204-R	0.42	
51.	89490-L	3.29	
52.	92302-L	1.58	
53.	95046-T.R.	2.59	
54.	95046-T.L.	2.65	
55.	95046-T.F.	1.57	

STATEMENT SHOWING SANCTIONED DISCHARGE OF GAJARGOIA DISTY OUTLETWISE AND ITS MINOR AT HEAD

S.No.	R.D. of outlet		Authorized discharge		Remarks	
	Gajor Gola Disty		290	Cusecs.		
1.	509-L		0.39	Cusecs.		
2.	1058-R		1.08	Cs.		
3.	2094-R		1.77	Cs.		
4.	4200-L		3.26	Cs.		
5.	4936-R		2.29	Cs.		
6.	8200-R		1.89	Cs.		
7.	8487-R	8.9190-L	1.89	Cs.	8.1.06	Cs.
8.	12550-L		1.50	Cs.		
9.	12850-R		3.63	Cs.		
10.	16344-L		2.44	Cs.		
11.	18300-L		1.56	Cs.		
12.	19137-R		0.45	Cs.		
13.	19137-L		0.81	Cs.		
14.	21455-L		4.31	Cs.		
15.	21475-R		2.79	Cs.		
16.	21730-L		1.60	Cs.		
17.	26228-R		4.09	Cs.		
18.	26285-L		0.91	Cs.		
19.	29995-L		2.62	Cs.		
20.	30014-R		2.69	Cs.		
21.	30041-R		1.10	Cs.		
22.	33900-R		3.12	Cs.		
23.	34895-L		2.29	Cs.		
24.	34895-R		2.97	Cs.		
25.	34900-R		3.40	Cs.		
26.	35500-R		0.25	Cs.		
27.	41207-L		1.98	Cs.		
28.	41473-R		4.47	Cs.		
29.	42459-R		16.1	Cs.	Head Regulator of Dhiranke Minor.	
30.	42548-L		4.74	Cs.		
31.	42740-R		1.33	Cs.		

S.No.	R.D. of outlet	Authorized discharge	Remarks
32.	46078-L	1.05 Cs.	
33.	47345-L	1.36 Cs.	
34.	49720-L	2.62 Cs.	
35.	49771-R	1.17 Cs.	
36.	54967-R	0.48 Cs.	
37.	55055-L	0.93 Cs.	
38.	57029-R	0.95 Cs.	
39.	57460-L	1.78 Cs.	
40.	57500-L	2.09 Cs.	
41.	57521-R	1.27 Cs.	
42.	63149-R	4.0 Cs.	Head Regulator of Wazira Minor.
43.	63200-L	5.7 Cs.	Head Regulator of Baure Minor.
44.	68800-L	0.41 Cs.	
45.	71427-L	4.84 Cs.	
46.	71500-R	3.7 Cs.	Head Dhalu Minor.
47.	71587-R	2.1	
48.	71613-L	5.91	
49.	76840-R	2.88	
50.	80048-L	3.76	
51.	80340-L	3.22	
52.	80687-L	0.94	
53.	80741-L	3.24	
54.	90260-R	4.07	
55.	93000-R	2.21	
56.	93092-L	6.18	
57.	93100	52.0 Cs.	Head Regulator of Kot Said Mohd Minor.
58.	94400-L	1.89	
59.	100247-R	1.54	
60.	102326-L	1.93	
61.	107900-R	3.15	
62.	108138-R	1.50	
63.	112582-R	2.42	

64.	116500-L	1.48
65.	116500-R	1.24
66.	119550-T.R.	1.00
67.	119550-T.F.	2.72
68.	119550-T.L.	2.24

Appendix IV

(Starred Question No. 16098)

KARACHI DEVELOPMENT AUTHORITY

LANDS & ESTATES DEPARTMENT

Scheme No. 1

S. No.	Plot No.	Name of the Allottee	area	Date of Allotment	Date of Possession	Date of Cancellation
1.	A-13	Mr. Khawja Abdul Jalil	4810 sq.yd.	15. 8.54	10. 3.59	10.9.68
2.	A-24	Mr. Mohd. Siddiqi	3060	24. 8.54	5. 2.58	-do-
3.	C-45	Mr. Ghulam Ali Allan	975	12. 8.53	25. 2.58	-do-
4.	C-98	Dr. Mrs. Sabera Qayum	1000	13. 2.56	28, 9.56	-do-
5.	C-102	Mrs. Afsarunnissa Begum	1110	13, 2.56	10. 4.56	-do-
6.	D-39	Mr. Mohd. Ismail	425	12. 8.53	24. 8.60	-do-
7.	D-139	Mr. Abdul Hakim Shamsi	798	10.10.53	20. 8.57	-do-
8.	D-141	Mr. Hassan Ali Amigi	700	7.10.53	28. 2.56	-do-
9.	D-160	Mr. S.M. Qasser Moini	672	24. 9.55	11.12.57	-do-
10.	D-185	M. Noor Mohammad	1001	6.10.53	29. 3.58	-do-
11.	F-2&F-3	M/s. Pakistan Industries Ltd	7950	15. 7.54	23. 2.59	-do-
12.	B-80/1	Mrs. Laiq Saqub	1603	27.12.65	27.12.65	-do-
13.	C-206	Mr. Qasim Haji Habib	1032	9. 5.64	2.11.64	-do-

Scheme No. 1 S. No.	Plot No.	Name of the Allottee	area	Date of Allotment	Date of Possession	Date of Cancellation
14.	D-199	Major Ataur Rahman	600	30.11.63	15. 3.65	10-9-68
15.	D-230	A.B.M. Mothtir Hussain	1275	19.11.63	5. 3.65	-do-
16.	D-231	Mr. Mohd. Afzal, KDA	1275	12.11.63	31. 2.64	-do-
17.	D-151	Mrs. Amina Shariff	600	19.11.63	5.10.64	-do-
18.	C-151	Mrs. Aftab Ahmad Khan	882	27. 7.64	30. 7.64	-do-
19.	C-152	Mr. A.R. Bashir	868	30.11.63	23. 2.66	-do-
20.	C-107	M/s. Ijaz Ahmad & Other	925	12. 8.53	15. 5.58	-do-
21.	D-227	Mr. Rao Rashid PSP	500	26.11.63	23. 2.63	-do-
22.	C-6	Mrs. Roman Mumtaz	1000	14. 9.53	30. 8.58	-do-
23.	C-12	Mr. Nasiruddin	1000	5. 8.53	17. 6.58	-do-
24.	C-150	Mrs. Hasina Begum	1000	4. 7.64	22.12.65	-do-
25.	C-32/3	Mr. Omer Kureshi	1000	12. 1.65	14. 7.65	-do-
26.	C-207	Mrs. J.K.A. Marker	1000	23. 9.64	4.10.65	-do-
27.	D-263	Mr. Subhani	600	30.11.63	30. 1.65	-do-
28.	C-195	S. Munir Hasan, CSP	1000	5. 2.65	23. 5.66	-do-
29.	C-214	Mrs. Amina Muzzafar Rasheed	1000	1.10.64	1. 1.66	-do-
30.	D-264	Mr. M.S. Tahir	600	30.11.63	30. 1.66	-do-
31.	C-213	Begum Talat Akhtar	1000	23.12.64	27. 8.65	-do-
32.	C-32/6	Wing Commander Ashraf Ali	1000	6. 1.66	23. 7.66	-do-

33.	B-76	Mrs. Shakila Asif Ali	2000	6. 4.66	8. 9.66	10-9-68
34.	D-109	Mr. Nazir Hussain	600	8.10.53	5. 4.65	-do-
35.	C-148	Begum Nasir	1090	26.11.63	26.11.63	-do-
36.	D-91/3	Mr. A.H. Sayed	600	18. 8.62	15.10.63	-do-
37.	C-131	Mr. Ghulam Husain Abbasi	1000	10. 1.55	17. 2.58	-do-
38.	C-141	Mr. Tariq Islam	1000	11. 5.64	14. 5.64	-do-

SCHEME No. 24

S.No.	Name	Plot No.	Date of Cancellation
1.	Mr. M.I. Khalili, TQA,CSP.	D-44 Block-4.	26.7.1968

LIST OF PLOTS OF K.D.A. SCHEME NO. 1 WHICH WERE CANCELLED BY THE CHAIRMAN, K.D.A. ON 10.9.68 AND SUBSEQUENTLY RESTORED BY THE ACTING CHAIRMAN : OF K.D.A.

S. No	Name of Allottee	Plot No.	Area in SQ Yards	Date of Restoration
1.	Mrs. Roman Mumtaz	C-6	1000	10.10.68
2.	Mr. Nasiruddin	C-12	1000	9.10.68
3.	Mrs. Hasina Begnm	C-150	1000	9.10.68
4.	Mr. Omer Kureshi	C-32/3	1000	9.10.68
5.	Mrs. J.K.A. Marker	C-207/	1000	9.10.68
6.	Mr. Subhani	D-263	600	2.10.68
7.	Mr. S. Munir Hasan, CSP	C-195	1000	7.10.68
8.	Mr. Amina Muzzafar Rasheed	C-214	1000	10.10.68
9.	Mr. S.M. Tahir	D-264	600	8.10.68
10.	Begum Talat Akhtar	C-213	1000	18.10.68
11.	Wing Commander Ashraf Ali	C-32/6	1000	17.10.68
12.	Mrs. Shakila Asif Ali	B-76	2000	14.10.68

13.	Mr. Nazir Husain	D-109	600	12.10.68
14.	Begum Nazir	C-148	1000	15.10.68
15.	Mr. A.H. Sayed	D-91/3	600	17.10.68
16.	Mr. Ghnlam Husain Abbasi	C-131	1000	12.10.68
17.	Mr. Tariq Islam	C-141	1000	19.10.68

S. No	Name of Allottee	Plot No	Area in SQ.YDS	Date of Restoration	Date of Cancellation
1.	Mrs. Roman Mumtaz	C-6	1000	10.10.68	11.12.68
2.	Mr. Nasiruddin	C-12	1000	9.10.68	11.12.68
3.	Mrs. Hasina Begum	C-150	1000	9.10.68	11.12.68
4.	Mr. Omer Kureshi	C-32/3	1000	9.10.68	11.12.68
5.	Mrs. J.K.A. Marker	C-207	1000	9.10.68	11.12.68
6.	Mr. Subhani	D-263	600	2.10.68	11.12.68
7.	Mrs. Amina Muzzafar Rasheed	C-214	1000	10.10.68	11.12.68
8.	Mr. S.M. Tahir	D-264	600	8.10.68	11.12.68
9.	Begum Talat Akhtar	C-213	1000	18.10.68	11.12.68
10.	Wing Commander Ashraf Ali	C-32/6	1000	17.10.68	11.12.68
11.	Mrs. Shakila Asif Ali	B-76	2000	14.10.68	11.12.68
12.	Mr. Nazir Husain	D-109	600	12.10.68	11.12.68
13.	Begum Nazir	C-148	1000	15.10.68	11.12.68
14.	Mr. A.K. Sayed	D-91/3	600	17.10.68	11.12.68
15.	Mr. Ghulam Husain Abbasi	C-131	1000	12.10.68	11.12.68
16.	Mr. Tariq Islam	C-141	1000	19.10.68	11.12.68
17.	Mr. Munir Husain C.S.P.	C-195	1000	7.10.68	11.12.68

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

EIGHTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Wednesday, the 12th February, 1969.

چہار شنبہ ۔ 24 ذیقعد 1388ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9-00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, H. K., in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi. (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ○ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ○ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَي الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ○ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰي شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ○

پ ۱۵ : ن ۱۰ : ع ۹

اور تم یہ طریقہ دعا کرو کہ اے پروردگار مجھ کو خوبی کے ساتھ (منزل مقصود) پر پہنچا اور خوبی کے ساتھ لے جا اور مجھ کو اپنے پاس سے ایسا غلبہ عطا فرما جس کے ساتھ طاقت اور نصرت ہو اور تم کہہ دو کہ حق آیا اور باطل مٹ گیا۔ بلاشبہ باطل چیز ہی مٹنے اور فنا ہونے والی ہے اور ہم تو ان میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں شفا اور رحمت ہے اور ناانصاف ظالموں کو اس سے اور الٹا نقصان پر نقصان بڑھتا ہے اور انسان کو جب ہم نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا ہے اور پہلو تہی کرتا ہے اور جب اس کو کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو بس ناامید ہو جاتا ہے۔ تم کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریقے پر کام کر رہا ہے۔ پس تمہارا پروردگار ہی خوب جانتا ہے جو صحیح راستے پر ہے۔

وما علینا الا البلاغ

Starred Questions and Answers.

Mr. Speaker : Question Hour. Khan Gul Hameed Khan.

Mr. Hamza : On his behalf, 14577.

OFFICIAL ENTERTAINMENT AND FUNCTIONS

***Khan Gul Hameed Khan.** Will the Minister for Information be pleased to state the total expenditure incurred on official entertainments and functions in the Province during the years 1967 and 1968 ?

Minister for Information (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : This question was asked in the last session but it was not ordered to be repeated. In any case the reply is there. The information required by the Member is not readily available with the Information department. It involves a reference to all Administrative Secretaties to Government Commissioners of Divisions/Heads of Attached Departments/Deputy Commissioners and Political Agents/Regional Heads of Department throughout the Province.

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیر اطلاعات مجھے وہ وجوہات بتائیں گے کہ آپ یہ اطلاع وزیر اطلاعات ہوتے ہوئے اور دو بار یہ سوال اس ایوان میں پیش کئے جانے کے باوجود ہمیں مہیا کرنے کے لئے کیوں تیار نہیں ؟

وزیر اطلاعات - اس کی وجہ یہ ہے کہ بہت سے محکمہ جات جن سے یہ اطلاع حاصل کیجانی ہے وہ انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ کے تحت نہیں -

چوہدری محمد ادریس - گورنمنٹ کے تحت تو ہیں -

وزیر اطلاعات - کیا آپ مجھے بات کرنے کی اجازت دیں گے - کیا اجازت ہے میں بات کروں - حضور والا تو اس کے باوجود ہم نے کوشش کی ہے لیکن متعلقہ محکمہ سے ہمیں یہ اطلاع فراہم نہیں ہو رہی -

Mr. Speaker : The notice of this question was given in October 1968. That means four months have passed, and in four months, this, information should have been obtained.

Minister For Information : I think the difficulty must be that those departments whom we have asked, i.e. the Deputy Commissioners and Commissioners, etc. are not under us so far as the expenditure incurred on official entertainment is concered. That may be one of the difficulties that they are reluctant to supply this information. If they had addressed this question to be relevant department, then the information would have been readily available. In any case of the fact remains that despite our best efforts, we have not been able to collect the information from the Deputy Commissioners, the Commissioner the heads of departments, and there are several other departments like Agriculture etc. So, as I have submitted earlier, the entertainment budget of all the attached departments is not being handled by the Information Department. That is the main difficulty, Sir.

چوہدری محمد نواز - کیا جناب وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ آپ کے محکمہ نے دوسرے ہیڈز آف ڈیپارٹمنٹ ڈپٹی کمشنر صاحبان کو کب یہ چھٹی لکھی تھی - کیا آپ اس کی تاریخ بتا سکیں گے ؟

Minister for information : It is not possible for me to give the date, but the fact remains as the answer says. "The information required by the Member is not readily available with the Information Department. It involves a reference to all Administrative Secretaries to Government/Commissioners of Divisions/Head of Attached Departments Deputy Commissioners and Political Agents/Regional Heads of Depatment through out the Province". Now, Sir, as a matter of fact, I was to request your goodself to grant me permission to remove this question from the list of questions to be answered by the Informotion Department. Even the Commissioners, who spend money on entertainment, do not spend it through us or under our instructions. So, I most humbly submsit that this questions may be directed to a department, which has control over the budgetary allocation of enterainment and the spending of that amout.

Mr. Speaker : Which is that department ?

Minister for Information : In any case, it is not the information Department.

چوہدری محمد زراز - میں یہ معلوم چاہتا ہوں کہ آج تک یہ کہاں پہنچ - دو دفعہ یہ سوال دہرایا گیا - آج یہ کہتے ہیں کہ محکمہ اطلاعات اس کا ذمہ دار نہیں - کیا اس سے پہلے آپ کی سمجھ میں یہ بات نہیں آئی تھی کہ یہ دوسرے محکمے کا سوال ہے آپ یہ ان کو ریفر کر دیتے - آپ نے ہمارا اتنا وقت ضائع کیا ہے -

وزیر اطلاعات - آپ کے سیکرٹریٹ کے نوٹس میں یہ بات لائی گئی تھی - ہم نے یہ پوزیشن لی تھی -

If you, Sir, allow me, this letter is dated 10th of February : Answer to the Starred Assembly Question No. 14577 was sent to you and it was duly printed in the list of Starred Questions and Answers for Friday, the 31st January 1969. It is understood that the same question has again been brought on the list for 12th February, 1969 (copy enclosed). Moreover, the Information Department is not directly concerned with the subject as it does not allocate the grant for entertainment made by Government department Offices. It is, therefore, requested that this question may kindly be removed from the list for the 12th February 1969.

As a matter of fact, this was the position. This letter was addressed to the Secretary to the Government of West Pakistan, Information Department.

Mr. Speaker ; Normally, if a question does not relate to a particular departmet, that is transferred to the concerned department, and if this question does not relate to your department.

Minister for Information : If this question relates to any other department, then it may be transferred to that department.

Mr. Speaker : I think the department directly transfers that questson to that particular department.

Minister for Information : It appears that in this case they have not done it. They have only brought it to the notice

of the Secretary, Assembly Secretariat, but to get out of this difficulty. .....

Mr Speaker : We should just solve this difficulty as to which department does it relate ; who will be responsible to answer this question so that we may ask that Minister to answer it ?

Minister for information : On the face of it, Sir, it appears it relates to the Finance department, and unless we refer this question to them, we will not be able to answer ; may be, it relates to the Services and General Administeration Department also. So, I am not sure, but on the face of it, I think the Minister for Information. .....

Mr. Speaker : Mr. Hamza what is your supplementary ?

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ یہ بہت دیر کے بعد سمجھے ہیں کہ بہت سے ایسے محکمے ہیں جنہوں نے تقریبات منعقد کی ہیں اور سرکاری تقریبات کا اہتمام کیا ہے ۔ اس لئے یہ معذور ہیں اور انکا جواب نہیں دے سکتے ۔ لیکن ایسی بھی تقریبات اور تقریبات منعقد ہوئیں جنکا اہتمام کرنے والا محکمہ اطلاعات تھا ۔ انہیں چاہئیے تھا کہ وہ انکے بارہ میں اطلاعات دے دیتے اور بقایا کے لئے ہمیں دوسرے محکموں کی طرف متوجہ کر دیتے ۔

Mr. Speaker. I think, because the Member is not here, we cannot ascertain his intention, but obviously the intention from the question is that the questioner wants to know the expenditure incurred by the Information Department on different functions.

Minister for Information : Unfortunately this does not find mention in the body of the question.

Mr. Speaker : Alright, let us treat this question as having been asked in this sense that the Information Department should give the figures of its own department.

Minister for Information : That is alright Sir.

Mr Speaker : So, this will be repeated in this context.

مسٹر حمزہ - جناب والا - ایک عرض ہے اگر محکمہ اطلاعات حکومت مغربی پاکستان کا کوئی محکمہ ہے تو جب یہ سوال انہیں مخاطب کیا گیا تھا - تو ان پر یہ فرض عائد ہوتا تھا کہ اپنے محکمہ کے متعلق اطلاع مہیا کردیتے اور دوسرے محکموں سے متعلقہ اطلاعات فراہم کرنے کے لئے انہیں لکھ دیتے -

Mr. Speaker : Let us now wait for the next turn.

چوہدری محمد ادریس - جناب کے فیصلہ سے کچھ غلط فہمی سی پیدا ہوگئی ہے - کئی دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ ایک سوال کئی محکمہ جات کے متعلق ہوتا ہے - آئندہ بھی ایسا ہو سکتا ہے - اسکا سہارا لے کر کوئی محکمہ کہہ سکتا ہے کہ سوال کے جواب کے متعلق انفارمیشن دوسرے محکمہ سے لینی ہے - اس لئے ہم وہ نہیں لے سکتے اگر وہ محکمے ان کے ماتحت نہیں تو بھی وہ گورنمنٹ کے منسٹر ہیں - ان سے انفارمیشن حاصل کر سکتے ہیں - کیا آپ اس پر ایک واضح رولنگ دیں گے ؟

مسٹر سپیکر - میں اس پر رولنگ دے چکا ہوں کہ جہاں تک اس سوال کا تعلق ہے - محکمہ اطلاعات ان تمام تقریبات کے اخراجات مہیا کرے گا - جو انہوں نے منعقد کی ہیں -

چوہدری محمد نواز - حضور والا - جو اس سوال کا دوسرا حصہ ہے جس کے متعلق اطلاعات دوسرے محکموں نے فراہم کرنی ہیں اس کا جواب کون دے گا ؟

مسٹر سپیکر - وزیر اطلاعات یہ اطلاع بہم پہنچائیں گے کہ ایسے تمام اخراجات کیا ہیں جو سرکاری تقریبات کے سلسلہ میں صوبہ میں کئے گئے - دوسرے محکموں نے سرکاری تقریبات کے سلسلہ میں جو کچھ خرچ کیا وہاں سے معلوم کرنا چاہئے -

SALE OF OPIUM IN JHANG-*CUM*-MAGHIANA

***14922. Chaudhri Muhammad Idress.** Will the Minister for Excise add Taxation be pleased to state—

(*a*) the amount of the contract given for the sale of opium in Jhang-*cum*-Maghiana during 1966-67, 1967-68 and 1968-69 and the nam of the contractor ;

(*b*) the total quantity and the amount of sale price of the opium supplied by the Government to the contractor in each of the said years ;

(*c*) whether any sale price of opium is fixed by the Government ; if so, what was the sale price for each of the said years ?

Minister for Excise and Taxation (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : (*a*)

Year	Name of Contractors	Amount of contract.
1966-67	(i) M/S Bashir Ahmad Muhammad Aslam. Haji Maqsud of Jhang Sadar (From 1.7.66 to 31-3-1967) and (ii) M/S Muhammad Aslam Ahmad Bakhsh of Jhang Sadar (From 1-4-1966 to 30-6-1967.	50,520
1967-68	M/S Muhammad Aslam Ahmad Bakhsh of Jhang Sadar.	52,080
1968-69	Mr. Muhammad Aslam of Jhang Sadar.	65.100

(*b*)

Year	Quota of opium	Price of opium issued to the contractors from the Treasury.
1966-67.	48 seers.	Rs. 10,320
1967-68.	48 seers.	Rs. 10,320
1968-69.	48 seers.	Rs. 10,320

(c) No retail price for sale of opium by the contractor to the consumers has been fixed.

چوہدری محمد ادریس - جناب والا میں وزیر محصولات و آبکاری سے صرف یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ اس سوال کا جواب فہرست سوالات میں کیوں نہیں چھپا اور انہوں نے وقت پر جواب کیوں نہیں بھیجا ہے۔ کیونکہ مجھے ابھی ابھی جواب ملا ہے ؟

Mr. Speaker : Obviously this was not received by the Assemby Secretariat well in time.

چوہدری محمد ادریس - جناب والا - میں یہی معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ محکمہ متعلقہ نے اس سوال کا جواب اسمبلی سیکرٹریٹ کو کیوں نہیں بھیجا ؟

Minister for Excise and Taxation : I have nothing to say except that during the last few days I have been out of station and the possibility of delay on my part, not on the part of the department, is there. As I have just submitted I had to be out of Lahore on three occasions despite my best efforts to be here. The delay was neither deliberate nor intentional to cause any inconvenience to the Members of this House. So far as the department is concerned, they did furnish the reply in time to me and it was for me to aprove it and then the answer was to be supplied to the Assembly Secretariat, But I had to be out of Lahore in connection with my official duties.

مسٹر حمزہ - کیا میں جناب کرمانی سے یہ دریافت کر سکتا ہوں کہ آپکو کو پارلیمنٹری سیکرٹری نہیں دیا گیا جو آپکی غیر موجودگی میں یہ فرائض سر انجام دیتا - اگر آپکو پارلیمنٹری سیکرٹری نہیں دیا گیا ہے جبکہ آپ وزیر مالیات کے ہونے کے علاوہ سرکاری مسلم لیگ کے صدر بھی ہیں تو کیا یہ صورت حال آپکے محکمہ کی اور آپ کی نااہلی پر منتج نہیں ہوتی ؟

Mr. Speaker: This is not a supplementary arising out of the question.

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - ان کے جواب سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ انہوں نے کافی مقدار میں افیون لوگوں کے کھانے کیلئے ٹھیکیداروں کو مہیا کی ہے - جب شراب کے استعمال پر جزوی پابندی ہے تو افیون جو صحت کیلئے ایک بری چیز ہے اس پر پابندی کیوں عائد نہیں کی گئی ؟

وزیر محصولات و آبکاری - جناب والا - اگر آپ جواب کے حصہ "ب" کو ملاحظہ فرمائیں تو اس سے معلوم ہو گا کہ افیون کے استعمال میں کوئی اضافہ نہیں ہو رہا ہے - حکومت کو جو تکلیف ہے وہ یہ ہے کہ بڑی تعداد میں ٹرائیل ایریا میں افیون پیدا ہو رہی ہے - ہم کوشش کر رہے ہیں کہ اس میں کمی ہو سکے لیکن ٹرائبل ایریا کے مخصوص حالات کے پیش نظر حکومت کو اس سلسلہ میں مشکلات کا سامنا ہے - لیکن یہ امر واقع ہے کہ افیون کی کھپت صوبہ میں 1947 سے لیکر 1950 کے درمیان ہوئی تھی اسکے مقابلہ میں ان سالوں میں افیون کی آدھی کھپت رہ گئی ہے -

چوہدری محمد نواز - کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ ہمارے ایک سابقہ وزیر محصولات و آبکاری نے اس ایوان میں ہمیں یہ یقین دلایا تھا کہ 1970 تک افیون بند کر دی جائے گی - لیکن آپ نے جو اعداد و شمار ابھی دیئے ان کو پیش نظر رکھتے ہوئے یا جو موجودہ کھپت ہے اسکو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے کیا آپ 1970 تک افیون کا استعمال بند کر سکیں گے ؟

وزیر محصولات و آبکاری - جناب والا - میں اپنی جانب سے پوری کوشش کروں گا

OPIUM CONTRACTORS

***14993. Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state –

(*a*) the number of contratctors of opium in the Province alongwith the quantity of opium sold through them and the

amount received through these contracts during the years, 1965-66 1966-67 and 1967-68:

(*b*) whether Government intend to discourage the use of opium ; if so, the steps taken or intended to be, taken in this regard ?

Minister for Excise and Taxation (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : (*a*)

Year	*No. of Contractors (Licensces)*	*Opium sold through them*	*Amount received (as license fee)*
		Seers.	Rs.
1965-66	307	5958	84,27,038.20
1966-67	304	5960	85,05,913.51
1967-68	309	5908	87,50,419.12

(*b*) Yes. Opium smoking has been prohibited throughout West Pakistan. The consumption or quota of excise opium has already been reduced by about one half as compared with the quantity sold from opium vends during the year 1947 to 1950. Other steps for gradual prohibition of opium eating are under active consideration.

سید عنایت علی شاہ - جناب سپیکر - جیسا کہ وزیر محصولات نے میرے پہلے سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ 1947 سے 1950 تک افیون کی کھپت میں کافی کمی واقع ہو گئی ہے - میں آپ کی توجہ اس گوشوارے کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں - اس میں 1965-66 1966-67 اور 1967-68 کے اعداد و شمار درج ہیں - ان سے تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ 1965 سے اب تک افیون نوش میں زیادتی ہوئی ہے کمی نہیں ہوئی ہے - اس کے بارے میں ان کا کیا خیال ہے ؟

وزیر محصولات و آبکاری - جناب والا - آپ تو صرف تین سالوں کے متعلق کہہ رہے ہیں - میں یہ کہہ رہا ہوں کہ صوبہ میں جتنی کھپت افیون کی تھی اس کے مقابلہ میں اب آدھی کے قریب کھپت ہے -

اس کے علاوہ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ بتدریج اس میں کمی ہو رہی ہے - یہ درست ہے کہ پچھلے تین سالوں میں تھوڑی سی کمی ہوئی ہے - 1967-68 میں افیون 5908 سیر فروخت ہوئی - اور اس سے پہلے سال یعنی 1966-67 میں 5960 سیر فروخت ہوئی یعنی 52 سیر کا فرق پڑا ہے - اس لئے یہ کہنا کہ کھانے میں اضافہ ہوا ہے یہ درست نہیں ہے -

صاحبزادہ نور حسن - جناب والا - کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ جس رفتار سے بتدریج کمی ہو رہی ہے - اس رفتار سے اس کو مکمل ختم کرنے میں کتنا وقت لگے گا ؟

وزیر محصولات و آبکاری - جناب والا - اس کے متعلق میں حتمی طور پر تو نہیں کہہ سکتا - جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے میں اپنی جانب سے پوری کوشش کروں گا کہ اس میں مزید اضافہ نہ ہو بلکہ اس میں کمی ہوتی رہے تاکہ وہ دن بھی اس صوبہ کو دیکھنا نصیب ہو کہ یہ صوبہ اس لعنت سے پاک ہو جائے -

خان اجون خان جدون - جناب والا - وزیر محصولات و آبکاری کئی بار یہ فرما چکے ہیں کہ وہ بہت کوشش کریں گے کہ افیون کی کھپت کم ہو - کیا میں ان سے یہ پوچھ سکتا ہوں کہ اس سلسلہ میں وہ کون سی کوشش ہے کہ جس سے 1970 تک اس کو بالکل ختم کر دیں گے جب کہ ایک سال میں صرف 52 سیر افیون کی کمی ہوئی ؟

Minister for Excise and Taxation. The existing laws are being extended to the merged Areas of Khyber Bal and Jadoon areas of Hazara and Mardan District (laughter) I don't mean any disrespect. So, these laws are being extended to these areas respectively to arrest the smuggling and illicit cultivation of Poppy.

اس سلسلہ میں منسٹری آف فرنٹیر سے بھی reference کرنا پڑتا ہے -

I have been pressing the Central Government, and if our area of jurisdiction is extended then, of course, we might be able to achieve spectacular results in this behalf.

چودھری محمد سرور خان ۔ جناب والا ۔ اگر میں آنریبل وزیر آبکاری کی خدمت میں یہ عرض کروں تو کیا وہ اس کو تسلیم کریں گے کہ پچھلے پانچ دس سالوں میں افیون میں جو کمی ہوئی ہے وہ فی الواقع کمی ہے لیکن غیر قانونی طور پر اور سمگلنگ کے ذریعہ جو افیون آتی ہے ۔ وہ اس کی روک تھام کریں کیونکہ دوسرے کئی طریقوں سے افیون اس ملک میں آ رہی ہے ؟

وزیر محصولات و آبکاری ۔ جناب والا ۔ میں اس کے متعلق حتمی طور پر تو کچھ نہیں کہہ سکتا کہ یہ کس حد تک ہو رہی ہے ۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ ناجائز افیون قبائلی علاقوں سے پاکستان میں آتی رہتی ہے ۔

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ وہ ایک چھوٹا سا ایریا ہے وہاں موجودہ قوانین کو لاگو کر دیا جائے تو افیون کی پیداوار ختم ہو جائے گی ۔ لیکن بنیادی طور پر ٹرایبل ایریا میں بلکہ settled ایریا میں بھی لوگ لائسنس لے کر اس کی کاشت کرتے ہیں ۔ اگر یہ بات ہے تو آپ افیون کو اس طریقے سے سو سال میں بھی ختم نہیں کر سکیں گے ۔

وزیر محصولات و آبکاری ۔ جناب والا ۔ افیون کا استعمال اس کے عادی بھی کرتے ہیں اور ادویات کے لئے بھی اس کی ضرورت ہوتی ہے ۔ البتہ ممبر رکن نے جو کچھ ارشاد فرمایا ہے اس تجویز پر ہم غور کریں گے کہ ان علاقوں میں موجودہ قانون کی توسیع کی جائے لیکن اس کی جو کاشت کی جاتی ہے وہ قبائلی علاقوں میں ہی کی جاتی ہے ۔ ۔ ۔

ملک محمد اسلم خان ۔ جناب عالی ۔ وزیر صاحب نے فرمایا ہے ۔ کہ opium کی سمگلنگ ہوتی ہے ۔ میں ان سے پوچھتا ہوں کہ اس کی روک تھام کے لئے حکومت نے کون سے خاص اقدامات اٹھائے ہیں ؟

وزیر آبکاری ۔ اس سلسلہ میں جیسا کہ میں نے پہلے سوالات کے جوابات دیئے ہیں ۔ سینکڑوں کی تعداد میں لوگوں کو چالان کیا جاتا ہے ۔

سید عنایت علی شاہ - جناب سپیکر - جناب وزیر صاحب نے جو جواب دیا ہے - وہ تو اصل موضوع سے تعلق ہی نہیں رکھتا - انہوں نے کہا ہے کہ وہاں پر سمگلنگ ہوتی ہے - ہم کاشت روک دیں - میں پوچھتا ہوں کہ آپ نے کھلم کھلا اجازت دے رکھی ہے - کیا آپ ان کو روک نہیں سکتے ؟

وزیر آبکاری - پہلے کافی آ جاتی تھی اب کم ہو گئی ہے - بہرحال آپ دیکھیں کہ ایک شخص کو عادت پڑ گئی ہے - تو اس کے لئے کیا کریں - یا تو قوم یہ فیصلہ کرلے کہ خواہ وہ شخص مر جائے - تو مرنے دیجئے - مگر اس پر اختلاف رائے ہے - کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ شہریوں کو ایسے حق سے محروم نہ کیا جائے - اگر آپ کی یہ رائے ہے کہ ان لوگوں کو محروم کر دیں - تو حکومت اس کو ضرور کریگی -

Mr Speaker. I think there must not be a single dissenting voice on this issue.

صاحبزادہ نور حسن - جناب والا - میں وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں - کہ وہ اس لئے ان پر پابندی نہیں لگاتے کہ کہیں افیمی بھی جلوس نہ نکال لیں ؟

چودھری محمد سرورخان - جناب والا - میں منسٹر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ tribal ایریا میں جہاں افیون سب سے زیادہ ہوتی ہے- اس کو کیسے کم کریں گے ؟

وزیر آبکاری - یہ constitutional پوائنٹ ہے - ہمارے بس کی بات نہیں .It is not such an easy question لیکن اگر اس ہاؤس کے اور لیشنل اسمبلی کے جو ممبر tribal belt سے تشریف لاتے ہیں - اگر وہ کوشش کریں - تو پھر خاطر خواہ نتائج برآمد ہو سکتے ہیں -

خان اجون خان جدون - جناب والا - یہاں پر tribal area کا ذکر بار بار آتا ہے کہ وہاں پر افیون زیادہ پیدا ہوتی ہے - وہاں پر یہ laws extend نہیں ہو سکتے - وہاں پر یہی cash crops پیدا ہوتی ہے -

میں عرض کرتا ہوں کہ اس مسئلہ کا حل جو ہے - وہ یہ ہے کہ اس افیون کے استعمال کے لئے کارخانے بنائے جائیں - جو دوائیاں بنائیں - اور حکومت اس افیون کو خریدے - تا کہ ان لوگوں کو بھی فائدہ ہو اور حکومت کو بھی -

وزیر آبکاری - میں مشکور ہوں - خان صاحب کا کہ انہوں نے اس مشکل میں میری امداد فرمائی ہے - اور جو بات شاید میں نہ کہہ سکتا- انہوں نے جرأت سے کام لیکر کہہ دی ہے - جب تک opium سے متعلقہ کارخانوں کے متعلق متفقہ طور پر پارٹی فیصلہ کر دے تو میرے دونوں طرف ایسے ممبر صاحبان موجود ہیں - جو خان صاحب کی بات سے اتفاق نہیں فرمائینگے - اگر ہاؤس یہ فیصلہ کر دے کہ اس صوبہ میں کارخانے نصب کر دیئے جائیں - تو کون سی بات ہے - جس کے لئے آپ لوگ کہہ دیں - اور ہم تیار نہ ہوں -

میجر محمد علی ملک - کیا وزیر موصوف یہ فرمائینگے کہ موجودہ حالات میں جب تک اس کے لئے کوئی نیا قانون نہیں آتا ہے تو کام effective طور پر نہیں ہوگا ؟

وزیر آبکاری - پچھلے واقعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ جو ہم نے اقدامات اٹھائے ہیں - ان سے بعض سالوں میں کمی ہوئی ہے - اور بعض سالوں میں اگر کمی نہیں ہوئی - تو اضافہ بھی نہیں ہوا - حکومت نے جو اقدامات اٹھائے ہیں - وہ یہ ہیں کہ مقدمے بنائے ہیں - چالان کئے ہیں - اور یہ اقدامات اگر مکمل طور پ تسلی بخش نہیں - تو تسلی بخش ضرور ہیں -

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیر آبکاری مجھ سے اتفاق کرینگے کہ افیون خوری کو ختم کرنے کے لئے نئے قانون کی نہیں بلکہ نیک نیتی کی ضرورت ہے ؟

چودھری محمد سرور خان - جو تم میں بالکل نہیں ہے- - (قہقہہ) جناب والا - اب میں منسٹر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ افیون نوشی کو بند کرنے کے لئے کیا کارخانے مفید ثابت ہو سکتے ہیں ؟ میں ان

سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ افیون کی گولیاں بننے سے افیون نوشی میں فرق پڑیگا ؟

ملک محمد اسلم خان ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں ۔ کہ اگر اس کی قیمت بڑھا دی جائے ۔ تو کیا اس کی consumption میں کمی ہو جائے گی ؟

Minister for Excise. The Government can consider it.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ آپ نے بہت اچھا کیا کہ مجھے دوسرے سوال کے پوچھنے کا موقعہ دیا ۔ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس افیون کا اثر ہمارے ممبروں پر بھی ہو جاتا ہے ۔ کیونکہ جب انہیں یہ تصورات آتے ہیں ۔ اور یہ پھر سوال ہی نہیں کرتے ۔

Mr. Speaker. Next question.

WIDENING JEHANGIRA SWABI ROAD

*15337. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister for Communications and Works be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that due to opening of high level bridge at Jehangira the heay vehicles traffic load on Jehangira Swabi road has tremendously increased ;

(*b*) whether it is also a fact that the present breadth and condition of the said road is such that its major portion will be reduced to a katcha road in 6 months ;

(c) if answer to (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to widen the said road ; if so, when and if not reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon) : (*a*) Yes.

(*b*) No.

(*c*) The widening and reconditioning of the Jehadgira Swabi Road has been approved by Government recently at an

estimated cost at Rs. 8,01,000.00 and the work is anticipated to start during 1969-70 on availability of funds.

خان اجون خان جدون - حضور - میں جناب وزیر مواصلات کا مشکور ہوں کہ انہوں نے اس سڑک کو چوڑا کرنے کی اور recondition کرنے کی سفارش کی ہے - لیکن میں ان سے یہ عرض کرتا ہوں کہ یہ 20 میل کی سڑک ہے - جو traffic زیادہ ہونے کی وجہ سے اب بہت جلد ختم ہو جائیگی - یہ آٹھ لاکھ روپے کا جو estimate بنا ہے - کیا یہ بیس میل کیلئے کافی ہوگا ؟ کیا یہ کم نہیں ہوگا ؟ اور 1969-70 میں آپ اسکو پورا کر لیں گے - یا phased پروگرام ہے ؟

وزیر مواصلات - جناب عالی - یہ جو روڈ جہانگیرا سے صوابی تک کا 20 میل کا حصہ ہے اسکو چوڑا کرنے کے لئے یہ سکیم بنائی ہے ؟ آپ کی اطلاع کیلئے یہ عرض کر دوں کہ یہ approved ہے اور A.D.P. کو بھیج دی ہے - لیکن جہاں تک آپ کے سوال کا تعلق ہے یہ پہلے پورے ہوں گے - یا نہیں اس وقت جو situation ہے میں سمجھتا ہوں کہ پہلے پورے ہو جائینگے - سڑک چوڑی ہو جائے گی - اور اگر یہ پیسے خرچ کرنے کے بعد ضرورت ہوئی تو مل جائینگے - فی الحال یہ آٹھ لاکھ روپے 20 میل کے پوزشن کیلئے کافی ہونگے -

---

REPAIRING ROADS FROM GANDAF TO KAPGANI AND KAPGANI TO UTLA

*15338. **Khan Ajoon Khan Jadoon.** Will the Minister for Communications and Works be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that the roads from Gandaf to Kapgani and Kapgani to Utla where damaged due to heavy floods this year ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether any amount has been sanctioned to repair the said roads ; if so details therof and date by which these roads will be repaired ?

Parliamantary Secretary (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon) : (*a*) Yes.

(*b*) The damaged portion will be repaired on the availabilty of funds.

COMPENSATION FOR LAND ACQUIRED FOR CONSTRUCTION OF KAPGANI-UTLA ROAD IN MARDAN DISTRICT

*15339. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister for Communications and Works be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that compensation for land acquired for construction of Kapgni-Utla Road in Gadoon area of Mardan District has not so far been placed at the disposal of revenue authorities by the Communications and Works Department for disbursement to the concerned land owners ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons for the delay and date by which the payment will be made to the concerned land owners ?

Parliamentary Secretary (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon) : (*a*) No.

(*b*) Does not arise.

خان اجون خان جدون ۔ کیا آپ بتائیں گے کہ فنڈز مہیا کرنے کے لئے کیا انتظام کیا جائے گا یا کس فنڈز کے مہیا ہونے کا امکان ہے ؟

چوھدری محمد سرور خان ۔ ٹیکسوں سے یا قرض سے ؟

وزیر مواصلات (مسٹر محمد خان جنیجو) ۔ جناب والا ۔ اگست کی بارشوں کی وجہ سے یہ نقصان ہوا ہے ۔ ہم نے فنانس ڈیپارٹمنٹ سے کہا ہے کہ فنڈز ہمارے حوالے کئے جائیں تاکہ اس سال کے اندر اس کام کو پورا کیا جائے ۔

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - یہ سڑک مردان اور صوابی کے علاقوں کے لئے بڑی اہم ہے ہم نہیں سمجھتے کہ پھر اس کے لئے رقم مہیا کرنے میں کیا وقت ہے جب کہ عبدالغفور خان ہوتی جیسے دولتمند آدمی وہاں رہتے ہیں -

Mr. Speaker : disallowed.

سید عنایت علی شاہ - اس جواب سے تو ظاہر ہوتا ہے کہ تقسیم کرنے کے لئے رقم دے دی ہے - کیا یہ درست ہے اور کیا آپ نے اسے کرایا ہے کہ واقعی تقسیم ہو چکی ہے -

Mr. Speaker : Better ask this question from the Minister for Revenue.

Minister for Communications and Works : For the information of the House we have given a reply exactly to the question which has been put to us. As far as the actual position regarding funds of this project are concerned, have already placed them with the Deputy Commissioner. I think by now the amount must have been distributed and paid to the concerned people. But because the question was a ticklish one we have replied accordingly.

خان اجون خان جدون - میرا سوال یہ تھا کہ یہ رقم مہیا کرنے کا کیا انتظام کیا گیا ہے -

سید عنایت علی شاہ - پوائنٹ آف آرڈر - جناب عالی میں ایک وضاحت چاہتا ہوں - آپ نے فرمایا ہے کہ اس کا جواب وزیر مال سے لے لیں حالانکہ یہ سوال مواصلات کا ہے - کیا ان پر یہ پابندی عائد نہیں ہوتی کہ جب انہوں نے زمین لے لی ہے تو یہ confirm کرا لیں کہ آیا ان لوگوں کو رقم وصول ہو چکی ہے یا نہیں - مجھے آپ کی رولنگ چاہئے -

Minister for Communications and Works : Mr. Speaker has very rightly said because normally we place funds at the disposal of the Revenue authorities and it is for the Revenue authorities to pay the amount to the local people. Now,

whether that amount has been paid or not is for the Revenue authorities to reply. The Revenue Minister, as Mr. Speaker has rightly pointed out would be the proper person to reply to that question.

Mr. Speaker : The question is :

(*a*) whether it is a fact that compensation for land acquired for construction of Kapgani-Utla Road in Gadoon area of Mardan District has not so far been placed at the disposal of revenue authorities by the Communications and Works Department to the concerned land owners :

This was the question and not the actual distribution of money.

Khan Ajoon Khan Jadoon : The reply should have been that the payment has been made.

Minister for Communications and Works : If you read part (a) of the question it does not talk about payment.

Khan Ajoon Khan Jadoon : I would like to seek one clarification as the Minister has very kindly said.

ان کی efficiency مسلمہ ہے اور انہوں نے اس سلسلہ میں اقدامات کئے ہیں ۔ اور محکمہ نے پیسے دے دئے ہیں ۔ لیکن میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کتنی رقم دی گئی ہے ۔ اور کونسی تاریخ اس کی تقسیم کے لئے رکھی ہے ۔

وزیر مواصلات ۔ جناب والا ۔ 1,34,926 روپیہ کی رقم ڈی سی مردان کو دی گئی ہے ۔ چنانچہ چیف انجنیر نے 9-1-1969 کو ان سے بات کی تھی انہوں نے بتایا تھا کہ ایک ماہ کے اندر پیسے تقسیم کر دئے جائیں گے اب ایک ماہ ہو گیا ہے اور امید ہے کہ پیسے تقسیم ہو چکے ہوں گے ۔

Khan Ajoon Khan Jadoon : Thank you very much.

WIDENING BRIDGE ON RIVER KALPANI

*15340 **Khan Ajoon Khan Jadoon :** Will the Minister for Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the bridge on River Kalpani

passing through Mardan City is very narrow :

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether any scheme has beeh prepared by Government for widening the said bridge alongwith the amount allocated for the purpose and the time by which this bridge will be widened ?

Parliamentary Secretary (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon) : (*a*) Yes.

(*b*) A scheme for the construction of high level bridge over Kalpani Nullah in mile 2 of Mardan Swabi Road is being proposed in the 4th five year plan at an estimated cost of Rs. 10 lacs.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ یہ پل ان علاقوں سے تعلق رکھتا ہے جہاں سے بدقسمتی سے یا خوش قسمتی سے ہمارے دو وزیر صاحبان آئے ہیں اس پل پر بے پناہ rush ہوتا ہے ۔ تانگے اور لاریاں نالے میں گر جاتے ہیں اس لئے اب آپ نے جو 8 لاکھ روپیہ کی منظوری دی ہے ۔ کیا ہم توقع رکھ سکتے ہیں کہ چوتھے پنجسالہ منصوبہ کے پہلے سال میں یہ کام شروع کرا دیا جائے گا ۔

Minister for Communications and Works : We will try to do that.

RELEASE OF AMOUNT ALLOCATED FOR DEVELOPMENT WORKS IN DISTRICT HAZARA

*15376. **Khan Malang Khan** : Will the Minister for Finance be pleased to state—

(*a*) the amount allocated for development works in District Hazara in 1968-69.

(*b*) the details of the said works ;

(*c*) whether it is a fact that the allocated amount has not so far been released and no work has been started ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, reasons for such delay ?

Minister for Finance (Ahmed Saeed Kirmani): (*a*) A gross amount of Rs. 108.55 lacs is allocated for development works in Hazara District in 1968-69. This does not include the share of Hazara District in respect of certain Regional Divisional basis schemes, where the precise allocation for Hazara District cannot be determined.

(*b*) the list of works is added to Annexture "A"

(*c*) No.

(*d*) Does not arise.

ANNEXURE "A"

List of Development Works in Hazara District

Sr. No.	Name of Work	figures in lacs of rupees Allocation for 1968-69
1.	Construction of Saraisaleh non-perennial Channel from Dhor River.	7.32
2.	Flow Irrigation Scheme from Sairan River form higher lands Pakhly Plain.	2.17
3.	Construction of Kahi Dam.	1.77
4.	Construction of Mong Dam.	0.23
5.	Miana Ziarat Pickup wier.	0.67
6.	Mansahra Pickup Wier.	0.24
7.	Seri Pickup Wier.	0.75
8.	Chattri Dam.	5.00
9.	Mallah Pickup Wier.	0.66
10.	Sultanpur Dam.	0.50
11.	Construction of additional food storage accommodation of 3,000 tons capacity at Abbottabad.	2.61

12.	Construction of additional food storage accommodation of 1,000 tons capacity at Mansehra.	1.00
13.	Construction of additional Food storage accommodation of 4,000 tons capacity at Havelian.	7.00
14.	Construction of additional Food Storage accommodation of 2,000 tons capacity at Haripur.	4.00
15.	Construction of 50 miles Trunk Road in Hazara District (Peshawar Region).	0.50
16.	Fire Protection in Hazara District.	1.09
17.	Watershed Management in Kaghan Valley.	4.00
18.	Construction of 75 miles Feeder Trunk road in Kaghan Forest Division.	0.50
19.	Walnut Planation over 5,000 acres in District Hazara.	1.12
20.	Firefighting in Gallies in Haripur Forest Division.	1.18
21.	Watershed Management in Gallies in Division, District Hazara.	2.00
22.	Re-afforestation of 20,000 acres of Reserved Forest in Hazara District.	0.82
23.	Water Supply Scheme, Gazi.	0.03
24.	Providing additional accommodation (residential and non-residential for Circle, Divisional and Sub-Divisional staff of B&R Department Abbottabad.	1.02
25.	Construction of new Bar Room at Haripur.	0.03

26.	Construction of West Pakistan House at Abbottabad.	13.37
27.	Construction of Mental Hospital at Dhodial.	5.00
28.	Providing flush system in Government Mental Hospital, Dhodial.	0.20
29.	Upgrading of District Headquarters Hospital at Abbottabad.	2.00
30.	Construction of new building for Tehsil Headquarters Hospital, Mansehra.	2.00
31.	Construction of motorable road from Kwai to Naran in Hazara Distric.	1.30
32.	Reconditioning of Bridges and culverts on Hazara Trunk Road.	1.57
33.	Soling, metalling Khaki-Oghi Road.	1.57
34,	Construction of shingle Road connecting Maqsood Lora along Haro Nallah in Hazara District.	3.00
35.	Improvement to Abbottabad Murree Road.	2.00
36.	Construction of road from Rehana to Bogra in Hazara District.	25.50
37.	Rural Works Programme.	23,37
	Total :—	108.55

CONSTRUCTION OF HIGHWAYS IN THE PROVINCE

*15417. **Syed Inayat Ali Shah** : Will the Minister for Communicatons and Works be pleased to state the amount earmarked for Peshawar Division out of the sum of Rs. 18 crore

allocated in the current financial year for the construction of Highways in the Province ?

Parliamentary Secreatary (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon): Rs. 13,42 crores have been received from the Finance Department during 1968-69 and not Rs. 18.00 crores.

Rs. 1,13,15,190/- have been allocated for the construction of Roads in Northern Region, Peshawar out of Rs. 1,03,83,380 have been earmarked for Roads in Peshawar Civil Division.

سید عنایت علی شاہ - جناب عالی - جیسا کہ آپکو علم ہے پشاور ریجن بہت پسماندہ ہے - مواصلات کے لحاظ سے بھی بہت پسماندہ ہے - اس وقت ہائی وے کی سکیموں کے لئے کل رقم تقریباً ساڑھے تیرہ کروڑ رکھی گئی ہے - اس میں پشاور ریجن کی آبادی اور رقبہ کے لحاظ 1/5 حصہ ملنا چاہئے جس کے مطابق 2 کروڑ اور 70 لاکھ روپیہ بنتا ہے - میں یہ پوچھتا ہوں کہ ہمارے حصہ اور حق کے مطابق اتنی کم رقم کیوں دی ہے ؟

وزیر مواصلات (مسٹر محمد خان جنیجو) - جہاں تک 13 کروڑ کی پوری رقم کا تعلق ہے یہ صوبہ بھر کی سڑکوں کے لئے مہیا کی گئی ہے - اس رقم کے متعلق planning and development - فنانس اور communication and works کے محکمہ جات مل کر فیصلہ کرتے ہیں کہ اسے کس طریقہ پر تقسیم کیا جائے - محکمہ communcation and works اے ڈی پی کو دو حصوں میں bifurcate کرتا ہے - ایک تو provincial scheme کے لئے اور دوسرا regional scheme کے لئے - provincial scheme تو ایسی ہوتی ہیں جیسے کراچی سے حیدر آباد تک super high way ہو یا جیسے راوی کا نیا پل ہو - ان کو regional Schemes سے tag نہیں کرتے - یہ 13 کڑور کی رقم صوبہ کی major schemes کے لئے رکھی ہے جس میں سے ایک کروڑ کی رقم پشاور ریجن کے لئے خرچ ہوگی - جو پیسہ regional schemes یا divisional Schemes کے لئے allocate کیا گیا ہے وہ ان کو مل جائے گا -

سید عنایت علی شاہ - میں صوبائی سکیموں کے متعلق بخوبی واقف ہوں - پشاور ریجن کے لئے آپ نے جو روپیہ دیا ہے اور یہ بتایا ہے کہ Communication and Works اور دوسرے محکمے آپس میں بیٹھ کر تقسیم کرتے ہیں - اس ہمارے ساتھ جو اتنی بے انصافی کی گئی ہے یہ چیز ون یونٹ پر بری طرح اثر انداز ہو رہی ہے -

وزیر مواصلات - میں زیادہ contraversy میں نہیں جانا چاہتا provincial schemes کی نوعیت اپنی قسم کی ہوتی ہے - مثلاً اس وقت حیدر آباد میں ایک supper high way بن رہا ہے - اس پر ہم 10-12 کروڑ روپیہ خرچ کر رہے ہیں اگر آپ اسکو ریجن سے tag کرتے ہیں تو باقی پیسوں کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا - اب جیسا کہ آپکو معلوم ہے کہ ہم ترنبلا ڈیم بنا رہے ہیں اگر وہ پراونشل اسکیم میں نہیں ہے لیکن ہم اس علاقے کیلئے وہاں سڑکیں بنا رہے ہیں تو ریجن کے لحاظ سے آپ کی اور کیا demand ہو سکتی ہے - یہ حقیقت ہے کہ جہاں تک میرے ڈیپارٹمنٹ کا کا تعلق ہے پراونشل اسکیم کیلئے ہمارے ڈیپارٹمنٹ کیطرف سے فرنٹیر میں کچھ نہیں بنایا گیا ہے - لیکن جہاں تک سڑکوں کا تعلق ہے پشاور اور ڈی - آئی - خان ڈویژن میں جہاں black topped roads ہیں فرنٹیر کو اس سلسلے میں کافی زیادہ حصہ دیا گیا ہے -

---

CONSTRUCTION OF A BRIDGE OVER RIVER KABUL AT NOWSHERA

*15418. **Syed Inayat Ali Shah** : Will the Minister for Communications and Works be pleased to state --

(*a*) whether it is a fact that on the occasion of inauguration of Jehangira bridge in Tehsil Nowshera, District Peshawar he announced that a bridge over river Kabul at Nowshera would be constructed very soon and for that purpose certain amount had also been earmarked in the current years budget :

(*b*) if answer to (*a*) above in the affirmative, the amount allocated during the current year and the likely date by which

the construction work on the said bridge will be taken in hand ?

Parlimentary Secretary (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon) : (*a*) Yes.

(*b*) Due to shortage of funds propo sed allocation during the current financial years could not materialize but the work has been included in III plan and Annual Development Programme I969-70. A scheme for detailed survey and investigation has been prepared and the work will be taken up during 1969-70, subject to approval and allotment of funds. Construction is being provided in IV Plan.

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - کیا میں وزیر صاحب سے صرف اسقدر پوچھ سکتا ہوں کہ اس پل پر کل کتنی رقم خرچ ہوگی ؟

وزیر مواصلات (مسٹر محمد خان جنیجو) - اس پر 35 لاکھ 70 ہزار روپیہ خرچ ہوگا -

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - انہوں نے اپنے جواب میں فرمایا ہے کہ 1969-70 میں یہ کام شروع کر دیں گے - 1969-70 کے ختم ہونے میں اب صرف چار مہینے رہ گئے ہیں اور چار مہینے کے بعد دوسرا سال شروع ہو جائیگا تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ نے اس کے لئے اب تک ٹنڈر لے لئے ہیں ؟

وزیر مواصلات - بات یہ ہے کہ ہم نے ابھی اسکیم بنائی ہے اور یہ ابھی ہمارا خیال ہے کہ اتنے لاکھ روپے خرچ ہونگے - اور اس کے ڈیزائن کرنے کے لئے ہمیں کچھ اکسپرٹ بھی appoint کرنے ہونگے ابھی یہ ممکن نہیں ہوگا کہ ہم straight away تعمیر شروع کر دیں - اس کے علاوہ ہمیں پیسہ ملنا بھی ضروری ہوگا جس وقت بھی ہمیں پیسہ مل جائے گا تو ہم اسی سال کے دوران میں یہ کام شروع کر دیں گے -

---

WIDENING OF G. T. ROAD FROM KARACHI TO PESHAWAR.

*15550. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Communications and Works be pleased to state :

(*a*) whether there is any scheme with the Government to widen the G. T. Road from Karachi to Peshawar.

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the total amount sanctioned for the same;

(*c*) the amount proposed to be spent, out of the amount mentioned in (*b*) above on the said road in Peshawar division alongwith the extent to which the said road will be widened in the said Division ?

Parliamentary Secretary. (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon) : (*a*) The road between Karachi and Peshawar is divided into following main section.

1. Karachi-Multan.
2. Multan-Lahore.
3. Lahore-Peshawar.

There is a scheme to widen some important reaches of the road, in Eastern Region, Southern Region, Central Region.

(*b*) Rs. 4,85,94,550/00.

(*c*) Rs. 8.81 lacs for re-conditioning of 10.745 miles between Peshawar and Attock. No scheme of widening is in hand.

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - میں یہ پوچھتا ہوں کہ اگر آپ نے سڑکوں کو چوڑا کرنے کی اسکیم جنوبی ریجن میں چلائی ہے تو شمالی ریجن میں اس widening اسکیم کو کیوں نہیں چلاتے ؟

وزیر مواصلات (مسٹر محمد خان جنجوعہ) ۔ اس سڑک کی گواہی وہی لوگ دے سکتے ہیں جو لوگ یا ہمارے فاضل ممبروں میں سے کوئی ممبر پشاور سے کراچی اس سڑک پر گیا ہو اور چونکہ مجھے اتفاق ہوا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ فرنٹیر کا جو علاقہ ہے وہاں کی سڑکیں اچھی ہیں اور کافی حد تک چوڑی ہیں اور ان علاقوں کے مقابلے میں زیادہ چوڑی ہیں جو ملتان سے حیدر آباد تک جاتا ہے ۔ وہاں کوئی صاحب بھی تجربہ کر سکتے ہیں کہ اتنی چوڑی سڑک نہیں ہے ۔ لیکن اس کے باوجود نوشہرہ اٹک کے درمیان جو سڑک ہے اس کے لئے ہم پیسہ رکھیں گے ۔

مسٹر سپیکر ۔ جنجوعہ صاحب میرا خیال ہے کہ آپ کو معلوم ہوگا کہ حادثات اور اموات کا تناسب جنوبی ریجن میں زیادہ ہے ۔

وزیر مواصلات ۔ جناب میں اس پر کچھ comment نہیں کروں گا کیونکہ افیون کا ایک سوال چل رہا ہے ۔یہ deviers پر depend کرتا ہے کہ کتنی صلاحیت کے ساتھ گاڑی کو چلانا چاہئے ۔

Mr. Speaker. Does it not depend on widening of roads ?

Minister for Communications. It will definitely to some extent, but frankly speaking, if one has really the experience of travelling from Peshawar to Karachi, one would see that the road, which falls within the Peshawar Division, is in a better condition than the other parts of the G. T. road.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ انہوں نے جزو (سی) میں فرمایا ہے کہ ہم نے 8 لاکھ 18 ہزار روپیہ تقریباً 10 میل سڑک کے لئے مختص کیا ہے ۔ تو جناب والا ۔ جہاں تک اس سڑک کا تعلق ہے جناب وزیر صاحب کے نوٹس میں شاید یہ بات نہ ہو کہ پشاور اور اٹک کے درمیان ایسے ایسے کتنے ہی میل اور ہیں جہاں widening کی ضرورت ہے ۔

وزیر مواصلات ۔ ممکن ہے ہوں اور کافی ہوں اور وہاں ضرورت بھی ہوگی ۔ لیکن جو اسکیم ہم نے بنائی ہے وہ بھی پشاور اٹک اور نوشہرہ

اٹک کے بیچ کی سڑک کے لئے ہے اور اس کے لئے بجٹ میں کافی رقم مہیا کی گئی ہے۔

AMOUNT SPENT ON CELEBRATING DECADE OF DEVELOPMENT

*15555. **Mr. Mahmood Azam Farooqi.** Will the Minister for Information be pleased to state the amount spent by his Department for celebrating the decade of development in 1968 showing separately the amount spent on (*i*) payment to newspapers and journals as advertisements and for supplement published by these papers giving the name of each newspaper and journal separately; (*ii*) payment to writers as royalty, etc. and Artists giving their names and the amount paid to each writer and Artist?

Minister for Information. (Mr. Ahmad Saeed Kirmani): (*i*) As against the budgetary allocation of Rs. 10 lacs, a sum of Rs. 2,54,500.00 was spent on this account. This amount included a sum of Rs. 1 lac on the Photographic Exhibition relating to the Pakistan Movement held already at Lahore and Karachi and proposed to be held at Hyderabad and Peshawar as a part of the elebrations of the Decade of Reforms, as well as a sum of Rs. 1 lac allocated to Agriculture, Health, Education and Communication and Works Departments to facilitate their representation in the Exhibition on Wheels organized by the Pakistan Western Railways.

A sum of Rs. 3,394.14 was spent by the Information Department from its own budget on an advertisement regarding the Decade of Reforms in January, 1968. It is, however, not in the public interest to disclose the information containing references to individual newspapers/periodicals by name.

(*ii*) A statement of amounts paid to writers is placed on the table of the House. No amount was paid to the artists by this Department.

STATEMENT OF AMOUNTS PAID TO WRITERS BY PRESS INFORMATION CELL/REGIONAL INFORMATION OFFICES

PRESS INFORMATION CELL, LAHORE

S. No.	Name of Writer.	Amount
1.	Mirza Musarrat Shah	Rs. 75.00
2.	Mohd Yunus Sabri	„ 40.00
3.	Mirza Musarrat Shah	„ 75.00
4.	Mirza Musarrat Shah	„ 75.00
5.	Mirza Musarrat Shah	„ 75.00
6.	Mr. Iftikhar Ahmad	„ 50.00
7.	Mr. Mohd Asif	„ 50.00
8.	Mirza Musarrat Shah	„ 75.00
9.	-do-	„ 75.00
10.	-do-	„ 75.00
11.	-do-	„ 75.00
12.	-do-	„ 75.00
13.	-do-	„ 75.00
14.	-do-	„ 75.00

REGIONAL INFORMATION OFFICE, KARACHI

1.	Mr. Nayyer Alvi	„ 100.00
2.	-do-	„ 100.00
3.	-do-	„ 100.00
4.	-do-	„ 100.00
5.	Mr. Buland Iqbal	„ 40.00
6.	Mr. Fazlur Rehman Jafri	„ 40.00
7.	Mr. M. Hassan	„ 40.00
8.	Mr. Abdul Faisal	„ 100.00
9.	-do-	„ 100.00

REGIONAL INFORMATION OFFICE, HYDERABAD

1.	Mr. Saddruddin Shah	Rs. 50.00
2.	Mr. Mohd Mobin.	,, 60.00
3.	Mr. Saddruddin Shah	,, 60.00
4.	Mr. Sheikh Aziz	,,100.00
5.	Mr. Maqbool Siddiqui	,, 60.00
6.	Mr. Mohd Bux Joher.	,, 50.00
7.	Mr. Maqbool Siddiqui	,, 60,00
8.	-do-	,, 60.00
9.	Mr. Iqbal Hamid	,, 60.00
10.	Mr. F. M. Qureshi	,, 50.00
11.	Mr. Sarfraz Hussain	,, 30.00
12.	Mr. Ali Akbar Zaidi	,, 30.00
13.	Najam Siddiqui	,, 50.00
14.	Mr. Aakhym Badayuni	,, 30.00
15.	Mr. Nasir Hussain	,, 70.00

REGIONAL INFORMATION OFFICE, PESHAWAR

1.	Mr. Shamim Behravi.	Rs. 30.00
2.	Mr. Taj Mohd Makash.	,, 40.00
3.	Mirza Musarat Shah	,, 30.00
4.	-do-	,, 30.00
5.	Abu Kaifi Sarhadi	,, 30.00
6.	Mr. Hafeez Qureshi	,, 30.00
7.	Nawabzada Mahar Najeebabadi	,, 30.00
8.	Mr. Qaddus Sehbai.	,, 40.00

مسٹر حمزہ ۔ کیا وزیر اطلاعات مجھے بتائیں گے کہ آپ اس ایوان اور جناب سپیکر کے استاد کب سے بن گئے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ کا یہ ضمنی سوال کیسا ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ ایک سوال جسے آپ نے باضابطہ طور پر منظور فرمایا ہے اس کے بارے میں وزیر صاحب یہ فرما رہے ہیں ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ اب یہ ان کا revised answer ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ پہلی بات جو ہوتی ہے وہ سچی ہوتی ہے اور جو بات انہوں نے اب کہی ہے ۔ وہ بہانہ گھڑنے کے لئے کہی ہے چونکہ سوال کا جب جواب معلوم ہوا تو انہوں نے کہدیا کہ یہ اطلاع مفاد عامہ کے لئے مہیا نہیں کی جا سکتی ۔ اور جناب سپیکر رول 39(Q) کے مطابق ہی یہ ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ رول 39(Q) کے مطابق کسی نیوز پیپر کے متعلق کوئی سوال نامزد کرکے نہیں پوچھا جا سکتا ۔ لیکن اب انہوں نے یہ stand نہیں لیا انہوں نے کہا جب کہ یہ مفاد عامہ کے منافی ہے کہ ان اخبارات کے نام دیئے جائیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جب انہوں نے 39(Q) کا حوالہ دیا اس وقت انہوں نے استاد کی حیثیت سے ہمیں پڑھانے کی یا آپ کو پڑھانے کی کوشش کی تو جناب وزیر اطلاعات یہ فریضہ ادا کر رہے ہیں ۔ کیا آپ کو یہ فریضہ ادا نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اس اہم مقام کے لئے ہم نے آپ کو چنا ہے آپ اس مقام کے مستحق نہیں اور دوسری بات یہ ہے کہ جناب وزیر اطلاعات مجھے یہ بتائیں کہ اخبارات کے بارے میں جب کوئی سوال کیا جاتا ہے ۔ تو آپ ہمیشہ اس عذر کا سہارا لیتے ہیں کہ یہ مفاد عامہ میں نہیں کہ ان کے بارے میں اطلاع مہیا کی جائے اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو اس ایوان کا قطعاً اعتماد نہیں ہے اور اس ایوان کے خلاف عدم اعتماد کے اظہار کا ایک طریقہ ہے ۔ میں نے نتیجہ یہی اخذ کیا ہے کیا یہ درست نہیں ؟

Minister for Information. I dont know but I will have to learn from my friend as to what a supplementary question

means. Frankly speaking, I have not followed what he has said.

میں جناب اعتراف کرتا ہوں کہ انہوں نے میرے فہم سے بالا باتیں کی ہیں اور اگر میں اپنی کم فہمی کا اعتراف کر لوں تو یہ کوئی بری بات نہیں میرا خیال ہے کہ کوئی ضمنی سوال نہیں بنتا اگر بنتا ہے تو آپ میری مزید راہنمائی فرماویں ۔

مسٹر سپیکر ۔ حمزہ صاحب کا یہ کہنا ہے کہ آپ کو مفاد عامہ کے منافی ہاؤس کو اطلاع نہیں دینی چاہئے ۔

Minister for Information. This is not supplementary.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ آج کے ایجنڈا میں سید محمد مراد شاہ کے تین سوالات ہیں تینوں کے بارے میں آپ نے جواب دیا ہے کہ مفاد عامہ کے پیش نظر وہ اطلاع دینا نہیں چاہتے ۔ ہم نے پوچھا ہے کہ آپ نے کس اخبار میں خرچ کیا ۔ آپ کہتے ہیں کہ ہم بتانا نہیں چاہتے ۔ اگر حزب اختلاف کی طرف سے یہ کیا جاتا کہ وہ اس ایوان کو منتخب ادارہ نہیں سمجھتے تو اس کی کیا وقعت ہو سکتی ہے ۔ آپ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے صدر ہیں اور وزیر اطلاعات و مالیات بھی ہیں ۔ اگر آپ کی جانب سے یہ رویہ اختیار کیا جائے تو لازمی طور پر ہم یہ نتیجہ اخذ کریں گے کہ آپ اس ایوان کو اعتماد میں نہیں لینا چاہتے اور آپ اس ایوان کی توہین کرتے ہیں ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ میں وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ دس سالہ ترقی کے جشن کے سلسلہ میں کتنی رقم خرچ کی گئی ۔ کیا وہ یہ بھی فرمائیں گے کہ جس قدر بھی رقم خرچ ہوئی اس کے خرچ کرنے کے بعد ہم نے کیا کھویا اور کیا پایا ؟

وزیر اطلاعات ۔ اگر فاضل ممبر غور فرمائیں تو انہیں معلوم ہو جائیگا کہ 2 لاکھ 54 ہزار پانچ سو روپے کی رقم اس سلسلے میں صرف ہوئی ۔ حالانکہ جو رقم اس کے لئے مختص کی گئی تھی وہ دس لاکھ تھی ۔ ایک لاکھ روپیہ اس بات پر خرچ کیا گیا کہ تحریک پاکستان کی فوٹوگرافک

نمائش ہم نے لاہور اور کراچی میں منعقد کی یہ دکھانے کے لئے کہ مسلمانوں نے اس آزادی کے لئے کیا قربانیاں کیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ اور خرچ کیجئے حضور ۔

CONSTRUCTION OF BOART BRIDGE AT NOWSHERA

*15570. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that after the construction of the Pucca Ravi Bridge, its boats were sent to Nowshera, District Peshawar so that a boat bridge may be constructed there also;

(*b*) whether it is also a fact that the above said boats could not be utilized in the construction of a boat bridge at Nowshera and they were sent to Dera Ismail Khan as they were needed over there;

(*c*) whether it is also a fact that on the eve of the opening ceremony of the Jahangira Bridge, the Minister for Communications and Works extended an assurance on my verbal request that the saids boats would be sent back to Nowshera and the Chief Engineer concerned instructed the concerned Suprintending Engineer accordingly;

(*d*) if answer to (c) above be in the affirmative, whether it is a fact that the above said boats have not so far reached Nowshera and whether these boats will be sent to Nowshera at an early date for the construction of bridge there ?

Parliamentary Secretary (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon) (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yei.

(*d*) Due to damages caused to wooden boats by heavy

floods, the pontoons cannot be removed as they are required for D. I. Khan bridge.

سید عنایت علی شاہ ۔ جہاں تک میری معلومات کا تعلق ہے ۔ ڈی آئی خان میں گرمیوں کے موسم میں یہ پل کھول دیا جاتا ہے تو گرمیوں کے موسم میں جب ڈی آئی خان کو کشتیوں کی ضرورت نہیں ہوتی تو وہ نوشہرہ بھیج دی جاتی ہیں ۔

Minister for Communications and Works. It is a proposal and we will examine that.

Mr. Speaker. The Question Hour is over.

Parliamentary Secretary Communications and Works. Sir, answers to the remaining questions pertaining to the C&W Department are pleaced on the Table of the House.

Minister for Excise and Taxation. The remaining answers to the qnestions both Starred and Unstarred, are placed on the Table of the House.

Parliamentary Secretary Railways. (Sardar Muhammad Ashraf Khan). Answers to the remaining questions are placed on the Table of the House,

Mr. Speaker. Not remaining, but all the questions.

Parliamentary Secretary, Railways. Yes, Sir.

مسٹر محمد ہاشم لاسی ۔ جناب والا ۔ میرا ایک سوال نمبر 16174 صفحہ 25 پر ہے جو محکمہ محصولات سے تعلق رکھتا ہے ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ اس کو لس بیلہ ساتھ لے جائیے ۔

مسٹر محمد ہاشم لاسی ۔ میں نے وزیر مواصلات سے گزارش کرنی ہے کہ اس علاقے کی پسماندگی کو دیکھتے ہوئے وہ از راہ کرم فرمائیں کہ اگلے منصوبے میں کیا ان دونوں سڑکوں کو شامل کیا جائیگا ؟

وزیر مواصلات ۔ میں نے کل اپنے محکمہ کو احکامات دے دیے ہیں کہ لس بیلہ اور جتنے بھی پسماندہ علاقے ہیں ان کے متعلق اگلی پلان میں غور کیا جائے گا ۔

Short Notice Question ands Answers

Mr. Speaker. We will now take up Short Notice Questions and the first is by Mr. Jadoon.

SENIORITY LIST OF STENOGRAPHERS OF INTEGRATING UNITS SERVING IN WEST PAKISTAN CIVIL SECRETARIAT

*16276. **Khan Ajoon Khan Jadoon.** Will the Parliamentary Secretary Services and Ceneral Administration be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Seniority List of Stenographers of the Integrating Units serving in West Pakistan Civil Secretariat has been prepared after 13 years wherein the Selectee Stenographers have been placed senior to the non selectees;

(*b*) whether it is a fact that the advice of the Advocate General and the Law Department was obtained before determining the seniority of the said Stenographers;

(*c*) whether it is a fact that the said seniority list has now been revoked; if so, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill).

(*a*) Yes; a provisional Gradation List of Stenographers of the Integrating Units serving in the West Pakistan Secretariat as it stood on 1st June, 1968 was issued wherein seniority was assigned on the principle of continunus officiation in the grade as a result whereof some non Selectee Stenographers were placed above their selectee colleagues. On a representation by the Selectee Stenographers the said Gradation List was revised in October, 1968 placing the Selectee Stenographers above the non-Selectees.

(*b*) No; the advice of the Advocate-General was not obtained on the case of Stenographers specifically but that given by him in the similar case of Clerks was made applicable.

(c) No; representations received from non-Selectee Stenographers for fixation of their senioritity on the principle of continuous officiation in the grade are being examined and suitable orders will be issued in due course.

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ میں جناب پارلیمنٹری سیکرٹری کے نوٹس میں یہ بات لاتا ہوں کہ آپ ان کی سنیارٹی ایک تو تین سال کے بعد مقرر کرتے ہیں اور پھر وہ لوگ اپنا کام چھوڑ کر اس چکر میں پڑے رہتے ہیں ۔ تو میں یہ عرض کرتا ہوں کہ آپ اس سلسلے میں واضح سروس رولز اپنے محکمہ میں کیوں نہیں بناتے تاکہ وہ عام فہم ہوں بجائے اس کے کہ وہ روز تبدیل ہوتے رہیں اور سٹینو گرافرز ہر وقت ذہنی انتشار میں مبتلا رہیں ۔ کیا آپ اس چیز کا سدباب کریں گے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری (سردار محمد اشرف خان) ۔ جناب سپیکر ۔ اس سوال سے تو یہ ضمنی سوال نہیں بنتا ۔ بھائی اجون صاحب سے مجھے اس بات کی توقع بالکل نہیں تھی کہ اگر کسی آدمی کے ساتھ زیادتی ہو جائے تو وہ اسے یہ موقع مہیا کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں کہ وہ اپنے حق کے لئے لڑ سکے ۔ میں نے صرف اتنی گزارش کی تھی کہ representation ہو جائے اور اگر زیادتی ہوگی تو محکمہ ضرور درست کر دے گا ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ میں جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ 1959 میں integration کے سلسلہ میں چھوٹے بونٹوں کے ساتھ جو وعدہ کیا گیا تھا ۔ کیا اسے سنیارٹی لسٹ میں ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے ؟

وزیر قانون ۔ integration سرکلر نمبر 18 میں ان کے پورے حقوق ملحوظ خاطر رکھے گئے تھے ۔

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ تیرہ سال کے بعد ایک لسٹ بنائی گئی ہے ۔ پھر بھی انہوں نے اس میں اپنا پروسیجر واضح نہیں کیا ۔ لوگوں کو یہ احساس ہے کہ ان کا حق مارا گیا ہے ۔ پنشن آ رہی

ہے ۔ نتیجہ یہ ہے کہ وہ اپنا کام صحیح طور پر نہیں کرتے ۔ اگر وہ مطمئن ہونگے تو صحیح طور پر کام کریں گے ۔ رولز ایسے واضح اور جامع ہونے چاہئیں کہ ان میں کسی غلط فہمی کی گنجائش نہ ہو ۔

Mr. Speaker. That is a suggestion.

Mir Wali Mohammad Talpur. Is it a fact that the origsnal circular, which was issued at the time of integration, has been subsequently amended ?

Minister for law. For some Departments it has been amended.

Mir Wali Mohammad Talpur. On what grounds ?

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب عالی چھوٹے یونٹوں کا معاملہ تو ایک طرف رہا جہاں پنجاب میں بھی چاہے اور مامے کی بات ہوتی ہے ۔ اگر سی ایس پی افسر کسی کو پروموٹ کرنا چاہتے ہیں تو اس طرح کے رول بنا لیتے ہیں اور گڑ بڑ کی بات رہتی ہے ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب آئندہ کے لئے یہ ہدایت فرمائیں کہ جب وہ ایک دفعہ رول بنا لیں تو پھر اسے کسی سی ایس پی کے حق میں تبدیل نہ کیا جائے ۔

وزیر قانون ۔ ایک ہی مرتبہ رول بنائے جاتے ہیں ۔ اس میں چاہے مامے کا کوئی سوال نہیں ہے ۔

Mir Wali Mohammad Khan Talpur. My supplementary question has been answered by the Minister in the affirmation. I want to know the grounds which prompted the Government to amend that circular.

Minister for Law. Then the whole range of revision of the rules will have to be reviewed and those departments will have to be taken into consideration. That does not arise out of this.

SUGARCANE CESS

*16307. **Mir Wali Muhammad Khan Talpur.** Will the Minister for Finance be pleased to state :

(*a*) the number of Sugar Mills operating in the Province alongwith the location of the same;

(*b* the amount of suggarcane cess collected from each mill year-wise, since 1964-65 upto 1967-68;

(*c*) the total amount of the said cess accrued to the Finance Department from all mills year-wise, since 1964-65 to 1967-68;

(*d*) the schemes approved by the Zonal Cess Committees in the area of each mill and submitted for final approval to the Government year-wise, since 1964-65 to 1967-68;

(*e*) the schemes approved by the Government out of those mentioned in (*d*) above and the cost of the same in each case;

(*f*) the schemes, out of those mentioned in (*d*) above still-pending Government approval, mill-wise;

(*g*) the schemes, out of those mentioned in (*e*) above, undertaken by the Communications and Works Department, year-wise and mill-wise;

(*h*) the amount demanded by Communications and Works Department in case of each scheme and the amount released in each case;

(*i*) the allocation made for the schemes shown in (*g*) above and the expenditure incurred year-wise. in each case;

(*j*) the reasons for not releasing the amounts for the approved schemes in case of each mill zone;

(*k*) the expected date by which the remaining amount will be released ?

Minister for Finance. (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (*a*) and (*b*) The number of sugar mills, their location, the amount of sugar cane cess collected from each mill year-wise from 1964-65 and 1967-68 are given in the statement at Annexure 'A'.

(*c*) Rs. 3,79,16,772.86.

(*d* to *i*) This information has been called for from the Communications and Works/Highways Department and will be placed before the House when received.

(*j*) Funds were promptly released for all the approved schemes.

(*k*) The entire remaining amount has been placed at the disposal of the commissioners.

———

ANNEXURE 'A'

STATEMENT SHOWING THE AMOUNT OF SUGARCANE (DEVELOPMENT) CESS REALISED DURING THE YEARS 1964-65, 1965-66, 1966-67 AND 1967-68.

S. No.	Sugar Mills	1964-65	1965-66	1966-67	1967-68
1.	Premier Sugar Mills, Mardan.	17,76,502.24	22,61,582.16	9,36,553.38	11,93,327.16
2.	Frontier Sugar Mills, Takht-i-Bhai.	6,10,562.40	7,65,017.28	2,97,237,18	4,82,739.72
3.	Charsadda Sugar Mills, Charsadda.	8,23,471.90	12,54,876.25	3,86,351.46	6,36,622.80
4.	Sannu Sugar Mills, Sarai Naurang.	—	5,07,072.60	6,31,385.64	3,80,749.92
5.	Rahwali Cooperative Sugar Mills, Rahwali.	2,74,442.48	4,26,736,80	3.71,019.61	1,78.789.23
6.	Crescent Sugar Mills, Lyallpur.	5,97,224.64	13,24,509.95	13,22,501.28	6,68,284.85
7.	Kohinoor Sugar Mills, Jauharabad.	4,42,888.92	9,39,487.80	9,39.487.80	4,67,225.64
8.	Adamjee Sugar Mills, Darya Khan.	—	—	7,17,753.73	4,97,133.73
9.	Noon Sugar Mills, Bhalwal.	—	—	7,74,146·60	5,34,220·32

S. No.	Sugar Mills	1964-65	1965-66	1966-67	1967-68
10.	Laiah Sugar Mills, Laiah.	3,34,502.20	8,69,444.16	8,36,801.50	5,52,788.43
11.	Hyesons Sugar Mills, Khanpur.	4,95,919.72	11,72,919.72	9,13,337.12	7,33,392.48
12.	Fauji Sugar Mills, Tando Mohd Khan.	5,47,208.88	9,78,956.90	8,15,957.08	6,77,839.22
13.	Habib Sugar Mills, Nawabshah.	4,30,600.69	10,93,720.56	5,99,210.88	5.35,292.31
14.	Mirpurkhas Sugar Mills, Mirpurkhas.	—	2,61,183.24	4,94,141.18	3,14,132.64
15.	Bawany Sugar Mills, Talhar.	—	5,98,713.62	7,15,194.70	4,73,014.88
16.	Hussain Sugar Mills, Jaranwala.	—	—	—	1,16,641.62
17.	Shahtaj Sugar Mills, Mandi Bahauddin.	—	—	—	37,741.00
	Total :-	63,33,344.27	1,23,62,937,94	1,07,41,129.30	34.79,325.35

Mir. Wali Muhammad Khan Talpur : As far as I remember, it had been decided on that occasion that the Communications Minister as well as the Finance Department will give answer to my question, but the Communications Minister has given nothing regarding this matter.

Minister For Excise : Last time it was agreed that this question, as a matter of fact, related both to the Administrative Department, which in this case is the Communications and Works Department, and the Minister Finance. So far as the releasing of funds was concerned, this was to be answered by the Minister of Finance, and so far as preparing and approving the schemes is concerned, that was the function of the Communications Department. On that day, the Hon'ble Speaker had ordered that we both have to reply, Efforts were made on our part to collect the necessary information from their Department. It appears that some more time is needed to collect the entire information, but whatever could be possible, regarding (a) "the number of sugar mills along with the location of the same" and (b) "the amount of sugarcane cess collected from each mill, year-wise since 1964-65 up to 1967-68" and (c) "the total amount of the said cess accrued to the Finance Department from all mills", that we have answered today.

Mr. Speaker : But so far (h) is concerned i.e. "the amount demanded by Communications and Works Department in case of each scheme and the amount released in each case", that could be answered by the Finance Department. So far as (i) is concerned, i.e. "the allocation made for the schemes shown in (g) above and the expenditure incurred year-wise, in each case" that only be answered by Communications Department.

Mir. Wali Muhammad Khan Talpur : Sir, I am particular about (h).

Mr. Speaker : Morver, all the schemes which have been forwarded by the Zonal Committee must be with the Communications and Works Department.

Minister For Communications : Sir, actually I think the problem which the various zonal committees were facing that they were not getting the funds from the Finance Department, has been solved. I have been informed by the Finance Minister that he has taken a decision that whatever amount of respective Divisional Committees *is* lying with the Finance Department, that has been sent back to the respective divisions. Now, sir, the point is that the amount is with the local Commissioners today. It is entirely upto the local Commissioners and the local Divisional Committees to look after that amount.

So far as this question is concerned, I received the information yesterday in which about Rs. 95 lacs have been released by the Finance Department during the 10 days against my demand ; whatever I demanded from the Finance Department, they have released against that.

Mr. Speaker : What would be the position now, does it mean that you will give the administrative approval of a particular scheme ? Originally you used to send your schemes to the Finance Department for release of funds, and now, you will send all schemes to the relevant Commissioners.

Minister for Communications and Works : Now the situation would be different and this is just what I could feel after the new procedure. Now the amount has been placed at the disposal of respective Divisional Commissioners. Whatever new collections will be made, they will also be with them. Rules have been laid down that upto this amount the Divisional Committees are authorized to approve the schemes. Beyond that, it comes to the planning Department.

Mr. Speaker : I think so far as the Zonal Committees are concerned, they can sanction schemes upto any amount.

Minister for Works : I am afraid I will not be able to say 'yes' to that because had they got this authority, then I don't think these shemes would have come to us for approval. I have seen that many schemes have come to us for approval.

Mr. Speaker: Actually it was done like this that originally the Food Department was the Administrative Department. Then the Communications and Works was made the Administrative Department. Originally the schemes were sent to the Food Department and then they went to the Communications and Works Department. The Communications and Works Department gave the administrative approval, then technical sanction, then release of funds and then the actual allocation of these funds. Now when the Finance Department has placed funds at the disposal of the Commissioners what would be the procedure? Would the Zonal Committees be able to sanction schemes straightaway, and spend the amount, getting through from your Department, and technical sanction and administrative sanction would be necessary from the Communications and Works Department?

Minister for Communications and Works: Strictly speaking, about each scheme what will be the procedure now I will not be able to give a exact reply. If you desire, I can place before the House what will be the procedure after this new decision. But, by and large, it will be Divisional Committees will be looking after the entire thing.

Mr. Speaker: In the beginning, the policy has been changing in this respect. I think that is the reason why progress of construction of roads on these projects is very slow.

Minister for Communications and Works: Sir, the problem is that the entire amount was withdrawn from the divisions and kept with the Finance Department here, and the procedure then lingered on because if the Divisional Committees approve a scheme, it is passed on to the Administrative Department. They approve it and then pass it on to the Finance Department for the release of funds, It is a long procedure and it took months together to get the approval from the Finance Department. Now the money is with the Divisional Committees they will approve the schemes and where they feel that administrative opproval is a must from the administrative department, they will pass it on. So far as the

release of funds is concerned, it is with them. This is my off-hand reaction.

Mir Wali Muhammad Khan Talpur : Sir, in reply to part (k) of my question they said that the entire remaining amount has been placed at the disposal of the Commissioner of the Region. I want to know one thing whether the entire amount that has been already collected has been placed at the disposal of the Commissioner or the entire amount about the schemes approved have been placed at the disposal of the Commissioner ?

Minister for Information : Frankly speaking, while I was examining this question this as ect never occurred to me and I would not hazard to make an incorrect statement. True, this reply whether the remaining amount related to the approved schemes or it related to the remaining amount out of the whole collection. If you could give me time.....

Mr. Speaker : I think we should postpone this question and in the meantime you may clarify the policy which is not prevalent.

Minister for Communications and Works : You would like to know that after the funds have been placed at the disposal of the Commissioner, what will be the new policy.

Mr. Speaker : What funds have been placed at the disposal of the Commissioner is to answered by the Minister for Finance. What he wants to know from you is what would be the policy of execution of projects, and how the Zonal Committees will move in this matter, how the administrative approval, technical sanction, release of funds and execution will be carried out and also the details of the schemes, because he says that they would be getting your help also. So, all the schemes which have been forwarded by the Zonal Committee and still pending with the Communications and Works Department and those forwarded to Finance Department. So, on what date should we take up this question ? Friday ?

Minister for Information : Next working day.
(interruption)

Mr. Speaker : That is on the 21st. Do you want it earlier, ?

Mir. Wali Muhammad Khan Talpur : Yes Sir.

Mr. Speaker : On what date Mr. Junejo, would you like to take up this questions ?

Minister for Communications and Works : Let it be Tuesday. Tuesday will be ... .

Mr. Speaker : 18th.

Minister for Communications : Day after tomorrow, will it be possible ?

Mr. Speaker : Friday ? Let it be on Friday.

Mr. Speaker : Next question is from Chaudhri Muhammad Nawaz.

EXTENSION OF ASSEMBLY BUILDING

*16331. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister for Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a sum of Rs. 5 lac was provded in the current year budget for extension of Assembly Building ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether any amount has been spent out of the said provision ; if not reasons therefor and the time by which this project is likely to be started and compl·ted ?

Parliamentary Secretary (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon) : Yes, provision of Rs. 5,00,000 was made in the printed budget against which net allotment of Rs. 3,79,830/- has been received. Out of the above allotment no expenditure has so far been incurred. This amout will be spent during the current financial year after completion of formalities, The

project is likely to be started during current financial year and completed during 1970-71.

چوہدری محمد نواز - کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ ان کو 3 لاکھ 8 ہزار روپے کے قریب جو رقم ملی ہے وہ کونسی تاریخ یا کونسے مہینے میں آپکو ملی تھی؟

وزیر مواصلات و تعمیرات - جناب والا - یہ پیسے 7 نومبر 1968 کو ملے تھے -

چوہدری محمد ادریس - جناب والا - اس سکیم پر کام شروع نہ کرنے کی کیا وجہ ہے جبکہ آپکو نومبر 1968 میں پیسے بھی مل گئے تھے ؟

وزیر مواصلات و تعمیرات - جناب والا - یہ سکیم ہم نے اپنے consulting architect کے سپرد کر دی تھی کہ وہ اسکا پلان وغیرہ تیار کریں - میں نے ان کے ساتھ اس سلسلہ میں پروگرام بھی طے کیا ہے - اس طرح جو پیسے ہمیں ملیں گے وہ اس سال کے اندر خرچ ہو جائیں گے - اگر آپ اجازت دیں تو میں پروگرام کی tentative thinking جو pre-qualify کرنے کے بارے میں ہے پڑھ کر سنا دوں - جناب والا - بات یہ ہے کہ یہ ایک نہایت ہی اہم کام ہے - اسلئے ہماری کوشش یہی ہے کہ اس کام کیلئے اچھے ٹھیکیداروں کا چناؤ ہو -

So, for pre-qualification of contractors applications will be invited tomorrow. That will be the 13th of February.

ہم نے پلان وغیرہ کیلئے اپنے consulting architect کو وقت دیا ہوا ہے کہ وہ 17 مارچ تک اپنے پلان ہمارے حوالے کر دیں -

2 اپریل کو ٹھیکیداروں کا چناؤ ہو جائے گا کہ کونسا ٹھیکیدار اس کام کیلئے موزوں ہے - 12-4-1969 کو اسکی ٹیکنیکل منظوری دیں گے -

Receipt of tenders from pre-qualified contractors will be by 21st April. Approval of tenders will be by the 26th of April and the work will start on the 30th of April.

This is the tentative programme which I had chalked out yesterday in consultation with the concerned officers I hope they will be able to start the construction of this building by the 30th of April this year and consume the amount which has been placed at our disposal for the current financial year.

میاں محمد شفیع - جناب والا - وزیر موصوف نے جو پروگرام بنایا ہے میں اسکے متعلق ان سے یہ پوچھتا ہوں کہ یہ بہت اچھا طریق کار ہے اس طرح تو جب تک آپ ٹھیکیدار کو ٹینڈر کے مطابق ٹھیکہ دیں گے اور اس مقصد کے لئے جتنی رقم آپ نے مخصوص کی ہے آیا وہ رقم اس سال خرچ ہو جائے گی یا lapse ہو جائے گی ؟

وزیر مواصلات و تعمیرات - جناب والا - میں اس بات کا یقین دلاتا ہوں کہ پیسہ lapse نہیں ہو گا بلکہ وہ اپنے وقت کے اندر خرچ ہو جائے گا - بہر حال time limit تو دینا ہی پڑتا ہے -

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - جیسا کہ وزیر موصوف نے فرمایا ہے 30 اپریل تک ٹینڈر منظور کر دیں گے یعنی کام شروع کرینگے ہیں اب تو صرف دو مہینے باقی رہ گئے ہیں - ان دو مہینوں میں 2 لاکھ 80 ہزار روپیہ وہ کیسے خرچ کریں گے - یہ کیسے ممکن ہوگا -

وزیر مواصلات - یہ ضروری نہیں ہے کہ 3 لاکھ روپیہ ہم پہاڑ دیواریں وغیرہ کھڑی کرنے کے اوپر بھی خرچ کریں - ہم اسے آسانی سے خرچ کر سکتے ہیں - اس کام میں انشاءاللہ آپ کو دقتیں نہیں ہونگی یہ اتنی important بلڈنگ ہے - اور اب بھی اسکو نہایت اچھی طرح بنانا چاہئے -

میاں محمد شفیع - جناب والا - کیا آپ یہ فرمائیں گے کہ آپ نے پہلے یہ idea لگایا ہے - کہ کسی foreign فرم کو یہ کام دیا جائیگا؟

وزیر مواصلات - عام طور پر ایسا ہوتا ہے کہ بیرونی کمپنیاں qualfy کر لیتی ہیں - مگر یہ ضروری نہیں ہے - ہمیں کام اچھا چاہئے -

چوھدری محمد نواز - کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ "After the completion of formalities" جب بجٹ میں اس amount کی allocation ہو چکی تھی - اور آپ کو پتہ تھا کہ یہ amount ضرور ملے گی - کیونکہ اس ایوان میں assurance کر دی گئی تھی - تو یہ formalities دو تین ماہ پہلے ہو سکتی تھیں - جب آپ کو یہ معلوم تھا کہ یہ amount ضرور ملے گی - تو پھر یہ پہلے کیوں نہیں کیا ؟

وزیر مواصلات - جناب والا - جہاں تک اس سکیم کا تعلق ہے - یہ unapproved سکیم تھی - اور A.D.P. .....

Mr. Speaker : But they are still lying unspent.

Minister for Communications : Well Sir, I remember.....

Mr. Speaker : Actually the delay was in the preparation of plan.

Minister for Communications : You know more about this Sir, Frankly speaking the Speaker takes so much interest in the construction of the Assembly Building and the M P.A's Hostel, and he is the better judge. Sir, I will see to it that the programe, which he has been placed before the House, should be adhered to.

مسٹر حمزہ - جناب والا - جناب وزیر تعمیرات جو یقین دھانیوں کے بہت عادی ہیں - کیا میں ان سے پوچھ سکتا ہوں - کہ آپ نے Peoples House میں ایک عدد مسجد شریف بنانے کا وعدہ کیا تھا -

Mr. Speaker : You should give a fresh notice for that.

چوھدری محمد نواز - کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ پچھلے سیشن میں اور اس سے پہلے سیشن میں یہ یقین دلایا تھا - یہ عمارت اس سال کے آخر یعنی 31 دسمبر 1969 تک مکمل ہو جائے گی - اور آج آپ نے جواب دیا ہے کہ 1970 تک مکمل ہوگی - اسکی کیا وجہ ہے ؟

مسٹر سپیکر - یہ ان کی یقین دھانی M.P.A's. ھاؤس کے متعلق تھی -

چوھدری محمد نواز - میں جناب یہ عرض کرتا ہوتا ہوں کہ اس کے متعلق بھی انہوں نے یہ فرمایا تھا ۔

Minister for Communications : I don't remember that this question was ever raised in the Assembly before.

Mr. Speaker : I don't think so.

Answers to Starred Questions laid on the Table

BUILDING IN TEHSIL NOWSHERA UNDER CONTROL OF BUILDINGS DIVISION

*15571. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) names of buildings in Tehsil Nowshera, District Peshawar whose supervision and repairs are under the control of Buildings Division of the Communications and Works Department ;

(*b*) annual allocations made during 1968-69 for the repair of each of the said buildings ;

(*c*) whether any repairs have been carried out to the above said buildings during the current year ; if so, (*i*) nature of repairs ; (*ii*) expenditure incurred thereon so far ; (*iii*) name of the contractor alongwith the quotations according to tender ?

Minister for Communications and Works (Mr. Muhammad Khan Janejo) : The names of the buildings are given in the statement at Appendix 'A'.

Building-wise allocation is given in Column (3) of the statement at Appendix 'A'.

YES.

(*i*) White washing, mud plaster, gobri leaping and other repairs of petty nature.

(*ii*) Rs. 10,248/61 as given in Column (4) of the statement at Appendix 'A'.

(*iii*) Names of the Contractors alongwith their rates approved are given in the statement at Appendix 'B' Comparative statements showing the rates quoted by differents Contractors are given at Appendices 'C', 'D' and 'E'.

APPENDIX 'A'

STATEMENT SHOWING DETAILS OF BUILDINGS IN TEHSIL NOWSHERA UNDER THE CHARGE OF IIND PROVINCIAL BUILDINGS DIVISION PESHAWAR.

S. No.	Name of Department and Details of Buildings.	Annual allocation for repair for 1968-69	Uptodate expenditure.
1	2	3	4
	GENERAL ADMINISTRATION		
1.	Tehsildar and Naib Office and Court at Nowshera.	495/-	—
2.	Assistant Commissioner (Sub Judge). Court at Nowshera.	1,014/-	—
3.	Cattle pound at Akora Khattak.	14/-	—
4.	Cattle pound at Nizam pur.	14/-	—
5.	Naib Tehsildar Quarter at Nowsher.	167/-	—
6.	Asstt. Commissioner's Bungalow Nowshera.	535/-	—
7.	Asstt. Commissioner Head Clerk Quarter.	36/-	—
8.	Grain Godown at Nowshera.	1,603/-	—
		3,878/-	—

1	2	3	4
	B-JAIL & CONVICT SETTLEMENT.		
	Judicial Lock up at Nowshera.	65/-	—
		65/-	—
	C-POLICE BUILDINGS.		
1.	Police Post No. 1 at Nowshera Cantt.	—	—
2.	Police Post No. 2 -do-	—	—
3.	Police Post No. 3 -do-	—	—
4.	Police Post No. 4 -do-	—	—
5.	Police Post No. 5 -do-	—	—
6.	Police Post at Boat Bridge Nowshera	—	—
7.	Police Ward Civil Hospital Nowshera.	15/-	—
8.	Police Station Nowshera.	143/-	—
9.	Police station Akora Khattak.	65/-	—
10.	Police Station Jehangira.	—	—
11.	Police Chowki at Khairabad.	—	—
12.	Police Station Nizampur.	508/-	—
13.	Police Line Nowshera.	464/-	—
14.	Weigh Bridge (Police Post) at Nowshera.	73/-	—
		14,268/-	—
	EDUCATION.		
1.	Govt. High School Nowshera Kalan.	1,460/-	—
2.	Govt. High School Ziarat Kaka Sahib.	570/-	—
3.	-do- Akora Khattak.	1,230/-	—

1	2	3	4
4.	Govt. Primary School Ziarat Kaka Sahib.	400/-	
5.	-do- Middle School Saidu.	310/-	—
6.	-do- Mandori.	300/-	—
7.	-do- Primary School Khair-abad.	380/-	—
8.	-do- Middle School Malkandi.	215/-	—
9.	-do- Middle School Manki Sharif.	310/-	—
10.	-do- Middle School Jehangira.	220/-	—
11.	-do- Primary School Badrashi.	300/-	—
12.	-do- Primary School Jabbi.	163/-	—
13.	-do- Islamia High School Nowshera.	2,150/-	—
14.	-do- College Nowshera.	1,770/-	—
15.	-do- Boarding House Nowshera.	640/-	1,838.00
16.	-do- Middle School Pirsabaq.	260/-	—
17.	-do- High School Akbar Pura.	410/-	—
18.	-do- Govt. High School Pirpai.	500/-	—
19.	-do- Lower Middle School Tarujaba.	125/-	—
20.	-do- High School Dak Ismail Kehl.	185/-	—
21.	-do- High School Pabbi.	505/-	—
22.	-do- Primary School Anankot.	75/-	—
23.	-do- High School Azakhel.	220/-	—
24.	-do- Women School Akora-Khattack.	110-	927.73
25.	-do- Middle School Rhasri.	225/-	—
	Total :	13,130/-	—

1	2	3	4
	MEDICAL.		
1.	Civil Hospital Nowshera.	640/-	—
2.	Doctor Quarter Nowshera.	157/-	—
3.	Zanana Hospital Noswhera.	560/-	—
4.	Civil Hospital Ziarat Kaka-Sahib.	170/-	—
5.	Civil Hospital Nizampur.	185/-	—
6.	Civil Doctor Quarter Nizampur.	120/-	—
7.	Civil Dispensary Manki Sharif.	320/-	—
8.	Rural Health Centre Khairabad.	3,100/-	1,909/-
9.	Civil Hospital Pabbi.	370-/-	—
	Total :	5,642/-	—
	CIVIL WORKS.		
1.	S.D.O. Office Nowshera.	308/-	—
2.	Dak Bungalow Nowshera.	187/-	1907/-
3.	Civil Rest House Nizampur.	145/-	—
4.	Zilldar & Subordinate Office Pabbi.	293/-	—
5.	12 Nos. Boat Men Quarters Nowshera.	164-	—
6.	18 Nos. Chowkidars Quarters Nowshera.	104/-	—
7.	Boatman Quarter Jehangira.	64/-	—
8.	Boatman Quarter Kund Ferri	11/-	—
9.	Subordinate Quarter Nowshera.	421/-	—

10.	Subordinate Quarter Nowshera.	197/-	—
11.	Zilladar Quarter Pabbi.	170/-	—
12.	Subordinate Quarters Pabbi.	64/-	—
13.	Munshi Quarter Pabbi.	80/-	—
	Total :	2,140/-	—

VETERINARY.

1.	Vety. Hospital Nowshera.	240/-	—
1.	Vety. Hospital Khairabad.	210/-	—
	Total ;	450/-	—

LAND & REVENUE.

1.	Patwar Khana Shamshatu.	—	—
2.	Patwar Khana Rhairabad.	—	—
3.	-do- Nari Dan.	—	—
4.	-do- Nizampur.	—	—
	Total :	—	—
	Grand Total.	26,573/-	10,248/61
			Say 10,249/-

APPENDIX 'B'

Sr. No.	Month	Name of work	Name of Contractor	Rate approved	Remarks
1.	10/68	AM & R all G. A. Bldgs. at Nowshera. Sub-Head Dak Bungalow.	Mahbub-ul-Haq.	Rs. 4.75% below.	
2.	10/68	White washing, Leaping and painting in Health Centre Khairabad.	Mr. Hissam-ud-Din	Rs. 4.00% below.	
3.	11/68	White washing, painting and mud plastering to Education Buildings.	Mr. Malik Aurang.	Rs. 14.75% below.	

APPENDIX 'C'

COMPARATIVE STATEMENT SHOWING VARIATION IN RATES QUOTED BY DIFFERENT CONTRACTORS FOR THE WORK "AM & R TO ALL GA BUILDINGS IN 4TH PROVINCIAL BUILDINGS SUB DIVISION PESHAWAR DURING 1968-69 S.H. WHITE WASHING, DISTEMPERS, PAINTING AND LEAPING TO DAK BUNGALOWS AT NOWSHERA SECTION.

Sr. No.	Particulars.	Approximate cost.	Names of Contractors			Head of Account.
			Hissamud Din Govt. Contr :	Malik Aurang Khan Govt. Contr :	Mohibul Haq Govt. Contr :	
1.	White washing Distemper, Painting and leaping to Dak Bungalow at Nowshera Section.	2,000/-	Rs. 4/75% below	At par	2/-% below	50-CWP (V) R.B.G.A.

No. 876/1-M Dated Peshawar the 3-10-68.

The rate of Rs. 4/75% below offered by Mohibul Haq Govt. Contractor being the lower and reasonable is hereby approved.

Sd/- Shaukat Ali Ayub,
4th Provincial Buildings.
S/-Division, Peshawar.

Copy to the Executive Engineer 2nd Provincial Buildings Division, Peshawar for information in continuation of this office No. 835/1-M, dated 26-9-68.

APPENDIX 'D'

COMPARATIVE STATEMENT SHOWING VARIATION ON RATES QUOTED BY DIFFERENT CONTRACTORS FOR THE WORK "AM & R TO ALL HEALTH BUILDINGS IN 4TH PROVINCIAL BUILDINGS SUB DIVISION PESHAWAR DURING 68-69 (S. H. WHITE WASHING, LEEPING AND PLASTERING IN HEALTH CENTRE AT KHAIRABAD)

Sr. No.	Particulars	Approximate cost	Name of Contractors			Head of Account
			M. Abdul Jalil Govt. Contr.	Mahmood Khan Govt. Contr:	Hissamud Din Govt. Contr :	
1.	White washing, leeping and painting in H/Centre at Khairabad.	Rs. 1,500/-	4% below	Rs. 11% below	9% above	50-CWP (V) R. B. H/Services

2. No. 848/1-M. Dated Peshawar the 28-9-68.

The rates of Rs. 4% below offered by Hissamud Din Govt. Contractor being a lowest and reasonable is hereby approved.

Sd/- S.D.O.

4th B.B.S./D Peshawar

Cooy to the Executive Engineer, 2nd Provincial Buildings Division, Peshawar for information in continualion of this office No. 819/1-M, dated 23-9-68.

APPENDIX 'E'

COMPARATIVE STATEMENT SHOWING VARIATION IN RATES QUOTED BY DIFFERENT CONTRACTORS FOR THE WORKS AM & R TO ALL EDUCATION BUILDINGS AT NOWSHERA 4TH PROVINCIAL BUILDINGS SUB DIVISION DURING 68-69 (S. H. WHITE WASHING PAINTING AND MUD PLASTERING TO EDUCATION BUILDINGS IN NOWSHERA SECTION.

Sr. No.	Particulars	Approximate cost	Name of Contractors			Head of Account
			Malik Aurang Khan Govt. Contr :	Mohibul Haq Govt. Contr.	Zafran	
1.	White washing, painting and mud plastering to Education Buildings at Nowshera Section.	Rs. 7,5000/-	Rs. 14.75% below	Rs. 5% above	8% above	50-CWP (V) R.B. Education

No. 860/1-M. Dated Peshawar the 30-9-68.

Submitted to the Executive Engineer, 2nd Provincial Buildings Division, Peshawar for information in continuation of this office No. 826/1-M, dated 23-9-68.

The rate of Rs. 14,75% below offered by Malik Aurang Khan Govt. Contractor being the lowest and reasonable is therefore recommended for approval please.

No. 7058/5-S. Dated 30.9.68 Approved

Sd/- S. D. O.

Sd/-

4th P. B. Sub Division, Peshawar.

Xen. 2nd P. B. Division Peshawar.

PROVIDING ROOMS TO V. I. Ps, AT HYDERABAD, MULTAN AND LYALLPUR RAILWAY STATIONS

*15611. **Mr. Muhammad Umar Qureshi.** Will the Minister for Railway be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Railway Department has provided rooms at Karachi, Lahore and Rawalpindi for V. I. Ps.; if so, when these were constructed and the amount spent on their construction ;

(*b*) whether is a fact that such rooms have not been provided by the Railway Department at Hyderabad, Multan and Lyallpur with the result that the V. I. Ps. arriving at these stations have to face difficulties :

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, whether Government have any scheme to construct Rooms for V. I. Ps. at the stations mentioned in (*b*) above ?

Minister for Railways (Mr. Muhammad Khan Janejo). (*a*) Yes. The date of construction of the V. I. P. rooms and the amount spent on each was as under :

Station	*Date of Construction*	*Amount Spent* Rs.
Lahore	... October 1964	35,000
Rawalpindi	... October 1967	42,254
Karachi	... March 1967	51,860

(*b*) Yes, but V. I. Ps. arriving at Hyderabad, Multan Cantt, and Lyallpur stations are not facing any difficulties,

(*c*) there is no such proposal at present. If justified, provision of V.I.P. rooms at Hyderabad, Multan and Lyallpur stations would be considered during the Fourth Plan Period; subject to the availability of funds.

FINALIZATION OF PENSION CASE OF BACHO, SON OF ALLAH BUX SHEIKH

*15651. **Rais Khan Muhammad Khan Nizamani.** Will the Minister for Railway be pleased to state :

(*a*) whether it is a fact that one Bacho, Son of Allah Bux Sheikh, resident of Sarhari, District Sanghar retired from Railway service as Gang Mate (Jamadar) about 7 or 8 months ago : if so, the exact date of his retirement :

(*b*) whether it is a fact that the pension case of the said man has not yet been finalized :

(*c*) whether it is a fact that the said man has repeatedly represented to the Divisional and the Provincial Railway Authorities in this respect, but nothing has been done :

(*d*) if answer to (*b*) and (*c*) above be in the affirmative, what action is being taken for the finalization of the pension case of the said person :

Minister for Railways (Mr. Muhammad Khan Junejo) : (*a*) Yes. The exact date of his retirement was 30th June 1968.

(*b*) No.

(*c*) Bacho sent one application to the Divisional Superintendent, Sukkar, and another one to the Vice Chairman. Railway Board, Lahore, in December, 1968, requesting for arranging payment of his pensionary benefits, but it is not a fact that nothing has been done. He has already been paid his G.P. Fund. The settlement papers for his pension and gratuity have been completed and he has been advised to receive the same personally.

(*d*) In view of the reply under (*b*) and (*c*), this question does not arise.

RAILWAY LINE BETWEEN NAWABSHAH AND MIRPURKHAS *VIA* SINJHORO

*15652. **Rais Khan Muhammad Khan Nizamani.** Will the Minister for Railway be pleased to state whether Government intend to convert the meter guage railway line between Nawabshah and Mirpurkhas *via* Sinjhoro into a board guage line if so, when and if not, reasons therefor ?

Minister for Railways (Mr. Muhammad Khan Junejo). The Engineering and Traffic surveys for conversion of Mirpurkhas—Nawabshah Section *via* Sinjhoro from Meter Gauge to Broad Gauge have been completed and the feasibility report of the project is under preparation.

If the proposed conversion is found financially justified, the project would be included in the Railway's further Five Year Plans. The conversion would be undertaken after the project has been approved by the competent authority and requisite funds allocated.

SATELLITE TOWN

*15661. **Rais Khan Muhammad Khan Nizamani.** Will the Minister for Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) the name of the cities where satellite towns are being built at present in the Province alongwith the total cost of each said town :

(*b*) the justifications for the setting up of these satellite towns ;

(*c*) whether Government intend to establish such town in Sanghar also ; if not, reasons therefor ?

Minister for Communications and Works. (Mr. Muhammad Khan Junejo). (*a*) A statement showing names of the satellite town schemes being set up in various towns of West Pakistan, together with their total cost is enclosed.

(*b*) There were three main reasons which led to the setting up of satellite towns namely, huge influx of displaced

persons as a result of the partition, industrialisation under which a substantial rural population migrated to the urban areas and progressive increase in population leading to more and more need for housing.

(*c*) Government have already decided to set up a small scheme at Sangarh at an approximate cost of Rs. 1,11,000,36 to be financed out of the Sind Hut Building Fund and a scheme is being prepared for the purpose.

NAMES OF TOWNS WHERE SATELLITE TOWN SCHEMES ARE BEING BUILT AT PRESENT IN THE PROVINCE ALONGWITH THE TOTAL COST OF EACH SCHEME.

S. No.	*Name of the Scheme*	*Total Cost (in lacs).*
1.	Shah Latifabad Satellite Town Scheme, Hyderabad.	182.22
2.	Rawalpindi Satellite Town Scheme.	163.50
3.	Gujranwala Satellite Town Ext. Scheme.	22.71
4,	Jhang Satellite Town Scheme.	22.96
5.	Sargodha Satellite Town Scheme	46.60
6.	Bahawalpur Satellite Towa Scheme.	44.25
7.	'C' 'Type Colony. Lyallpur.	44.35
8.	Lahore Township Scheme	916.64
9.	Ghulam Muhammadabad Ext. Scheme, Lyallpur.	20.57
10.	4000 'D' Type quarters at Hyderabad.	100.72
11.	Mirpurkhas Satellite Town Scheme	28.65
12.	Peoples' Colony Ext. Scheme Lyallpur.	59.91
13.	Gulmarg Satellite Town Scheme, Rahimyarkhan.	23.42
14.	'D' Type Colony, Gujranwala.	8,04

15.	New Satellite Town Scheme, Hyderabad.	230.00
16.	Satellite Town Scheme, Sukkur.	60.00
17.	Satellite Town Scheme, Khanpur.	21.00
18.	Satellite Town Scheme, Quetta.	56.00
19.	C & D Type Colonies at Lahore.	69.74
20.	50 'C' Category Model Houses at Sant Nagar, Lahore.	6.48
21.	Housing Scheme at Peshawar.	250.00

LINKING OF SANGHAR THROUGH RAILWAY LINE

*15663. **Rais Khan Muhammad Khan Nizamani**. Will the Minister for Railway be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Sanghar is District Headquarter and is a Commercial Centre due to its agricultural importance :

(*b*) whether it is a fact that the people of that District, regional press and the questioner have been repeatedly demanding that the said town should be linked through railway line :

(*c*) if answer to (*b*) above in the affirmative, whether any steps have been taken to know the feasibility of the said railway line ; if so, details thereof ; and if not, reasons thereof ?

Minister for Railway. (Mr. Muhammad Khan Junejo).

(*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) A detailed engineering and traffic survey was carried out in 1964 for a rail link from Jhol to Sinjhoro *via* Sanghar but the project was not found financially viable. The return on the capital outlay of Rs. 46.97 lace for the construction of this rail link was estimate as 4.67 per cent only.

ENTERTAINMENT TAX OF CINEMA HOUSE IN KARACHI AND LAHORE.

*15672. **Rais Khan Muhammad Khan Nizamani.** Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state :—

(*a*) the number of Cinema Houses in Karachi and Lahore in 1959 and 1968 separately :

(*b*) the amount accrued to the Government on account of entertainment tax from each of these cinemas during the said years :

(*c*) in case the increase in entertainment tax in 1968 does not correspond to the increase in number and capacity of the cinema houses as compared to 1959, the reasons therefor ?

Minister for Excise and Taxation. (Mr. Ahmed Saeed Kirmani). (*a*) & (*b* In Lahore in 1959 number of Cinemas was 21 and Tax Income Rs. 30,57,755/- and in 1698 number was 42 and Tax Income Rs. 80.79,879/- ;

In Karachi in 1959 number was 46 and Tax Income Rs. 77,51.625/- and in 1968 the number was 59 and Tax Income Rs. 1,35,33,192/-. Statement of cinema-wise Tax Income is placed at the table of the House.

(*c*) Does not arise.

(*d*) the amount accured at the Government or account of entertainment tax from each at these cinema during the year 1959 and 1968.

L A H O R E

S. No.	Name of cinemas.	The amount of Entt. tax accured during the year 1959.	The amount of Entt. tax accrued during the year 1968.	Remarks
		Rs.	Rs.	
1.	Odeen.	1,77,140.00	2,36,879.00	
2.	Regal	1:88,565.00	1,24,325.00	

2.	Plaza	1,70,820.00	2,53,170.00	
4.	Crown	95,573.00	1,24,331.00	
5.	Regent	2,14,123.00	2,05,509.00	
6.	Qaisir	1,26,990.00	—	Not functioned in 1968.
7.	Ritz	1,95,699.00	2,21,982.03	
8.	Palace	1,53,372.00	2,42,J52.00	
9.	Rattan	2,16,903.00	3,03,693.00	
10.	Sanober	2.06,764.00	2,77,237.00	
11.	Nishat	2,11,321.00	2,20,748.00	
12.	Capital	2,05,030.00	2,37,816.00	
13.	Revoli	1,52,121.00	98,302.00	
14.	Erose	88,114.00	46,277.00	
15.	Nigar	1.01,260.00	1,65,362.00	
16.	Paramount	1,24,751.00	1,47,273.00	
17.	MalikTheatre	1,50,318.00	2.08,957.00	
18.	Pakistan Talkies	57,730.00	67,589.00	
19.	Novelty	41.060.00	84,672.00	
20.	Globe	1,00,528.00	1,18,051.00	
21.	Pak Forces	77,505.00	67,433.00	
22.	Naz	×	3,19,063.00	× Not functioned.
23.	Nagina	×	8,49,283.00	—do—
24.	Taj	×	1,50,460.00	—do—

25.	Rex	×	2.66,960.00	—do—
26,	Shama	×	3,33,385.00	—do—
27.	Shabnam	×	1,81,153.30	—do—
28.	Neelam	×	2,15,604.00	—do
29.	Eram	×	28,117.00	—do— Functioned for 4 month only during 1968
30.	Auriga	×	2,12,194.I0	× Not functioned.
31.	Khayyam	×	2,30,429.00	—do—
82.	Shalimar	×	1,92,766.00	—do—
33.	Al-Falah	×	3,81,605.03	—do—
34.	Naghma	×	2,75,360.00	—do—
35.	Mehfil	×	1,70,102.00	—do—
36.	Sahar	×	1,97.509.00	—do—
37.	Liberty	×	2,31,420.00	—do—
38.	Metropole	×	3,16,732.00	—do—
39.	Gulistan	×	3,21,923.00	—do—
40.	Al-Hamra	×	1,37,730.00	—do—
41.	Firdous	×	74,438.00	× Not functioned.
42.	Naeela.	×	42,792.00	—do—
43.	Shish Mahal	×	53,974.00	—do—
	TOTAL	30,57,755.00	80,79,872.00	

STATEMENT SHOWING CINEMAS HOUSES IN KARACHI AND THEIR REVENUE COLLECTIONS DURING THE YEAR 1959 AND 1968.

K A R A C H I

S. No.	Name of Cinemas Houses	Collection of Entertainment Tax 1959	Collection of Entertainment Tax 1968	Remarks
1.	Capital	5,68,274.060	4,41,060.17	
2,	Chaman	89,1		
3.	Empire (Kismat)	1,56,770.97	1,11.324.82	
4.	Erose	3,29,102.31	2,42,889.97	
5.	Filmistan	55,714.18	2,85,285.05	
6.	Firdous	1,46,593,79	3,51,020.85	
7.	Godeon	3,27,373.91	4,86,740.80	
8.	Jubilee	2,41,357.62	3,67,545.98	
9.	Kumar	1,14,159.50	1,03,577.77	
10.	Kaiser	1,48,862.69	2,40,059.90	
11.	Liberty	83,414.46	2,22,879.85	
12.	Light House	1,15,108.79	3,64,625.72	
13.	Luxery	50,191.50	59,149.92	
14.	Mejestice	98,768.94	1,39,267.05	
15.	Mayfail	Close	Close	
16.	Mussarrat	—do—	82,842.95	
17.	Nairang	—do—	3,51,019.50	
18.	Nagina	68,133.69	1,87,299.96	
19.	Naz	3,03,686.25	2,60,081.54	
20.	Nigar	1,44,674.31	2,10,902.91	
21.	Nishat	2,68,262.53	4,26,168.30	
22.	Noor Mahal	1,08,322.75	1,02,797.80	
23.	Odeon	1,54.742.50	3,04;752.83	

24.	Palace	5,02,380.50	5,22,378.51	
25.	Paradise	3,10,585,19	3,84,481.35	
26.	Picture House	52,709.88	Closed	
27.	Plaza	2,28,906	1,66,622.57	Remained Closed for eight months during 1967-1968.
28.	Regal	2,36,107.94	3,06,852.39	
29.	Rex	4.91,215.47	4,59,842.80	
30.	Rio	2,36,098.81	4,08,150.35	
31.	Ritz	2,35,779.12	1,55,969.97	
32.	Roxy	1,18,537.10	99,319,61	
33.	Shaheen Hye. Colony Jail Rd.	Closed	Closed	
34.	Shaheen Malir City	Closed	Closed	
35.	Shalimar	1,63,735.28	2,21,926.65	
36.	Gulistan Landhi	93,376:22	1,51,310.85	
37.	Super	2,24,901.40	2,07,821.85	
38.	Taj Mahal	2,44,661,88	1,40,533.53	
39.	Regent	31,335.37	1;51,117.15	
40.	Relax	2,05,285.75	2,60,698.52	
41.	Gulzar (Model Colony)	77,024.90	1,44.984.97	
42.	Khayyam	3,11,930.65	4,49,503.57	
43.	Badar	8,818.06	15,558,76	Closed since 15.2.68 to date
44.	Novelty	1,21,003.31	2,88,504.39	
45.	Revoli	1,81,838,21	4,63,567,96	Opened on 16.1.1960.
46.	Lyric Cinema	1,06,021.03	4,60,674.46	Opened on 29.3.1960.

47.	Gulshan	—Nil—	34,155.70	Opened after 59-60
48.	Rang Mahal	—do—	74,567,31	—do—
49.	Delite	—do—	76,048.69	—do—
50.	Nafees	—do—	64,837.01	—do—
51.	Imperial	—do—	87,001.06	—do—
52.	Sherin Korangi	—do—	1,53.775.72	—do—
53.	Bambino	—do—	5.76,695,81	—do—
55.	Reno	—do—	3,32,901.43	do—
56.	Mehar	—do—	82,204.43	—do—
56.	Carvan Drive-in	—do—	1,69,674.64	—do—
57.	Shama Drig Colony	—do—	2,14.307.02	—do—
58.	Sherin New Karachi	—do—	68.612.54	—do—
59.	Masood Korangi	—do—	92,845.76	—do—
60.	Kohe-Noor	—do—	4,63,141.29	—do—
61.	Kin	—do—	59,522.26	—do—
62.	Society	—do—	99,352,04	—do—
GRAND TOTAL ...		77,51,625.05	35,33,192.71	

METALLING OF ROAD FROM KHANGARH TO KAINGER

*15786. **Sheikh Fazal Hussain**. Will the Minister for Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that road from Khangarh to Kainger in District Mauzaffargarh is Kutcha one ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to consider the advisability of metalling the said road ?

Minister for Communications and Works. (Mr. Muhammad Khan Junejo). (*a*) Yes.

(*b*) The construction of this road is in progress and one mile, out of the total length of 12 miles, has already been metalled.

SCHEMES OF HYDERABAD, KHAIRPUR RAWALPINDI AND LAHORE DIVISIONS

*15806. **Rais Haji Darya Khan Jalbani.** Will the Minisrer for Finance be pleased to state the district-wise and department-wise number of schemes received from Hyderabad, Khairpur, Rawalpindi and Lahore Divisions for their inclusion in Annual Development Programme for 1968-69 but were not included therein ?

Minister for Finance. (Mr. Ahmad Saeed Kirmani). The information is contained in the statement added at Annexure.

ANNEXURE

NUMBER OF SCHEMES RECEIVED FROM HYDERABAD , KHAIRPUR, RAWALPINDI AND LAHORE DIVISIONS FOR INCLUSION IN THE ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME 1968-69 BUT WERE NOT INCLUDED THEREIN.

Sr. No.	Names of Department	Hyderabad Division — Districts.					Khairpur Division — Districts.					Rawalpindi Divn. — Districts.				Lahore Division — Districts.				Total
		Hyderabad	Tharparker	Sanghar	Dadu	Thatta	Khairpur	Larkana	Nawabshah	Sukkur	Jacobabad	Rawalpindi	Jhelum	Campbellpur	Gujrat	Lahore	Gujranwala	Sialkot	Sheikhupura	
1.	Irrigation Deptt.	5	8	7	1	—	2	—	4	1	—	—	—	—	—	11	4	6	—	49
2.	A.D.C.	4	—	—	—	3	2	—	—	6	1	2	—	2	—	1	—	—	—	21
3.	Agriculture Depart-	—	1	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	5	—	—	—	6
4.	Animal Husbandary Department.	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	1	2	—	—	—	3
5.	Cooperative Department.	—	—	—	—	1	1	—	—	—	—	—	—	—	—	3	—	—	—	5

ANNEXURE

NUMBER OF SCHEMES RECEIVED FROM HYDERABAD, KHAIRPUR, RAWALPINDI AND LAHORE DIVISIONS FOR INCLUSION IN THE ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME 1968-69 BUT WERE NOT INCLUDED THEREIN.

Sr. No.	Names of Department	Hyderabad Division — Districts.					Khairpur Division — Districts.					Rawalpindi Divn. — Districts.				Lahore Division — Districts.				
		Hyderabad	Tharparker	Sanghar	Dadu	Thatta	Khairpur	Larkana	Nawabshah	Sukkur	Jacobabad	Rawalpindi	Jhelum	Campbellpur	Gujrat	Lahore	Gujranwala	Sialkot	Sheikhupura	Total
6.	Forest Department.	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	3	—	—	—	—	—	—	—	4
7.	Public Health Engineering Deptt.	1	2	3	1	1	1	2	1	2	4	3	3	1	1	4	3	4	—	37
8.	Industries Deptt.	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	1	—	—	—	1
9.	Small Industries Corporation.	2	—	—	—	—	—	—	—	1	1	—	1	—	—	2	1	—	1	9
10.	Education Deptt.	1	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	1

11.	Basic Democracies, Social Welfare & Local Government, Department.	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	3	—	—	—	3
12.	Labour Departmrnt.	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	4	1	—	—	5
13.	Health Department.	—	—	—	1	—	1	—	—	—	—	2	—	1	—	6	1	4	2	18
14.	Highways Deptt.	6	3	3	—	2	2	3	3	4	2	6	2	1	2	1	4	1	1	45
15.	Buildings Deptt.	5	—	3	2	—	—	1	1	1	1	4	4	—	3	8	4	2	3	42
16.	Board of Revenue.	2	9	6	1	—	—	—	—	2	2	4	—	1	1	12	10	9	2	61
17.	Police Department.	9	8	—	1	—	1	3	2	2	—	2	—	2	1	13	6	7	1	58
18.	Judical Department.	—	2	1	—	1	—	1	—	—	—	—	2	—	—	4	1	2	1	15
19.	Jails Department.	2	—	—	1	—	5	—	—	1	—	—	—	1	—	1	1	—	1	13
	Districtwise Total.	37	33	23	8	8	15	10	11	20	11	27	12	9	9	81	36	35	12	
	Divisionwise Total.	()		109		()	()		67		()	()		57		()	()	164		()	()397

POLES AND SLEEPERS OF CEMENT AND GRAVEL

*15825. **Mr. Muhammad Umar Qureshi.** Will the Minister for Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the manufacture of poles and sleepers of cement and gravel for use in the Railway has been started locally, if so, the name of the place where this factory is located and also daily output of this material ;

(*b*) whether this factory is meeting entire requirements of the Railways ?

Minister for Railways. (Mr. Muhammad Khan Junejo). (*a*) A 'Concrete Depot' has been set up at Jhelum for the manufacture of Block Type concrete sleepers. A 'Concrete Sleeper Factory' has also been installed at Sukkur for the manufacture of 'Pre-stressed Concrete' sleepers. The daily output on single shift basis from these factories is 50 and 100 sleepers respectively. No concrete poles are being manufactured by the Railway.

(*b*) No. These factories can meet only part requirements of sleepers of the Railway.

ENGAGING CONSULTANTS BY THE RAILWAY ADMINISTRATION

*15826. **Mr. Muhammad Umar Qureshi.** Will the Minister for Railway be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that some foreign consultants have been engaged by the Railway Administration ; and lakhs of rupees are being paid to the above said consultants annually ;

(*b*) whether it is a fact that there is no such person in Pakistan who could advice the Railway Administration in the matter for which foreigners have been engaged ;

(c) whether the Railway Authorities have send abroad some employees of Railway Department or other persons for training in this sphere ; if not, reasons therefor ?

Minister for Railways. (Mr. Muhammad Khan Junejo). (a) Yes. A firm of Management Consultants is engaged on the P. W. Railway to provide counsel and guidance inconnection with the modernization of Accounting, Statistical and Financial Systems of the Railway.

The expenditure incurred annually since the beginning of the Project in April, 1965 upto 31st December 1968, is as under :—

(Figures in thousand)

Year	Foreign Exchange	Internal Rupees
	Rs.	Rs.
1964-65 ...	23,000	...
1965-66	1,17,000	2,78,000
1966-67 ...	1,14,000	1,82,000
1967-68 ...	1,09,000	4,56,000
1968-69 (upto 31st December 1968)...	48,000	2,12,000
	$84,11,000	11,88,000
	(or Rs. 19,56,400)	

(b) Yes.

(c) No. The field of management consultancy is a very wide one and the Railway employees cannot be expected to become experits in this field through foreign training.

PROVIDING WATER COOLERS AT CERTAIN RAILWAY STATIONS

*15827. **Mr. Muhammad Umar Qureshi.** Will the Minister for Railways be pleased to state :—

(*a*) names of the Railway Stations in the Province where waters coolers have been provided alongwith the amount spent thereon ;

(*b*) reasons for not providing water ccolers at Hyderabad Kotri, Tando Muhammad Khan Larkana, Shikarpur, Sukkur, Khairpur and Jacobabad Railway Stations ?

Minister for Railways. (Mr. Muhammad Khan Junejo). (*a*) The names of railway stations in West Pakistan where water cooler have been provided so far are shown in Appendix 'A'. The amount spent on providing the water coolers at these stations was Rs. 7,35,000·00.

(*b*) Waters coolers exist at all these stations except at Khairpur and Tando Muhammad Khan stations. The installation of a water coolers at Khairpur stations is in hand and the work is expected to be completed shortly. Water coller cannot be provided at Tando Muhammad Khan station as running top water supply as not available at this station at present.

APPENDIX 'A'

LIST OF WATER COOLERS ON RAILWAY STATIONS OVER PAKISTAN WESTERN RAILWAY

S.No.	Name of Stations	No. of water coolers installed
1	Rawalpindi	1
2	Peshawar Cantt	1
3	Jhelum	1
4	Lalamusa	2
5	Kundain	1

6	Malakwal	1
7	Nowshera	1
8	Kohat Cantt	1
9	Sargodha	1
10	Campbellpur	1
11	Taxila	1
12	Mianwali	1
13	Lahore	7
14	Wazirabad	2
15	Lyallpur	2
16	Gujranwala	1
17	Sheikhpura	1
18	Okara	1
19	Hafizabad	1
20	Sialkot	1
21	Kasur	1
22	Gujrat	1
23	Raiwind	1
24	Multan Cantt	2
25	Multan City	1
26	Khanewal	2
27	Sahiwal	2
28	Lodhran	1
29	Samasata	2
30	Pakpattan	1
31	Bahawalpur	1
32	Bahawalnager	1
33	Bhakkar	1

34	Mian Channu	1
35	Chicha Watni Road	1
36	Dera Nawab Shah	1
37	Leiah	1
38	Sukkur	1
39	Rohri	2
40	Shikarpur	1
41	Nawab Shah	1
42	Larkana	1
43	Jacobabad	1
44	Khanpur	1
45	Sibi	1
46	Karachi	1
47	Karachi Cantt	2
48	Kotri	2
49	Hyderabad	2
50	Dadu	1
51	Mirpur Khas	1
52	Tando Adam	1
53	Tando Jan	1
	Total ...	70

LAYING A SUPER RAILWAY TRACK UPTO ISLAMABAD

*15828. **Mr. Muhammad Umar Qureshi** : Will the Minister for Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Railway Authorities had started a project in 1967-68 for laying a super Railway Track upto Islamabad ; if so, the stage of its implementation as on 31st December 1968 and the time by

which the remaining portion of this work would be completed ?

Minister for Railways (Mr. Muhammad Khan Junejo) : Yes ; the work of providing a broad guage railway super to Islamabad was started in November 1967. All land required for the project has been acquired and earth work for railway embankment is well in progress and about 50% earthwork has been completed. Contracts for the construction of major bridges have been awarded and arrangements are in hand to start the work at site. The line is expected to be completed in 1970-71 subject to the allocation of adequate funds.

CONVERSION OF GUJRANWALA TREASURY INTO PAY AND ACCOUNTS OFFICE

*15901. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Finance be pleased to state :-

(*a*) the date from which, the Gujranwala Treasury was converted into pay and Accounts Office as an expermental measure ;

(*b*) the amount of expenditure incurred on the running of Gujranwala Treasury during 1966-67 and on the maintenance of the said pay and Accounts Office during 1967-68 :

(*c*) whether it is a fact that both the Collector Gujranwala and the Commissioner, Lahore Division have reported to the Government that the said experiment has proved un-economic and un-workable ; if so what action has been taken by Government on these reports ?

Minister for Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (*a*) The Gujranwala Treasury was converted into Pay and Accounts Office, as an experimental measure, with effect from 1st July 1967.

(*b*) The figures of expenditure during the years, 1966-67

and 1967-68 are as under :—

Serial No.	*Name of Office*	Rs.	Rs.
1.	Tresury Office, Gujranwala ..	35,113	55,679
2.	Pay and Accounts Office, Gujranwala		69,767
	Total		1,25,446

(*c*) Yes. The case regarding further continuance or other wise of the scheme has been referred to the Central Government. The Central Government has requested that the period of experiment of the Pay and Accounts Offices Scheme be extended upto 31st March 1969, during wich period it will be decided whether the scheme should be continued or abandoned.

FINAL COMBINED SENIORITY LIST OF GUARDS IN RAILWAY ADMINISTRATION

*15933. **Mr. Mahmood Azam Farooqi** : Will the Minister for Railways be plased to state :—

(*a*) whether it a fact that the "FINAL COMBINED SENIORITY LIST" of Guards prepared by the Railway Administeration in 1956 was questioned by the affected persons in Civil Suit No. 1003 of 1956 in the Court of Civil Judge First Class, Karachi ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether it is a fact that this suit was decreed on 22nd September 1962 in a favour of the employees and the decision was later confirmed on 12th April 1966 by Additional District Judge, Karachi but the decree has not so far been given effect by the Railway Administration ;

(*c*) whether it is a fact that Railway Administration is still making confirmations and promotions, etc.,

according to the impugned seniority list of 1956 i utter disregard to the Court's judgment ;

(*d*) whether it is a fact that an order of the Judge Small Causes Court, Lahore to maintain *status quo* which is being relied upon the Railway Administration for not implementing decision related to two employees of the Railway Messrs Feroze Chohan and Mushtaq Ahmad and does not restrain the Railway Adminstration from implementing the revised seniority list as such implementation at this stage will not affect the position of Feroze Chohan and Mushtaq Ahmad ;

(*e*) if answer to (*d*) above be in the affirmative, reasons for delaying the implementation of the Decree of 22nd September 1962 and when this will be done ?

Minister for Railways (Mr. Muhammad Khan junejo) : (*a*) No.

(*b*) In view of answer to (*a*) above, the question does not arise.

(*c*) As the seniority list of 1956 was not impugned, the question of any disregard of a court's judgment does not arise.

(*d*) No.

(*e*) In view of answer to (*a*) above the question does not arise.

PILFERAGE OF LIQUOR FROM THE MURREE BREWERY

*15991. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state whether there has been an alleged pilferage of liquor from the Murree Brewery Company involving a loss of revenue of about three lac during last year ; if so, (*i*) action taken in the matter and (*ii*) the steps taken or intended to be taken to safeguard against loss of revenue in such cases in future ?

Minister for Excise and Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : Yes, there has been loss of spirit entailing corresponding loss of revenue, Duty recoverable for it at the distillery stage is about Rs. 1,10,000 (round). The local Excise authorities reported in March, 1968 shortage of about 3,070 gallons of Pakistan made foreign liquor in the stock of Rawalpindi Distillery run by Murree Brewery Company. Immediate checking and fact finding was ordered. For action on its criminal aspects a case was registered with the Police. For disciplinary action against Excise staff, officials concerned have been transferred, charged with misconduct and confronted with a departmental enquiry. Recovery of loss of revenue from Murree Brewery Company has also been taken up. Departmental procedure and supervision has been made stricter.

EXCISE AND TAXATION INSPECTOR, RAWALPINDI

*15992. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state the total length of service of the present Excise and Taxation Inspector, Rawalpindi as (*i*) Excise Sub-Inspector and (*ii*) Excise Inspector and for how long he remained posted outside the Rawalpindi district throughout his service ?

Minister for Excise and Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : It is presumed that the question relates to Malik Maqbool Ahmad, District Excise Inspector, Rawalpindi. His total length of service upto 17th January 1969 is 15 years and 9 months of which 11 years, 11 months and 19 days, are Sub-Inspector and 3 years, 9 month and 11 day as Excise Inspector. He remained posted out side Rawalpindi district for 3 years, 7 months and 16 days.

OKARA-SATGHARA ROAD

*16003. **Mr. Hamza** : Will the Minister for Communicotions and Works be pleased to state :—

(*a*) the mileage of metalled portion Okara-Satghara Road and the year in which it was metalled ;

(*b*) the total expenditure incurred on its repairs since its construction ;

(*c*) whether the said road is in good condition and motorable at present ; if not, the time required for its repairs ?

Minister for Communication and Works (Mr. Muhammad Khan Junejo) : (*a*) Okara Satgara Road 10 miles in length was metalled in 1931-32.

(*b*) Since its construction the total expenditure on its repair is Rs. 387242/-

(*c*) It is in bad condition. The work of reconditioning of this road has been approved and tenders are being called to fix up the contractors. It is expected that the road will be reconditioned and opend to traffic by October, 1969.

REPAIRING OF LINK ROAD CONNECTING EMINABAD TOWN, DISTRICT GUJRANWALA WITH G.T. ROAD

*16010. **Chaudhri Saifullah Khan Tarar** : Will the Minister for Communications and Works be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that the link Road connecting Eminabad Town, District Gujranwala, with G.T. Road is in a had conditions ;

(*b*) the yearwise amount spent on the repair of this road during the last six years ;

(*c*) the amount earmarked for the repair of this road during the current financial year ;

(*d*) if no amount has been earmarked for the repair of this road during the current financial year, the reasons therefor, and the steps Government intend to take to get this road repaired and the time by which it is likely to be repaired ?

Minister For Communications and Works (Mr. Muhammad Khan Junejo) : (*a*) The condition is not good but repairs are in hand.

(*b*) This link is a part and parcel of G.T. Road and there is no separate for the same. The expenditure is jointly booked against the main estimate. As such year-wise amount spent on the repairs of this road during the last six years cannot be given.

(*c*) No separate amount is earmarked for this link being part and parcel G. T. Road.

(*d*) Question does not arise.

WIDENING OF GUJRANWALA-HAFIZABAD-PINDI BHATTIAN ROAD

*16011. **Chaudhri Saifullah Khan Tarar** : Will the Ministe for Communications and Works be pleased to state—

(*a*) the present width of Gujranwala-Hafizabad-Pindi Bhattian Road ;

(*b*) whether the present width of this road is sufficient for the present traffic load ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the negative, the steps Government intends to take to widen this road the time by whieh the road is likely to be widened ?

Minister For Communications and Works (Mr. Muhammad Khan Junejo) : (*a*) 9 feet.

(*b*) No.

(*c*) The Government intends to widen and improve this road. A provision for Rs. 5 lacs has been made in Annual Development Programme for the years, 1969-70 for widening and improving first five miles of this road and for the remaining portion a provision is being made in the 4th Five Year Plan 1970—75.

REPAIRING OF GUJRANWALA-HAFIZABAD ROAD

*16012. **Chaudhari Saifullah Khan Tarar** : Will the Minister for Communications and Works be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that Gujranwala-Hafizabad Road is in a bad state of repairs ;

(*b*) the amount spent on the repair of this road during the current financial year ;

(*c*) if no amount has been earmarked for the repair of this road during the financial year, the reasons therefor, the steps Government intends to get this road repaired and the time by which this road is likely to be repaired ?

Minister for Communications and Works (Mr. Muhammad Khan Junejo) : (*a*) The position of the road is motorable.

(*b*) A sum of Rs. 1,01,305 has been spent on the maintenance of this road.

(*c*) A sum of Rs. 1,53,333 has been earmarked for the repair of the road during the current financial year out of which a sum of Rs. 101.305 has been utilized and the remaining amount will also be spent during 1968-69, and will be completed by 30th June 1969.

CONFIRMATION OF TEMPORARY ENGINEERS OF COMMUNICATIONS AND WORKS DEPARTMENT

*16018. **Malik Miraj Khalid**. Will the Minister for Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that approximately 300 qualified Engineers with five to fifteen years service in the Communinications and Works Department are still temporary inspite of the fact that about 100 Class II and 85 Class I permanent post are lying vacant in the said Department ;

(*b*) whether it is a fact that the Governor of West Pakistan, about two years back, instructed the authorities concerned to confirm the above said Engineers against the available vacant posts within two months but this has not been done so far, although the service rules for the said Engineers were notified in 1967 ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above is in affirmative, how much further time will be taken to confirm the said temporary Engineers ?

Minister for Communications and Works (Mr. Muhammad Khan Junejo). (*a*) In all 291 qualified Temporary Engineers with one to fifteen years service are working in the C&W Department. There were 84 vacancies in Class I which are required to be filled by promotion of Class II/Temporary Engineers and 73 vacancies in Class II that are required to be filled by Temporary Engineers. Out of the 84 Class I vacanies orders in respect of 18 officers have been passed. The case of others will issue shortly. As far 73 Class II vacancies a reference has been made to the Publice Service commission and orders will issue shortly.

(*b*) The Governor of West Pakistan had issued instructions in early 1967 for finalisation of Engineering Class I and Class II service rules within two months whereafter the question of absorption of Temporary Engineers in the permanent posts had to be taken with the West Pakistan Public Service Commission. The Service Rules were notified in March. 1967 and the question of filling the Class I and Class II vacancies as per service rules was taken up.

(*c*) In about two months time the vacancies will be filled.

— ——

ENTERTAINMENT DUTY COLLECTED FROM CINEMAS OF JHANG CITY

*16019. **Chaudhri Muhammad Idrees.** Will the Minister for Excise and Taxation please refer to answer to starred

question No. 14548, given on 13th January 1969 and state the reasons for which the value of the stamps used by the Firdaus Cinema during the months of January and March 1968 exceeded the value of the stamps purchased by the said cinema management during the said period or available for use at that time ?

Minister for Excise and Taxation. (Mr. Ahmad Saeed Kirmani). According to the local officer this is due to the fact that the cinema used opening stock in addition to purchases made during the three months. The value of past stock of stamps in hand with the cinema on 1st January, 1968 is stated to be Rs. 1674.24.

AUCTION OF STATE LAND

*16021. **Chaudhri Muhammad Idrees.** Will the Minister for Communications and Works please refer to answer to starred question No. 13945, given on 15th January 1969 and place on the table of the House a copy of the agreement entered into with the Consultant and state the details of work done by the Consultants alongwith compensation which was to be paid for each assignment according to the terms of the agreement ?

Minister for Communication and Works (Mr. Muhammad Khan Junijo). Information is being collected from the lower formations and will be supplied on the next question hour day of Communications and Works Department.

COLLECTION OF URBAN IMMOVABLE PROPERTY TAX IN KARACHI

*16022. **Chaudhri Muhammad Idrees.** Will the Minister for Excise and Taxation please refer to answer to starred question No. 14066, given on 13th January, 1969 and state reasons for so much arrears of Property Tax outstanding in Karachi and the steps being taken for their recovery ?

Minister for Exise and Taxation. (Mr Ahmad Saeed Kirmani). Reasons are :---

(*a*) The collection of a sum of about Rs. 1,17,00-00 has been stayed by court orders in pursuance of writ petitions challenging the validity of tax in the areas of Co-operative Housing Societies ;

(*b*) A sum of about Rs. 6,33,000 has since been recovered,

(*c*) The remaining outstanding amount of about Rs. 14 lacs is due to usual difficulties encountered in the collection of this tax of wide impact- Steps to improve the collection position are:

(i) Efforts for vacation of stay orders through usual judicial process ;

(ii) Instructions to tax staff to exert harder for collection of outstanding amount.

AMOUNT OF CESS RELEASED FOR CONSTRUCTION OF ROADS IN MILL ZONE MILL-WISE

*16036. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Finance be pleased to state : -

(*a*) the mill-wise sugar cess received by the Finance Department each year up-to-date ;

(*b*) amount of cess released by the Finance Department for the construction of roads in the mill zone mill-wise each year up-to-date ;

(*c*) the reasons for the delay in the release of funds, if any ;

(*d*) the amount out of that released by Finance Department spent on the construction of roads in each mill-zone ?

Minister for Finance. (Mr. Ahmad Saeed Kirmani).

(*a*) The millwise sugar cess received for the year 1964-65

to 1967-68 is shown in innexure "A". The figures of receipts for 1968-69 will be available in tbe next financial year ;

(*b*) The amounts released from sugarcane cess for the construction of roads are given in Annexum "B".

(*c*) A lumpsum release of Rs. 30 lac was made in 1966-67 out of which Rs. 9,20,031 weee actually utilized. Same delay took place in the decision of the procedure to be followed which was was finalized in 1967-68 when roadwise funds were released from Contingency Item. Provisions for some roads were made in the Budget Estimates for 1968-69. Additional funds from Contingency Item were released on the receipt of demands from the Communication and works Department. Recently, the entire balance remaining under the Cess fund has been released to the Commissioners as per last column of Annexure "B".

(*d*) Figures of expenditure incurred by the Highways Department on the construction of roads are not readily available in the Finance Department. The Highways Department have been asked to furnish them and the figures, on the receipt, will be submitted to the House.

STATEMENT SHOWING THE AMOUNT OF SUGARCANE (DEVELOPMENT CESS REALISED DURING THE YEARS 1964-65, 1965-66, 1966-67 AND 1967-68.

S. No.	Sugar Mills.	1964-65	1965-66	1966-67	1967-68	Total
		Rs	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
1.	Premier Sugar Mills, Mardan.	17,76,502.24	22,01,582.18	9,36,553.38	11,93,327.16	61,67,965.94
2.	Frontier Sugar Mills, Takhatbai.	6,10,562.40	7,65,017.28	2,97,237.18	4,82,739.72	21,55,556.58
3.	Charsadda Sugar Mills, Charsadda.	8,23,471.90	12,54,876.25	3,86,351.46	6,36,622.80	31,61,322.41
4.	Bannu Sugar Mills, Sarai Naurang.	—	5,07,072.60	6,31,385.64	3,80,749.92	15,19,208.16
5.	Rahwali Cooperative Sugar Mills, Rahwali.	2,74,442.46	4,28,736.80	3,71,019.61	1,78,789.23	12,50,988.12
6.	Creseant Sugar Mills, Lyallpur.	6,97,244.64	13,24,509·95	13,22,501.28	6,38,284.85	39,12,540.72
7.	Kohi Noor Sugar Mills, Jauharabad.	4,42,888.92	3,48,240.70	9,38,487.30	4,67,225.64	26,97,843.06
8.	Adamjee Sugar Mills, Darya Khan.	—	—	7,17,753.73	4,97,133.73	12,14,887.46
9.	Noon Sugar Mills, Bhalwal.	—	—	7,74,148,60	5,34,210.32	13,08,356.92

10.	Laiah Sugar Mills, Laiah.	3,34,502.20	8,62,443.16	8,36,801.50	5,52,788.43	25,93,536.89
11.	Hyesons Sugar Mills, Khanpur.	4,95,919.92	11,72,919.72	9,13,387.12	7,33,391.48	33,15,618.24
12.	Fauji Sugar Mills, Tando Muhammad Khan.	5,47,208.88	9,78,956.90	8,15,957.08	6,77,839.22	30,19,962.08
13.	Habib Sugar Mills, Nawab Shah.	3,30,600.69	10,93,720.56	5,89,210.83	5,35,292.31	26,48,823.39
14.	Mirpur Khas Sugar Mills, Mirpur Khas.	—	2,61,183.24	4,94,141.16	3,14,132.64	10,69,457.04
15.	Bhawani Sugar Mills, Talhar.	—	5,98,713.62	7,15,194.70	4,73,014.88	17,86,923.20
16.	Hussaih Sugar Mills, Jaranwala.	—	—	—	1,16,941.02	1,16,041.02
18.	Shahtaj Sugar Mills, Mandi, Bahauddin.	—	—	—	37,741.00	37,741.00
	GRAND TOTAL ...	63,33,344.27	1,23,62,978.94	1,07,41,129.30	84,79,325.35	3,79,16,772.80

ANNEXURE 'B'

STATEMENT SHOWING THE AMOUNT RELEASED IN RESPECT OF ROADS TO BE FINANCED FROM SUGAR CANE DEV. CESS FUND

Name of the Mill.	Amount Released		1968-69	
	1966-67	1967-68	C&W Deptt.	Commissioners.
Four Sugar Mills at Charsadda, Mardan, Takhat Bai and Serai Naurang.	...	22.50	62.08	42.27
Rahwali Sugar Mills, Rahwali.	---	....	5,00	7.20
Crescent Sugar Mills, Lyallpur.	...	4.15	11.86	15.34
Kohi-Noor Sugar Mills, Jauharabad.	4.34	14.39	7.71	...
Adamjee Sugar Mills, Darya Khan.	---	....	5.97	5.94
Noor Sugar Mills, Leiah.	---	---	16.93	8.49
Hyesons Sugar Mills, Khanpur.	4.86	5.54	20.63	1.47
Fauji Sugar Miils, Tando Muhammad Khan	---	---	6.08	23.51
Habib Sugar Mills, Nawabshah.	...	3.00	9.42	13.54
Mirpur Khas Sugar Mills. Mirpur Khas.	..,	—	3.80	6.68

Bawani Sugar Mills, Talhar.	...	...	...	17.51
Hussain Sugar Mills, Jaranwala.	...	...	...	1.13
Shah Taj Sugar Mills, Mandi Baha-ud-Din.	...	...	...	0.36
TOTAL :	9.20	49.58	165.73	147.06

LENGTH OF ROADS

*16061, **Babu Muhammad Rafiq :** Will the Minister for Communications and Works be pleased to state total length of roads of each category, metalled shingle and kacha, separately in each region of the Province in 1966-67 and 1967-68 ?

Minister for Communication and Works (Mr. Muhammad Khan Junejo): The Regionwise length of metalled, shingle and katcha roads in West Pakistan during 1966-67 and 1967-68 is detailed below :—

S. No.	Name of Region	Metalled		Shingle		Katcha	
		1966-67	1967-68	1966-67	1967-68	1966-67	1966-67
1.	N/Region Peshawar.	1891.680	1929.10	2290.245	2275.365	207.10	196.440
2.	W/Region Quetta.	834.93	885.00	5694.80	5738.00	—	—
3.	C/Region, Lahore.	3551.035	3650.44	38.28	62.54	205.62	84.85
4.	E/Region, Bahawalpur	2132.115	2218.205	—	—	277.935	261,590
5.	S./Region, Hyderabad.	1836.73	1859.23	282.00	324.00	185.63	212.00
	Total :	10246.470	10541.975	8305.325	8400.904	876.375	754.880

REPAIRING LORALAI-D.G. KHAN CAUSEWAY BRIDGE

*16062. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister for Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) the date on which mile 30 Loralai-D. G. Khan causeway bridga was damaged by flood ;

(*b*) the action taken by the Department for its repair so far ;

(*c*) estimated cost of repair ;

(*d*) date by which its repair work will be started and if the work is not intended to be started reasons thereof ?

Minister for Communications and Works (Mr. Muhammad Khan Junejo) : (*a*) The portion of vented causeway on mile 30 of Loralai-D.G. Khan road was washed away in flood in April, 1967.

(*b*) A diversion has been provided for the traffic and the damaged portion has not been reconstructed as its reconstruction is not considered technically sound. A bridge is needed at this site which is proposed to be taken up for construction in the 4th Five Year Plan.

(*c*) Repairing the damaged causeway will cost about Rs. 2,00,000/- which is likely to be washed away again. The cost of Bridge will be about Rs. 6,00,000/- This will be a permanent solution.

(*d*) The reason for not repairing the causeway is covered in replies to paras (b) and (c).

INCREASING YARD STICK OF ROADS

*16063. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister for Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) total per mile maintenance charges as per yard stick of each road in the Province ;

(*b*) the date on which this yard stick was fixed ;

(*c*) whether it is a fact that due to increase in prices of material and construction the present yard stick does not hold good, if so, whether the Government intend to increase yard stick ;

Minister for Communications and Works (Mr. Muhammad Khan Junejo) : (*a*) The approved yard stick per mile of various types of roads is given below :—

(*i*) Black Top Road	...	2385
(*ii*) Shingle Road	...	1560
(*iii*) Kucha Road	...	748

(*b*) 7th January 1964.

(*c*) Yes.

SCHEMES FOR QUETTA/KATAT DIVISION

*16066. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister for Finance be pleased to state :—

(*a*) the names of the scheme sanctioned by the Government for Quetta/Kalat Division during the Third Five Year Plan Period ;

(*b*) yearwise amount allocated for this purpose alongwith the amount of this which was actually spent on them and reasons for excess and saving, if any ?

Minister for Finance (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) : The information is being collected from the Departments concerned.

SCHEMES FOR QUETTA/KALAT

*16067. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister for Finance be pleased to refer to the answer to question No. 15123, dated 13th January 1969 and state :—

(*a*) names of the schemes against which amount of Rs. 23.75 lacs was allocated ;

(*b*) whether individual sanction as required under the rules was issued for Quetta/Kalat Schemes ; if not, why and the date by which it will be issued ;

(*c*) the date by which work on the schemes mentioned in part (*a*) will start and likely date of their completion ?

Minister for Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (*a*) The names of the shemes of Quetta Division for which an amount of Rs. 23.75 lacs have been allocated are given below :—

(Figures in lakk of Rupees.)

Sr. No.	Name of the Scheme	Estimated cost.	Phasing of expenditure 1st Phase	2nd Phase	3rd Phase	Year of completion
			1968-69	1969-70	1970-71	
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	
1.	Ground Water Investigation Scheme.	10.00	3.00	3.00	4.00	1970-71
2.	Improvement of sewerage system is Sandeman Civil Hospital Quetta.	0.56	0.56	—	—	1968-69
3.	Beef Production Centre in Quetta Division.	9.79	4.50	3.00	2.79	1971-71
4.	Provision of X-Ray Plant at Dalbandin.	0.36	0.36	—	—	1968-69
5.	Opening of Dental Clinic at Nushki.	0.10	0.10	—	—	1968-69
6.	Rural Water Supply Scheme Nokkundi.	4.00	4.00	—	—	1968-69
7.	Construction of Building for Government High School Dalbandin	5.00	2.00	3.00	—	1968-69

8. Construction of Bridge over Bore Nullah.	2.00	1.00	1.00	—	1969-70
9. Replacement of Pipeline from Pathankot to Loralai Town.	4.23	4,23	—	—	1968-69
10. Improvement and expansion of Distt. Headquarter Hospital Fort Sandeman.	5.79	2.00	3.79	—	1969-70
11. Purchase of 40 Diesel Engine Pumping Sets for Zhob District.	4.00	2.00	2.00	—	1969-71
Total :	45.82	23.75	15.79	6.29	

(*b*) Individual sanctions to the schemes of Quetta Division were issued by the Commissioner, Quetta Division on 23th January 1969. Audit copies of approval to the schemes pertaining to Kalat Division have been signed by Finance Department and drafts of administrative approval are being sent by the Home Department to the Commissioner, Kalat Division, for issue.

(*c*) The work on the schemes mentioned in para (*a*) of the Question mtght have started/should start early as the approval to individual schemes have been issued and funds have been provided. The likely dates of completion have been indicated in reply to part (*a*) of the Question.

CONSTRUCTION OF BUILDINGS OF GOJRA RAILWAY STATION, PLATFORM AND OVERHEAD BRIDGE

*16084. **Mr. Hamza** : Will the Minister for Railway be pleased to state :—

(*a*) the date on which plan for the construction of building of the Gojra Railway Station, platform and over-

head bridge was approved by the Railway Divisional Authorities ;

(*b*) the date on which the said plan was forwarded to the Railway Headquarter ;

(*c*) Whether the said plan has been executed ; if not, reasons therefor alongwith yearwise allocation of funds for the purpose up-to-date ?

Minister for Railway (Mr. Muhammad Khan Junejo) : (*a*) The plan for rebuilding for Gojra Railway Station building was approved by the Divisional Superintendent, Lahore on 12th October 1967.

The provision of a foot-over bridge and island platform was part of a scheme of remodelling Gojra Yard. The site plan showing the location of the foot-over bridge and the island platform was approved by the Divisional Superintendent Lahore on 13th September 1966.

(*b*) The plan for the Station building was forwarded to the Headquarters Office on 20th October 1967 and the site plan showing the foot-over bridge and island platform on 27th September 1966.

(*c*) (i) It has not been possible to start construction on the station building at Gojra because certain improvements in the design prepared by the Divisional authorities proposed by Headquarters Office. The revised plans would be finalized plans would be finalized shortly. The yearwise allocation for the work is given below :—

Year	Funds alloted	
	Original	Revised
1966-67	Rs. 20,000	Rs. 2,000
1967-68	Rs. 1,000	Rs. 1,000
1968-69	Rs. 60,000	Rs. 60,000

This work is expected to be taken in hand within the current financial year.

(*ii*) As stated in reply to part (*a*) above, the plan of the foot-over bridge prepared by the Divisional Authorities was only a site plan. The work on the design of the bridge and preparation of detailed plans has boen taken in hand.

Fabrication of the bridge would be started as the design has been finalized. The yearwise allocation is given below :—

Year	Funds alloted	
	Original	Revised
1966-67	Rs. 10,000	Rs. 1,000
1967-68	Rs. 9,000	Rs. 1,000
1968-69	Rs. 20,000	Rs. 20,000

(*iii*) The provision of an island platform part of a major remodelling scheme for Gojra yard which has not yet been sanctioned even though the plans have been approved. No allocation, therefore, exists either for the remodelling of the yard or construction of the island platform.

RASUL-KHARIAN ROAD

*16093. **Chaudhari Muhammad Sarwar Khan** : Will the Minister for Communications and Works be pleased to state :—

(*a*) the amount allocated during the current year for repairing the Rasul-Kharian Road which is in a deplorhas able condition for the last so many years ;

(*b*) the amount out of that mentioned in (a) above which since been spent on its repair ;

(*c*) in case no amount has been spent on the repairs of said road ; reasons thereof and the time by which the repairs work is likely to be taken in hand ?

Minister for Communications and Works (Mr. Muhammad Khan Junejo) : (*a*) Rs. 3,80,020.

(*b*) 19,681.

(*c*) the repair (Reconditioning) work of road, Rasul-Khairan Road has been taken in hand during December 1968 on the sanction of the scheme by competent authority. Work will be done during current financial year according to allotment of funds given above. Completion of work will be done when full funds are made availabe.

MAKING AWAMI EXPRESS START FROM RAILWAY STATION KARACHI CITY

*16120. **Mr. Hamza** : Will the Minister for Railways be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Awami Express starts from Karachi Cantt ;

(*b*) whether it is a fact that most of the passengers have to travel a long distance to catch the said train ;

(*c*) whether it is a fact that Karachi City station is centrally situated and all such trains used to start from Karachi City Station before 1962.

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above in the affirmative, whether Government intend to start Awami-Express from Karachi City Railway Station instead of starting it from Railway Station Karachi Cantt. ?

Minister for Railways (Mr. Muhammad Khan Junajo) (*a*) Yes Awami Express starts from Karachi Cantt.

(*b*) Only passengers residing far away from Karachi Cantt have to travel a long distance to catch the said train.

(*c*) Karachi City station is centrally situated in respect to old City only. It is a fact that before 1962 important

trains used to start from Karachi City Station.

(*d*) It is not intended to start Awami Express from Karachi City Station because of practical difficulties. This Station because of its hemmed-in location does not permit of any augmentation in its existing capacity for the reception and departure of passenger trains.

NON-PAYMENT OF BILLS TO MESSRS M.M. SHAFIQUE AND COMPANY, CONSTRUCTION FIRM 24-HARI RAM ROAD, MOZANG, LAHORE

*16154. **Mr. Mahmood Azam Farooqi** : Will the Minister for Communications and Works be pleased to state :

(*a*) whether it is a fact that contract for the construction of 16 Semi-detached double storyed residences, including outhouses for the senior and junior officers of the Buildings Department in Groups, 4 and 5 of Sector 7 in G.O.R. III, Lahore were placed on Messrs M.M. Shafique and Company, a contruction firm of 24-Hari Ram Road, Mozang, Lahore ;

(*b*) if answer to (a) above be in the affirmative, (*i*) the number and date of each contract ; (*ii*) the value of each contract ; (*iii*) the stipulated date of completion of constructions against each contract ; (*iv*) the date of completion of constructions by the firm against each contract ; (*v*) the dates on which possession of the houses was taken by the Department from the contractors (*vi*) the date or dates on which the firm submitted their bills for payment to the Department ;

(*c*) whether the bills of the contractors for the work done by them have been paid to them so for ; if so, the date or dates of payment and if no payment has been made to the firm as yet, reasons therefor and the approximate time still required for making payment of the firm's dues ;

(*d*) whether Government intend to consider the advisability of taking suitable action against the persons responsible for withholding payment of the firms bills and there by causing considerable hardship to the said contractors ?

Minister for Communications and Works. (Mr. Muhammad Khan Junejo) : (*a*) Yes.

(*b*) (*i*) Group No. 4.
Agreement No. 16 of 1962-63
Group No. 5.
Agreement No. 19 of 1962-63

(*ii*) Group No. 4. Rs. 2,04,000/00
Group No. 5. Rs. 3,90,000/00

(*iii*) Group No. 4.
Original date of completion. 27-11-1962
Extended date of completion. 30-4-1963
Group No. 5.
Original date of completion. 19-11-1962
Extended date of completion. 30-10-1963

(*iv*) Group No. 4. 30-4-1963
Group No. 5. 30-10-1963

(*v*) Group No. 4. 11/63.
Group No. 5.

(*vi*) Not submitted by the Firm.

(*c*) Group No. 4.
Last payment made on vide Vouchar No 22 dated 9-12-1963. 9-12-1963

Group No. 5.
Last payment made on 9-12-1963
vide Voucher No. 23
dated 9-12-1963.

Final bill will be paid after submission of the same by the contractor.

(*d*) In view of the above, question does not arise.

NOWSHERRO-THARUSHA-KAWDIARO ROAD

*16171. **Syed Zafar Ali Shah.** Will the Minister for Communications and Works be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that Nowsherro-Tharusha-Kandiaro Road is in deplorable condition, so much so that it does not exist in certain reaches ;

(*b*) if answer to (a) above be in the affirmative, the amount allocated and actually spent therefrom on maintenance, improvement, reconditioning and extraordinary replacement of the flood damaged portions of the said road alongwith the details of work carried out against each allocation during each of the last five financial years ;

(*c*) the reasons for allocation of inadequate funds for the maintenance, etc., of the said road during the said period and the steps Government intend to take to make the said road motorable ?

Minister for Communications and Works. (Mr. Muhammad Khan Junejo). The information is being collected and shall be supplied on the next turn of this Department.

METALLING OF SONMIANI ROAD AND LAKHRA LAYARI ROAD IN DISTRICT LASBELA

*16174. **Mr. Muhammad Hashim Lassi.** Will the Minister for Communicatios and Works be pleased to state—

(a) whether it is a fact that the Sonmiani Road and

Lakhra Layari Road in District Lasbela emanate from Shahrah-e-Quetta Kalat ;

(*b*) whether it is also a fact that both of the above said Kacha Roads have been taken over by the Highway Department ;

(*c*) mileage of the said two roads ;

(*d*) whether there is any proposal under consideration of Government to metal both of the adove said Kacha Roads; if so, when it is expected to be metalled ?

Minister for Communications and Works. (Mr. Muhammad Khan Junnejo). (a) Yes.

(*b*) These are besng maintained by the Highway Department as shingle Roads.

(*c*) Mileage-

(i) Sonmiani-Winter Road-6 Miles.

(ii) Liari-Lakhra-Bela Road-60 miles.

(*d*) No.

RAILWAY GAZETTED OFFICERS

*16214. **Ch. Idd Muhammad**. Will the Minister for Railways be pleased to state the number of Railway Gazetted Officers who were more than 54 years of age separately on 30th June, 1968 ?

Minister for Railways. (Mr. Muhammad Khan Junejo). The number of Gazetted Officers of the P.W. Railway who were more than 55 years and 58 years of age on 30th June, 1968, is as follows :—

More than 55 years of age.	56
More than 58 years of age.	26

RAILWAYS EMPLOYEES APPREHENDED FOR TRAVELLING WITHOUT TICKET

*16215. **Ch. Idd Muhammad.** Will the Minister for Railways be pleased to state the number of Railway employees who were apprehended for travelling wituout ticket in the year 1968-69 uptil, alongwith the amount recovered from them as fare and fine, separately, and the number of those out of them who were sent to jail due to non-payment of fine ?

Minister far Railways (Mr. Muhammad Khan Junejo). The number of Railway employees who were apprehended for travelling without ticket, in the year 1968-69 upto 31st January, 1969 is 90. A sum of Rs. 252.59 was recovered as fare and Rs. 1180. 0 as fine. No one was sent to jail due to non-payment of fine.

FOREIGN EXCHANGE SPENT BY RAILWAY

*16216. **Ch. Idd Muhammad.** Will the Minister for Railways be pleased to state the amount of foreign exchange spent by the Railwav on the import of various items in the year 1968-69 uptil now ?

Minister for Railways (Mr. Muhammad Khan Junejo). Till 31st Jauuary, 1969 Pakistan Western Railway spent an amount of Rs. 98,000 out of its cash foreign exchange allocation and an equal amout through the purchase of bonus vouchers on the import of various items of general stores and commodities for operation and maintenance purposes and spares for diesel electric locomotives. Besides this, an amount of Rs. 40,33,000 was also made available to Railway out of Commodity Aid or Foreign Loans/Credits which was spent on the import of petroleum oil lubricant items (Rs. 21,65,000), spare parts German Coaches and railcars (Rs. 11,26,.00), and wheels. tyrees, axles, etc. (Rs. 7,42,000). Total amount thus

spent by the Railway in 1968-69 till 31st January, 1969 comes to

(i)	Cash.	Rs.	40,98,000
(ii)	Bonus vouchers.	Rs.	40,98,000
(iii)	Commodity Aid and Foreign Loans/Credits.	Rs.	40,33,000
	Total :—	Rs.	1,22,29,000

CASES FILED BY AND AGAINST RAILWAY IN CIVIL COURTS

*16217. **Ch. Idd Muhammad**. Will the Minister for Railways be pleased to state —

(a) the total number of cases filed by and against the Railway as were pending in the Civil Courts as on December, 31st 1968.

(*b*) the total numbes of cases filed against the Railway in the Civil Courts in 1968 In respect of the value of goods booked through the Railway and stolen alongwith the total litigation expenses incurred by the Railway till date on these suits, the number of suits decreed against the Railway and the decretal amount in each case and the number of cases as were pending on December 31st, 1968 ?

Minister for Railways (Mr. Muhammad Khan Junejo). (a) 1849 cases filed by and against the Railway were pending in the Civil Courts on 31st December, 1968.

(*b*) Twelve cases were filed against the Railway in 1968 pertaining to thefts of goods booked by rail.

The expenditure incurred on a railway litigation case is known only when the bail is received from the Government Pleader or Railway Counsel after the case has been decided. The present position of these 12 cases in that although three

of them have been decided, Counsels' bills have not so far been received.

Three cases were decreed against the Railway. The decretal amount in each case is given below :—

1. Rs. 1208.70
2. Rs. 1705.45
3. Rs. 4316.62

43 cases were pending on 31st December. 1968.

STEALING OF GOODS BOOKED BY RAILWAY

*16218. **Ch. Idd Muhammad.** Will the Minister for Railways be pleased to state the total number of cases registered in 1968-69 for stealing of goods booked by the Railway along with (i) the number of accused involved in the said cases, (ii) the number of Railway employees involved in these cases, (iii) the total value of the goods stolen, (iv) the total value of goods recovered, (v) the action taken against the said Railway employees and (vi) the total amount paid to the owners of the stolen goods ?

Minister for Railways (Mr. Muhammad Khan Junejo). The total number of cases registered in 1968-69 upto 31st January, 1969 for stealing of goods, booked on the Railway was 86. The information required vide items (i) to (vi) of the question is given below :—

(i)	...	82
(ii)	—	40
(iii)	—	Rs. 27,507.00
(iv)	—	Rs. 11,387.00
(v)	Removes from services	
	Awarded punishment of withholding of increment temporarily	1

Pending departmental action. 7
Pending trail in courts of law. 29

(vi) ... Rs. 42.00

REVISION OF THE EXISTING CADRE OF CLERKS IN DIVISIONAL SUPERINTENDENT WORKSHOPS

*16238. **Mr. Mahmood Azam Farooqi.** Will the Minister for Railway, please refer to the answer to starred question No. 12249 by Major Muhammad Aslam Jan, M.P.A., given on the floor of the House on 30th May 1968 and state –

(*a*) whether the recommendations regarding revision of the existing cadre of clerks, I, II and III have since been received from the Divisional Superintendent Workshops; if not, reasons thereof ;

(*b*) in case the said recommendations have been received, reasons for which these have not so far been finalized ?

Minister for Railways (Mr. Muhammad Khan Junejo). (*a*) The recommendations regarding revision of the existing cadre of clerks I, II, and III, from the Divisional Superintendent, Workshops, Moghalpura have not yet been received.

The proposal for the revision of clerical cadre envisages possible reduction in the number of clerical posts in grades I to meet the additional expenditure for upgradation of clerical posts to grade II and grade III. As such the case requires exhaustive examination.

(*b*) Question does not arise in view of reply to part (a) above.

GRANTING SELECTION GRADE TO RAILWAY EMPLOYEES

*16239. **Mr. Mahmood Azam Farooqi.** Will the Minister for Railway please refer to the answer to starred question

No. 12251 by Major Muhammad Aslam Jan, M.P.A., given on the floor of the House on 4th July 1968 and state—

(*a*) whether the case of revising the cadre of clerks with the object of (*i*) providing more posts of clerks in Grade III (ii) providing a higher selection grade to the extent of 10 per cent of the existing posts of clerks Grade III has since been finalized; if not, reasons thereof ;

(*b*) the total number of posts upgraded from grade II to grade III and total number of posts of Clerks grade III granted selection grade on Divisinal basis seperately ;

(*c*) the time by which the above mentioned case will be finalized ?

Minister for Railways (Mr. Muhammad Khan Junejo). (*a*) The question of revising the cadre of clerks with the object of providing more posts in Grade III as well as the question of providing a higher Selection Grade to the extent of 10% of the existing posts of clerks Grade III, is under consideration. This requires an exhaustive examinatien which is being conducted as expeditiously as possible.

(*b*) In view of reply to part (*a*) above, the required information cannot be given at this stage.

(*c*) The examination of the question is expected to be finalized during the current financial year.

Unstarred Questions and Answers

AMOUNT OF ADVERTISEMENT GIVEN TO 'DAILIES'

522. **Syed Muhammad Murad Shah.** Will the Minister for Information be pleased to state :—

(*a*) the names of the Dailies' which are being published in the province whose circulation is below 10,000.

(*b*) the amount paid to each of the said 'dailies' on

account of advertisement during the period from January, 1968 to December, 1968 ?

Minister for Information (Mr. Ahmad Saeed Kirmani). (*a*) and (*b*). It is not in the public interest to disclose information which contains references to individual newspapers by name.

POLICY OF GOVERNMENT REGARDING ADVERTISEMENT IN NEWSPAPERS

523. **Syed Muhammad Murad Shah.** Will the Minister for Information be pleased to state :—

(*a*) the amount paid to the newspapers on account of advertisements by each of the Divisional Information Headquarters during the period from January, 1968 to December, 1968 ;

(*b*) what is the policy of Government regarding the advertisements in the newspapers ?

Minister for Information (Mr. Ahmad Saeed Kirmani). (*a*) The information relating to the entire calendar year 1968 is being collected from the Regional Offices of the Department. Divisional officers do not deal with this subject.

(*b*) A newspaper or a periodical is considered fit for the release of Government advertisements after it has completed six months of its existence and has been included in the Media List maintained by the Central Government.

AMOUNT OF ADVERTISEMENT GIVEN TO "WEEKLIES"

526. **Syed Muhammad Murad Shah.** Will the Minister for information be pleased to state :—

(*a*) the names of the "Weeklies published in the Province; alongwith (*i*) the places of their publication and (*ii*) their circulation ;

(*b*) the amount paid to each of the said weeklies on account of advertisements from January, 1968 to December, 1968.

Minister for Information (Mr. Ahmad Saeed Kirmani). (*a*) (*i*) A statement is placed on the table of the House.

(*a*) (*ii*) and (*b*) It is not in the public interest to disclose information which contains references to individual newspapers/periodicals by name.

STATEMENT OF WEEKLIES PUBLISHED IN THE PROVINCE

Name of the Paper	Place of Publication
Urdu Akhbar-e-Taleem	20-Shah Jahan Road, Lahore
Urdu Al-Eitsam	4-Sheesh Mahal Road Lahore
Urdu Al.Mimbar	Bahawana Bazar, Lyallpur
Urdu Azad Wattan	Chowk Allama Iqbal, Sialkot
Urdu Azad Dunya	6-Royal Park, Lahore
Urdu Asad	10-Fleming Road, Lahore
Urdu Al-Islah	19-B. Shahalam Market Lahore
Urdu Pushto Amal	Kaifi Bros Market, Peshawar
Urdu Aftab-e-Mashriq	Mohallah Kajalpura H. No. 1310. Bahawalpur
Urdu Aeena	Majuahid Road, Nawabshah
Sindhi Akhbar-e-Panjtani	Station Road, Hyderabad
Sindhi Al-Minaar	Jogi Rani St. Sukkur
Urdu/Pushto Al Wahdat	Chowk Yadgar Peshawar
Urdu Al-Naqeeb	Katchery Bazar, Lyallpur
Urdu Al-Ham	Machhi Bazar Bahawalpur
Sindhi Al-Haqiqat	C.S.B. 1781, Larkana
Sindhi Awami Sindh	OPP. Nigar Cinema, Larkana
Urdu Al-Ustaz	Baitul Moulimin, Model Town, Bahawalpur

Urdu Akhtar	2-Writers' Guild Road, Multan
Sindhi Al-Fuqra	C/o Kingri Printing Press, Tando Wali Muhammad, Hyderabad.
Urdu Ayyeen	Naseem Market, 21 Railway Road, Laore
Urdu-Brohi Aelam	Mastung (Quetta)
Urdu Bebak	Tando Muhammad Khan, Hyderabad.
Urdu Basant	Milton Market. Rawalpindi
Urdu Basharat	Railway Road, Muzaffargarh
Urdu Bilal	Block No. 15 D.G. Khan
Urdu Bazar	15-Sharif Cloth Market Katchery Bazar Lyallpur
Urdu Bedar	D-18, 120-New Taujdar Street, Sukkur
Urdu Catholic Naqeeb	8-Katchery Road, Lahore
Urdu Dastkari	H. No. 1515/C, C-Sector, Islamabad.
Urdu Dastgeer	448-B, Satellite Towan, Gujranwala
Urdu Driver	17-B, Shahalam Market Lahore
Urdu Dur-e-Najaf	Ludhrey Village, District Sialkot
Urdu Dastur	Mohallah Chah Fateh Khan, Bahawalpur
Urdu Daur-e-Jadeed	Jalalpur Jattan Street, Gujrat
Sindhi Dadu Gazette	Katachery Road, Dadu
Urdu Deedawar	Kabli Gate, Peshawar
Sindhi Fano-Funrak	Khokhar Mohalla, Hyderabad.
Drdu/Fikro Awal	Market Road Hyderabad
Urdu Fur and Skin Journal	Lohari Gate, Multan
Sindhi Fateh Islam	Fateh Islam Office Khairpur
Pushto, Ghundoha	Koocha Risaldar, Peshawar

Urdu Gujar Gazette	Anjuman-e-Markazia Gujran Garden Town Lahore.
Urdu Gharb	H. No. 53, Block U.D. G. Khan
Urdu Harfo-Hikayat	Shareh Qaid-Azam Road, Lahore
Urdu Hamdard-e-Pakistan	Railway Road, Sialkot
Urdu Hilal	Hilal Road, Rawalpindi Cantt.
Urdu Haqiqat	Bazar Kethianwala, Sialkot
Urdu Hide Market Report	Hide Market, Multan
Urdu Hamayat-e-Islam	Brandreth Road, Lahore
Sindhi Hamdard	Khasi Quarter Mirpurkhas
Urdu Hamdam	Mian Bazar Kohat
Urdu Himari Pukhar	Haripur Hazara
Pushto Hewed	Gul Zai Bazar, Quetta
Sindhi Insaf	Municipal Shop No. 6 Larkana
Urdu Insaf	Bahawalpur Mohallah Nawaban
Sindi Ittahad	Lalu Dansho Jacobabad
Sindhi Izhar	Katchery Road, Dadu
Urdu Insaf	P. 929 Banni Rawalpindi
Urdu Intikhab	Akbar Bazar Sheikhupura
Urdu Indus Transport Gazett	Gaddi Khatta, Hyderabad
Urdu Jaffery Grain Market Report	Old Grain Market, Lyallpur
Urdu Jazbaat	Locus Park Sukkur
Sindhi Javed	Khairpur-Telani Mohallah
Sindhi Jehad	Manwanbad, Nawabshah
Urdu Jahan Numa	2-Rama Rao Street Faiz Bagh, Lahore.
Urdu Jehad	Chowk Allama Iqbal Road, Sialkot
Urdu Jamhoor	Abbottabad

Urdu Jamil Business Report	Galamandi Choti Ram, Hafizabad.
Urdu Kainaat	Mochi Bazar, Bahawalpur
Urdu Kohisar	Bannu
Urdu Khudaar	Chah Jattan, Sialkot
Urdu Kohsar	Munsif Road, Quetta
Urdu Kashmir	Delhozi Road, Rawalpindi
Urdu Kasheer	288-C, Bohar Bazar Rawalpindi
Urdu Ehudam-ud-Din	Inside Sheran wala Gate, Lahore
Urdu Khaloos	H. No. 52-S, Block No. 18, Sagrgodha
Urdu Karkun	Railway Road, Lyallpur
Urdu Khera	1035-B, Mumtazabad, Multan
Urdu Lyallpur Cotton Mills Organ	Railway Road Lyallpur
Urdu Lahore	113/Balwant Mansion, Beadon Road Lahore
Urdu Lau Lak	Near Jamia Masjid, Railway Station, Lyallpur
Urdu Lyallpur Akhbar	Katchery Compound, Lyallpur.
Urdu Mazdoor	15-A, Beadon Road Lahore.
Urdu Mazloom Kashmir	41, Abdul Karim Road, Lahore.
Urdu/Sindhi Murtaza	Qafila Sarai, Road Larkana.
Sindhi Mujahid	Jaccobabad, Station Raad.
Urdu Sindhi Musawat	Dombuki House, Jaccobabad.
Sindhi Mujahid	Station Road, Shahdad pur.
Urdu Madeena	Shahibazar, Bahawalpur
Urdu Musawar	78- Chamberlane Road, Lahore
Urdu Naujawan-e-Sarhad	Mohallah Qadian Haripur Hazara.
Urdu Naujawan	624-Puran Nagar, Sialkot

Naya Zamana	West Kacha No. F/556 Hyderabad.
Urdu Naseem	Dhok Juma, Jhelum
Urdu Nigar	A-150 Bazar Judge Muhammad Latif, I/s Taxali Gate, Lahore.
Urdu Naseem-e-Bahar	Block No. 16, Sargodha
Urdu Nishana	Bahawana Bazar, Lyallpur
Urdu Market Report	Ghalla Mandi, Kamoke District Gujranwala.
Urdu/Pushto Nawai Millat	Mardan.
Urdu Nusrat	Chowk Anorkali Near Muslim Masjid, Lahore.
English News Reel	26-Sanat Nagar, Near Government College Lyallpur.
Sindhi Nazim	Nemon Mohalla Shikarpur
Balochi Nokin Daur	Shaharah-e-Iqbal Quetta.
Urdu Nawaa-e-Gujranwala	Chowk Gharib Nawaz Circular Road, Gujranwala.
Urdu Nawa-i-Pakistan	Awami House Katchery Bazar Lyallpur
Urdu Nawai Mashraq	C/o Qaumi Printing Press Gujranwala
Sindhi Najam-us-Saher	Sardar Haji Shah Road, Hyderabad.
Urdu Nawai Sargodha	House No. 45/36, B. No. 9 Sargodha.
Urdu Naqeeb	Abbotabad, Mian Bazar
Urdu Paigham-e-Sarhad	Main Bazar Haripur Hazara
Sindi Pakistan	Shop No. 2235/17-B, Nigar Cinema Larkana
Urdu Parwaz	Muhallah Mubarakpura Bahawalpur
Urdu Paimber	Railway Road Rahimyar Khan.
Urdu Paignam-e-Sulah	Ahmadin Building Brandreth Road, Lahore.

Urdu Pak Jamhuriat	Queens Road, Lahore.
Urdu Pak Kashmir	Chowk Fawara, Sh, Gulzar Ahmed Building Rawalpindi
Urdu/Pukar	Egal Road Quetta
Peam-e Zindgi	114-Civil Lines Sargodha
Urdu Piam	Kothi Nawab Sahib, Gujrat
Urdu Pasban	Saria Bhabruwali, Sialkot
Urdu Pasban-i-Jadeed	Block No. 22, Sargodha
Urdu Pindi Mail	Bank Square, Rawalpindi
Urdu Pukar	Railway Road, Lyallpur
Urdu Pak Watan	Chowk Allma Iqbal, Sialkot
Urdu Pakistani	Chowk Aninpura Bhawana Bazar, Lyallpur
Urdu/Pushto Qand	Mardan
Urdu Paras	249-C People Colony Lyallpur
Urdu Qaumi Dalir	3-Railway Road, Gujranwala
Urdu Qandeel	88-Mecleod Road, Lahore
Qalandar	Katchery Road, Dadu
Urdu Pushto Qayaddat	Mardan
Urdu Qaid	D/53-1446, Dholan Das Lane Shahi Bazar Hyderabad.
Urdu/Pushto Rahbar-e-Sarhad	Koocha Thaker Das Ander Shaher, Peshawar
Urdu/Pushto Rahbar-e-Niswan	Hari Krishan Street 232/18, Quetta.
Urdu Rai Aama	Public Park Haripur, Hazara.
Urdu Rahbar-e-Dehat	161-Shaheen Market Multan
Urdu Rehbar-e-Kisan	538/Water Works, Sialkot
Urdu Razakar	Ripon Press O/S Dehli Gate, Lahore
Urdu Raqqassa	O/S Delhi Gate, Multan
Urdu Rahnuma	C/17140 Utama Chandani Gate, Hyderabad.

Urdu Riyasat	M/953, St No. 42, Amarpur, Rawalpindi
Urdu Sadiq	R/204, Jhangin Mohallah Rawalpindi.
Urdu Sang-e-Meel	Chamber Road, Lehya, District Muzaffargarh.
Urdu Sereen Light	2-Abbot Road, Lahore.
Urdu Seerat	119-G. T Road Baghbanpura Lahore
Urdu Shahab	11-C Shahalam Market, Lahore
Urdu Shaheed	Nisbet Road, Lahore
Urdu Shia	I/S Mochi Gate Lahore
Urdu Sarfrosh	Ausaf Trust, 862-Puraud Bila, Rawalpindi
Urdu Safir	4-Rail Bazar, Gujranwala
Urdu Shere-e-Watan	Building No. 8 Near Railway Singnal, Gujranwala
Sindhi Sadaqat	Sardar Bazar Jacobabad
Sargodha Times	Kachery Bazar Sargodha
Sindhi Shahbaz	Station Road, Dadu
Urdu Baloochi, Sarban	Hindu Mohallah, Mastung
Sindhi Shahbaz	Chisti Mohalla Shikarpur
Sindhi Shamseer-e-Sind	Writers Road, Sukkur
Sindhi Sitara-e-Sind	Cinema Road, Jacobabad
Urdu Sahar	Majjad Building Royal Park, Lahore
Urdu Shaoor-e-Nau	Agricultural University Lyallpur
Urdu Subah-e-Nau	Jinnah Road, Quetta
Urdu Sultan	Block No. 3 Sargodha
Urdu Pushto Tamaddun	Circular Road, D. I. Khan
Urdu Balochi Tameer-e-Balochistan	Kariz Iheana, Mastung
Urdu Tanveer	Peshawar
Sindhi Tanzeem	I/S Lakhi Gate. Shikarpur

Urdu Tanzeem	Mir Muhammad Road, Quetta
Urdu Pushto Tarjuman-e-Sarhad	O/S Kabli Gate Peshawar
Sindhi Tanzeem-e-Jamali	Madina Market Hyderabad
Urdu Tameer-e-Nau	Mullah Karaban, Gujrat
Urdu Tanzeem	Daggal Building Shishianwala Gate Gujrat
Urdu Tanzeem-e-Ahl-e-Hadi	Ram Gali No. 5 Chowk Dalgaran, Lahore
Urdu Tarjumman-e-Islam	C/o Anjuman-e-Khuddamud Din Sheranwala Gate Lahore
Urdu Tarjuman-e-Kashmir	Nihal Chand Street Sialkot
Urdu Tijarat	9-Cooper Road, Lahore
Urdu Tahir	Tahir Medical Stores, Saddar Bazar Sahiwal
Urdu Tajrati Rehbar	Katchery Bazar, Lyallpur
Urdu Traffic	22-Hajveri Street Shahalam Market, Lahore
Urdu Tamir-e-Millat	C/o Tameer-e-Milat Mandi Bahauddin Gujrat
Urdu Tariq-e-Millat	C/o Pakistan Times Press. Rattan Chand Road Lahore
Urdu Tehreeq	Old Sabzimandi, Multan
Urdu Transport Service	Daulat Gate, Multan
Urdu Tareech Mir	Chitral
Urdu Ujala	Royal Park, Lahore
Urdu Urooj	H. No. 131. Nai Basti Jhang Saddar
Urdu Vakeel	Chowk Ghanta Ghar, Gujranwala
Urdu Wool Market Report	Multan
Sindhi, Zulfiqar	Tando Shahbaz Gotki, District Sukkur
English Catholic News	Lawrence Road, Lahore

Urdu English Campus News	University of Agriculture Lyallpur
English Government	Government College, Lahore
College Gazatte	7-A Nisbat Road, Lahore
English Light	Ahmadia Building Brandreth Road, Lahore
Transport Gazette	Room No. 31-Abbot Road Lahore
English New Era	Near Juralshah, Larkana
English P.W.R. Stores Bulletting	Moghulpura Lahore
English Quetta Times	Jinnah Road, Quetta
Engineering Voice of Traders	12/B Shahalam Market Lahore
Engineering WAPDA Weekly Report	Sunny View Lahore
Urdu Wah Karigar	Wah Cantt. Rawalpindi
Urdu Zindgi	41-Mcleod Road, Lahore
Zarab-e-Mujahid	Bhalwal-Sargodha
American News and Views	American Embassy, Karachi
Christian Voice	Street Francis Building, Haji Camp Road, Karachi
Banking and Investment	P/19 Gul Bai Maripur, Road Karachi
Commercial Times	30-Mochi Miani Market, Karachi
Export Import Oppertunities	Bandokwala Building No. 4, Mcleod Road, Karachi
Engineers News	14-Japan Mansion, Preedy Street., Karachi
Karachi Bazar	6 Kothri Mansion, Victoria Road, Karachi
Illustrated Weekly of Pakistan	Haroon Chambers, South Napier Road, Karachi

Investor	8-Muhammad Building, Bunder Road, Karachi
Karachi Commerce	2/5-Akbar Road, Karachi
Market Weekly	Bank of Bahawalpur Building Bundar Road, Karachi
New-Builder	39-K. M. C. LEE market Karachi
Sunday Post	4:5 Amil Road, Karachi
The Stateman	16-Dilkusha Building, Mcleod Road, Karachi
Afraisia	58/1 Shikarpur Colony Karachi
The Muslim World	171-B, Block-3 Opp, Sir Syed Ahmad Road PECHS Karachi, Rotary Club Karachi
Karachi Rotarion	Mohdi House
Awam	South Napier Road Karachi
Blan	24-Garden Market Karachi
Intikhab	3/219-A Liquatabad Karachi
Munadi	Bunder Road Karachi
Jhankar	11-Zam Zam Chambers Dunell Road
Jamur	3/11 Akbar Road Sadar Kara
Rirdar	Pakistan Chowk Karachi
Mamair-e-Naw	39-KMC Building Lee Market Karachi
Nigar	5/16 Victoria Road Near Hotel Mrtropole, Karachi
Noorjehan	Kohinoor Cinema Building, Karachi
Shahjahan	Akbar Manzil Mcleod Road
Taziana	50-Roman Building Reboson Road, Karachi
Al-Akbbar	Dansha Dunelos Sadar Karachi

Adjournment Motions

POLICE LATHI CHARGE ON STUDENTS OF GOVERNMENT INTERMEDIATE COLLECE BAGHBANPURA

Mr. Speaker. We will now take up the adjournment motions. First is No. 571 by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I ask for leave to make a motion . . . .

(At this stage some members started going out of the House).

Mr. Speaker. The House is still in Session, I may inform the Members.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely the police lathi charged students of Government Intermediate College, Baghbanpura, Lahore, on 6th February, 1969, at G.T. road near the Engineering University, injuring many students. The news published in daily 'Nawa-e-Waqt' dated 7th February 1969, has created dismay in the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Home (Kazi Fazullah Ubaidullah.) Sir, I oppose this motion. I am glad that my friend does not say that the procession of students was peaceful- It is correct that the police had to resort to lathi charge in order to disperse the procession of students from Government Intermediate College, Baghbanpura, on 6-2 96 at G.T. road.

Mr. Speaker. Malik Muhammad Akhtar, how do you say that there was excess of police force ?

Malik Muhammad Akhtar. Sir, it was normal procession.

Mr. Speaker. No, but in your motion, you don't say it was a peaceful procession.

Malik Muhammad Akhtar. When I don't say that the procession was peaceful.

Mr. Speaker. Then how there was excess of force by police?

Malik Muhammad Akhtar. Sir, the procession was marching normally, It is not necessary to say.

Mr. Speaker. You mean to say that they should not lathi charge in any case?

Malik Muhammad Akhtar. When the procession is marching . . . .

Mr. Speaker. You don't allege that it was a peaceful procession.

Malik Muhammad Akhtar. But, Sir, it is not alleged even . . . .

Mr. Speaker. The motion is ruled out of order.

Next motion No. 574 by Major Muhammad Aslam Jan, No. 575 and 577 are similar.

Malik Muhammad Akhtar. On a point of order Sir. Sir, if you look at the last line of motion No. 575, it is altogether different. The action of the Duty Magistrate who ordered police . . . .

Mr. Speaker. Which motion are you referring?

Malik Muhammad Akhtar. Motion No. 575; if you look at the last line Sir. . . .

LATHI CHARGE BY A LARGE CONTINGENT OF ARMED POLICE ON A SMALL GROUP OF DEFENCELESS AND PEACEFUL STUDENTS

Mr. Speaker. Let him first move motion No. 574.

Major Muhammad Aslam Jan. Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the brutal and most inhuman

attack on a small group of defenceless and peaceful students by a large contingent of armed police, who lathi charged the students causing grievous injuries at Bank Square, Lahore, on the 8th February, 1969. This cruel act of the police has caused great resentment among the public of the province.

Minister For Home. Sir, I oppose this motion, and I will respectfully submit that there are identical adjournment motions No. 575, 577, 581, and 584. They relate to the same incident and. . . .

Mr. Speaker. 581 and 584 are different. Motion Nos. 574, 575 and 577 would be taken up together.

Minister For Home. Will they move motion No. 575 ?

Mr. Speaker. No, no. You may reply to this motion.

Minister For Home (Kazi Fazlullah Ubedullah). I submit that on 8-2-1969 the student of the Government College, Islamia College and M.A.O. College. Lahore, assembled at Old University Campus. They formed themselves into a procession and marched towards the Assembly Chambers. It is incorrect to say that the students were peaceful or there was a small group defenceless students because that is the thing which my friend has tried to emphasize that there was a small group of defenceless and peaceful students. They were neither peaceful nor small in number. At no time their number was less than 250. These students were contravening the restrictions of Section 144 Cr. P.C. and they also brick-batted the police. They were duly warned to disperse but without any result. The police had to resort to lathi-charge in order to disperse the students. It is incorrect to say that one students was bayonetted. . . .

Mr. Speaker. That was a separate matter.

I hold the motion in order.

Major Muhammad Aslam Jan ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent

public importance, namely, the brutal and most inhume attack on a small group of defenceless and peaceful students by a large contingent of armed police who sadistically lathi-charged the students causing grevious injuries at Bank Square, Lahore on 8th February, 1969. This cruel act of the police has caused great resentment in the public of the Province.

(Leave was refused)

Adjournment motion Nos, 575 and 577 are ruled out of order.

POLICE LATHI CHARGE ON STUDENTS IN OLD CAMPUS PUNJAB UNIVERSITY

Mr. Speaker. No. 576.

Malik Muhammad Akhtar. I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occuarence and urgent public importance, namely, the police entered Old Campus Punjab University and severely lathi-charged students on 8-2-69, seriously injuring many students. The action of the police has frustrated and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

Mr. Speaker. Adjournment Motion No. 578 is also similar.

Minister For Home. I oppose this motion.

The position, as stated by my friend, that some people entered the Old University Campus on 8-2-1969 is correct but this was done to save themselves from being hit by bottles of corrosive chemicals which were being hurled at them by the students from the top of the Chemistry Department. The procession of students was not peaceful and, of course, they were lathi-charged. There is no doubt about that. It is also correct that some police constables did go into the Campus.

Mr. Speaker. I hold the motion in order.

Malik Muhammad Akhtar ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance, namely, the police entered Old Campus Punjab University and severely lathi-charged students on 8-2-69, seriously injuring many students. The action of the police has frustrated and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

(Leave was refused)

No. 579.

TEAR-GASSING BY POLICE OF A PEACEFUL PROCESSION OF STUDENTS NEAR ZAMZAMA, THE MALL, LAHORE.

Malik Muhammad Akhtar. I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance, namely, the police tear-gassed a procession of students near the Zamzama on 8-2-1969 at Mall Road, Lahore. The students were peaceful. The news of the action of the police has frustrated and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

Mr. Speaker. Does it not relate to the same occurrence of the 8th at the Old University Campus ?

Malik Muhammad Akhtar. There have been many occurrences on that day ?

Mr. Speaker. Kazi Sahib, was it a different occurrence than that which has just now been disposed of ?

Malik Muhammad Akhtar. They tear-gassed the procession in this case.

Mr. Speaker. On 8th of February, the police lathi-charged the students in the Old University Campus and this is tear-gassing near Zamzama which is at a distance of few paces from the Campus.

چوہدری انور عزیز - جناب والا - دس دن سے continued قسم کی وارداتیں ہو رہی ہیں -

ملک محمد اختر - جی ہاں یہ کب سے جاری ہیں -

مسٹر سپیکر - ملک صاحب - وہ تو آپ کے خلاف کہہ رہے ہیں -

Minister For Home. My submission is that these students did not themselves into a procession and marched towards the Assembly Chambers. The procession became violent near the Zamzama of the Mall. It is incorrect to say that the students were peaceful because they were heavily brick-batting the police which had finally to use tear-gass in order to disperse them. My submission is that the police had no option but to use. . . .

Mr. Speaker. How was this occurrence different from that one ?

Minister For Home. It is not different.

Malik Muhammad Akhtar. I humbly submit that there have been many incidents on that day. It was not one procession of the students. Students of various colleges were coming . . . .

Mr. Speaker. But on the same day this tear-gassing near the Old Campus . . . .

Minister For Home. The point of the Member is that this was done at Zamzama.

Malik Muhammad Akhtar. This is a different incident.

Mr. Speaker. Was it a different incident which took place in the Old University Campus ? In Adjournment Motion No. 576 the lathi-charge was made by the police on 8th February in the Old Campus and this is another motion whereby Malik Muhammad Akhtar wants to discuss the tear-gassing at Zamzama. I think, Zamzama and Old University Campus are only at a distance of few paces from each other.

Minister For Home. I am not aware of that. If it was the same then of course . . . .

Mr. Speaker. I can't say whether it was the same occurrence or not.

Malik Muhammad Akhtar. It was a different occurrence.

Mr. Speaker. I hold the motion in order.

Malik Muhammad Akhtar ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence, namely, the police tear-gassed a procession of students near the Zamzama on 8-2-1969 at Mall Road, Lahore. The students were peaceful. The news of the action of the police has frustrated and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

(Leave was refused)

No. 580.

POLICE LATHI CHARGE ON A PEACEFUL PROCESSION OF THE COLLEGE OF ANIMAL HUSBANDRY STUDENTS NEAR BNR CENTRE.

Malik Muhammad Akhtar. I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance, namely, a peaceful procession of the College of Animal Husbandry students was lathi-charged on 8-2-69 on the Mall Road, Lahore, near BNR Centre. Many students were injured. The action of the police has frustrated and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

Mr. Speaker. Is it also a different occurrence ?

Malik Muhammad Akhtar. It is different.

Mr. Speaker. Zamzama, BNR Centre and the Old University Campus are only at a distance of few paces from one another.

Malik Muhammad Akhtar. That is altogether a different incident.

Minister For Home. I oppose this motion.

I have been instructed to deny that the students were lathi-charged near the BNR Centre and that the students of the College of Animal Husbandry were attacked by the police there. It is true that some students were lathi-charged at the Bank Square after due warning but no incident took place at the BNR point. I submit that the motion may be ruled out of order.

Malik Muhammad Akhtar. This is definitely a separate news item "A procession of the College of Animal Husbandry students was forcibly dispersed by the police when it reached in front of the BNR Centre in Lahore on Saturday."

Mr. Speaker. Facts have been denied. The motion is ruled out of order. The other motions will be taken up tomorrow.

Bill

THE UNIVERSITY OF THE PUNJAB BILL, 1969.
(*RESUMPTION OF DISCUSSION*)

Mr. Speaker. We will now resume discussion on the University of the Punjab Bill, 1969.

میجر محمد اسلم جان - جناب والا - یہ صحیح ہے کہ حکومت نے طلبا کے کچھ مطالبات کو مان لیا ہے اور اس کے لیے اس نے 1961 کے یونیورسٹی آرڈیننس کو منسوخ کرکے ایک نیا بل اس معزز ایوان میں پیش کیا ہے -

جناب والا - جیسا کہ میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے - - - -

صاحبزادہ نورالحسن - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - ایوان کی کارروائی میں ممبر صاحبان دلچسپی بہت کم لیتے ہیں - اس وقت ایوان میں کورم نہیں ہے -

Mr. Speaker. Let there be a count. (Count was taken)

the House is not in quorum. Let the bells be rung. (Bell were rung).

The House is in quorum.

میجر محمد اسلم جان ۔ جناب والا ۔ یہ طلبا اسی معاشرہ کا حصہ ہیں اور اسی معاشرہ کا ایک حساس جزو ہیں جب تک انکے والدین انکے اساتذہ اور انکے بھائی بند اور انکے اقربا اور انکے گرد و نواح میں رہنے والے لوگ بے چین و مضطرب ہیں تو ہمیں کیسے یقین آئے کہ اس بل کے پاس ہونے کے بعد ان میں جو اضطراب اور بے چینی ہے اور جو انکی تکلیفیں ہیں اور جو تکلیفیں انکے والدین کو ہیں وہ دور ہو جائیں گی ۔

جناب والا ۔ نظام معاشرت میں نمایاں factors جو ہیں وہ rationality اور شعور ہیں جسے ہمیں ایجوکیشن اور تعلیم کہنا چاہئے ۔ رسول مقبول پر سب سے پہلے جبرئیل کی معرفت اور وحی کے ذریعہ جو لفظ آیا وہ "اقرا" کا لفظ تھا یعنی قران پڑھو اور پڑھنے کیلئے چاہے تم کو چین تک جانا پڑے علم حاصل کرو اور پڑ و ۔ جناب والا ۔ تمام مسلم تہذیب تعلیم کے گرد گھومتی رہی ہے اور آئندہ بھی مسلم تہذیب تعلیم کے گرد گھومتی رہے گی ۔ برنیک جو ایک سیاح تھا اور جو مسلمانوں اور اسلام کا مخالف تھا ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker : Please discuss the principles of the Bill in the first reading.

Major Muhammad Aslam Jan : I am on those points which have indirectly affected.

جناب والا۔ اس نے کہا کہ ٹھٹھہ میں چار سو سے زیادہ اعلیٰ تعلیمی مراکز تھے اور اسی طرح مشرقی پاکستان میں جو اس وقت بنگال تھا وہاں پر 80 ہزار سے زیادہ تعلیمی مراکز تھے جن میں طلباً سے کوئی فیس نہیں لیجاتی تھی بلکہ وظائف دئے جاتے تھے کہ وہ تعلیم جاری رکھ سکیں ۔ اور انہیں کسی قسم کی تکلیف اور زحمت نہ ہو ۔ مگر ہم نے آج اس قسم کے قوانین جاری کئے ہوئے ہیں اور طلبا کو اسقدر فیسوں کے بوجھ تلے ڈالدیا ہے جن کی وجہ سے وہ گھروں کو چھوڑ کر باہر نکل آئے ہیں ۔

چناب والا ۔ تعلیم کا جو مرکز ہے اس میں صرف طلبا ھی نہیں ہیں ۔ بلکہ اس میں اساتذہ بھی شامل ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ تعلیم کا مرکز اساتذہ ہیں ۔ اور آج پاکستان میں اساتذہ کی حالت ھی دگرگوں ہے ۔ ایک لیکچرار کے لئے کم سے کم آج ایم ۔ اے یا ایم ۔ ایس ۔ سی سیکنڈ ڈویژن ہونا چاھئے اور اس تعلیم پر والدین کا 35-30 ہزار روپیہ خرچ ہوتا ہے ۔ وہ خوش قسمت ہوا اور اگر اسکو سفارشوں کے ذریعہ ملازمت مل بھی گئی تو اس کی adhoc appointment ہوتی ہے اور ھر چھ مہینے کے بعد اسکا review ہوتا رہتا ہے ۔ اور پھر اس لیکچرار کی تنخواہ صرف ساڑھے تین سو روپئے ہوتی ہے ۔ اگر خاندانی منصوبہ بندی کے لحاظ سے کسی شخص کا کنبہ 5 افراد پر مشتمل ہے تو آپ اندازاہ کریں کہ 350 روپے میں وہ کیا کھائے ۔ مکان کا کیا کرے اور باقی بچوں کو کیا provide کرے اور انکی تعلیم پر کیا خرچ کرے ۔ جب وہ مضطرب ہو تو طلبا کو کیا تعلیم دے سکتا ہے ۔ اسکے مقابلہ میں پی ۔ سی ۔ ایس صاحبان ہیں ۔ جنکو پہلے سیکنڈ کلاس درجہ دیا جاتا تھا اب انہیں فرسٹ کلاس کا درجہ دیا جا رہا ہے ۔ ڈاکٹروں کو بھی شاید اب فرسٹ کلاس دیدیا جائیگا تو کیا یہ بہتر نہ ہو گا کہ ہم اساتذہ کو بھی فرسٹ کلاس کی تنخواہ دیدیں ۔

Mr. Speaker : That is not one of the principles of the Bill.

میجر محمد اسلم چان ۔ Very well Sir ۔ جناب والا ۔ یونیورسٹی آرڈیننس کے خاتمہ سے اس وقت تک وہ خوشگوار ماحول پیدا نہیں ہوسکتا جب تک ہم گذشتہ 7 سالوں کے ظالمانہ نفاذ کے اثرات کو ختم نہیں کرتے ۔ ان قوانین کو تو آج ہم منسوخ کر رہے ہیں لیکن وہ لوگ جو اس سے متاثر ہوئے ہیں اور جو ان بدعنوانیوں کا شکار ہوئے ہیں ۔ ہمیں انکا بھی سدباب کرنا چاھئے ۔ وائس چانسلر کے پاس لامحدود اختیارات تھے جنکے تحت انہوں نے بین الاقوامی شہرت کے پروفیسروں کو اسقدر تنگ کیا کہ وہ یونیورسٹی کی نوکریاں چھوڑنے پر مجبور ہو گئے ۔ بیشمار طلبا کو بالکل ناکافی وجوہات کی پر خارج کر دیا گیا ۔ اُسکی زندگی کو ہمیشہ کیلئے ختم کر دیا ۔ میں آپکو

ایک مثال عرض کرتا ہوں 1968 کے ہنگاموں میں ایک طالب علم جو کہ فارمیسی کا طالب علم تھا وہ صدر شعبہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا لیکن اُس پر الزام یہ تھا کہ اُس نے حصہ لیا ۔ صدر شعبہ نے شہادت بھی دی کہ وہ اُس وقت اُن کے پاس تھا اُس طالب علم کی کچھ لوگوں کے ساتھ ناچاکی تھی ۔ تو اُس شہادت کے باوجود اُس کو خارج کر دیا تھا اور اُس کا مستقبل ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا گیا ۔ جناب والا ۔ یہ ایسا بیہودہ قانون تھا جس کے وائس چانسلر کی کوئی باز پرس نہ تھی جو کچھ وائس چانسلر چاہتا تھا کر سکتا تھا اُسے کوئی قواعد و ضوابط کی فکر نہ تھی ۔ اُس میں ایک شق تھی کہ کوئی ریڈر یا پروفیسر اگر یونیورسٹی میں رکھا جائے تو اُس کے لئے پہلے اجازت چانسلر کی ضروری ہے لیکن اس کے باوجود جرنلزم کے محکمہ میں ایک ریڈر مقرر کیا تھا جس کے لئے چانسلر کی اجازت نہیں لی گئی ایوان میں سوالات بھی ہوئے لیکن کوئی باز پرس نہیں کی گئی ۔ اس غلط تقرری کے متعلق کچھ فکر نہیں کیا گیا نہ اُن اشخاص کے خلاف کوئی اقدام کیا گیا جنہوں نے بغیر چانسلر کی مرضی کے یہ تقرری کی اور اُسکو کالعدم نہیں کیا گیا ۔ یہ ضروری ہے کہ جو نئے قوانین بنائیں وہ اس طرح کے ہوں کہ وائس چانسلر کو محددور اختیارات یہ دئیے جائیں تاکہ آئندہ کوئی غیر قانونی اقدام نہ کرے اور ہم اُن سے بازپرس کر سکیں ایسا نہ ہو کہ ہم ضروری باز پرس بھی نہ کر سکیں ۔

حالیہ ہنگاموں کا پس منظر سمجھنا ہمارے لئے ضروری ہے ہم یہ سمجھنے کی کوشش کریں کہ انکا نفسیاتی پہلو کیا تھا ۔ جناب والا ۔ کیا ہم نے یہ کبھی سوچا ہے کہ یہ جو ہنگامے ہوئے اُسکی بڑی وجہ یہ تھی کہ لوگوں کی مالی مشکلات تھیں اور اُنکے اظہار پر پابندی تھی جس سے ایک قسم کی سخت گھٹن تھی ۔ اگر چیزیں آپکے خیال میں درست نہیں تو کیا آپ اس یونیورسٹی آرڈیننس اور آئیندہ تعلیم کیلئے یہ ضروری نہیں سمجھیں گے اس قسم کی گھٹن دور کی جائے اور تعلیم کے بعد جو اُنکو مواقع ملنے چاہیں وہ اُنکو ملنے چاہیں ۔

جناب والا ۔ ان سرگرمیوں کی ان احتجاجوں کی تمام ذمہ داری سیاست دانوں پر ڈالنی غلط ہے ۔ میرا خیال ہے سیاست دانوں کا اس سے دور کا بھی واسطہ نہیں ۔ تو یہ عوامی تکالیف تھیں جن کی بنا پر وہ آپکے سامنے کھڑے ہو گئے اگر آپ ان کی تمام ذمہ داری سیاست دانوں پر ڈالتے ہیں ۔ تو صاف ظاہر ہے کہ یہ حکومت کی اپنی نااہلی تھی ۔

Mr. Speaker : The member may pleases discuss the principles of the Bill. I have been repeatedly asking him.

میجر محمد اسم جان ۔ Right Sir, ۔ جناب ۔ والا جبکہ تعلیم کا سارا انتظام سارا نظام حکومت کے ہاتھ میں ہے ۔ آپکے ہاتھ میں تقرریاں ہیں آپ مالی امداد یونیورسٹیوں کو دیتے ہیں ۔ تعلیم کے بعد ملازمتیں بھی دینا آپکے ہاتھ میں تھا تو پھر یہ احتجاج کیوں ہوئے ۔ میرا خیال ہے کہ جو کچھ آپکو انہیں دینا چاہئے تھا وہ آپ نے انہیں نہیں دیا لہذا آپکو انہیں مالی امداد دینی چاہئے تھی آپ انہیں باعزت طور پر شعور دیتے ۔ انہیں باشعور بناتے ۔ انکو اچھے شہری بنانے کی تعلیم دیتے ۔ لیکن آپ نے ان کو یہ مواقع مہیا نہیں کئے ۔ مثلاً آپ نے انکو آمریت پر مبنی ایک پولیس مین قسم کا وائس چانسلر دیدیا دوسرے قسم کے اخراجات طلبا کے والدین پر اس قسم کے ڈال دیئے کہ وہ تنگ دستی کیوجہ سے فاقہ کشی پر مجبور ہو گئے ۔ 1958 سے قبل یونیورسٹی کی فیس 10/12 ہوا کرتی تھیں جنہیں بڑھا کر تین گنا چار گنا کر دیا گیا ۔ آپکو معلوم ہے کہ اچھی درسگاہوں میں نرسری سے لیکر یونیورسٹی تک کے لئے بھی 25/30 روپیہ سے کم نہیں ہے ۔ ایک نچلے طبقہ کا شخص ایک ٹیکسی ڈرائیور ایک معمولی کلرک ایک دوکاندار جسکے دو تین بچے ہوں ان اخراجات کو کیسے برداشت کر سکتا ہے ۔ سونے پہ سہاگہ یہاں تو آپ نے تاجروں کو کھلی چھٹی دی ہوئی ہے ضروریات زندگی آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں ۔

Mr. Speaker. Syed Zafar Ali Shah.

Syed Zafar Ali Shah (Nawabshah II). Mr. Speaker, Sir, overwhelming in the beginning I congratulate the Education Minister to have given in to the wishes of the majority of this Hon'ble House and bringing in amendments which would

go a long way to remove the difficulties being experienced by the studsent community.

Sir, I would try to bring out certain main features of the proposed Bill. But before I do this, I would like to submit before the House my submissions in the parts :

1) The general problems of the students.

2) Views regarding the present Bill.

Mr. Speaker. I think, so far as the first reading is concerned, the Member should confine his arguments to the principles of the Bill.

Syed Zafar Ali Shah. The students problems are not confined to the educational side only and the reason for brinning in this Bill has been, in a large way, the consequence of something which should be seen in its whole context. That is why I am be permitted to say a few things about the general problems.

Mr. Speaker. The Member very well knows that at the First Reading only the principles of the Bill are discussed. He not, therefore, discuss the whole fabric of the students demands.

Syed Zafar Ali Shah. I would try to confine myself to the principles of the Bill. As we are aware, that the students have been presenting their demands vociferously. Our students have been out in the streets and they have been out in their campuses and they have been supported overwhelmingly by the majority of the people of this country in their demands. Sir, before I come back to the actual bill, I would say that we must see the present problems in the light of the whole problem of the student community. Since I have been asked to confine myself to the bill itself, I will come back to the basis of this bill only.

Sir, in the beginning, there is an amendment, which is changing the mode of the bill to a great extent, and that is the institution of Senate and its powers. The Government has

still kept many powers with itself and is persisting that since the funds are paid by the Government, they should exercise control over the University. Sir, I differ from this point of view and submit that the educational institutions should be made more free. They should not be restrained by any principles that have now lost their force. For instance, I will give an example of the Universities in France. There the students have been agitating and the Government has now accepted certain demands of the students. I will read one of these :

> These proposals will be submitted to Parliament during the autumn session. They envisage the establishment of a National Coordinating Council for higher education and research with students teacher and lay representation ; under this Council will be a number of regional councils with some representation. Factulties are to be granted more control over their budget and syllabus. Although students are not to be consulted about appointment and promotion of teachers, there are to be staff student committees to discuss teaching arrangements, and students will be given considerable control over the organization of cultural and social facilities within the University. The role of the Universities will be defined more closely, the legal position of professors reformed, the rules for doctoral degree revised, and para-University institutions more closely associated with the faculties. The detailed measures, which fall within the rule-

> making power of the executive and applying these general principles, might be restrictive, but there was general agreement that the four proposals represented the most far-reaching reform of the University system since the beginning of the nineteenth century.

This is the Report of World Affairs, July through August 1968 volume. I would say, Sir, that the assertion of the Government that they should exercise more control will interfere with the administration and with the freedom of the Universities. I would say that there is already enough control over the University budget. How ? I will tell you. In the institution of Senate, there are about 76 members of the Syndicate. Out of them more than half are either nominated or, if elected, belong to the Government, e.g. the teachers, the principals of the Colleges. Secondly, take the case of Syndicate. The Syndicate will propose the budget, which will be passed by the Senate. In the Syndicate, out of 22 people, about 19 will be from the Government agencies. That means that there is already a large measure of control over the University affairs by Government, making it very clear and very obvious, and making provisions for Government's direct intereference is uncalled for. It will make matters worse.

Then, there is already a France Committee, and that is entirely, I think with the exception of one, nominated, and they are the officers of the Government or the Vice-Chancellor. When that is the case, where lies the necessity of bringing the Government in for exereising more and more control over the affairs of the University

Sir, then comes the question of framing of statutes. I think, Sir, before this, the responsibility of framing and passing the statutes was that of the Senate. I mean to say before 1961 - and the Chanceller was given the powers to assent or refuse to assent and send it back, but the Government

was not given the powers to interfere or to refuse assent. This provision in this bill is again very arbitrary and it must be removed because already the Senate is going to pass - there is a provision in the Senate - the statute. It will go to the Chancellor, the Chancellor may refuse to assent, may send it back, or may give assent. There is no necessity of Government being given the power and it will certainly be an obvious interference with the University.

Sir, the basis of the University being freer and being academically, or even otherwise administratively free, is that the students or the teachers must feel that they have no bureaucratic control over them. Of course, there is in a way indirect control of the Government, but a direct control of bureaucracy is very unliked, and the students are very much averse to having any bureauratic control. Therefore, givin the Government the powers to issue directions is also one of the main objections to this. The Government should not issue directions to the University for compliance, The Chancellor may. Already we know that in all the five Universities, the Chancellor is the Governor, and the Governor is also the executive head of the administration in the province.

Then, Sir, comes the constitution of the Syndicate. I will make some submissions on that account. I would submit that some representation should be given to teachers. As we see, in the Syndicate, the main job of the Syndicate is running the day to day administration. Tee Syndicate is the most important body even after the inclusion of Sente. It is the most important body administratively in the University set up. Now, Sir; it definitely has, to a large extent, to deal with the teachers, and if we do not give any representation to them, they will feel difficulties and they would have no representation there. It is most urgent and necessary to give them representation, and it will not turn the tables against the Government in favour of the representatives, because, as I submitted, out of 22 people, only three are representatives of

the graduates and the rest are the people representing the Government agencies. So, if we include three representatives of teachers, even then the overwhelming majority will be from the people representing the Government agencies. Hence, it is most desirable that the teachers should be given representation through election in the Syndicate.

Again, Sir, we realize the anxiety or the necessity of the Government, of the hon'ble Minister, to reduce or to make a very small body of Syndicate, but still if it is 22 and it is made 24, there would not be much harm. And I make my submission in respect of the Graduates. There are three representatives of the Graduates and it will be better if we increase them to at least five because there is an over-whelming majority of the people who are administrators and very limited, microscopically meagre, representation of the representative bodies. So, if we increase their number from three to five, I mean the number of Graduates, it will give it more representative character.

Further there is the power of visitation and the Governor has been given this power of visitation. It is alright; the Governer is the Chancellor, but the way in which it has been laid down in the Bill makes it look as if the Government were very anxious to make everything air-tight and they were making it possible for the Chancellor to interfere here and there and everywhere. The provisions can be made in a better way so that they can also meet the requirements of the statute and the exigencies of the time but give it the nature of a good statute having limited interference from the Chancellor. I think it should not be apparent that there is much obvious interference by the Chancellor. I would make my submission by referring to clause 10 wherein it has been laid down.

> The Chancellor may cause an inspection or inquiry to be made in respect of any matter connected with the University, and shall, from time to time, appoint such person or

persons as he may deem fit, for the purposes of carrying out nspections of.

(i) the University, its buildings, laboratories, libraries, museums, workshops and equipment ;

(ii) any institution, college or hostel maintained or recognised by or, affiliated to the, University ;

(iii) the teaching and other work conducted by the University ; and

(iv) the conduct of examinations held by the University.

Again, same thing has been repeated in clause 11 (5).

The Chancellor may, from time to time, require the University to conduct its affairs and to perform its functions in such manner as may be specified.

It is altogether unnecessary and it is a repetition of the powers being given to the Chancellor. Again, Sir, similar expression has been made in sub-clause (9) of Clause 13.

The Vice-Chancellor shall ensure a prompt compliance of any direction given to him by the Chancellor or Government in pursuance of the provisions of this Act.

Where lies the necessity of the Vice-Chancellor being bound comply with the direction of the Chancellor as well as the Government. It is redundant and I think we must make it democratie as has been expressed in the Statement of Objects and Reasons. I think, the word "Government" should be removed from the whole statute as far as it is possible except

where the provident fund matters are connected. This sub-clause is also a repetiton of the same powers of visitation that have been laid down in sub-clause (1) of Clause 10 and sub-clause (5) of Clause 11 as I have already explained

Then comes the removal of the Vice-Chancellor. Sir, the Vice-Chancellor is not only the executive head of the University but he is also a revered person of high academic calibre and of great eminence. When the Government is appointing a Vice-Chancellor, the Chancellor, who is the appointing authority, has to think deeply and consider the merits of the man who is to be appointed, and since the Chancellor is himself a person of deep thought and high status, he will definitely run the administration of the province in a better way and he will definitly have big qualities of heart and mind. Naturally, he will also choose the Vice-Chancellor who is a man of such higher qualities, and if he has once chosen the Vice-Chancellor and appointed him, then what is the necessity of laying down that his services would be terminated on three months' notice. It will be very derogatory and I think any honourable person, who is a man of great education and high academic qualifications, will not like to be removed in such a manner. How he will be put to a sort of great embarrassment is obvious from the fact that supposing he is taking certain action which is not liked by the Chancellor or he is not taking the line that has been laid down by the Government to be adopted by him in the affairs of the University, he can be pressurized in submitting his resignation in many ways.

Chaudhri Anwar Aziz. Like Professor Hameed Ahmed Khan.

Syed Zafar Ali Shah. Of course, there are certain examples. In any case the man will not remain in position if he is not liked by his appointing authority. There is example of the Vice-Chancellor of Sind University, Mr. Hassan Ali Abdur Rehman. The conditions were made so difficult for him that he had to leave. The inclusion of this provision for removing

the Vice-Chancellor is so ignominious that I don,t think any noble person will like to be removed in such a manner. No noble man would always like to follow the line that has been adopted by the Government or the Chancellor. It is basically against the principle of freedom and autonomy of the Universities,

Coming down to some other provisions I respectfully submit that there are some small provisions which need to be corrected. As I submitted earlier that where-ever the statutes are to be assented to by Government that should be removed. It should be the Chancellor where-ever Government is mentioned. Secondly, constitution should be provided for the Affiliation Committee. It not is provided either in the proposed Bill or in the amendments given notice of so far. The affiliation should entirely be the responsibility of the University. Of course, the main principles on which affiliation will be granted or certain colleges will be disaffiliated should be laid down in it. If any college does not abide by hose principles, it should be disaffiliated but the power of affiliation or disaffiliation should be the entire responsibility of the University.

Next to my knowledge is a small thing which is Clause 28, which says:

> No person shall, except as otherwise provided for by the Statutes, or University Ordinances, be admitted as a candidate to a University examination, unless he produces a certificate to the effect that he has completed the prescribed courses of instruction as a regular student of a college or a Teaching Department.

I think the words "unless he produces a certificate" should be deleted because a student normally. as far as I know. before 1961 Ordinance, was given the permission to appear in the Examination by the College authorities or the University authorities, as the case may be, He was not stopped and

there was no condition that he should produce a certificate. If he has not finished or completed the prescribed courses or the prescribed period of attendance, his name was not forwarded and he was not allowed to appear by the college or the University authorities. Why should he be asked to produce a certificate? This will give a lever in the hands of unscrupulous people of the concerned Department of the University. I earlier made a submission about the way the administration of the University runs. Sir, the examinations have been manipulated, papers have been sold in the market, the mark-sheets have been changed, people who have actually failed in the examinations have been passed, the students who have not got the division they want, have been given a different division; sometimes lower sometimes higher. This is the result of 1961 Ordinace which in principle provided two things: One is more powers to the University Administration, which was bureaucratic under 1961 Ordinance; secondly the interference of the Education Department of the Province in the University. These two things were provided under 1961 University Ordinance. The result is very clear. The Education Department had all the ills of any other bureaucratic, autocratic department and official machinery as we see in other Departments. They infused their ills into the University. Before this, they were outside the University Administration and they had not much interference before 1961 Ordinance, but after that they had a direct interference, direct control over the Universities. What happened? They had all the ills and they brought all the ills into the University This shows that whenever a Government Department or a Government Agency has directly to do with anything, it will bring in more ills than good that particular institution.

Sir, I am glad that in the proposed Bill, the bureaucracy has acceded to the demands of the people, and the Universities have some autonomy. I am glad that Hon'ble Minister has prevailed upon his subordinates to agree to this concensus of the people.

Mr. Speaker. Please conclude your speech now.

Syed Zafar Ali Shah. Sir, I will take two minutes,

Therefore, we must always guard against the interference of any official machinery into any of the autonomous bodies. We can make them more representative by giving them elected representatives like the Senate. Likewise, in other autonomous agencies also, a part of them should be from those people who are elected, in order to curb the corrupt practices of the bureaucracy. I am glad that the interference of the Education Department has been restricted but it has not been removed. My submission is that their interference should be completely removed. We have no faith in the Education Department and we have no faith in the Government agencies. They have brought about this situation and the bureaucracy says that the people's representatives are not good enough and they are not able people, and what they have done to our institutions, we can see today. In the University itself, under the 1961 Ordinance there are so many mal-practices that, as submitted earlier, from examination to registration, from registration to accommodation, from accommodation to appointment of lecturers and other administrative staff, from that way we come to the promotions, everything was made the victim of corrupt and unreliable and inefficient bureaucratic set-up. I, therefore, submit that, as suggested by me, the Hon'ble Minister should bring about these demands in order to wipe out the interference of the Government Departments.

ملک محمد اسلم خان ۔ جناب والا ۔ طلبہ ہمیشہ ہر ملک میں ایک نہایت قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں ۔ لیکن ایک ترقی پذیر ملک ایک ایسا ملک جس کے لیے اپنے مادی ذرائع کم ہوں ۔ اور جس کے پاس مادی ذرائع بہت نہ ہوں ۔ اس کے لیے طلبہ میرے خیال میں بہت زیادہ قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں ۔ کیونکہ انہوں نے آگے جاکر نہ صرف ملک کی باگ دوڑ اپنے ہاتھوں میں اپنی ہوتی ہے ۔ بلکہ دیگر ذرائع کو بھی اپنے ہاتھ میں لینا ہوتا ہے جو آپ کے کام آسکیں ۔ اس کے بعد جو بل آج زیر بحث ہے ۔ اس میں نہ صرف وزیر تعلیم

کو بلکہ اپنے اسمبلی پارٹی کے اراکین کو مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے نہایت اچھی amendents جناب وزیر موصوف کی خدمت میں پیش کی ہیں ۔اور انہوں نے مان لی ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ یہ مبارکباد آپ کو تیسری ریڈنگ پر پیش کرنی چاہیے تھی ۔

ملک محمد اسلم خان ۔ جناپ سپیکر ۔ تیسری ریڈنگ میں بھی مبارکباد پیش کرونگا ۔ یہ پیشگی مبارکباد ہے ۔ جناب والا ۔ اس بل کے خاص خاص points جو ہیں ۔ انکو میں آپ کی خدمت میں پیش کرنا ضروری سمجھتا ہوں ۔ سب سے پہلے جیسا کہ وزیر صاحب نے وعدہ فرمایا ہے سینٹ کی provision رکھی گئی ہے ۔ تاکہ یونیورسٹی کا کام کاج زیادہ تر سینٹ چلا سکے ۔ اور سینٹ میں یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ ہر طبقہ کو نمائندگی ملے ۔ مجھے اپنے معزز دوست شاہ صاحب سے اختلاف ہے جب وہ یہ کہتے ہیں ۔ کہ سینٹ بنایا گیا ہے ۔ لیکن اس میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ زیادہ تر nominated ممبر ہوں ۔ اور students اور lecturers کی تعداد کم ہو ۔

Mr. Speaker. Are you referring to your amendment.

Malik Muhammad Aslam Khan. Proposed amendment. The Hon'ble Minister has already accepted that the principle of Senate would be provided.

Mr. Speaker. That is not the principle of the Bill itself.

Mr. Speaker. This is not the principle of the Bill as yet.

مسٹر حمزہ ۔ یہ ہر چیز کو پیشگی پیش کر رہے ہیں ۔

ملک محمد اسلم خان ۔ وزیر محترم نے وعدہ بھی کیا تھا اور اسمبلی میں بھی خطاب فرمایا تھا کہ سینٹ کی provision کی گئی ہے ۔ اگر اس کی provision رکھی گئی ہے تو مجھے حق حاصل ہے کہ میں اس کے متعلق بات کر سکوں ۔ اس میں 41 ایسے ممبر ہوں گے جو ٹیچرز

یا Directorists یا educationist ہوں گے - ان میں پروفیسر اور Deans بھی ہوں - پھر 18 registered graduates کو اپنی طرف سے elect کرکے بھیجیں گے - اس لیے میری گزارش ہے کہ سینٹ کے لیے جو نمائندہ چنی بنائیں گے تو اس بات کا خیال رکھا جائے کہ یونیورسٹی کو زیادہ سے زیادہ اختیارات دیے جائیں -

اس کے علاوہ یہ عرض کرونگا کہ ایشیائی ممالک میں پہلی دفعہ یہ کیا گیا ہے کہ سینٹ کے اندر طلبا کو نمائندگی دی گئی ہے - میں اسے بہتر سمجھتا ہوں اور اس کے لیے زیادہ سے زیادہ مبارکباد پیش کرتا ہوں - یہ واقعی ایک revolutionary کام ہے - نیز میں یہ بھی عرض کرونگا کہ ایشیائی ممالک میں پہلی بار یونیورسٹیوں میں طلبا کی یونین کے پریذیڈنٹ اور سیکرٹری کو بطور ordinary member لیا گیا ہے -

مسٹر سپیکر - یہ تو وہ ہے جو آپ نے پیش کیا ہے - ملک اختر صاحب کی طرف کیوں نہیں آتے -

ملک محمد اسلم خان - جناب والا - اس بل میں یہ بھی کیا گیا ہے کہ ایک خزانچی کی آسامی رکھی گئی ہے اگر یہ بل پاس ہوگیا تو ایک خزانچی بھی رکھا جائے گا - اس کے لیے میری گذارش یہ ہے کہ خزانچی کو بجائے اس کے کہ کسی اور سروس سے لیں اسے accounts service سے لینا چاہیے یا economic pool میں سے لے لیں - تاکہ اس کو زیادہ تجربہ ہو -

چودھری انور عزیز - آپ کا مطلب سی ایس پی نہ ہو -

ملک محمد اسلم خان - accounts service سے ہوگا تو وہ سی ایس پی نہیں ہوگا - لیکن اگر economic pool سے لے لیں تو پھر سی ایس پی بھی ہوسکتا ہے - اگر وائس چانسلر سی ایس پی ہوگا تو پھر کام چل سکے گا اور اگر خزانچی سی ایس پی ہوگا تو پھر مجھے خطرہ کہ یہ کام صحیح طور پر نہیں چل سکے گا - اس لیے چاہیے کہ account service یا taxation service کو ترجیح دی جائے - اس کے علاوہ اس proposed بل

میں جو تجویز کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ وائس چانسلر کے اختیارات کو محدود نہیں کیا گیا بلکہ اسے فنانس کمیٹی اور سلیکشن بورڈ کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے ۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اس میں ایسی کلاز ہونی چاہیے کہ کسی وائس چانسلر کو تین ماہ کے نوٹس کے بعد نہ نکالا جائے ۔ جب اسے مقرر کیا جائے تو وہ دوبارہ ایک خاص مدت تک رہ سکے ۔ یہ بھی نہ ہو کہ تمام عمر رہے ۔ صحیح یہ ہے کہ وائس چانسلر کو دو دفعہ یا دو وقت کے لیے appoint ہو سکے تیسری دفعہ اسے موقع نہ دیا جائے ۔ نئے لوگوں اور نئے خون کو موقع ملتا رہے ۔ اس کے ساتھ ہی میں یہ بھی عرض کروں کا کہ گزشتہ دنوں میں طلبا کو پکڑا گیا ہے اور انہیں lock up کیا گیا ہے ۔ لیکن اب حکومت نے یہ محسوس کیا ہے کہ پرانا آرڈیننس اچھا نہیں تھا ۔

Mr. Speaker. This is not one of the principles of the bill.

ملک محمد اسلم خان ۔ جناب والا ۔ میں طلبا کی رہائی کے متعلق بھی عرض کروں گا حکومت نے اب یہ محسوس کر لیا ہے کہ پرانا آرڈیننس واقعی اچھا نہیں تھا اور وقت کا ساتھ نہیں دے سکا ۔ جب آپ نے یہ محسوس کیا ہے کہ پرانا قانون اچھا نہیں تھا اور اب ایک نیا بل لے آئے ہیں تو ان طلبا کو جنہوں نے پرانے آرڈیننس کے خلاف احتجاج کیا تھا اور ان کو پکڑا گیا ہے ان کے لیے ضروری ہے کہ انہیں رہا کر دیا جائے ۔ اور ان کے خلاف ایکشن نہ لیا جائے ۔

جناب والا۔ اس وقت ہمارے اساتذہ کرام کی جو عزت ہے وہ آپ سے چھپی نہیں اور مجھ سے چھپی ہوئی نہیں ہے ۔ اس کو کم سے کم تر کیا جاتا رہا ہے ۔ اس لیے میں چاہتا ہوں کہ اساتذہ کے لیے ایسا ماحول پیدا کر دیا جائے کہ ان کی زیادہ سے زیادہ عزت ہو ۔ اور ان کی عزت ہوگی تو ہمارے بچے لکھ پڑھ کر اچھے شہری بنیں گے ۔ اس لیے یہ عرض ہے کہ ایسے مواقع فراہم کیے جائیں کہ ان میں خود اعتمادی اور خود داری پیدا ہو ۔

سب سے آخر میں میں جو بات کہنا چاہتا ہوں یہ ہے کہ حالیہ

فسادات میں جو طلبا ہلاک ہوئے ہیں ۔ اور جن کو پکڑا گیا ہے میری سمجھ میں نہیں آتا کہ ان کو کیوں رہا نہیں کیا جاتا ۔ ان کے متعلق judicial inquiry کرائی جائے ۔

(نعرہ ہائے تحسین)

اگر انہوں نے غلطی کی ہے تو ان کو سزا دیں اور اگر کوئی غلطی نہیں کی تو ایک آدمی کی خوشی یا ایک آدمی کی من مانی پر بچارے بچوں کو جو ہلاک کیا گیا ہے ان کے لیے compensation دی جائے ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ پشاور ۔ 4 صدر محترم ۔ آپ اس امر سے واقف ہیں اور یہ ایوان بھی واقف ہے کہ اس بل کو introduce کرنے کا پس منظر پیش کیا ہے ۔

جناب سپیکر ۔ چند ماہ ہوئے طلبا نے احتجاج کیا تھا کہ یونیورسٹی آرڈیننس کو منسوخ کیا جائے ۔ چنانچہ ہم سب اس بات پر متفق تھے کہ یونیورسٹی آرڈیننس میں کئی ایسی شقیں موجود تھیں جو غیر جمہوری اور غیر مہذب تھیں ۔ وہ تعلیمی اداروں کی آزاد فضا کی آئینہ دار نہیں تھیں اور طلبا کی آزادی میں ایک نا مناسب رکاوٹ تھی ۔ چنانچہ آئینی حدود کے اندر ہم متفق تھے اور ہماری یہ کوشش تھی کہ یونیورسٹی آرڈیننس کو منسوخ کر دیا جائے ۔ اور اس کی بجائے ایک ایسا بل لایا جائے جو ہر لحاظ سے ، ہر صورت میں جمہوریت کے ہر نقطہ نظر سے قابل قبول ہو ۔ ہمارا مطالبہ یہ بھی تھا کہ یہ پیش کردہ قانون قانونی بندشوں میں جکڑا ہوا آرڈیننس نہ ہو بلکہ یہ بل کی صورت رکھتا ہو تاکہ اس پر ہر قسم کی بات چیت ہو سکے ۔ اور کوئی بہتر نتائج برآمد ہوں اور یہ بل پرانے آرڈیننس کی خباثتوں کو ختم کر دے ۔ نیز جمہوری ہوتے ہوئے most effecting بھی ہو ۔ اس بل کو بناتے وقت ہماری طرف سے جو گزارشات تھیں وہ ہم نے وقتاً فوقتاً جناب وزیر تعلیم اور گورنر صاحب کی خدمت عرض کر لیں کہ آپ بل بناتے وقت صرف محکمہ تعلیم پر دارو مدار نہ رکھیں ۔ بلکہ طالب علموں کو ، وائس چانسلروں کو ، ٹیچروں کے

نمائندوں اور عوام کے نمائندوں کو بلا کر ان سے ملاقات کریں اور پھر اس کے بعد اسے بل کی شکل میں لائیں ۔ اس طرح اس میں جمہوریت صحیح معنوں میں نمایاں ہوگی ۔ چنانچہ ان چیزوں کو سامنے رکھ کر یہ بل بنایا گیا ہے ۔ مجھے امید ہے کہ یہ حالیہ جمہوری تقاضوں کو پورا کرنے کے قابل ہوگا ۔ نہ بھی ہو تو میں وزیر تعلیم صاحب سے درخواست کروں گا کہ آپ جن کا ذکر کر چکے ہیں یعنی ٹیچرز ۔ طلبا اور پروفیسرز سے رابطہ رکھیں ۔ اور وقتاً فوقتاً ترمیم کے ذریعہ قانون میں تبدیلی کریں ۔ تاکہ اس میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو ۔

جناب عالی ۔ ملک معراج خالد اور ملک اختر صاحب نے اپنی تقریروں میں یہ اشارہ کیا تھا کہ گورنمنٹ پارٹی کے ممبران کی طرف سے تاثر دیا گیا ہے کہ طلبا ان لوگوں کے آلہ کار ہیں اور ان میں سوچنے سمجھنے کا فقدان ہے ۔ یہ بات بالکل غلط ہے اور بے بنیاد ہے ۔ طلبا نہایت باشعور اور بیدار مغز اور حساس طبقہ ہے ۔ طلبا نے قوموں کے بنانے میں زیر دست کردار ادا کیا ہے ۔ پاکستان بنانے میں بھی انہوں نے نہایت اعلیٰ کردار ادا کیا ہے ۔ سابق صوبہ سرحد کے ریفرنڈم میں صوبہ سرحد کی کامیابی کا سہرا ان طلبا کے سر پر ہے ۔ اور ہم انہیں نہایت عزت و احترام کی نظر سے دیکھتے ہیں ۔

جناب سپیکر ۔ ان کو یہ بھی اعتراض تھا کہ طلبا کے مطالبات پورے نہیں ہوئے ۔ جہاں تک طلبا کے مطالبات کا تعلق ہے میں بصد احترام اس ارشاد سے متفق نہیں ہوں ۔ جناب سپیکر ۔ طلبا کے احتجاج کے مطابق یونیورسٹی آرڈیننس منسوخ ہو چکا ہے ۔ ان کے کہنے کے مطابق وائس چانسلر کو ہٹا دیا گیا ہے ۔ ان کے مطالبات کے مطابق فیسوں میں کمی کر دی گئی ہے ۔ ان کے مطالبات کے مطابق ہماری گزارش ہے کہ ان سے تین ماہ کی فیس نہ لی جائے کیونکہ غریب والدین یہ وجہ نہیں برداشت کرسکیں گے ۔ طلبا کے جو لیڈر گرفتار ہوئے ہیں ۔ ہم پہلے بھی آپ کی وساطت یہ مطالبہ کر رہے تھے کہ ان کو چھوڑ دیا جائے اور بدستور ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ طلبا لیڈروں کو چھوڑ دیا جائے ۔ ان کے ساتھ ہمارا یہ بھی مطالبہ ہے کہ

طلبا جو شہید ہوئے ہیں حکومت کا فرض ہے کہ ان کی داد رسی کرے اور میرا خیال ہے کہ راولپنڈی میں ان کا معاوضہ بھی دیدیا گیا ہے ۔ چنانچہ ہمارا یہ بھی مطالبہ ہے کہ جو اور شہید ہوئے ہیں ان کا بھی معاوضہ دیا جائے اور نوشہرہ میں سید ظہیر نقوی جو شہید ہوچکے ہیں ان کا بھی معاوضہ دیا جائے ۔ جناب سپیکر ۔ میری عرض یہ ہے اگر کوئی تعلیمی ادارہ نوشہرہ کی حدود میں بنتا ہو تو وہ "سید ظہیر نقوی" کے نام پر ہو ۔

مسٹر سپیکر ۔ اب آپ بل کے بنیادی اصولوں کے متعلق بھی فرمائیے ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا جہاں تک ملک صاحب کے اعتراضات کا تعلق ہے کہ یہ آرڈیننس کی منسوخی محض اشک شوئی ہے تو میں بصد احترام عرض کرتا ہوں کہ یونیورسٹی بل اور اس یونیورسٹی آرڈیننس میں زمین آسمان کا فرق ہے ۔ یہ یونیورسٹی بل بہت سی خوبیوں کا حامل ہے ۔ اس یونیورسٹی بل کو سابق یونیورسٹی آرڈیننس کی غیر ضروری اور غیر مہذب قانونی شقوں سے بالکل پاک صاف کر دیا گیا ہے ۔ اس یونیورسٹی بل میں وہ قباحتیں موجود نہیں ہیں جو یونیورسٹی آرڈیننس میں موجود تھیں ۔ جمہوریت کے تقاضوں کو مدنظر رکھ کر سینٹ اور سنڈیکیٹ کا اہتمام کیا گیا ہے جو طلبا ، اساتذہ ، جج صاحبان اور عوامی نمائندوں پر مشتمل ہوگا ۔ یونیورسٹی کو کافی باختیار ادارہ بنایا گیا ہے تاکہ نوکر شاہی اس میں دخل در معقولات نہ کر سکے ۔ طلبا کی اپنی یونین بحال ہوگی اور وہ ان کے ماحول اور خواہش کے مطابق ہوگی اور اس پر غیر جمہوری پابندی کو نہیں ٹھونسا جائے گا ۔ وائس چانسلر کو ممتاز مقام دیا گیا ہے جو اس کا حق تھا اور اس کے اختیار کو کافی واضح کر دیا گیا ہے ۔ وائس چانسلر کو ملازمت سے علیحدہ کرنے کے لیے جو تین ماہ کا نوٹس رکھا گیا ہے اس کے لیے میں وزیر تعلیم سے درخواست کروں گا کہ وہ اس تین مہینے کی شق اڑا دیں تاکہ وائس چانسلر کو اپنی ملازمت کا تحفظ ہو سکے ۔

جناب والا ۔ اس بل میں سلیکشن بورڈ کا قیام ہے جو ویسٹ پاکستان سلیکشن بورڈ کے لیول پر ہے جو نہ صرف خالی اسامیاں پر کریگا بلکہ ترقی ، سینارٹی اور سروس کے دوسرے حقوق کی بھی نگہداشت کریگا ۔ جناب والا ۔ انسانی عقل کل نہیں ہے ۔ وہ جو بھی قانون بنائے ۔ ہو سکتا ہے کہ وہ اتنا موثر نہ ہو جتنا کہ ہونا چاہیے ۔ ہم سے غلطیاں ہوتی ہیں لہذا میں درخواست کروں گا کہ وہ طلبا اور وہ افراد جو بعض اداروں کے ساتھ وابستہ ہیں ان کو کچھ مراعات دی جائیں ۔ وقتاً فوقتاً وہ قوانین میں ترمیمات لاتے رہے تاکہ یونیورسٹی بل موثر ہو ۔ جناب اسپیکر ۔ میرا خیال ہے کہ ہم تعلیمی ضرورت کا نقص دور نہیں کرسکیں جو ہمیں دور کرنا چاہیے تھا ۔ جناب والا ۔ ہماری تعلیمی ضرورت جو ہے وہ ملک و قوم کی ضرورت کے مطابق ہونا چاہیے ۔ آج ہمارا طریقہ لارڈ میکالے کا سامنے اس کی وجہ سے اور اس کے پیش نظر جناب والا ۔ آج تک ہم صحیح تعلیم نہیں دے سکے ۔ جب تک ہم غریب والدین کا یہ خیال نہ رکھیں گے کہ وہ تعلیم کے اخراجات کو برداشت کریں ہم کامیابی سے ہمکنار نہیں ہوسکتے ۔ جناب والا ۔ آج تک ہم مشنری اسکولوں اور پبلک اسکولوں اور ان کالجوں میں جن میں امیر اور نواب زادوں کے لڑکے تعلیم حاصل کرتے ہیں اور ان کے مقابلے میں گورنمنٹ اسکولوں میں جو غریب آدمیوں کے بچے تعلیم حاصل کرتے ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس یونیورسٹی بل میں یہ provide نہیں کیا گیا ہے۔

سید عنایت علی شاہ ۔ میں ان کی تکالیف کی طرف اشارہ کرنا چاہتا ہوں آپ اگر دو منٹ دیدیں تو مہربانی ہوگی ۔ جناب والا ۔ محکمہ تعلیم اس بات کی ضمانت دے کہ جو شخص تعلیم حاصل کرے اس کو روزگار مہیا ہوسکے ورنہ unplanned طریقہ پر تعلیم دینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوگا ۔ اس میں بیروزگاری زیادہ ہو جائے گی ۔

جناب والا ۔ ہمارے ہاں اساتذہ کا مقام بہت پست ہے ۔ آپ یقین کیجیئے کہ اگر کسی شخص کو پٹواری کی جگہ مل جائے تو وہ لیکچرار کی جگہ پر نہیں جائے گا ۔ کیونکہ ہم نے پٹواریوں کے status کو ہیڈ ماسٹر

کے status سے اونچا کر دیا ہے ۔ جناب والا ۔ مہذب ممالک میں استاد کو قدر کی نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے بدقسمتی سے ہمارے ہاں ایسا نہیں ہے ۔ میں جناب وزیر سے دست بستہ عرض کروں گا کہ اساتذہ کے مقام کو اونچا کیا جائے ۔ اگر آپ نے اساتذہ کے مقام کو اونچا نہ کیا تو مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آپ تعلیمی حالت کو اچھا نہیں کر سکتے ۔ جناب والا ۔ اسکولوں کی حالت افسوسناک حد تک خراب ہے جہاں طلبا کے بیٹھنے کے لیے کمرے بھی نہیں ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ شاہ صاحب اب آپ تشریف رکھیے ۔

صاحبزادہ نورالحسن (بہاولنگر ۔ 4) میں سب سے پہلے جناب کا شکرگزار ہوں کہ آپ نے مجھے گزارشات کا موقع فراہم کیا ۔ جناب والا ۔ اس ملک میں یہ یونیورسٹیاں اور یہ ادارے پہلے سے بھی موجود تھے اور ان اعلیٰ تعلیمی اداروں کا نظام و انصرام کافی عرصہ سے چلا آرہا ہے غالباً پنجاب یونیورسٹی کا قیام 1882ء میں عمل میں آیا تھا ۔ ان غیر ملکیوں کے عہد میں جن کو ہماری تہذیب و تمدن سے کسی قسم کا واسطہ نہیں تھا ۔ لگاؤ نہیں تھا ۔ ان کی تہذیب و تمدن میں اور ہماری تہذیب و تمدن زمین آسمان کا فرق تھا لیکن اس کے باوجود انہوں نے قوانین اس مقصد کے لیے بنائے کہ انہیں کسی حد تک جمہوریت کی روح موجود تھی ۔ لیکن جناب والا ۔ ہمارے ملک کے بہی خواہ اور وطن دوست ارباب اقتدار نے ان تعلیمی اداروں پر بھی اپنی گرفت مضبوط کی جس پر انہوں نے اپنے زاویہ نگاہ کے اعتبار سے 1961ء کے آرڈیننس کا نفاذ کیا ۔ جناب والا ۔ اس حکومت نے ایک کمیشن مقرر کیا جس کا نام حمودالرحمن کمیشن تھا ۔ میں ان کے views اس آرڈیننس کے متعلق تھوڑے سے عرض کرنا چاہتا ہوں اور اس لحاظ سے وہ views عرض کرنا چاہتا ہوں تاکہ اس آرڈیننس کا پس منظر مختصر الفاظ میں بیان کرسکوں ۔

> These ordinances appear to have given to rise to serious dissatisfaction not only amongst the students

but also amongst teachers and members of the public. The students all over the country have characterized this ordinances as black laws and have universally demanded thier repeal. Academicians think that ordinances have seriously curtailed the University's freedom, and the teachers complain that they have been denied the right of participation in the University, and they are incapable of dischar.ing their functions with the freedom that was traditionally enjoyed by them.

جناب والا ۔ اس آرڈیننس کو ہم پر مسلط کیا گیا اور طلبا کی یونین کا وجود ختم کر دیا گیا ۔ یہ حقیقت ہے کہ کوئی قانون بھی عوامی خواہشات کے خلاف یا اس طبقے کی خواہشات کے خلاف اگر نافذ کیا جائے جو اس کو قبول کرنے کے لیے تیار نہ ہو تو وہ زیادہ عرصہ تک کارگر نہیں رہ سکتا ۔ اساتذہ اور طلبا کی جانب سے اس کی تنسیخ کا مطالبہ آج سے بہت عرصہ قبل کیا گیا ۔ اس مطالبے میں وہ حق بجانب تھے لیکن افسوس اس بات پر ہوتا ہے کہ بجائے اس کے کہ اس پر حقیقت پسندانہ غور کیا جائے حکومت نے سفاکانہ قسم کے جبرو تشدد سے اس تحریک کو دبانے کی کوشش کی اور jeeps کا بھی استعمال کیا گیا تاکہ سارے مظاہرے ختم ہوں ۔ ان کو جیپوں تلے روندا گیا ۔ یہ بحران وسیع سے وسیع تر ہوتا گیا اور جو طریقے اس کو دبانے کے لیے اختیار کیے گئے وہ نہایت نامناسب تھے ۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ وہ قومی ہمدردی کے آئینہ دار تھے ۔ اساتذہ کا بھی احترام نہیں کیا گیا سکولوں ، درسگاہوں اور سکولوں کے اندر پولیس نے داخل ہو کر اس قسم کے مظالم کئے جو کہ قطعاً روا نہ تھے ۔ ازاں بعد جب یونیورسٹی بل ایوان میں پیش کیا گیا تو اس کو احسان عظیم گردانا گیا ۔ اس میں کئی خامیاں ہیں ۔ معزز ارکان نے گذارش کی کہ اس میں سینٹ کا ذکر تک نہیں تو مجھے بھی اس وقت معلوم ہوا

اور اپوزیشن نے اس پر اظہار افسوس کیا تو تھوڑی سی افہام تفہیم کے بعد یہ اصول تسلیم کر لیا گیا کہ سینٹ کو بھی اس میں شامل کیا جائے۔ اس مسئلے میں یہ خیال آتا ہے کہ کیا حکومت کے پاس ایسے قابل آدمیوں کی کمی ہے کہ جو اسقدر بنیادی باتوں کو بھی اس قانون میں شامل نہیں کر سکتی۔ میرا خیال ہے ان کا زاویہ نگاہ اور ہے intellectuals کی ان کے پاس کمی نہیں ہے وہ سوچتے ہیں کہ جو اس قسم کے قوانین رائج کریں جن سے ان کی بے پناہ قوت میں فرق نہ پڑے۔ وائس چانسلر کو بے پناہ اختیارات دیئے گئے ہیں جو اس بات کا واضح ثبوت ہے۔

جناب والا۔ ایک اور چیز نظرانداز کی گئی ہے اور وہ ہے یونیورسٹی گرانٹ کمیشن جسکا ہونا بہت ضروری ہے۔ میرا خیال ہے اعلیٰ تعلیم کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لیے یونیورسٹی گرانٹ کمیشن کا ہونا نہایت ضروری ہے اس کمیشن کے افراد high calibre کے ہوں گے اور یہ کمیشن یونیورسٹی کو کسی سیاسی دباؤ اور حکومت کی مداخلت سے محفوظ رکھے گا۔ کمیشن کا کام زیادہ تر گرانٹس کے متعلق ہوگا گرانٹس کی تخصیص محدود نہیں ہوگی بلکہ ضروریات کے مطابق گرانٹس حاصل ہونگی۔ تمام اعلیٰ تعلیمی پروگراموں کو قومی سطح پر یہ کمیشن رونما رکھے گا اور تعلیمی منصوبہ جات کو ترجیح دیگا اور گرانٹس دے گا اور اس قسم کے دوسرے متعلقہ امور کی بھی دیکھ بھال کریگا۔ ملک کی اعلیٰ تعلیم کے لیے اس کمیشن کا تقرر میرے نزدیک ایک نہایت ضروری اقدام ہوگا۔ اس بل کی کلاز 14 میں یہ پابندی لگا دی ہے کہ یونیورسٹی کے ملازمین legislative Assembly یا لوکل باڈیز کے الیکشن میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔ لیکن مجھے اس سے اختلاف ہے کیونکہ اس سے پیشتر بہت سی مثالیں موجود ہیں۔ مسٹر ایس پی سنگھا اسی اسمبلی کے سپیکر ہوا کرتے تھے اور وہ یونیورسٹی کے رجسٹرار بھی رہ چکے ہیں اور انہوں نے اسی حیثیت سے انتخاب لڑا۔ ایسی پابندیاں میرے نزدیک مناسب نہیں ان کو delete کر دینا چاہیے۔ میں technicalities زیادہ نہیں جانتا مختصر بیان کرونگا۔ لیکن آج کل کے حالات اس بات کے متقاضی ہیں کہ کھلے ذہنوں سے جو ترامیم

کسی جانب سے پیش ہوں چاہے وہ اپوزیشن کی طرف ہوں یا treasury benches کی جانب سے پیش کی جائیں ان پر پورا غور و حوض ہونا چاہئیے اساتذہ طلبا کے مسائل پر ہمدردانہ طور فرمایا جائے تاکہ ہمارے وطن عزیز کو جو کہ ابھی developing stage میں ہے کسی قسم کا set back نہ ہو اور اساتذہ اور طلبا دونوں خوشگوار فضا میں رہ سکیں ۔

چودھری انور عزیز ۔ جناب گفت و شنید و تبادلہ خیالات محبت کی فضا میں زیادہ پروان چڑھتے ہیں ۔ مجھے جناب وزیر تعلیم کچھ تھوڑے سے ناراض معلوم ہوتے ہیں کہ وقت جا رہا ہے اور شاید یہ پہلی ریڈنگ بھی ختم نہ ہو ۔ جناب والا ۔ اگر آپ اجازت دیں تو بہت سی باتیں ہیں جو اس سٹیج پر پیش کردی جائیں تاکہ ان کی روشنی میں مزید ترامیم کی جا سکیں اور بعد میں چھوٹی چھوٹی بات پر بحث نہ ہو ۔ دور اندیشی سے اگر دیکھا جائے تو زیادہ وقت اس طرح بچ جائے گا ۔ میری گزارش ہے کہ میں آپ کے سامنے اور اس ہاؤس کے سامنے اپنے خیالات اس یونیورسٹی بل کے متعلق کھل کر پیش کرنا چاہتا ہوں ۔ میں نے عموماً ہاؤس کا وقت دس پندرہ منٹ سے زیادہ کبھی نہیں لیا لیکن اگر آپ اجازت دیں تو میں کھل کر بات کروں ۔

Mr. Speaker. Yes please

چودھری انور عزیز ۔ جناب والا ۔ آپ نے تنبیہ کی ہے کہ صرف general principles پر بحث کی جائے جہاں تک میں سمجھتا ہوں اس کا مطلب یہ نکلتا ہے کہ پہلے دیکھا جائے کہ یہ بل کیوں معرض وجود میں آیا ۔ دوسرے یہ کہ بل کیا مقاصد لے کر پیش کیا گیا ہے اور تیسرے یہ کہ یہ بل ان مقاصد میں کس حد تک کامیاب ہوگا ۔ چوتھی بات یہ کہ اس بل کو چلانے کے لیے اس موثر قانون میں کون کون سے مشورے آپ ہم کے سامنے پیش کر سکتے ہیں ۔

سب سے پہلی بات یہ ہے کہ یہ بل کیوں معرض وجود میں آیا ۔ جناب والا ۔ یہ بل اس ہاؤس کے کسی ممبر کی طرف سے پیش نہیں کیا گیا ۔

یہ بل کسی وائس چانسلر کی طرف سے پیش نہیں کیا گیا یہ بل کسی وائس چانسلر کے دماغ میں نہیں آیا ۔ یہ بل سٹوڈنٹس نے خود پیش کروایا ہے ۔ جناب والا ۔ دو باتیں اس سے ثابت ہوتی ہیں ایک یہ کہ جب یہ قانون بنایا جائے گا وہ لوگ جن پر یہ قانون لاگو ہو جائے وہ ان کو پسند نہیں کریں گے ۔ اگر ایسی صورت پیدا ہو جائے تو وہ قانون زیادہ دیر تک نہیں رہ سکتا دوسری چیز یہ ثابت ہوتی ہے کہ ان طلبا نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ جن آدمیوں میں ہمت ہوتی ہے وہ اپنی ضرورت کے مطابق حالات کو ڈھال لیتے ہیں ۔ میرا خیال ہے آپ بھی اس چیز کو محسوس کرتے ہونگے کہ قوانین بدلے جائیں لیکن آپکو بہت ہمت کرنی چاہیے دلیری کرنی چاہیے جیسے کہ ہمارے بچے کہتے ہیں کہ ہم نے تمہیں تازیانہ لگایا ہے تاکہ آپ بھی اپنے فرائض سے پوری طرح ہے عہدہ برآ ہوں ۔ اس لیے جناب والا ۔ میں ان بچوں کا مشکور ہوں ۔ جیسا کہ انگریزی میں ایک کہاوت ہے کہ بچہ مستقبل کا باپ ہوتا ہے اس طرح میں سمجھتا ہوں ان بچوں نے ہمیں سمجھایا ہے کہ ہم اپنے فرائض پورے کریں اور ان سے سبکدوش ہونے کی کوشش کریں ۔

اس کے بعد اب میں مزید تفصیل میں جاتا ہوں کہ یہ بل کیوں معرض وجود میں آیا ہے ۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ ہم نے کوئی ایسا ادارہ قائم نہیں کیا تھا جس کے ذریعے سے طلبا اپنے جائز مطالبات کو ہمارے سامنے لا سکتے اور ہم ان کی ضروریات کو پورا کر سکتے ۔ جب ایسا ادارہ نہیں ہوگا اس وقت قانون میں کمزوری آ جائیگی اور اس کے ساتھ ساتھ ہمیں یہ محسوس ہونے لگے گا کہ اسے ختم کر دینا بہتر ہے ۔ اس صورت میں قانون موثر اور فعال نہیں رہ سکتا ۔

نمبر 2 ۔ ہم ایک نیا اصول جاری کر رہے تھے جو عام محکموں میں اس وقت برداشت ہو رہا ہے مگر یونیورسٹی والوں نے اسے برداشت کرنے سے انکار کیا ۔ وہ یہ تھا کہ ہم بونوں کو قد آدم انسانوں کی جگہ دے رہے تھے ۔ ہم نے چھوٹے آدمیوں کو بڑے بڑے عہدے دے رکھے تھے ۔ ہمارے وائس چانسلر جو اب نہیں ہیں اور چھٹی پر چلے گئے ہیں ان

کے متعلق ہم نے جو باتیں سنی ہیں اور جو دیکھنے میں آئی ہیں جو ان کا وطیرہ تھا وہ اس بات کا متقاضی تھا ۔ کہ یہ کشتی آج نہیں تو کل ضرور ڈوبے گی ۔ کوئی قانون یا کوئی ادارہ غلط یا صحیح نہیں ہوتا ۔ ہر ادارے کے حق میں کوئی نہ کوئی بات ملتی ہے ۔ ہر قانون یا ادارہ کے چلانے والے ہوتے ہیں وہ اسے کمزور یا طاقت ور بنا دیتے ہیں ۔ یونیورسٹی میں ایسے آدمی لائے گئے جن کی وجہ سے ہمارے طلبا کے مسائل کا کوئی خیال نہ کیا گیا ۔ چھوٹے چھوٹے آدمیوں کو بڑے بڑے عہدے دیئے گئے نیچے والوں کو اونچی جگہ پر لگا دیا ۔ یہ نہ دیکھا گیا کہ ان میں اہلیت یا قابلیت ہے یا نہیں ۔ اس لیے ضروری تھا کہ وہاں کوئی بغاوت ہوتی ۔ آپ حیران ہونگے پروفیسر حمید احمد خان نے ان لوگوں کو اردو ڈیپارٹمنٹ میں لیکچرر لگا دیا جن کے پاس اردو کی ڈگری نہ تھی ۔ اس طرح انگلش ڈیپارٹمنٹ میں ایسے لوگوں کو لگایا گیا جن کے پاس انگریزی کی بجائے اردو کی ڈگری تھی ۔ ان لوگوں نے لیکچرر لگنے کے بعد اپنے طلبا کے ساتھ امتحانات پاس کیے ۔ جس یونیورسٹی میں ایسی باتیں ہوں وہاں بغاوت ضرور ہے طلبا اور ٹیچر درحقیقت ایک ہی کمیونیٹی ہے ۔ طلبا کا جو کنٹرول استاد کرتا ہے یونیورسٹی سٹیج پر والدین کو بھی ان پر کنٹرول حاصل نہیں ہوتا ۔ یونیورسٹی کے ہمارے ٹیچر بے حد غیر مطمئن ہیں ۔ آج تک انہیں وہاں کسی بات میں کسی قسم کی نمائندگی نہیں دی گئی ۔

اب جناب والا ۔ میں دوسری بات کی طرف آتا ہوں کہ یہ بل کسی مقصد کی خاطر لایا گیا ہے ۔ میں جناب وزیر تعلیم کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے کھلے دل سے کہا ہے کہ میں طلبا کے مسائل کو حل کرنا چاہتا ہوں ۔ کوئی بھی ادارہ کوئی بھی جماعت یا کوئی آدمی ہمارے سامنے اپنا نقطہ نگاہ رکھ سکتا ہے جو ہم پوری ہمدردی سے اس پر غور کریں گے ۔ انہوں نے اپوزیشن کی کتنی ترامیم قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے ۔ مجھے یاد ہے کہ اس سے پہلے جب وہ وزیر صحت تھے تو انہوں نے ایک بل پر اپوزیشن کی بہت سی ترامیم کو فوراً قبول کر لیا تھا ۔ جو عقل کے اوپر دوست اترتی تھیں ۔ اس بات کے لیے وزیر تعلیم خاص طور

پر مبارکباد کے مستحق ہیں کہ وہ مشوروں کو کھلے دل سے سنتے ہیں اور اگر قائل ہو جائیں تو انہیں کھلے دل سے قبول کر لیتے ہیں ۔

(تالیاں)

جناب والا ۔ اب اس بل کا مقصد یہ ہے کہ لڑکے تعلیم حاصل کریں ۔ کالجوں میں واپس چلے جائیں تعلیم اچھی ہو ۔ اور طلبا خوش ہوں ۔ اس بل میں ایک بہت بڑی قباحت ہے جس کی طرف میں پہلے بھی پرائیویٹ بحثوں میں اشارہ کر چکا ہوں ۔ اور جس کی طرف محترم سید مراد شاہ صاحب نے بھی اشارہ کیا ہے ۔ جناب والا ۔ دو چیزوں میں سے ایک کا فیصلہ کریں ۔ آپ یا تو چانسلر گورنر کو رکھیں اور ان کے ذریعے سے یونیورسٹی کو کنٹرول کریں ۔ گورنر صاحب گورنمنٹ کے آدمی ہیں اور وہ بطور چانسلر وائس چانسلر سے ہر بات منوا سکتے ہیں ۔ اور یا آپ سپریم کورٹ کے کسی جج کو چانسلر بنائیں ۔ ایسی بھی تقرریاں ہوئی ہیں ۔ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ گورنر صاحب بطور چانسلر اپنی بات چلائیں گے تو اس سے یہ مطلب نکلتا ہے کہ گورنمنٹ کا محکمہ تعلیم اپنی بات چلائے گا ۔ میں اس کی ایک چھوٹی سی مثال دیتا ہوں ۔ میرے ایک دوست فارسٹ ڈیپارٹمنٹ میں گزیٹیڈ افسر ہیں ۔ ایک بار میں نے انہیں دیکھا کہ وہ فارسٹ ڈائرکٹریٹ پشاور میں ایک بہت جونیئر قسم کے آدمی کے پاس بیٹھے اس کی منتیں کر رہے تھے کہ چھ دن کی چھٹی دلوا دو ۔ اس شخص نے موڈ میں آ کر کہا اچھا آپ کو چھٹی ہے کتنے دن کی چاہیے ۔ آپ جائیں آپ کی دس دن کی چھٹی منظور ہوگئی ہے ۔ انہوں نے کہا یہ کیسے ہو سکتا ہے چھٹی تو سیکرٹری نے دینی ہے ۔ اس نے کہا آپ درخواست لکھ کر مجھے دے دیں ۔ میرے سامنے انہوں نے درخواست اس سیکشن افسر کو دی یہی حال محکمہ تعلیم میں ہو رہا ہے ۔ اس طرح آپ وائس چانسلر کو ایک ادنی کلرک کے ماتحت کر دیں گے ۔ اس لیے آپ اس بات پر بنیادی فیصلہ کرلیں یا تو آپ نے چانسلر کے ذریعے یونیورسٹی کی بڑی لائنوں اور اچھی جگہوں پر کنٹرول کرنا ہے اور اگر یہ نہیں کرنا ہے تو چانسلر کی جگہ کسی کو ریٹائر لگا دیں ۔ سپریم کورٹ کے جج کو لگا دیں یا ہائی کورٹ کے جج

کو لگا دیں ۔ موجودہ صورت میں پوری یونیورسٹی اس کا چانسلر یا وائس چانسلر محکمہ تعلیم سے بر سر پیکار ہوگا ۔ ایک ہاتھ آپ نے ان کی گردن پر ڈالا ہوا ہے اور دوسرا ان کی کمر میں ڈالا ہوا ہے ۔ سیکرٹری تعلیم کی طرف سے یونیورسٹی کو خود بخود directive آتے ہیں ۔ دوسری طرف چانسلر کا ذکر بھی ہے کہ چانسلر بھی اسے کنٹرول کر سکتا ہے ۔ مزید دیکھیں جو چھوٹے چھوٹے ادارے ہیں سنڈیکیٹ اور سینیٹ وغیرہ میں چانسلر اپنی طرف سے بہت سے اراکین نامزد کر سکتے ہیں ۔ چانسلر صاحب کو آپ اتنا کام دیتے ہیں کہ اگر گورنر صاحب بطور چانسلر پانچ یونیورسٹیوں کا کام کریں تو صرف وہی کام ان سے ختم نہیں ہو سکتا ۔ ظاہر ہے اس صورت میں internal کنٹرول محکمہ تعلیم کے ہاتھ میں ہوگا ۔ جناب والا ۔ میرے پاس مختلف اداروں کے خطوط موجود ہیں ۔ میرے پاس مختلف اساتذہ کے ریزولیوشن بھی ہیں یہ میں آگے چل کر پڑھ کے سناؤنگا ۔ جس میں انہوں نے اس بات کی مخالفت کی ہے ۔ میں ایمانداری سے سمجھتا ہوں کہ یہ بات ایسی غلط بھی نہیں ہے ۔ طاقت کو اپنے ہاتھ سے چھوڑنا بڑا مشکل ہوتا ہے ۔ مگر یہ طاقت ہمارے کہنے کے اوپر تو چھوڑی نہیں جا رہی ۔ حالات کو کنٹرول میں لانے کے لیے ایسا کیا جا رہا ہے ۔

حضور والا ۔ یہ جو طلبا ہیں انہیں ایک چیز جس سے خاص طور پر نفرت ہے ۔ وہ ہپو کریسی ہے ۔ لگائی بجھائی ۔ اوپر سے کچھ اور اندر سے کچھ ۔ یہ باتیں انہیں پسند نہیں ہیں ۔ انہیں آپ صاف صاف بتائیں کہ آپ یہ بات مانیں گے یا نہیں ۔ ان سے گھبرانے یا ڈرنے کی بات نہیں ورنہ وہی حالات دوبارہ شروع ہوجائیں گے جن کی وجہ سے مارشل لا لگایا گیا تھا اور 1961ء کا بل آیا تھا ۔

جناب والا ۔ جب یونیورسٹی ایک پروفیسر کو مقرر کرتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اسے قابل اور ذہین سمجھتی ہے اور اسے اجازت دیتی ہے کہ وہ اپنے خیالات اور علم کے مطابق سوچ بچار کرے ۔ اس کے بعد اس پر کنٹرول عائد کرنا ضروری نہیں ۔ تمام دنیا کی یونیورسٹیوں میں حتٰی کہ آپ یہ سن کر حیران ہوں گے کہ چین اور روس میں بھی یہ

ہو رہا ہے - وہاں پر پروفیسر کو یہاں تک اجازت ہے کہ وہ کیمونزم کے خلاف دلائل لکھنے کے لیے ریسرچ کر سکتے ہیں - جب وہ پروفیسر کے لیول پر پہنچ جاتے ہیں تو کچھ خاص لائبریریاں ان کے لیے کھول دی جاتی ہیں کہ وہ دیکھ سکیں کہ وہ ہم نے کیا کیا غلطیاں کی ہیں - یہ ایک intellectual pursuit ہوتی ہے - اس میں کسی آدمی کو آپ دبا نہیں سکتے ہیں - سوچ کو آج تک کوئی روک نہیں سکا - جب ایک آدمی کو سوچ آ گئی ہے - اور وہ سیانا آدمی ہے - وہ آپکی یونیورسٹی کا ایک پروفیسر ہے تو اس پر یہ دباؤ ڈالنا کہ وہ تمہیں اس دفعہ چھٹی نہیں ملے گی - تمہیں اگلی دفعہ یہ کریڈٹ نہیں ملے گا - تمہارا پراویڈنٹ فنڈ ہم روک لیں گے - یہ باتیں اچھی نہیں ہیں - اس لیے آپ گورنمنٹ کا کنٹرول یا محکمہ تعلیم کا کنٹرول یونیورسٹیوں کے اوپر نہ رکھیں - یونیورسٹی کے اوپر آپ وائس چانسلر کو رکھیں اور وہ جو مناسب سمجھے وہ کریں کیونکہ یونیورسٹی کا چانسلر گورنر ہوتا ہے اور وہ صوبہ کا سربراہ بھی ہوتا ہے وہ خود سیکرٹری صاحب کے کہنے پر - وزیر صاحب کے کہنے پر اور ہماری درخواست پر یونیورسٹی کو ہدایات بھیج دے گا - آپ یہ باتیں اس طرح کی غلطی کر رہے ہیں - ان کی باتیں policy matter کے متعلق ہوں گی - آپ یونیورسٹی کے روزمرہ کے فرائض میں مداخلت نہ کریں کیونکہ محکمہ تعلیم بہت عرصہ تک اس کے اوپر کنٹرول کرتا رہا ہے اور اس لیے اب ان کے لیے یہ بڑا مشکل ہے کہ وہ اپنا کنٹرول چھوڑ دیں - اس کے متعلق میری درخواست یہ ہے کہ اس میں یا آپ گورنمنٹ کو رکھ لیں یا گورنر صاحب کو چانسلر رکھ لیں اور یہ دونوں باتیں ایک ہی وقت میں نہ کریں اس طرح سے یونیورسٹی کی آزادی آزادی نہیں رہے گی - میں گورنمنٹ سے بھی درخواست کروں گا اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ بات ہمارے ہاتھ سے تھوڑی بہت نکل گئی ہے اور یہ بات بہرحال ہمیں ماننی پڑے گی -

جناب والا - اب میں یہ عرض کروں گا کہ یہ بل کس حد تک اس مقصد میں کامیاب ہوگا - اس میں دو تین بنیادی باتیں ہیں ان میں سے جس طرح جناب محمد علی صاحب نے سینٹ کی بات کو منظور کر لیا ہے اس کے

بعد میں سمجھتا ہوں کہ اس بل کی کامیابی خدا کے فضل و کرم سے یقینی ہے ہم انشاءاللہ درست طور پر مستقبل کے لیے روایت قائم کر جائیں گے ۔ تمام یونیورسٹی کے بل اسی نمونے بنے تو یہاں ایک اور نئے راستے کا آغاز ہوگا ۔ اس میں میں مزید دو تین گزارشات عرض کرنی چاہتا ہوں ۔

جناب والا ۔ یہاں ہمیشہ سے یہ شور ڈالا گیا ہے اور آپ بھی جانتے ہیں کہ 1945 سے اس بات کا شور ہے کہ بچوں کو سیاست میں حصہ نہیں لینا چاہیے ۔ یہ ایک فلسفیانہ تضاد ہے ۔ درحقیقت آپ بچوں کو کچھ نہیں کہہ سکتے کہ آپ کو سیاست میں حصہ نہیں لینا چاہیے ۔ دوسرے لفظوں میں جب آپ بچوں کو یہ کہتے ہیں کہ آپ سیاست میں حصہ نہ لیں اور ساتھ یہ بھی کہتے ہیں کہ آپ اکیس بائیس برس تک ایم ۔ اے وغیرہ پاس کرلیں اور دنیا کی تمام کتابوں کی چھان بین کرلیں ۔ لیکن اپنے ماحول سے بالکل متاثر نہ ہوں جس وقت آپ کو ڈگری مل جائے گی اس دن یک لخت آپ سیاست میں اتنے ماہر ہوکر نکلیں گے کہ آپ کو ووٹ کرنے کا بھی حق ہوگا ۔ آپ کو انتخابات لڑنے کا بھی حق ہوگا چونکہ آپ بڑے تعلیم یافتہ ہیں اس لیے آپ کی نمائندہ اداروں میں ضرورت بھی ہوگی تو میں یہ عرض کروں گا کہ یہ بات اسی طرح سے ہے جس طرح کوئی شخص یہ کہے کہ بچے کو پنگوڑے سے سیدھا بھاگنا سکھا دیا جائے ۔ اس کو گرنا ۔ بیٹھنا یا آہستہ چلنا نہ سکھایا جائے ۔ جناب والا ۔ بچے ہمیشہ اپنے ماحول سے متاثر ہوں گے ۔ بچے ہمیشہ سیاست میں حصہ لیں گے اور بچوں نے ہمیشہ سیاست میں حصہ لیا ہے ۔ یہ آج کی بات نہیں ہے بلکہ یہ بات مارٹن لوتھر کے زمانے سے بھی پہلے کی ہے ۔ نوجوان آدمی جس وقت کسی بات سے متاثر ہوتا ہے اس کے جذبات ہمیشہ ایک عام آدمی سے بہتر کام کرتے ہیں ۔ کیونکہ اس کے اوپر ذمہ داریاں اور زندگی کی بندشیں ذرا کم ہوتی ہیں اس لیے وہ ہمیشہ ہی سب سے پہلے تلوار بن کر نکلا ہے ۔ اس نے ہمیشہ پہلے قربانیاں دی ہیں اور اس نے پہلے ہی راستے استوار کیے ہیں ۔ اس لیے یہ کہہ دینا کہ طالب علم اپنے ماحول سے متاثر نہ ہو وہ یہ نہ سوچیں کہ ہمارے ملک میں کیا ہو رہا ہے یہ غلط بات ہے ۔ ہم کو یہ بھی نہیں

کہنا چاہیے کہ تم سیاست کے متعلق نہ سوچو صرف تعلیم کے متعلق سوچو ۔ تعلیم بذات خود ایک سیاست ہے ۔ تعلیم کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اگر آدمی میں زندگی کے پنپنے کی دنیا میں رہنے کو پنپنے کی یا دوسروں کی باتیں سننے کی قوت آ جائے تو ہم سمجھتے ہیں کہ وہ تعلیم یافتہ آدمی ہے ۔ جیسا کہ کہا گیا ہے Education is that thing which you possess apart from your Degree ڈگری کے علاوہ جو چیز ان کے پاس ہوتی ہے وہ اصل تعلیم ہوتی ہے ۔ وہ تعلیم آپ بچوں کو کس طرح دے سکتے ہیں جب آپ صبح و شام یہ نعرہ لگاتے رہیں کہ تم سیاست میں حصہ نہ لو ۔ میں یہ کہتا ہوں کہ گورنمنٹ کی یہ پالیسی ہونی چاہیے کہ جو بچے سیاست میں حصہ لینا چاہتے ہیں وہ بڑی خوشی سے حصہ لیں وہ خود اپنا وقت ضائع کریں گے ۔ وہ خود تھرڈ ڈویژن میں آئیں گے اس میں ہمارا کوئی حرج نہیں ہے ۔ اگر وہ مناسب سمجھے تو سیاست میں حصہ نہ لیں اگر وہ مناسب سمجھے تو بڑی خوشی سے حصہ لے ۔ میں اس پر کوئی اعتراض یا کوئی باک نہیں ہونا چاہیے ۔ کیونکہ یہی طالب علم مستقبل کے لیڈر ہوں گے ۔ اللہ تعالے آپ کی عمر دراز کرے آج سے بیس پچیس سال کے بعد نیا سپیکر بھی طالب علموں سے ہی آئے گا ۔ اس طرح آپ سوچ سکتے ہیں کہ ان طالب علموں کو اس طرح سے نہ روکیں کہ کل کو ہماری لیڈر شپ یا کل کو ہماری ضروریات ہی ختم ہو جائیں ۔ سیاست سے ہر آدمی متاثر ہوگا ۔ جب وہ اپنے گھر میں جائے گا وہاں بھی سیاست ہوگی ۔ وہاں وہ دیکھے گا کہ روٹی کا کیا حال ہے ۔ اپنے والدین کا کیا حال ہے ۔ ملک کا کیا حال ہے ۔ پولیس کا کیا حال ہے ۔ جناب والا ۔ رکشا اور ٹیکسی والے دو روز سے طالب علموں کو دعائیں دے رہیں کہ ان کو پولیس والوں نے نہیں روکا ہے کیونکہ ٹریفک کو کنٹرول کر رہے ہیں ۔ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ طالب علم سیاست میں حصہ نہ لیں ۔ وہ تو ہر حالت میں حصہ لیں گے تو پھر آپ کو غلط طور پر کوشش کرنے کی کیا ضرورت ہے ۔

جناب والا ۔ میں اس بل کی کامیابی کے لیے ایک اور ضروری گزارش کرنی چاہتا ہوں ۔ میں چار پانچ طالب علم لیڈروں کے پاس گیا ۔ انہوں نے

ماشاءاللہ مختلف 57 جماعتیں بنا رکھی ہیں - میں آپ کی وساطت سے پریس اور لڑکوں کو خاص طور سے درخواست کروں گا کہ جو 57 آرگنائزیشنز ہیں ان کے لیڈر زیادہ وقت فلیٹی ہوٹل میں - پارک لگژری ہوٹل میں اور انٹرکنٹینٹل ہوٹل میں گزارتے ہیں - ان کے پاس حال ہی میں بہت سے سکوٹرز آگئے ہیں - میں نے میکلوڈ روڈ پر جو سکوٹروں کی دوکانیں ہیں پتہ کیا ہے کہ ان کے پاس یہ سکوٹرز کہاں سے آگئے - ان کے پاس نئے نئے سوٹ بھی آگئے ہیں - جو لڑکے ان کے پیچھے چل رہے ہیں وہ میرے بھائی ہیں - وہ میرے بیٹوں جیسے ہیں - میری ان سے بھی یہ درخواست ہے کہ - - - -

Malik Muhammad Akhtar. On a point of order. Sir, I have got serious objection to the speech of the Hon'ble Member. Probably he is challenging the integrity and probably the patriotism of the students. Probably he means to say that they have been financed by somebody. I do not want to go further in that.

Mr. Speaker. He has not said so.

Malik Muhamm d Akhtar. That is really objectionable.

Mr. Speaker. He has not said not so. Let us hear him.

چودھری انور عزیز - جناب والا - میری بھی گزارش سن لیں - جو تقریریں حزب اختلاف کی طرف سے ہوئی ہیں ان میں ایک شعر کہا گیا ہے کہ

جو چپ رہے گی زبان خنجر - لہو پکارے گا آستین کا

جناب والا - جذبات سے کھیلنے کے لیے ہمارے لیے باہر بڑے مواقع ہیں - یہاں پر ہم قانون بنانے کے لیے بیٹھے ہیں جہاں پر مستقبل کی سوچ اور ذمہ داری اٹھانی پڑتی ہے - میں جو بات کہہ رہا ہوں پوری ذمہداری سے کہہ رہا ہوں - اگر کوئی آدمی یہ سمجھتا ہے کہ میں طالب علموں کے خلاف بات کر رہا یا یہ کہہ رہا ہوں کہ وہ غب الوطن نہیں ہیں تو میں واقع قابل گردن زدنی ہوں لیکن یہ باتیں جو میں آپ کے سامنے عرض کر رہا ہوں یہ پوری ذمہ داری کے ساتھ عرض کر رہا ہوں - مجھے اس کے متعلق ذاتی علم ہے -

کیا یہ بات درست نہیں ہے کہ یہاں 57 آرگنائزیشن ہیں ؟ بڑے بڑے ہوٹلوں کی کانفرنسیں ہوتی ہیں ۔ کل ان کے پاس پیسہ نہیں تھا آج پیسہ کہاں سے آ گیا ؟ کل ان کے پاس سوٹ نہیں تھے آج ان کے پاس سوٹ کہاں سے آ گئے ؟ کیا یہ باتیں درست نہیں ہیں کہ کل تک ان کے پاس سکوٹرز نہیں تھے آج نئے سکوٹرز کہاں سے آ گئے ؟ اگر ایک آدمی ملٹری کا ہے تو آپ اس کا محاسبہ کرتے ہیں ۔ سول کا جو آدمی ہے اس کا آپ محاسبہ کرتے ہیں ۔ ایک آدمی جو باڈر ایریا کا ہے اس کا آپ محاسبہ کرتے ہیں ۔ لیکن طالب علموں کا اس لیے آپ محاسبہ نہیں کرتے ہیں کہ آج ان کے پاس طاقت آئی ہوئی ہے ۔ ماشاالله اختر صاحب یہ سمجھتے ہیں دو تین باتیں ہی کرنے سے میں لیڈر بن جاؤں گا ۔ جناب والا ۔ کیا ان سے نہیں پوچھا جائے گا ۔ کہ آپ بھی ہمیں یہ حساب بتائیں ؟ کیا یہ روز حساب میرے ہی لیے ہے ۔ اختر صاحب کے لیے کبھی نہیں ہوگا صرف اس لیے کہ وہ حزب اختلاف سے تعلق رکھتے ہیں ۔ حزب اختلاف کی طرف سے عجیب عجیب باتیں کہی گئی ہیں ۔ سر تیج بہادر سپرو کے متعلق خواجہ محمد صفدر صاحب نے فرمایا ہے کہ ان کی 13 جلدوں پر مشتمل رپورٹ ہے ۔ ان کو یہ اندازہ ہوگا کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں ہوگا ۔ لیکن بد قسمتی سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو ایسی کتابوں کو دیکھتے رہتے ہیں ۔ اس کا حوالہ دیا گیا ہے کہ اس میں بڑی نئی نئی ترکیبیں ہیں ۔ اس کو انگریز نے نہیں اپنایا ہے ۔ اس کو ہندوستان نے نہیں اپنایا ہے ۔ جناب والا ۔ ہم کو سر تیج بہادر سپرو کی باتیں نہیں چاہئیں ۔ آن سے ان طلبا کے جذبات کو نہ ابھاریں ۔ ہم اچھی باتوں پر اپنے مستقبل کی بات کریں ۔ جب بھی کوئی quotation کی بات ہوتی ہے ۔ اپوزیشن والے پرانی باتیں کرتے ہیں ۔ حمزہ صاحب نے کہا ہے ۔ کہ یونیورسٹی کو آزاد کرنے کا طریقہ یہ ہے ۔ کہ امیر لوگ آئیں ۔ اور وہ سنبھالیں ۔ کبھی کسی نے یونیورسٹی کو دیکھا ہو ۔ تو یہ پتہ چلے ۔ کہ ہمارے سامنے بل کیا ہے ۔

جناب والا ۔ اس کے متعلق میں گزارشات کرنا چاہتا ہوں ۔ ملک صاحب میں دوبارہ عرض کرتا ہوں ۔ کہ یہ بھی ذمہ دار نہیں ۔ ان کو بھی

باتیں کرنی ہیں ۔ میں ان سے ملا ہوں ۔ اور میں نے ان کے گھر جا جا کر باتیں کی ہیں ۔ interview لئے ہیں ۔ ان کو ہم سے چڑ ہے ۔ کہ ہم مسلم لیگ پارٹی کے ممبر ہیں ۔ شاید ہم نے کارتوس چھپا رکھے ہیں ۔ جو ہم ان پر چلائیں گے ۔ جب انہوں نے مجھ سے باتیں کیں ۔ تو میں نے ان سے مختصر سوال کیا کہ آپ چاہتے کیا ہیں ۔ ایک دو تین ۔ دس بیس جو خواہشات ہیں ۔ وہ ہمیں لکھکر دے دیں ۔ تاکہ ہم اس کے متعلق بات کر سکیں ۔ میں جتنے لیڈروں کو ملا ہوں ۔ ان میں سے کوئی صحیح طور پر اپنی خواہشات کا اظہار نہیں کر سکا ۔ یہ میں ذمہ داری سے ملک صاحب کہتا ہوں ۔ کہ میں نے ان کو کہا کہ لکھ کر دے دیں ۔ تاکہ مجھ پر بھی ذمہ داری ہو ۔ انہوں نے interview میں جو کہا ہے ۔ وہ یہ ہے ۔

(1) صدر صاحب کے نشر کردہ اعلان کے مطابق اپوزیشن اور گورنمنٹ کے جو مذاکرات ہو رہے ہیں ۔ اس میں طالب علموں کی نمائندگی ہونی چاہئے ۔ میرے خیال میں پنجاب یونیورسٹی کے لئے وائس چانسلر صاحب ۔ پنجاب یونیورسٹی کی نمائندگی کر سکتے ہیں ۔ اور وہ طلبہ کے وفود سے مذاکرات کریں ۔ اور ان کو پیش کریں ۔ اس طرح دوسرے اداروں کے سربراہ ان میں شامل ہوں ۔ یہ تو جناب ان کی خواہش ہے ۔ کہ ان کے نمائندے صدر صاحب سے سیاسی حالات پر بحث کریں ۔ اس خواہش کو آپ لوگ کہہ سکتے ہیں ۔ کہ اچھی خواہش نہیں ہے کچھ صاحب کہہ سکتے ہیں کہ اچھی خواہش نہیں ۔ لیکن بعض اوقات ہم اپنے بچوں کا دل رکھنے کے لئے ایسی باتیں کرتے ہیں ۔ جو اچھی نہیں ہوتی ۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کے دو چار نمائندے ہوں ۔ تو کوئی بات نہیں ہے ۔ ہم کو انہیں خوش کرنے کے لئے ۔ ان کے جذبات کو سرد کرنے کے لئے کوئی طریقہ ضرور نکالنا چاہئے ۔

(2) طالب علموں کو اپنا مستقبل تاریک معلوم ہوتا ہے ۔ حکومت ان کے مستقبل کے بارے میں ملازمت دینے کا بندوبست کرے ۔ اور ملازمت کا تحفظ کیا جائے ۔ عمر سرکاری ملازمت کے لئے اٹھارہ سے پنتیس سال تعین ہو ۔ اس طرح بیروزگاری دور کرنے میں مدد

ملے گی ۔ صنعتی تعلیم کو زیادہ سے زیادہ کریں ۔ پھر غریب طالب علموں کے لئے تعلیم کا مفت انتظام کیا جائے ۔

(3) جو شخص ملازمت یا روزگار کے سلسلہ میں ملک سے باہر جاتا ہے ۔ حکومت نہایت کم خرچ اور جلد از جلد انتظام کا بندوبست کرے ۔

(4) اپنے جذبات اور خیالات کا اظہار کرنے کی پوری اجازت ہو ۔ پولیس اس میں کوئی روکاوٹ نہ ڈالے ۔ اور پولیس کے اختیارات میں کمی کی جائے ۔ یہ جناب والا ۔ میں اس لئے ظاہر کر رہا ہوں کہ سٹوڈنٹس یہ تو سوچ رہے ہیں کہ کچھ ہونا چاہئے ۔ شاید ان کے ذہن میں یہ نہیں کہ کیا ہونا چاہئے ۔ ہمیں سب کے جذبات کا احترام کرنا چاہئے ۔ اور جو بھی محکمہ جات ان سے متعلقہ ہیں ۔ انہیں ان کے جذبات کا خیال رکھنا چاہئے ۔

Mr. Speaker. Your time is over now. You had asked for half an hour and you have consumed half an hour.

Chaudhri Anwar Aziz. Sir, I think the half hour has consumed me as well because I am finding already that my energies are dwindling. I will, Sir, take at the most seven or eight minutes more.

Mr. Speaker. Please try to be brief.

چودھری انور عزیز ۔ Sir یہ Teachers کی طرف سے ہے ۔ پروفیسرز کی طرف سے ہے ۔ میں پڑھتا ہوں ۔

> The Education Department has not only tried to intervene in the decision-making process of the University but has also made indirect attempts to control the activities of the acadmic staff. We deplore the fact that the West Pakistan Lecturers' Associatien was clearly subjected to intimidation by

the department for perfectly legitmate activities.

جناب والا ۔ نتیجہ اس سے یہ نکلتا ہے کہ education deptt. اس قسم کے کام کرتا رہا ہے کہ جس سے پروفیسروں کے دلوں میں ۔ ٹیچرز کے دلوں میں خوف و ہراس ہے ۔ کہ ہم کوئی صحیح بات کرینگے تو ڈیرہ غازی خان کے کالج میں چلے جائینگے ۔ جناب والا ۔ اس قسم کی تلوار ان پر لٹکتی رہتی ہے ۔ جیسا کہ یہ تلوار ہمارے سر پر کافی عرصہ رہی ہے ۔ اس طرح ایک شخص صحیح دلیل نہیں دے سکتا ۔ جناب والا ۔ میں گزارش کروں گا کہ ان پروفیسروں کے اور ان ٹیچروں کے بازو اس طرح نہیں مروڑنے چاہئیں۔ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ تنگ نہ کرے ۔ میرے پاس پانچ چھ چٹھیاں ہیں ۔ وقت کی کمی کی وجہ سے جلد جلد پڑھ دیتا ہوں ۔

(1) ایک تو کہتے ہیں کہ Deans جو ہیں ۔ وہ ممبروں میں سے elect ہونے چاہئیں ۔

(2) گورنمنٹ کا دخل عمل اس طرح یونیورسٹی میں نہ رہے ۔

(3) سنڈیکیٹ میں ٹیچرز کے دو نمائندے لئے جائیں ۔

(4) P. E. P. & D. کو منسوخ کیا جائے ۔ ان کا ایک مطالبہ جو بڑے زور شور سے ہے ۔ یہ ہے کہ ۔ ۔ ۔

Education Secretary of the Government of West Pakistan should cease to be the Secretary to the Chancellor.

(5) ایک اور بات وہ کہتے ہیں ۔ جس کا ان کو بھی خوف ہے ۔ اور مجھے بھی خوف ہے کہ treasurer کا نیا عہدہ جو ہے ۔ اس پر جو آدمی لگے ۔ وہ محکمہ تعلیم میں سے نہیں ۔ بلکہ یونیورسٹی سٹاف سے ہو ۔ C.S.P. پول سے نہ ہو ۔ کیونکہ جناب والا ۔ جو باہر سے آتا ہے وہ یونیورسٹی کیساتھ زیادتی کرتا ہے ۔

جناب والا ۔ میں صرف ایک منٹ میں دو تین باتیں عرض کروں گا پہلے یہ کہ اب مصلحت کوشی کو چھوڑ کر کوئی صحیح بات کرنا شروع کر دی جائے ۔ دوسرے ہپو کریسی زیادہ دیر تک نہیں رہ سکتی ۔ ہیرو کریسی بھی زیادہ دیر تک نہیں چل سکتی ۔ یہ آپس میں کوئی رشتہ دار معلوم ہوتی ہیں ۔ میں چاہتا ہوں کہ اب ہپو کریسی کو چھوڑ دیا جائے تیسری بات جو نہایت ضروری ہے وہ یہ ہے کہ اگر آپ نے اس ملک میں دولت بانٹنے کا کوئی طریقہ ایجاد نہ کیا تو آپ کو تین چار سال کے بعد غربت بانٹنے کا طریقہ ایجاد کرنا پڑے گا ۔

خان اجرن خان جدون ۔ جناب والا ۔ یہ بہت اہم موقع ہے کہ اس معزز ایوان کے سامنے یونیورسٹی آرڈیننس کی تنسیخ کے لئے ایک نیا بل یونیورسٹی کو چلانے کے لئے پیش کیا گیا ہے ۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ legislation میں یہ طریقہ بل کو رائج کرنے کے لئے رکھا گیا ہے ۔ تا کہ کسی قانون کو بناتے وقت اس کے تمام پہلوؤں پر پوری طرح غور کیا جائے ۔ آرڈیننس کی شکل میں جو قوانین نافذ ہوئے ہیں ۔ یا نافذ ہو رہے ہیں ۔ میں آپ کے نوٹس میں یہ بات لانا چاہتا ہوں کہ ان کا انجام وہی ہوگا ۔ جو یونیورسٹی آرڈیننس کا ہوا ہے ۔ کیونکہ کوئی آرڈیننس جب حکومت خود بناتی ہے ۔ یا کوئی شخص بناتا ہے ۔ جو حکومت کا employee ہوتا ہے ۔ تو اس کے سامنے عوامی نظریات نہیں ہوتے ۔ اس کے پیش نظر عوامی ضروریات نہیں ہوتیں یہی وجہ ہے کہ وہ نا مکمل ہوتا ہے ۔ اور دیرپا نہیں رہتا ۔ میں اس طریق کار کے خلاف ہوں ۔ لیکن میں امید کرتا ہوں کہ یہ بل جو Education Department نے draft کیا ہے ۔ اور جس شکل میں تیار ہوا ہے ۔ اس سے معلوم ہوتا ہے ۔ کہ صدر مملکت نے تمام مطالبات مان لئے ہیں ۔ پھر بھی اس کے لئے کافی ترمیمات آئی ہیں ۔ اور کافی time صرف ہو رہا ہے ۔ پاس ہو جانے پر یہ ایک اچھا قانون بن جائیگا ۔ میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ یہ ایوان جب کسی قانون کو بل کی شکل میں پاس کرے گا ۔ اس پر بحث ہوگی ۔ تو اس میں عوام کے نظریات کو محفوظ رکھا جائے گا ۔

جناب والا ۔ اس بل کی اہمیت بہت زیادہ ہے ۔ یہ ہماری قوم کے اس طبقہ سے تعلق رکھتا ہے ۔ جو قوم کا نہایت قیمتی سرمایہ ہے ۔ اس طبقہ کو

یعنی طلباکو جس طرح سے تربیت دیں گے - اور جس طرح سے اسے تیار کریں گے - اسی طرح ہماری آئندہ قوم ہوگی -

جناب والا - طلبا کی تربیت کا انتظام حکومت کے ذمہ ہے - عوام کا فرض ہے کہ اس کے لئے سرمایہ فراہم کرے - اب ہم نے دیکھنا ہے کہ ایک ایسا نظام مہیا کیا جائے - جو self implementing ہو یونیورسٹی کے تعلیمی نظام کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے - ایک تو وہ جو یونیورسٹی کے level کا ہو - اور دوسرا وہ جو کم درجہ تعلیمی level کا ہو - کم درجہ تعلیم کے نظام کو حکومت خود administer کرے - اور اس کا انتظام اپنے ہاتھ میں رکھے - جہاں تک یونیورسٹی کا تعلق ہے - اس کے لئے ضروری ہے کہ ایک خود مختار ادارہ بنایا جایا جائے جو اس کا انتظام کرے - اور وقت کے مطابق اس کے حالات کو پیش نظر رکھے -

جناب والا - جیسا کہ عرض کیا جا چکا ہے - پاکستان ایک نظریاتی مملکت ہے - اس نے قانون بناتے وقت اس کے نظریات اور وقت کے تقاضوں کو بھی پیش نظر رکھنا چاہئے - ہم نے آئندہ کے لئے ایسی leadership مرتب کرنی ہے - جو اس مملکت کے نظریات اور تقاضوں کو پورا کر سکے اور پروان چڑھا سکے - یہ ہمارا بنیادی فرض ہے -

جناب والا - طلبا کے لئے اعلیٰ تعلیم مہیا کرنا ہمارا فرض ہے - لیکن ہمیں صرف یہ نہیں کرنا چاہئے کہ یونیورسٹی آرڈیننس بنا دیں - اختیارات دے دیں مگر پیسے مہیا نہ کر سکیں - ہم روزانہ دیکھتے ہیں کہ فنانس ڈیپارٹمنٹ اکثر اوقات پیسے نہیں دیتا - اس کے لئے planning ہونی چاہئے کہ جتنے پیسوں کی ضرورت ہو - وہ بآسانی مہیا ہو سکیں - ہم اس معزز ایوان میں یہ بات کئی بار عرض کر چکے ہیں کہ کوئی education cess لگا دیں - یا کوئی ایسا طریقہ اختیار کریں - جس سے تعلیم کے لئے فنڈز مہیا ہو سکیں - اور ہم تعلیم کا صحیح معیار حاصل کر سکیں - یا طلبا کو اعلیٰ تعلیم کے لئے scholar ship دے سکیں ورنہ وہ زیادہ ترقی نہ کر سکیں گے - کیونکہ عوام کی مالی حالت ایسی نہیں کہ ان کو آگے

بھیج سکیں ۔ وہ اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلا سکتے ہیں کہ فیسوں میں کمی یا رعایت دی جائے ۔

جناب والا ۔ اس وقت جو یونیورسٹی میں زیر بحث ہے ۔ یہ بڑا اچھا بل ہے ۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ جو تجویز پیش کی گئی ہے ۔ یہ انشاالله اسے پاس کرائیں گے ۔ اور یہ ایک مثالی قانون ہوگا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک ایسا قانون ہوگا ۔ جو self implementing ہوگا ۔ اور بدلتے ہوئے حالات اور تقاضوں اور ضروریات کو خود بخود پورا کرے گا ۔ یہ بل جو اس وقت ہمارے سامنے آیا ہے ۔ پہلے اس میں senate کی گنجائش نہیں تھی ۔ مجھے امید ہے کہ اب senate کو اس میں provide کیا جائے گا ۔ جس میں زیادہ افراد representative character کے ہوں گے ۔ اس میں طلبا کے نمائندے بھی ہوں گے ۔ اور یہ senate ایک supreme body ہوگا ۔ وہ خود ہی یونیورسٹی کے لئے تمام قوانین بنائے گا ۔ بجٹ پاس کرے گا یونیورسٹی کے رولز بنائے گا ۔ اس کی statute ہوگا ۔ اور جیسی جیسی ضروریات ہوں گی ۔ اور جیسے جیسے حالات ہوں گے ۔ ان کے مطابق خود ہی رولز بنائے گا ۔ اور محکمہ تعلیم اس سے بچ جائے گا ۔ یہ جو حالات اس وقت پیدا ہوتے ہیں ۔ یہ اس وجہ سے ہیں کہ پہلے اس قسم کے ادارے نہیں تھے ۔ اب یہ بڑا قدم اٹھایا گیا ہے ۔

جناب والا ۔ جہاں تک یونیورسٹی کی خود مختاری کا تعلق ہے ۔ بہت سے معزز ممبران نے اپنی رائے کا اظہار کیا ہے ۔ اور میں بھی یہ رائے رکھتا ہوں کہ یونیورسٹی کو خود مختار ہونا چاہئے ۔ اس میں حکومت کی مداخلت قطعاً نہیں ہونی چاہئے ۔ البتہ اس کے accounts پر check رکھنا چاہئے ۔ اور ان کو audit کرنا چاہئے ۔ میں تو چاہتا ہوں کہ اس کے accounts کو اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے سامنے پیش کیا جائے ۔ میں اس بات پر زور دوں گا کہ اس کی ضروریات کے پیش نظر زیادہ پیسہ دیا جائے ۔ لیکن اسے باقاعدہ طور پر آڈٹ کیا جائے ۔ تاکہ وہ صحیح طریقہ پر utilize کر سکے ۔

Mr. Speaker. Please conclude your speech now.

خان اجون خان جدون ۔ آخر میں جناب خان محمد علی خان کو اس باب پر بھی مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اس سلسلہ میں ہر تجویز کا خیر مقدم کیا ہے اور اس پر بے حساب meetings کی ہیں اور ہم لوگوں نے بھی ان کے ساتھ ملاقاتیں کی ہیں اور تمام چیزیں جن کو وہ اب کھلے دل سے منظور کر رہے ہیں ان کے لئے ان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں ۔

Mir Wali Muhammad Khan Talpur : The continuous struggle and the sacrifices made by the students made it imperative for our Government to replace the 1961 Ordinance by this Bill. Our hats are off to the student community who will become tomorrow the leading community. As regards the present Bill, as it is introduced, it is a body with all its limbs paralysed. I call it paralysed body because the conception of a University without Senate is nothing less than the conception of body without limbs. I call it with all its limbs paralysed because the representative character of the Syndicate is not as elected as it ought to be or the statutes and ordinances passed by that Syndicate are subject to Government approval, and the power of the Chancellor and the Governor has not been separated. Sir, I agree that the Education Department may in certain cases advise but that advice should not take place as an order. Under those circumstances, autonomous body can never function satisfactorily. But subsequently certain amendments have been agreed upon by the Education Minister in consultation with the Education Department and I certainly hope that they will go a long way to meet certain needs of their student community but not all needs which are the present requirements.

I hope that the Education Department as well as the Minister for Education will try their level best to accommodate the Members of this House to give as many amendments and accept those which are for the benifit of the students. I thank you.

صاحبزادی محمودہ بیگم (پی ڈبلیو 153 ؛ ون 3) ۔ جناب والا ۔

موجودہ یونیورسٹی بل کا اس ہاؤس میں آنا بہت خوشی کی بات ہے ۔ یونیورسٹی آرڈننس جس وقت پاس ہوا تھا تو اسکے تھوڑے ہی عرصے بعد اس کے خلاف باتیں ہونے لگی تھیں ۔ اور حقیقت کی بات تو یہ ہے کہ اس میں بہت سی چیزیں ایسی تھیں جو واقعی تکلیف دہ اور قابل اعتراض تھیں ۔ بہت خوشی کا مقام ہوتا اگر یہ بل آج سے کچھ پہلے ہم یہاں لے آتے اور موجودہ ہنگامے جن کا تھوڑا بہت تعلق یونیورسٹی آرڈننس سے بھی ہے شاید یہ نہ ہوتے ۔ لیکن ہر کام کے لئے ایک وقت متعین ہوتا ہے یہ بل ایک ایسے وقت آیا ہے جس وقت ملک میں کافی ہنگامے جاری ہیں ۔ یہ بل جہاں تک میں نے دیکھا ہے بہت کارآمد ہے ۔ لیکن اسکے باوجود اس میں پھر بھی کافی خامیاں ہونگی اور وقت کے ساتھ ساتھ ہمیں یہ معلوم ہوگا کہ کیا خامیاں ہیں اور اس میں کیا ترامیم ہو سکتی ہیں لیکن ۔ جناب والا ۔ سوال تو یہ ہے کہ اس بل کے آنے کے بعد ہمیں کیا ملا ہم ملک کی 50 فیصد آبادی ہیں اس میں ہمارے حقوق کا تحفظ کچھ بھی نہیں کیا ۔ جہاں تک خواتین کی سیٹوں کا تعلق ہے سنیٹ اور سنڈیکیٹ میں ہماری نمائندگی بہت کم اور نہ ہونے کے برابر ہے ۔ جو کمیٹی ایجوکیشن کے لئے بنائی گئی ہے ۔ اس میں مجھے تو رکھا گیا ہے لیکن میں وزیر تعلیم کی خدمت میں یہ عرض کروں گی کہ ہر جگہ ہماری تعداد اتنی کم ہے کہ جب ہم اپنے مطالبات پیش کرتے ہیں تو ان کو اعتنا کے قابل نہیں سمجھا جاتا ۔ جناب والا ۔ انسان آتے جاتے رہتے ہیں لیکن اصول ہمیشہ قائم رہتے ہیں ۔ یہ بل جنہوں نے بنایا ہے معلوم نہیں وہ کچھ عرصہ بعد ہونگے یا نہیں ہونگے لیکن قوانین ہمیشہ زندہ رہتے ہیں لہذا میں پرزور مطالبہ کرتی ہوں کہ خواتین کے حقوق کے تحفظ کے لئے اس بل میں خاص پراویزن کیا جائے ۔ جناب والا ۔ ہم ملک کی 50 فیصد آبادی ہیں ۔ میں claim کرتی ہوں اور مجھے یقین ہے اور جہاں تک تعلیم کا تعلق ہے مردوں کے دوش بدوش اس میں حصہ لے رہے ہیں ۔ لیکن جہاں تک ہمیں آسامیاں دینے کا تعلق ہے ہماری خواتین کو ہمیشہ محروم کر دیا جاتا ہے جناب والا ۔ اب چونکہ یونیورسٹی بل پیش ہوا ہے تو برائے کرم ہم پر بھی توجہ دی جائے اور کچھ

مخصوص سیٹیں جو key posts ہوں وہ یونیورسٹی میں خواتین کیلئے ضرور مخصوص کی جائیں ۔ جناب والا ۔ مثال کے طور پر میں اپنی بیکسی کا اظہار اسلئے کرتی ہوں کہ گذشتہ دنوں میں جب انجینئرنگ یونیورسٹی کے وائس چانسلر کا انتقال ہوا تو میں وزیر تعلیم صاحب کے پاس پہنچی اور میں نے ان سے کہا کہ میں اپنی ایک ایسی خاتون کو آپ کے سامنے پیش کرتی ہوں جس کی بہت اچھی qualifications ہیں جو سینیر بھی ہے جو بڑی لائق ہے اور جو انجینرنگ یونیورسٹی کی وائس چانسلر ہو سکتی ہے ۔ لہذا اسکا تقرر کیا جائے ۔ یہ ہمارا پرزور مطالبہ ہے ۔ وزیر تعلیم صاحب نے سوائے ہنسنے کے اور کچھ جواب نہیں دیا ۔ غور کیجئے کہ ہم کہاں جائیں اور کس سے انصاف مانگیں ۔ میں یقین سے کہتی ہوں کہ جس خاتون کو میں نے کہا تھا وہ خاتون ڈگریوں کے لحاظ سے اس مرد سے بہتر تھی جو بعد میں appoint کیا گیا ۔

ملک معراج خالد ۔ جناب والا ۔ بیگم صاحبہ کی استدعا پر وزیر صاحب ہنسے ۔ ہنسی بعد میں ہونا چاہئے تھی انکو یہ شکوہ ہے ۔

صاحبزادی محمودہ بیگم ۔ بیشک ۔ ہنسی کا کیا مقام ہے ۔

ایک آواز ۔ غصہ کا مقام ہے ۔

صاحبزادی محمودہ بیگم ۔ ہماری حق تلفی کی گئی ۔ یونیورسٹی کا حالانکہ اس سے کوئی تعلق نہیں ہے ۔ لیکن میں عرض کروں گی کہ یہ معاملہ 7 سال سے سنٹرل اسمبلی اور صوبائی اسمبلی میں ہمیشہ پیش ہوتا رہا ہے لیکن ہماری کوئی شنوائی نہیں ہے ۔ ہم ملک کی 50 فیصد آبادی ہیں ۔ کہ جس طرح لڑکے آرڈننس کی منسوخی اور اپنے حقوق کے لئے جلوس نکال رہے ہیں آج سے 5 سال بعد خواتین بھی سڑکوں پر جلوس نکالیں اور تمام جھگڑے شروع کر دیں ۔ اسلئے یہ مناسب ہوگا کہ ہمارے مطالبات کا تحفظ فرمائیے اور سنیٹ اور سنڈیکیٹ میں اور key posts پر ہماری سیٹیں مخصوص کروایئے جب قوانین بنائے جاتے ہیں تو روز روز انکی تنسخ نہیں ہوسکتی ۔ ابھی موقع ہے کہ ہمارے جو حقوق ہیں انکا تحفظ کیا جائے اور یونیورسٹی میں خواتین کے لئے پوسٹیں ضرور ہوں جو اسی وقت مخصوص ہو سکتی ہے ہیں اور پھر میں سمجھتی ہوں کہ اسکا موقع نہیں آئیگا ۔ سنڈیکیٹ

میں میں نے دیکھا ہے کہ ایک خاتون کو بھی نہیں رکھا گیا اور سینیٹ میں بھی کوئی خاتون نہیں ہے ۔ اس لئے میں وزیر تعلیم سے درخواست کرتی ہوں اور ہاؤس سے بھی استدعا ہے کہ وہ میرا ساتھ دے کہ خواتین کے حقوق کو بھی طے کر لیا جائے ۔ ہم ملک کی 50 آبادی ہیں ۔ سنڈیکٹ اور سینٹ میں خواتین کیلئے نشستیں مخصوص کیجائیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ بیگم صاحبہ پراونشل اسمبلی سے دو ممبران بھی جاسکتے ہیں ۔

وزیر تعلیم ۔ سنیٹ میں پانچ جائیں گے ۔

ملک محمد اسلم خان ۔ تو پانچوں کی پانچوں عورتیں جا سکتی ہیں ۔

Mr. Speaker : Is that by amendment ?

Minister for Education : An amendment is coming.

Mr. Speaker : That is through an amendment.

صاحبزادی محمودہ بیگم ۔ میری ایک ترمیم اور بھی آرہی ہے جو کہ جناب وزیر تعلیم نے اور انکے محکمہ نے خدا کے فضل سے مان لی ہے ۔ میں پہلے ہی عرض کر دوں کہ جس کے لئے میں نے ترمیم دی ہے وہ یہ ہے کہ سیکرٹری کا عہدہ جو ہے وہ ہماری ایک خاتون کے لئے مخصوص کیا جائے ۔

Mr. Speaker. Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak.

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak (Kohat II). Sir, I don't want to say much because the Hon'ble Minister is constantly picking our brains and we are assisting him in whatever way we can both inside the House and outside the House, and whatever contribution we have been able to make to the Bill, I think we have done that. But there are one or two things that I would like to mention.

Firstly, we are really grateful to the Minister, to the Government and particularly to the President that they have deemed it fit to immediately respond to the situation and

introduce this Bill and not make it a question of prestige which normally administrative Departments take a refuge under.

One thing that I wanted to tell the Hon'ble Minister was that once the Government at the highest level i.e. the President, declared that we are going to bring in a Bill amending the previous situation, I feel that there has been rather a crash and hurry towards the introduction of this Bill, and in all things that are hurried through, sometimes some very important points are overlooked and some very important points are not taken notice of. I feel that the Hon'ble Minister introduced this Bill, he should have taken steps to ascertain opinion of all the classes of society—teachers, students, lawyers, doctors and ulema. Why I suggest this thing? Because it would have closed the door for further criticism, it would have banged the door against further criticism, and when the Bill would have come, it would not have been rejected by the nation, whether it is the public or the students or the teaching classes. However, I am pleased to note, Sir, that the Hon'ble Minister and Secretary Education, both gave me an assurance that they have been in constant touch with the public opinion outside.

Sir, there are one or two points which I would like to make. There is the Senate for instance. It is a very good thing that the Hon'ble Minister has acceded to the wishes of the people, the public. But there is a very grave danger since I know a little about these Universities—that the Senate generally becomes a battle-ground between the University and the Education Department. I have seen this battle going on in the Punjab University of old and I would earnestly request the Education Minister to pay special attention to this point because a lot of good work suffers through what we call in Pushtu 'Para Jamba'-the partisan spirit.

Another thing is that I have heard a voice raised particularly from the left about the powers of the Uice-Chancellor. Well, Sir, I would urge upon the Minister that the appointment of Vice-Chancellors should be very carefully made. It

should not be something of a kind of reward and it should not be something with which you pacify some individuals, some disgrontled ones. It should be really a first-class man who should be appointed. Once when you have appointed your Vice-Chancellor and then to emasculate him or to make him completely powerless or dependent on the good-will of the Senate would mean that you are taking away from him an initiative, you are curtailing his initiative, his drive and his energy. So I fear that the Senate is going to be a battle-ground composed as it is between the Department of Education and the University.

Another point that I have to make is I apologise that I have been sitting here regularly I wounder why the Hon'ble Minister did not think of bringing one Bill for all the Universities of West Pakistan. One Bill, I think, would have been more appropriate. Since we have to maintain the same standard, since we have the same type of institutions, since we have the same curriculum and since we want to have all things at one level, I feel that one University Bill would have been more justified.

Sir, there is another point the standards of education throughout our Universities would have been maintained if a body was set up amongst the Universities. I do not know where what organisation has been set up. We must have specialists and we must have selective courses but we have neither the funds nor the talent; it is not humanly possible, it is not possible in England, it is not possible in the U.S.A, it is not possible in Germany-that all the Universities should specialise or have post-graduate courses in all the subjects. I do not know whether some machinery for that has been evolved so that they can specialise in different departments. And again, Sir, I have noticed that our Government is very liberal in granting charters to the Universities. In my humble opinion even in the Socialist countries and all the other countries of the world charters are only granted to the Universities where they have people of the standards of Professors in two or

three different Departments. It is no use that we create Universities and Universities are not able to function either because of lack of finance or lack of talent, with the result that the standard of our education falls so miserably. I will give one instance in which some German Doctors were invited to head some Physics or Chemistry Department of one of our Universities. Within two months those Professors said that it is complete waste of time and of your money for us to remain here because we have passed the river of education ourselves and we are not contributing anything to your education. All you need is a Matriculate or B.Sc from German Uuiversities who could teach your students here.

These are the few suggestions that I wanted to make to the Hon'ble Minister. Thank you.

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : Mr. Speaker, Sir, the Punjab University Bill has been commented upon in respect of what it contains and what it contains not. Earlier on one occasion I had explained the salient features of this Bill along with the basic principles which inspired our thinking in working out a scheme of reforms embodied in this Bill.

Sir, the discussion, whether formal or informal, which we have been having with all sections of opinion including the Members of this august House, those who are sitting on Government Benches or those who are sitting on the Opposition side, have enabled us to make certain changes in this Bill. And the changes are of two nature ; one is in the scope of the bill so that we may cover more area and go into greater details of the their aspects, and the second one is a change in the design of the bill so that the proposed power pattern in the University be made more democratic and self-correcting. This purpose would be achieved by the introduction of the institution of Senate, which would have the overall superintendence of the University and assure its smooth administration.

Then, Sir. the students' Union was to be mentioned in this statutes earlier, Now, the Muslim League Assembly Party has

decided that this should be incorporated in the bill itself, So the Students' Union along with its annual election could be termed as a charter of students' rights. This is a revolutionary step. At the same time we have given two seats to the community, that is, the, President and the Secretary of the Students Union of the University would be members of the Senate. So, Sir, this thing has not been done in any developing country. If you see through out India or Indo-Pak sub-continent or even other countries of Asia, we are the first to give this opportunity to the student community so that they develop a sense of participation in the affairs of the University.

Then, Sir, we are thinking of making a constitution for the Selection Board. It is now being devised and an amendment is going to placed before this House, which would definitely ensure fair selection of candidates for appointment in the Universities. This will also give them security of service, and the so-called democle's sword, which the teachers in the University think is hanging over them, would no longer be there. I have given them an assurance earlier and I repeat that again that the moment the Syndicates are formed, they will have their Selection Boards, and they would be free from the pressures. Proper people would be coming to the Universities, and selection will be free from fear.

Sir, I need not bother the members of this House by saying what changes we contemplate to make, but I would say one thing that while preparing this bill, we have not protected any vested interest whatsoever, nor we in the Government intended to retain any powers just for the pleasure of exercising those powers. We have an open attitude and an open mind. We are prepared to listen to any reasonable talk, or even for that matter to unreasonable criticism from whatever quarters it comes Any suggestion which we have received upto this very day, and if in our opinion it was calculated to promote the welfare and interest of the student comminity, and the teaching community along with them, and the education, we have accepted that suggestion. I again say, Sir, that

amendments are still pouring in and if we feel that those amendments would go a long way to ameliorate the lot of the students and the teaching community, we will not hesitate for a moment to incorporate them. We are only interested in formulating a working system for the smooth administration of the Universities. In fact our response has been much quicker than the demand put forward either by our own members or by the members of the Opposition, including the Leader of the Opposition, who very kindly took gteat part in it and took very keen interest outside the House in discussing various aspects of this bill with members of the Government. The leader of the Opposition and some members of our party dwelt at length and wanted that the Senate be introduced. For their information I would say this that the Senate has already been recommended by the Muslim League Assembly Party and an amendment in this regard would soon be placed before the House. In fact, it may have been from one of our members. Similar is the case in regard to the constitution of the Selection Board. There too, an amendment is going to be moved very soon in this House, and the teaching community would, Iusha Allah, be more than statisfied when this is passed by this House.

Sir, the worthy Leader of the Opposition quoted a passage from the statement of Sir Tej Bahadur Sapru, an eminent scholar and a liberal leader of his own country. Sir, the education philosophy of Sir Tej Bahadur Sapru neither inspired the British Governmeat nor the Congress Party before or after the independence of the country. I don't know what drove the Leader of the Opposstion to quote Sir Tej Bahadur Sapry in 1969. After independence in India, a number of Education Commissions were set up and they tried to make their education system according to their national demands. During the fifties, a lot of literature was written and produced by the Indian authorities, but I don't think Khawaja Sahib has had time to go through it. Not a single person has referred to Sir Tej Bahedur Sapru's writings about thirty/forty years earlier, because this is a process of continuous

reform and review. It is not a static affair. So, anything written forty/fifty years earlier cannot hold good at this juncture in 1969. So, it is a philosophy, which could not be implemented by the British authorities in India, nor by the National Government in India, and if they had done it, even than it would have been useless for us in Pakistan, because there is a great difference in our outlook of life. Anything which can be thought to be good for India cannot be good for Pakistan. So, I hope the Leader of the Opposition would not stress on this account and tie us to the old philosophy of Sir Tej Bahadur Sapru.

Sir, he along with other members dwelt at great length on setting up a Grants Commission. I don't know why Khpwaja Sahib has taken a fancy to archaic ideas and institutions, which are out-moded, out-dated and are fast fading out. Sir, the origin of Grants Commission was that in those days education was considered as a social amenity and not a productive activity. So, the rulers of that time thought proper to create a Grants Gommission, so that they may give money on equitable basis by way of charity to the educational institutions in order to promote the liberal arts in those Universities. Probably Khawaja Sahib, and his other friends, are aware of the fact that the world is changing very, very fast. Now it is an age of space and of planned development. We cannot separate the system of our education from our other socio-economic conditions in the country. Now, the planning agencies are preparing periodical programmes in order to develop their countries. Every developing country is doing the same, and education is a part of that development, because the very idea of education has completely changed. It is no longer a social amenity but it is a productive activity.

If we take it that way then the planners are sitting together. Not only the day-to-day routine business or the financial needs of the Universities are looked into but the development programmes have to be chalked out, formulated and then coordinated with the general pattern of our development

work. If we have a Special Commission in the Universities, definitely it is going to duplicate matters because we are a developing country and all our resources, whatever we find have to be pooled together so that we may have this five-year Plan going and achieve the targets which we have set before us. We cannot afford to leave education alone and make it as a separte entity because it from part of the entire structure of our economy. In the old days people, who were brought up during the period of laissez-faire thought it proper that individual autonomy was the only value worth setaining and maintaing at all costs but now the planners of mordern age have invaded all the activity whether it is in public sector or private sector. So, things have changed since then and I hope that there will be no basis for the grant Commission now because they can only assess the financial difficulties of an institution but they are not in a position to coordinate and integrate those very scheme with the entire general growth of the nation.

Then, Sir, some of the Members thought it proper that if we are mentioning the Student's Union in the body of this Bill, the Constitution should be made by Senate and not by the Syndicate or the Vice-Chancellor for that matter. The Senate is going to have at least 90 members and it is practically impossible for the entire body to sit and formulate rules and regulations for various bodies or extra curricular activities of the Universities. Naturally, they would be handing over this task to one of their sub-committes. We are going to bring in one amendment that the Senate be authorised and allowed to set-up various sub-committees and if this task is handed over to any one of those sub-comittees we have no objection whatsoever.

Sir, from that very camp, my friend, Malik Muhammad Akhtar, had suggested that the Constitution of the Students' Union be framed by this House and it should be legislated. I am at a loss to say as to what reply I should give to Malik Muhammad Akhtar but as he stands over-ruled by his own Members of his own camp, I think that would be enough and he should discuss this matter with his other colleagues sitting with him.

Then a fear was suggested that in order to create six lucurative posts for the Civil Servants-the C. S. P. class-the Treasurer has been mentioned in the body of the law. It is not true. There is no intention whatsoever to create any special posts for the C.S.P. officers. Anybody, I say any one, who is well-conversant with development matters and knows finance and accounts would be appointed as a Treasurer. The status is only given to him so that he may have no difficulties in implementing the financial discipline in the Universities and for no other reasons whatsoever.

Khawaja Sahib also stated that as the Education Secretary was a member of the Syndicate what role did he play in order to check the University from squandering money ? Sir, his presence in the Finance Committee was very very essential and it was because of his presence there that we came to know about the deficiencies and difficulties of the Universities and it was for the first time that a complete financial picture of all the Univerities was brought before the Government and the public at large. Had he not been there, the present deficits would have been much more than we could imagine. But it was the fault of the system. Unless you change the system, one person is unable to perform miracles in a set pattern. It is for this very reason that we have introduced the office of the Treasurer in the Universities so that he may look after the finances of the Universities and have financial discipline there.

Then there was a talk of pre-audit. I totally agree with Members who have suggested it that they should have pre-audit but we think that built-in pre-audit by the Universities themselves would be the proper way of doing it instead of having public pre-audit because again there would be discussion going on that even in this sector the Universities are not being left independent. We propose that we have a built-in mechanism for pre-audit in the Universities itself and the Treasure would look in after this.

Quite a number of Members have suggested that the Governor should not be the Chancellor of the University.

Malik Muhammad Akhtar : Very true.

Minister for Education : It is not that he comes in academic side of it but he only comes in when very broad and and basic principles are involved. It is only on the administration side not on the academic side because the academic side in the Universities is usually controlled by the Academic Council, which is a representative body of all the academic institutions. They sit together, they formulate their polices and they are absolutely independent in their own sphere. I fear that I may be repeating certain words but in the Hamood-ur-Rehman Commission Report it has been mentioned that :

> "Universities in Pakistat depend almost entirely upon the financial support, grants and subventions they receive from the Provincial Governments. In this state of affairs it is inevitable that the Government should maintain some control over those who expend these public funds. This control is, in a very large measure, now exercised through the Governors as Chancellors, the control would still be there but it would be directly exercised by the Government, which can hardly improve the" position in favour of the Universities".

Sir, the Chancellor has a unique position in the set-up of the Universities. He is not there as Governor but he is there as Chancellor. It is because of him that the Universities get more grants for their developmental and other programmes. Then, they are free from public criticism and Government interference. So, we must have the Governors as the the Chancellors because we benefit more from

them and whatever fears have been expressed by the Members of the Opposition, I feel, they are asolutely unfounded.

Then one of my friends in the Oppoition has said that since the Governors hold political offices in the Provinces, they should not be made Chancellors of the Universities. Sir, University education is not a political activity and if anybody thinks that it is a political activity, then God Almighty saves this country and the nation. It is above political activity. It is there to search for truth, do research work and expand the frontiers of knowledge. We have, apart from the Provincial Government many autonomous and semi-autonomous bodies of which the Governor is incharge. So, there is no harm if one institution of your education system is supervised by the Governor in the capacity of a Chancellor which would, I am definite, be more helpful to the Universities.

Sir, this Bill has also been criticised that so many words were included from the Ordinance of 1961 and so many hundred words have been excluded and it is no change whatsoever. I would say that one word also matters. If one word is changed in one paragraph, the entire sense of the paragraph is changed altogether. If we go by words, we will not attain our goals. Those days have passed when bulky and huge Bills used to be introduced in the House and each and every detail used to be discussed thoroughly. All we want is to have the spirit of it and not the bulk, but the honourable Member thought it fit to go for the bulk. I hope he would not mind if I say that when he gets up to speak on anything, the thing which he says in two hourse, I am sure, if I am given that opportunity I will say it in fifteen minutes. I would again sort of request him not to bring this argument again that so many hundred words have been incorporated in the Bill and it is as bad as the previous Ordinance. We could change all the six Ordinances by moving amendments in the House by just one Bill but we did not want to retain those Ordinances and, therefore, we threw open the entire Bill to the Opposition as well as my colleagues to go through it in detail, study

it and give us any amendments as they think proper. (applause).

Mr. Speaker. The time is extended till the conclusion of speech by the Minister for Education.

Minister For Education. It has also been said that unlimited powers have been given to the Vice-Chancellors. On the one hand, some people say that the University has been divested of all powers and at the same time they say that power has been concentrated in one man. I fail to understand whom to believe on that side; those who say that University has been divested of all powers or those who advocate that the Vice-Chancellor is al-mighty and he has got all the powers. I leave it to them to decide it among themselves as to who should be the person who is right,

Similarly, there was discussion on the Senate and Syndicate. We have thought it proper to introduce the institution of Senate with a greater number of those who are elected and less number of those who would be *ex-officio* members of the Senate. He has also dealt at length with the Syndicate. Syndicate is a sort of executive body, a sort of working committee of the Senate and we do not want to have it as big as the Senate because it would duplicate things. The idea of having the Syndicate is that they may perform day to day work and see smooth administration of the University. It is an implementing body, so we cannot have it as big as the Senate because a smaller body would be more efficient and would be able to look after the University in a better way.

It has also been said that the students be given opportunity of self-administration and Malik Akhtar, my friend, has quoted Mr. Radha Krishnan Report and that account, but it is so ambiguous that if you hear the entire speech even then one cannot make out as to what the Hon'ble member was hitting at. He has not been able to explain to this House as to what was there in the Radha Krishnan Report and in what way he wants the students to have self-administration. As far as we are

concerned, we have given that Students Charter that there shall be a students union and they will have annual elections. Beside we have given them two seats on the Senate, which is a a revolutionary step. If he thinks this is not a revolutionary step, this is not a step further in the direction of students administration. I fail to understand as to what he actually means. Then he has also listed a numbes of demands of the students. I have been saying in this very House that we have met all those demands which were given to us. There may be some others and the Government is definitely looking into those demands which have not yet been implemented. Through his Bill, we are now making certain changes in the pattern of the Universities. This is also for the good of the student community and none else.

Malik Meraj Khalid has said that a lot of money has been embezzled in the Punjab University. If there is embezzlement there is due and cry from the Members of the Opposition but if we want to set things right in the Universi ies, if we want to control the finances of the University if we want to have a Treasurer in the University, again there is hue and cry that the independence of the University is being withdrawn. It is very difficult. Either they should feel that the Government should not interfere in the Universities and they may do whatever they like, but that I am sure they would not agree to it, or if they really feel that the funds of the Universitses be supervised some sort of financial control be there, then they have to agree that the Government must come in one way or the other. After all the Government is the people's Government, it is their own Government and the Government is doing whatever is possible to maintain financial discipline in the Universities and to ensure a smooth administration.

Then mention was also made about the Efficiency and Discipline Rules pertaining to the University teachers. I have said it earlier too and I would emphasize this again that we are going to repeal this and these University teachers would be, Insha Allah, placed at par with the Government servants

in the Province. So they should not in any way now bother about the old section which was the part of the Ordinance of 1961. It is definitely going to be repealed.

Sir. all this is being done for the good of the teachers, for the good of the students and for education at large. As I have said earlier before the introduction of this Bill and after the introduction of this Bill, we have been continuously carrying on a dialogue with those interested or connected with education in one way or the other. The teachers community, the students as well, the Vice-Chancellors, Members of the Opposition and Members of the Muslim League Assembly Party have been discussing all these amendments, upto this very day, amendments are still pouring in, and I still say that there is yet time for any one to move any amendment he so desires. All we want is that we should have the best form of this University Bill so that it may ensure smooth running of the University administration and the students should go to their classes as early as possible. The President has also recently expressed a keen desire in this regard and he has also ordered the East Pakistan Government to come forward with such a Bill. I can say that we have stolen a march and have introduced this Bill on the 24th of last month and with kind cooperation of my friends here and my other friends sitting on the Opposition, I am definite to finish all these Bills during this Session of the Assembly so that we may really deliver goods to the student community and the teacher community. I thank you,

Mr. Speaker. The question is.

> That the University of Punjab Bill, 1969 be taken into conideration at once.
>
> (The motion was carried.)

Mr. Speaker. Before we conclude, there is one announcement. Military Secretary to the Governor, West Pakistan, has informed that the reception to be given by the Governor to the Members of the Provincial Assembly of West Pakistan at 4.00 p. m. on Wednesday, i.e. today, the 12th February, 1969, has had to be postponed to Thursday, the 13th February, 1969, due to certain unavoidable engagements of the Governor. The reception will now be held at 4.00 P. m. on Thursady, the 1 th February, 1969. An intimation was sent to all the Members Yesterday.

The House is adjourned for tomorrow to meet at 9.00 a.m.
(The House then adjourned to meet again at 9. 00 a.m. on Thursday, 13th Febuary, 1969).

———

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

EIGHTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Thursday, the 13th February, 1969.

پنج شنبہ ۔ 25 ذیقعد 1388ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9-00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, H. K., in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi. (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ
فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ
عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا
عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝
وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

پ ۸ ؛ س ۶ ؛ ع ۷ ، ۶ ؛ آیات ۱۵۲ تا ۱۵۵

اور انصاف و دیانت کے ساتھ ہر چیز کی اپ تول پوری کرو۔ ہم کسی شخص پر اس کی مقدور سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے۔ اور جب کبھی کوئی بات کہو تو انصاف کی کہو۔ اگرچہ معاملہ اپنے قرابت دار ہی کا کیوں نہ ہو۔ اور اللہ کے ساتھ جو عہد و پیمان کیا ہے اسے پورا کرو۔ یہ باتیں ہیں جن کا اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔ تاکہ نصیحت حاصل کرو۔ اور بیشک یہی راہ میری سیدھی راہ ہے پس اس پر چلو اور مختلف راہوں پر نہ چلو کہ وہ اللہ کی راہ سے بھٹکا کر تمہیں تتر بتر کر دیں۔ یہ بات ہے جس کا اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی کہ جو کوئی نیک عمل ہو اس پر اپنی نعمت پوری کر دیں اور ہر بات کو کھول کھول کر بیان کر دیں اور یہ لوگوں کے لئے ہدایت و رحمت ہو تاکہ اپنے پروردگار کی ملاقات پر ایمان لائیں۔

اور یہ کتاب قرآن جسے ہم نے نازل کیا ہے مبارک ہے پس چاہیئے کہ اس کی پیروی کرو اور ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے

وما علینا الا البلاغ

Starred Questions and Answers

Mr. Speaker : Now the Question Hour Mr. Zain Noorani.

RATE CHARGED BY K. E. S. C. FROM DOMESTIC POWERS CONSUMERS

*13934. **Mr. Zain Noorani** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) what is the rate mentioned for power meters in the licence granted to the K.E.S.C. for domestic power consumption

(*b*) what is the rate charged by the K.E.C. from domestic power consumers in Karachi ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : (*a*) and (*b*) A statement is placed on the table.

STATEMENT OF STARRED ASSEMBLY QUESTION NO. 13934

Part 'A'

The rate mentioned for power meter in the Licence granted to the K.E.S.C. for domestic power consumption is :

(*i*) *Upto 2 H. P.* (Tariff A-5)

Annas 1.5 or 9.375 paisa per unit for the 1st 32 units consumed during the month.

Annas 1.0 or 6.25 paisa per unit for the energy consumed in excess of 32 Units during the month. Minimum charge Rs. 6/-/- per month.

(*ii*) *Upto 5 H. P* (Tariff SP-I).

Rs. 3/-/- per month per H. P. or fraction thereof of connected load which includes the use 16 units per H. P.

Annas 2.0 or 12.5 paisa per unit for the next 16 units consumed during the month per H. P.

Annas 1.5 or 9.375 paisa per units for the next 200 units consumed during the month.

Part 'B'

The rate charged by K.E.S.C. from domestic power consumers in Karachi is :

(*i*) *Upto 3 H.P.* (Tariff A-5)

13.125 paisa per unit for the 32 units consumed per month.

8.75 paisa per unit for all additional energy consumed during the month.

N.B. : The rates shown are inclusive of 40% surcharge sanctioned vide notification No. P-48 (55)/520 dated 30-5 1953 of Government of Pakistan and is called the Karachi Electricity Rates Order, 1953.

Minimum charge.

Rs. 4/- per month for refrigeration, cooking, storage type of water heating & small domestic applianes.

Anna 1.0 or 6.25 paisa per unit for all additional energy consumed during the month.

Minimum charge Rs. 3/-/-per month per H.P. connected.

(*iii*) *6 to 25 H. P.* (Tariff GP-I)

Rs. 3/-/- per month per H.P. or fraction thereof of connected load which includes the use of 20 its per H.P.

Annas 1.5 or 9.375 paisa per unit for the next 45 units consmed during the month per H.P.

Annas 1.0 or 6.25 paisa per unit for the 200 unit consumed during the month.

Annas 1.75 or 4.6375 paisa per unit for all additional energy consumed during the month.

Minimum charge Rs. 3/-/- per month per H.P. connected.

(*iv*) *26 to 50 H.P.* (Tariff GP-2)

Rs. 3/-/- per month per H.P. or fraction thereof connected load which includes the use of 24 units per H.P.

Rs. 6/- per month when house service pumps upto 3-HP and/or non-storage type water heaters are installed.

(*ii*) *Upto 5 H.P.* (Tariff (SP-I)

Rs. 3.30 per month per H.P or fraction thereof of connected load which includes the use of 16 units per.

13.75 paisa per unit for the next 16 units consumed during the month per H.P.

10.3125 paisa per unit for the next 200 units consumed during the month.

6.875 paisa per unit for all additional energy consumed during the month.

N.B. The rates shown are inclusive of 10 per-cent surcharge sanctioned, vide Order No. 5483-1-S. dated 14-5-1948, of the former Govt. of Sind.

Minimum monthly charge is based upon the Horse Power connected except in case of House Service Pumps, lifts and A.R.P. Sirens, the minimum charge for which is :

Annas 1.5 or 9.375 paisa per unit for the next 60 units consumed during the month per H.P.

Anna 1.0 or 6.25 paisa per unit for the next 2,000 units consumed during the month.

Anna 0.75 or 4.6875 paisa per unit for the next 5,000 units consumed during the month.

Anna 0.60 or 3.75 paisa per unit for all additional energy consumed during the month.

Minimum charge : 3/-/- per month per H.P. connected.

House Service Pumps : Rs. 2/-/- per month for installation upto 1 H.P. &

Rs. 1/-/- per H.P. or fraction connected in excess.

Lifts & A.R.P. Sirens : Rs. 1/-/- per H.P. connected.

(*iii*) *Between 6 to 25 H.P.* Tariff (GP-1)

Rs. 3.30 per month per H.P. or fraction thereof of connected load which includes the use of 20 units per H.P.

10.3125 paisa per unit for the next 45 units consumed during the month per H.P.

6.875 paisa per unit for the next 1200 units consumed during the month.

5.15625 paisa per unit for all additional energy consumed during the moth.

N.B. : The rates whown are inclusive of 10 per-cent surcharge sanctioned, vide Order No. 5483/IS, dated the 14th May, 1948, of the former Govt. of Sind.

Minimum charge : Rs. 3/-/- per month per H.P. or fraction thereof.

(*iv*) *Between 26 to 50 H.P.* (Traiff GP-2)

Rs. 3.30 per month per H.P. or fraction thereof of connected load which includes the use of 24 units per month.

10.3125 paisa per unit for the next 60 units consumed during the month per H.P.

6.875 paisa per unit for the next 2,000 units consumed during the month.

5.15625 paisa per unit for the next 5,000 units consumed during the month.

4.125 paisa per unit for all additional energy consumed during the month.

N.B. : The rates shown are inclusive of 10 per-cent surcharge sanctioned, vide Order No. 5483/IS, dated the 14th May, 1948, of the former Govt. of Sind.

Minimum charge Rs. 3/-/- per H.P. or fraction thereof.

Mr. Zain Noorani. Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to inform this House under what authority and under what law is the Karachi Electric Supply Corporation charging rates other than those sanctioned and mentioned in their licence ?

Minister For Irrigation & Power. (Makhdum Hamid-ud-Din). The relevant authority under which all these companies have been permitted to charge in most of the cases 10% as surcharge and in a couple of cases 40%, the circulars and notifications alongwith their numbers, which authorise them, have been given in there.

Mr. Zain Noorani. I, when asking the question about over-charging, have taken into calculation 10% in some places and 40% at others which they have been authorized to charge and surcharge. In spite of that why they are over-charging ?

Minister For Power. Over-charging more than 10% and 40% ?

Mr. Zain Noorani. Yes. One example of that appears on page one of your sheet which you have given-minimum charge. Look at (ii) upto 5 H. P., on the left hand side it is mentioned- "Rs. 3/- per month per H. P. or fraction thereof of connected load which includes the use of 16 units per H. P." Now, what they are charging is shown on the right hand column - Rs. 4/- per month for refrigeration, cooking, storage type of water heating and small domestic appliances. The first and foremost thing I would point out is that there is 10% surcharge mentioned as far as this category is concerned and even if I concede that, then the ten percent of Rs. 3/- is forty paisas which would amount to Rs. 3.40 and not Rs. 4/- This is the first point of over-charging.

The second example is that on the left hand side column you will notice - "Rs. 3/- per month H. P. or fraction thereof connected load which includes the use of 16 units per H. P".

Mr. Speaker. Is it not 20 ?

Mr. Zain Noorani. 16 is mentioned in my copy. No. ii. Upto 5 H. P. on page one.

Mr. Speaker. 6 to 25 H. P. ?

Mr. Zain Noorani. I am talking of 5 H. P. ...use of 16 units per H. P. Now 16 units per H. P. means that if I have 16 units of plugs, sockets or switches I have to pay three rupees whereas in case of four rupees which they are now charging it means four rupees per unit. It means that the K.E.S.C. is not only basically over-charging - at the most they were entitled to charge 3.40 - in addition to charging more. they are charging five hundred, six hundred times more by charging four rupees per unit instead of charging Rs. 3.40 for a component of sixteen units. This is only one example which I have taken up.

Minister For Irrigation & Power. First of all, I would like to find out whether the learned Chair is satisfied that whatever the learned Member is stating or explaining the discrepancy in the sheet given there, is true or corect ?

Mr. Speaker. I think it needs clarification.

Minister For Irrigation & Power. I think this amounts to 10% so far as this column is concerned and not more. This is my understanding.

Mr. Speaker. The contention of Mr. Zain Noorani is that in part (a) you say that Rs. 3/- per month H. P. is to be charged by the Karachi Electric Supply Company.

Minister For Irrigation & Power. Is he referring to 6 H. P. ?

Mr. Speaker. He says upto 5 H. P. you are entitled to charge Rs. 3/ per month and you are charging Rs. 4/- per month for refrigeration cooking, storage type of power heating and small domestic appliances. He has pointed out two discrepancies, viz.

i) That you are charging Rs. 4/- instead of 3/-. Even if you add 10% you can charge only Rs. 3.40.

ii) You can charge upto 16 units Rs. 3/- whereas you are charging Rs. 4/- per unit. Am I correct ?

Mr. Zain Noorani. Yes Sir.

'a short pause'

Minister For Irrigation & Power. I think this should be repeated.

Mr. Zain Noorani. No Sir, I have objection to its being repeated. There is another serious allegation also and that is that the framework of the method and the system under which the Electric Company is supposed to calculate their bill is laid down in their conditions mentioned in the licence. In order to enable them to overcharge and confuse matters they have completely changed in the right hand column the structure, method and system on which they should calculate. So, it is not merely a question of repeating the question. There has been continuous agitation in the press in the last one year and in spite of that nothing has been done. I would be satisfied if the Minister feels that there is something in what I am saying, and if he were to appoint a Committee to go into the entire matter of over-charging by the Electric Company.

Minister For Irrigation & Power. I still maintain that this being technical sort of thing perhaps I have not been able to fully grasp its implication. Otherwise I think, Sir it is an explanation ; I don't say that it is basically incorrect but perhaps I have not been able to get it or to grasp it properly. This being something very technical you can realise. So, the only thing is that it can be repeated as a Short Notice Question, if you so desire.

Mr. Speaker. I think that will serve the purpose of the Hon'ble Member.

Mr. Zain Noorani. Yes Sir.

Mr. Speaker. On what date Makhdum Sahib ?

Minister For Irrigation & Power. Any date after two days. As early as possible.

(interruptions)

Mr. Speaker. Tuesday ?

Mr. Zain Noorani. The entire question should be repeated.

Minister For Irrigation & Power. Yes, the entire question.

Mr. Speaker. Alright, we shall take it up as a Short Notice Question on Tuesday.

SENIORITY OF EXECUTIVE ENGINEERS OF WAPDA

*13981. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :

(*a*) the category-wise number of Gazetted Officers in WAPDA who are (*i*) deputationists (*ii*) direct recruits;

(*b*) whether it is a fact that a seniority list of Executive Engineers for promotion as S. E. was prepared some time ago and circulated ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, basis on which it was prepared ;

(*d*) whether it is a fact that the said seniority list is now being revised ;

(*e*) if answer to (*d*) above be in the affirmative, reasons therefor and whether a new formula for determing the seniority has been evolved ; if so, details thereof ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmad Khan Maneka) ; (*a*) (*i*) Number of gazetted officers on deputation :

(1) Engineers	. .	261
(2) Non-Engineers	. .	165

(*ii*) Number of gazetted Officers directly recruited by WAPDA :

(1) Engineers	. .	1079
(2(Non-Engineers	. .	345

In addition 245 Engineers were transferred en-bloc to WAPDA alongwith the Electricity Department on 1st April 1959. These Engineers are neither direct employees nor deputationists. They are former Government servants transferred to WAPDA.

(*b*) In the Power Wing no separate seniority list of Executive Engineers for promotion as Superintending Engineers was prepared. However, a combined Gradation list of all officers of the Power Wing as it stood on 30th April 1964 was prepared and circulated. In the Water Wing, the seniority list of direct emyloyees is maintained by WAPDA. The Irrigation and Power Department maintains the seniority list of deputationists. A booklet containing service particulars of Civil and Mechanical Engineers has however, been issued by WAPDA.

(*c*) The gradation list of the Power Wing was initially prepared by Government in 1958. It is only being brought up-to-date by WAPDA from time to time.

On the water side, the seniority of directly recruited engineers fixed taking into consideration their pre-WAPDA service of comparable responsibility.

(*d*) No.

(*e*) Question does not arise.

سید عنایت علی شاہ - جناب سپیکر - میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا آپکے محکمہ میں کلاس ون کی آسامیاں خالی پڑی ہیں اگر خالی ہیں تو انکو آپ نے کیوں پر نہیں کیا ؟

Minister For Irrigation & Power. (Makhdum Hamid-ud-Din). This pertains to WAPDA and not the Irrigation Department.

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیر بلدیات مجھے بتائیں گے - کہ انہوں نے جواب میں یہ فرمایا ہے کہ برقیات کے شعبہ میں ایگزیکٹو انجنیئر کی تقرری کے لیے علیحدہ سینیارٹی لسٹ مرتب نہیں کی گئی - کیا وہ مجھے بتا سکتے ہیں جب وہ کسی ایگزیکٹو انجنیئر کو ایس ای کے عہدے پر ترقی دیتے ہیں تو اس میں کون سا اصول پیش نظر رکھتے ہیں ؟

وزیر برقیات - جناب والا - اس کا جواب دیا گیا ہے -

A gradation list has been prepared and is being maintained.

اس میں پوزیشن یہ ہے inter-se سینیارٹی تو اس وقت تک مرتب نہیں ہو سکتی - خاص طور پر انٹگریشن کے بعد سے تو انہوں نے یہ دریافت کیا ہے ایگزیکٹو انجنیئروں کے متعلق کہ وہ کیسے ایس ای ہوتے ہیں - ایک تو گریڈیشن لسٹ بنائی گئی ہے - اب اس میں معیار کیا ہے - اس کے متعلق میں عرض کروں گا کہ ہمارے پاس تین قسم کے آدمی ہیں -

The whole thing boils down to this.

ایک تو سابقہ الیکٹرک ڈیپارٹمنٹ کے ایگزیکٹو انجنیئر ہیں - دوسرے وہ ہیں جنہیں واپڈا میں براہ راست لیا گیا ہے - تیسرے کنٹریکٹ آفیسر ہوتے ہیں جو پی آئی ڈی سی کے ہیں - کچھ وارسک سے آگئے ہیں اسی طریقہ سے دوسرے پراجیکٹوں سے جو افسر آئے ہیں یہ سارے مل گئے ہیں - انکی اہلیت مختلف ہے اور انکی شرائط ملازمت بھی مختلف ہیں - گریڈیشن لسٹ کے لیے ہم نے جو معیار رکھا ہے وہ یہ ہے -

For the purpose of promotion to the next higher grade, the Authority has prepared a certain yard-stick that takes into a account comparable maturity, experience, additional qualification under different agencies.

تو ان چار امور کو پیش نظر رکھکر ایک گریڈیشن لسٹ بنائی گئی ہے -

for the purpose of promotion, but that shall not be termed as *inter se* seniority.

Malik Muhammad Aslam Khan. Sir, I would like to know from the hon'ble Minister whether there is a difference of opinion, so far as the promotion of S. Es. are concerned in WAPDA between WAPDA and the Irrigation Department, and that is why certain people have not been promoted from XEN to SE in WAPDA ? Sir. I know, as a matter of fact with certainty, that there is a difference of opinion between WAPDA and Irrigation Department for the promotion of Executive Engineers to S. Es.

وزیر آبپاشی و برقیات - اس میں عرض یہ ہے کہ اری گیشن کے ایگزیکٹو انجنیئر کی پروموشن کا سوال ہی نہیں ہے -

It may be a problem but it has not been involved in this question.

سید عنایت علی شاہ - میں جناب کی توجہ ان کے جواب کے جزو (ب) کی طرف دلاتا ہوں - اس میں خاص طور پر یہ کہا گیا ہے -

Irrigation and Power department maintains the seniority of deputationists.

اس جواب کے بعد کیا مجھے یہ حق نہیں پہنچتا کہ میں اری گیشن کے متعلق سپلیمنٹری سوال کروں -

مسٹر سپیکر - وہ تو انہوں نے ڈیپارٹمنٹ کا نام دیا ہے -

وزیر آبپاشی و برقیات - واپڈا والوں کا حوالہ دیا ہے -

but, Sir, they have not made it a part of the question.

ملک محمد اسلم خان - پوائنٹ آف آرڈر - سوال میں پوچھا گیا ہے -

Whether it is a fact that a seniority list of Executive Engineers for promotion as S. E. was prep red some time ago and circulated ;

اب اس سوال کی بنا پر میں پوچھنا چاہتا ہوں - کیا واپڈا اور اری گیشن میں کوئی جھگڑا ہے -

for the promotion of Executive Engineers to S. E.

وزیر آبپاشی و برقیات - اس سے پہلے آپ جزو (اے) میں دیکھیں -

It has been very specifically maintained in WPAD.

مسٹر حمزہ - جناب والا - اتنا عرصہ گزر جانے کے باوجود ابھی تک سینیارٹی لسٹ تیار نہیں کر سکے - جس سے ملازموں میں مایوسی ہے اور وہ ایک دوسرے سے آگے نکل جانے کی کوشش میں سفارش اور دوسرے حربے اختیار کرتے ہیں - جس سے محکمہ کی کارگردگی متاثر ہوتی ہے -

---

CHIEF ELECTIRIC INSPECTOR

*15986. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the post of the Cheif Electric Inspector under the Government of West Pakistan was redesignated as Joint Secretary and Adviser Power in the year 1962-63 and accordingly the then Chief Electric Inspector was appointed as Joint Secretary and Adviser Powers ;

(*b*) the technical qualifications of the present incumbent of the post of Joint Secretrry and Adviser Power and the designation of the post previously held by him ;

(*c*) duties assigned to the Joint Secretary and Adviser Power and present ;

(*d*) the policy according to which the appointment of the Joint Secretary and Adviser Power is made ?

Parlaimentary Secretary. (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka). (*a*) No. The post of Chief Electric Inspector was abolished in 1962 and its incumbent was trans-

ferred to a newly created post of the Adviser Power and Joint Secretary in the Irrigation and Power Department.

(*b*) Chief Engineer (Roorkee). Posts held previously are of Sub-Divisional Officer, Executive Engineer, Superintending Engineer and Chief Engineer, in the Irrigation Department.

(*c*) Statement is placed on the Table.

(*d*) The Advisor Power and Joint Secretary should be in a position to take on some load of the work on the Irrigation side, which is too heavy for the Secretary, Irrigation and Power Department to carry single handed, in addition to the load of the work on the Power side which is not so much as to keep an officer of the status of a Joint Secretary fully busy.

LIST OF DUTIES ASSIGNED TO THE JOINT SECRETARY AND ADVISER, IRRIGATION AND POWER DEPARTMENT.

(*i*) IRRIGATION.

Technical Wing.

Cases relating to :—

1. Transfer of areas from one canal system to another ;
2. Garder supplies ;
3. Assessment of water rates and new taxation ,
4. Collection and printing of statistical data ;
5. Matters relating to the administration of canals ;
6. All Assembly Questions.

(*ii*) ADMINISTRATION WING.

Cases relating to :—

1. Payment of arrears of pay and T. A.

2. Time barred claims of gazetted and non-gazetted staff ;

3. Pension of gazetted and non-gazetted staff ;

4. No objection and Emergency certificates for passports.

5. Re-imbursement of medical charges ;

6. Departmental Examination Rules and conduct of Examinations.

7. Sale of State agricultural land to retiring and retired Government Service.

8. All Service Rules ;

9. Grants from Provincial Benevolent Fund ;

10. Creation and continuance of posts.

11. Internal Administration of the Department.

12. All Enquiry cases of gazetted & Non-gazetted staff.

(*iii*) POWER WING.

Cases relating to :—

1. Grant and amendment of Licences for the supply of Electricity.

2. Revocation of Licences ;

3. Grant of permission to the licences to sell or mortgage their undertakings ;

4. Approval of the conditions of supply of licences ;

5. Grant of permission to licensees to supply energy outside area of supply.

6. Authorization of non-licensees to engage in the business of supply of electricity.

7. Disposal of appeals against the decisions of Electric Inspector under the Act.

8. Constitution of the Advisory Board under the electricity Act.

9. Approval of methods of construction.

10. Co-ordination of work of zonal Electric Inspectors.

11. Decision of disputes and enquiries into complaints regarding the defective voltage, interruptions of supply of electric Power and tripping of energy received from the members of public and consumers of electricity and others referred to him.

12. Solving differences on technical matters arising between the zonal electric Inspectors on the one hand and the Licensees, members of public and WAPDA on the other.

13. Approval of methods of construction of licensees including WAPDA on unified basis.

14. Setting of uniform policies in the matter of inspection under the Electricity Rules and to watch that such policies are strictly followed by the zonal Inspectors.

15. Inspection of important power houses and other works licensees, consumers and WAPDA. The position of Electric Inspectors, is quite different from other Regional Heads. They are of the status of Executive Engineers and as such in service matters they have either to seek guidance from the Adviser Power who is of the status of Chief Engineer or the Adviser Power himself has to attend to such inspections.

16. Inspections of the offices of Regional Inspectors to see that proper inspections are carried out under the rules and fees for such inspections are assessed correctly and proper action is taken to recover the outstanding accounts from the defaulters.

17. Collection and compilation of statistical data of generation, transmission, sale of energy etc. from the Licensees including WAPDA and other persons generating their own power. This work involves much labour as very

elaborate and detailed information has to be collected in the prescribed form.

18. Compilation of annual administration report on the working of Electricity Act and Rules made there-under and collection of material for the same from different quarters.

19. Disposal of other cases involving the submission of information required by the central Government and other authorities such as Power Commission and other high powers Boards. Such information to be collected from the Regional Offices and compiled in the Secretariat.

(*iv*) GENERAL WING.

All Budget cases and allied matters.

مسٹر حمزہ - میں نے اس سوال کے حصہ (ب) میں دریافت کیا تھا کہ وہ شخص جو کہ اس وقت جوائنٹ سیکرٹری اور ایڈوائزر پاور کے عہدہ پر مامور ہے اس کی تعلیمی اہلیت کیا ہے - انہوں نے جواب میں فرمایا ہے - Chief Engineer (Roorkee)

وزیر آبپاشی - یہ misprint ہے - اصل میں یہ سول انجینئرز رڑکی ہے -

مسٹر حمزہ - یہ رڑکی کے ڈپلومہ ہولڈر ہیں -

وزیر آبپاشی - گریجوایٹ ہیں - یہ تو آپ کو علم ہونا چاہیے کہ رڑکی میں ڈپلومہ نہیں تھا گریجوایشن تھی -

---

KHAIRPUR DRAINAGE DISPOSAL SCHEME

*13988. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the date on which the Khairpur drainage disposal works were scheduled to be completed ;

(*b*) whether it is a fact that the contract for the completion of the said scheme was given to Machinery Pool Organization of WAPDA ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, the value of the said contract ;

(*d*) in case the project has been successfully executed, whether the M. P. O. has earned any profit, if so, amount thereof ?

Parliamentary Secretary. (Mian Ghulam Muhammad Khan Maneka) : (*a*) The particulars of the contracts of the entire Khairpur Drainage Project are as under :—

Sr. No.	Name of contract	Name of contractor	Completion date
1	2	3	4
1	Disposal works 5 contractors (70 C,A,B, C,F, & G).	M.P.O	31-10-68
2	Pump Station Civil Works (one contract 70-D.P).	M/s Malik Brothers Ltd.	8-2-69
3	Supply of Pumps Stations Machinery (one contract 70-D.M).	M/s A.M. Wazir Ali.	8-2-69
4	Electrification (one contract, 70-E).	M/s Malik Brothers Ltd.	24-8-68

(*b*) Yes. only for works as per item (1) above.

(*c*) Rs. 3·25 crores.

(*d*) The accounts of the project have not yet been finalized.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ میں نے ان سے یہ دریافت کیا تھا کہ آپ نے کون سا ٹھیکہ ایم ۔ پی ۔ او کو دیا تھا ۔ جو کہ واپڈا کا ایک شعبہ ہے ۔ مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ انہیں 3 کروڑ 25 لاکھ کا ٹھیکہ دیا گیا تھا ۔ اس کام کی تکمیل 31 اکتوبر 1968 کو ہو چکی ہے ۔ انہوں نے ابھی تک اپنا حساب کتاب مرتب نہیں کیا اور نفع نقصان کے بارہ میں

فیصلہ نہیں کیا - کیا مجھے وزیر برقیات ازراہ کرم بتائیں گے کہ کیا یہ صورتحال ان کے نزدیک تسلی بخش ہے ؟

وزیر برقیات - عرض یہ ہے کہ جب کوئی کام شروع ہوتا ہے - کنٹریکٹ sign ہوتا ہے تو اس میں مختلف کلیمز آتے ہیں کنٹریکٹرز اور اتھارٹیز کے درمیان - کنٹریکٹر کہتا ہے کہ مٹی لے جانے کے لیے مجھے فلاں سہولت نہیں دی گئی - اس لیے میں یہ کلیم کرتا ہوں - پھر ان کی آربیٹریشن ہوتی ہے - انکے فیصلوں کے لیے دو چار مہینے لگ جاتا کوئی بڑی بات نہیں ہے - بہر حال جلد ہو جائیگا تشویش کی بات نہیں ہے - انکی تسلی کے لیے میں یہ عرض کردوں کہ آربیٹریشن کے لیے کچھ وقت لگ گیا ہے -

because MP.O has submitted certain claims.

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیر برقیات کو یہ علم ہے کہ جہاں تک ایم - پی - او کے حساب کتاب کا تعلق ہے وہ انتہائی نا تسلی بخش حالت میں ہے - اسی لیے وہ آج تک آپ کو یہ نہیں بتا سکے کہ یہ ٹھیکہ پورا کرنے کے بعد انہوں نے نفع حاصل کیا ہے یا نقصان میں گئے ہیں - کیا یہ آپ کے علم میں ہے ؟

وزیر برقیات - یہ میرے علم میں نہیں ہے کہ ان کا حساب کتاب خراب ہے میں سمجھتا ہوں -

They are running satisfactorily.

مسٹر حمزہ - آپ نے یہ فرمایا ہے کہ وہ بہت تسلی بخش طریقے سے کام کر رہے ہیں اگر میں آپکی خدمت میں یہ عرض کروں کہ پچھلے کئی سالوں میں خراب حساب کتاب کی وجہ سے انہوں نے واپڈا کے کروڑوں روپیے ضائع کئے ہیں تو کیا آپ اس ایوان کے چند ممبران کی ایک کمیٹی مقرر کرنے کے لیے تیار ہیں جو ان کے حساب کی جانچ پڑتال کرے ؟

وزیر برقیات - اگر کوئی خاص بات ہو تو آپ فرمائیں - آپ نے ایک جنرل الزام لگایا ہے کہ کیا ایسا ہے - میں نے جواب دیا ہے کہ ایسا

نہیں اگر یہ ثابت ہوا تو ایکشن لیا جائے گا ۔ اس مرحلہ پر یہ صرف آپ کا تاثر ہے ۔

Unless it has been corroborated either by way of some type of written evidence or something to support this allegation, I think, Sir, it does not straightaway necessitate to appoint a Committee to go into the affair.

چودھری محمد نواز ۔ کیا وزیر موصوف یہ جانتے ہیں کہ واپڈا کی مشینری پول آرگنائزیشن سے متعلق اخبارات میں اداریئے لکھے گئے ۔ اس کے متعلق بہت شور و غوغا ہوا کہ سوائے گورنمنٹ کا بلکہ عوام کا روپیہ ضائع کرنے کے اس سے کوئی مقصد حاصل نہیں ہوتا ۔ کیا آپ ان تمام الزامات کے پیش نظر جیسا کہ میرے فاضل دوست حمزہ صاحب نے فرمایا ہے کہ کوئی ایسی کمیٹی مقرر کریں گے جو اسکے تمام پچھلے حساب کتاب کو چیک کرکے اپنی رپورٹ اس ایوان میں پیش کریں ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب والا ۔ اس کے متعلق میں یہ عرض کروں گا کہ وہ پہلے حمزہ صاحب کوئی ایسا سوال کریں جس میں ان کی کارگزاری کو determine کرنے کے لیے اس میں کوئی tangible بات اس ہاؤس میں ثابت ہو سکے ۔

Then we may have a cause of action against that organization.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ جس طرح ایم ۔ پی ۔ او کے الفاظ سے ظاہر ہے یہ Member of Proclaimed Offenders کی طرح سے ہے اس نے اپنے محکمہ میں لوٹ کھسوٹ جاری کرکے تمام ایڈمنسٹریشن کو خراب کر دیا ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر برقیات جو کہ * * * * وجہ سے بہت مشہور ہیں یہ فرمائیں گے ۔ ۔ ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ * * * وجہ سے نہیں ۔

*Expunged under order of Mr. Speaker.

Mr. Speaker. Uncalled for remarks. Expunged from the proceeding of the Assembly.

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیر برقیات مجھے ازراہ کرم یہ بتائیں گے کہ واپڈا نے پچھلے سال ہا سال سے مشینری پول آرگنائزیشن کی کارکردگی کے پیش نظر یہ محسوس کیا تھا کہ یہ ادارہ جس مقصد کے لیے بنایا گیا تھا وہ مقصد پورا نہیں کر سکا - واپڈا اس کے متعلق سوچ رہا ہے اور یہ بات اس کے زیر غور رہی ہے کہ اس ادارے کی تنظیم کو ختم کر دیا جائے ؟

وزیر آبپاشی و برقیات - جناب والا - میں نہیں سمجھتا کہ اس قسم کی ضرورت محسوس ہوئی ہو -

مسٹر حمزہ - جناب والا - میں یہ کہتا ہوں کہ یہ تجویز واپڈا کے زیر غور ہے کہ اس کو ختم کر دیا جائے - میں انتہائی وثوق کے ساتھ کہتا ہوں - اگر یہ بات درست ہے تو آپ ہی اپنے لیے کوئی سزا تجویز کریں کہ آپ کو کونسی سزا دی جائے ؟

Mr. Speaker. Was any proposal under consideration of WAPDA in this respect ?

Minister For Irrigation & Power. I don't know.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - میں نے جو دوسری بات کہی ہے اس کے بارے میں بھی کوئی تجویز پیش کریں - کیونکہ میں ان کے لیے کوئی سزا تجویز نہیں کروں گا -

Minister For Irrigation & Power. For my conduct throughout in the legislature I will be standing before the bar of general opinion.

,,کہتی ہے تجھ کو خلق خدا غائبانہ کیا،،

میرا علم تو کم ہے لیکن آپ کی عقل و فراست اور تدبر کا لوگوں میں چرچا ہے -

مسٹر حمزہ ۔ غالباً نہ خلق خدا تو کہتی ہے لیکن آپ بالکل بہرے ہوگئے ہیں ۔ آپ کو ان کی باتوں کا پتہ نہیں لگتا ۔ آپ کی یہ غلط فہمی رفع ہو جانی چاہیے ۔

INTER SE SENIORITY OF CLASS I AND CLASS II OFFICERS OF IRRIGATION DEPARTMENT

*13990. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Irrigation and power please refer to answer to part (*b*) of my starred question No. 8137, given on the floor of the House on 23rd October 1967 and state whether *inter se* seniority of Class I and Class II Officers of the Irrigation Department has since been determined ; if so, a copy thereof be placed on the Table of the House and if not, reasons for the delay and the time still required for the same ?

Parliamentary Secretary. (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka). There has been no dispute regarding *inter se* seniority of Class II Officers. The *inter se* seniority of Class I Officers has not been finalized. This question has been entrusted to a Committee headed by the Additional Chief Secretary, Services and General Administration, and of which the Law Secretary and the Secretary, Irrigation and Power are Members. No definite time can be given for its finalization, though efforts are being made to resolve the issues as expeditiously as possible.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر آبپاشی مجھے بتائیں گے کہ درجہ اول کے افسران کی سینیارٹی کا مسئلہ آپ کے محکمہ میں کتنی دیر سے زیر غور ہے ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب والا ۔ حمزہ صاحب ذرا جواب کو پڑھ بھی لیا کریں ۔ جواب میں کہا گیا ہے کہ یہ مسئلہ اس وقت سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کی کمیٹی کے زیر غور ہے ۔

Mr. Speaker. Mr. Hamza has referred to a question which was asked by him on the 23rd October, 1967 and since then this matter has not been finalised.

Minister For Irrigation & Power. I submit that our department has sent the proposal and that proposal was with the Services & General Administration Department. I don't know what has happened to that proposal but it is not with us at the moment. We did formulate our proposal.

Mr. Speaker. In all how many officers there are in class I whose seniority is to be determined ?

Minister For Irrigation & Power. There are quite a number of them I think. We will find out from the S & GAD.

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ ابھی تک یہ درجہ اول افسران کی Inter-se Seniority متعین نہیں کرسکے ۔ انہوں نے ایک سپیشل کمیٹی جس میں سیکرٹری محکمہ قانون اور سیکرٹری محکمہ آبپاشی و قوت برق ممبر تھے اس مقصد کے لیے مقرر کی کہ صحیح طور پر ان کی inter-se seniority متعین کی جائے لیکن ابھی تک وہ سپیشل کمیٹی ان افسران کی inte -se seniority کو متعین نہیں کرسکتی ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب والا ۔ اس سے پہلے جو جواب دیا گیا تھا اس میں بتایا گیا تھا کہ اس مقصد کے لیے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جس کا میں بھی ممبر تھا ۔ دو تین اور وزرا صاحبان اس کے ممبر تھے ۔ وزیر قانون صاحب بھی اس کے ممبر تھے ۔ یہ ایک خاص قسم کا پیچیدہ سوال ہے ۔

After integration various services were pooled together.

بحر حال ہم نے اس کے کچھ اصولوں کو متعین کرنا ہے ۔

We have sent it to the S & GAD and this Implementation Committee has been constituted to implement the inter se seniority on the basis of the recommendations.

Mr. Speaker. Have you decided the principles ?

Minister for Irrigation & Power. Yes, and now on those principles they have to implement and declare the inter-se senority.

Mr. Speaker. Then there should be no difficulty in preparing a final list. Should we repeat it on your next turn ?

Minister for Irrigation and Power, The Services & General Administration Department would be in a better position to supply the information.

Mr. Speaker. So, we will fix this question on the day reserved for S & GAD, The Parliamentary Secretary, S & GAD, should also note that this question would be repeated on his turn and on that day both the Minister for Irrigation & Power and the Parliamentary Secretary, S&GAD, will . . . . .

Minister for Law. The turn of the S&GAD is fixed for the 17th and that is too early. No satisfactory thing could be done during this short interval.

Mr. Speaker. Let it be on the 19th.

Minister for Law. On the next turn after 17th.

Mr. Ajoon Khan Jadoon. Sir, should it not be treated as a Short Notice question ?

Mr. Speaker No, it will come in the regular list and it would be answered on the 19th.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ اس کے متعلق دوسری عرض یہ ہے کہ 14 سال سے یہ سینیارٹی لسٹ متعین نہیں کر سکے ۔ ان میں سے بہت سے افسران ایسے ہوں گے جو سینیارٹی لسٹ متعین ہونے کی وجہ سے آج سے دس بارہ سال پہلے کے درجہ اول کے افسر ہوتے ۔ اس بات کا کیا مداوا کیا ہے ۔

Will they be given retrospective effect ?

مسٹر سپیکر ۔ شاہ صاحب یہ بعد کی بات ہے پہلے سینیارٹی لسٹ تو بنے ۔

چوہدری امتیاز احمد گل صاحب آپ کے محکمے کے پاس یہ معاملہ زیر غور ہے اور ایوان کی متفقہ رائے بھی یہی ہے کہ یہ معاملہ کافی دیر سے تعطل میں پڑا ہے اس کو پایہ تکمیل تک پہنچا کر ہاؤس میں اس کا جواب دیا جائے ۔

SCARCITY OF CANAL WATER IN TEHSIL KHAIRPUR

*13993. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the agriculturists of village Dunyapur and Chak No. 67/P. Tehsil Khairpur of District Rahimyarkhan—*vide* registered letters, dated 17th November 1967, 12th December 1967 and 2nd February 1968 made complaints about the scarcity of canal water the same being held up in the railway bridge No. 460 near Shahja Railway Station :

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the steps taken by the Irrigation Department to remedy the said defect alongwith the result thereof ;

(*c*) if no steps have so far been taken, reasons thereof and the time required for removing the said defect ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmad Khan Maneka). (*a*) Only two applications dated 12th December 1967 and 2nd February 1968 were received,

(*b*) There is negligible heading of 0.05 foot only upstream of the bridge. No remedial measures are, therefore, necessary.

(*c*) The question does not arise.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر آبپاشی مجھے یہ بتائیں گے کہ اس چک کے کاشتکاروں کی جانب سے جو درخواست موصول ہوئی ہے ۔ کیا وہ مبنی برحقیقت نہیں تھی ۔ کہ اُن کو پانی بہت کم مقدار میں میسر آ رہا ہے ؟ اگر یہ حقیقت ہے ۔ تو پھر بتائیں کہ اس کا کیا مطلب ہے ۔

There is a negligible heading of 0.05 foot.

وزیر آبپاشی ۔ آپ نے اپنے اس سوال میں کوشش فرمائی ہے بلکہ specifically یہ دریافت فرمایا ہے ۔ کہ چونکہ اس bridge کے لیول میں کمی ہے ۔ جس کی وجہ سے کینال کا ہیڈنگ اپ ہو رہا ہے ۔ اور "ڈاؤن سٹریم"

down-stream irrigations کو پانی کی کمی ہے ۔ میں نے عرض کیا ہے کہ یہ ٹھیک نہیں ہے ۔ bridge اگر آدھا انچ "ہیڈنگ اپ" ہو جائے تو اس کی وجہ سے "ویلاسٹی" میں کوئی فرق نہیں پڑتا ۔ پانی میں کمی نہیں ہوتی ۔ generally یہ ہوتا ہے Other-wise the supplies are alright, ۔ اس کی وجہ سے اس میں obstruction نہیں پیدا ہو رہا ۔ یہ بڑی خفیف سی obstruction ہے جس کا سپلائی پر کوئی اثر نہیں پڑتا ۔ Material effect نہیں پڑتا Ignore- کیا جا سکتا ہے ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب سپیکر ۔ جناب وزیر صاحب نے جواب میں یہ فرمایا ہے کہ پانی میں کوئی خاص کمی نہیں آئی۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں ۔ کہ آپ نے ایکڑ کتنا پانی دیتے تھے۔ اور اب کتنا رہ گیا ہے ۔ تاکہ ہمیں معلوم ہو جائے ؟

وزیر آبپاشی ۔ میں نے عرض کیا ہے کہ آدھا انچ سے زیادہ نہیں ہے ۔

It does not materially affect the supplies in the down stream.

مسٹر حمزہ ۔ آپ نے یہ فرمایا ہے کہ اس پل کی وجہ سے پانی میں کوئی رکاوٹ پیدا نہیں ہوئی ۔ تو کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ اس چک کے کاشتکاروں کو پانی کتنا ملتا ہے ۔

وزیر آبپاشی ۔ اگر آپ یہ فرماتے تو دوسری بات تھی ۔ I will look into it and tell you. ۔ اگر کمی ہوئی تو ہم کمی دور کریں گے ۔ یہ آپ نے دریافت نہیں کیا ہے ۔

CASH AND CREDIT BALANCE OF WAPDA AS ON 30th JUNE 1968

*14052. **Chaudhri Muhammad Idress** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the total cash deposits and credit balance of WAPDA in various banks as on 30th June 1968 ;

(*b*) the amount of the deposit with each bank on this date and nature of the account and rate of interest being paid thereon ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmad Khan Manaka) : (*a*) and (*b*) Statement is placed on the table.

STATEMENT FOR ASSEMBLY QUESTION No. 14052
CASH AND CREDIT BALANCE OF WAPDA
AS ON 30-6-1968

(*a*) The total cash deposit and credit balance of WAPDA in various Banks as on 30-6-1968 was as below :

	Figures in lacs of Rs.	
SPECIAL NOTICE ACCOUNTS		
National Bank of Pakistan.	85.28	
Habib Bank Ltd.	2.00	
United Bank Ltd.	13.00	
Standard Bank Ltd.	9.10	
FIXED DEPOSITS		
National Bank of Pakistan.	198.88	
Habib Bank Ltd.	42.50	
Muslim Commercial Bank Ltd.	14.00	
United Bank Ltd.	17.87	
Standard Bank Ltd.	1.75	
CURRENT AGCOUNTS :		
National Bank of Pakistan.	(974.63)	Overdraft
Habib Bank Ltd.	20.44	
Muslim Commercial Bank Ltd.	10.98	
United Bank Ltd.	11.23	
Standard Bank Ltd.	2.07	

(*b*) The position of the deposit with each bank and nature of the account and rate of interest is as under :—

SPECIAL NOTICE ACCOUNTS		Rates of interest upto 31-7-1968.	Rate of Interest from 1-8 1968.
National Bank of Pakistan.			
7 days Notice.	35.28	2.50%	3%
30 days fixed deposit	50.00	2.75%	3¼%
Habib Bank Ltd.			
7 days Notice.	2.00	2.50%	3%
United Bank Ltd.			
7 days Notice.	13.00	2.50%	3%
Standard Bank Ltd.			
7 days Notice.	0.10	2.50%	3%
Fixed Deposits.			
National Bank of Pakistan.	198.88	4.25%	3 months 4½%
Habib Bank Ltd.	42.50	4.25%	6 months 4¾%
Muslim Commercial Bank	14.00	4.25%	1 year 5%
United Bank Ltd.	17.87	4.25%	2 years 5½%
Standard Bank Ltd.	1.75	4.25%	(3 years 6%) (4 years 6½%) (5 years 7 to 9%)

سید عنایت علی شاہ ۔ میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں ۔ کہ کیا وانڈا کو یہ احکامات ہیں ۔ کہ آپ کن بنکوں میں روپیہ داخل کرائیں ؟

وزیر آبپاشی ۔ اس کے متعلق میری جنرل انفارمیشن یہ ہے کہ ۔

Decidedly something has passed between the Government and straightaway the Chairman, WAPDA because it is purely an administrative thing.

یہ نیشنل بنک کے متعلق instructions ہیں کہ اس میں deposit کرالیں ۔

CAPITAL OF ROAD TRANSPORT CORPORATION

*14060. **Chaudhri Muhammad Idrees**: Will the Parliamentary, Secretary, Transport be pleased to state :

(*a*) the capital of Road Transport Corporation as on 1st July 1967 and 30th June, 1968.

(*b*) copies of the statements of profit and losses on 30th June 1968 and account and balance sheets be placed on the table of the House ?

Parliamentary Secretary (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon): *a*) (*i*) Capital of the Government invested into the Road Transport Corporation as on 1st July, 1967 is Rs. 6.14,76,876.

(*ii*) Capital invested by the Government up to 30th June, 1968 comes to Rs. 6,14,76,876.

(*b*) Statements showing Profit and Loss Account and Balance Sheet as on 30th June 1968 are in the process of finalization. Copies shall be placed before the House as soon as they are finalized and certified by the Joint Director of Commercial Audit.

چوہدری محمد ادریس ۔ جناب سپیکر ۔ یہ سوال پچھلی دفعہ بھی repeat ہوا تھا ۔ تو انہوں نے کہا کہ جوائنٹ ڈائرکٹر کمرشل آڈٹ نے اس کو ابھی certify نہیں کیا ۔ میں کہتا ہوں آپ کے پاس 30 جون تک کے profit and loss account کی کاپی تو مل سکتی ہے ۔

Minister for Law: I submit that the accounts do not become authenticated and valid until the whole process of the audit is gone through. The Director of Commercial Audit,

Karachi compiles the annual proforma accounts of the various units within three months after the close of the financial year, and their audit scrutiny is taken up by the Director of Commercial Unit, during October, November and December every year. In accordance with the audit programme which I will read out to you just now, the accounts duly checked and certified in respect of all the 15 units of the Road Transport Corporation, would become available for consolidation by the end of February 1969. There are 12 different units. They are :

Government Transport Service Peshawar,

Lahore Omni Bus, Lahore,

G.T.S., Multan,

Central Transport Training School, Lahore,

G.T.S. Pindi,

Central Stores, Lahore,

G.T.S., Dera Ghazi Khan,

Road Transport Corporation Headquarter Lahore,
Body Building Workshop, Lahore,

Islamabad Omni bus Service,

G.T.S. Lyallpur, and

Engineering Workshop,

Different dates of the commencement of the audit are given. Some are in October, some in November and some in December, and after that is gone through, then again the whole thing is to be compiled, and the compilation of the work goes over till February of the next year. By the end of this year the compilation may be complete and then it will be possible to give gross figures of profit and loss.

چوہدری محمد ادریس - جناب والا - حساب کتاب 30 جون تک انہوں نے اپنا ختم کر لیا ہے - اس کے بعد لازمی طور پر انہوں نے اپنا Profit and Loss account تیار کر لیا ہوگا - تو ان کا audit اپنا معاملہ ہے - ان کے پاس جس طرح figures ہیں - ہم کو بتلائیں ۔

Minister for Law : I can give tentative figures for the benefit of the Members of this House. Tentative figures of Gross Income, Gross Expenditure and net profit earned by the RTC during the year 1967-68 are as under :

Gross Income :	8 crore, 14 lacs, 19 thousand, 93 rupees and 63 paisas.
Gross expendi re :	8 crore, 40 thousand, one hundred, 42 rupees and 87 paisas ;
Net profit.	13 lacs, 78 thousand, 9 hundred, and 50 and paisas 76.

چوھدری محمد ادریس ۔ 6 کروڑ 14 لاکھ روپے پر آپ 13 لاکھ روپے profit دیتے ہیں ۔ کیا یہ اس بات کی دلیل نہیں ہے کہ آپ کی بہت سی رقم اور assets غبن ہو رہے ہیں ۔

Minister for Law : I am not in a position to agree with the learned Member that there is mis-appropriation or Khurd Burd or anything of that kind, but a Body like this caters to the needs of the public and they are not there essentially for the purpose of profit. Of course, profit should be kept in view but the uppermost object is to cater to the needs of the people and transport is one of those things where profit is not the main object and consideration, though I do not think that this is a losing concern. However, it is a matter of opinion of the learned Member.

چوھدری محمد نواز ۔ کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ آپ نے جو پبلک کے لئے سہولتیں مہیا فرمائی ہیں گورنمنٹ روڈ ٹرانسپورٹ کا محکمہ وہ بھی عوام کو مہیا کرنے میں ناکام رہا ہے ۔ اور اس کے برعکس پرائیویٹ ادارے جو ہیں ۔ انکو ہزاروں روپیہ منافع ہوتا ہے ۔ اور وہ سہولتیں بھی سب دیتے ہیں ۔ اسکی کیا وجہ ہے ؟

Minister for Law : Public utility is altogether, a different matter. It is a matter of opinion of Hon'ble Members whether

they consider this to be good enough and providing good utility to the public or not. I am not in a position to comment on that at this stage.

خان گل حمید خان - کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ Private Transporters کو کونسی مزید سہولتیں دی گئی ہیں۔ جن کی وجہ سے ان کا منافع زیادہ ہوتا ہے ؟

Minister for Law : That does not arise out of this question.

Voices :: It arises.

Minister for Law : I don't think so.

چوہدری محمد ادریس - جناب والا - اگر یہ 6 کروڑ 14 لاکھ کی رقم بنک میں رکھی جاتی تو عام طور پر 4 فیصد شرح کے حساب سے 24 لاکھ کی آمدنی ہو سکتی ہے - اس میں آپ نے صرف 13 لاکھ کی آمدنی دکھائی ہے - کیا یہ نہیں ہو سکتا کہ زیادہ سہولتیں provide کی جائیں اور profit بھی زیادہ ہو -

وزیر قانون - آپ یہ بھی تو سوچیں کہ یہ بسیں یہاں manufacture نہیں ہوتیں - اس کے علاوہ مشینری وغیرہ باہر سے منگوائی جاتی ہے - کچھ بسیں خراب ہوگئی ہیں - ان کو repair کر کے road پر لایا جاتا ہے - اس طرح ہم اتنی زیادہ income نہیں دکھا سکتے - پھر کئی جگہ نقصان بھی ہوا ہے یہ ٹھیک ہے کہ اس منافع کو تسلی بخش نہیں کہا جا سکتا - لیکن ہمیں machinery کی availabilty اور foreign exchange کی مشکلات درپیش ہیں - تا ہم Transport کی حالت سدھرنے لگی ہے اور امید ہے کہ ہم زیادہ انکم earn کرنے لگیں گے -

چوہدری محمد نواز - کیا یہ حقیقت ہے کہ گورنمنٹ ٹرانسپورٹ کے اپنے لائسنس ہوتے ہیں اور وہ خود مشینری وغیرہ امپورٹ کرتے ہیں - لیکن پرائیویٹ بس اونرز کو بونس واؤچر پر ایسی چیزیں منگانی پڑتی ہیں - پھر بھی وہ زیادہ منافع حاصل کرتے ہیں - پرائیویٹ ٹرانسپورٹرز کو 8 سے

10 فیصد تک منافع ہو رہا ہے جب کہ گورنمنٹ ٹرانسپورٹ کو صرف 2 فیصد منافع ہوتا ہے -

پارلیمنٹری سیکرٹری (خان عبد اقبال خان بدون) - آپ خیال فرمائیں یہ جو 13 لاکھ کا منافع ہوا ہے اس کا capital 6 کروڑ 14 لاکھ ہے فاضل دوست کو غلط فہمی ہوئی ہے - یہ جو منافع دکھایا گیا ہے اس کے ساتھ آپ یہ بھی خیال فرمائیں کہ 6 کروڑ 14 لاکھ روپیہ پر 4 فیصد intrest ہے اور 3 فیصد dividend چارج کیا گیا ہے - جو کہ 42 یا 43 لاکھ روپیہ کے قریب رقم ہو جاتی ہے - تمام منافع سے یہ رقم وضع کر کے باقی منافع دکھایا گیا ہے -

چوہدری محمد نواز - حساب کا یہ کیسا طریقہ ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - میں عرض کرتا ہوں کہ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے 1-7-1967 کو 20 کروڑ 68 لاکھ کے assets تھے اور یہ چیز کافی تسلی بخش ہے -

چوہدری محمد ادریس - اس کا capital تو 6 کروڑ 14 لاکھ ہے -

پارلیمنٹری سیکرٹری - لیکن ہمارے assets 20 کروڑ سے زیادہ ہیں -

چوہدری محمد ادریس - یہ رقم 30-6-1968 کو تھی - کیا اتنی لگی ہے ؟

مسٹر سپیکر - یہی رقم ہے -

پارلیمنٹری سیکرٹری - لیکن جناب capital الگ چیز ہے اور assets ایک الگ چیز ہے -

چوہدری محمد ادریس - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب بتائیں گے کہ capital اور assets میں کیا فرق ہے -

Parliamentary Secretary (Transport) : Capital invested by the Government upto 30th June, 1968.

نواب زادہ شیر افضل جتوئی خان ۔ کیا میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے پوچھ سکتا ہوں کہ جب کوئی بس ایک سال تک چلائی جائے تو اپنی کتنی قیمت گرا لیتی ہے ؟ اگر اس کا الگ تخمینہ لگائیں تو بتائیں کہ کہ پھر آپ کو منافع ہوا ہے یا آپ نقصان میں جائیں گے ؟

وزیر قانون ۔ یہاں depreciation کا کوئی فارمولا نہیں ہے ۔

The commercial people might be able to say what is the depreciation.

BUSES AND EMPLOYEES WITH THE R.T.C.

*14065. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Parliamentary Secretary, Transport be pleased to state the total number of buses and total number of employees with the R.T.C. as on 30th June, 1968 ?

Parliamentary Secretary (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon) : (*a*) Total number of employees with the R.T.C as on 30th June, 1968 is 12,709.

(*b*) Total number of buses with R.T.C. as on 30th June 1968 is as under –

(*i*)	Commercial buses ...	2,313
(*ii*)	other commercial vehicles, *i.e.*, Minibus, station wagon and jeeps ...	61
(*iii*)	Non-Commercial vehicles *i.e.* break-down, trucks, staff cars, etc. ...	124

CRIMINAL AND CIVIL CASES PLEADED BY A.P.P. JHANG

*14082. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister for Law and Parliamentary Affairs be pleased to state :

(*a*) the number of criminal and civil cases pleaded by A.P.P., Jhang in June, 1968, and the amount of remuneration paid to him ;

(*b*) the number of criminal cases pleaded by the said A.P.P. from 20th June 1968 to 30th June 1968 alongwith the following details :—

(*i*) titles of the cases ; (*ii*) the nature of crimes ; and (*iii*) the names of the trial courts ;

(*c*) whether it is a fact that the P. S.-I or P.I., Jhang was ordinarily to plead the said cases ; if so, the authority under whose orders these were pleaded by A. P. P. Jhang ?

Minister for Law and Parliamentary Affairs (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : (*a*) 98 criminal cases were conducted by the Additional Public Prosecutor, Jhang in the month of June, 1968, and he was paid Rs. 558.00 by way of remuneration during this month. No civil suit was conducted by him during this period.

(*b*) The total number of criminal cases conducted by Additional Public Prosecutor, Jhang, from 20th June 1968, to 30th June, 1968, is 31 as per details given below—

Serial No.	Title of the case	Nature of the crime	Name of the court.
1.	State *vs.* Allah Ditta ...	Under section 302/364 P. P. C.	Magistrate Section 30, Jhang.
2.	State *vs.* Khadim Hussain	Under section 325/148, P. P. C.	Ditto
3.	State *vs.* Haq Nawaz ...	Under section 307/302, P. P. C.	Ditto.
4.	State *vs.* Khan ...	Under section 302, P. P. C.	Ditto.
5.	State *vs.* Muhammad Ali, etc.	Under sections 376/366 363, P. P. C.	Ditto.

6.	State *vs.* Ghulam Muhammad.	Under section 304, P. P. C.	Ditto.
7.	State *vs.* Abdul Ghafoor	Under seetions 325/148 149, P. P. C.	Ditto.
8.	State *vs.* Khadim Hussain	Under section 325 148/ 149, P. P. C.	Ditto.
9.	State *vs.* Machia ...	Under sections 366/452, P. P. C.	Ditto.
10.	State *vs.* Muhammad Nawaz	Under Section 13 of the W.P. Arms Ordinanee, 1965.	Ditto.
11.	State *vs.* Zahoor ...	Under section 304, P. P. C.	Ditto.
12.	State *vs.* Qamar Khan...	Under section 308, P. P. C.	Ditto.
13.	State *vs.* Murid Hussain	Under Seetions 380/411, P. P. C.	Ditto.
14.	State *vs.* Ghulam etc. ...	Under sections 307/148/ 149, P. P. C.	Ditto.
15.	State *vs.* Muhammad Nawaz	Unber section 13 of the West Pakistan Arms Ordinance 1965.	Ditto.
16.	State *vs.* Ghulam Hussain.	Under sections 429/34, P. P. C.	Ditto.
17.	State *vs.* Muhammad Saeed.	Under section 302, P, P. C.	Ditto.
18.	State *vs.* Nazar Muhammad	Under section 14 of the West Pakistan Arms Ordinance 1965.	Ditto.
19.	State *vs.* Raja	Under section 13 of the West Pakistan Arms Ordinance, 1965.	Transferred District Magistrate Jhang.

20.	State *vs.* Farid	Transfer Application under West Pakistan Cr. L. A. Act.	Ditto.
21.	State *vs.* Chiragh	Under sections 379/411, P P. C.	Ditto,
22.	State *vs.* Said Shah	Under section 302 P.P.C. Jirga.	Ditto.
23.	State *vs.* Shah Nawaz	Under sections 13/14, West Pakistan Cr. Law Amendment Act.	Ditto.
24.	State *vs.* Ahmad	Ditto.	Ditto.
25.	State *vs.* Amir	Ditto.	Ditto.
26.	State *vs.* Saeed	Ditto.	Ditto.
27.	State *vs.* Abdul Aziz	Under sections 325/34, P. P. C.	Magistrate Section 30, Jhang.
28.	State *vs.* Muhammad Nawaz.	Under section 366, P. P. C.	Ditto.
29.	State *vs.* Rub Nawaz	Under sections 379/411, P. P. C.	Ditto.
30.	State *vs.* Allah Ditta	Under section 379, P.P.C.	Ditto.
31.	State *vs.* Farid	Under sections 379/411, P. P. C.	Ditto.

WAPDA OFFICERS UNDER SUSPENSION

*14427. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the number of such Gazetted Officers of WAPDA as are, under suspension ;

(*b*) when each one of them was suspended ;

(*c*) what is the present position of their suspension cases ;

(*d*) when their cases will be decided ;

(*e*) whether the suspension allowance is being paid to the said Officers, if not, the reason therefore ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : (*a*) 1. Water Wing 3

2. Power Wing 2

Total : 5

(*b*) 1. Water Wing .... 4th September 1968
29th July 1967
1st July 1968

2. Power Wing - 23rd October 1967
12th September 1968

(*c*) 1. *Water Wing*.—In case of the officer suspended on 4th September, 1968, the Inquiry Officer has been appointed.

In the case of the officers suspended on 29th July 1967, the Inquiry is being completed. Case has also been submitted to the Court by the Anti-Corruption Department.

The Officer who was suspended on 1st July 1968 has been charg-sheeted. His reply to the charge-sheet is still awaited.

2. *Power Wing*.—The case of the officer suspended on 23rd October 1967 has been entrusted to WAPDA inquiry officer to conduct departmental inquiry against the officer. The report of the Inquiry Officer is still awaited.

The case of the officer suspended on 12th September 1968 is being processed.

(*d*) Every effort is being made to finalize these cases as early as possible. It is expected that these cases may be decided within this year.

(*e*) Yes, the subsistance allowance is being paid to all the officers.

OFFICERS SENT ABROAD BY WAPDA FOR TRAINING

*14428. **Chaudhari Fadl Muhammad**: Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:

(*a*) the number of Officers sent abroad by WAPDA for training from 1962 to 30th July 1968:

(*b*) the names of Officers, out of those mentioned in (*a*) above, who returned and resumed their duties;

(*c*) the names of Officers, out of those mentioned in (*a*) above, who have not resumed their duties as yet alongwith the reasons therefore?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka): (*a*) 129.

(*b*) A statement is placed on the table.

(*c*) (1) and (2) Messrs Jamil Anwar and S. A. Raza, Senior Engineers are still receiving training with TAMS, Consultants for Tarbela Dam Project New York Office. The training period expires on 31st March 1969.

3. Hafiz Mashkoor-ul-Hassan, Senior Engineer. The training period of this officer expires on February 1969.

4. Mr. Muhammad Fazil Sabir. He proceeded on 21 months training with effect from 28th August 1967. He is due on 27th May 1969.

5. Mr. Ikram-ul-Haq. He was due back on 10th July 1968 after 7 months' training in Denver (USA) but has not yet resumed duty. He has sought 2 years' study leave which was refused by the Authority. Further action is under consideration.

STARRED ASSEMBLY QUESTIONS NO. 14428

STATEMENT FOR THE TABI

S. No.	Name of Officers.	Present place of posting.
1.	Mr. S.M. Razwan Abidi.	Superin ending Engineer, Tipton & Kalmbach, Link Canal.
2.	Mr. Amjad Hussain Shah.	Executive Engineer Incharge, General Hydrology Circle.
3.	Mr. Salah-ud-Din.	Senior Research Officer, M/s. Tippet, Abbo, Macarahy Startten (TAMS).
4.	Mr. Mohammad Rauf Siddiqi.	Senior Geologist, Geo-hydrology Circle.
5.	Mr. Maqsud Ali Shah Gilani.	Senior Geophvsicisr, Water & Soil Investigation Division
6.	Ch. Altaf-ur-Rehman.	Senior Engineer, Mangla.
7.	Mr. Badar-uz-Zaman Siddiqui.	XEN, Principal, Government Earth Moving School, Machaniry Pool Organization., Jamshoro.
8.	Mr. Z.A. Khan.	Superintending Engineer, T.P. Link Tosk Force.
9.	Mr. JavedAleem Qamar.	Senior Engineer XEN Surface Water Hydrology Sr.Hderologist working against the post of S.E.

S. No.	Name of Officer	Present place of posting.
10.	Mr. Abdul Shakoor.	Project Planning Office, Sourhern Zone.
11.	Mr. M. Aslam Qureshi.	Assistant Director (Disgn) Design Directore.
12.	Mr. Abdul Hamid Arif.	Senior Engineer, Geo-Hydrology Circle.
13.	Mr. Ali Tahir Qasmi.	Sinior Geologist, Geo-Hydrology Circle.
14.	Mr. Muhammad Tufiq Mamal.	Senior Geologist, Geo-Hydrology Circle.
15.	Mr. S. Mukaram Ali.	Director (Basin Planning) Planning) and Investigation Directorate.
16.	Mr. Nazir-uz-Zama Adhami,	Senior Geologist, General Investigation.
17.	Mr. S.A.G. Kirmani.	Senior Research Gfficer (Statistics) Harza Engineering Compay International.
18.	Mr. Ijaz Ahmad Sheikh.	Srnior Hydrologist, General Hydrology Circle.
19.	Ch. Ata-ur-Rahman.	Senior Hydrologist, General Hydrology Circle.
20.	Mr. Iqbal Hussain.	Senior Geophysicity Geo-Hydrology Circle.
21.	Mr. Rahat Ali Shamsi.	Senior Hydrologist, Water & Soil Investigation Division.
22.	Mr. Khalid Javid.	Senior Engineer. Surface Water Hydrology.

23.	Syed Abid Gilani.	Officiating Supdg : Engineer, Machinery Pool Organization, Lyallpur
24.	Mr. Adul Hassan Naqvi.	Junior Geologist, General Water Hydrology Circle.
25.	Mr. N.C. Syed.	Deputy Chief Engineer, Indus Basin Project.
26.	Mr. Jamil Ahmad Parvaz.	Director (Project Planning) Planning & Investigation Directorate.
27.	Mr. S.A. Aryne.	Superintending Engineer Project Director Project Planning Office, Sourthern Zone.
28.	Mr. M.I. Asghar.	Senior Engineer. M/s, Tippet, Abbot Macarthy, Stratten (TAMS).
29.	Mr. Munir Ch.	Senior Engineer, Mangi Dam, General Investigation.
30.	Mr. Baqir Hassan	Superintending Gelogist General Investigation.
31.	Mr. Muhammad Jabbar.	Assistant Director, Planning & Ivestigation Directorate.
32.	Mr. Asghar Hamid.	Senior Geologist, General Investigation.
33.	Mr. Muhammad Zaman Khan.	Assistant Director, Planning and Investigation.
34.	Mr. Jalil-ud-Din. Ahmed	Offg : Senior Engineer, Harza Engineering Co. International.

S. No.	Name of Officer	Present place of posting.
35.	Mr. Addul Ghaffar Khan.	Assistant Director, Reclamation Division.
36.	Mr. Muhammad Akram Khan.	Assistant Director, Planning and Investigation.
37.	Mr. N.A. Goraya.	Offg : Senior Agronomist, Harza Engineering Co. International.
38.	Mr. Muhammad Munir.	Junior Research Officer, General Investigation.
39.	Mr. Akbar Hussain.	Junior Geologist, Geo-hydrology Circle.
40.	Mr. Rizwan Hussain Jafri.	Junior Geologist, Geo-hydrology Circle.
41.	Mr. Sabir Ali.	Junior Hydrologist, Geo-Hydrology Circle.
42.	Mian Ijaz Ahmad.	Director (Barrages) Indus Basin Project.
43.	Mr. Bashir Ahmad Qureshi.	Senior Hydrologist, Project Planning Office, Southern Zone.
44.	Mr. Muhammad Sharif Randawa.	Junior Research Officer, Quality of Water Circle.
45.	Mr. Muhammad Hassan Mian.	Senior Engineer, Surface Water Hydrology.
46.	Ch. Muhammad Sadiq	Junior Engineer, Geo-Hydrology Circle.
47.	Mr. S. Khalid Asmi.	Assistant Director (Design) Design Directorate.

48.	Mr Muhammad Suleman.	Senior Engineer, Project Planning Office, Southern Zone.
49.	Mr. S. Mumtaz Ali.	Superintending Economist, Project Planning Office, Southern Zone.
50.	Mr. M. A. Barlas	Senior Engineer, Water Soil and Foudation Division, General Investigation.
51.	Mr. Shakir Hussain.	Senior Engineer, Surface Water Hydrology.
52.	Mr. Masood Hassain Khan.	Senior Engineer, Project Planning Office, Southern Zone.
53.	Mr. Qasim Ali.	Junior Officer (Economics) Water & Soil Investigation Division.
54.	Sh. Nisar-ul-Haq.	Director, Machinery Pool Organization.
55.	Mr. Nasir Iqbal Dodhy.	Senior Engineer, M/s Tippet, Abbot, Macarthy Strathen (TAMS).
56.	Mr. Abdul Hamid Qureshi.	Senior Engineer (Mangla).
57.	Mr. Hafiz Muhamma Ibrahim.	Senior Engineer, Mangla.
58.	Mr. S.M. Kirmani.	Senior Engineer, Mangla.
59.	Mr. Aman Ullah Kan.	Director, Tarbela II.

S. No.	Name of Officer	Present place of posting.
60.	Mr. Mukhtar Hussain.	Senior Engineer, Tipton and Kalmbach.
61.	Mr. S.M. Tariq.	Offg : Senior Engineer, M/s Tippet, Abbot, Macarthy Strathen (TAMS)
62.	Mr. Zia-ur-Rehman.	Senior Engineer, Mangla.
64.	Mr. S.F. Qadri.	Senior Engineer, Harza Engineering Co. International.
64.	Mr. Naseer Ahmad.	Senior Research Officer, Harza Engineering Co. International.
65.	Mr. Riaz Nazir Tarar.	Officer on Special Dutv/Senior Engineer, Harza Engineering Co. International.
66.	Mr. Rana Saeed Ahmad.	Senior Engineer, Link Canal.
67.	Mr. Abdul Hamid Khan.	Director General, I & S.
68.	Mr. Badar-ur-Din.	Supdg : Enaineer/Deputy to Chief Engineer Reclamation.
69.	Mr. Khalid Muhatadullah.	Executive Engineer, Planning and Project Preparation.
0. 7	Mr. Ijaz Ahmed Hamayun.	Executive Engineer, Planning and Project Preparation.

71.	Mr. Haji Muhammad.	Executive Engineer, Project Planning Office, Southern Zone.
72.	Mr. Muhammad Abdullah.	Junior Research Office, Quality of Water Circle.
73.	Mr. Jawad Haider.	Assistant Director (Inspection).
74.	Mr. Aziz-ud-Din.	Xen Elact : Maint : Engineer Mangla.
75.	Mr. M.S. Vehra.	Director Protection.
76.	Mr. Muhammad Afzal Sh.	Assistant Director in Procurement Directorate.
77.	Mr. Muhammad Hussain Ali.	Director (P.S.).
78.	Mr. Nasir Ahmed.	R. E. (Sukkur) S.E's Rank).
79.	Mr. Pervez Malik.	J/E (D&S).
80.	Mr. Rafi-us-Samad.	Resigned.
81.	Mr. Saeed Ahmed Khan.	Director Power Control.
82.	Mr. Saleem Salik.	R. E. Nandipur.
83.	Mr. Sher Muhammad.	Director (Com : Opr :)
84.	Sh. Ikaram-ul-Haq.	Asstt : Director P. C.

S. No.	Name of Officer	Present place of posting.
85.	Mr. Saleem Salik.	As in item 82 above.
86.	Mr. Tanzim Hussain Naqvi.	Electric Inspector to Govt. W/Pak : Karachi.
87.	Mr. Wahid Iqbal.	S. E. on deputation to R. I. D. C.
88.	Mr. Riaz Haider.	Director (D & S).
89.	Mr. G.M. Ilyas.	Asstt : Director (Planning-I)
90.	Mr. Muhammad Akram.	Asstt : Director (D&S)
91.	Mr. Subhan Ahmad.	-do-
92.	Mr. Aman Ullah.	-do-
93.	Mr. Iqbal Ashraf.	R. E. Steam Power Station Lyallpur.
94.	Mr. Fida Hussain.	Steam Power Station, Lyallpur.
95.	Mr. Mohammad Siddiq.	Steam Power Station, Lyallpur.
96.	Mr. Muhammad Yousaf Ida.	Senior Engineer, S.P.S. Lyallpur.
97.	Mr. Abdus Samad.	Junior Engineer, Stream Power Station, Lyallpur.
98.	Mr. Sana Ullah.	-do-

99.	Mr. I.D. Arshad.	Asstt : Director (D&S)
100.	Mr. Riaz Ahmad Bhutta.	Senior Engineer. Mangla.
101.	Mr. Mushtaq Hussain Shah.	Xen Inspection, Test & Replacement Warsak.
102.	Mr. Hamid Hasan Khan.	S.E. G&T Lyallpur.
103.	Mr. Akhlaq Hussain Gurdazi.	S.E. G&T Lahore.
104.	Mr. Akram Wasti.	Asstt : Diroctor (P&C)
105.	Mr. Saleem Hussain.	Senior Engineer, Telecommunication.
106.	Mr. Abdur Rashid Kakar.	Asstt : Resident Engineer, Warsak.
107.	Mr. Wazir-ud-Din Malik.	S.E. System Grid Circle, Lahore.
108.	Malik Muhammad Ashraf.	T.A. to G.M. (P)
109.	Mr. Nazir Ahmad Qureshi.	Asstt. Director (D&S)
110.	Mr. Khadim Husain.	Senior Engineer with M/s C.A.I.
111.	Mr. Ishtiaq Hussain.	Junior Engineer under C.E. (C)
112.	Mr. Mushtaq Ahmad Zuberi.	Resident Engineer Kotri.
113.	Sh. Abdul Hamid.	Director (Dev.) PD&C)

S. No.	Name of Officer	Present place of posting.
114.	Mr. Abdul Sattar.	Asstt : Director (S&SA)
115.	Mr. Shakoor Ahmed Qureshi.	R.E. Gas Turbine Shahdara (S.E's renk).
116.	Mr. Muhammad Arshad.	Senior Research Officer Mangla Resigned on 15-8-1967.
117.	Mr. A.H. Ibrahim.	Dy : Resident Engineer (Power) Mangla.
118.	Mr. Khalid Khan.	Senior Engineer, Tarbela Resettlement.
119.	Mr. Abdul Khaliq Khan.	Senior Engineer, Mangla.
120.	Mr. Sajjad Mahmood.	Senior Engineer, Barrage Project—Resigned on 11-1-1967.
121.	Mr. Noor Muhammad Shaikh.	Asstt : Director (IBP) Reverted to Irrigation on 26-1-1965.
122.	Mr. M.I. Qureshi.	Asstt : Director (IBP) Head Office.
123.	Mr. Abdur Rehman Sheikh.	Deputy Project Director, Marala Barrages.
124.	Mr. A.R. Chughti.	Deputy Director, Buget and Co-ordination.

خان اچون خان چدون - یہ افسران جو ٹریننگ کے لیے بھیجے جاتے ہیں - لیکن ان میں ایک افسر کا ذکر کیا گیا ہے جسے 28 اگست کو بھیجا گیا تھا - اور اب 2-5-69 کو due ہے - کیا وہ ابھی training پر ہے یا چھٹی پر چلا گیا ہے -

وزیر آبپاشی (مخدوم حمید الدین) - کونسا افسر ہے ؟

خان اچون خان چدون - جناب یہ محمد فاضل صابر ہے -

وزیر آبپاشی - وہ ابھی training پر ہے اور 2-5-69 کو due ہے -

سید عنایت علی شاہ - جناب عالی - آپ نمبر 5 پر دیکھیں - مسٹر اکرام الحق کے متعلق یہ بتایا گیا ہے کہ اس نے دو سال کی study leave کے لیے درخواست دی تھی اور وہ reject کر دی گئی - اور اب further action is under consideration اس کو 9 ماہ کا عرصہ ہوگیا اور ابھی تک آپ کا "under consideration" چلا جا رہا ہے -

وزیر آبپاشی - میں عرض کرتا ہوں کہ 129 افسران کو ٹریننگ کے لیے بھیجا گیا تھا - وہ سب واپس آ گئے ہیں - صرف ایک آدمی ہے جو ابھی تک واپس نہیں آیا ہم نے انکو پہلے نوٹس بھیجا تھا پھر warning بھی دی گئی لیکن اس نے وقت پر join نہیں کیا - وہ service rules کے تابع ہے اس کو موقع دیا گیا ہے اور اس کو چاہیے تھا کہ وہ احساس کرتا -

He should observe the ethics and the rules or the dictates of the discipline of public services I think the sense of responsibility should prevail upon him and he should come back, otherwise he will be dealt with according to law and service rules.

سید عنایت علی شاہ - جناب عالی - وزیر صاحب نے اس معاملہ کو confuse کر دیا - میرا ضمنی سوال بالکل مختصر تھا - میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ جولائی 18 سے اب تک 10 ماہ ہو چکے ہیں -

وزیر آبپاشی - 10 ماہ نہیں سات ماہ ہوئے ہیں -

سید عنایت علی شاہ - آپ نے سات ماہ کے اندر کیا ایکشن لیا ہے ؟

وزیر آبپاشی - آپ از راہ عنایت اس بات پر غور فرمائیں - ویسے بھی آپ عنایت علی شاہ ہیں - کہ چھ سات ماہ سے جو ابھی تک اس نے join نہیں کیا - یہ اس کی غلطی نہیں ہے - اس کو ایسا نہیں کرنا چاہیے - پہلے ہم نے انتظار کیا پھر نوٹس دیا اور وارننگ بھی دی -

that if you do not turn up at the required time then, of course, disciplinary action will be taken against you.

ہم نے اس کو دو تین مرتبہ warn کیا ہے اور نوٹس دیا ہے -

Sense of responsibility should prevail upon him. He should come back and joint the department. If he does not come back, then we will take action again him according to rules.

خان اچون خان جدون - باوجود آپ کے نوٹس کے 10 مہینے گزر چکے ہیں اور آپ نے کوئی action نہیں لیا ہے - تو کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ آپ اس کے خلاف زیادہ سے زیادہ کیا disciplinary action لے سکتے ہیں ؟

وزیر برقیات - ڈسپلنری action کے لیے خاص رولز ہیں -

That is a matter of rules and the rules are there. The rules have been made public. I can supply him a copy of the rules if he is that interested.

سید عنایت علی شاہ - جناب ہزار ہا روپیہ گورنمنٹ کا فارن ایکسچینج میں اس شخص پر خرچ ہوچکا ہے - اگر یہ شخص نوکری نہیں کرنا چاہتا تو کیا آپ کے ڈیپارٹمنٹ رولز اور ریگولیشن ہیں کہ اس سے وہ روپیہ جو اس کی ٹریننگ کے لیے خرچ ہوا ہے واپس لے لیں ؟

Minister For Irrigation & Power. Certain conditions are laid down before anybody proceeds abroad, and I think he has to give certain undertaking ; there is some security.

مسٹر سپیکر - وہ definitely یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ کیا آپ وہ روپیہ واپس لے سکتے ہیں -

Minister For Irrigation & Power. I think every-body has to sign a bond, in terms of security of money or so. But if he is that interested, at the next turn I will tell him.

خان گل حمید خان - کیا منسٹر صاحب کوئی definite period بتا سکتے ہیں کہ اس سے روپیہ واپس لینے کا کب تک فیصلہ ہو جائیگا ؟

مسٹر سپیکر - اس کے آنے کے متعلق تو کوئی وقت مقرر نہیں کیا جا سکتا -

خان گل حمید خان - میرا مطلب یہ ہے کہ محکمہ اس کا کب تک انتظار کرتا رہے گا ؟

وزیر برقیات - اس کے متعلق میں پہلے یہ عرض نہیں کر سکا کہ ہم نے وہاں اپنے سفیر کو بھی لکھا ہے -

that the man should be sent back under compulsion,

کیونکہ اس آدمی نے 50 ہزار روپیے کا بانڈ لکھا ہے -

مسٹر سپیکر - سفیر کیسے کسی آدمی کو بھیج سکتا ہے ؟

Minister For Irrigation & Power. He may admonish him, he may advise him, he may tell him that this is not good. The Governmrnt has spent that money on you, you should be considerate enough to see reason and within the time, he should be back.

Mr. Speaker. So, you have asked the Ambassador to advise him.

Minister For Irrigation & Power. Yes, and utilize his good offices. Sir, the man concerned has given a bond of Rs. 50,000/-.

چودھری محمد سرور خان - آمنا ، صدقنا یا مخدوم صاحب -

SCHEME REGARDING FLOOD DRAINAGE IN LOWER SIND AREA OF SUKKUR ZONE

*14429. **Chaudhri Idd Muhammad.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state whether it is a fact that a scheme regarding Flood Drainage in Lower Sind Area of Sukkur Zone is be completed during the Third Five Year Plan Period; if so (*i*) the details of the said scheme, (*ii*) the year in which the scheme was approved, (*iii*) the year in which the work on the implementation thereof was started and (*iv*) the progress so far made in this behalf ?

Parliamentary Secretary. (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka.) No Flood Drainage Scheme in Lower Sind Area of Sukkur Zone is to be completed during the Third Five Year Plan.

(*i*) Two Drainage Schemes, namely (a) Flood Drainage Project for Sanghar, Tharparkar and Hyderabad Districts costing Rs. 12.95 crores (b) Dhoro Naro Drainage Project costing Rs. 9.02 crores, have, however, been prepared. statement showing details of these schemes is placed on the Table.

(*ii*) The schemes have not yet been approved.

(*iii*) Does not arise.

(*iv*) Does not arise.

DETAILS OF DRAINAGE PROJECT FOR LOWER SIND AREA.

1. Flood Drainage Project for Sanghar, Tharparkar and Hyderabad Districts.

I. Mian Project (1964).

(*i*) Cost of the project.	= Rs. 12.95 crores.
(*ii*) Area covered.	= 14.92.480 acres.
(*iii*) Cost per aera,	= Rs. 86.78.

(*iv*) Langth of proposed drain. = 777 miles.

(*v*) Earth work involved. = 111.27 crores cft.

(*vi*) Capacity of main drain at out fall. = 2932 cusecs.

II. First Phase (*1968*).

(*i*) Cost. = Rs. 4.14 crores.

(*ii*) Area covered. = 412800 acres.

(*iii*) Cost per acre. = Rs. 100.29.

(*iv*) Length of proposed drain. = 207.7 miles.

(*v*) Earth work involved. = 47.32 crores cft.

(*vi*) Discharge at out fall end. = 1175 cusecs.

2. Dhoro Maro Drainage Project.

I. *Main Project* (*1966*)

(*i*) Cost of the Project. = Rs. 9.02 crores.

(*ii*) Area covered. = 1092480 acres.

(*iii*) Cost per acre. = Rs. 82.57.

(*iv*) Length of proposed drain. = 661 miles.

(*v*) Earth work involved. = 89.77 crores ctf.

(*vi*) Capacity of main drain at out fall. = 1707 cusecs.

II. First Phase. (*1968*).

(*i*) Cost. = Rs. 68.73 lacs.

(*ii*) Area covered. = 96000 acres.

(*iii*) Cost per acre. = Rs. 94.51.

(*iv*) Length of proposed drain. = 68.8 miles.

((*v*) Earth work involved. = 8.22 crores. of.

(*vi*) Discharge at out fall. = 380 cusecs.

CONSTRUCTION OF AN EARTHERN DAM ON MALIR RIVER

*14430. **Chaudhri Idd Muhammad.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state whether it is a fact that a scheme for the construction of an Earthern Dam on Malir River (Karachi) in Khadehjia area was under the consideration of the Government last year; if so, the decision taken in the matter?

Parliamantary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka). Yes, A scheme for feasibility studies has been prepared and is under consideration of the Government.

INSTALLATION OF TUBE-WELLS ALONG TRIMU-SIDHNAI LINK CANAL

*14493. **Mian Nazir Ahmed.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether Government have installed wells along Trimu-Sidhnai Link Canal to prevent water-logging being caused by the said canal;

(*b*) if answer to (*a*) be in the affirmative, (*i*) the number of tubewells installed uptill now and expenditure incurred in this behalf; (*ii*) the number of those which are proposed to be instalted during 1968-69?

Parliamantary Secretary. (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka). (*a*) A scheme of installating 10 tube-wells on the left side of the Trimmu-Sidhnai Link between RD 30,000 and 59,000 at the estimated cost of Rs. 3,36,000 has been approved.

(*b*) (*i*) Nil.

(*ii*) The scheme is proposed to be completed during the year provided necessary funds are available.

چودھری محمد ادریس - میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ اب تک آپ کو اس سال میں کچھ فنڈز available ہوئے ہیں یا نہیں ہوئے ہیں ؟

وزیر برقیات (مخدوم حمید الدین) - نہیں ہوئے ہیں - ہم نے ہوا ہوزل کیا تھا لیکن اس کے against فنڈز release نہیں ہوئے ہیں -

چودھری محمد ادریس - کیا یہ حقیقت ہے کہ فائننس ڈیپارٹمنٹ نے آپ کی ایک مد کا ایک لاکھ روپیہ transfer کرکے آپ کے disposal پر رکھدیا ہے کہ آپ اس کو اس سال خرچ کر لیں ؟ آپ پوچھ لیں آرڈر ہو چکے ہیں -

وزیر برقیات - اس کے اوپر ہمیں فائننس سے کوئی رقم کسی شکل میں نہیں موصول ہوئی ہے -

چودھری محمد ادریس - میں definitely اس کے متعلق جانتا ہوں کہ جنوری میں آپ کے proposal کو accept کرکے آپ کو اجازت دی ہے کہ آپ ایک لاکھ روپیہ خرچ کرلیں - تو کیا آپ خرچ کرنے کے لیے تیار ہیں ؟

وزیر برقیات - میرا خیال ہے کہ آپ year confuse کر رہے ہیں -

چودھری محمد ادریس - میں موجودہ سال کے متعلق عرض کر رہا ہوں کہ 1968-69ء میں آپ کو یہ روپیہ ملا ہے کیا آپ اس کے خرچ کے لیے تیار ہیں ؟

Minister For Irrigation & Power. So far as my information is concerned, I think till today no money has been given to us through any concern, but if he so desires, I will find out what is the position. Right now, my information is that this is not so.

SETTING UP OF THERMAL POWER STATION

*14495. **Miss Nazir Ahmed.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state the present number of

Thermal Power Station in the Province alongwith their location and number of those which are proposed to be set up during the remaining period of 3rd Five Year Plan Period ?

Parliamentary Secretary. (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka). The present number of Thermal Power Stations in the Province is 48 as given in the statement placed on the Table.

Extension to the following Power Stations will be completed during the remaining period of Third Five Year Plan : -

(1) Shahdara Gas Turbine Station, Lahore ;

(2) Kotri Gas Turbine Station, Kotri ; and

(3) Korangi Steam Station, Karachi ;

Work on Gudda Thermal Power Station has also started, but it is scheduled for commissioning in the beginning of the Fourth Plan.

STATEMENT TO STARRED ASSEMBLY
QUESTION No. 14495

1. THERMAL POWER STATIONS OF WAPDA.

(*a*) ***Steam Plants.***

1. Multan
2. Lyallpur Old
3. Lyallpur New
4. Sahiwal
5. Sukkur
6. Hyderabad New
7. Hyderabad Old
8. Quetta

(*b*) ***G. S Turbines.***

1. Shahdara, Lahore.
2. Kotri.

(c) *Diesel Plants.*

1. Lyallpure
2. Warsak
3. Khairpur
4. Larkana
5. Kot-Digi
6. Tharushah
7. Dadu
8. Shahdad Kot
9. Kand-Kot
10. Mehar
11. Sehwan
12. Gambat
13. Jacobabad
14. Thul
15. Sukkur A. C.
16. Sukkur D. C.
17. Jamshore
18. Sujawal
19 Thatta
20 Kalat
21. Mastung
22. Loralai
23. Khuzdar
24. Sibi

1. KARACHI ELECTRIC SUPPLY CORPORATION KARACHI.
    1. West Wharf, Karachi.
    2. Duel Fuel Station, SITE, Karachi.
    3. Diesel Power House, Elander Road, Karachi.
    4. 'C' Steam Station, Korangi, Karachi.

3. RAWADPINDI ELECTRIC POWER COMPANY LTD., RAWALPINDI.

1. Rawalpindi
2. Abbottabad
3. Jhelnm
4. Chakwal
5. Gujar-Khan

4. MULTAN ELECTRIC SUPPLY COMPANY, MULTAN.

Steam Power house at Multan.

5. QUETTA ELECTRIC SUPPLY COMPANY, QUETTA.

Diesel Power house at Quetta.

6. SHIKARPUR ELECTRIC SUPPLY COMPANY SHIKARPUR.

Diesel pewer house at Shikarpur.

7. ATTOCK ELECTRIC SUPPLY COMPANY, CAMPBELLPUR.

Diesel power house at Campbellpur.

8. CO-OPERATIVE ELECTRIC SUPPLY SOCIETY, RAJANPUR.

Diesel power house at Rajanpur.

PRIVATE TUBE-WELLS IN LAHORE AND MULTAN DIVISIONS

*14496. **Mian Nazir Ahmed.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the present number of private tube-wells for Irrigation purposes supplied with electricity in Lahore and Multan Divisions ;

(*b*) the number of tube-wells, out of those mentioned (*a*) above, which are functioning under M.C.G. ?

Parliamentary Secretary. (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka).

(*a*) Lahore Division	12,195
Multan Division	6,461

(*b*) All of them are functioning under M.C.G.

PROFIT AND LOSS ACCOUNT OF LAHORE OMNIBUS SERVICE AND OTHER GOVERNMENT TRANSPORT SERVICES

*I4593 **Khan Gul Hameed. Khan.** Will the Parliamentary Secretary Transport be pleased to lay on the Table of the House a statement showing Profit and Loss Accounts of the Lahore Omnibus Service and other Government Transport Services for the year, 1967 68, separately ?

Parliamentary Secretary. (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon). Statements showing Profit and Loss Account in respect of Lahore Omnibus Service and other Government Transport Services as on 30th June 1968 are in the process of finalization. Copies shall be placed before the House as soon as they are checked and certified by the Director of Commercial Audit.

CLASS I AND II OFFICERS OF TRANSPORT DEPARTMENT RETIRED ANE GRANTED EXTENSION

*14597. **Khan Gul Hameed Khan.** Will the Parliamentary Secretary Transport be pleased to state the names and designation of Class I and Class II Officers under the administrative control of the Transport Department who were (*i*) retired and (*ii*) granted extension in service from time to time after attaining the age of superannuation from 1st January 1968 to 30th June 1968 alongwith reasons for granting extention in each case?

Parliamentary Secretary. (Khan Muhammad Ipbal Khan Jadoon). NIL.

BUSES IN POSSESSION OF WEST PAKISTAN ROAD TRANSPORT CORPORATION

*14598. **Khan Gul Hameed Khan.** Will the Parliamentary Secretary Transport be pleased to state :—

(*a*) the total number of buses in possession of the West Pakistan Road Transport Corporation at present and the number out of those which are (*i*) in working order (*ii*) in good condition and (iii) totally out of order ;

(*b*) the total income accrued, expenditure incurred and profit earned by the West Pakistan Road Transport Corporation during 1967-68?

Parliamentary Secretary. (Khan Munammad Iqbal Khan Jadon).

(*a*) Total No. of buses in possession of the Road Transport Corporation as on 31st August— 2357

(*i*) In working order (Depreciated) .. 257

(*ii*) In good con ition (Undepreciated which can also be termed in working order) 1628

(*iii*) Total out of order .. 472

(*b*) Statement showing Profit and Loss Account and Balance-Sheets as on 30th June 1968 are in the process of finalization The authentic figures of Income Expenditure and Profit will only be available after the Accounts are finalized and certified by the Commercial Audit.

سید عنایت علی شاہ - اپنے جواب میں یہ کہا ہے کہ 472- بسیں بیکار ہیں تو میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان کو جمع رکھنے کی کیا ضرورت ہے - یہ ان کو نیلام کیوں نہیں کرتے - کیا اس کو یہ بتائیں گے ؟

Minister For Law. Sir, if they are condemned and if they are not at all workable, then action can be taken as suggested by the hon'ble member.

TRANSPORT COMPANIES IN LAHORE

*15044. **Malik Muhammad Akhtar**: Will the Parliamentary Secretary, Transport be pleased to state names of owners and partners of the following Transport Companies which are operating Buses on various routes on permits granted to them by Regional Transport Authority, Lahore : –

(*i*) Rabina Transport Co., Lahore.

(*ii*) Sitara Transport Co., Lahore.

(*iii*) Awan Transport Co., Lahore.

(*iv*) New Itfaq Transport Co., Lahore.

(*v*) Nishan-e-Manzil Transport Co., Sheikhupura.

(*vi*) Khokhar transport Service, Lahore.

Parliamentary Secretary. (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon). The names of the share-holders of the Transport Companies registered with the Regional Authority, Lahore and the Assistant Registrar, Joint Stock Companies, Lahore Region, Lahore are given below :—

Serial No.	*Name of the Transport Co.*	*Names of share-holders*
1.	Robina Transport Co., I/B Fazal Building, Cooper Road, Lahore.	1. Musheer Kazmi. 2. Robina Shaheen, wife of Musheer Kazmi 3. Sabtain Kazmi, son of Musheer Kazmi. 4. Hasnain Kazmi, son of Musheer Kazmi. 5. Saqlain Kazmi son of Musheer Kazmi. 6. Zulqarnain Kazmi, son of Musheer Kazmi. 7. Mr. Muhammad Aslam 8. Mr. Muhammad Sardar

Serial No.	*Name of the Transport Co.*	*Names of share-holders*
2.	Sitara Transport Co., Lahore	1. Mr. Asad Malik, 9-Egerton Road, Lahore.
3.	Awan Transportation Regd., Lyallpur (Not Awan Transport Co., Lahore).	1. Mr. Muhammad Afzal, son of Malik Jehan Khan. 2. Muhammad Khan, son of Capt. Ali Akbar.
4.	New Itfaq Transport Co., Nankana Sahib B-II-S, 2-12	1. Haider Khan. 2. Ahmad Khan. 3. Muhammad Ilyas. 4. Hadayat Khan. 5. Sarfaza Khan. 6. Shahbaz Khan.
5.	Nishan-e-Manzil Transport Co , Bhatti Building, Jinnah Park, Sheikhupura.	1. Khizar Hayat Shah. 2. Mrs. Shamshad Rashid 3. Zahoor Hussain. 4. Bashir Ahmed Qureshi.
6.	Khokar Transport Service, Lahore	1 Muhammad Ismail Khokar, son of Ch. Nawab Din. 2. Muhammad Ibrahim, son of Ch. Nawab Din: 3. Yawar Fareed Muhammad Khan, son of Malik Noor Muhammad Khokhar of Sahiwal. 4. Azhar Fareed Muhammad Khan, son of Malik Noor Muhamma. 5. Nazir Fareed Muhammad Khad, son of Malik Noor Muhammad.

NAMES OF OWNERS OF TRANSPORT COMPANIES IN LAHORE

*15045. **Malik Muhammad Akhtar.** Will the Parliamentary Secretary, Transport be pleased to state names of owners and partners of the following Transport Companies which are operating Buses on various routes on permits granted to them by Regional Transport Authority, Lahore :—

(*i*) Messers Kamal Transport Co., Lahore ;

(*ii*) Messers New Malik Transport Co., Lahore ;

(*iii*) Messers Tahir Rizwan Transport Co , Lahore ;

(*iv*) J. B. Transport Co., Lahore ;

(*v*) Al-Afzal Transport Co., Lahore ;

(*iv*) Rahban Transport Co., Lahore ;

Parliamentary Secretary. (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon). The names of the share-holders of the Transport Companies registered with the Regional Transport Authories, Lahore and Multan and the Assitant Registrar, Joint Stock Companies, Lahore Region, Lahore are given below :—

Serial No.	*Names of the Transport Co.*	*Names of shares-holders*
1.	Kamal Transport Co. Lahore	1. Muhammad Aziz-ud-Din Khan, son of Muhammad Sardar-ud-Din Khan of Eminabad, District, Gujranwala,
		2. Muhammad Zamir Khan son of Allah Diya Khan of Gujranwala.
2.	M/s. New Malik Transport Co., Lahore.	1. Shahid Malik, son of Malik Ghulam Nabi Lahore Ceased to be partner on 4th April, 1968.

Seril No.	*Names of the Transport Co.*	*Names of share-holders*
		2. Asad Malik, son of Malik Ghulam Nabi, Lahore Ceased to be partner on 4th April, 1968.
		3. Zahid Malik, son of Malik Ghulam Nabi, Lahore Ceased to be partner on 4th April, 1968.
		4. Sajid Malik, son of Malik Ghulam Nabi, Lahore Ceased to be partner on 4th April, 1968.
		5. Mrs. Farkhunda Malik Ceased to be partner on 4th April, 1968.
		6. Miss Fahmida Ceased to be partner on 4th April, 1968.
		7. Mrs. Zohra Ceased to be partner on 4th April, 1968.
		8. Mrs Shamshad Ceased to be partner on 4th April, 1968.
		9. Ch. Nazir Ahmad Admitted as partner on 4th April, 1968.
		10. Mst. Khawar Sultana Admitted as partner on 4th April, 1968.

3.	M/s. Tahir Rizwan Transport 101-Sham Nagar, Rajgarh, Road, Chauburji, Lahore	1. Fateh Khan. 2. Mahmooda Khanum. 3. Farooq Ahmed Niazi.
4.	J. B. Transport Co., Lahore.	1. Mrs. Nani Begum. 2. Mr. Jamil-ul-Bari. 3. Mr. Jalil-ul-Bari.
5.	Al-Afzal Transport Service, 59-Ghulam Rasool Building, Badami Bagh, Lahore.	1. Major Muhammad Afzal Khan (Retd). 2. Mrs. Shamim A Malik. 3. Miss F.A. Malik (Minor).
6.	Rehman Tronsport Co, H. No 369/4, Diggi Mohalla, Sadar Bazar, Lahore Cantt.	1. Amanat Khan. 2. Lal Khan. 3. Muhammad Anwar Malik 4. Ahmad Ullah.

OPERATION OF BUSES IN LAHORE

*15046. **Malik Muhammad Akhtar.** Will the Parliamentary Secretary, Transport be pleased to state names of owners and partners of the following Transport Companies which are operating Buses on various routes on permits granted to them by the Regional Transport Authority, Lahore :—

(*i*) Anwar Transport Co., Lahore ;

(*ii*) Abid Transport Service, Lahore ;

(*iii*) Shaban Transport Co., Lahore ;

(*iv*) Numan Transport Co., Lahore ;

(*v*) Blue Bird Express Bus Service, Lahore ;

(*v;*) Al-Shamas Transport Co., Lahore.

Parliamentary Secretary. (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon). The names of the share-holders of the Transport Companies registered with the Regional Transport Authorities

Lahore, and the Assistant Registrar, Joint Stock Companies Lahore Region, Lahore are given below :—

Serial No.	*Name of Transport Co.*	*Names of share-holders*
1.	(*a*) Anwar Transport Co., 679-Shad Bagh Road, Lahore.	1. Malik Muhammad Aslam. 2. Mst. Ghulam Fatima. 3. Malik Muhammad Akhtar. 4. Malik Muhammad Asghar. 5. Mst. Zakia Begum. 6. Mst. Khurshid Begum. 7. Mst. Razia Begum.
	(*b*) Anwar Transport Co, Ltd. ,Lahore.	1. Ch, Abdul Wahid. 2. Muhammad Ashraf. 3. Muhammad Anwar. 4. Mr. Muhammad Anwar Isa.
2.	Abid Transport Service 15-A, General Bus Stand, Badami Bagh, Lahore.	1. Niamat Ali. 2. Muhammad Afzal.
3.	Shaban Transport Co. 97-Ferozepur Road, Lahore.	1. Mian Muhammad Shraif. 2. Muhammad Asghar Ali.
4.	Numan Bus Service, Lahore.	1. Mrs. Sh. Khurshaid Ahmed. 2. Avais Ahmed, son, of Khurshid Ahmed. 3. Numan Ahmed, son of Khurshid Ahmed. 4. Miss Robina Khurshid, daughter of Khurshid Ahmed.

Serial No.	*Name of Transport Co.*	*Names of share-holder*
5.	Blue Bird Express Bus Service, Siddiqui Street, Outside Sheranwala Gate Lahore,	1. Muhammad Aslam Khan. 2. Muhammad Anwar. 3. Khalid Bin. 4. Ghulam Mahmood.
6.	Al-Shamas Transport Co., Lahore.	1. S. Nazir Ali.

GRANT OF PERMITS TO THE TRANSPORT COMPANIES IN LAHORE

*15047. **Malik Muhammad Akhtar.** Will the Parliamentary Secretary, Transport be pleased to state the names of owners and partners of the following Transport Companies which are operating Buses on various routes on permits granted to them by Regional Transport Authority, Lahore :—

(*i*) New Shaheen Bus Service ;

(*ii*) Pak Punjab Transport Co., Lyallpur ;

(*iii*) Hussain Bus Service, Sialkot ;

(*iv*) Sialkot Bus Service, Sialkot ;

(*v*) New Sialkot Bus service, Sialkot ;

(*vi*) Gujranwala Bus Service ;

(*vii*) New Gujranwala Bus Service ;

Parliamentary Secretary. (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon). The names of the share-holders of the Transport Companies available in the record of the Regional Transport Authorities, Lahore Rawalpindi, Sargodha and the Assistant Registrar. Joint Stock Companies. Lahore Region. Lahore are given below :—

Serial No.	*Name of Transport Co.*	*Names of share-holders*
1.	New Shaheen Bus Service, Jhelum.	1. Sadat Khan Village Kot Rabpwal Tehsil Chakwal

		2. Razia Sultana, Village Kot Roopwal, Tehsil Chakwal.
2.	Pak Punjab Transport Co., Lyallpur.	1. Rana Muhammad Aqil Khan
		2. Rana Muhammad Arshed Khan.
		3. Ch. Ali Akbar Khan.
3.	Hussain Transport Co. (Not Bus Service).	1. Syed Muhammad Azam. Ceased to be partner on 2nd August, 1966.
		2. Syed Iqbal Hussain, ceased to be partner on 2nd August, 1966.
		3. Syed Sajjad Hussain. ceased to be partner on 2nd August, 1966.
		4. Syed Mohsin Raza admitted as partner on 1st August, 1966.
		5. Hamid Bano Admitted as partner on 1st August, 1966.
4.	Sialkot Bus Service, Sialkot.	1. Barkat Ali. 2. Shaukat Ali.
5.	New Sialkot Transport Co., New Iqbal Chowk. Railway Road, Sialkot (and Not New Sialkot Bus Service, Sialkot).	1. Ch. Muhammad Afzal Khan. 2. Ch. Muhammad Nawaz Khan. 3. Mst Aisha Bibi. 4. Miss Naseer Akhtar.
6.	Gujranwala Bus Service, Civil Lines, Opposite District Council Hall, Gujranwala.	1. Ch Jamil Ahmed Khan 2. Khadija Begum.
7.	New Gujranwala Bus Service Gujranwala.	1. Mr. Ghulam Farid, 2. Amir Ali. 3. Boota Khan.

WAPDA POWER STATIONS

*15065. **Khawaja Muhammad Safdar.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the total generating capacity of all the WAPDA Power Stations in the Province, station-wise, and the type of these stations ;

(*b*) whether the said power stations run continously all the year round or intermitently.

(*c*) the annual average load factor of each of the said power stations ;

(*d*) the number of units (Killowatt hours) generated by these stations alongwith the total units generated by all the stations ;

(*e*) the station-wise number of units monthly (Killowatt hours) consumed by the stations themselves for station lights and fans and other station technical devices alongwith monthly units consumed by the staff in their official residences and quarters ;

(*f*) the monthly number of units being consumed in WAPDA officers in the province and in the official residences of WAPDA officers and other WAPDA staff ;

(*g*) the monthly number of units consumed in Government offices in the province and in the official residences of Government Officers and staff other than that of WAPDA ;

(*h*) the average monthly number of units sold to the public for tubewells for agricultural purposes ;

(*i*) the average monthly number of units sold to the public for all purposes, other than tubewells for Irrigation ;

(*j*) the grand total of units cousumed under parts (*e*) to (*i*) above and whether the said figures represent the total number of units consumed and duly accounted

for out of the total units generated by WAPDA ; stations ;

(k) the total number of units remain unaccounted for alongwith percentage unaccounted for units constitue of the total units granted ;

(*l*) whether the said percentage represent losses due to transformation and transmission, etc., in the WAPDA electricity system and whether this percentage can be termed normal according to internationally accepted standard alongwith the justification of the high percentage and the steps taken or proposed to be taken by WAPDA to bring this high percentage down to a normal level in line with international standard ?

Parliamentary Secretary. (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka). The question covers a very wide range of Electricity Operations of WAPDA and is not susceptible to answer on the floor of the House.

خواجہ محمد صفدر - جناب سپیکر - میں نے محترم وزیر صاحب سے یہ پوچھا تھا کہ واپڈا کس قدر بجلی پیدا کر رہا ہے کس قدر وہ فروخت کر رہی ہے تو یہ ایسی بات نہیں تھی کہ کہا جائے کہ یہ بڑا لمبا چوڑا سوال ہے - آخر ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ وہ کتنی بجلی فروخت کرتی ہے کتنی پیدا کرتی ہے منسٹر صاحب کو ہمیں اس کا جواب دے دینا چاہیے -

وزیر برقیات (مخدوم حمیدالدین) - اس میں کافی لیبر involved ہے -

This is not commensurate with the labour.

مسٹر سپیکر - مخدوم صاحب جواب یہ ہے -

. . . .and is not susceptible to answer on the Floor of the House.

وزیر برقیات - کیا میں نے درست نہیں کہا ؟

Mr. Speaker. I have seen this answer for first time.

Minister For Irrigation & Power. I mean to say that where there is some typographical mistack I should straightway clarify the position. I say it is not commensurate with the labour involved.

Mr. Speaker. You can say that alright.

لیکن اگر انکو ان کی منشا کے مطابق جواب مل جائے تو میرا خیال ہے کہ ان کو شکوہ نہیں رہے گا

خواجہ محمد صفدر - اس قسم کا چارٹ چیئرمین کے دفتر میں موجود ہونا چاہیے کہ اتنی بجلی فروخت ہوئی - اتنی پیدا ہوئی - اتنی بچ رہی - اور یہ پتہ کرنا چاہیے کہ کتنی چوری ہوئی -

وزیر برقیات - میں سمجھ گیا ہوں آپکی بات - اس کے لیے بھی ایک طریقہ ہو سکتا تھا لیکن اس میں لیبر بہت involve ہے جسکی وجہ سے یہ مشکل ہو گیا ہے اس قسم کے سوالات پہلے بھی آتے رہتے ہیں - لیکن چونکہ اس سوال کے مطابق electricity operating بہت wide range کو cover کرتے ہیں اس وجہ سے ہم مطلوبہ انفارمیشن پیش کرنے سے عاذی ہیں -

Mr. Speaker. My reply is that the question Hour is over.

Parliamentary Secretary Irrigation & Power. The answers to the remaining questions pertaining to the Irrigation & Power Department are placed on the Table of the House.

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - عوام کو کیسے معلوم ہو کہ پاورسٹیشن جو کہ سپوہ میں ہیں وہ کیا کر رہے ہیں - کیا آپ اس کو شارٹ نوٹس کوئسچن accept کرنے کے لیے تیار ہیں ؟ سوال کے حصے (e),(f),(g) جو آپ select کرنا چاہیں وہ کرلیں -

Mr. Speaker. He will always welcome any Short Notice Question from you.

صاحبزادہ نور حسین - جناب والا - میرا ایک سوال 15794 صفحہ 106 پر ہے جس میں نے پوچھا تھا کہ تحصیل حاصل پور میں اسلام آباد ہیڈ ورکس

کے spurs کی بلندی کو raise کرنے میں کتنا خرچہ ہوگا - تو انہوں نے فرمایا کہ ایسی کوئی سکیم زیر غور نہیں ہے - میں نے اپنے سوال کے حصہ (b) میں پوچھا تھا کہ دسمبر 1968 تک کتنا خرچہ ہوا - اور بھی جو باتیں سوال میں پوچھی گئی ہیں ان کا جواب ہوں نے دیکھ لیا ہے (ی) کا جواب دیا ہے کہ کوئی خرچہ نہیں ہوا - تو کیا میں اپنی آنکھوں کا اعتبار کروں یا ان کے اس جواب کا اعتبار کروں کیونکہ لاکھوں روپیہ کی مٹی کا استعمال اونچائی بڑھانے کے لیے ہوا اور ابھی تک کام شروع تھا - اس پر ہزاروں مزدور کام کر رہے تھے اور یہ کہتے ہیں کہ خرچ ہی کچھ نہیں ہوا -

I had asped whether any scheme to raise its height is in hand. They say "No expenditure has been incurred. Then I had asked actual amount spent uptil December".

1968 on the said project; I had asked them in the question as to how much amount had been spent. Further, I had asked whether any portion of the said spurs was damaged by flood during the last five years."

Minister For Irrigation & Power. It would amount to answering the question in a regular manner.

اگر کوئی ایسی بات ہم نے غلط کی ہے تو پھر - - - -

I think it involves his privilege or any remedy which is open to him because I have given a definite information about a thing and he says this is totally incorrect.

Sahibzda Noor Hassan. Yes, it is totally incorrect.

Minister For Irrigation & Power. Who is to decide that ? You can invoke your privilege and that alone will decide.

یا تو آپ یہ کہیں کہ آپکی انفارمیشن مبہم ہے اور اس کو explain کیا جائے - جو کچھ میں نے کہا ہے صاف طور پر کہا ہے آپ اس کو چیلنج کر سکتے ہیں -

Where I have deposed in specific terms, You can only challenge that information.

صاحبزادہ نور حسن - ان کے محکمہ نے اگر غلط جواب دیا ہے تو تحقیقات فرمالیں -

Mr. Ahmed Mian Soomro. The Minister has used the word 'deposed' because deposition is always on oath, and. I don't think the Minister is on oath here.

وزیر آبپاشی - یقیناً اس کے متعلق غور کریں گے -

مسٹر حمزہ - بعض دفعہ جناب محترم صاحب ایسے الفاظ استعمال کرتے ہیں جن کے معنی کا ان کو پتہ نہیں ہوتا جیسا کہ ابھی جناب احمد میاں سمرو نے فرمایا کہ "depose" کا مطلب ہے حلفیہ بیان دیا جانا - جو کہ وہ ایوان میں فرماتے ہیں کیا وہ حلفیہ فرماتے ہیں ؟

Minister For Irrigation & Power. Of course thers is a sanctity attached to all the statements that we make on the floor of the House here.

جناب والا - مجھے ایک گزارش کی اجازت فرمائیں - حمزہ صاحب نے دو تین مرتبہ میری لا علمی کو pronounce کرکے میرے person کو involve فرمایا ہے لیکن میں عرض کروں گا جہاں تک محترم حمزہ صاحب کا تعلق ہے میں ایمانداری سے عرض کر رہا ہوں کہ وہ مجھے بہت عزیز ہیں جناب والا - جہاں تک ان کی ذات کا تعلق ہے یہ نہایت مخلص انسان ہیں -

(interruptions)

Mr. Speaker. Consultations outside in the lobby.

وزیر آبپاشی - یہ میں ایمانداری سے کہتا ہوں کہ ملک اور ملت کے مفادات انہیں بہت عزیز ہیں - وہ نہایت ہی مخلص انسان ہیں - نہایت ہی دیانتدار ہیں نیک ہیں - شب بیدار ہیں - اور نماز پڑھنے والے ہیں - ہر لحاظ سے مجھ سے افضل انسان ہیں اور حقیقت اور برتری بھی یہی ہے کہ وہ ایک نہایت ہی مخلص اور نیک انسان ہیں - مجھ سے زیادہ نیک ہیں اور اس لحاظ اور حیثیت سے وہ مجھ سے افضل اور برتر انسان ہیں - اور اہم

برتری بھی یہی ہے - مگر جناب والا - میں یہ بھی پوری دیانتداری سے عرض کرونگا کہ قدرت نے جہاں انہیں ان فضائل اور اوصاف سے نوازا ہے اس رعایت سے ان کی ذہنی نشو و نما نہیں ہوئی -

Intellectual growth has not been commensurate with the other qualities.

(شور اور تالیاں)

یہ میں پوری دیانتداری سے بحیثیت ان کے ایک عزیز کے عرض کر رہا ہوں - وہ بحیثیت انسان مجھ سے افضل ہیں - انسانیت کے اعتبار سے اور اصل برتری یہی ہے کہ انسان اپنے اللہ کی نگاہ میں اچھا ہو اس کے بعد انہوں نے میرے علم کے متعلق بھی فرمایا ہے - میں جناب والا - نہایت لا علم انسان ہوں - مگر ان کی اطلاع کے لیے عرض کرونگا کہ قدرت نے مجھے جس علم سے اور جس فضل سے نوازا ہے خدا کرے ان کی اگلی سات پشتوں تک بھی انہیں اس سے کچھ حصہ مل سکے -

(شور اور تالیاں)

مجھے انکا احترام ہے مگر انکی شخصیت کے یہ دو پہلو ہیں - ان سے میری یہ گزارش ہے - مجھے امید ہے کہ وہ پوری دیانت داری سے اس پر غور فرمائیں گے اور کبھی کسی غلط فہمی میں مبتلا نہیں ہونگے -

وزیر بنیادی جمہوریت (میاں یاسین خان وٹو) - جناب والا - حمزہ صاحب کو قدرت نے دل دیا ہے دماغ نہیں دیا ہے - - - (شور)

Mr. Speaker. I think the matter should finish here.

مسٹر حمزہ - جناب والا - میں ایک ذاتی وضاحت پیش کرنا چاہتا ہوں -

مسٹر سپیکر - مجھے امید ہے کہ آپ کی ذاتی وضاحت انہیں ایک اور ذاتی وضاحت پر مجبور نہیں کرے گی -

مسٹر حمزہ - مجھے پتہ ہے کہ وہ اس کے بعد کوئی بات کہنے کی

جسارت نہیں کریں گے کم از کم ان سے توقع یہی ہے ۔ صبح انہوں نے یہ مصرعہ پڑھا تھا ۔

کہتی ہے تجھ کو خلق خدا غائبانہ کیا

ان سے بڑا لا علم انسان اس ایوان میں نہیں ہوسکتا ۔ آپ کو اچھی طرح علم ہے کہ مخلوق خدا ان کی کارگزاریوں کے خلاف کیا احتجاج کر رہی ہے ۔ اس سے بڑی لا علمی اور کیا ہو سکتی ہے ۔

Mr. Speaker. We will now take up adjournment motions.

چودھری محمد نواز ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ حضور والا ۔ سوالات کی فہرست کے صفحہ نمبر 124 پر ایک سوال ہے ۔ میں آپ کے نوٹس میں یہ لانا چاہتا ہوں کہ جناب لا منسٹر صاحب نے آج سے کوئی دو ہفتے پہلے ایوان میں یقین دلایا تھا کہ یہ معاملہ جو ہے کابینہ میں ہے اور بہت جلد اس کا فیصلہ ہو جائیگا آج دو ہفتے کے بعد انہوں نے جو جواب دیا ہے وہ یہ ہے ۔

The decision of the Council of Ministers is expected in a few days.

ہمیں پتہ نہیں وہ چند دن کب ختم ہونگے وہ ضرور اس کی تشریح کر دیں کہ اس سے ان کی کیا مراد ہے ۔

Minister For Law. The matter has been placed before the Council of Ministers. There was one meeting and then came the time when last question was put, and I made a reply, a detailed reply. For about 45 minutes, this cross-examination went on. Today the position is that the matter is circulated under certain provision of the Rules of Business amongst the members of the Council, and as soon as possible, decision will be taken. I cannot say whether it will be tomorrow or one week hence, I am not in a position to say that, but all that I can say is that it is under active consideration of the Council.

چودھری محمد سرور خان ۔ میں نے جناب والا ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ سپلیمنٹری تو آپ پوچھ نہیں سکتے ۔

چوہدری محمد سرور خان - میں نے اس ضمن میں یہ عرض کرنا ہے کہ جناب لا منسٹر صاحب کو یہ محسوس ہونا چاہیے کہ بہت دیر سے یہ سوال چلا آ رہا ہے - اس وقت اس شہر اور اس صوبہ میں ہر طرف ہڑتالیں ہو رہی ہیں - ایسا نہ ہو کہ یہ ہمیں بھی بھوک ہڑتال کرنے پر مجبور کر دیں - ہمیں بھی اس کا صحیح جواب لینے کے لیے بھوک ہڑتال کرنی پڑے -

Minister For Law. Sir, no other matter is circulated like that. Generally, decisions are taken at a meeting but on account of the importance of the question it is circulated.

صاحبزادہ نور حسن - جناب والا - میں نے جو پوائنٹ آف آرڈر پیش کیا تھا اس کے متعلق جناب مخدوم صاحب نے فرمایا تھا کہ وہ دیکھیں گے -

وزیر برقیات - میں نے آپ کو یہ جواب عرض کیا تھا -

I will look into it.

Answers to Starred Questions laid on the Table.

MAINI SPRING IRRIGATION SCHEME OF TEHSIL SWABI

*15086. **Khan Ajoon Khan Jadoon.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the total acreage of land irrigated by MAINI Spring Irrigation Scheme of Tehsil Swabi, District Mardan ;

(*b*) whether it is a fact that a large quantity of water is not fully utilized for irrigation purposes and goes waste for want of proper water courses ; if so, what steps the Government intend to take for full utility of the available water for irrigation purpose ?

Minister For Irrigation & Power. (Makhdum Hamid-ud-Din). (*a*) Miani Spring Irrigation Scheme was commission-ed

during 1960-61. The yearwise irrigation is given as under :—

Name of year	*Acreage Irrigation* acres
1960-61	... 375
1961-62	... 702
1962-63	... 671
1963-64	... 663
1964-65	... 678
1965-66	... 791
1966-67	... 821
1967-61	... 966

(*b*) The land is being gradully developed and the irrigation is correspondingly increasing. The question of of taking any steps to ensuree full utilization of the water does not arise in the circumstances.

— — —

COMPENSATION FOR LAND ACQUIRED BY TARBELA DAM AUTHORITISE

*15100. **Khan Ajoon Khan Jadoon**. Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the total area of land of village Topi, Tehsil Swabi, District Mardan acquired by Tarbela Dam Authorities for earth lifting and other purposes ,

(*b*) the rate per Kanal at which the compensation for each category of the said land has been paid to the affected land ;

(*c*) the total amount of compensation paid so far to the said land owners and the amount still due to be paid to them ;

Minister For Irrigation & Pawer. (Makhdum Hamid-ud-Din). (*a*), (*b*) and (*c*) A statement is placed on the Table.

———

STARRED ASSEMBLY QUESTION NO. 15100.
STATEMENT TO BE PLACED ON TABLE.
REPLY

a)	Main Award Kanals	Marlas	Pump House Kanals	Marlas	Hamlet Scheme Kanals	Marlas
i) Area Acquired	7324	18	154	9	447	9
ii) Area under Acquisition	10405	2	—	—	—	—

b) Classification of land.	Main Award Rate per Kanal.	Pump House Rate per Kanal.	Halet Scheme Rate per Kanal.
i) Chahi	Rs. 1,682,00	Rs. 1,116.00	-
ii) Nahri	Rs. 1,682.00	—	—
iii) Barani	Rs. 742.00	Rs. 424.00	Rs. 593.00
iv) Maira	Rs. 395.00	—	Rs. 316.00
v) Banjar	Rs. 198.00	—	—
vi) Banjar Qadim	—	Rs. 65.00	—
vii) Ghair Mumkin Abadi	Rs. 1,682.00	—	
viii) Deegar Ghair Mumkin	Rs. 79.00	Rs. 33.00	Rs. 79.00
ix) Ghair Mumkin Nehr.	Rs. 79.00	—	—

c)	Main Award	Pump House Hamlet Scheme	
i) Amount of compensation paid.	Rs. 8,48,452.47	Rs. 91,215.63	Rs. 70,992.20
ii) Balance to be paid	Rs. 30,67,394,8	Rs. 5,369.66	Rs. 10,233.25

CONSTRUCTION OF FLOOD PROTECTION BUND AT VILLAGE SALEEM KHAN

*15102. **Khan Ajoon Khan Jadoon.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that an estimate for construction of flood protection bund at village Saleem Khan, Tehsil Swabi, District Mardan, during the year 1968-69 has been approved ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether necessary amount for the Scheme has been released to the concerned Executing Authority ; if not, date by which it will be released ?

Minister For Irrigation & Power. (Makhdum Hamid-ud-Din). (*a*) Yes. (*b*) A sum of Rs. 1.000 was placed at the disposal of the Executing Authority on 16th September 1968.

BREACH IN THE ROHRI CANAL

*5135. **Syed Zafar ALI SHAH.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state whether Government are aware of the fact that in December, 1968, certain anti-social elements tried to cause a breach in the Rohri Canal in Naseer Division : if so. the action taken by Government against them ?

Minister For Irrigation & Power. (Makhdum Hamid-ud-Din). Yes, on the night of 18th and 19th December, 1968, some miscreants made a cut in the left bank of Rohri Main Canal at R. D. 10/3. But the Canal was saved from a breach with the help of the residents of the adjoining villages. A report about the occurence has been lodged with Tando Jrm Police Station. The result of investigation by the Police is awaited.

IRRIGATION FACILITIES IN DISTRIC DERA GHAZI KHAN

*15140. **Sardar Manzoor Ahmad Khan Qaisrani.** Will the Minister for Irrigation and Power please refer to answer to my starred question No. 10394, placed on the Table of the House on 13th May 1968 and state :—

(*a*) whether the amount allocated during 1967-68 for providing irrigation facilities in District Dera Ghazi Khan was utilized if not, reasons thereof ;

(*b*) the names of the projects on which the said amount was spent ;

Minister For Irrigation & Power. (Makhdum Hamid-ud-Din). (*a*) Yes. The amount of Rs. 45 lacs, released against the allocation of Rs. 87.98 lacs in the budget estimates, was fully utilized.

(*b*) Construction of Canals in Dera Ghazi Khan District under the Taunsa Barrage Project.

ELECTRIFICATION OF TOWN AND VILLAGES DURING CURRENT FIVE YEAR PLAN

*15141. **Sardar Manzoor Ahmad Khan Qaisrani.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the total amount earmarked for electrificrtion of towns and villages in the Province during the current Five Year Plan ;

(*b*) whether allocation of the above mentioned amount has been made district-wise ;

(c) if answer to (*b*) above in the affirmative, the amount out of the mentioned in (*a*) above as have been earmarked for D. G. Khan District ;

(*d*) if answer to (*b*) above be in the negative, the procedure followed in this connection ?

Minister For Irrigation & Power. (Makhdum Hamid-ud-Din). (*a*) There is no separate scheme for electrification of Towns and Villages in West Pakistan and hence specfic provision exists in the current Five Year Plan for the electrification of towns and villages in the Province.

(*b*) Does not arise.

(*c*) Does not arise.

(*d*) The implementation of WAPDA "Village Electrification Scheme" had to be abandoned because of the non-availability of foreign exchange financing, WAPDA is hower, carrying out a limited amount of village electrification against the sanctioned project "System" Additions, Renewal and Replacements. It has been decided that depending on the amount of funds available, upto 20 villages be electrified every year in each Civil Division of West Pakistan. The names of such villages are selected in consultation with local Divisional Councils, subject to the electrification being economically justifiable and falling on or closs to 11 KV Feeders.

ELECTRIFICATION OF TEHSIL TAUNSA

*15143. **Sardar Manzoor Ahmad Khan Qais Rani.** Will the Minister for Irrigation and power be pleased to state the present stage of the scheme for electrification of Tehsil. Taunsa, District D. G. Khan alongwith the approximate time by which Taunsa Tehsil is likely to be electrified ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din). Due to paucity of foreign exchange it has not been possible so far, to procure Grid Station equipment for the Stations proposed for this area. The schedule of laying the distribution net work will be prepared after the Gird Station equipment becomes available.

ERADICATION OF SALINITY IN DEAR GHAZI KHAN

*15145. **Sardar Manzoor Ahmad Khan Qais Rani.** Will the Minister for Irrigation and Power please refer to answer to my starred question No. 12598, placed on the Table of the House on 2nd July 1968 and state:—

(*a*) whether the scheme referred to in the above said answer to save the Tehsils of Jampur and Dera Ghazi Khan from salinity has been approved; if so, the time by which the work on it will be started;

(*b*) in case the scheme has not yet been approved, reasons thereof ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) (*a*) Not yet.

(*b*) The scheme is being submitted for approval by the Executive Committee of the National Economic Council.

COMPLETION OF RETRA MINOR IN TEHSIL TAUNSA

*15147. **Sardar Manzoor Ahmad Khan Qais Rani.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) the scheduled date of completion of Retra Minor in Tehsil Taunsa, District D. G. Khan ;

(*b*) whether the construction work of the said minor has been started ; if so, the present stage thereof ;

(*c*) whether Government is aware of the fact that during summer the intensity of weather renders it very difficult to carry on such type of work in the said district and therefor it is imperative to complete such work in winter ?

Minister for Irrigation and power (Makhdum Hamid-ud-Din): (*a*) 31st June 1969, subject to availability of founds.

(*b*) Yes. The work of Retra Minor was started during

1967-68. The head regulator of this channel has since been completed at an amount of Rs. 11400.00.

(*c*) Efforts are being made to arrange more funds for the completion of works as per scheduled programme.

IMPLEMENTATION OF BARA SCHEME IN DISTRICT PESHAWAR

*15152. **Mr. Jalal-ud-Din Khan:** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Bara Scheme has been sanctioned for the agricultural lands of Mattani Adezai and Miramzai village of Koh Doman Circle of Tehsil and District Peshawar ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the likely date by which this scheme will be implemented ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din (*a*) Yes.

(*b*) Implementation of the scheme has been taken in hand in the current financial year.

REMOVING WATER-LOGGING FROM PABBI, TEHSIL NOWSHERA

*15156. **Mr. Jalal-ud-Did Khan** : Will be Minister for Irrigation and Power be pleased to state: -

(*a*) whether it is a fact that Pabbi, Tehsil Nowshera, was first rate Agricultural area in the former N. W. F. P.

(*b*) whether it is a fact that nearly 100 acres of land in the said area is being affected by sem and salinity every year;

(*c*) if answer to (*b*) be in the affirmative, the action Government intend to take in the matter ?

Minister For Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din (*a*) Yes.

(*b*) The area in question is affected by the water-logging but not at the rate of 100 acres per year, which is an exagerated figure

(*c*) (*i*) Remodelling of the existing drains has been done to improve drainage.

(*ii*) Eleven tube-wells have been installed in the worst affected areas at a cost of Rs. 3.98 lacs for the dual purpose of irrigation and sub-surface drainage.

(*iii*) A scheme for installing five more such tube-wells have been sanctioned. Its implemehtation subject to availabil ity of funds.

(*iv*) Another scheme under the Master Plan for Reclamation of Water-logged Areas in Peshawar District, estimated to cost Rs. 17.86 lacs envisaging construction of new drains in Peshawar District including the said area has been approved by Government recently.

INSTALLATION OF TUBE-WELLS IN KOH DAMAN CIRCLE DISTRICT PESHAWAR.

*15157. **Mr. Jalal-ud-Din Khan**: Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that only two tube-wells out of ten already sanctioned for Koh Daman Circle, District Peshawar, are working presently ;

(b) whether it is a fact that points have been earmarked for the installation of the remaining 8 tube-wells in the said area ;

(*c*) whether it is a fact that thousands acres of land is lying fallow in Koh Daman area apart from the area proposed to be a commanded by these 10 tube-wells ;

(*d*) whether it is a fact that over and above the said 10 tube-wells 2 tube-wells have already been installed one at Banda Bazed Khel and one at Sama Budda Ber Hustain Khel, but have not yet been commissioned ;

(*e*) if answer to (*a*) to (*d*) above be in the affirmative, the likely date by which the above said 2 tube-wells would be commissioned and whether Government would provide more tube-wells ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes.

(*d*) The said two tube-wells are test bores made by WASID WAPDA for the ground-water investigations.

(*e*) The said two test bores are not irrigation tube-wells and the question of commissioning them does not arise. The feasibility of installing more tube-wells is under consideration.

INCIDENT OF FIRE IN GUJRANWALA GRID STATION

*15191. **Khawaja Muhammad Safdar.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:

(*a*) the cause of fire in the Gujranwala Grid Station which occurred in early September, 1968 ;

(*b*) whether any inquiry was made in this mishap ; if so, by whom and a copy of the enquiry report be placed on the Table of the House ;

(*c*) in case no enquiry has so far been instituted in the matter, reasons thereof ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) (*a*) The fire occurred due to fault in the HKV Switchgear.

(*b*) An enquiry was conducted by a Committee comprising the General Manager (Power), Chief Engineer (G&T), and Chief Engineer (Engineering), WAPDA, and Harza International Co. A report has been prepared by the Committee. The matter is, however, being investigated further.

(*c*) Does not arise

INCIDENT OF FIRE IN THE BIG TRANSFORMER AT SHALIMAR GRID STATION.

*15192. **Khawaja Muhammad Safdar.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:

(*a*) the cause of fire in the big transformer at Shalimar Grid Station in early September, 1968 ;

(*b*) whether any inquiry was made into this mishap ; if so, by whom and a copy of the enquiry report be placed on the Table of the House ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (*a*) The fire occurred due to a fault in one of the very old instrument transformers and spread to the main transformer. No internal damage occurred to the transformer.

(*b*) An enquiry was made by a Committee comprising the General Manager (Power) Chief Engineer (G&T) and Chief Engineer (D&S), WAPDA, and Hazra International Co. A report has been prepared by the Committee, which is still being further processed.

ORDERS OF GOVERNMENT REGARDING FRESH POWER CONNECTIONS.

*15193. **Khawaja Muhammad Safdar.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Executive Engineer, WAPDA (Electricity), Gujrat, informed the District Council,

Gujrat in its meeting held in September, 1968 that no fresh power connections including those for agricultural purposes could be given due to paucity of electric power ;

(*b*) whether similar orders were also issued in Sialkot and Gujranwala Divisions ; if so, dates on which these orders were issued ;

(*c*) whether such orders were issued in any other District of the Province ; if so, the names of those Districts ;

(*d*) the number of applications pending with the Executive Engineer in each Division on the day the ban on new connections was imposed and number of these applications among them which are for tube-wells for agricultural purposes ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (*a*) Yes. No. new tube-well connections are being given on account of limited distribution capacity.

(*b*) Yes. The orders were issued on 1st August, 1968 and related to tube-well connections only.

(*c*) These orders covered the following district: –

Gujrat, Gujranwala, Sialkot, Lahore, Sheikhupura Sargodha, Jhang, Lyallpur, Sahiwal, Multan, Bahawalpur, Bahawalnagar, Rahim Yar Khan, Dera Ghazi Khan and Muzaffargarh and a part of Mianwali District.

(*d*) The following were the number of pending tube-well connection in the Divisions mentioned in para. (*a*) and (*b*) above.

Gujranwala Division No. 1:		126
Gujranwala Division No. 2	:	509
Gujrat Division	:	90
Sialkot Division	:	184

MR. KAMAL SUB-DIVISIONAL OFFICER (IRRIGATION) ROHRI CANAL, NASIR SUB-DIVISION.

*15202. **Haji Mir Khuda Bakhsh Talpur.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) the date since Mr. Kamal is working as Sub-Divisional Officer (Irrigation), Rohri Canal, Nasir Sub-Division, Tando Allahyar ;

(*b*) in case the said Sub-Divisional Officer is posted at the said place for the last 7 or 8 year reasons for along-with the said official to stay at the said station for such a long period ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din). (*a*) There is no Nasir Sub-Division of the Rohri Canal Circle. There is, however, Nasir Division of the Circle. Mr. Kamaluddin Abro is working in Tando Allahyar Sub-Division, of this Division since 13th December 1964.

(*b*) Does not arise.

IMPOSITION OF RESTRICTION ON THE GRANT OF NEW MODULES FROM WEST BRANCH OF NASIR SUB-DIVISION.

*15205. **Haji Mir Khuda Bakhsh Talpur.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state: —

(*a*) whether it is a fact that in 1961 Government imposed restriction on the grant of new modules from West Branch of Nasir Sub-Division (Rohri Canal) ;

(b) whether it is a fact that inspite of the said restriction new modules have been sanctioned : if so, the number of such modules sanctioned since the year, 1961, along with the reasons for sanctioning the same ;

(*c*) the amount sanctioned for the excavation work of the canal mentioned in (*a*) above which was to be undertaken on 25th December, 1968 ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (*a*) No. such restriction had been imposed.

(*b*) Four new modules have been sanctioned on the right side of the West Branch of Nara Canal for the area transferred from the Rohri System to the Nara Canal System in the interest of Irrigation.

(*c*) No excavation of the said canal is necessary and no amount therefore has been sanctioned.

SUPPLYING WATER TO AGRICULTURAL LAND IN JAMESABAD SUB-DIVISION.

*15206. **Haji Mir Khuda Bakhsh Talpur** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) the acreage of agricultural land in Deh Nos. 262-264, 265 and 266 in Jamesabad Sub-Division of Tharparkar District ;

(*b*) the cusecs of water given to the said land during the Kharif seasons ;

(*c*) whether it is a fact that sufficient water is not given to the said lands which affects the produce badly ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, whether the Government intend to build a new canal from 52 mile long old canal of the Jamesabad Sub-Division for supplying the water to said lands ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) About 5,170 acres,

(b) 8 to 9 cusecs.

(*c*) Yes. The shortage is due to the following causes:—

(*i*) The land is high.

(*ii*) The land is situated at the tail of a very long channel, 32 miles in length.

(*iii*) The channel has a silting tendency.

(*d*) No such proposal is under consideration.

INCREASING DISCHARGE IN DAJHERO CANAL IN JAMESABAD SUB-DIVISION.

*15207. **Haji Mir Khuda Bakhsh Talpur** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:-

(*a*) whether it is a fact that a new water course was dug from Dajhero Canal in Jamesabad Sub Division, Tharparkar District, in 1959 ;

(*b*) whether it is a fact that the discharge of the said canal from Jamrao Canal was not increased which resulted in shortage of water supplied to lands irrigated by the said canal ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, reasons therefore and whether Government intend to increase the said discharge ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) No ; the discharge in Dajhero Canal was increased correspondingly.

(*c*) Does not arise.

CONSTRUCTION OF EMBANKMENT ON CANAL BETWEEN JHALORI AND JAMRAO IN JAMESABAD SUB-DIVISION.

*15208. **Haji Mir Khuda Bakhsh Talpur.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that due to non-availability of embankment on canal between Jhalori and Jamrao in

in Jamesabad Sub-Division, District Tharparkar the water over flows and amounts to wastage ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to construct embankment ; if so, when ; if not, reasons therefore ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (*a*) The water of the Jamrao Canal overtops the berms in some reaches between Thaleri and Jamrao in Jamesabad Sub-Division of Tharparkar District, but does not over flow the banks any where and there is no wastage.

(*b*) Does not arise.

OPENING OF A SUB-REVENUE OFFICE OF WAPDA AT SIALKOT

*15228. **Dr. Sultan Ahmad Cheema** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that electricity bills of Sialkot City are prepared at Gujranwala as there is no Revenue Office of WAPDA at Sialkot ;

(*b*) whether it is a fact that people of Sialkot have to attend WAPDA Electricity Office at Gujranwala for lodging their complaints and corrections of wrongly prepared bills ;

(*c*) whether it is a fact that Municipal Committee, Sialkot, has recently a resolution demanding the opening of a Sub-Revenue Office of WAPDA at Sialkot ;

(*d*) if answer to (*a*), (*b*) and (*c*) above be in the affirmative whether Government intend to open a Sub-Revenue Office of WAPDA at Sialkot ; if not, reasons therefor?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) No. The complaints against power failure and mistakes in billing are being attended to by local officers at Sialkot

(*c*) Yes.

(*d*) Authority has already sanctioned the opening of a Revenue Office at Sialkot and steps are afoot to set it up.

LAND IRRIGATED BY CANALS AND TUBE-WELLS IN PESHAWAR REGION.

*15248. **Syed Inayat Ali Shah**: Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state the acreage of land in West Pakistan irrigated by (*i*) canals and (*ii*) tube-wells, alongwith the acreage out of that situated in Peshawar Region ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din).

		Acres
(*i*) (*a*)	Acreage of land in West Pakistan irrigated by canals in 1967-68.	29,422,755
(*b*)	Acreage of land in West Pakistan in 1967-68—	
	(*i*) Purely irrigated by tube-wells	54,549
	(*ii*) Irrigated by tube-wells mixed with canal water.	8,713,340
(*ii*) (*a*)	Acreage of land in Peshawar Region irrigated by canals in 1967-68.	925,161
(*b*)	Acreage of land in Peshawar Region irrigated purely by tube-wells in 1967-68.	29,119

ERADICATING SALINITY AND WATER-LOGGING FROM AMANGARH AND PIR PAI IN TEHSIL NOWSHERA

*15276. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) the acreage of uncultivated land near Amangarh and

Pir Pai in Tehsil Nowshera. District Peshawar, situated towards north of G. T. Road and lying between G. T. Road and River Kabul ;

(*b*) whether it is a fact that the said land is affected by water-logging and salinity; if so, whether Government is taking any steps for the eradication of this menace; if not, reasons therefor ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Approximately 4,000 acres.

(*b*) Yes. Remedial measures are under consideration.

LAND AFFECTED BY SALINITY AND WATER-LOGGING IN TEHSIL NOWSHERA

*15278. **Syed Inayat Ali Shah** : Will the Minister for Irrigation and Power pleased to state: -

(*a*) the acreage of land so far affected and likely to be affected in the near future by salinity and water-logging in Tehsil Nowshera, District Peshawar ;

(*b*) whether any scheme is being implemented by Government to eradicate this menace ; if so, details thereof and the amount allocated for the purpose ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (*a*) Approximately 37,000 acres.

(*b*) A Master plan for Reclamation of water-logging area in Peshawar District estimated to cost Rs. 17.76 lacs has recently been approved by the Government. This plan envisages the construction of new drains in Peshawar District including its Nowshera Tehsil. A sum of Rs. 2 lacs has been provided during the current year. Nowshera Tehsil will receive its share.

LAND AFFECTED BY WATER-LOGGING AND SALINITY IN PESHAWAR REGION.

*15279. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) the area affected or likely to be affected by water-logging and salinity in Peshawar Region ;

(*b*) the programme with the Government to save the said area from this menace as well as the amount spent on this programme during the last five years as also the amount required to eradicate it completely ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud Din) : (*a*) 2,50,569 acres of land.

(*b*) The following schemes prepared by the Irrigation and power Department are under consideration: —

(*i*) Reclamation of water-logged areas in Peshawar District.

(*ii*) Reclamation of water-logged areas in Mardan District.

(*iii*) Providing drains in the water-logged areas irrigated by the old and new canals of the Kurram Garhe Multi-purpose project.

Amount spent during the last five years.	= Rs. 70.74 lacs.
Amount further required.	= Rs. 180.10 lacs.

ERADICATION OF SALINITY AND WATER-LOGGING

*15280. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Government are making its best endeavours to eradicate salinity and water-logging in the Province ;

(*b*) the average amount spent per acre to eradicate the said menace in the Province ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) Average cost for reclamation per acre varies from area to area depending on the extent of deterioration and cost of providing necessary extra supply of water and drainage.

SHIFTING OF ADAM SAHABA DISTRIBUTARY FROM RAHIM YAR KHAN CITY.

*15321. **Mr. Muhammad Akbar Khan Kanju** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that in 1959 Government decided to shift the Adam Sahaba Distributary which flows through the Industrial area of Rahim Yar Khan City out of Municipal limits of Rahim Yar Khan in view of the demand of the local population and the Industrialists ;

(*b*) whether it is also a fact that in November, 1968 the Chief Engineer, Irrigation Department recommended to Government that this decision may be implemented immediately ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, reasons for not so far implementing this decision alongwith the time by which the same will be implemented ;

(*d*) details of breaches which occurred in the Adam Sahaba distributary within the Municipal limits of Rahim Yar Khan during the last two years, and the total amount of compensation claimed by the affected people from the Irrigation Department as a result of these breaches ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) No.

(*b*) No.

(*c*) Does not aries.

(*d*) (*i*) One.

(*ii*) Rs. 2,68,410.

INSTALLATION OF WATER MILL IN VILLAGE DALAZAK DISTRICT PESHAWAR.

*15331. **Khan Ajoon Khan Jadoon.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that in May, 1942, Government of former N. W. F. P. permitted a person named Abdul Karim Shikari, to instal a water mill at the tail of Mohadzai Drain in Village Dalazak, District Peshawar ;

(*b*) whether it is a fact that an agreement was executed on 5th May 1942, for this purpose ;

(*c*) if answers to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, the conditions of the agreement ;

(*d*) whether it is a fact that the terms and conditions of the agreement have been violated by the said person for the last several years as a result of which the entire area has been water-logged and the lands of the zamindars have been adversely affected ;

(*e*) if answer to (*d*) above be in the affirmative, the action taken in the matter ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*)

(*c*) A copy of the agreement is placed on the Table.

(*d*) The water mill at the outfall of Muhammad Zai drain is a bottleneck to the proper functioning of the drain and has badly affected the area along it by water-logging.

(*e*) Notification under section 4 of the Land Acquisition Act, 1894, for acquisition of the said water mills for removal purpose, has since been issued. Objections raised thereto on by Abdul Karim Shikari are pending decision in the Court of Extra Assistant Commissioner (Revenue), Peshawar.

COPY OF AGREEMENT IN CASE OF WATER MILLS PERMISSION FOR CONSTRUCTION TO ABDUL KARIM SHIKARI.

1. Abdul Karim Shikari son of Zaidullah Khan, Afghan resident of Gulozai, Tehsil and District Peshawar, hereby agree to observe the following conditions in connection with the constn: of one water mill in village Dalazak Tehsil Peshawar.

1. That I will not in any way interfere with the main weir, mill flume and the crest level.

2. The karries in the main weirs will only be used in low supply season, and to the extent to ensure 1.5 ft. Supply in the mills flume any excessive heading up would amount to unauthorised interference.

3. In floods I will take out the karries from the main regulator to provide free passage to flood water.

4. I will be responsible for silt clearance of mill flume and the drain down stream of the mill.

5. I am also responsible for the maintenance of masonery works, constructed in connection with the erection of mill structure.

6. If at any later date the mill is found, in any way, to affect adversely the zamindars, whose land the drain serves, will remove the mill without any claim for compensation by me.

1. Witness.

Zaman Khan son of Sher Muhammad Khan of Gulozai Tehsil: Pesh: Sohbat Khan son of Nawab Khan of Budni Tehsil

	Attested.	Signature.
Pesh.	Sd/- D. C. Peshawar. 5.5.1942.	Sd/- Abdul Karim.

APPLICATIONS FOR THE GRANT OF ELECTRIC CONNECTIONS FOR RUNNING TUBE-WELLS IN HYDERABAD DIVISION

*15394. **Sardar Haji Atta Muhammad Lund.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) the districtwise number of applications made for the grant of electric connections for running tube-wells in Hyderabad Division since the year, 1967 alongwith (*i*) the names of the applicants out of them who were granted connections; (*ii*) the date of sanction in each case; (*iii*) the reasons for delay in granting said connections and (*iv*) the reasons for not so far accepting the remaining applications;

(*b*) whether it is a fact that one Mir Haji Ahmad Khan Talpur, Zamindar of Deh Pantwarki, Taluka Mirpur Khas in Tharparkar District had applied for the said purpose about 8—10 months ago;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, whether it is a fact that his case has not yet been decided; if so, reasons therefor?

(Answer not received)

REALIZATION OF LAND REVENUE FROM SCARP AREAS

*15421. **Chaudhri Manzur Hussain.** Will the Parliamentary Secretary, Land and Water Development be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that land revenue is being realised from scarp areas where tube-wells have been installed by Government ;

(*b*) whether it is a fact that many zamindars of the said areas had filed writ petitions in the West Pakistan High Court against the recovery of the land revenue;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, the decision taken by the High Court ?

Parliamentary Secretary Land and Water Development (Mian Ghulam Muhammad Ahmad Khan Maneka)) : (*a*) Yes.

(*b*) Some of the zamindars have filed writ petitions against the recovery of enhanced water rates and not the land revenue.

(*c*) These writ petitions against the water rates are still pending with the High Court.

INSTALLATION OF TUBE-WELLS IN TEHSIL FEROZE-WALA.

*15432. **Chaudhri Manzur Hussain.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that some tube-wells are being installed in Tehsil Ferozewala, District Sheikhupura ; if so, the year in which those would be completed and start functioning ;

(*b*) whether compensation would be paid to the zamindars whose crops are being damaged due to installation of the said tube-wells ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (*a*) Yes. Tube-wells are scheduled for completion in 1970.

(b) Yes.

M- C. G. ON TUBE-WELLS

*15433. **Chaudhri Manzur Hussain.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state: -

(*a*) whether it is a fact that Government have levied M. C. G. on the tubewells installed in the province by zamindars.

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative whether it is a fact that the said tube-wells are functioning for a very short period in the districts of Lahore. Sheikhupura, Gujranwala and Sialkot due to shortage of electric supply ;

(*c*) if answer to (*b*) above in the affirmative, reasons for not putting an end to M. C. G. ?

Minister for Irrigation and power (Makhdum Hamid-ud Din) : (*a*) Yes.

(*b*) The private tube-wells installed in the districts of Lahore, Sheikhupura, Gujranwala and Sialkot have always been provided power supply for more than sufficient number of hours to cover the M. C. G.

(*c*) Does not arise.

SHIFTING OF HEADQUARTERS OF ELECTRICITY DIVISION FROM GUJRANWALA TO NAROWAL

*15462. **Pir Ali Gohar Chishti.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state: -

(*a*) whether it is a fact that a new Electricity Division, namely Pasrur Division, Gujranwala has been established with its temporary headquarters at Gujranwala; if so, the actual mileage of feeder lines under the control of this Division ;

(*b*) whether it is a fact that the electric consumers of Narowal, Shakargarh and Pasrur areas are suffering great inconvenience in approaching the Divisional

Authorities stationed at a far off place like Gujranwala.

(*c*) whether it is a fact that it was decided some time ago to shift the headquarters of this Division to Narowal ; if so, the actual date on which this decision was taken and whether it has since been shifted ; if not, reasons therefor. alongwith the likely date by which it is to be shifted?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din (*a*) Yes. The length of II KV lines under the control of Pasrur Division is 296 miles.

(*b*) Local officers at Narowal, Shakargarh and Pasrur are competent to solve problems relating to continuity of supply.

(*c*) It is proposed to shift the headquarters of Pasrur Division, as soon as suitable accommodation becomes available.

EXTENSION OF ELECTRICITY FROM D. G. KHAN TO LORALAI

*15470. **Babu Muhammad Rafiq.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state: –

(*a*) whether it is a fact that Divisional Council Quetta in its first meeting held at Quetta passed and forwarded a resolution requesting the Water and Soil Investigation Department of WAPDA to take underground survey in Loralai district for extending electricity from D. G. Khan.

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative whether any action has been taken by the Government on the said resolution ; if not, reasons thereof ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (*a*) No such resolution has been received by Water and Soil Investigation Division WAPDA.

(*b*) Does not arise.

CARS. TRUCKS AND TRACTORS REGISTERED IN LORALAI AND ZHOB DISTRICTS

*15472. **Babu** Muh mmad **Rafiq.** Will the Parliamentary Secretary, Transport be pleased to state :—

(*a*) the total number of (*i*) cars ; (*ii*) trucks and tractors registered in Loralai and Zhob District ;

(*b*) the name and full address of the owners with number allotted to said vehicles ?

Parliamentary Secretary Transport (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon) : (*a*) The total Number of (*i*) Cars, (*ii*) Tractors registered in Loralai and Zhob Districts is given below:—

Type of vehicles		*Loralai District*	*Zhob District*
1. Cars	:	107	161
2. Trucks	:	147	178
3. Tractors	:	6	15

(*b*) A statement is attached.

LIST OF CARS, JFEPS AND STATION WAGONS ETC. REGISTERED IN LORALAI DISTRICT.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
		CARS
1	LI-1	... M. R. Mufti, Political Agent, Loralai.
2	LI-3	... Sardar Baz Muhammad Khan Sangiwal.
3	LI-II	.. Nawabzada Jahandar Shah Jogezai, APA Loralai.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
4	LI-14	... Haji Madad Khan son of K. S. Azam Khan, Kodezai Loralai.
5	LI-23	... Sardar Muhammad Yaqoob Khan Bailkhel, son of Sardar Baz Khan Bailkhel, Loralai.
6	LI-24	... Malik Nek Muhammad Khan, son of Haji Muhammad Khan Tarin E. A. C. Loralai.
7	LI-28	... Malik Muhammad Hussain, D I S. Loralai
8	LI-32	... Mir Jalal-ud-Din, son of Haji Ali Khan, Jogezai, Loralai.
9	LI-33	... Sardar Muhammad Anwar Jan, Kethran, Barkhan.
10	LI-35	... S. Muhammad Hashim Khan, Looni, Loralai.
11	LI-37	... Abdul Sattar, son of Haji Fateh Muhammad, Killi Shabozai, Loralai.
12	LI-38	... Muhammad Noor, son of H. Payo Khan of Zangiwal, Loralai.
13	LI-39	... Mir Muhammad Amin Khan, Jogezai, Sangiwal, Loralai.
14	LI-41	... Dr. Muhammad Yousuf, Civil Surgeon, Loralai.
15	LI-44	... M. Muhammad Yaqoob, son of Mohd Hassan, XEN Irrigation, Loralai.
16	LI-58	... Capt. Sultan Ali, P. A., Loralai.
17	LI-63	... Muhammad Ramzan, son of Haji Khan, Fruit Merchant, Loralai.
18	LI-66	... Malik Mehtar, son of Baran Khan, Sangiwal, Loralai.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
19	LL-68	Malik Para Din, son of Ghulam Haider, Mardanzai, Loralai.
20	LI-75 ...	Mir Azad Khan, son of Syed Khan of Sangiwal Loralai.
21	LI-76 ...	Malik Karim Khan, son of Mulla Paindi-Loralai.
22	LI-80 ...	Jamil Ahmad, son of Bashir, Saddar, Bazar Loralai.
23	LI-82 ..	Ali Sher, son of S. Zain-ud-Din Algelani Village. Ghamoz, Loralai.
24	LI-86	Jamal Khan, son of Mulla Paindi, Tehsil Road Loralai.
25	LI-97 ...	Arbab Asad Khan son of H. Arbab Abdus Salam Ex. E A. C., Loralai.
26	LI-99 ...	Sardar Muhammad Anwar Jan Ketheran, Barkhan, Loralai District.
27	LI-101 ...	Haji Malik Din Muhammad, son of Haji Muhammad Kabir, Loralai.
28	LI-106 ...	Fazal Dad, son of Faqir Muhammad of Quetta.
29	LI-107 ...	Khudaidad Khan, son of Baz Khan, Lorhi Mohala, Loralai.
30	LI-109 ...	Muhammad Din, son of Zakar-ud-Din, Loralai.
31	LI-111 ..	Haji Muhammad Hasan, son of H. Dostan Khan, Sanzarkhel, Loralai.
32	LI-115 ...	Mir Jamal Khan, son of Sardar Mehrab Khan, Barkhan.
33	LI-120 ...	Bashir Ahmad, son of Ch. Maula Bakhsh, Contractor, Loralai.
34	LI-173 ...	Jalal Din, son of Haji Ali Khan, Jogezai, Loralai.

Serial No.	Registration No,	Name and address of the owners
35	LI-174	Mistari Adam Khan, son of Ali Khan Fish. Road, Loralai.
36	LI-180 ...	Jala Din, son of Haji Ali Khan, Jogezai, Loralai.
37	LI-183 ...	Sardar Lal Jan, son of Sardar Pasta Khan of Musa-Khel, Loralai.
38	LI-186	Jamil Ahmad, son of Abdur Rehman Rishi, Loralai.
39	LI-190 ...	Mir Saifullah Khan, son of Jan Mohd of Sangiwal, Loralai.
40	LI-198	Azmat Ullah Khan, son of Khan, (P. W. D.), Sinjawai, Loralai.
41	LI-2 ...	Mir Faim Afridi, XEN P. W D., Loralai.
42	LI-204 ...	Sardar Baz Mohd, son of Sardar Bahadur Khan Jogezai, Loralai,
43	LI-205	Habibullah Khan, A. P. A. Loralai.
44	LI-213 ...	Bashir Ahmad, son of Manga Khan, Government Contractor, Toghi, Road, Quetta
45	LI-214 ...	Allah Dad Khan, son of Khaliq Dad, Loralai.
46	LI-215 ...	Khudaidad, son of Khaliqdad, Loralai.
47	LI-216 ...	Khudaidad, son of Khaliqdad, Loralai.
48	LI-217 ...	Khudaidad, son of Khaliqdad, Loralai.
49	LI-218 ...	Allah Dad Khan, son of Khaliqdad, Loralai.
50	LI-220 ...	Muhammad Iqbal, son of Khan Ghulam Haider Khan, Loralai.
51	LI-221 ...	Guldad, son of Muhammad Jan, Ziarat Transport, Company Loralai.

Serial No.	Registration No.		Name and address of the owners
52	LI-223	...	Sardar Haji Din Muhammad, son of Haji Muhammad Karim, Loralai.
53	LI-225	...	Rehmat Ullah, son of Haji Payo Khan Z. T. C., Loralai.
54	LI-237	...	S. Muhammad Naseem son of Syed Agha Muhammad H. No. 1—27/45, Quetta
55	LI-238	...	Jan Muhammad son of Haji Shado, Sanzarkhel, Loralai.
56	LI-239	...	Nasrullah Khan, son of Gaohar Khan, Loralai Cantt.
57	LI-240	...	Abdul Manan, son of Haji Alam Khan, Cloth Merchant, Loralai.
58	LI-241	...	Usman Ghani, son of Haji Khalil, resident of Sinjawi.
59	LI-245	...	Fazal Shah, son of Juma Khan, Loralai.
60	LI-246	...	Aziz Ullah, son of Muhammad Ibrahim XEN. Irrigation, Loralai.
61	LI-248	...	Taimoor Shah, son of Shah Ghazi Khan, Barkhan.
62	LI-260	...	Syed Muhammad Shah son of S. Abdul Hakim Shah, Loralai.
63	LI-261	....	Abdullah Jan, son of Sahib Jan, Cloth Merchant, Loralai.
64	LI-262	...	Syed Mahboob Ali Shah, Resident of Rarasham, Loralai.
65	LI-264	...	Abdur Rehman, son of M. Ahmad, Bunglow No. 12, Loralai.
66	LI-269	...	Ejaz Hussain, son of Haji Hussain Ali, Loralai.
67	LI-270	....	Tribal Friends Coy. Loralai (T. The Mirza Abbas of Quetta).

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
68	LI-271 ...	M. Mukhtar Khan, son of Behram Khan, Loralai.
69	LI-272 ...	Mir Muhammad Khan, son of Juma Khan, Loralai.
70	LI-283 ...	Dr. Muhammad Yusuf, D. H. O. Loralai.
71	LI-286 ...	Seth Muhammad Din, son of Adam Khan Loralai.
72	LI-292 ...	Haji Sardar Din Muhammad, son of Haji Muhammad Hakim, Loralai.
73	LI-294 ...	Haji Sardar Din Muhammad, son of Haji Muhammad Hakim, Loralai.
74	LI-296 ...	Riaz Ahmad, son of Ghulam Murtaza, resident of Rarasham, Loralai.
75	LI-297 ...	Sufi Umar, son of Pir Azad, Jalalzai, Loralai.
76	LI-298 ...	Bashir Ahmad, son of Ch. Marza Bakhsh Loralai.
77	LI-309 ...	Mir Sultan Khan, son of Abdul Riaz F. A. C., Duki.
78	LI-307 ...	Abdullah, son of H. S. A. Raza Afghan Cloth House, Quetta.
79	LI-308 ...	Miss Noor Jehan, daughter of Haji Shab-Din, House No. 1-4-7, Loralai.
80	LI-309 ...	Mr. Ijaz Hussain Gul, son of H. Hassan Ali Khan, Loralai.
81	LI-311	Ghulam Sarwar, son of Haji Muhammad Khair, Loralai.
82	LI-314 ...	Abdur Rahim E. C., Barkhan.
83	LI-316 ...	Pak. National Transport, Loralai.
84	LI-317 ...	Pak. National Transport, Loralai.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
85	LI-319 ...	Mrs. David Civil Hospital, Loralai.
86	LI-320	Dr. S. M. Yousaf, Civil Surgeon, Loralai.
87	LI-326 ...	S. Abdul Wajid, son of Syed Abdul Wahab, resident of Sangiwal.
88	LI-328 ...	S. Muhammad Tahir, son of S. Shah Muhammad Jon Cloth Merchant, Loralai.
89	LI-330 ...	Tariq Zaman, son of S. Siraj Din, H. No. 9 Loralai.
90	LI-331 ...	Fahim Khpn, son of Muhammad Azim Khan XEN, Loralai.
91	LI-332 ...	Abdullah Jan, son of Haji Sahib Jan, Cloth Merchant, Loralai.
92	LI-334 ...	Muhammad Akbar, son of K. B. Murtaza Khan, Tarin, Loralai.
93	LI-336 ...	Muhammad Ali, son of H. Ghulam Hussain, Shopkeepe , Loralai.
94	LI-338 ...	Ehjaz Hussain, son of Hussain Ali Khan, resident of Loralai.
95	LI-340 ...	Hazrat Ubaid-ur-Rehman, son of Hazrat Bilal, V. Ghumbaz, Loralai.
96	LI-343 ...	S. Nasraullah Khan, son of S. Sed Khan, Jogezai, Sangiwal.
97	LI-346 ...	Malik Karim Khan, son of M. Paindi, Loralai.
98	LI-348	Muhammad Ashraf, son of Ghulam Hussain XEN. Mech, Loralai.
99	LI-342 ...	Pak. National T. P. T., Loralai.
100	LI-352 ...	Ijaz Hussain Gul, son of Hussain Ali Khan, Loralai.
101	LI-352 ...	Dr. Kamal Khan, son of Mobin Khan, M. O. Loralai,

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
102	LI-356	Mulla Abdur Razaq, son of Abdul Hay, Shopkeeper, Loralai.
103	LI-358	Malik Mula Dad, son of Malik Khaliq Dad, Khan, Sinjawi.
104	LI-360	Abdul Kabir, son of S. Shah Muhammad Jan V. Gumbaz, Loralai.
105	LI-365	S. Muhammad Akbar Shah, son of S. Noor Muhammad Shah, Loralai.
106	LI-369	H. Allah Ditta, son of H. Abdullah Khan of Rarasham. Loralai.
107	LI-375	Abdul Slam, son of Abdul Ghafoor, Ziarat Transport Loralai.
		TRACTORS
1	LI-15	Haji Abdul Ghafoor, son of Mian Mehir Din, Loralai.
2	LI-70	S Muhammad Hasan Khan, son of S. Gohar Khan Luni, Duki.
3	LI-118	Muhammad Akbar, son of Khan Bahadur Murtaza Khan, 2 White Road Loralai.
4	LI-259	M. Karam Khan, Karam Khan House, Loralai.
5	LI-306	Shah Muhammad, resident of Loralai.
6	LI-335	Shah Muhammad, resident of Loralai.
		TRUCKS
1	LI-6	Muhammad son of Adam Khao, Contractor, Loralai.
2	LI-7	Muhammad Ibrahim, son of Adina Khan resident of Rarkhan (Tehsil Barkhan).
3	LI-10	M/S. Loralai Transport Co., Loralai.
4	LI-17	Muhammadan, son of Adam Khan, Contractor, Loralai.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
5	LI-22	Ghulam Rasool, son of Kamal Khan, Pesha (Tehsil Barkhan).
6	LI-25	Mehr Din, son of Noor Muhammad, Contractor, Loralai.
7	LI-26	Zahir Khan, son of Baran Khan, resident of Sinjawi.
8	LI-27	Muhammad Sadiq, son of Akhtar Mohd and Muhammad Hassan of Mekhtar.
9	LI-30	Habibullah Khan, son of Mehr Dad, Nasir, Shopkeeper, Loralai.
10	LI-34	Seth Muhammad Gulzar and sons Loralai.
11	LI-43	Ghulam Hussain, son of Allah Ditta, Shah Transport, ERI.
12	LI-45	Muhammad Jamshed Khan, son of Muhammad Ibrahim, Khetran, resident of Barkhan (Tehsil Barkhan).
13	LI-48	Dost Muhammad, son of Mir Muhammad (2 Sher Jan, son of H. Aziz caste Khetran resident of Rarkhan (Tehsil Barkhan).
14	LI-47	
15	LI-49	Din Muhammad, son of H. Muhammad Khan, resident of Rarkhan (Tehsil Barkhan).
16	LI-50	H. Sahib Jan, son of Ayaz, Tehsil Road, Loralai.
17	LI-51	Muhammad Khalil, son of Moosa Khan, resident of Rarkhan (Tehsil Barkhan).
18	LI-52	Muhammad Khalil, son of Moosa Khan resident of Rarkhan (Tehsil Barkhan).
19	LI-53	Abdul Samad son of H. Jamil Shado resident of Loralai.

Serial No.	Registration No.	Name and Address of the owners
20	LI-54	.... Sultan Muhammad son of H. Ghulam Jan, resident of Loralai.
21	LI-56	.... Muhammad Ishaq, son of Ali Nazar, son of Abdul Majid, Hazara Mohalla, Loralai.
22	LI-57	.... Jalal-ud-Din, son of H. Ali Khan Jogezai Loralai.
23	LI-59	.... Muhammad Anwar, son of K. B. Murtaza Khan, Tarin, 18 White Road. Quetta.
24	LI-61	.... Abdullah Jan, son of H. Sahib Jan, resident of Loralai.
25	LI-62	.... Haji Khan, son of Syed Dost Muhammad resident of Zangiwal, Loralai.
26	LI-64	Khawaja Muhammad Latif and Brothers, Loralai.
27	LI-67	.... Fazel Din, son of Fazal Din, Hazara Mohalla, Loralai.
28	LI-73	Muhammad Jan son of H. H. Nikhata, caste Hassni, resident of Rarkhan (Tehsil Barkhan).
29	LI-77	M/S. Sher Jan and Din Muhammad, caste Kharot of Rarkan (Tehsil Barkhan).
30	LI-81	Muhammad Anwar, son of K. B. Murtaza Khan, Tarin resident of Loralai.
31	LI-83	.... Ahmad Jan son of K. Sahib Jan, Tehsil Road, Loralai.
32	LI-85	.... Yaqoob, son of Bag Ali, Khetran, resident of Rarkhan (Tehsil Barkhan).
33	LI-89	.... Dad Muhammad Khan, son of K. Ghulam Jan, resident of Loralai.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners.
34	LI-91 ...	Malik Abdur Rehman, son of Ibrahim Khalil, Timber Depot, Loralai.
35	LI-92	Sarwar Khan, son of Akbar Khan, "Sarwar Di-Hatti" LRI.
36	LI-93 ...	Muhammad Amin, son of Ghulam Rasool Saddar Bazar, Loralai.
37	LI-95	Gul Khan, son of Gul Beg, Nahar Khetran, Barkhan.
38	LI-96 ...	Tribal Friends and Co., Loralai.
39	LI 98 ...	Din Muhammad, son of K. Ghulam Jan, Pahars Mohalla, Loralai.
40	LI-100 ..	Raz Gul, son of K. Lal Muhammad, caste Kibzai, resident os Shabozai (District Loralai.
41	LI-102 ...	Sher Ali, son of Mir Jamal Khan, Khetran of Barkhan.
42	LI-104 ...	Muhammad Anwar Jan, son of Moosa Jan, Hazara Mohalla, Loralai.
43	LI-105 ..	Abdul Samad, son of Mulla Shado, Thana Road, Loralai.
44	LI-108	Khawaja Abdul Latif and brothers, Loralai.
45	LI-110 ...	Bahgul Khan, son of Juma Khan, Mohalla Haji Abdul Ghafoor, Loralai.
46	LI-112	Muhammad Sadiq, son of Akhtar Mohd of Mekhtar (Loralai).
47	LI-113	Sardar Ghazi Khan of Mirza Khel.
48	LI-114 ...	H. Ghulam Jan, son of Ramzan Khan, Shopkeeper, Loralai.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
49	LI-124 ..	Tribal Friends Co., Loralai.
50	LI-126 ...	Babu Muhammad Rafiq, Loralai.
51	LI-127	The Wholsesale Co-Operative Ltd., Loralai.
52	LI-128	Sahib Jan Abdullah, resident of Rarkhan (Tehsil Barkhan).
53	LI-129 ...	Khawaja Muhammad Latif and Brothers, Loralai.
54	LI-130 ...	Khawaja Muhammad Latif and Brothers, Loralas.
55	LI-131 ...	Loralai T.P.T., Col., Loralai (Tr. TO:— Nari Khan, son of K. H. Hharif (resident of Chaman.
56	LI-138 ...	Dad Muhammad, son of Dost Muhammad Zamindar, resident of Sinjawi.
57	LI-139 ...	M/S. Iqbal and Hashmi Transport Co., C/o Rishi Boot House, Loralai.
58	LI-148	Syed Noor Muhammad Shah and Co., Loralai.
59	LI-149 ...	M/S Syed Mir Ali Ahmad Shah and Co., Loralai.
60	LI-150 ...	Syed Noor Muhammad, Shah son of S. Abdul Karim Shah Loralai.
61	LI-151 ...	Syed Noor Muhammad Shah, son of S. Abdul Karim Shah, Loralai.
62	LI-152 ...	Sheen Gul Khan, son of Bangu Khan c/o Tribal Friends Goverrment, Loralai.

Serial No,	Registration No.	Name and Address of the owners
63	LI-153 ...	Sardar Muhammad Usman Khan, son of Zarif Khan and Nisar Ahmad of Loralai.
64	LI-154 ...	Tribal Friends Coy. Loralai.
65	LI-155	Giliani Coal Coy. c/o Tribal Friends Coy Loralai.
66	LI-156	Jaffari Industrial Corporation, c/o Tribal Friends Cop., Loralai.
67	LI-157 ...	Jaffari Industrial Corporation, c/o Tribal Friends Coy,, Loralai.
68	LI-158	Muhammad Nasim, son of Alam Din, c/o Alam Din c/o Aman-ul-Haq D. O. B. D. LI.
69	LI-165 ...	H. Abdul Ghafoor, Loralai Transport Co., Loralai.
70	LI-167 ...	H. Abdul Ghafoor. Loralai Transport Co., Loralai.
71	LIs168	Juma Khan, son of H. Qadoos of Sinjawi.
72	LI-171 ...	Gulla Khan, son of Meher Khan of Sinjawi.
73	LI-172 ...	Zabir Khan, son of Baran Khan of Sinjawi.
74	LI-175	H. Gul Muhammad, son of Adin, Pahari Mohalla, Loralai.
75	LI-177 ...	Rahim Khan, son of Maula Khan, Pahari Mohalla, Loralai.
76	LI-178	Syed Muhammad Khan, son of H. Lhorason Khan, resident of Sinjawi.

Serial No.	Registration number	Name and Address of the owners
77	LI-179 ...	Loralai Transport Co., Loralai.
78	LI-181 ...	Bashir Ahmad, son of Ch Bakhsh, Loralai.
79	LI-182 ...	Syed Muhammad Shah, sou of S. Abdul Hakim, Loralai.
80	LI-184 ...	M. Zabir Khan, son of Baran Khan of Sinjawi.
81	LI-185 ...	Sahib Jan, son of H. Abdul Aziz Hasni, Khetran, resident of Rakhni.
82	LI-188 ...	Muhammad Hussain, son of Fateh Gul, Hamzazai of Mekhtar.
83	LI-189 ...	H. Ghulam Jan son of Abdul Khan Sanzarkhel of Lorala ;
84	LI-191 ...	Jan Muhammad, son of Shado of Loralai.
85	LI-197	Abdul Samad, son of Hulla Shado, Cloth Merchant, Loralai.
86	LI-119 ...	M. Azim Khan son of H. Usman Khan, Nasir, H. No. 1472, Loralai.
87	LI-201	Shah Muhammad, son of Syed Mohd of Sinjawi.
88	LI-208	Gul Khan, son of Gul Beg, Khetran of Barkhan.
89	LI-209 ...	Muhammad Ismail Khan, son of Moosa Khan of Rarkan (Tehsil Barkhan).
90	LI-210 ...	Abdullah Jan, son of Nassm Khan of Loralai.
91	LI-211	Mir Muhammad, son of Raza Mohd, resident of Sinjawi.

92	LI-219	...	Khuda Dost son of Muhammad Azim of Fort Sandeman at present Contractor, Loralai.
93	LI-292	...	Gul Khan, son of Gui Beg, Nahar Kot, Barkhan.
94	LI-224	...	Abdul Latif, son of Ghulam Rasool of Sinjaw.
95	LI-226		H. Arsala Khan, Khan of Loralai.
96	LI-232	.	Muhammad Jamshed Khan, son of Mohd Ibrahim, Khetrar, resident of Barkhan.
97	LI-233	...	Abdur Rehman Khan. sos Abdul Ghafoor of Sinjawi.
98	LI-234	...	Abdul Hamid son nf Khan Muhammad c/o Usman Ghani of Sinjawi.
99	LI-135	.	Muhammad Din, son of H. Khorasan of Sinjawi.
100	LI-136	..	Mira Jan, son of Abdul Haq of Loralai.
101	LI-244	....	Abdul Muhammad, son of H. Gul Muhammad, Nasir of Sinjawi.
102	LI-247	..	Abdula Jan, son of Mashay and Abdul Aziz son of Muhammad Shari, resident of Musa Khel.
103	LI-249	....	Ubedulla Khan, son of Ghazi Khan, Zamindar of Sinjawi.
104	LI-250	...	S. Abdul Majid, son hf Syed Muhammad resident of Loralai.
105	LI-251	...	Fazal Din, son of Jalal Din. Hazara Mohalla. Loralai.
106	LI-255	...	Akhtar Muhammad, son of Khudai Dad Nasar Dad, resident of Loralat.
107	LI-263	...	Noor Muhrmmad Khan, son of H. Rozi Khan of Sinjawi.
108	DI-267	...	H. Mir Muhammad, son of H. Berhan of Sinjawi.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
109	LI-269	Zamir-ud-Din, son of Haji Bharhi, resident of Shabozai of Loralai.
110	LI-273 ...	H. Ghulam Jan, son of Abdulla Khan of Loralai.
111	LI-274 ...	Amauallah, son of H. Yasin, Ziarat Transport Co., Loralai.
112	LI-275 ...	H. Ghulam Jan, son of Abdullah Khan of Loralai.
113	LI-278	Syed Abdul Wajid, son of Syed Mohd of Laralai.
114	LI-279 ...	Saman Khan. son of Fazal Khan, resident of Sinjawi.
115	LI-280 ...	Ch. Ghulam Ali, son of Muhammad Khan House No. 450, Loralai.
116	LI-281	Syed Saleh Muhammad son of Syed Pir Muhammad Shah, T. P. T., Loralai.
117	LI-285 ...	Samad Khan, son of Muhammad Khan, Seth Muhammad Din Gali, Loralai.
118	LI-285 ...	Muhammad Yusuf, son of Abdul Shakoor, Sinjawi.
119	LI-212 ...	Muhammad Hassan Khan, son of Fateh Khan and Muhammad Siddique of Mekhaoir,
120	LI-289 ...	Juma Khan, son of Haji Qadoos of Sinjawi.
121	LI-290 ...	Abdul Latif and Bros., Loralai.
122	LI-292	S. Baz Muhammad, son of Haji Wali Muhammad Tehsil Road, Loralai.
123	LI-295 ...	Mir Lal Muhammad. son of Imam Bakhsh resident of Ghoohar-kpt Barkhan.
124	LI-301 ...	Abdul Samad, son of Juma Khan of Sinjawi,

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owner
125	LI-302	Muhammad Gulzar son of Ali Khan, Government Contractor, Loralai.
126	LI 303	Ghulam Muhammad, son of Jan Mohd resident of Sinjawi.
127	LI-304	Marai Khan, son of Haji Khalil of Sinjawi.
128	LI-305	Taj Muhammad, son of Haji Rozi Khan of Loralai.
129	LI-310	Taimoor Shah, son of S. Ghazi Khan of Barkhan.
130	LI-318	Haji Abdullah Jan, son of Mashay, Musa Khel.
131	LI-321	Abdul Wajid, son of Said Muhammad, resident of Sangiwal, Loralai.
132	LI-325	Zahir Khan, son of Bara Khan, Shopkeeper, Sinjawi.
133	LI-327	Din Muhammad. son of Haji Muhammad Khan Kothran, resident of Barkhan Tehsil Barkhan.
134	LI-533	Ch. Azam Jan. son of Haji Nika Khan, resident of Larkana, Barkhan.
135	LI-334	Bangul Khan, son of Shain Khan nf Loralai.
136	LI-337	Abdul Khaliq, son of Ghulam Rasul, Shopkeeper, Loralai.
137	LI-339	Haji Khu Haji Khalil, Shopkeeper, Sinjawi.
138	LI-343	Lal Muhamman, son of Dost Muhamma J Shopkeeper, Sinjawi.
139	LI-344	Haji Abdullah Jan, son of Mashay, Shopkeeper Musa-khail.
140	LI-347	Abdul Wahab, son of Haji Qadoos, Shopkeeper, Sinjawi.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owner
141	LI-357	Mis Ghazi Khan, son of Mulla Ahmad of Musa-khail.
142	LI-359	Juma Khan, son of Abdur Rashid, Sarkeen, resident of Faqirzai, District Lora-Lai.
143	LI-365	Sher Muhammad, son of Haji Khurasan, Shopkeeper, Sinjawi.
144	LI-367	Abdul Ghafoor, son of Haji Qadoos, Shopkeeper, Sinjawi.
145	LI-3 8	Haji Syed Noor Muhammad Shah, son of S. Hakam Sha , Loralai.
146	LI-372	Fazal Khan son of Baran Khan of Loralai.
147	LI-373	Raz Muhammad, son of Lal Muhamman of Loralai.

LIST OF TRUCKS, CARS AND TRACTORS REGISTERED IN ZHOB DISTRICT UPTO 17TH JANUARY 1969

Serial No.	Registration No.	Name and Address of the owner
		LIST OF TRUCKS
1	Z. B. 8	Abdul Alsm, son of Khaliq Fortsandeman.
2	Z. B. 9	Haji Khan Alam, son of Sher Khan, Fort Sandeman.
3	Z. B. 10	Abdul Razak, son of Malik Luni Khan Killa Saif Ullah.
4	Z. B. 11	Hafiz Hakim Shah, son of Mulla Mohd Shah, Fort Sandeman.
5	Z. B. 13	Sh. Abdul Rehman, son of Ahmad Shah, Fort Sandeman.
6	Z. B. 14	Rahim Dad, son of Haji Mullah Lal Muhammad, Fort Sandeman.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
7	Z. B. 16	Sh. Faizullah Khan, son of Sh. Mirak Khan, Fort Sandeman.
8	Z. B. 17	Obaidullah Khan, son of Sh. Mirak Khan, Fort Sandeman.
9	Z. B. 18	Sultan Muhammad, son of Sh. Mirak Khan, Fort Sandeman.
10	Z. B. 19	Saadullah Khan, son of Sh. Mirak Khan, Fort Sandeman.
11	Z. B. 22	Rehmat Ullah Khan, son of Sh. Mirak Khan, Fort Sandeman.
12	Z B. 24	Saadullah Khan.
13	Z. B. 25	Sultan Muhammad, son of Sh. Mirak Khan, Fort Sandeman.
14	Z. B. 26	Saadullah Khan, son of Sh. Mirak Khan Fort Sandeman.
15	Z. B. 27	Faizullah, Khan, son of Mirak Khan, Fort Sandeman.
16	Z. B. 28	Masho Khan, son of Malik Gul Hasan, Fort Sandeman.
17	Z. B. 29	Haji Rehmat Ullah Khan, son of Faqir Kibzai, Fort Sandeman.
18	Z. B. 30	Faiz Ullah Khan, son of Sh. Mirak, Fort Sandeman.
19	Z. B. 31	Allah Dad Khan, son of Haji Myrad Khan, Killi Ansar Zhob.
20	Z. B. 33	Abdul Madan Khan son of Murad Khan, Badazai, Fort Sandeman.
21	Z. B. 34	Muhammad Azim, son of Noor Khan, Mandzai, Fort Sandeman.
22	Z. B. 36	Haji Khuda Dad Khan and Haji Jalal Din, Fort Sandeman.
23	Z. B. 37	Malik Gul Hasan, son of Haji Yasin, Fort Sandeman.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owner
24	Z. B. 38	Muhammad Ramzan, son of Ahmad Rhan, Fort Sandeman.
25	Z. B. 39 ...	M. Zaman Shah, son of Malik Gul Hasan, Fort Sandeman.
26	Z. B. 40 ...	Shahbaz Khan, son of Haji Jamal Khan Khan, Fort Sandeman.
27	...	Ditto
28	Z. B. 43 ...	Sado Khan, son of Kalo-Khan of Fort Sandeman.
29	Z B. 45 ...	Taimur Shah, son of Malik Gul Hasan, Fort Sandeman.
30	Z. B. 53 ...	Haji Malik Muhammadfz'm, son of Haji Malik Kharota, Fort Sandeman.
31	Z. B. 55 ...	Hakim Shah, son of Wali Muhammad Shah Fort Sandeman.
32	Z. B, 56 ...	Muhammad Azim, son of Kharati of Fort Sandeman.
33	Z. B. 58 ...	Sh. Ghulam Murtaza, son of Fateh Muhammad, Nai Abadi, Fort Sandeman.
34	Z. B. 61 ...	Zarif Khan, son of Basia Khan of Fort Sandeman.
35	Z. B. 63 ...	Faizullah Khan, son of Sh. Mirak Khan Fort Sandeman.
36	Z. B. 67 ...	Kamal-ud Din, son of Tavab Khan, Meena Bazar, Zhob District.
37	Z. B. 68	Nawabzada Taimur Shah son of Nawab Muhammad Khan, Killa Saifullah.
38	Z. B. 71 ...	Muhammad Fazil, son of Haji Mohd Sarwar, Fort Sandeman.
39	Z. B. 85 —	Abdul Jabbar, son of Chumak Khan, Fort Sandeman.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
40	Z. B. 86 ...	Aman Ullah, son of Haji Yasin of Loralai
41	Z. B. 87 ...	Sh. Abdul Wahid son of Mubarik, Fort Sandeman.
42	Z. B. 88 ...	Abdul Ghafar, son of Akhtar, Fort Sandeman.
43	Z. B. 92 ...	Haji Abdul Wahid, son of Haji Machak Hindu Bagh.
44	Z. B. 97 ...	Noor Muhammad, son of Nek Mohd of Hindu Bagh.
45	Z. B. 98 ...	Haji Muhammad Amir, resident of Hindu Bagh, District Zhob.
46	Z. B. 99 ...	Mir Jan, son of Haji Malik Abdul Hameed, Fort Sandeman.
47	Z. B. 104 ...	Yasin, son of Haji Hasan, Shopkeeper Fort Saademan.
48	Z. B. 105 ...	Haji Muhammad, son of Lal Gul of Fort Sandeman.
49	Z. B. 107 ...	Malik Hayat Khan, son of Malik Siahat Khan, Fort Sandeman.
50	Z. B. 113 ...	Malik Hayat Khan. son of Malik Siahat Khan, Fort Sandeman.
51	Z. B. 117 ...	Abdul Fakim, son of Haji Roeza Din of Fort Sandeman.
52	Z. B. 119 ...	Mr. Azim Khan, son of Saeed Ullah of Fort Sandeman.
53	Z. B. 120 ...	Seth Muhammad Yaqub Khan, son of Salim Khan of Fort Sandeman.
54	Z. B. 122 ...	Asmat Ullah Khan, son of Sardar Sher Khan Gulkachh, Zhob.
55	Z. B. 123 ...	Hafiz Hakim Shah, son of Molvi Mohd Shah, Fort Sandeman.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
56	Z. B. 129	Mir Adam Khan, son of Khan Alam, Fort Sandeman.
57	Z. B. 127 ...	Niaz Muhammad, son of Abdur Rehman, Hindubagh.
58	Z. B. 130	Ghulam Jan, son of Jan Muhammad, Fort Sandeman.
59	Z. B. 131 ...	Muhammad Khan, son of Zain Ullah Khan, Hindubagh.
60	Z. B. 132 ...	Noorul Haq, son of Salim Khan of Fort Sandeman.
61	Z. B. 136 ...	Qazi Faizul Haq, son of Qazi Hafiz Mudassir, Fort Saudeman, District Zhob.
62	Z. B. 137 ..	Qazi Faizul Haq, son of Qazi Mudassir Fort Sandeman.
63	Z. B. 139	Muhammad Iqbal, son of Haji Allah Ditta, Fort Sandeman.
64	Z. B. 141 ...	Khudai Dost, son of Haji Azim Khan of Fort Sandeman.
65	Z. B. 142 ...	Akhtar Jan, son of Baran, Opp. Mutton Market, Fort Sandeman.
66	Z. B. 143 —	Sh. Abdul Rahim, son of Haji Ahmad Shah of Fort Sandeman.
67	Z. B. 145 ...	Sardar Ali Ahmad Jan, son of Sardar Muhammad Usman of Killa Saifullah.
68	Z. B. 148 ...	Sardar Abdul Hameed Sargari, son of Sardar Asad Khan of Hindubagh.
69	Z. B. 150 ...	Messrs. Pakistan Chrome Mines Ltd., Hindubagh.
70	Z. B. 151 ...	Ditto.
71	Z. B. 152 ...	Ditto.
72	Z. B. 153 ..	Ditto.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
73	Z. B. 154 ...	Ditto.
74	Z. B. 155 ...	Hakim Shah, son of Molvi Muhammad Shah of Frot Sandeman.
75 to 88	Z. B. 156 ...	Messrs. Pakistan Chrome Mines Ltd., Hindubagh.
	Z. B. 169	do
89	Z. B. 170 ...	Muhammad Sadiq, son of Haji Mohd Ghous of Hindubagh.
90	Z. B. 171 ...	Jan Muhammad, son of Haji Mullah Shah Durr of Killa Saifulla.
91	Z. B. 174 ...	Chrome Multipurpose Co-operative Society, Hindu Bagh.
92	Z. B. 178 ...	Fazal Din, son of Jalal Fort Sandeman.
93	Z. B. 179 ...	Marjan, son of Zabto Khan of Fort Sandeman.
94	Z. B. 184 ...	Akhtar Muhammrd, son of Sarwar Khan, Fort Sandeman.
95	Z. B. 185. ...	Amir Muhammad son of Saeed Khan of Fort Sandeman.
96	Z. B. 189	Haji Muhammad Sarwar, son of Kashmir, Fort Sandeman.
97	Z. B. 193 ...	Muhammad Yousaf, son of Haji Ghulam Muhammad, Fort Sandeman.
98	Z. B. 196 ...	Haji Abdul Wahid son of Roze Din, Fort Sandeman.
99	Z. B. 187 ...	Haji Abdul Halim, son of Abdur Rehman of Gustoi, Fort Sandeman.
100	Z. B. 215	Sh. Abdur Rahim, son of Sh. Haji Ahmad Shah of Fort Sandeman.
101	Z. B. 241 ...	Haji Naim Shah, son of Haji Baq Shah Fort Sandeman.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
102	Z. B. 243 ...	Haji Muhammad Ali. son of Islam, Fort Sandeman.
103	Z. B. 247	Muhammad Azim Khan, son of Saeed-ullah Khan, Fort Sandeman.
104	Z. B. 248	Messrs. Pakistan Chrome Mines Ltd., Hindubagh.
105	Z. B. 250 ...	Ditto.
106	Z. B. 251 ...	Saadullah son of Sh. Haji Mirak Khan of Fort Sandeman.
107	Z. B. 252 ...	M. Hakim Khan, son of Mehraban Khan, Fort Sandeman.
108	Z. B. 261 ...	Haji Khuda Dad, son of Haji Adam of Fort Sandeman.
109	Z. B. 262 ...	Haji Payo Khan, son of Pan Khan, Fort Sandeman.
110	Z. B. 263 ...	Baz Gul Khan, son of Shagai Samozai, Fort Sandeman.
111	Z. B. 268 ...	Fateh Muhammad, son of Ghulam Muhammad of Killa Saifullah.
112	Z. B. 269 ...	Sardar Abdur Rashid, son of Sardar Asad Khan of Hindubagh.
112	Z. B. 271 ...	Niaz Muhammad, son of Abdur Rehman of Hindubagh.
114	Z. B. 274 ...	Sh. Mir Hasan, son of Haji Khuda-e-Dad, Fort Sandeman.
115	Z. B. 280	Taj Muhammad, son of Haji Abdul Karim, Fort Sandeman.
116	Z. B. 281 ..	Karim Dad, son of Mullah Shah Jehan Fort Sandeman.
117	Z. B. 282	Sardar Ali Ahmad Khan, Jogezai, son of Sardar Muhammad Usman Khan, Jogezai, Killa Saifullah.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
118	Z. B. 286 ...	Shah Muhammad Khan, son of Sh, Mirak Khan Fort Sandeman.
119	Z. B. 288 ...	Mughees Khan, son af Muhammad Sadiq Khan, Fort Sandeman.
120	Z. B. 289 ...	Amir Muhammad, son of Salim Khan, Fort Sandeman.
121	Z. B. 291 ...	Sh. Ghulam Khan. son of Umar Khan, Fort Sandeman.
122	Z. B. 292 ...	Mehr Din, son of Noor Muhammad, Fort Sandeman.
123	Z. B. 293	Said Ullah, son of Painda Khan, Kandhari Bazar, Fort Sandeman.
124	Z. B. 295 ..	Messrs. Jogezai Transport Co., Killa
125	Z. B. 296 ..	Saif Ullah Mullah Khudai Nazar, son of Muradi Khan, Killa Saifullah.
126	Z. B. 297 ...	Akhtar Khan, son of Saran of Fort Sandeman.
127	Z. B. 298 ...	Bibi Farida Muhammad Rasool, c/o Malik Gul Hasan Mandokhel, Fort Sandeman, c/o Hazara Pioneer, Karachi.
128	Z. B. 300 ..	Hafiz Hakim Shah, son of Molvi Mohd Shah, Fart Sandeman.
129	Z. B. 308 ...	Faqir Hussain, son Ghulam Ali, caste Hazara c/o Qazi Faizul Haq, Khuda Dad Road, Fort Sandeman.
130	Z. B. 310 ...	Muhammad Ibrahim, son of Haji Malik Muhammad Halim and Faiz Mohd Shahab-ud-Din of Fort Sandeman.
131	Z. B. 317	Sardar Ali Ahmad Khan, son of Mohd Usman Khan, Jogezai of Killa Saifullah.
132	Z. B. 319 ...	Syed Ajmal Shah, son of Syed Molvi Mirak Shah, Fort Sandeman.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
133 and 134	Z. B. 322 and 323	Messrs. Pakistan Chrome Mines, Limited, Hindubagh.
135	Z. B. 324	Abdul Hamid, son of Kaisar Khan, Fort Sandeman.
136	Z. B. 327	Malik Nek Muhammad, son of Haji Sheen Khan of Fort Sandeman.
137	Z. B. 329	Zarif Khan son of Basia Khan, Government Contractors, Fort Sandeman.
138	Z. B. 331	Muhammad Shafiq, son of Abdul Ghafar, Fort Sandeman.
139	Z. B. 341	Ali Ahmad Khan, son of Sardar Molid Usman Khan Jogezai, Killa Saifullah, Zhob District.
140	Z. B. 345	Haji Muhammad Ali, son of Islam of Fort Sandeman.
141	Z. B. 346	Shah Ali Agha, Government Contractor Fort Sandeman.
142	Z. B. 347	Haji Muhammad Alam, son of Mullah Baran, Fort Sandeman.
143	Z. B. 351	Mr. Nawab Khan son of Adam Khan Bazar, Fort Sandeman.
144	Z. B. 355	Sardar Ali Muhammad Khan, son of Sardar Usman Khan of Killa Saifullah.
145	Z. B. 357	Shah Ghulam Khan, son of H. S. Umar, Fort Sandeman.
146	Z. B. 367	Muhammad Salim, son of Muhammad Ishaq Fort Sandeman.
147	Z. B. 369	Abdul Hakim, son of Khaliq Dad, Killa Saifullah.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
148	Z. B. 371 ...	Sardar Khan, son of Haji Khan Alam, Shirni, Zhob.
149	Z. B. 372 ...	Abdul Halim, son of Abdur Rehman Mandokhel, Gustoi, Fort Sandeman.
150	Z. B. 373 ...	Akhtar Shah, son of Murad Khan of Fort Sandeman.
151	Z. B. 379 ..	Khune Dad, son of Malik Fazil Mohd Kakr, Fort Sandeman.
152	Z. B. 380 ...	Malik Mir Hasau Khan, son of Malik Haji Yasin Khan, Fort Sandeman.
153	Z. B. 382 ...	Haji Abdul Halim, son of Abdur Rehman, Mandokhel, Government Contractor, Fort Sandeman.
154	Z. B. 384	Bibi Aisha, daughter of Haji Sh. Mirak Khan Mandokhel, Fort Sandeman.
155	Z. B. 391	Muhammad Tahir, son of Ghulam Muhammad Fort Sandeman.
156	Z. B. 393 ..	Haji Muhammad Sarwar, son of Kashmir Mandokhel of Fort Sandeman.
157	Z. B. 396 ..	Sh. Fateh Khan, son of Hamza, resident of Karachi (Nazimabad) at present Fort Sandeman Zhob.
158	Z. B. 402 ...	Haji Muhammad Jan, son of Mullah Arzan of Hindubagh.
159	Z. B. 405 ...	Shah Jehan, son of Muzaki Haripal, Sharani, Fort Fort Sandeman.
160	Z. B 409	Gul Muhammad, son of Haji Ghulam Jan of Pir Ghafoor Shah Road, Fort Sandeman.
161	Z. B. 418 ...	Tajar Muhammad, son of Mullah Haji Jauhar Khan of Fort Sandeman.
162	Z. B. 421 ..	Hafiz Hakim Shah, son of Molvi Muhammad Shah, Fort Sandeman.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
163	Z. B. 422 ...	Saadullah Khan, son of Sh. Mirak Khan Fort Sandeman.
164	Z. B. 423 ...	Muhammad Hussain, son of Paind Khan of Fort Sandeman.
165	Z. B. 424	Maula Dad, son of Muhammad Ali of Fort Sandeman.
166	Z. B. 425 ...	Khaliq Dad, son of Muhammad Ali, Fort Sandeman.
167	Z. B. 427 ...	Maula Dad, son of Haji Muhammad Ali Mandokhel, Kili Aprozai, Zhob Dirtrict.
168	Z. B. 429 ...	Mr. Allah Dad Khan son of Haji Saido Khan, Market Road, Fort Sandeman.
169	Z. B. 430 ...	Baz Gul, son of Lal Muhammad, Fort Sandeman.
170	Z. B. 434 ...	Mir Khurshid, son of Sardar Mohd Usman, Killa Saifullah.
171	Z. B. 436 ...	Niamatullah, son of Afghan Khan. Fort Sandeman.
172	Z. B. 438 ...	Khurram Pasha, son of Nawabzaba Jehangir Shah, Killa Saifullah.
173	Z. B. 439 ...	Maula Dad son of Haji Muhammad Ali, Fort Sandeman.
174	Z. B. 440 ...	Shah Wazir. son of Malik Jamal Khan, Fort Sandeman.
175	Z. B. 441 ...	Mr. Ismail Khan, son of Khmudi, Fort Sandeman.
176	Z. B. 442 ...	Malik Haji Abdul Hameed, son of Malik Sherak Fort Sandeman.
177	Z. B. 443 ...	Sharaf Khan, son of Akhtar Muhammad Fort Sandeman.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
178	Z. B. 444	Malik Amir Muhammad Khan, son of Gul Muhammad, Amirabad, Killa Saifullah.
179	Z. B. 445	Iftikhar Ahmad Khan Jogezai, Killa Saifullah.

LIST OF CARS, JEEPS AND STATION WAGONS,

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
1	Z.B. 1 ...	Political Agent, Zhob.
2	Z.B. 2	Nawab Muhammad Khan, M. P. A. Killa Saifullah.
3	Z.B. 3 ...	Habib Ullah Khan, son of Sh. Mirak Khan, Fort Sandeman.
4	Z.B. 4 ...	Sh. Muhammad Sharif, son of K. B. Baz Gul Khan, Killa Sheikhan, Fort Sandeman.
5.	Z.B. 5 ...	Sh. Amir Muhammad, son of K. B. Baz Gul Khan, Fort Sandeman.
6.	Z.B. 6 ...	K. H, M. Rafiq, son of M. M. Din, D. I. S., Fort Sandeman.
7	Z.B. 12 ...	Malik Mir Adam Khan, son of K. S. Haji Fazil Khan, Murgha Kibzai, Fort Sandeman.
8	Z.B. 15 ...	Muhammad Yaqub son of Sando Khan Babar, Garda Babar, Tehsil and District Fort Sandeman.
9	Z.B. 20 ...	Sadullah Khan, son of Sh. Mirak Khan, Fort Sandeman.
10	Z.B. 21 ...	Ditta.
11	Z.B. 23 ...	Obaidullah, son of Sh. Mirak Khan, Fort Sandeman.

Serial No.	Registration No.	Name and Address of the owners
12	Z.B. 32	... Haji Jalal Din son of Sahib Khan, Mandokhel, Fort Sandeman.
13	Z.B. 35	... Ditto.
14	Z.B. 42	... Mahmood Khan, son of Khalifa Mohd Rasool, Fort Sandeman.
15	Z.B. 44	... Haji Hhuda-o-Dad, Government Contractor, Fort Sandeman.
16	Z.B. 46	... Haji Khud-o-Dad son of Haji Adam Khan, Fort Sandeman.
17	Z.B. 47	... M. Muhammad Hasan, son of Sahib Jan Fort Sandeman.
18	Z.B. 51	... Naim Shah son of Bogi Shah, Fort Sandeman.
19	Z.B. 37	... Habibullah Khan, son of Haji Malik Abdul Hameed, Fort Sandeman.
20	Z.B. 59	.... Abdul Halim, son of Abdur Rehman, Fort Sandeman.
21	Z.B. 60	... Sh. Mairak Khan, son of Kamal Khan, Fort Sandeman.
22	Z.B. 61	... Zarif Khan son of Basia Khan, Sbirani, Fort Sandeman.
23	Z.B. 62	... Syed Abdul Aziz, son of Muhammad Rehman, 7-24/26, Muhammad Hasan Road, Quetta.
24	Z.B. 64	... Sh. Habibullah Khan, son of Mirak Khan, Fort Sandeman. Tr. To. Haji Ghulam Muhammad Khan son of Ghulam Hussain Khan.
25	Z.B. 65	... Nawabzada Ahmad Shah son of Nawab Muhammad Khan Jogezai, Killa Saifullah.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
26	Z.B. 68 ...	Nawabzada Taimur Shah, son of Nawab Muhammad Khan Jojezai, Killa Saifullah.
27	Z.B. 69 ...	Ditto.
28	Z.B. 72 ...	Ditto.
29	Z.B. 72 ...	Ghulam Haider Khan, son of M. Azim Fort Sandeman. Tr. To. Piao Khan, son of Ghulam Muhammad, For Standeman.
30	Z.B. 81 ...	Faizullah Khan, son of Sh. Mirak Khan, Fort Sandeman.
31	Z.B. 82 ...	X. E. N. Zohob Division B & R, Fort Sandeman.
32	Z.B. 83 ...	Ditto.
33	Z B. 89	Sardar Akhtar Jan, son of Murad Khan Kibzai, Fort Sandeman.
34	Z.B. 91 ...	Azam Khan, son of Haider, Khan Fort Sandeman.
35	Z.B. 38 ...	Haji Abdul Wahid, son of Haji Mrchak, Hindu bagh.
36	Z.B. 100 ...	Sh. Hazrat Noor, son of Sh. Muhammad Noor Killi Sheikhan, Tehsil Fort Sandeman.
37	Z.B. 101 ...	Haji Naim Shah, son of Haji Bagi Shah, Fort Sandeman.
38	Z.B. 102 ...	Saeed Zaman, son of Saeed Haji, Hindubagh.
39	Z.B. 103 ...	Malik Nadir Khan, son of Khetran Khan agazai, F. S. N.
40	Z.B. 106 ...	Nazar Muhammad, son of Malik Shone Khan, Fort Sandeman.
41	Z.B. 108 ...	X. E. N. Irrigation Division, Fort Sandeman.
42	Z.B. 109 ...	Ditto.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
43	Z.B. 110 ...	XEN Irrigation Division Fortsandeman.
44	Z.B. 111 ...	Ditto.
45	Z.B. 115 ..	Deputy Director, Health Service, Quetta Kalat at F, S. N.
46	Z.B. 116 ...	Ghulam Muhammad, son of Abdullah Khan of Fort Sandeman.
47	Z.B. 121 ..	Sardar Muhammad Usman Khan, Jojezai son of S. B. Zarghoon Khan, Killa Saifullah.
48	Z.B. 124 ..	Arsala Khan, resident of Fort Sandeman.
49	Z.B. 126	Jalal Din, son of Sahib Jan, Fort Sandeman.
50	Z.B. 134	Said-ul-Zaman, son of Syed Habib, Government Contractor Hindubagh,
51	S.B. 144 ...	Muhammad Sadiq, son of Jan Mohd of Fort Sandeman.
52	Z.B. 146 ..	Sardar Ali Ahmad Jan, son of Sardar Muhammad Usman Khan of Killa Saifullah.
53	Z.B. 149	Inayatullah Bazai, son of Haji Abdul Qadir, Qadir, Bazai, Nauhasar Hindubagh.
54	Z.B. 172 ...	Pakistan Chrome Mines Limited, Hindubagh.
55	Z.B. 173 ...	Ditto
56	Z.B. 175	Sh. Mir Hasan, Government Contractor, Fort Sandeman.
57	Z.B. 176 ...	Nazar Muhammad, son of Malik Shaheen Khan, Fort Sandeman.
58	Z.B. 17* ...	Malik Naik Nazar, son of Malik Moohim Fort Sandeman.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
59	Z.B. 18 ...	Axiz Malik son of Mahboob Khan at present, P. W, D., F. S. N,
60	Z.B. 183 ...	Malik Gul Hasan Khan, son of Haji Malik Yasin, Fort Sandeman.
61	Z.B. 186	Nadir Shah, son of Nawab Muhammad Khan of Killa Saifullah.
62	Z.B. 187 ...	Nawab Muhammad Khan, son of Nawab Bougul Khan, Killa Saifullah.
63	Z.B. 188 ..	Noor Muhammad son of Nek Muhammad Sanzorkhel, Killa Saifullah.
64	Z.B. 190 ..	Idd Muhammad, son of Mandokhed, Fort Sandeman.
65	Z.B. 191 ...	Mr. Abdul Ghafar Khan son of Akhtar Khan of Fort Sandeman.
66	Z.B. 192 ...	Sardar Mir Sher Ali Khan, son of Nawab Bungul Khan, Killa Saifullah, Zhob District.
67	Z.B. 195 ...	Sanzer Khel Transport Co., Killa Saif-Ullah.
68	Z.B. 199 ...	Shahbaz Khan, son of John Gul, Mando-khel, Fort Sandeman.
69	Z.B. 200 ...	Nawabzada Muhammad Ashraf Khan, son of Nawab Muhammad Khan Jogezai Killa Saifullah, Zhob district.
70	Z.B. 205 ...	Mullah Muhammad Issa, son of Hayat Khan Kakar Fort Sandeman.
71	Z.B. 297 ...	Bahawal Din, son of Haji Faqir Mohd, Fort Sandeman.
72	Z.B. 207 ...	Ghulam Haider, son of Haji Sher Umar Fort Sandeman.
73	Z.B. 208 ...	Haji Muhammad, Alam, son of Mullah Baran, Mandokhel, Fort Sandeman.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
74	Z.B. 209 ...	Bahawal Din, son of Haji Faqir of Fort Sandeman.
75	Z.B. 211 ...	Mr. Saadullah, son of Sh. Mirak Khan, Khan, Fort Sandeman.
76	Z.B. 212 ...	Muhammad Ayub, son of Sh. Mir Hasan Killi Sheikhan, Zhob.
77	Z.B, 213 ...	Ahmad Shah, son of Malik Gul Hasan, Contractor, Fort Sandeman.
78	S.B. 222 ...	Haji Ghulam Jilani, son of Syed Mohd Fort Sandeman.
79	Z.B. 223 ...	Sh. Dad Khan, son of Haji Sher Mohd, Killi Sheikhan Zhob.
80	Z.B. 224 ...	Maula Dad, son of K. B. Murad Khan, Kibzai, Fort Sandeman-
81	Z.B. 225 ...	Amir Muhammad, son of Saido Khan Lwood, Fort Sandemrn.
82	Z.B. 240 ...	Mir Abdul Rehman, son of Mir Baz Khan of Killa Saif Ullah.
83	Z.B. 246 ...	Mr. Jala-ud-Din Contractor, Fort Sandeman, Tr. to Wazirzada Muhammad Zaman Khan, Tehsil Road, Quetta.
84	Z.B. 249 ...	Pakistan Chrome Mines Ltd., Hindubagh.
85	Z.B. 265 ...	Abdul Qayum, son of Gul Muhammad of Gulistan, present address Fort Sandeman.
86	Z.B. 267 ...	Sardar Abdul Hameed. son of Sardar Asad Khan of Hindubagh.
87	Z.B. 272 ...	K. B. Mirai Khan, son of Paindo Khan of Lahabard, Zhob.
88	Z.B. 273 ...	K. B. Gulistan Khan, resident of Lahar, District Zhob.

Serial No	Registration No.	Name and address of the owners
89	Z.B. 275 ...	Muhammad Issa, son of Hayat Khan Fort Sandeman.
90	Z.B. 277	Mir Baz Khan, Extra Assistant Commissioner, Hindubagh.
91	Z.B. 278 ...	Project Director, Rural Works Programme, Fort Sandeman.
92	Z.B. 279 ...	Haji Rehmat Khan, son of Faqir Mohd Contractor, Fort Sandeman.
93	Z.B. 285	Sardar Inayat Ullah Khan, Jogezai, P. C. S., Killa Saif Ullah.
94	Z.B. 287 ...	Muhammad Rafique, son of Muhammad Din, Toghi Road, Quetta.
95	Z.B. 280 ...	Lt-Col. Usman Shah, Commandar, Zhob Militia, Fort Sandeman
96	Z.B. 294	Sardar Usman, son of Sardar Bahadur, Zarghoon Khan, Killa Saif Ullah.
97	Z.B. 299 ...	Haji Malik Asmat Ullah Khan, son of Malik Dadan Khan, Fort Sandeman.
98	Z.B. 301 ...	Haji Ghulam Muhammad, son of Ghulam Hasan, Contractor, Fort Sandeman.
99	Z.B. 303 ...	Muhammad Ashraf Khan, son of Nawab Muhammad Khan, Jogezai Killa Saif-Ullah, District Zhob.
100	Z.B. 305 ...	Taimur Shah, 41-X, P. E. C. H. S., Karachi at present Fort Sandeman.
101	Z.B. 306 ...	Sh. Abdul Ghafar son of Haji Mardan Khan, Fort Sandeman.
102	Z.B. 307 ...	Dr. Mukhtiar-ud-Din, son of M. Zahir-ud-Din, Hindubagh.
103	Z.B. 309 ...	Mir Sarfraz son of Sardar Muhammad Azim Khan, Killa Saif Ullah.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
104	Z.B. 311 ...	Nazir Ahmad, son of Hakim Ali, Fort Sandeman.
105	Z.B. 313 ...	Nawabzada Jahangir Shah Jogezai, Killa Saif Ullah.
106	Z.B. 315 ...	Muhammad Yaqoob, son of Ghulam Jilani of Commerce Bank Ltd., Quetta.
107	Z.B. 320	Malik Khair Muhammad Khan, A.P.A., Fort Sandeman.
108	Z.B. 326 ...	Sardar Qutab Khan, son of Sardar Fazal Khan, Fortsandeman.
109	Z.B. 328 ...	Sardar Sher Ali Khan, Killa Saif Ullah.
110	Z.B. 330 ...	Khan Muhammad, son of Amir Khan, Prop; K. M. Khan, and Co; Quetta,
111	Z.B. 332 ...	Abdul Shakoor, son of Amir, caste Brech Fort Sandeman.
112	Z.B. 330 ...	Mr. Muhammad Ayub Khan, son of Shah Jehan, Fort Sandeman.
113	Z·B. 334 ...	Iqbal Ali Shah, son of S. N. Shafi Shah, Market Road, For Sandeman.
114	Z.B. 335	Gondal Khan, son of Abbas Khan, Shop-keeper, Fort Sandeman.
115	Z.B. 338 ...	Sh. Mir Hasan, son of Khuda-e-Dad c/o Zhob Medical Hall, Quetta, resident of of Fort Sandeman Zhob, district.
116	Z.B. 339 ...	Nadir Shah son of Nawab Jahandar Shah Killa Saif Ullah.
117	Z.B. 340 ...	Sardar Muhammad Usman Khan, son of Sardar Zarghoon Khan, Killa Saif Ullah.
118	Z.B. 344 ...	Pakistan Chrome Mines Ltd., Hindu-bagh.
119	Z.B. 349	Sh. Amir Muhammad Khan, son of K.B. Baz Cul Khan, Fort Sandeman.
120	Z.B. 350 ...	Major Ahmad Mukhtiar, son of Shams-ud-Din, Zhob Militia Fort Sandeman.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
121	Z.B. 352 ...	Malik Faiz Muhammad, son of Haji Raz Muhammad Hindubagh.
122	Z.B. 353	H. Shaikh Muhammad Khan, son of Sh. Ramzan, Police Lines, Fort Sandeman.
123	Z.B. 359 ...	Malik Zarif Khan, son of Mir Gul Shiarni, Fort Sandeman.
124	Z.B. 356 ...	Sh. Ghulam Haider, son of Haji Sh. Umer, Fort Sandeman.
125	Z.B. 385 ...	Gul Shah Khan, son of Haji Lal Gul of Shina Poongar, Fort Sandeman.
126	Z.B. 359 ...	Abdul Ghafar son of Akhtar Fort Sandeman.
127	Z.B. 360 ...	Akhtar Muhammad, son of K. B. Murad Khan of Fort Sandeman.
128	Z.B. 361 ...	Sh. Zarif Khan, son of K. B. Baz Gul Khan of Fort Sandeman.
129	Z.B. 362 ...	Sh. Amir Muhammad, son of K. B. Baz Gul of Fort Sandeman.
130	Z.B. 363 ...	Malik Haji Nawab, son of Basia Khan, Fort Sandeman.
131	Z.B. 364 ...	Muhammad Khan, Abbas and Co., Chakwal at present Fort Sandeman.
132	Z.B. 365 ...	Muhammad Akram, son of K. S. Issa Khan, Extra Asstant Commissioner, Hindubagh.
133	Z.B. 366 ...	Muhammad Yousaf, Toor, c/o Saddar N. I. Lines, Naz Cinema Compound, Karachi.
134	Z.B. 370 ...	Nawabzada Muhammad Ashraf, son of Nawab Muhammad Khan, Killa Sail Ullah.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
135	Z.B. 374 ...	Jan Muhammad, son of Haji Goodo c/o Sanzerkel Transport Co., Killa Saif Ullah.
136	Z.B. 376 ...	Major Qadir Khan, Zhob Militia Fort Sandeman.
137	Z.B. 377 ...	Malik Taimur Shah, son of Malik Gul Hasan Fort Sandeman.
138	Z.B. 378 ...	Sadar Akhtar Shah son of K. B. Sardar Haji Murad Khan, Fort Sandeman.
139	Z.B. 381 ...	Malik Mir Hazar Khan, son of Malik Mir Hasan of Fort Sandeman.
140	Z.B. 383	Haji Abdul Ali, son of Abdul Rehman, Fort Sandeman.
141	Z.B. 385 ...	Sardar Ali Ahmad Khan, son of Sardar Muhammad Usmad, Killa Saifullah.
142	Z.B. 386	Malik Lal Gul Khan, son of Haji Malik Dost Muhammad Fort Sandeman.
143	Z.B. 390 ...	Qazi Abdur Rehman, son of Kazi Mudassir, Fortsandeman.
144	Z.B. 392 ...	Muhammad Rafiq, son of Sultani, Fort-sandeman
145	Z.B. 395 ...	Arsala Khan, son of Shahab-ud-Din of Fortsandeman.
146	Z.B. 397 ...	S. Muhammad Khan, son of S. B. Zarghoon Khan, Killa Saifullah.
147	Z.B. 399	S. Haji Paind Rhan, son of Mullah Dabar Khan, Hindubagh.
148	Z.B. 400	Ghulam Shah Haripal, son of H, Ali Khan, Shiriani, Fortsandeman.
149	Z.B. 401 ..	Akhtar Muhammad, son of Muhammad Mirad Khan Kibzai, Fortsandeman. Tr. to Nazar Ahmad, son of Hakim Ali of Fortsandeman.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
150	Z.B. 403 ...	Sh, Amir Muhammad, son of K. B. Baz Gul Khan, Fortsandeman.
151	Z.B. 404 ...	Abdul Qadir, son of Jalal Khan Babar Fortsandeman.
152	Z.B. 406 ...	Haji Muhammad Ali Contractor Fortsandeman.
153	Z,B. 408	Pakistan Chrome Mines Ltd., Hindubagh.
154	Z.B. 410 ...	Pakistan Chrome Mines Ltd., Hindubagh,
155	Z.B. 411 ...	Sh. Hazrat Noor, son of Sh. Muhammad Noor Fortsandeman.
156	Z.B. 413 ...	Mirad Khan, son of Karam Khan, Fortsamdeman.
157	Z.B. 414 ...	Roohullah Qazi, son of Mudassir, Fortsandeman.
158	Z.B. 419	Nawabzada Muhammad Ashraf, son of Nawab Muhammad Khan, Killa Saifullah.
159	Z.B. 420 ...	Pakistan Chrome Mines Ltd., Hindubagh.
160	Z.B. 423 ...	Abdullah Khan, son of Sh. Mirak Khan of Fortsandemaa.
161	Z.B. 446 ...	Nauroz Khan, son of Mr. Nawaz Khan, Overseer, P. W. D. Roads. Forteandeman.

TRACTORS

1	Z.B. 70 ...	Nawabzada Taimur Shah, son of Nawab Muhammad Khan, Killa Saifullah.
2	Z.B. 94 ...	Haji Malik Abdul Wahab, son of Malik Machak Hindubagh.

Serial No.	Registration No.	Name and address of the owners
3	Z.B. 147 —	Sardar Abdul Rashid Dargari, son of Sardar Asad Khan, Hindubagh.
4	Z.B. 194 ...	Sardar Sher Ali, son of Nawab Bungul Khan, Killa Saifullah.
5	Z.B. 242 ..	Malik Ismat Ullah, son of Malik Dadan Khan Fortsandeman.
6	Z.B. 314	Mr. Taweez Khan, son of Jala Khan Mandokhel, Fort Sandeman.
7	Z.B. 318	S. Muhammad Usman, son of S. A. Zarghoon Khan, Killa Saifullah.
8	Z.B. 336	Abdul Hameed, son of Khaliq Dad, Killa Saifullah.
9	Z.B. 337	Khair Muhammad son of Faiz Muhammad Hindubagh.
10	Z.B. 387 ...	Sultan Muhammad, son of Malik Daulat Khan, Fort Sandeman.
11	Z.B.394 ..	Abdul Manan, son of Mullah Mardan, Fort Sandeman.
12	Z.B. 398 —	Muhammad Gul, son of Haji Muhammad Usman, Fort Sandeman.
13	Z.B. 415	Sanak Khan, son of Merzullah Khan, Fort Sandeman.
14	Z.B. 416	Mir Hasan Khan, son of S. Muhammad Azim Khan Jogezai, Killa Saifullah.
15	Z.B. 426 ...	Sharbat Khan, son of Haji Abdul Karim, Fort Sandeman.

ENQUIRY FOR NON-AVAILABLITY OF IRRIGATION WATER IN TALUKA MATLI

*15493. **Mr. Mahmood Azam Farooqi.** Will the Minister for Irrigation and Power please refer to answer to my started

question No. 7712, given on the floor of the House on 28th June 1967 and state :—

(*a*) whether the enquiry ordered in 1966 in connection with the non-availability of irrigation water in Taluka Matli has since been completed ; if so, what are the findings and recommendations of enquiry committee ;

(*b*) in case in the enquiry has not so far been completed, reasons for this inordinate delay and when it is expected to be completed ?

Minister For Irrigation & Power (Makhdum Hamid-ud-Din). (*a*) The Committee consisting of Chief Engineer, Irrigation, Sukkur and Deputy Chief Engineer, Ghulam Mohammad Barrage was constituted to thrash out the problem regarding shortage of supplies in Taluka Matali. The proposal was examined in detail and was not found feasible due to low water level in the parent canal and has been dropped.

(*b*) Does not arise.

GEOLOGISTS AND ENGINEERS EMPLOYED IN HEAD OFFICE OF WAPDA, LAHORE

* 5501. **Mr. Mahmood Azam Farooqi** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the total number of Geologists and Engineers employed in the Head Office of WAPDA in Lahore together with the scales of pay allowed to them ;

(*b*) the number of Geologists and Engineers in the said office who have been promoted from lower grade to higher grade during the years, 1963 to 1967 ;

(*c*) whether it is a fact that the number of Geologists promoted from lower grade to higher garde is proportionately much less than the number of Engineers so promoted during the period mentioned in (*b*) above ; if so, reasons therefor ?

Minister For Irrigation & Power (Makhdum Hamid-ud-Din.): (a) Geologist. Nil

Engineers—

Name of the post	*posts*	*Scale of pay*
(*i*) Chief Engineers . .	5	Rs. 2,500 (fixed)
(*ii*) Deputy-Chief Engineers/ Director General.	6	Rs. 1,700—50—1,900 (*ii*) Rs. 1,600—100 - 2,000 *plus* Special Pay Rs. 200,00.
(*iii*) S. Es./Directors . .	17	Rs. 1,700 50 - 1,900.
(*iv*) Senior Engineer/Assistant Director.	50	Rs. 750 - 75 - 1,500.
(*v*) Junior Engineer/Assistant Design Engineer.	58	Rs. 400 - 50 - 1000.

(*b*) (1) Geologist. Nil

(2) Engineers . . 25

(*c*) There is no sanctioned post of Geologist in the Head Office of WAPDA. In the circumstances the question does not arise.

HYDERABAD THERMAL POWER STATION

*15664. **Rais Khan Muhammad Khan Nizamani.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the amount allocated for Hyderabad Thermal Power Station during 1969-69 ;

(*b*) the amount so far spent out of the said allocation ;

(*c*) the details of the expenditure said in (*b*) above ?

Minister For Irrigation & Power (Makhdum Hamid-ud-Din):

(*a*) Capital Investment	. .	19.60
Operating Expense.	. .	91.45

(*b*) Capital Investment	..	3.55
Operating Expense	..	44.78
(*c*) *Capital Investment*—		
Administrative Expense	..	0.51
Works in Progress	..	2.05
Custom Duties and Taxes	..	0.98
Operating Expense—		
Wages of Labour	..	0.37
Fuel	..	42.00
Lubs and Consumable Store	..	0.94
Miscellaneous Expenses	..	0.94
Transportation	..	0.21
Tools and plants	..	0.02
Renewal and Replacements	..	0.31

AUGMENTING WATER SUPPLIES IN WEST PAKISTAN

*15669. **Rais Khan Muhammad Khan Nizamani.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state the amount out of the allocation in the current year budget for development of land provision of machinery for augmenting the water supplies in West Pakistan has so far been spent and in which parts of Province alonwith the details of the said expenditure ?

(Answer not received.)

EXCAVATION AND SILT CLEARANCE OF CERTAIN MINORS IN HYDERABAD DISTRICT

*15671. **Rais Khan Muhammad Khan Nizamani.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the annual expenditure incurred on the excavation and

silt clearance of the Tando Ghulam Ali Minor, Khachar Minor, Muhammad Khan Minor, Soomarki Minor and Ghakar Minor of Hyderabad district during 1965-66, 1966-67 and 1967-68 ;

(*b*) whether it is a fact that tails of all these minors are not cleared properly with the result that acute shortage of water is experienced by the owners of the lands attached to said minors ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, what steps Government intend to take in this respect ?

Minister For Irrigation & Power (Makkdum Hamid-ud-Din). (*a*) The annual expenditure on the excavation and silt clearance of the said minors is an under :—

Serial No.	Name of channel	YEAR		
		1965-66	1966-67	1967-68
1.	Tando Ghulam Ali Minor . .	11,123	11 934	*Nil*
2.	Khachar Minor . .	8,207	18,100	28,398
3.	Muhammad Khan Minor . .	5,175	10,4 9	*Nil*
4.	Soomarki Minor . .	1,492	5,141	*Nil*
5.	Ghakar Minor . .	11,815	10,008	*Nil*

(*b*) The tail of the said minors are cleared properly as and when necessary. But these lengthy channels have high lands at their tails and soon silt up again. The owners of the high lands thus sometimes, experienee shortage.

(*c*) Does not arise.

SUPPLY OF WATER IN TALERI CANAL

*15782. **Sheikh Fazal Hussain.** Will the Mininster for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that water in Taleri Canal in District Muzaffargarh flows in summer only ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to supply water in the said canal in winter also ?

Minister For Irrigation & Power (Makhdum Hamid-ud-Din). (*a*) Yes.

(*b*) In winter, supply is given whenever there is freshet in the Ravi River and surplus water is available. There is no proposal to convert the distributory into a perennial channel.

RAISING HEIGHTS OF SPURS ISLAM HEADWORKS

*15794. **Sahibzada Noor Hassain** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the estimate expenditure to be incurred on raising the heights of both the spurs of Islam Headworks in Tehsil Hasilpur District Bahwalpur ;

(*b*) actual amount spent uptil December, 1968 on the said project ;

(*c*) whether any portion of the said spurs was damaged by flood during the last 5 years ; if not, reasons for incurring such oxpenditure ;

(*d*) the exisiting height as well as the proposal height of the said spurs ?

Minister For Irrigation & power (Makhdum Hamid-ud-Din). (*a*) There is only one supr in Hasilpur Tehsil. No scheme to raise its height is hand.

(*b*) No expenditure has been incurred.

(*c*) No.

(*d*) Existing height is 3 ft. above the highest flood level of 1955. No proposals for raising the height is under consideration.

REPAIRS TO TAILS OF SHAHER FARID MINOR

*15795. **Sahibzada Noor Hassan.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a portion of the tails Shaher Farid Minor Tehsil Chishtian which was damaged during 1955 flood was not repaired uptil August 1968, depsite the fact that its length is not more than a mile ;

(*b*) whether it is a fact that no work on its repairs has been carried out as yet ;

(*c*) if the answers to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative reasons for the gross negligence and steps inteded to be taken in this regard ?

Minister For Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din). (*a*) The damaged occurred in a length of about 3 miles during the floods of 1958 and not 1955.

(*b*) Yes.

(*c*) The damaged reach has not been repaired for want of necessary funds.

OUTLETS JAMALPUR MINOR OF QAIM CANAL

*15796. **Sahibzada Noor Hassan.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that all the outlets of Jamalpur minor of Qaim Canal in Tehsil Hasilpur are tube type and are lying much below the bed thus getting water more than their due share ;

(*b*) whether it is a fact that remodelling of these outlets was never done during the last so many years and their tails are deprived of proper water supply ;

(*c*) if answers to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government intended to consider any scheme to construct pukka outlets at the tail of the said minor ; if not, reasons therefor ?

Minister For Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din). (*a*) Yes ; tube type (pipe) outlets are fixed in Jamalpur Minor of Qaim Canal except at the tail where two pucca outlets are provided. The outlets are fixed at designed levels and as such do not draw more than their due shares.

(*c*) The remodelling of the outlets is not needed. The tail outlets are getting adequate supply.

(*b*) Pacca outlets are already provided at the tail.

INSTALLATION OF TUBEWELLS IN RIVERIAN AREA IN TEHSIL HASILPUR

*15797. **Sahibzada Noor Hassan.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state : -

(*a*) whether it is a fact that five tubewells were installed in the riverian area in Tufaira, Noorpur, Sharaf, etc., in Tehsil Hasilpur, District Bahawalpur ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the amount spent on each above said tubewell alongwith the designed and actual discharge of these tubewells, separately ;

(*c*) the acreage proposed to be irrigated by each said tubewells and water rate fixed for each season on such irrigation ?

Minister For Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din). (*a*) Yes. Five Tube-wells No. 8, 9, 10, 12, and 13 were

installed in village Sharaf, Tufaira and Noorpur of Tehsil Hasilpur, District Bahawalpur ;

(*a*) (*i*) Rs. 45,000 incurred on each tube-well complete with approach road and buildings ;

(*ii*) Designed discharge for each tubewells 2 c.s.

(*iii*)

Actual Discharge Tube-wells No.		*Actual Discharge*
No. 8	..	1.1 c.s.
No. 9	..	1.6 „
No. 10	..	1.6 „
No. 12	..	1.6 „
No. 13	..	1.6 „

(*c*) (*i*) 400 acres were proposed to be irrigated by each Tube-well ;

(*ii*) The water rate at Rs. 30 per acre per crop has been fixed on these Tube-wells

---

GUDDU THERMAL SCHEME

*15802. **Rais Haji Darya Khan Jalbani.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state whether it is a fact that Gudda Thermal (Southern Zone) Scheme has been approved by Government ; if so, the details of the scheme alongwith the year of its commencement and completion ?

Minister For Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-

(*a*) The scheme for the construction of stage I (2 × 110 MW) and Stage II (1 × 200) of Guddu Thermal Station has been provisionally approved in principle by the Executive Committee of the National Economic Council.

The work on Stage I was started in late 1967 and is scheduled for completion in 1971.

The work on Stage II is proposed to start in 1970 and is scheduled for completion in 1973.

ALLOCATION OF AMOUNT FOR SUKKUR THERMAL POWER STATION

*15803. **Rais Haji Darya Khan Jalbani.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the amount allocated for Sukkur Thermal Power Station during 1968-69 ;

(*c*) the amount out of that mentioned in (*a*) above which has so far been spent on this scheme alongwith details of this expenditure ?

Minister For Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din). (*a*)

	(Rs. in lacs)
Capital Investment . .	34.98
Operating Expense . .	59.96

(*b*) *Expenditure—*

Capital Investment . .	6.98
Operating Expense . .	13.49

The details are as follows :—

Capital Investment—

Administrative Expense . .	1.57
Consulting Charges . .	0.52
Work in Progress . .	3.24
Custom duty, etc. . .	0.64
Buildings . .	0.83

Operating—

Labour Charges . .	0.38
Fuel . .	12.06
Lubs. and Consumable Stores . .	0.60
Other Supplies . .	0 08

Miscellaneous	. .	0.21
Transport of Materials	. .	0.11
Tools and Plants	. .	0.01
Renewals and Replacements	. .	0.04

DESILTING OF DRAINS IN GUJRANWALA DISTRICT

*15861. **Chaudhri Saifullah Khan Tarar.** Will the Minisrer for Irrigation be pleased to state :—

(*a*) whether Government would lay on the Table of the House a list of the drains existing in Gujranwala district showing the length of each ;

(*b*) the amount the Irrigation Department propose to spend on the re-modelling or desilting of each of the said drains during the current financial year ;

(*c*) the new drains, the said Department proposes to excavate in Gujranwala District during the current financial year ?

Minister for Irrigation and Power. (Makhdum Hamid-ud-Din). (*a*) A statement is placed on the Table.

(*b*) Rs. 4,35,000. A statement is placed on the Table.

(*c*) Qila Didar Singh Drain.

LIST OF THE DRAINS EXISTING IN GUJRANWALA DISTRICT SHOWING THE LENGTH OF EACH

S.No.	Name of Drains (Existing)	Length in Miles.	Remarks.
1.	Isherke Drain.	2.43	
2.	Gujranwala Drain.	27.27	
3.	Jaidohak Drain.	10.73	
4.	Mosa Dugal Drain.	5.31	

5.	Mir Shakaran Drain.	5.92
6.	Marali wala Drain.	2.60
7.	Shahpur Try : Drain.	0.58
8.	Side Drains along G.T.R.	4.40
9.	Kachi Chapper Drain.	1.44
10.	Suhian Drain.	1.20
11.	Geindke Drain.	0.40
12.	Mangoke Drain.	21.45
13.	Ratali Try : Drain.	2.50
14.	Bupra Try : Drain.	10.60
15.	Jhanshah Try : Drain	3.96
16.	Bhurri Try : Drain.	4.04
17.	Sheikhupura Branch Drain.	9.52
18.	Rechna Seepage Drain.	4.00
19.	Philloke Br : Drain.	27.94
20.	Dharoke Try : Drain.	4.06
21.	Plungpur Try : Drain.	4.86
22.	Khot Nullah Drain.	13.40
23.	Koth Nullah Extension Drain.	11.62
24.	Drajke Try : Drain.	9.40
25.	Maleki Try : Drain.	1.60
26.	Harpoki Try : Drain.	3.82
27.	Khark Try : Drain.	0.83
28.	Kark Feeder Drain.	0.35
29.	Qila Jhanda Try : Drain.	1.95
30.	Khangora Try : Drain.	1.30
31.	Marri Thakran Drain.	1.40
32.	Chianwall Try : Drain.	3.00
33.	Pipliwali Try ; Drain.	4.88
34.	Audorai Try : Drain.	8.40

35.	Abdal Drain.	4.49
36.	Jandiala Baghwala Drain.	2.96
37.	Vayanwala Drain.	0.33
38	Pandoki Harkaran Drain	13.68
39.	Sangowali Drain.	30.11
40.	Ghakhar Drain.	3.22
41.	Dilawar Cheema Drain.	7.70
42.	Ahmad Nagar Drain.	15.94
43.	Wazirke Try : Drain.	8.20
44.	Jhamwala Try ; Drain.	6.74
45.	Bucha Try : Drain.	3.88
46.	Ahmad Nagar Br : Drain.	1.24
47.	Mangat Try : Drain.	6.17
48.	Palkhu Drain.	6.27
49.	Drains connecting West side pond to Kachi Chapper on West side of Railway Station.	0.24
50.	Gurala Drain.	3.60

LIST SHOWING THE AMOUNT, THE IRRIGATION DEPARTMENT PROPOSES TO SPEND ON THE REMODELLING OF FXISTING DRAINS OR DESILTING OP EACH DURING THE CURRENT FINANCIAL YEAR.

S.No.	Name of Drains (Existing)	Amount	Remarks.
1.	Dilawar Cheema Drain.	10,000/-	
2.	Sheikhupura Drain.	5,000/-	
3.	Mangoki Drain.	10,000/-	
4.	Isherke Drain.	4,400/-	
5.	Gujranwala Drain.	2,00,000/-	

6.	Philloki Drain.	20,000/-
7.	Dharoki Drain.	4,000/-
8.	Palangpur Drain.	10,000/-
9.	Musa Duggal Drain.	8,000/-
10.	Sangowali Drain.	1,30,000/-
11.	Murraliwala Drain.	4,000/-
12.	Side Drains along G. T. Road.	4,000/-
13.	Audoral Try : Drain.	12,000/-
14.	Bucha Try : Drain.	6,000/-
15.	Gurala Drain.	8,000/-
	Total :—	4,35,000/-

SCARP IV SCHEME

*15867. **Chaudhri Saifullah Khan Tarar.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government of West Pakistan has constituted a Committee with Commissioner, Lahore Division, as its head to examine the proposal for excluding the tehsils of Gujranwala and Wizirabad and a part of Tehsil Hafizabad and Tehsil Daska from the operation of SCARP IV scheme.

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Committee has submitted its report ; if not, the reasons therefor and the time by which the report is likely to be completed ;

(*c*) in case, the report has been submitted a copy of the report be placed on the Table on the House ?

Minister For Irrigation & Power (Mukhdum Hamid-ud-Din). (*a*) Yes. The Committee is headed by Chairman, Planning and Development Board with Commissioner, Lahore Division and Chairman, WAPDA as Member.

(*b*) The Committee has not yet completed its report.

(*c*) Question does not arise.

BUSES BELONGING TO ROAD TRANSPORT CORPORATION

*15875. **Kazi Muhammad Azam Abbasi.** Will the Parliamentary Secretary, Transport be pleased to state :—

(*a*) the number of buses belonging to Road Transport Corporation damaged during the months of November and December, 1968 and January, 1969, during the demonstrations staged by public ;

(*b*) the extent damages stated in (*a*) above ;

(*c*) what step Government intend to take for the safety of the buses in future ?

Parliamentary Secretary Transport (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon). (*a*) Number of buses damaged :—

Month	*Burnt by fire*	*Bus glasses broken/body damages*
November, 1968 ..	9	347
December, 1968 ..	..	15
January, 1969 (upto 14th January 1969).	..	8
Total ..	9	370

(*b*) *Extent of damages*–

		Rs.
November, 1968	..	3,97,205.88
December, 1968	..	3,972.84
January, 1968 (upto 14th January 1969).		
Total ..		4,04,120.62

(*c*) Usual security steps are taken by authorities responsible for maintaining law and order. However, the Road Transport Corporation has also issued eleborate instructions to its Region/District Managers for the safety of buses in future. A copy of these instructions is enclosed at Annexure "A".

ANNEXURE 'A'

No TR/1/49/68. dated Lahore. the 13th November 1968, Director (Trafic)), Road Transport Corporation, Lahore, Regional/District Managers, Road Transport Corporation's Services in West Pakistan.

Subject– PRECAUTION MEASURES TO SAVE ROAD TRANSPORT CORPORATION PROPERTY FROM DAMAGES BY STUDENTS, ETC.

Although you must be taking all the possible precautionary measures to save Road Transport Corporation's vehicles and other property from any damages by students, etc., yet

the following measures are prescribed for your guidance and strict compliance :—

(1) All the Traffic Officers, Station Superintendents and other checking staff should remain very vigilent and alert about the situation likely to rise in their respective areas due to present days agitations and they should keep the Regional/District Manager concerned well informed so as to enable them to take all possible steps to safeguard Road Transport Corporation property against any possible damage.

(2) They should at their own discretion divert the buses from the areas of trouble or curtail the number of services or totally spot operations in such areas.

(3) Under no circumstances, Road Transport Corporation's vehicles should be operated within the range of one mile of the area of disturbance.

(4) All Road Transport Corporation's vehicles should be parked inside the walled areas of the Depots in such a manner that in case of any emergency, the same are easily movable. The parking of vehicles should be daily supervised by the Incharge of Depot,

(5) All vehicles must carry fire extinguishers in proper working order and the bus crew must now to effectively use the same.

(6) Fire fighting appliances in perfect workable condition should be kept available at all important points of the Depot and the staff should be fully trained to effectively use the same at the time of any emergency.

(7) Inspector, Anti-Corruption and the watch and Ward Staff of the Service must be kept fully alert to keep a vigilent watch inside the Depot to avoid any mishap of fire or other sort of damage to Road Transport Corporation property.

(8) All the bus crews and other operational staff should be made wise to remain very cautions and alert so as to avoid any possible damage to Road Transport Corporation's vehicles and they should avoid direct contact with the agitators to prevent flaring up the situation.

(9) The Regional/District Managers should keep a close contact with the Police Authorities to know the movements of the agitators and take suitable precautionary measures.

(10) In case of any danger of damage to Road Transport Corporation property, help of the Police should be obtained on personal level.

(11) There should be mobile squads in the local services to watch the situation and position of agitators so as to immediately inform the Regional/District Managers enabling them to take suitable action to avoid any loss to Road Fransport Corporation property. They should also take appropriate action themselves.

(12) The checking staff must keep the Regional/District Managers of their immediate superiors whoever is readily contactable about the movements of the agitators and they may use the private telephone for the purpose and necessary charges

for the same should be re-imbursed to them, if officirl telephone is not readily available.

2. Please acknowledge receipt.

SENIORITY LIST OF P.S.E. CLASS I OFFICER

*15689. **Mr Aman Ullah Khan Shahani.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that on 17th July 1964, the High Court of West Pakistan, Lahore, passed an order in Write-Petition No. 385 of 1960 (*i*) quashing the seniority list of P.S.E., Class I Officer and (*ii*) directing that rule 15 of the *ex*-Punjab Irrigation Department Class I, Service Rules be suitably amended so as to provide a clear cut formula for fixing *inter se* seniority of the members of the service promoted from Class II to Class I and directly recruited to the Service;

(*b*) whether it is a fact that in pursuance of the High Court directive referred to in (*a*) above, the Governor passed an order, dated 8th December, 1967, containing instructions for the framing of the correct seniority list of Class I Officers of the Irrigation Department;

(*c*) whether it is a fact that inspite of the said High Court directive and the Government order, no correct list of seniority has been framed so far; if so, the reasons therefor;

(*d*) whether it is a fact that promotions of officers of the Irrigation Department to the rank of Superintending Engineers and Chief Engineers are still being made in accordance with the old seniority list in defence of

the said High Court direction; if so, the number of such promotions;

(*e*) when does the Government propose to implement the decision, dated 8th December, 1967, and how to it propose to compensate the officers, who have suffered on account of the fact mentioned in (*d*) above?

Minister for Irrigation and Power. (Makhdum Hamid-ud-Din). (*a*) It is correct. The Seniority List of PSE-I officers of former Punjab was quashed by the High Court and formal order cancelling the list dated 10th September, 1962 was issued by this Department on 2nd October, 196:. The proposal to amend the PSE-I Rulees suitably was also initiated by the Department simultaneously.

(*b*) The Department was keen to prepare revised Seniority List of Class I officers and the matter was taken up with the Services and General Administration Department. Government constituted a Ministerial Sub-Committee which examined the complicated issue and submitted its recommendations to the Council of Ministers, which were approved in their meeting of 6th December, 1967. In the meantime, the (Post-integration) West Pakistan Service Rules of Class I were also notified by Government.

(*c*) The integrated Seniority List of Class I Officers is still under the process of compilation by an *ad hoc* Committee headed by the A.C.S., Services and General Administration Department, which had been formed on the recommendations of the Cabinet Sub-Committee early in 1968. As the question involved is very complicated and attention is to be paid both to the pre-integration and post-integration Class I Rules as well as to the judgments of High Court/Supreme

Court, the matter could not be finalised so far and will take some time more.

(*d*) and (*e*) No decision of the High Court has been violated. However, posts of C.Es. and S.Es. in the Department could not be kept vacant for an indefinite period and with a view to run the administration, some promotions had to be made on *ad hoc* basis as a temporary measure and the orders can be modified, if and when necessary. The notification of promotion in such cases generally contained a clause that the promotion was subject to revision on finalisation of integrated seniority list of the Class I Officers of Irrigation Department and will not confer any right on the (promoted) afficer to claim seniority/promotion on the basis of this *ad hoc* appointment. As such care has been taken both by the I. and P. Department and the Services and General Administration Department to safeguard the rights of all the officers concerned.

ELECTRICITY RATES CHARGED BY KARACHI ELECTRIC SUPPLY COMPANY, KARACHI.

*15895. **Syed Bashir Ahmad Shah.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Karachi Electric Supply Company, Karachi, is charging 36 paisas per unit for electric supplied to the cinema house of Karachi;

(*b*) whether it is a fact that neither the industrial concerns nor the cinema houses in other towns of the Province are charged such high rates;

(*c*) if answers to (*a*) and (b) above be in the affirmative, reasons for so high charges of electricity in Karachi

and whether Government intend to intervene in the matter?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din). (*a*) No. The average rate for cinema houses in Karachi works out to be paisa 15 per unit on the basis of the two part tariff in force there, whereas the average rate for Cinema Houses in other towns of the Province is about paisa 22 per unit.

(*b*) Does not arise.

(*c*) Does not arise.

DAMAGE TO LAND AFFECTED BY CONSTRUCTION OF TARBELA DAM

*15926. **Syed Muhammad Murad Shah.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) the year in which Tarbela Dam will be completed;

(*b*) the estimated decrease in water flowing in Indus at place where it enters *ex*-Sind area due to the construction of the said Dam;

(*c*) whether it is a fact that lacs of acres of cultivated land will be affected in Sind after the execution of Tarbela Dam; if so, what measures Government will adopt to save the said lands from becoming barren?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din). (*a*) 1975.

(*b*) The estimated decrease in the flood period flows of the Indus entering the *ex*-Sind area may be up to 11·1 million acre feet in the first year and up to 9·3 million acre feet in the subsequent years after the completion of Tarbela Dam.

(*c*) No, does not arise.

PURCHASE OF ELECTRIC SUPPLY UNDERTAKINGS BY GOVERNMENT

*15936. **Mian Saifullah Khan.** Will the Minister for Irrigation and Power please refer to answer to starred question No. 13911 by Mr. Zain Noorani given on the floor of the House on 10th January, 1969 and state:—

(*a*) the dates on which each of the Electric Supply Undertakings were taken over by the Government;

(*b*) the amount of of evaluation of each undertaking;

(*c*) the basis of evaluation as far as buildings and machinery are concerned;

(*d*) the book value of buildings and machinery of each undertaking at the date of taking over;

(*e*) the evaluation carried out for buildings and machinery for each undertaking?

Minister for Irrigation for Power. (Makhdum Hamid-ud Din). A statement is placed on the Table.

STARRED ASSEMBLY QUESTION NO. 15936 STATEMENT FOR THE TABLE

Sr. No.	Name of Electric Supply Undertaking.	Name of Region.	Date of Taking Over.	Amount of Evaluation.	Basic of Evaluation for Building and Machinery.	Book Value of Buildings and Machinery.	Evaluation carried out for Building and Machinery
1	2	3	4	5	6	7	8
1.	Jhang	West Region.	6-4-1966	Not yet assessed.	Not yet assessed.	According to the schedule of fixed Capital Expenditure as stood on 30th June, 1965 in the audited Accounts of the Northern India Electric Supply Co. Ltd., Khanewal, the written down value of the Buildings and Plant & Machinery of both these Undertakings is given as under :—	Not yet assessed.
2.	Khanewal	-do-	15-3-1966				
3.	Tando-Adam	South Region	23-12-1963		These are evacuee undertakings. The assessment has therefore to be carried out in consultation with the Settlement Department, who have as yet not determined the formula for the calculation of fair price.		
4.	Shahdadpur	-do-	23-12-1963				
5.	Ratodero	-do-	Not known				
6.	Mehar	-do-	8-5-1959				
7.	Qamber	-do-	1959				
8.	Sukkur	-do-	1-1-1966				

	Rs.
Buildings...	23,611,11
plant & Machinery	71,291,86

INVESTIGATION INTO MIS-APPROPRIATION OF FUNDS

*15952. **Major Muhammad Aslam Jan.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state

(*a*) whether it is a fact that a case No. M/114/68 for meeged mis appropriation of funds is being investigated by the Branch of WAPDA ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) the names and designations of persons involved and (*ii*) the present stage of the said investigation ?

Minister for Irrigation and Power. (Makhdum Hamid-ud Din). (*a*) Yes, certain allegations of misappropriation are being enquired into by the Directorate of Complaints and investigation in WAPDA. This Directorate is not exactly analogous to the Crime Branch of Police in the Government as it is not invested with the powers of the Police to register cases.

(*b*) (*i*) The allegations were of misappropration of funds against Mr. Muhammad Bashir Ahmad, formerly Regional Accountant (East), Lahore and Mr. Hafiz Arif, Junior Accountant.

(*ii*) The investigation is still in progress.

FRAUD AND MIS-APPROPRIATION OF FUNDS BY REGIONAL ACCOUNTANT (EAST) AND OTHERS

*15956. **Raja Ghulam Serwar Khan.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state –

(*a*) whether it is a fact that a Criminal Case No. M/114/68, for alleged fraud and misappropriation of funds thtough bogus purchases and payments has recently been registered by the Crime Branch of WAPDA, Lahore, against the Regional Accountant (East) and some others ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) the nature of allegations and of the fraud detected ; (*ii*) details of the action taken against the accused under departmental rules and also for the recovery of the fraudulently misappropriatoin money through issuance of bogus purchase ;

(c) if no action has so far been taken in the matter, reasons therefor and the approximate time still required for the finalization of action in this case ;

(*d*) whether Government intend to consider the advisability of ordering the immediate transfer of the Regional Accountant (East) and others involved in the alleged fraud and mis-appropriation from their present places of posting till the completion of inquiries against them, if so, when and if not, reasons therefor ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud Din). (*a*) No criminal case has so far been registered with the Police against the Regional Accountant (East) and others a preliminary inquiry is being conducted by the Directorate of complaints and Investigations of WAPDA.

(*b*) In view of reply to (*a*) above, it is premature to furnish replies to (*b*) at this stage.

(*c*) The preliminary inquiry report is still awaited. Action can be taken only thereafter.

(*d*) Orders transferring Ch. Muhammad Bashir Ahmad, Regional Accountant (East) out of Lahore and Mr. Hafiz Arif, Junior Accountant from the Office of the Regional Accountant have already been issued.

CLASSIFICATION OF SUB-DIVISIONAL OFFICERS IN IRRIGATION DEPARTMENT IN FORMER SIND REGION AS CLASS II OFFICERS

*1598l. **Syed Zafar Ali Shah**. Will the Minister for Irrigation and Power please refer to the answer to starred

quest on No. 11320 given on 13th May, 1968, and state whether the case regarding classification of Sub-Divisional Officers in Irrigation Department in former Sind Region as Class II Officers has since been finalized ; if so, the number of Sub-Division Officers declared as gazetted and since when ; if not, reasons therefor and the time by which the said case is expected to be finalized ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din). The case is being processed, No definite time can be given by which this case is expected to be finalized.

———

LIENS OF EMPLOYEES OF WEST PAKISTAN GROUND WATER DEVELOPMENT ORGANIZATION TRANSFERRED TO WAPDA

*16009. **Mr. Amanullah Khan Shahani.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that certain employees of the West Pakistan Ground Water Development Organisation of Irrigation Department were transferred to WAPDA with effect from 1st April, 1968, *vide* Notification No. 4 72/RGWD.S.O.III (i) 5860 ;

(*b*) whether it is also a fact that the liens of 350 such officials have not been retained in any Region or Circle of the Irrigation Department ;

(*c*) if answer to (a) and (*b*) above be in the affirmative, reasons for not retaining the liens of the said employees ?

Minister for Irrigation and Power. (Makhdum Hamid-ud-Din). (*b*) Yes.

(*b*) Only those members of the staff who were permanent or temporary emplopees of the Irrigation Department before their transfer to the Ground Water Development Organization continue on the establishment of the Irrigation Department.

(*c*) The tempora v staff recruited or appointed in the Ground Water Development Organization of the Irrigation Department especially for the Organization and later transferred to WAPDA have no right of lien in the Department under the rules.

DELAY IN PAYMENT OF CONTRACTORS BY IRRIGATION DEPARTMENT

*16014. **Khanzada Taj Muhammad Khan Bangash**. Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that claims of contractors have not been settled by the Irrigation Department in Peshawar Region since long and Government have been served with notices by the said contractors under section 80, Civil Procedure Code ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the names of the said contractors with their addresses ;

(*c*) officials responsible for delay in the settling of said claims alongwith action taken or intended to be taken against them ?

Minister for Irrigation and Power. (Makhdum Hamid-ud-Din). (a) No legitimate claim of any Contractor has been with held. However certain contractors have served notices of suit under Section 80-Civil Procedure Code on the Department.

(*b*) A statement is placed on the Table.

(*c*) Necessary formalities to clear the claims generally take a long time especially where Court proceedings are involved. No official is particularly responsible.

STARRED ASSEMBLY QUESTION NO. 16014
STATEMENT FOR THE TABLE.

Satement showing the names of the Contractors.

Sl. No.	Name of the Contractor.	Address	Remarks
1.	Mr. Abdul Khalil	Contractor of Nowshera Kalan	The case is pending in a court of law.
2.	Mr. Khasta Gul & Sons.	Contractor of Gujar Garhi.	The Law Department advised that the notice served under Section 80 C. P. C. by the contractor should be ignored.
3.	Mr. Ghulam Mohd.	Contractor of Mardan.	The Civil Court has given a decree of Rs. 3017/- against the claim of contractor amounting to Rs. 75,000/-
4.	Mr. Fateh Khan & Co.	Village Khashki Tel. Nowshera Distt. Peshawar.	
5.	Mr. Abdul Munaf Khan and Taj Mohd.	Village Manki Tel. Nowshera Distt. Peshawar.	The case are pending in a Court of Law.
6.	Mr. S. Obedullah	Village Tangi. Teh. Charsadda, Distt. Peshawar.	
7.	Mr. Noor Zada.	Contractor of Jamrud Khyber agency.	
8.	Mr. Mohammad Nadhal.	Contractor, Gharibabad Distt. Peshawar.	The case is under investigation.

9.	Mr. Ghulam Haider.	Village Badreshi, Tehsil Nowshera, Distt. Peshawar.	The claim will be settled after the receipt of funds from District Council Peshawar.
10.	Muslim Trading Co.	Saddar Road, Peshawar Cantt.	The case is pending in a Court of Law.
11.	Mr. Islam Gul.	Village Shabkadar, Teh. Charsadda Distt. Peshawar.	-do-
12.	Mr. S. Obedullah.	Village Tangi, Tehsil Charsadda, Distt. Peshawar.	-do-
13.	Said Karim Shah.	Village Chapari, P. O. Dag Ismail Khel, Teh. Nowshera.	-do-

---

PAYMENT OF COMPENSATION TO LAND OWNERS

*16016. **Chauhdri Muhammad Nawaz.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is fact that about twelve years back a drain was dug out from village Gakkhar to Pirkot in District Gujranwala by the Irrigation Department ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affimative, whether the Department has deposited the amount of compensation payable to the owners of land with the revenue authorities, if so, when and how much ;

(*c*) whether the said compensation amount has been paid to the said owners ; if not, reasons therefore ?

Minister For Irrigation and Power. (Makhdum Hamid-ud-Din). (*a*) Yes.

(*b*) Rs. 20,000 have been deposited with the Collector, Gujranwala since 30th June 1963.

(*c*) No. the Collector has not yet completed the land acquisition proceedings and given the award for compensation.

BANK WHEREIN WAPDA FUNDS WERE DEPOSITED

*16020. **Chaudhri Muhammad Idrees.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state the names of Banks throughout the Province wherein WAPDA funds were deposited as on 30th June 1968, alongwith the amount deposited in each Bank ?

(Answer not Received)

INSTALLATION OF TUBE-WELLS IN CHHAH AREA IN CAMPBELLPUR DISTRICT

*16040. **Malik Muhammad Aslam Khan.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is fact that Attock Tehsil of Campbellpur District is a down stream area just adjacent to Tarbela Dam ;

(*b*) whether it is fact that Chhah area of this tehsil is a low lying area and is in imminent danger of water-logging ;

(*c*) whether it is a fact that there have been persistent demands from the inhabitants of the area that tube-wells be installed in this area to eradicate the menace of water-logging and the District Council, Campbell-

pur also passed a resolution on 21st August 1968 to this effect ; if so, the steps Government intends to take in this respect ?

(Answer not Received

PAY SCALES OF CAMP CLERKS OF IRRIGATION DEPARTMENT

*16042. **Haji Saadullah Khan** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that prior to the last revision of pay scales, the camp clerks of the former P. W. D. (Irrigation as well as B. and R. Departments) performing the duties of Stenotypist were in receipt of an allowance @ Rs. 20 per mensem in addition to their grade of pay of Rs. 60—4—100/5 120 ;

(*b*) whether it is a fact that the present Camp Clerks of Irrigation Department who perform the duties of Steno-typists have not been given the higher pay scale of Rs. 150—8 190/10 - 300 as has been given to their counterpart in other Government Departments including Electricity and B. and R. Departments and who have also been declared as Steno-typists ;

(*c*) whether it is a fact that the proposal for upgrading the posts of Camp Clerks of Irrigation Department performing the duties of Steno-typists has been under coesideration of the Government since June, 1965 ;

(*d*) if answers to (*a*), (*b*) and (*c*) above be in the affirmative, the reasons for disparity in the pay scales and designations of Clerks performing identical nature of duties Steno-typists in different Government Departments and for delay in finalisation of the proposal referred to in (*c*) above ?

(Answer not Received)

SEHWAN TUBE-WELL SCHEME IN DADU DISTRICT

*16047. **Mr. Mazhar Hussain Ghaloo.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :

(*a*) the total amount sanctioned for the implementation of Sehwan Tube-well Scheme in Dadu District during the current fiscal year ;

(*b*) when the said scheme is to be completed ?

(Answer not Received)

TUBE-WELLS INSTALLED UNDER SEHWAN TUBE-WELL SCHEME

*16048. **Mr. Mazhar Hussain Ghaloo.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the number of tube-wells so far installed under the Sehwan Tube Well Scheme in Dadu District ;

(*b*) the number of tube wells under installation in the said District under the said scheme ?

(Answer not Received)

KHAIR PUR NATHANSHAH TUBE WELL SCHEME

*16049. **Mr Mazhar Hussain Ghaloo.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the the tolal amount sanctioned for the implementation Khairpur Nathanshah Tube-well Scheme in Dadu District during the current fiscal year ;

(*b*) when the said scheme is to be completed entirely ?

(Answer not Received)

INSTALLATION OF TUBE-WELLS UNDER KHAIRPUR NATHANSHAH TUBE-WELL SCHEME

*16050. **Mr. Mazhar Hussain Ghaloo.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :

(*a*) the number of tube-wells so far installed under the Khairpur Nathan Shah Tube-wells Scheme in Dadu District ;

(*b*) the number of the tube-wells under implementation in the said District under the said scheme ?

(Answer not Received)

ELECTRIFICATION OF VILLAGES IN DADU DISTRICT

*16051. **Mr. Mazhar Hussain Ghaloo.** Will the Minister for the Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the names of the villages in Dadu District to be electrified during the current fiscal year ;

(*b*) when the scheme of electrification of the said villages is to be completed ?

Minister For Irrigation & Power (Makhdum Hamid-ud-Din). (*a*).

Sita Road.
Radhan.
Bug.
Johi.
Bhan.
Bhubak.
Pat Piarogoth.

(*b*) Subject to the availability of necessary funds and materials, the electrification of these villages is likely to be completed during the current financial year.

PAYMENT OF COMPENSATION TO FAZAL SHER

*16074. **Haji Ghulab Khan Shinwari.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that one Fazal Sher, son of Zardast, resident of Landi Kotal was serving under Executive Engineer, Tanda Cam Project, WAPDA, Kohat, a few years ago ;

(*b*) whether it is a fact that one leg of the said Mr. Fazal Sher was crushed by a truck on 17th December 1963 and he was admitted to Government Liaqat Memorial Hospital Kohat ;

(*c*) whether it is a fact that the leg injury of the above said Mr. Fazal Sher could not be healed and ultimately his leg had to be amputated ;

(*d*) whether it is a fact that the Doctor Incharge of the said Hospital in his report sent by him to the Executive Engineer, Tanda Dam Project, WAPDA, Kohat in April 1964, explained the whole position of the case of the said person and further stated that he had became disabled to earn his livelihood ;

(*e*) whether it is a fact that said person has submitted many applications for the payment of compensation, but no action has been taken thereon so far ;

(*f*) if answer to (*a*) to (*e*) above is the affirmative, reasons for the delay in the payment of compensation to the said person and whether Government intend to make an early payment thereof to him ?

(Answer not Received)

OMNI BUSES INTRODUCED IN KARACHI

*16080. **Mr Zain Noorani.** Will the Parliamentary Secretary Transport please refer to answer to my starred question No. 13930, given on the floor of the House on 17th

January 1969 and state the reasons for paying Rs. 23,593·50 as Road Tax for 39 buses registered in Peshawar and sent to Karachi, whereas Rs. 20,505·29 were paid as Road Tax on 61 buses registered in Lahore and sent to Karachi ?

Parliamentary Secretary (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon). The Registeration Authority, Peshawar has charged Road Tax at Rs. 22.00 per seat per quarter which rate is actually prescribed for District Type buses to be operated on inter City Routes whereas it should have been charged at Rs. 12.50 per seat per quarter, the buses in question being local type and to be operated in Karachi City. The matter for refund of excess charged amount has already been taken up with the said authority.

UNIFICATION OF LINK CANALS WING AND BARRAGES WING OF WAPDA

*16105. **Malik Miraj Khalid.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the date on which decision regarding unification of Link Canals Wing and Barrages Wing of WAPDA was taken ;

(*b*) the number of times the date for implementing the said decision was postponed alongwith the date now fixed for its implementation.

(*c*) the estimated monthly saving to the WAPDA due to the retirement of staff as a result of the said unification ?

(Answer not Received)

BETTER TRANSPORT FACILITIES FOR THE PEOPLE OF LAHORE

*16138. **Malik Fateh Sher Langarial.** Will the Parliamentary Secretary Transport be pleased to state whether it is a fact that 1,500 buses are plying in Karachi City for population of 35,00,000 whereas only 250 buses are plying in Lahore City for a population of 15,00,000; if so, the steps Government intend to take to provide better transport facilities for the people of Lahore ?

Parliamentary Secretary (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon). The Information is being collected.

GRANT OF INCREMENT TO MR. SABIR RAZA ZAIDI OVERSEER, CHILYA DESIGN SUB-DIVISION.

*16166. **Mr. Mahmood Azam Farooqi.** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Mr. Sabir Raza Zaidi, Overseer, Chillya Design Sub-Division, Office of the Deputy Chief Engineer (Irrigation G. M. Barrage). Thatta, has not been granted the annual increment since 1960 if so, reasons therefore ;

(*b*) if the answer to (*a*) above be in the negative, the scale of pay applicable to Mr. Sabir Raza Zaidi and the date on which the annual increment was last granted to him together with his present pay ?

Minister for Irrigation and Power. (Makhdum Hamid-ud-Din). (*a*) Yes. On account of the settlement of some time-barred claims pertaining to pre-Integration period, the Service Book of Mr. Sabir Raza Zaidi could not be completed and the official could not be granted increments in time. The time barred claims were sanctioned in 1968. The Deputy Chief Engineer, G.M. Barrage has been directed to get the Service Book of this official completed and to allow the official all is due increments in accordance with the rules immediately.

(*b*) The scales of pay applicable to Mr. Zaidi are —

Rs. 120-10-200/10-300 with effect from 14-10-55.

and Rs. 175-15-325/15-400 with effect from 1-12-62.

The present pay actually drawn by him since 1958 is Rs. 152/- in the pre-integration scale of Rs. 75-5-120/8-160-10-170/10-260. The pay to which he may be entitled now in the scale of Rs. 175-5-325/15-400 is subject to fixation, verification and approval by the Audit, and it may come to Rs. 375/-.

TRANSFER OF ADMINISTRATIVE CONTROL OF ASSEMBLY SECRETARIAT TO SPEAKER.

*16211. **Ch. Idd Muhammad** Will the Minister for Law please refer to the answer to starred question No. 15068 given on 21st January 1969 and state the date on which the resolution passed by the Provincial Assembly recommending that the administrative control of the Assembly Secretariat be transferred to the Speaker was referred to the Council of Ministers and, what decision has been taken in this regard ?

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund), Law Department had referred the matter through S and GAD to the Council of Ministers on 28th November, 1968. The decision of the Council of Ministers is expected in a few days.

BUS-BODY BUILDING WORKSHOPS

*16222. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Parliamentary Secretary Transport be pleased to state :—

(*a*) the names of cities or towns where Bus-Body Building Workshops exist in the Province ;

(*b*) whether any proposal is under consideration of the Government to establish more Body Building Workshops in the Province, if so, the approximate time by

which these workshops will be established alongwith proposed location of each ?

Parliamentary Secretary (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon). (*a*) Two Bus Body Building Workshops exist at Lahore and Peshawar.

(*b*) There is no proposal under consideration to establish any more Bus Body Building Workshops at present.

SINGLE DECKER BUSES AND DOUBLE DECKER BUSES ON ROADS AND IN WORKSHOPS

*16223. **Kazi Muhammad Azam Abbasi.** Will the Parliamentary Secretary Transport be pleased to state :—

(*a*) the total number of (*i*) single decker buses and (*ii*) double decker buses on the roads and in workshops for want of repairs throughout the Province at present.

(*b*) the number of buses which are in the workshops for want of repair for six months or more alongwith reason thereof ?

Parliamentary Secretary (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon). (*a*)

	Total Fleet of R. T. C.	On Rd.	In Workshops for want of repairs.		
			Dep :	Undep :	Total
(*i*) Single Deckers.	2482	2076	160	246	406
(*ii*) Double Deckers.	327	254	6	67	73
Total :	2809	2330	166	313	479

(*b*) Total number of vehicles in Workshops for six months and more :—

	Depreciated	Undepreciated	Total
(*i*) Single Deckers	62	81	143
(*ii*) Double Deckers	—	38	38
Total :	62	119	181

The life of vehicles was fixed by the R.T.C. as 5 years in Local Service and 6 years in District Service for single deckers vehicles and 10 years in respect of double decker vehicles operating on local routes. But in compliance with the orders of Planning and Development Department, the life for single deckor and double decker vehicles was enhanced by 1 year in respect of former Punjab and Sind Regions and 2 years in respect of N.W.F.P. Region. This the increase in life of a vehicle in terms of years is/has directed bearing on the number of buses under repairs in Workshop ; viz : buses having rendered 6/7 years of service require engine overhaul and major body renovation. Therefore, the greater the number of old buses the greater is the repair load of a workshop.

In the past, RTC had been getting foreign exchange allocation from the Government for import of spare parts and bulk imports were arranged and stocked for the maintenance of its fleet. The non-availability of the required foreign exchange created difficult situation for the RTC which had to resort to the purchase of its requirements from the local market. Immediately after the War with India in September, 1965 the import of spare parts was placed under Bonus Voucher Scheme. The market position regarding spare parts required by the RTC for its vehicles, a few of them not being in operation, any where-else in the West Wing was already tight and their import under Bonus Voucher Scheme after September, 1965 made the position still worse because of the high investments involved on the import of spares under Bonus

Voucher. Paucity of foreign exchange allocation, non availability of spares in the Local Market created a difficult situation for the RTC to maintain its fleet. Similar was the position regarding tools and plants which retarded the desired progress and objectives particularly of Engine overhauling and other major units/assemblies. It normally take 1 year to get spare parts from the date of placement of firm order.

SINGLE AND DOUBLE DECKER BUSES PLYING IN HYDERABAD

*16224. **Razi Muhammad Azam Abbasi.** Will the parliamentary Secretary Transport be pleased to state :—

(*a*) the number of single and double decker buses plying in Hyderabad in 1962, 1963, 1964, 1965, 1966, 1967 and 1968 ;

(*b*) whether it is a fact that the population of Hyderabad is on the increase day by day ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to increase thd number on buses according to the present population of Hyderabad ; if so, the total number of buses proposed to be increased during 1969 ; if not reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon). (*a*).

	Single Deckers	Doubles Deckers
1962 ...	33	3
1963 ...	34	4
1964 ...	43	5
1965 ...	38	5
1966 ...	46	5
1267 ...	42	5
1968 ...	38	10

(*b*) Yes.

(*c*) Two double deck buses are being added within this month and 17 more buses are proposed for addition during the remaining part of the year.

AMOUONT OF ROAD TRANSPORT CORPORATION DEPOSITED WITH BANKS

*16227. **Kazi Muhammad Azam Abbasi.** Will the Parliamentary Secretary Transport of pleased to state the names of Banks where the amounts of the Road Transport Corporation has been deposited alongwith the names and designation of the officers authorised to deposit the amount with each Bank ?

Parliamentary Secretary (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon). The names of the Banks in which funds of the R.T.C. have been deposited, are detailed below :—

1. The National Bank of Pakistan.
2. The Industrial Development Bank of Pakistan.
3. The Bank of Bahawalpur Limited.
4. The United Bank Limited.
5. The Muslim Commercial Bank Limited.
6. The Habib Bank Limited.
7. The Australasia Bank Limited.
8. The Standard Bank Limited.
9. The National Commercial Bank Limited.

Chairman Road Transport Corporation and Member (Finance) Road Transport Corporation, are authorised to approve deposits of the R.T.C's funds in the Banks.

Unstarred Questions And Answers

MANUFACTURING OF SINGLE AND DOUBLE DECKER BUSES

524 **Syed Muhammad Murad Shah**. Will the Parliamentary Secretary, Transport be pleased to state :—

(*a*) the number of signed and double decker buses manufactured at the R T.C. workshop, Lahore from July, 1968 to 31st December, 1968 ;

(*b*) the distribution of the said buses to the different Regional Headquarters of the R.T.C. ?

Parliamentary Secretary (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon). (*a*) and (*b*) No single or double decker bus was manufactured in the R.T.C. Workshop as the Corporation has no technical know-how to manufacture buses.

However 365 single deckers Fiat chassis which were received by R.T.C. in C.K.D. condition (un-assembled components packed in boxes/crates), were assembled in the R.T.C's. Body Building Workshop at Lahore under the guidance and supervision of the technical representatives of M/S Fiat of Italy.

Bodies on 277 out of the above 365 were fabricated in the R.T.C's. Workshops at Lahore and Peshawar and by some Private Body Builders and supplied to the following Services :—

L.O.S, Lahore	...	35
G.T.S, Lyallpur	...	29
G.T.S, Multan	...	24
I.O.S. Rawalpindi	...	....
G.T.S, Peshawar	...	41
G.T.S, Rawalpindi	...	16
G.T.S, Hyderabad	...	37

G.T.S, Sukkur	...	1
G.T.C, D.G. Khan	...	1
K.O.S, Karachs	....	93
Total	....	277

Bodies on the remaining 88 are being fabricated and these will be distributed to the Services when they are complete.

REPAIRING OF BUSES AT WORKSHOPS OF THE R.T.C.

525. **Syed Muhammad Murad Shah**. Will the Parliamentary Secretary, Transport be pleased to state : -

(*a*) the number of buses which were repaired at each of the workshops of the R.T.C. during the period from January, 1968 to December, 1968 ;

(*b*) the amount spent on the said item at each of the said workshops during the said period ?

Parliamentary Secretary (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon). Number of buses repaired at each of the Road Transporation's Workshops during the period from January, 1968 to December. 1968 and also the expenditure incurred thereon is indicated below :—

Serial No.	Name of Workshops	No. of Buses repaired	Total expenditure incurred
1.	L.O.S, Dahore ...	36687	29,73,946·58
2.	G.T.S, Lyallpur ...	2673	14,98,201·68
3.	G.T.S. Rawalpindi	19973	11,15,700·30
4.	I.O.S, Rawalpindi —	14778	7,82,754·07
5.	G.T.S. Peshawar ..	10948	16,92,734·28

6.	G T,S, Multan	...	12598	8,45,234.70
7.	G.T.S, D.G. Khan	...	1430	10,52,809·00
8.	G.T.S. Sukkur	...	7163	10,45,662·07
9.	G.T.S. Hyderabad	..	22932	32,61,438·00
10.	K.O.S, Karachi	....	1090	1,43,570·26

Note.—(1) The number of buses repaired from January, 1968 to December, 1968 shown above comprises of buses which came to the workshops for repairs during the said period. It includes buses which came to workshops more than once and every time a bus is repaired, it is added to the total. Thus the total number of buses repaired shown above is not comparable with the number of buses held by each Service. However, the number of buses repaired is exclusive of the day to day maintenance work carried out by the Workshops and servicing and Docking which is done 4 times a month.

(2) The total expenditure incurred on repairs shown above includes expenditure on spare parts repaired for replacement and labour etc.

Adjournment Motions

DISCRIMINATION BY POLICE AUTHORITIES IN REMOVING ONLY WARIS ALI, A POLICE EMPLOYEE TO HOSPITAL WHI E IGNORING SERIOUSLY INJURED STUDENTS BY THEIR LATHI AND BAYONET CHARGE.

581 **Khawaja Muhammad Safdar.** Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence, namely, the failure of the police to remove the injured and even very seriously injured students by their Lathi and bayonet charge on the peaceful procession of students in Bank Square, Lahore, on the 8th of

February, 1969 to the Hospital, and carrying only Waris Ali, a police employee in the police wagon to the Hospital. This callous, heartless discrimination by the police authorities has caused grave resentment to the public of the Province.

Minister for Home. I oppose it. My respectful submission is that in view of the announcement by the Government that a standing Special Tribunal presided over by a retired High Court Judge will look into all these allegations made on the floor of the House or outside. Regarding the excessive use of force by the police or other official agencies, I respectfully submit that these adjournment motions should not be moved. They should all be referred to the Tribunal and we all await the judicial decision.

Malik Muhammad Akhtar. I do not agree with the Hon'ble Minister for Home until and unless a specific list of all incidents is prepared and it is publicly announced and it is in our knowledge that certain incidents are being inquired into.

Mr. Speaker. What are the references to that Tribunal ? Can every case be referred to that Tribunal or the Tribunal can take cognieance of each and every case ?

Minister for Home. The words are "that the Standing Tribunal will look into all allegations of excessive use of force by police and other official agencies during the last disturbances so far and hereafter." These are the words.

Mr. Speaker. And would those cases be referred by the Government or even ordinary individuals can make application to that Tribunal ?

Minister for Home. Any person can make. This is not our allegation. It is the allegation made by our friends on the other side and the outsiders. They will all be referred to the Tribunal and the Government have said that they will accept all the recommendations of the Tribunal.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب سپیکر ۔ میں نے صبح یہ خبر اخبار میں دیکھی تھی ۔ مگر اس میں نہ اس بات کی وضاحت کی گئی تھی کہ وہ کب

بنے گی نہ یہ کہ اس کا ممبر یا ممبران کون ہونگے نہ اس کے اختیارات کی وضاحت تھی ۔ ایک بہم خبر ضرور تھی ۔ اگر اس قسم کا ٹریبونل بن گیا ہے تو میں اسے خوش آئند سمجھتا ہوں ابھی چند روز ہوئے ہیں میں نے یہ مطالبہ کیا تھا کہ ایسا کمیشن بنایا جائے ۔ مگر اس کا مطلب یہ نہیں کہ ارا کین اسمبلی کو جو اختیارات قواعد کی رو سے حاصل ہیں وہ چلے جائیں گے ۔ ایسا کوئی قاعدہ اسمبلی کے قواعد میں نہیں ہے کہ اگر کوئی ٹریبونل بن جائے تو اس امر کے متعلق کوئی تحریک التوا پیش نہ کی جائے۔ اس لئے میری یہ درخواست ہے کہ میری تحریک التوا جو گذشتہ پانچ چھ روز سے پنڈنگ ہے زیر غور لائی جائے ۔ اگر وزیر متعلقہ ارشاد فرما دیں کہ اس کے متعلق انہوں نے کیا ہے یا کیا کر رہے ہیں تو میں اس پر غور کر سکتا ہوں کہ اس پر زور نہ دوں ۔

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I have got altogether a different view. The only specific provision is that if the matter is subjudice and if the Hon'ble Minister brings forward a proof in the House that certain matter has been taken cognizance by the Tribunal so proposed to be constituted, it is only then that specific matter can be excluded under the Rules of Procedure from discussion. And, Sir, I claim that no incident is at present under investigation nor the Tribunal has taken cognizance of any of the incidents and we are moving motions to request discussion for specific instances. So, in my humble opinion arguments advanced by the Hon'ble Minister for Home do not carry any weight. And I consider that it will be rather denying and depriving the Hon'ble Members of this august House of their privilleges, their only privilege, of discussing the matter. Sir, I do not consider that we can let loose the Government to use the police and force. . . . . .

Mr. Speaker. I will give my ruling on this point tomorrow.

(Interruptions)

Mr. Speaker. Malik Muhammad Akhtar. He can move

Malik Muhammad Akhtar. Before that I will point out another fact. Before you give a ruling kindly ask the Government to provide you with all the powers, functions, constitution, rules and the relevant provisions of law under which they have appointed that Tribunal and what jurisdiction they have granted to it because I consider that there may be other legal implications, rather complications, before the Tribunal can move forward.

FAILURE OF THE POLICE TO ARREST AN A.S.I. OF POLICE AND TWO CONSTABLES WHO COMMITTED RAPE ON A YOUNG WOMAN UNDER ARREST

Mr. Speaker. He may now move his motion No. 587.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and of urgent public importance namely, the failure of the Police to arrest one ASI of Police and two Constables who committed rape on a young woman under arrest. An application has been made by the said woman on the 7th of February, 1969 to the District Magistrate, Sialkot. The police staff was harassing the applicant not to pursue her case.

The news published in daily 'Imroze' dated the 11th of February, 1969 has perturbed and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Home. I oppose this motion. The allegation regarding rape has not been established. A preliminary enquiry has not been made and unless the allegation is established the Sub-Inspector cannot be arrested. In this case the District Magistrate, Sialkot has actually ordered a judicial enquiry and he has appointed one senior Magistrate, Khawaja Akbar Hayat, to get into the matter. If after the judicial enquiry the allegation regarding rape by any police officer is established then, of course, action will necessarily be taken.

Mr. Speaker. An enquiry has been ordered. Government has taken action in the matter. The motion is ruled out of order.

Mr. Speaker. Next 588... I think that is connected with those motions.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ میرا خیال ہے کہ تحریک التوا نمبر 588 کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے ۔

Minister For Home. I submit, Sir, that the allegation is incorrect and I have talked to the D.I.G. He is a responsible officer and a very senior officer who has been,...

Malik Muhammad Akhtar. On a point of ordar. Sir, two objections. I have got a sad heart. In Khanum's case this was the stand of the police. I would demand the resignation from the Governor and the Home Minister. They have failed to protect .....

Mr. Speaker. This is not a point of order, He may please resume his seat.

Malik Muhammad Akhtar. But he is making a statement.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ پہلے مجھے تحریک التوا پڑھنے کی اجازت دی جائے اس کے بعد وزیر داخلہ صاحب جواب دیں ۔

Minister For Home. I was submitting that the allegation regarding abduction of this girl .....

Mr. Speaker. He may please allow Mr. Hamza to move it first.

THREATS BY DIG POLICE RAWALPINDI RANGE, TO MISS GHAZALA SHABNUM, STUDENT LEADER, TO ABDUCT HER IF SHE TOOK OUT A PROCESSION

Mr. Hamza. Sir, I ask for leave to mak a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a

definite matter of recent and urgent public importanee, namely, the threats by the D.I.G. Police, Rawalpindi Range to Miss Ghazala Shabnum, student leader of Rawalpindi Girls Students that she would be abducted if she took out a procession or took part in students demonstrations.

This news has appeared in daily Nawa-e-waqt dated the 9th of February, 1969. This news has perturbed the minds of the public all over the province.

Minister for Home. I oppose it Sir. I was submitting that this allegation is incorrect. The allegation is that the D.I.G. actually threatened this girl, Miss Ghazala Shabnum with abduction in case she led the procession. It is true that she was in the procession. It is true also that she was leading the procession. All that this officer told her was this that Section 144 was applicable in the cantonment area and that she shall not enter the cantonment area. In case she did that she will be arrested. The question of abduction was not there at all and no responsible officer of D.I.G's position will issue a threat like that. Abduction means removing a woman for either murder or for illicit intercourse or for marrying her will. A senior officer of D.I.G's position is not going to issue a threat of this type and is not going to abduct a girl.

My submission is that this allegation is absolutely incorrect and I hope you will kindly rule it out of order.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر عرض یہ ہے کہ جناب وزیر موصوف نے جو بیان اس ایوان میں دیا ہے ان کے فرمان کے مطابق یہ ہے کہ ایک انتہائی ذمہ دار افسر سے یہ توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ اس قسم کی دھمکی کسی طالبہ کو یا کسی احتجاج کرنے والے کو دے - میں سمجھتا ہوں کہ بہت سے افسران کے رویے ان کے کردار جو پچھلے دو ایک ماہ سے ہمارے سامنے آئے ہیں ان کے پیش نظر ان کو یہ بات نہیں کہنی چاہئے تھی -

جناب والا - اس کے علاوہ ان کا فرمان یہ ہے کہ وہ ایک ذمہ دار افسر ہے لیکن تحریک التوا پیش کرنے کا میرا مقصد یہ ہے کہ ایک ذمہ

دار افسر کتنی غیر ذمہ داری سے کوئی حرکت کر رہا ہے ۔ ان کا یہ فرمان کہ انہوں نے ان سے دریافت کر لیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے یہ بیان دے کر اس ایوان کے ساتھ زیادتی کی ہے ۔ ان کو چاہئے تھا کہ وہ اس لڑکی سے بھی دریافت کرتے کہ آیا یہ بات ہوئی ہے یا کسی کے سامنے یہ بات کہی گئی ہے لیکن جس شخص پر الزام لگایا گیا ہے اس سے ہی دریافت کر کے اس ایوان میں جواب دے دیا گیا ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ وزیر صاحب برائے امور داخلہ ایک انتہائی تجربہ کار سیاسی راہنما ہونے کے علاوہ انتہائی تجربہ کار وکیل بھی ہیں ۔ جس شخص پر الزام لگایا جاتا ہے ۔ وہ اس کو بچانے کے لئے اس کی حمایت میں یہاں بیان دیتے ہیں ۔ اس ایوان کے روبرو ۔ یا کسی عدالت کے سامنے ۔ یا کسی فرد کے سامنے جس کو قانون کی اہمیت کا احساس ہو ۔ جس کو یہ احساس ہو کہ جس شخص پر الزام لگایا جاتا ہے ۔ اس کے اپنے بیان کی کوئی وقعت نہیں ہوتی ۔ انہوں نے اس ایوان میں بیان دے کر اپنے سابقہ تجربہ اور ہماری ان سے جو توقعات وابستہ تھیں ان کو مجروح کیا ہے ۔

Mr. Speaker. Have you got any affidavit or proof ?

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ عرض یہ ہے ۔ کہ وہ نوجوان بچی کبھی یہ بیان نہیں دے سکتی ۔ کسی اخبار میں تو کیا ۔ پرائیویٹ طور پر بھی کسی شخص کو نہیں بتلا سکتی ۔ پھر ایک چیز جو اخبار میں شائع ہوئی اور پھر خاص طور پر نوائے وقت جو کہ ایک ذمہ دار اخبار ہے ۔ وہ اس قسم کی چیز شائع نہیں کر سکتا ۔ اور کوئی بچی اس چیز کو برداشت نہیں کرسکتی ۔ کہ اس قسم کی چیز ایسے ہی شائع ہو جائے ۔ اور وہ بچی بیٹھی رہے ۔ میں سمجھتا ہوں ۔ کہ لڑکی نے جو بیان دیا ہے ۔ تو درست ہے ۔ اور مدیر داخلہ کے لئے یہ لازم تھا ۔ کہ وہ اس کو اچھی طرح examine کرتے ۔ اور اس کے بعد اس کے متعلق بیان دیتے ۔

Mr. Speaker. The facts have been denied by the Minister for Home. The motion is ruled out of order,

CLOSURE OF ALL COLLEGS FOR BOYS IN PESHAWAR FOR AN IN-DEFINITE PERIOD

Mr. Speaker. Next motion is 592 by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. Sir I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely all colleges of boys in Peshawar were closed for an indefinite period on 11-2-1969. It was officially announced by the authorities. The closing of the colleges has caused serious resentment as the students will suffer thereby. The decision of the Government published in Pakistan Times, date 12-2-1969, has caused great resentment in the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan). Sir, I oppose it. The facts of the case are that colleges and schools were opened in Peshawar on the 5th of February, 1969, in order to afford an opportunity to the student community to resume their studies. But instead of attending their classes, they started taking out processions and holding meetings. There was an apprehension that there may be damage to public and private property in Peshawar. So in public interest, those institutions had to be closed down.

Sir, those boys were being instigated by some of the politicians there to start unlawful activities. So, in order to save Government property and private property, the colleges had to be closed down. The facts are these, and because some of the politicians in that are were not allowing the students community to pursue their studies, I am sorry to say that the Government had to close down the institutions.

Mr. Speaker. Malik Sahib, do you contend that the college were closed against public interest ?

Malik Muhammad Akhtar. Yes Sir, that is my contention. Sir, I beg to submit that the student community is not insti-

gated by the politicians. It is incorrect to state and this is an incorrect statement that all the politicians are instigating the student community, but rather it is the police, which is the root cause of all these troubles. I need not mention because I have got another motion about the incident in Lahore, but I will only refer to the fact that in the absence of the Police from Lahore, the students were O K., and the hon'ble Minister has made allegations that as the students would have resorted to such activities, that would have caused damage to property and probably to life. Sir, he cannot say that. I say, Sir, that it is the police who instigate. The police would lathi charge, the police would tear gas the students, the police would send C.I.D. to cause disturbances.

Mr Speaker. Do you think the students are interested in attending the classes when schools are open, when in fact they have boycotted the classes ?

Malik Muhammad Akhtar. I consider, Sir, they would have attended the classes.

Mr. Speaker. Is it a fact that the students boycotted the classes in Peshawar ?

Malik Muhammad Akhtar. Not to my knowledge Sir.

Minister For Education. Sir, it is a fact that instead of attending the classes, they gathered and brought out a procession.

Mr. Speaker. If they were not interested in attending the classes, was not the action of the Government harmless ?

Malik Muhammad Akhtar. No Sir, they could have made certain. But no all colleges and schools have been closed for an indefinite period. Are they going to have e referendam ?

Mr. Speaker. The motion is ruled out in view of the statement made by the Minister for Education.

صاحبزادہ نور حسن - جناب سپیکر - میں نے "ایڈجرنمنٹ موشن" 591 کا ایک نوٹس دیا تھا - جناب کے احکامات تو مجھے موصول ہوچکے ہیں -

"That aggrieved person can have recourse to the law court."
اس کے لئے میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں - کہ بہت سے "ایڈجرنمیٹ موشن" ایسے ہوتے ہیں - جنکا معاملہ law court میں حل ہو سکتا ہے - اس معاملے میں عرض یہ ہے کہ law court میں تو جا سکتے ہیں - مگر ٹرانسپورٹرز اور بس اونرز کے لئے یہ مشکل ہوتا ہے - کہ گورنمنٹ کے خلاف قانونی چارہ جوئی کریں - اس لئے - - - - -

Mr. Speaker. My ruling is there and that can't be opened now.

CLOSURE OF ALL COLLEGES FOR BOYS IN NOWSHERA FOR AN INDEFINITE PERIOD

Mr. Speaker. Next motion by Malik Muhammad Akhtar,

Malik Muhammad Akhtar. Sir I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a defidite matter of recent and urgent public importance, namely all colleges for boys in Nowshera were closed for an indefinite period on 11-2-69. It was officially announced by the authorities. The closing of the colleges has caused serious resentment as the students will suffer thereby. The decision of the Government published in the Pakistan Times dated 12-2-69 has caused great resentment in the minds of the public of West Pakistan.

Mr Speaker. Had the students not boycotted the classes in Nowshera ?

Minister or Educatian. Sir, Nowshera is a tehsil of Peshawar District. The hon'ble member does not know that it is one district. Here also, the students has done the same thing.

Malik Muhammad Akhtar. On a point of order Sir. I quite know that, but the Government has issued two orders.

Mr Speaker. He has not used the words 'Peshawar district'. Here he says 'in Nowshera'.

Minister For Education. The situation there is the same, Sir. It is a similar motion.

Mr. Speaker. Since the students had boycotted the colleges, there was no alternative to the Government except to close the colleges. The motion is ruled out of order.

REDUCTION IN THE OFFICIAL ADVERTISEMENTS GIVEN TO DAILY "MASHRIQ" BY 50% FOR PUBLISHING A PHOTOGRAPH OF POLICE ENTRY IN THE ARAM BAGH MASQUE.

Mr Speaker. Next motion No. 598.

Malik Muhammad Akhtar. Sir I beg to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely the Punjab Union of Journalists has condemned through a resolution the decision of the West Pakistan Government to reduce the official advertisements given to daily 'Mashriq' by 50 percent as punitive action for publishing a photograph of the entry of police in the Aram-bagh mosque during the recent demonstrations. The news published and the resolution passed on 12-2-69 in daily 'Mashriq', dated 13-2-69, has caused great resentment against the Information Department of the West pakistan Government in the minds of the public of West Pakistan.

Minister For Information (Syed Ahmed Saeed Kirimani). Opposed Sir. Unfortunately this motion contains not the whole truth. The factual position is that the 'Mashriq' of Karachi like other papers of the province isinvolved in a circulation race.

Malik Muhammad Akhtar. Or race for circulation.

Minister For Information. That's right. I can say that he knows more english language then myself.

So, Sir, during these days unfortunately this paper not only indulged in aggravating accounts of certain news but also indulged in a glaring departure from factual reporting in certain matters resulting in the deterior action of the law and order situation in Karachi.

Now. Sir, kindly appreciate that if there was a factual reporting, then of course the station would have been alright. The result was that the Coyernment had to impose curfew in some parts of Karachi in order to protect and save the life and property of the peaceful and law-abiding citizens of Karachi. The Government was very unhappy in taking this decision but the Arambagh incident was not the only fact, which influenced the decision of the Government in reducing the advertisment of this paper by 50 percent

Mr. Speaker. But is this publishing of correct news or incorrect reporting the basis with the Government for giving them advertisements ?

Minister For Information. No Sir. The Government should not be expected to patronize the paper, no matter it is the Trust paper or non-Trust paper. It instead of creating a condition helpful for the smooth leading of life by the law-abiding citizens. . . .

Mr. Speaker. Do you contend that giving of advertisements is the official patronage ?

Ministet For Information In a way Government cannot be a party to a situtation where a newspaper instead of creating congenial atomsphere creates conditions where people are not able to pursue their normal pursuits without fear. If that is the case then the Government, as such, has to see how to act as a corrective instrument in dealing with a particular paper. The Government has not taken steps to cancel the declaration of that paper although in the past it has been done. Long before 1958, instances can be quoted but in this case this newspaper unfortunately, it is really very unfortunate, indulged in aggravated accounts of certain events happening

in the province particularly in Karachi, Not only that but, as I submitted, it also departed from factual reporting. Sir, the concept of freedom of press includes the duty and function to do correct reporting.

Mr. Speaker. Are there no rules under which Government gives advertisements to the newspapers ?

Minister For Information. There are no such rules frankly speaking.

Khwaja Muhammad Safdar. What a Government !

Minister For Information. But there is a set policy which is being implemented.

Mr. Speaker. What is that policy ?

Minister For Information. The policy is that we give advertisements to. . .

Khwaja Muhammad Safdar. Sycophants only.

Minister For Information. Not Sycophnts because sycophants have no place with us. We give advertisements. . .

(interruptions)

I am going to make a very important statement if you will allow me to proceed. The only way of giving advertisements to those newspapers about which we are satisfied is that their circulation is fairly large. After all, the Government is interested to project its point of view and activities and it can only be adequately done it the advertisements are given to a paper which as quite a wide circulation, but at the same time the Government is not supposed to give advertisements, and thus provide financial aid, to those newspapers which instead of promoting the cause of peace and law and order in the province act otherwise. Now, in this particular case, as I was submitting, action has been taken against a Trust paper. Of course, the Government is not happy. I wish the paper had not indulged in such tpye of activities. The Government would have been the last institution in taking this action against this

paper but is it not a fact that it is the primary responsibility of the Government to see that law and order is maintained in the province so that law abiding and peaceful citizens move about freely without fear and persue their activities in a lawful manner without any hindrance ? But what happened ? One such aggravated account started appearing in this paper and the result was that there was disturbance in some parts of the city on a large scale and in order to enable to restore law and order and in order to enable the peaceful citizens to pursue their normal activities, the Government had to resort to the imosition of curfew. Kindly appreciate our difficulties. What should be done ? Should we allow some papers to go on indulging in departures from factual reporting ?

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - عرض یہ ہے کہ جناب وزیر اطلاعات نے اس مرتبہ تحریک التوا کی مخالفت میں بحث شروع کردی ہے - میں آپ کی وساطت سے ان کی خدمت میں عرض کروں گا کہ وہ مخالفت نہ کریں بلکہ جو چیز کہنا چاہتے ہیں وہ ضرور کہیں - ہماری جانب سے گزارش ہے کہ اس تحریک کو زیر بحث لے آئیں تاکہ اس ایوان میں ہر ایک کا نقطہ نظر پیش کیا جا سکے -

خواجہ محمد صفدر - جی ہاں - اس پر بحث ہو جائے -

مسٹر حمزہ - تحریک التوا کا مقصد بھی یہی ہے -

وزیر اطلاعات - اگر حکم دیں تو میں کچھ نہیں کہتا -

مسٹر حمزہ - ہم تو کہتے ہیں کہ آپ بہت کچھ بولیں اور جی بھر کر بولیں - اور پھر ہمیں بھی اس معاملہ پر کچھ کہنے کا موقع ملے تاکہ آپ کی چار پانچ سال کی جو عادت ہے شاید وہ عود کر آئے -

وزیر اطلاعات - میں عادت کے متعلق کیا کہوں - صرف اتنا عرض کروں گا -

حرم کو چھوڑ کے پیر حرم کہاں جائیں
کہ میں تو دیر و کلیسا سے ہو کے آیا ہوں

The Government is really very unhappy, and I mean it, that it had to take such a step against a paper otherwise very honourable. Kindly appreciate then only today in one of the Lahore papers what I said yesterday in reply to a question of Mr. Mahmood Azam Farooqi has not appeared in full length with the result that the answer gives an impression which the Government never intened. What should I do? I am sorry this is my unpleasant duty. I am being condemend by the dearest and nearest ones for being courageous and out-spoken. What should I do? My functions are very unpleasant. If a paper, no matter that it is a Trust paper, creates a situation through its exaggerated and not factual reporting whereby law and order is adversely affected in the city. . .

Mr. Speaker. Can't you take action against that paper under the Press & Publications Ordinance?

Minister For Information. That we have too, but we would not like to give the feeling to our friends of the Press that the Government is unnecessarily harsh upon them. We want to follow a path of leniency and we want to follow a path of least inconvenience to them.

Mr. Speaker. Will they not have the same feeling so far as this action of yours is concerned?

Minister For Information. Of course, saner elements among them will appreciate our difficulties. I assure you that in case, tomorrow, the Government is satisfied, I mean reasonably satisfied, that this very particular paper is no longer indulging in aggravated accounts of certain events, the Government will not waste a minute in restoring its full advertisments.

Malik Muhammad Akhtar. The Minister has made a long statement.

Minister For Information. Not a long one.

Malik Muhammad Akhtar. Any how, let it be a short statement. As a matter of fact he has still raised no technical cobjction.

Mr Speaker. Since there are no rules for giving advertisements to the newspapers framed by the Government in this respect, as has been stated by the Minister for information, it is the discretion of the Government. So far as this question is concerned, it can very well be debated if the motion is admitted. I hold the motion in order.

Malik Muhammad Akhtar ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance, namely, the Punjab Union of Journalists has condemned through a resolution the decision official advertisements given to daily 'Mashriq' by 50% as punitive action for publishing photographs of the entry of the police in Aram Bagh Mosque during the recent demonstrations. The news published of the resolution passed on 12-2-1969 in daily 'Mashriq', dated 13-2-1969 has caused great resentment against the information Department of West Pakistan Government in the minds of the public of West Pakistan.

Malik Muhammad Akhtar. Point of order. The House is not in quorum. Let the quorum decide whether the leave is granted or not.

Mr. Speaker. Let there be a count. (count was taken). The House is not in quorum. Let the bells be rung (bells were ring) The House is in quorum.

Malik Muhammad Akhtar ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance, namely, the Punjab Union of Journalist has condemned through a resolution the decision of the West Pakistan Government to reduce the official advertisement given to daily "Mashriq" by 50% as punitive action for publishing photographs of the entry of the police in Aram Bagh Mosque during the recent demonstrations. The news published of the resolution passed on 12-2-1969 in daily "Mashriq" dated 13-2-1969 has caused great resentment against the Information

Department of West Pakistan Government in the minds of the public of West Pakistan.

Leave was refused

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak. Point of order. Sir, the other adjournment motions may be taken up tomorrow because there is very importont business, if we can get through that.

Minister For Agriculture (Malik Khuda Bakhsh). I assure the Hon'ble Member that the business will be completed before we adjourn, and the type of business that we have, I believe, will be possibly completed unless Khawaja Sahib . . . . .

Mr. Speakee. No. 599. 600 and 601 relate to the use of excessive force by the police, therefore, these would be taken up when I give my decision on that point and there are only two motions left i.e. 602 and 603. We should dispose of these motions today.

CLOSING DOWN OF EDUCATION INSTITUTIONS IN LAHORE FOR THREE DAYS

Mr. Speaker. No. 602.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the Provincial Government has declared through a press note released on 12th February, 1969, to close schools and colleges in Lahore for three days. The education of the students will severely suffer. The news published in daily "Nawa-i-Waqat" dated 13-2-1969 has caused great resentment in the minds of the public of West Pakistan.

Mr. Speaker. The closing down of educational institutions for three days is hardly a matter of such importance as to warrant the adjournment of the business of the Assembly. The motion is ruled out of order.

CLOSING DOWN OF THE PUNJAB UNIVERSITY FOR THREE DRYS

Mr. Speaker. Adjourn motion No. 603.

Malik Muhammad Akhtar. Sir I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the Vice-Chancellor of the Punjab University has ordered, that the University be closed for three days from 13-2-1969. This has seriously affected the education of students. The news published in Daily "Nawa-i-Waqat" dated 13-2-1969 has caused great resentmemt in the minds of the public of West Pakistan.

Mr. Speaker. On the same grounds this motion is also ruled out of order.

(At this stage Mr. Deputy Speaker Mr. Ahmed Mian Soomro resumed the Chair).

LEAVE OF ABSENCE OF MPAS

Mr. Deputy Speaker. We will now take up the leave applications.

SYED BASHIR AHMAD SHAH

Secraerty. The following application has been received from Syed Bashir Ahmad Shah, M.P.A. :—

> I had to attend to certain important and unavoidable domestic affairs at my native place i.e., Thatta, therefore, I could not attend the Assembly Session from 3rd to 7th January, 1969.
>
> The circumstances are such that I will not be able to attend the Session on and after 14th January, 1969. It is entreated that the leave for

the period 3rd to 7th January, and from 14th January, 1969 till the end of the current Session may kindly be granted.

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SARDAR RAIS SHABBIR AHMAD KHAN

Secretary. The following application has been received from Sardar Rais Shabbir Ahmad Khan, M.P.A :—

I wish to inform you that I am not feeling well since last 3-4 days and I am under treatment of Dr. Yahya. A. Bohra who advised me to take complete rest for a week.

I, therefore, shall be highly obliged if you will grant me 10 days leave from 20th January, 69. I am sending herewith a medical certificate.

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. A. M. QURESHI

Secretary. The following application has been received from Mr. A.M. Qureshi, M.P.A :—

As I am not well, I shall be very grateful to your honour for getting me sick leave sanctioned from the House from 4th January, 1969 to the end of the current Session.

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SARDAR MUHAMMAD ISHAQ KHAN

Secretary. The following telegram has been received from Sardar Muhammad Ishaq Khan, M.P.A :—

> Busy Arranging Carying Remains of my Worthy Father to Iraq (A) Excuse My Absence in Attending Assembly Till 30th Instant.

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

CHAUDHRI IMTIAZ AHMAD GILL

Secretary. The following application has been received from Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill, M.P.A :—

> I could not attend the Assembly Session on 20th, 21st and 22nd January due to some unavoidable circumstances. The Assembly may please be moved to grant me leave of the said days.

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

RANA PHOOL MUHAMMAD KHAN

Secretary. The following application has been received from Rana Phool Muhammad Khan, M.P. A :—

گذارش ہے کہ بندہ مورخہ 22-1-69 کو
بوجہ بخار اجلاس اسمبلی شمولیت نہ کر سکا۔
اس لئے ایک یوم کی رخصت مرحمت فرمائی
جاوے۔

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. ABDUL KHALIQ ALLAHWALA

Secretary. The following application has been received from Mr. Abdul Khaliq Allahwala, M.P. A:—

I could not attend the session from Ist January to 10th January, 1969 due to illness.

Please grant me leave for the above dates.

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MUHAMMAD ASLAM KHAN KHATTAK

Secretary. The following application has been received from Muhammad Aslam Khan Khattak, M.P.A :—

I was down with fever from 13th to 17th January, 1969. I shall be

obliged if leave for the same period is granted to me. Thanks.

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. FIDA HUSSAIN HAKRO

Secretary. The following application has been received from Mr. Fida Hussain Hakro, M.P.A :—

گذارش ہے کہ میں کسی وجہ سے 1-1-69
سے 10-1-69 تک اجلاس میں حاضر نہ ہو
سکا ۔ براہ مہربانی چھٹی منظور فرماویں ۔

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MIAN KHAN MUHAMMAD KALYAR

Secretary. The following application has been received from Mian Khan Muhammad Kalyar, M.P.A :—

بنده بوجه کاروبار خانگی یکم جنوری 1969 سے
سات جنوری 1969ء تک اسمبلی کی کارروائی
میں حصه نہیں لے سکا ۔ مہربانی فرما کر
رخصت عطا فرماویں ۔

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MIR YUSAF ALI KHAN MAGSI

Secretary. The following application has been received from Mir Yusuf Ali Khan Magsi, M.P.A :-

> As I was busy with some personal work from 2nd January, 1969 to 17th January, 1969. I, therefore could not attend the Sessions on these dates. I therefore, request that leave may please be granted.

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. MUHAMMAD MUSA KHAN BUGHIO

Secretary : The following application has been received from Mr. Muhammad Musa Khan Bughio. M.P.A :—

> Due to unavoidable circumstances I could not attend the meetings of the Assembly held from Ist January, 1969 to the 3rd January, 1969. House may therefore, kindly be moved for my leave for the said period.

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MIAN NAZAR MUHAMMAD KALUKA

Secretary : The following application has been received from Mian Nazar Muhammad Kaluka, M.P.A :—

> I could not attend the meetings of

Assembly held from 4-1-1969 as I was advised by the Doctor to have a rest. I am, therefore, to request to kindly move the House for grant of leave for the said period.

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MIAN SAIFULLAH KHAN

Secretary. The following application has been received from Mian Saifullah Khan, TQA, M.P.A :—

Due to personal reasons I could not attend the Session of the Assembly from Ist to 3rd of January, 1969 and from 13th to 22nd of January, 1969. I shall be most grateful if my absence on these days is condoned.

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SARDAR KHAN MUHAMMAD KHAN BOZDAR

Secretary : The following application has been received from Sardar Khan Muhammad Khan Bozdar, M.P.A :—

As I am suffering from fever I cannot attend the Assembly Session, Kindly move the Assembly so that

the leave may be granted from first January to 31st January.

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MIR SUNDER KHAN

Secretary. The following application has been received from Mir Sunder Khan, M.P.A :—

As I am suffering from fever and I am unable to attend the Assembly Session from 13th to 31st January, 1969. Kindly move the Assembly for leave.

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

CHAUDHRI MANAK KHAN BOSAL

Secretary. The following application has been received from Chaudhri Manak Khan Bosal, M.P.A :—

مودبانہ گذارش ہے کہ بوجہ بیماری
بندہ کو کچھ آرام نہیں ہوا ۔ براہ کرم
19-1-69 تا 23-1-69 رخصت عنایت فرمائی
جائے ۔

Mr. Deputy Speaker. The question is :—

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

HAJI GUL HASSAN MANGI

Secretary. The following application has been received from Haji Gul Hassan Mangi, M.P.A :-

> In continuation of my previous application, I beg to submit that still I am suffering from heart trouble, blood pressure, urine trouble and depression. I have therefore come to Hyderabad for medical consulation and treatment.
>
> I am not in a position to attend the Session of Assembly. Doctor has advised me for rest and treatment at least about one month.
>
> I therefore request kindly to be good enough to grant me leave of absence from the winter Session of the Assembly for the period of one month with effect from 12th January, 1960.

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MIAN NAZAR MUHAMMAD KALUKA

Secretary. The following application has been received from Mian Nazar Muhammad Kaluka, M.P.A :-

گذارش ہے ۔ کہ فدوی کو کسی ضروری
کام کے لئے پانچ یوم کے لئے گھر جانا ہے ۔
برائے مہربانی مورخہ 21-1-69 تا 25-1-1969
رخصت منظور فرمائی جائے ۔

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MIAN NAZEER AHMAD

Secretary. The following application has been received from Mian Nazeer Ahmad, M.P.A :—

گذارش ہے ۔ کہ مورخہ 20-1-69 کو بوجہ
نزلہ و بخار اسمبلی کے اجلاس میں حاضر نہیں
ہوا ۔ اس لئے میری 20-1-69 کی رخصت
منظور فرمائی جائے ۔

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

HAJI GHULAB KHAN SHINWARI

Secretary. The following application has been received from Haji Ghulab Khan Shinwari, M.P.A :

عارض ہوں۔ کہ بوجہ بیماری مورخہ 16-1-69
تا 17-1-69 اسمبلی کی کارروائی میں شامل
نہیں ہو سکا ۔ مہربانی فرما کر دو روز کی
رخصت عطا فرمائی جاوے ۔

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SARDARZADA SYED ZAFFAR ABBAS

Secretary. The following telegram has been received from Sardarzada Syed Zaffar Abbas, M.P.A :—

> Unable to attend Assembly Excuse Absence for 20-21-22 January, Application follows.

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted,

The motion was carried.

Mr. Deputy Speaker. The rest of the leave application will be taken up on another day.

(a short pause)

PRESENTATION OF REPORT OF STANDING COMMITTEE

Mr, Deputy Speaker. We will now take up the next item on the list of business for the day. Presentation of Report of Standing Committee by Sardar Muhammad Ayub Khan.

Sardar Muhammad Ayub Khan. Sir, I beg to present the report of the Standing Committee on the Land Acquision (West Pakistan Amendment) Bill, 1968.

Mr. Deputy Speaker. The report of the Standing Committee on the Land Acquisition (West Pakistan Amendment) Bill, 1968 stands presented to the House.

Bills

Mr. Deputy Speaker. Part II. (Bills to be introduced). Chaudhri Anwar Aziz.

THE WEST PAKISTAN RIVER LAND EROSION BILL, 1969

Chaudhri Anwar Aziz. Sir, I beg to move :

That leave be granted to introduce

the West Pakistan River Land Erosion Bill, 1969.

Mr. Deputy Speaker. Motion moved and the question is:

That leave be granted to introduce the West Pakistan River Land Erosion Bill, 1969.

The motion was carried.

Chaudhri Anwar Aziz. Sir, I introduce the West Pakistan River Land Erosion Bill, 1969.

Mr. Deputy Speaker. The West Pakistan River Land Erosion Bill, 1969, stands introduced.

THE PUNJAB PRE-EMPTION (AMENDMENT) BILL, 1969.

Rai Arif Hussain. Sir, I beg to move :

That leave be granted to introduce the Punjab Pre-emption (Amendment) Bill, 1969.

Mr. Deputy Speaker. Motion moved and the question is :

That leave be granted to introduce the Punjab Pre-emption (Amendment) Bill, 1969.

The motion was carried.

Rai Arif Hussain. Sir, I introduce the Punjab Pre-emption (Amendment) Bill, 1969.

Mr. Deputy Speaker. The Punjab Pre-emption (Amendment) Bill, 1969, stands introduced.

Next. Chaudhri Anwar Aziz.

Chaudhri Anwar Aziz. Not moving. (Motion not moved)

THE WEST PAKISTAN PREVENTION OF GAMBLING (AMENDMENT) BILL, 1969.

Mr. Deputy Speaker. Next Mr. Hamza.

Mr. Hamza. Sir, I beg to move :

> That leave be granted to introduce the West Pakistan Prevention of Gambling (Amendment) Bill, 1969.

Mr. Deputy Speaker. Motion moved and the question is :

> That leave be granted to introduce the West Pakistan prevention of Gambling (Amendment) Bill, 1969.

The motion was carried.

Mr. Hamza. Sir, I introduce the West Pakistan Prevention of Gambling (Amendment) Bill, 1969.

Mr. Deputy Speaker. The West Pakistan Preventation of Gambling (Amendment) Bill, 1969, stands introduced.

THE PUNJAB TENANCY VALIDATION OF PAYMENT OF COMPENSATION BILL, 1969.

Rai Arif Hussain. Sir, I beg to move :

> That leave be granted to introduce the Punjab Tenancy Validation of Payment of Compensation Bill, 1969.

Mr. Deputy Speaker. Motion moved and the question is :

> That leave be granted to introduce the Punjab Tenancy Validation of Payment of Compensation Bill, 1969.

The motoin was carried.

Rai Arif Hussain. Sir, I beg to introduce the Punjab Tenancy Validation of Payment of Compensation Bill, 1969.

Mr. Deputy Speaker. The Punjab Tenancy Validation of Payment of Compensation Bill, 1969, stands introduced.

THE CONCILIATION COURTS (AMENDMENT) BILL, 1967.

Mr. Deputy Speaker. We will now take up Part III-Consideration of bills. First is the Conciliation Courts. (Amendment) Bill, 1967 (Bill No. 56 of 1967). Chaudhri Muhammad Idrees.

Chaudhri Muhammad Idrees. Sir, I beg to move :

> That the Conciliation Conrts (Amendment) Bill, 1967 as recommended by the Standing Committee on Local Government be taken into consideration at once.

Mr. Deputy Speaker. Motion moved and the question is :

> That the Conciliation Courts (Amendment) Bill, 1967 as recommended by the Standing Committee on Local Government be taken into consideration at once.

The motion was carried.

CLAUSE 2

Mr. Deputy Speakar. We will take it up clause by clause. Clause 2. There is an amendment by the Minister for Law and Parliamentary Affairs.

Minister for Law and Parliamentry Affairs. Sir, I beg to move :

> That for clause II of the Bill, as recommended by the Standing Committee on Local Government, the following be substituted, namely :—

Amendment of section 8 of Ordinance No. 44 of 1961.

2. (*i*) In the Conciliation Courts Ordinance, 1961, hereinafter recorded to as the said Ordinance, in section 8, after sub-section (2), the following now sub-section shall be added, namely :—

(2-*a*) In the commutation of the period of thirty days provided under sub-section (a) for making on application, the provisions of sections 5 and 12 of the Limitation Act, 1908 (Act IX of 1908) shall apply.

(*ii*) In sub-section (2) of section 16 of the said Ordinance :—

(*a*) between the word "court" and the word "is", the words and comma "is unable to appear personally due to any disability, or" be inserted ; and

(*c*) for the word "her" the words "such person" be substituted".

Mr. Deputy Speaker. You have given notice only today.

Minister for Law and Parliamentary Affairs. Yes Sir.

Mr. Deputy Speaker. Why should permission be granted to waive the period of notice ?

Minister for Law and Parliamentary Affairs. Sir, there is no objection. Unless an objection is raised under the rules, the period of notice can be waived by you. Sir, in this amendment only the wording and the phraseology has been corrected.

Mr. Deputy Speaker. Amendment moved and the question is :

That for clause II of the Bill, as recommended by the Standing Commit-

tee on Local Government, the following be substituted, namely :—

Amendment of section 8 of Ordinance No. 44 of 1961.	2. (*i*) In the Conciliation Courts Ordinance, 1961, hereinafter referred to as the said Ordinance, in section 8, after sub-section (2), the following new sub-section shall be added, namely :—

(2-*a*) In the commutation of the period of thirty days provided under sub-section (2) for making an application, the provisions of sections 5 and 12 of the Limitation Act, 1908 (Act IX of 1908) shall apply.

(*ii*) In sub-section (2) of section 16 of the said Ordinance :—

(*a*) between the word "court" and the word "is", the words and comma "is unable to appear personally due to any disability, or" be inserted ; and

(*b*) for the word "her" the words "such person" be substituted.

The motion was carried.

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That clause 2, as as ended, stand part of the bill.

The motion was carred.

PREAMBLE

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That the Preamble form part of tl bill.

The motion was carried.

CLAUSE 1

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That Clause 1 stand part of the bill.

The motion was carried.

Mr. Deputy Speaker. Chaudhri Muhammad Iddrees to move the next motion.

Chaudhri Muhammad Idrees. Sir, I beg to move :

That the Conciliation Courts (Amendment) Bill, 1967, be passed.

Mr. Deputy Speaker. Motion moved and the question is :

That the Conciliation Courts Amendment) Bill, 1967, be passed.

The motion was carried.

Mr. Deputy Speaker. Wouldn't you change this year ?

چوھدری محمد ادریس - کلاز نمبر1 میں 1967 کی بجائے 1969 ھونا چاھئے-

Mr. Deputy Speaker. We have already passed it.

The question is :

That the Conciliation Courts (Amendment) Bill, 1967, as amended, be passed.

The motion was carried.

THE NWFP NEW IRRIGATION PROJECTS (CONTROL AND PREVENTION OF SPECULATION IN LAND) (AMENDMENT) BILL, 1968.

Mr. Deputy Speaker. Next item is the North West Frontier Province New Irrigation Projects (Control and Prevention of Speculation in Land) (Amendment) Bill, 1968, (Bill No. 36 1968).

Chaudhri Muhammad Idrees. Sir, I beg to move :

That the North-West Frontier Province New Irrigation Projects (Control and Prevention of Speculation

in Land) (Amendment) Bill, 1968 as reported by the Select Committee be taken into consideration.

Mr. Deputy Speaker. Amendment moved and the question is :

That the North-West Frontier Province New Irrigation Projects (Conrrol and Prevention of Speculation in Land) (Amendment) Bill, 1968, as reported by the Select Committee be taken into consideration.

The motion was carried.

CLAUSE 2

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That Clause 2 form part of the bill.

The motion was carried.

PREAMBLE

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That Preamble form Part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 1

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That Clause 1 form part of the bill.

The motion was carried.

چوھدری محمد ادریس - جناب سپیکر - 1968 کی بجائے 1969 کرنے کے لئے ترمیم پیش کرنے کی اجازت دے دیں -

Mr. Deputy Speaker. The Select Committee has already recommended it. The question is :

> That Clause 1 as recommended by the Select Committee form part of the bill.

The motion was carried.

Chaudhri Muhammad Idrees. Sir, I beg to move :

> That the North-West Frontier Province New Irrigation Projects (Control and Prevention of Speculation in Land) (Amendment) Bill, 1968 as reported by the Select Committee be passed.

Mr. Deputy Speaker. Motion moved and the question is :

> That the North-West Frontier Province New Irrigation Projects (Control and Prevention of Speculation in Land) (Amendment) Bill, 1968 be passed.

The motion was carried.

THE WEST PAKISTAN PREVENTION OF GAMBLING (AMENDMENT) BILL, 1967.

Mr. Deputy Speaker. Next item ; Chaudhri Muhammad Idrees to move.

Chaudhri Muhammad Idrees. Sir I beg to move :

> That the West Pakistan Prevention of Gambling (Amendment) Bill, 1967, as reported by the Select Committee be taken into consideration.

Mr. Deputy Speaker. Amendment moved and the question is :

> That the West Pakistan Prevention of Gambling (Amendment) Bill, 1967, as reported by the Select Committee be taken into consideration.

The motion was carried.

CLAUSE 2

Mr. Deputy Speaker. Clause 2. There is an amendment by the Minister for Law.

Minister for Law. I beg to move :

> That for Clause 2 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following clause be substituted, namely : —
>
> 2. In sub-section (1) of section 4 of the West Pakistan Prevention of Gambling Ordinance, 1961, the full-stop appearing at the and shall be replaced by a semi-colon and thereafter the following proviso be added, namely :—
>
> Provided that such imprisonment shall not be less than one month and fine shall not be less than Rs. 100/-.

Mr. Deputy Speaker. Motion moved, and the question is :

> That for Clause 2 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following clause be substituted, namely : -
>
> 2. In sub-section (1) of section 4 of the West Pakistan Prevention

of Gambling Ordinanca, 1961, the full-stop appearing at the end shall be replaced by a semi-colon and thereafter the following proviso be added, namely :—

Provided that such imprisonment shall not be less than one month and fine shall not be less than Rs. 100 -.

The motion was carried.

The question is :

That Clause 2, as amended, forms part of the Bill.

The motion was carried.

PREAMBLE

The qnestion is :

That Preamble be the Preamble of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 1

The question is :

That Clause 1, as recommended by the Select Committee, form part of the Bill.

The motion was carried.

Chaudhri Muhammad Idrees. I beg to move -

That the West Pakistan prevention of Gambling (Amendment) Bill, 1967, as amended, be passed.

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That the West Pakistan Prevention of Gambling (Amendment) Bill, 1967, as amended, be passed.

The motion was carried.

Next.

THE LAND ACQUISITION (WEST PAKISTAN AMENDMENT) BILL, 1968.

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak. I beg to move :

That the Land Acquisition (West Pakistan Amendment) Bill, 1968 as recommended by the Standing Committee on Revenue be taken into consideration at once.

Mr. Deputy Speaker. Motion moved, and the question is :

That the Land Acquisition (West Pakistan Amendment) Bill, 1968 as recommended by the Stanning Committee on Revenue be taken into consideration at once.

The motion was carried.

CLAUSE 2

Mr. Deputy Speaker. There is an amendment in Clause 2.

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak. Syed Inayat Ali Shah will move it.

Syed Inayat Ali Shah. I beg to move :

That at the end of sub-clause (*a*) of clause 2 of the Bill are recommended by the Standing Committee on

Revenue, the following be added, namely :—

the following proviso be added at the end :—

Provided that in all cases where the Court has directed that Collector shall pay interest on such excess at the rate of 6 per centum from the date on which possession was taken and the payment of compensation or a part thereof has not been made up to the commencement of the Land Acquisition (West Pakistan Amendment) Act, 1969, the rate of compound interest on such excess or balance shall be 8 per centum.

Mr. Deputy Speaker. The motion is :

That at the end of sub-clause (*a*) of Clause 2 of the Bill, as recommended by the Standing Committee on Revenue, the following be added, namely :—

the following proviso be added as the end :—

Provided that in all cases where the Court has directed that Collector shall pay interest on such excess at the rate of 6 per centum from the date on which possession was taken and the payment of compensation or a part thereof has not heen made up to the commencement of the Land Acquisition (West Pakistan) Act, 1969,

the rafe of compound interest on such excess or balance shall be 8 per centum.

Minister for Law. I would like to request the Chair to consider and give a finding whether this will not be hit by the provisions of Article 47 read with Article 89 in the sense that it seeks to enhance the payment and thereby it may be a Money Bill.

Mr. Deputy Speaker. You mean to say this amendmedt ?

Minister for Law. Yes, Sir.

Mr. Deputy Speaker. Would not this be covered by clause (2) (*a*) ? Does not this in a way amount to paying penalty for not making the payment in time ?

Minister for Law. Clause (*a*) says.

for the imposition or alteration of any fine or other pecuniary penalty.

This is not a penalty. It is interest for compulsory acquisition and therefore . . . . . .

Mr. Deputy Speaker. Because of the delay in payment.

Minister for Law. Not in the case of delay only but in all cases.

Mr. Deputy Speaker. If they make the payment before acquiring it, they will not have to pay the interest.

Minister for Law. It will more properly fall under Article 47 (1) (*a*) :

(1) Except on the recommendation of the President, no Bill or amendment shall be introduced or moved in the National Assembly if :

(*a*) it would, if enacted and brought into operarion, involve expendi-

ture from the revenue or other moneys of the Central Government.

Mr. Deputp Speaker. Does not every Bill involve some expenditure from the revenues ?

Minister for Law. It is a question of Bill involving money.

Mr. Deputy Speaker. I say every Bill involves some expenditure from the revennes.

Minister for Law. The question is whether this Bill will directly involve payment. If it does, then it comes under Part (*a* of Clause (1).

Mr. Deputy Speaker. We are now at the stage of amendment. If the original Bill is not a money Bill when it enhances the interest from 6 per centum to 8 per centum, then how could you construe this amendment to fall within 47(a) ?

Minister for Law. It is for you consideration.

Mr. Deputy Speaker. I would like to be guided.

Minister for Law. Originally whatever the position, if it further seeks to incur expenditure from the funds of the province, then the amendment would be a money Bill. Now we are at that stage where it seeks to involve expenditure from the Provincial funds.

Mr. Deputy Speaker. If the original Bill is not a money Bill within Article 47(a), then obviously this amendment also would not be . . . .

Minister for Law. No. sir, two things can be separated, the Bill or amendment.

Mr. Deputy Speaker. Pelas show me the difference. We are considering the question whether it falls within 47 (a).

Minister for Law. No sir, that is not the question. At this stage we are not considering the Bill. Therefore any

consideration with regard to the Bill be out of place at this stage.

Mr. Deputy Speaker. At this stage we are considering the Bill.

Minister for Law. No sir, we have crossed that stage. Now we are at the stage where amendment is introduced.

Mr. Deputy Speker. Now we are at the stage where the Bill is taken into consideration.

Minister For Law. Quite yes, and an amendment is being sought in the Bill. This should be read as if like this : "except on the recommendation of the President, no amendment shall be introduced or moved in the National Assembly if it does this". Let us forget the word "Bill" because we are at the stage where the Bill is being introduced.

Mr. Deputy Speaker. We are at the stage of consideration of the Bill.

Minister for Law. Consideration is different, introduction is different.

Mr. Deputy Speaker. We have passed that stage where the Bill was introduced, when that objection was not raised.

Minister for Law. That is a different matter.

Mr. Deputy Speaker. It is not a different matter. It is a veryrelevant matter.

Minister for Law. It is different, because we cannot revert back. Can we ?

Mr. Deputy Speaker. We can't but it is a very relevant matter, whent no objection was taken at the time of introauction of this Bill that it is a money Bill, which is as much with in the mischief of this which you are trying to give it as the amendment.

Minister for Law. We are not at that stage sir. Therefore, any consideration of that will be out of place. The question is whether the amendment which is sought to be introduced is hit by this.

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak. Sir, the Hon'ble Minister unfortunately does not object to the marriage but he objects to the legistmacy of the children. It is deplorable that the Hon'ble Minister had discussed this thing with us and as you very relevantly pointed out that he should have objected to the marriage. He cannot now object to the children that are begotten under that marriage. And what is furthermore, I feel that in the present important condition of this House, our own Ministers are not prepared even to allow those measures which we in this House can take to ameliorate the condition of the thousands of small land holders.

Mr. Deputy Speaker. What is the constitutional point ?

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak. The constitutional point is this that this is not the stage now to object to the amendment brought under the original law. That is my point.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب سپیکر ۔ میری بھی یہی عرض تھی کہ ان کو چاہئے تھا کہ introduction کے وقت point out کرتے ۔ یا اجازت نہیں دیتے ۔ جب اجازت دے دی ہے ۔ اور یہ عین مطابق ہے ۔ اس کو کسی حالت میں جدا نہیں کیا جا سکتا ۔ لہذا میری گزارش یہی ہے ۔ کہ یہ money bill نہیں ہے ۔ اور ان کے اعتراضات غلط نہیں ۔

Mr. Deputy Speaker. Since this amendent is of the same nature and scope of the Bill itself and as no objection was taken to the Bill according to the Law Minister at the introduction stage of the Bill in question of its being money Bill coming under 47, I see no reason to allow the objection now raised, and therefore, rule it out of order.

The amendment is :

That at the end of sub-clause (a) of Clause (2) of the Bill asr ecommended by the Standing Committee on Revenue the following Proviso be added at the end namely :-

Provided that in all cases where the Court has directed that Collector shall pay interest on such excess at the rate of 6 per centum from the date on which possession was taken and the payment of compensation or a part thereof has not been made upto the commencement of the Land Acquisition (West Pakistan Amendment) Act, 1969, the rate of compound interest on such excess or balance shall be 8 per centum .

The motion was carried.

Mr. Deputy Speaker. Next amendment of Mr. Muhammad Umar not put. Mr. Muhammad Hashim Lassi not moying. Next amendment Mr. Muhammad Aslam Khattak.

Mr, Muhammad Aslam Khan Khattak. Sir, I beg to move.

That in clause (b) of Clause 2 of the Bill as recommended by the Standing Committee on Revenue, the full-stop appearing at the and be deleted and the following be added thereafter; and for the full-stop appearing at the end, a colon shall be substituted and the following

proviso be added thereafter, namely :

> Provided that any Waiver of the above right by the land-owner shall be void and he shall be entitled to the said interest notwithanding any agreement to the contrary.

Mr. Deputy Speaker. The question is :

> That in clause (b) of Clause 2 of the Bill as recommended by the Standing Committee on Revenue, the full-stop appeacing at the end be deleted and the following be added thereafter, and for the full-stop appearing at the end a colon shall be substituted and the following proviso be added thereafter, namely :-
>
> > Provided that any Waiver of the above right by the land-owner shall be void and he shall be entitled to the said interest notwithstanding any agreement to the contrary.

The motion was carried

Mr. Deputy Speaker. The question is :

> That Elause 2, as amended, forms part of the Bill.

The motion was carried

PREAMBLE

The question is :

> That the Preamble form part of the Bill.

The motion was carried

CLAUSE 1

The question is :

> That Clause 1, as recommended by the Standing Committee, forms part of the Bill.

The motion was carried

Mr. Khattak you have not mentioned when is this to come into effect :

Mr. Muhammad Aslam Khan Khatta. Sir, immediately.

Mr. Deputy Speaker. Where is it ?

Mr Muhammad Aslam Khan Khattak. Sir, I beg to move :

> That the Land Acquisition (West Pakistan Amendment) Bill, 1968, be passed.

Mr Deputy Speaker. The question is :

> That the Land Acquisition (West Pakistan Amendment) Bill, 1968, be passed.

The motion was carried

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak. Sir, this Bill was really brought in the interest of the small cultivators parti-

cularly in the areas of the old NWFP and also the amendments were brought in the interest of the old Province of Sind. I would be ungrateful if I do not express my thanks to the Leader of the House, to the Hon'ble Revenue Minister and also to the Law Minister, inspite of the wrong advice of his Law Department. I tnink this Bill would remain and alawys be remembered as one of the really glorious deeds of this House. At the same time sir, through you I will express my thanks to the Chairman, Sardar Sahib, because inspite of multi-farious duties, he took the onerous duty of always being present to guide us in our deliberations of this Bill.

Mr. Deputy Speaker. The House is adjourned to meet again tomorrow at 9-00 a.m.

(Then the House adjourned to meet at 9-00 a.m. on Friday the 14th February, 1969).

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

EIGHTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Friday, the 14th February, 1969.

جمعۃالمبارک ۔ 26 ذیقعد 1388ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9-00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, H. K., in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi. (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَيَحْسَبُوْنَ أَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ○ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ
بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ○ إِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ هُمْ
بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا آتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلٰى
رَبِّهِمْ رَاجِعُوْنَ ○ أُولٰٓئِكَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ○ وَلَا
نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○ بَلْ
قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ○

(پ ۱۸ : س ۲۳ : ع ۴ : آیات ۵۵ تا ۶۳)

کیا لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو جو کچھ مال و اولاد دیتے چلے جاتے ہیں تو گویا ہم ان کو جلدی جلدی فائدے پہنچا رہے ہیں (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ سمجھ نہیں سکتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ جو لوگ اپنے رب کی ہیبت سے ڈرتے ہیں۔ جو اپنے رب کی آیتوں پر یقین رکھتے ہیں۔ جو اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے۔ اور جو جتنا دے سکتے ہیں بلا تامل دیتے ہیں اور ان کے دل خوفزدہ رہتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے حضور لوٹنا ہے۔ یہی بلاشبہ یہ لوگ ہیں جو بھلائیوں کی طرف تیز گامزن ہیں۔ اور یہی ہیں جو اس راہ میں سب سے آگے نکل جانے والے ہیں اور ہم کسی جان پر ذمہ داری نہیں ڈالتے مگر اتنی ہی جتنی اس میں طاقت ہے۔ ہمارے پاس نوشتہ ہے جو ٹھیک ٹھیک بتا دیتا ہے۔ ایسا کبھی نہیں ہو سکتا کہ کسی جان کے ساتھ ناانصافی ہو لیکن ان کے دل اس حقیقت سے غفلت میں پڑ گئے۔ ان کے اور بھی اعمال ہیں جو وہ ہمیشہ کرتے رہے ہیں۔

وما علینا الا البلاغ

Minister For Agricultue (Malik Khuda Bakhsh Sir, before you take up the question hour, I have one request to make. We are endeavouring to get the University Bill passed from this House as expeditiously as possible. I have no doubt that this anxiety or desire is shared by the opposition as well but the progress has not been as we thought it could be. It is my request that with effect from Monday next we should have two Sessions ; evening as well as morning, and also a Session on Thursday, which is a non-official day, and also on Saturday on which usually we do not take any business, and if need be we would like to proceed with the business even on Sunday. Why I have moved this request at this stage is so as to enable the Members to prepare their programme accordingly, that they should have due notice of the intentions under which we want to pass this legislation, which I hope every section of the House has a desire to pass as expeditiously and as early as possible. This is my request if the Hon'ble Leader of the Opposition is agreeable to this as well as the House is agreeable to this, then you may kindly direct accordingly.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب سپیکر ۔ مجھے اور میرے رفقائے کار کو یقیناً اس بات کا احساس ہے کہ ہمیں جلد سے جلد یونیورسٹی بل کو قانونی شکل دینا چاہیے تاکہ یہ نہایت ہی اہم عوامی مطالبہ یہ اسمبلی پورا کرے ۔ جناب قائد ایوان کا یہ ارشاد ہے کہ دو وقت اسمبلی ہو تو ہم بھی اپنی خواہش کے پیش نظر جناب قائد ایوان کی اس خواہش کا احترام کرتے ہیں ۔ کیونکہ ہماری بھی یہی خواہش ہے کہ کسی قسم کی رکاوٹ کے بغیر اس بل کو ہم عوامی مطالبہ کے مطابق جلد سے جلد ڈھال سکیں ۔ اور اس کو جلد سے جلد پاس کریں ۔ ہفتہ کے لئے اگر میرے دوستوں نے اجازت دی تو میں آپ کی خدمت میں عرض کردوں کہ ہفتہ کو بھی کام کریں گے جہاں تک اتوار کے کام کرنے تعلق ہے میں نے ان سے اس کے لیے مشورہ نہیں کیا ہے اور میرا خیال ہے کہ اس کو ابھی چھوڑ دیا جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ اتوار کے متعلق جیسی progress ہوگی ویسا فیصلہ کر لیا جائیگا ۔ لیکن سوموار کے روز سے دو نشستیں کریں گے ۔ مگر ملک صاحب

دوسری نشست آپ کس وقت سے شروع کرنا چاہتے ہیں ۔

وزیر زراعت ۔ میرا خیال ہے کہ ساڑھے چار بجے شروع کر دیں ۔

چودھری محمد نواز ۔ میری غرض ہے کہ 5 بجے سے شروع ہونا چاہیے ۔

مسٹر سپیکر ۔ یعنی 5 بجے سے 9 بجے تک ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ 5 بجے سے 9 بجے تک دقت طلب ہے کیونکہ ہم رات کو پھر کوئی کام نہیں کر سکیں گے ۔ میری گزارش ہے کہ عصر کی نماز کے بعد فوراً ہی ہمیں meet کرنا چاہیے ۔ اور عصر کی نماز 4 بجے ہو جاتی ہے بلکہ میں تو کہتا ہوں کہ سوا چار بجے سے ساڑھے 8 بجے تک کرلیں تاکہ ہمیں تھوڑا سا وقت contribute کرنے کے لیے مل جائے ۔ آسائش کے لیے نہیں کہہ رہے ہیں ۔

Mr. Speaker. Let it be from 4.30 P.M. to 8.00 P.M.

پارلیمنٹری سیکرٹری (ملک محمد مظفر خان) ۔ مغرب کی نماز کے لیے کیا ہوگا ؟

مسٹر سپیکر ۔ مغرب کے لیے break ہوگی ۔

Starred Questions And Answers

Mr. Speaker. Now the Question Hour Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo.

SENIORITY LIST OF OFFICERS OF THE CO-OPERATIVE DEPARTMENT

*14209. **Mr Muhammad Bakhsh Khan Narejo.** Will the Minister for co-operation be pleased to state :—

(*a*) whether any seniority list of Officer of the co-operative Department has been prepared after Integration ;

(*b*) the number of appeals filed by Officers of the Co-operative Department in Hyderabad Region against

the order of seniority assigned to them after Integration and the action taken thereon ?

Parliamentary Secretary (Khan Mukarrum Khan). (*a*) Yes.

(*b*) Five. The representations have been heard by a Tribunal consisting of two Joint Registrars and one Chief Auditor. The decisions-recommendations of the Tribunal have been incorporated in the final tentative seniority list which has been issued to all officers.

سید عنایت علی شاہ - جناب سپیکر - میں محکمہ امداد باہمی کے وزیر صاحب کو اور محکمہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اس غرض سے مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ یہ پہلا محکمہ ہے جس نے integration کے بعد اپنے محکمہ کے متعلق سینارٹی list بنا دی ہے۔ کیونکہ اس سے پہلے کسی محکمہ کے سینارٹی list نہیں بنائی تھی - جناب سپیکر - میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ مختلف یونٹوں کی سینارٹی list تیار کرتے وقت آپ نے کتنے امور کو ملحوظ خاطر رکھا ہے -

وزیر امداد باہمی - وہ تو قواعد کے مطابق سرکار 55 ہے - اس لیے ان وجوہات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ہم نے ایک prelimenary لسٹ بنائی پھر اس کو سرکولیٹ کیا گیا تاکہ وہ اعتراضات کریں - ان اعتراضات کو ٹریبونل نے سنا - اب relevant لسٹ تقریباً فائینل بنا دی گئی ہے اب اگر کسی کو اس پر اعتراض ہو تو وہ رجسٹرار کے سامنے پیش ہو کر اپنی ڈیمانڈ پریس کر سکتا ہے پھر اس کا فیصلہ ہوجائیگا - فائینل لسٹ 1-6-68 کو issue ہوئی ہے -

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo. Will the Hon'ble Minister for Cooperation kindly state on which date the seniority list was prepared and whether any promotions have been made after the finalisation of the list ?

Minister For Cooperation. A provisional integrated seniority list of the West Pakistan Cooperative Service Class II was published and issued on the 22nd of April, 1967.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo. Was the promotion made according to the seniority list ?

Minister For Cooperation. This has to be made according to that seniority list.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ 1967 سے پہلے ایک پروموشن ہو چکی ہے وہ کونسا طریقہ کار ہے جس کی بنا پر ان کی ترقی ہوئی ؟

وزیر امداد باھمی ۔ ورکنگ لسٹ کے مطابق ہوتی رہی ہے جو مستحق تھے ان کو ترقی دی گئی جو مستحق نہیں تھے انہیں نہیں دی گئی ۔

MEETINGS HELD BY THE GENERAL BODIES OF THE SUPERSEDED CO-OPERATIVE BANKS OF HYDERABAD REGION

*14210. **Mr. Muahmmad Bakhsh Khan Narejo.** Will tht Minister for Co-operation be pleased to state :—

(*a*) the number of meetings held by general bodies of the superseded Co-operative Banks of Hyderabad Region during the last 2 years and in case no such meeting was held, reasons therefor ;

(*b*) whether it is a fact that balance sheets etc. of the said Banks have also not been published during the said period ; if so, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Khan Mukarram Khan). (a) There were no standing instructions on the holding of meetings of General Bodies of superseded Co-operative institutions, with the result that no uniform practice was followed by these institutions in this respect. Of the 5 superseded Banks in the Hyderabad Region, the Star Co-operative Bank ; Hyderabad held two General Body Meetings on 5th March, 1967 and 31st March, 1968, while the Taluka Agricultural Co-operative

Bank, Karoondi, Taluka Faiz Ganj, District Khairpur held one General Body meeting on 8th December 1967. The othere three institutions, namely ; (*i*) City Co-operative Bank Ltd. Hyderabad ; (*ii*) Chandia V. AID Development Co-operative Bank, Ltd ; Shadi Khan Chandio, Taluka Sakrand, District Nawabshah ; and (*iii*) The Mirpurkhas Zamindari Co-operative Bank Ltd ; Mirpurkhas, did not hold any meetings of their General Bodies because of lack of standing instructions in this respect. Instructions have, however, be recently issued for the calling of meetings of General Bodies of superseded institutions and it is expected that these meetings will be held in the near future.

(*b*) With regard to the publication of balance-sheets of these Banks, the position in as follows :—

(*i*) The balance-sheets of the Star Co-operative Bank Ltd. Hyderabad have already been published ;

(*ii*) The Taluka, Agricultural Co-operative Bank, Bank, Karoondi (Distric Khairpur) has submitted its balance sheet to thc Deputy Registrar, Co-operative Societies, Hyderabad. It has however, not been published because the practice of publishing balance sheets of such Banks did not exist in the former Khairpur State. Moreover the Bank is a small one and cannot afford the expense involved in such publication ;

(*iii*) In the case of remaining 3 Banks, the balance-sheets have not been published because their General Bodies did not hold any meetings.

Mr. Speaker. Any supplementary ?

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo. Will the Minister for Cooperation kindly state why a uniform law in this regard has not been formed? It is thirteen years that we have been integrated and if the Minister does not intend to make it uniform, then it is better to disintegrate it so that verybody can frame their own laws.

وزیر امداد باھمی - کس چیز کے متعلق آپ فرماتے ہیں -

Mr. Muhammd Bakhsh Khan Narejo. No uniform practice was followed by these institutions in this respect.

وزیر امداد باھمی - وہ تو ایک ھی علاقے کے institutions ہیں یعنی حیدرآباد یا جو جگہ بھی ہے وھاں کسی نے کچھ کیا اور کسی نے کچھ کیا - میں نے کہا ہے کہ یونیفارم پریکٹس انہوں نے نہیں رکھی جو کہ رکھی جانی چاھیے - دوسرے علاقوں میں یونیفارم پریکٹس کا سوال ھی نہیں تھا -

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo. I would suggest it to you to have uniformity immediately in West Pakistan in this regard at least.

وزیر امداد باھمی - یہ institutions علیحدہ علیحدہ نہیں ھر ایک کے متعلق علیحدہ علیحدہ فیصلہ ھوتا ہے بعض اوقات ایک ھی شہر میں ایک ھی ضلع میں ایک قسم کا فیصلہ طے نہیں پاتا -

قاضی محمد اعظم عباسی - انہوں نے فرمایا ہے کہ میٹنگ کو call کرنے کی instructions issue نہیں ھوئی - میٹنگ کو call کرنے کے لیے بائی لاز کی موجودگی کی instructions کی ضرورت نہیں ھوئی تو بائی لاز کے مطابق انہیں میٹنگ کال کرنی چاھیے تھی -

وزیر امداد باھمی - میرے پاس جو اطلاع recently آئی ہے وہ پہلے کی ہے میں باز پرس کو تیار ھوں -

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo. On which date the instructions were issued, Sir ?

وزیر امداد باھمی - اکتوبر 1968 میں بتایا گیا -

Mr. Muhammad Bakhsh han Narejo. I want to know the date on which these instructions were issued regarding the holding of the meeting.

Minister for Co-operation. October 1968.

CO-OPERATIVE BANKS AND CO OPERATIVE SOCIETIES TAKEN OVER BY THE GOVERNMENTS IN HYDERABAD REGION

*14211. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo.** Will the Minister for Co-operation be pleased to state :-

(*a*) whether it is a fact that certain Co-operative Banks and Co-operative Societies have been taken over by the Government in Hyderabad Region ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) their names ; (*ii*) reasons for which they have been taken over ; (*iii*) the total state capital and amounts of reserve fund of each of the said Banks at the time of their take over ; (*iv*) the details of various kinds of loans recoverable by each Co-operative Bank Society on 1st July 1966 ; (*v*) the total recoveries made upto 31st December 1967 ; (*vi*) the names of the defaulters who had to pay total loans of different types amounting to more than Rs. 50,000 as on 1st July 1967 and 31st December 1967 ; (*vii*) whether Government intend to release the Co-operative Banks or Societies to the share holders and withdraw Government Officers appointed as Administrators ; if so, when and if not, reasons therefor ; (*viii*) whether any committees for the Management of superseded Co-operative Banks-Societies consisting of both Department Officers and share holders has been appointed ; if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Khan Mukarram Khan). (*a*) Yes.

(*b*) (*i*) 1. City Co-operative Bank Ltd., Hyderabad.

2. Star Co-operative Bank Ltd., Hyderabad.

3. Mirpurkhas Co-operative Bank Ltd., Mirpurkhas.

4. Progressive Farmers Co operative Society Ltd., Mirpurkhas.

5. Tal Agricultural Co-operative Bank Ltd., Karoondi (District Khairpur).

6. Bholari Artisans' Housing Co-operative Society Ltd., Bholari, Tal Kotri (District Dadu).

7. Taj Agricultural Co-operative Society Ltd., Dadu.

8. Chandia V-AID Co-operative Bank Ltd.. Sakrand, District Nawabshah.

(*ii*) Mis-management in their affairs and to safeguard the interest of depositors.

(*iii*) (*iv*) and (*v*) The requisite information has been consolidated in the attached statements A. and B.

(*vi*) It is contrary to banking athics to disclose this information.

(*vii*) Government will be very willing to release these Banks/Societies as soon as substantial improvement in their affairs is affected.

(*viii*) No committees have been appointed in these Banks, Societies because the law provides only for the appointment of Administrators who have already been appointed.

STATEMENT A

Serial No.	Name of the Bank/ Society	Share capital	Reserves
		Rs.	Rs.
1.	City Co-operative Bank Ltd., Hyderabad.	6,41,550	3,02,067
2.	Star Co-operative Bank Ltd., Hyderabad.	82,680	74,580

3.	Mirpurkhas Zamindari Co-operative Bank Lsd., Mirpurkhas.	29,97,030	9,03,320
4.	Progressive Farmers Co-operative Society Ltd.; Mirpurkhas.	3,00,000	*Nil*
5.	Tal Agricultural Co-operativ Bank Ltd., Karoondi District Khairpur.	34,055	257
6.	Bholari Artisons Housing Co-operative Society Ltd., Bholari Tal Kotri, District Dadu.	Not available	Not available
7.	Tal Agricultural Co-operative Society Ltd., Dadu.	Not available	Not available
8.	Chandia V. AID Co-operative Bank, Sakrand, District Nawabshah.	27,165	193

STATEMENT 'B'

DETAIL OF LOANS RECOVERABLE ON 1st JULY, 1966

Name of the Bank/Society	Overdrafts	Loans against mortgage	Loans against personal surety	Cash Credits	Others	Total	Total recovery made upto 31st December 1967
1. City Co-operative Bank Ltd., Hyderabad.	1,25,67,890	44,52,576	30,17,538	27,34,487	45535	2,28,18,026	54,57,488·19
2. Star Co-operative Bank Ltd., Hyderabad.	. .	1,67,517	. .	. .	. .	. .	29,220·00
3. Mirpurkhas Zamindari Co-operative Bank Ltd. Mirpurkhas.	. .	69,85,628	. .	. .	. .	. .	11,37,624·00
4. Progressive Farmers Co-operative Society Ltd. Mirpurkhas.	. .	2,35,424	. .	. .	. .	. .	40,000·00

Statement 'B'—Contd.

5. Taj Agricultural Co-operative Bank Karoondi, District Khairpur.	..	63,799	..	..	..	..	31,843·00
6. Bholari Artisons Housing Co-operative Society Ltd., Bholari Tal Kotri, District Dadu.	..	..	..	..	..	..	..
7. Taj Agricultural Co-operative Society Ltd., Dadu.	..	..	..	..	..	..	..
8. Chandia V. AID Co-operative Bank Sakrand, District Nawabshah.	..	83,319	..	..	..	..	3,000·00

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo. Sir, the answer clearly depicts that the Honourable Minister is not taking keen interest in Hyderabad and Khairpur Divisions' Cooperative Banks and Societies. I know, Sir, that he is a powerful man and also the Leader of the House, and if he asks the administration to clear the accounts of defaulters and manage money from the State Bank and obtain the loans from the Punjab Cooperative Societies, the position could have been otherwise.

Minister for Cooperation. I very much appreciate the kind remarks that my friend has made about me and also the first remark of my negligence of duty. The position is that I have not followed what he wants me to do in this case. These Cooperative Societies are governed by bye-laws. They have their own Managing Committees. There are judicial processes under which they function. Will he specify for my benefit and advice what he wants me to do and then I will certainly do it.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo. Will he ask the administration to clear the accounts of defaulters and also release the Cooperative Societies and Bank from these officers ?

Minister for Cooperation. I am prepared to do that with great pleasure. It is a good advice. I can ask the administration to clear the mis-managed arrears as early as possible.

DEVELOPMENT OF KABULI AND NAKABULI LAND IN G.M. BARRAGE AREA

*14230. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo.** Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the date on which the scheme for the development of Kabuli and Nakabuli land in G.M. Barrage Area was put under implementation ;

(*b*) the total acreage of Kabuli and Nakabuli land to be benefited by the said scheme ;

(*c*) the amount so far spent on the said scheme ;

(*d*) the total acreage of Kabuli and Nakabuli land which has so far been developed under the said scheme ?

Parliamentary Secretary. (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill), (*a*), (*b*), (*c*), and (*d*) Requisite information is given in the form of statement, a copy of which placed on the table of the house.

STATEMENT SHOWING THE PARTICULARS ASKED FOR IN A. Q. No. 14230

QUESTION	REPLY	
(a) The date on which the scheme for the development of Kabuli and Nakabuli land in G.M. Barrage area was put under implementation.	Scheme No. I Kabuli and Nakabuli 1.7.1964	Scheme No. II Land Development by heavy Earth Moving Machinery (Nakabuli) 1.7.1960
(b) The total acreage of Kabuli and Nakabuli land to be benefitted by the said scheme.	2.50 lac acres	2.50 lac acres.
(c) The amount so far spent on the said scheme.	1,41,90,260	3,51.12,310
(d) The total acreage of Kabuli and Nakabuli land which has so far been developed under the said scheme.	53,030 acres	2,40,000 acres.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo. Will the Minister for Agriculture kindly state what are the salient features of this scheme No. 1 and scheme No. 2, and by which date this scheme is going to be completed ?

Minister for Agriculture. (Malik Khuda Bakhsh). The salient features are obvious that they have to develop Kabuli and Nakabuli areas in that particular area through mechanized operations—by building, levelling and digging out the dishes. These are the salient features of the scheme. The cost is to be recovered from the proprietors or lessees or grantees as the case may be. These are the broad outlines. If the Hon'ble Member wants to have a copy of the scheme I shall be happy to supply a copy.

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - یہ 2 لاکھ 5 ہزار ایکڑ زمین develope کر رہے ہیں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس میں سے کتنی قبولی اور کتنی نا قبولی Land ہے -

Minister for Agriculture. I am sorry I will not be able to give this information.

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - جہاں تک ہماری معلومات کا تعلق ہے - وہ یہ ہے کہ وہ قبولی لینڈ کو ڈیولپ کرنے میں ترجیح دیتے ہیں - بعد غیر قبولی کو ignore کر دیتے ہیں -

وزیر امداد باھمی - سرکاری زمین کو جلدی توجہ دیتے ہیں - تاکہ کام جلدی ہو جائے - پہلے اس قسم کی سکیم نہ تھی - ہم نا قبولی لینڈ کی طرف زیادہ توجہ دیتے ہیں -

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo. Sir, my supplementary has not been answered. By what date these schemes are going to be completed?

Minister for Agriculture. I am sorry this will require notice. I have not got that information with me.

AGRICULTURAL COLLEGE, TANDOJAM

*14350. **Mr. Muhammad Umar Qureshi.** Will the Minister for Agriculture be pleased to state whether there is

any scheme with the Government to disaffiliate Agricultural College, Tando Jam from the University of Sind and convert the said College into an autonomous institution ; if so, when this scheme will be implemented ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). (*a*) No.

(*b*) The College is already under an automnomous Board of Governors.

قاضی محمد اعظم عباسی - جناب والا - میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں - انہوں نے اس سے پہلے ایک سوال کے جواب میں یہاں فرمایا تھا - کہ اس کالج کو اپ گریڈ کر کے یونیورسٹی بنانے کی سکیم زیر غور ہے - اس کا کیا ہوا ہے ؟

وزیر زراعت - آگے ایک سوال اس کے متعلق آ رہا ہے - میں اب بھی عرض کر دیتا ہوں - پچھلی دفعہ میں نے عرض کیا تھا کہ بورڈ آف گورنرز نے اصولاً یہ تجویز مان لی ہے - کہ اسے یونیورسٹی کا درجہ دے دیا جائے - اور پرنسپل سے کہا گیا ہے کہ اس سکیم کے کوائف اور اعداد و شمار تیار کرے - ہم اسے متعلقہ محکمہ کو بھیج دیں گے -

بابو محمد رفیق - کیا میں یہ پوچھ سکتا ہوں کہ اس بورڈ آف گورنرز میں کوئٹہ قلات ڈویژن کی نمائندگی کون کرتا ہے ؟

وزیر زراعت - جہاں تک میرا خیال ہے ان میں کوئی ایسا آدمی نہیں ہے جو اس ڈویژن کی نمائندگی کرتا ہو -

بابو محمد رفیق - جب وہ ڈویژن اس ریجن میں ہے تو آپ نے انہیں کیوں وہاں نمائندگی نہیں دی -

وزیر زراعت - آپ کا سوال بڑا اچھا ہے - انہیں ضرور نمائندگی ملنی چاہیئے - جب دوبارہ اس کی تشکیل کریں گے تو انہیں ضرور نمائندگی دیں گے -

قاضی محمد اعظم عباسی - جناب والا - پچھلے دنوں جب میں وہاں گیا تھا تو میں نے پرنسپل صاحب سے پوچھا تھا - انہوں نے مجھے بتایا کہ گورنمنٹ نے انہیں ایسی سکیم تیار کرنے کے لئے کوئی چٹھی نہیں لکھی - آپ انہیں لکھیں گے تو وہ سکیم بھجوائیں گے -

وزیر زراعت - یقیناً - سیکرٹری صاحب یہاں موجود ہیں - اگر انہیں حکم نہیں گیا تو آج ہی انہیں لکھ دیا جائے گا -

---

PAYING COMPENSATION TO LAND-OWNERS IN JACOBABAD

*15001. **Mr Ahmed Mian Soomro.** Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that compensation has not so far been paid to landowners whose lands were occupied for the purpose of Umar (Ahmed) Distributory ex-Nurwah in Jacobabad ; if so, reasons thereof and the time by which compensation will be paid ;

(*b*) the dates on which possession of these lands was taken and the date on which the notifications regarding acquisition of land was issued ;

(*c*) whether Government will pay interest to the owners of the said lands with effect from the date of taking possession of these lands ?

Parliamentary Secretary. (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). (*a*) It is a fact that compensation for land occupied for Umar (Ahmad) Distributory Ex-Nurwah, Jacobabad has not been paid to the land owners. The price negotiated by the Land Acquisition Officer had certain financial and legal implication. It has now been decided to make necessary payment to the land owners. Director Guddu Barrage has also been directed to make the payment to the parties immediately.

(*b*) The land in question was occupied by WAPDA on 10.2.64 for the constructions of Ahmed Distributory but no notification was issued. Since the possession of the land in question had neither been taken in accordance with provisions of land Acquisition Act nor no objection statements were taken from the various Khatedars before entering upon the land compensation has been decided by private negotiattons.

(*c*) The Khatedars have agreed to accept the negotiated price. As such the quest ons of payment of interest does not arise.

Mr Ahmed Mian Soomro. Sir, the Government has said that the land has not been taken under the provisions of the Land Acquisition Act. May I know under what law they have taken possession ?

Minister for Agriculture. This was, Sir. occupied in 1964, I have no papers to say under what law they took it into possession. So, I am unable because it seems that this land was probably 'banjar' land and they dug the canal.

Mr. Ahmed Mian Soomro. No Sir, there were vegetable gardens.

Minister for Agriculture. Then, Sir, it was not clear to me as to how they took the possession. I have no papers to show how it was taken. The only law, as you know, is the Land Acquisition Act, and it was not taken under that because no notification was issued under section 4.

Mr. Ahmed Mian Soomro. Under what law the ADC remained in possession of it ?

Minister for Agriculture. The ADC has been remaining in possession because the canal existed and nobody objected to it, The canal existed for the benefit of the land owners. If you want that the canal should be dismantled we will dismantle it.

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. Should we take it that this land is still, a usurped land by the ADC ?

وزیر زراعت ۔ usurp کا لفظ زیادہ سخت ہے ۔ ویسے وہ ہمارے قبضے میں ہے ۔

Mr. Ahmed Mian Soomro. Sir, the Minister has said that the Khatedars have agreed to accept the negotiated price. Does the Minister know that on 17th December 1968, the Khatedars have served a notice on the Chairman, ADC, claiming interest ?

Minister for Agriculture. I have not got that information on record, but I am informed by a respectable person that a notice has been served, and if the notice has been served, undoubtedly the court will take due notice. This is not the forum where we can take up this question. The forum is somewhere else.

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ یہ بڑا عجیب واقعہ ہوا ہے ۔ انہوں نے چار سال پہلے اس زمین پر قبضہ کر لیا ہے ۔ اور اب اس کے معاوضہ کا فیصلہ ہو رہا ہے ۔ میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا آپ ان کو صحیح معاوضہ دینے کے لئے کوئی طریق کار رائج کریں گے ۔ کیونکہ یہ تو انہیں باھمی گفت و شنید سے معاوضہ دے رہے ہیں آپ تو ان پر دباؤ ڈال کر جو چاہیں گے انہیں دیں گے ۔ آپ کوئی ایسا منصفانہ انتظام کریں کہ انہیں صحیح قیمت مل جائے ۔

وزیر زراعت ۔ جب ان کھاتہ داروں نے باھمی گفت و شنید سے طے شدہ قیمت قبول کر لی ہے تو اب میں ان کی کوئی امداد نہیں کر سکتا ۔ جیسے کہتے ہیں ۔ میاں بیوی راضی تو کیا کرے گا قاضی ۔ (قہقہہ)

Mr. Ahmed Mian Soomro. Sir, may I point out to the Minister that in majority of cases no negotiations have so far been held and no award has so far been given ?

وزیر زراعت ۔ یہ مجھے علم نہیں ہے ۔ ہو سکتا ہے بیشتر لوگوں نے اسے مان لیا ہو ۔ میں نے ایک حکم دیکھا ہے جو ایوارڈ کی صورت میں

نہیں ہے اس میں یہ ہے کہ باہمی گفت و شنید سے قیمت طے ہوئی ہے ۔ اس میں کل رقم مع سود کا ذکر تھا ۔ جسے لوگوں نے مان لیا ہے ۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں جب معاہدہ ہوتا ہے تو اس کے متعلق دورائیں قائم کی جا سکتی ہیں ایک فریق کہتا ہے میرا تاثر یہ تھا ۔ جیسے سومرو صاحب نے فرمایا ہے ۔ اگر نوٹس دیا گیا ہے تو پھر عدالت اس کا فیصلہ کرے گی ۔

میاں محمد شفیع ۔ جناب والا ۔ عام لوگوں سے ان کی زمین لے لی جاتی ہے اور کئی سال تک انہیں معاوضہ نہیں دیا جاتا ۔ کیا وہ کوئی ایسی ہدایات جاری کریں گے یا ایسا قانون بنائیں گے کہ کسی مقررہ وقت کے اندر اندر انہیں معاوضہ مل جائے ؟

وزیر زراعت ۔ اس کے متعلق قانون بنانا آپ کا کام ہے ۔ ہدایات پہلے ہی جاری کی جا چکی ہیں ۔

Mir. Wali Muhammad Khan Talpur. Is it a fact that there are standing orders that the amount of the compensation has to be deposited before taking over the possession ?

وزیر زراعت ۔ لینڈ ایکویزیشن ایکٹ کے تحت ایسی ہدایات موجود ہیں ۔

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. Why this has not been adopted in this case ?

Minister for Agriculture. I am sorry I can't reply to this question as to why WAPDA did it.

خان اچون خان جدون ۔ کیا وہ یہ ایشورنس دینے کو تیار ہیں کہ آئندہ اس قسم کی حرکت گورنمنٹ نہیں کرے گی جس سے لوگوں کو ناجائز تکلیف ہوتی ہے ۔ جب اس کے لئے قواعد و ضوابط موجود ہیں تو ان کی پابندی کی جائے ۔ یہ نہیں کہ پہلے قبضہ کر لیا پھر قیمت کے بارہ میں گفت و شنید کی ۔

وزیر زراعت ۔ میں آنریبل وزیر مال کی خدمت میں عرض کرونگا کہ اس قسم کی بڑی واضح اور مفصل ہدایات جاری کر دیں ۔ تا کہ کسی کو تکلیف نہ ہو ۔

چوھدری محمد نواز - کیا وزیر موصوف فرمائیں گے کہ اگر کوئی پرائیویٹ شخص یا پبلک کا آدمی ناجائز کام کرے تو آپ اس سے بازپرس کرتے ہیں - مگر حکومت بدعنوانی کرے تو آپ اسے جائز قرار دیتے ہیں کیا آپ اسے appreciate کرتے ہیں ؟

وزیر زراعت - میں آپ کے سوال کو تو appreciate نہیں کر سکا - (قطع کلامی) -

ان کو میں appreciate کرتا ہوں -

چوھدری محمد سرور خان - کیا جناب وزیر زراعت یہ فرمائیں گے کہ انہوں نے ابھی فرمایا ہے کہ وہ وزیر مال صاحب کو کہیں گے کہ جن لوگوں کو بقایا جات نہیں دیئے گئے ان کو بقایا جات دیئے جائیں - جناب والا میری دانست میں سیالکوٹ کے ضلع میں بھی ایسے مالکان اراضی ہیں جن کو 1953ء سے معاوضہ نہیں ملا - آپ ان کی خدمت میں یہ بھی عرض کریں کہ ان کیسز کے متعلق بھی ہدایات فرمائیں -

مسٹر سپیکر - ایسے معاملات کے بارے میں علیحدہ سوال دیا جائے -

چوھدری محمد نواز - جناب والا انہوں نے فرمایا ہے کہ وہ وزیر مال صاحب سے عرض کریں گے - میرا خیال ہے کہ ہمیں حق پہنچتا ہے کہ بحیثیت پارٹی لیڈر کے ان کی خدمت میں درخواست کریں کہ وہ وزیر متعلقہ سے اس امر کے متعلق کہیں - اور وہ خود بھی اس بات کو مانتے ہیں لیکن آپ فرماتے ہیں کہ علیحدہ سوال دیا جائے -

Mr. Ahmed Mian Soomro. May I ask the Minister whether he is aware of the fact that instructions have been issued to the effect that until the Khatedars concerned do not give a No Objection Certificate, they will not claim interest ? No award is to be made.

وزیر زراعت - مجھے سرکاری طور پر بھی اطلاع ہے اور سرور صاحب نے بھی چٹھی دکھائی ہے اس سے تو یہی تاثر پیدا ہوتا ہے -

Mr. Ahmed Mian Soomro. What action did the Minister take? It is not wrong? What action will you take if it is not correct?

وزیر زراعت - جناب والا - سوال یہ ہے کہ 1750 روپے یا جتنی بھی معاوضہ کی رقم بنتی ہے . . . . .

Mr Ahmed Mian Soomro. I am talking generally about the circular issued by the authorities that unless the Khatedars give the No Objection Statement they will not claim interest. The award should not be given. What action is he going to take?

وزیر زراعت - جناب والا - میری رائے میں ایسا سرکار جاری نہیں ہو سکتا ہے اور میں نے آپ کی خدمت میں عرض کیا ہے کہ یہ ساری کارروائی لینڈ ایکوزیشن ایکٹ کے نیچے ہو رہی ہے - وہ سرکار بالکل غلط جاری ہوا ہے -

مسٹر احمد میاں سومرو - جناب والا - وہ قانون مجھے دکھائیں جس کے تحت کارروائی ہوئی ہے ؟

وزیر زراعت - جناب والا - میں نہیں سمجھتا کہ پرالیویٹ گفت و شنید کے تحت ایسا کیوں کیا گیا ہے -

مسٹر سپیکر - سومرو صاحب مثال کے طور پر اگر قصور واپڈا یا کسی اور محکمے کا ہے تو آپ محکمہ زراعت کو تمام الزامات کے متعلق مورد الزام ٹھہرا رہے ہیں -

Mr. Ahmed Mian Soomro From 1965 the A.D.C. has taken over the thing. So, they have taken all the assets and they are paying the compensation. He is the successor.

Minister for Food & Agriculture. I am successor is the interest of work.

Mr. Ahmed Mian Soomro. They are in occupation since 1965.

Minister for Food & Agriculture. That is true.

Mr. Ahmed Mian Soomro. In 75% cases award has not been given and no negotiations have been held. What the Minister is going to do about it ?

وزیر زراعت ۔ جناب والا ۔ میں ان کو کہوں گا کہ وہ جلد اس کے متعلق گفت و شنید کریں ۔

OFFICERS ON DEPUTATION WITH AGRICULTURAL DEVELOPMENT CORPORATION

*15289. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Agriculture be pleased to state the names and designations of officers who are on deputation with the Agricultural Development Corporation alongwith the following details in respect thereof :—

(*i*) the posts held by the said officers in their parent Departments and the pay drawn by them at that time ane (*ii*) the salaries drawn by the said officers at present ?

Parliamentary Secretary. (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). The details of the officers on deputation with Agricultural Development Corporation is given in the statement, a copy of which is placed on the Table of the House*.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب عالی۔ عام طور پر یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ جو لوگ ایک محکمے سے دوسرے محکمے میں مستعار لئے جاتے ہیں وہ حکومت کے منظور نظر ہوتے ہیں ۔ ان کی تنخواہیں کافی بڑھا دی جاتی ہیں جس سے کہ سرکاری خزانہ پر اتنا بوجھ پڑ جاتا ہے جو تکلیف کا باعث ہوتا ہے ۔

---

*Please see Appendix I at the end.

جناب والا ۔ میں آپ کی توجہ گوشوارہ کے نمبر شمار 3 کی طرف دلاتا ہوں ۔ وہاں پر مسٹرشمیم احمد خان کا نام درج ہے ۔ جب وہ مستعارالخدمتی پر گئے تھےاس وقت ان کی تنخواہ 750 روپے تھی اور اب ان کو 1300 روپے روپے کے قریب تنخواہ دی جا رہی ہے ۔ آپ اندازہ فرمائیں کہ 550 روپے تنخواہ بڑھا دی یعنی اس کی پہلی تنخواہ کو دگنا کر دیا گیا ۔

جناب والا ۔ اسی طرح گوشوارہ کے نمبرشمار6 پر مسٹرعبدالمجید چوھدری ایگزیکٹو انجینئر ہیں ۔ اس کی پہلے925 روپے تنخواہ تھی اور اب اس کو 1445 روپے تنخواہ دی جا رہی ہے ۔ اسی طرح جناب والا ۔ آپ نمبرشمار 8 کو ملاحظہ فرمائیں وہاں پر ملک رحمت‌اللہ اسٹنٹ اکونٹ آفیسر ہیں ۔ ان کو مستعارالخدمتی سے پہلے 545 روپے ماھوار تنخواہ ملتی تھی اور اب ان کو 1062 روپے تنخواہ دی جاتی ہے ۔ یہ تقریباً اس تنخواہ کی دگنی رقم ہے ۔ نمبر 11 پر مسٹر ایم۔اے حفیظ خان ہیں ان کو پہلے 650 روپے تنخواہ ملتی تھی اب ان کو1050 روپے تنخواہ دی جاتی ہے ۔

جناب والا ۔ میں وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاھتا ھوں کہ آپ کیوں ان کو اتنی زیادہ تنخواہ دے کر سرکاری خزانہ پر غیر ضروری بوجھ ڈال رہے ہیں ؟

وزیر زراعت ۔ جناب والا ۔ میں گوشوارہ کے نمبر11 سے ھی جواب شروع کروں گا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

میاں محمد شفیع ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ آج کی فہرست کو اگر آپ ملاحظہ فرمائیں تو اس میں یہ لکھا ہوا ہے کہ "گوشوارے ایوان کی میز پر رکھ دئے گئے ہیں" میں آپ سے یہ راھنمائی چاھتا ھوں کہ گوشوارے ان حضرات کے پاس پہنچ جاتے ہیں جنہوں نے سوال کیا ہوتا ہے باقی ممبر صاحبان کو پتہ نہیں ہوتا کہ اس گوشوارہ میں کیا لکھا ہوا ہے ۔ جب تک ہمارے پاس گوشوارے نہ ہوں ہم ضمنی سوال کیسے کر سکتے ہیں ؟

مسٹر سپیکر ۔ یہ ایک گوشوارہ ہے اس کے متعلق آپ اندازہ فرما لیجئے کہ اس کا کتنا حجم اور کتنے صفحات ہیں ۔ کیا آپ چاہتے ہیں کہ اتنے بڑے گوشوارے بھی سوالات کی فہرست میں چھپیں ؟

میاں محمد شفیع ۔ جناب والا ۔ ہمیں بھی تو پتہ ہونا چاہئے کہ گوشوارہ میں کیا لکھا ہے ۔ سید عنایت علی شاہ صاحب کو تو یہ پتہ ہے کہ اس میں کیا لکھا ہوا ہے اور وہ اس کے متعلق ضمنی سوالات بھی کر سکتے ہیں؟

مسٹر سپیکر ۔ اگر جمہوری روایات پر سختی سے کاربند رہا جائے تو آپ کے جوابات فہرست سوالات میں نہیں چھپ سکتے کیونکہ وہاں تمام جوابات زبانی دئیے جاتے ہیں ۔ یعنی سوالات تو چھپ جاتے ہیں لیکن ان کے جوابات زبانی دئیے جاتے ہیں ۔ آج محکمہ زراعت کی طرف سے جو جوابات آئے ہیں وہ فہرست سوالات میں چھپے ہوئے ہیں ۔ جہاں تک اتنے لمبے گوشواروں کا تعلق ہے اس کے چھاپنے سے آپ کی اسمبلی کی contingency اب تک تمام کی تمام ختم ہو چکی ہے اور ہم نے سٹیشنری کے لئے سپیشل دو ہزار کی پرویژن کرائی ہے جس سے آج کا کام چل رہا ہے ۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ تمام کے تمام گوشوارے فہرست سوالات میں چھپیں تو اس کے لئے فنڈز کی ضرورت ہوتی ہے ۔ آپ اس کام کے لئے فنڈز مہیا کریں ۔

چوہدری محمد سرور خان ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ ہمارا مطالبہ صرف گوشواروں کو ہی چھاپنے کا نہیں ہے بلکہ ہم آپ سے ڈیمانڈ کرتے ہیں کہ آپ ہماری جانب سے ضمنی سوالات بھی چھپوا کر ہمیں دیا کریں ۔ (قہقہہ)

وزیر زراعت ۔ جناب والا ۔ آپ کو گوشوارہ میں نمبر 11 کو ملاحظہ فرمائیں ۔ مسٹر ایم ۔ اے حفیظ خان کو 1962 سے سات سال ایگریکلچرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن میں آئے ہوئے ہو گئے ہیں ۔ اس وقت اس کی تنخواہ تقریباً 750 روپے تھی ۔ اب اس کو 1050 روپے تنخواہ ملتی ہے ۔ اس عرصہ میں اس کو کتنی سالانہ ترقیاں بھی مل گئی ہونگی ۔ دیگر یہ کہ میرے بھائی

نے ملک رحمت‌اللہ کے متعلق فرمایا ہے وہ 1963 میں 545 روپے تنخواہ پاتے تھے ان کو اسی طرح کچھ سالانہ ترقیاں بھی مل گئی ہوں گی ۔ اسی طرح مسٹر عبدالمجید چودھری 1965 سے آئے ہوئے ہیں ان کو بھی کافی سالانہ ترقیاں مل گئی ہوں گی ۔ گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق یہ کام ہوتا ہے ۔ دو جگہ اس کے متعلق فیصلہ ہوتا ہے کہ اس کو مستعارالخدمتی کے لئے سپیشل تنخواہ دی جائے اس کام کے لئے ایک سپیشل کمیٹی چیف سیکرٹری کے ماتحت بنی ہوئی ہے ۔ جس وقت کوئی افسر کسی دوسرے محکمہ میں جاتا ہے تو وہاں سے اجازت لی جاتی ہے ۔ پھر محکمہ مالیات اور آڈٹ کے محکمہ سے اجازت لی جاتی ہے ۔ کسی کے ساتھ کوئی ترجیحی سلوک نہیں کیا گیا ہے ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ اعداد و شمار سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ ان افسران کو تقریباً دوگنی تنخواہیں دی گئی ہیں ۔ میں کسی کے برخلاف نہیں ہوں نہ میں کسی سے کوئی عداوت رکھتا ہوں ۔ میرا مقصد اور مدعا صرف یہ ہے کہ جو لوگ مستعارلخدمتی کے لئے جاتے ہیں ان کے ساتھ ناانصافی نہ کی جائے ۔ اس میں منظور نظر لوگ نہ ہوں یا کسی سے کوئی ترجیحی سلوک نہ کیا جائے ۔ میرا اس سے یہی مقصد ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ آپ اس چیز کو مدنظر رکھیں گے ۔

وزیر زراعت ۔ اس کام کے لئے دو تین مرحلے طے کرنے ہوتے ہیں اس وجہ سے وہ زیادہ تنخواہ نہیں لے سکتے ہیں ۔ اکاؤنٹنٹ جنرل کے پاس بھی کیسز جاتے ہیں ۔

بابو محمد رفیق ۔ جناب والا ۔ میں وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ دوسرے محکموں سے لوگ کیوں مستعار لئے جاتے ہیں اور اس محکمہ میں اپنے لوگ کیوں نہیں بھرتی کئے جاتے ؟

وزیر زراعت ۔ جناب والا ۔ اس کی یہ بھی وجہ ہے کہ یہ محکمہ تقریباً عارضی ہے ۔ مسٹر ایم۔یو ارائیں چیف انجینئر کے عہدے پر کام کر رہا

ہے - ہم براہ راست چیف انجینئر کیسے بھرتی کر لیں لامحالہ ہمیں کسی دوسرے محکمہ سے کسی شخص کو لینا پڑے گا ۔

QUANTITY OF SUGAR SUPPLIED TO UNION COUNCILS IN TEHSIL NOWSHERA

*15400. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Food be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that about a month ago, due to scarcity of sugar in the Province, the Union Councils in Tehsil Nowshera, District Mardan were given sugar for distribution among the public ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the quantity of sugar given to each of the said Union Councils ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill). (*a*) Yes.

(*b*) A statement, containing the requisite information, is placed at the table.

STATEMENT PERTAINING TO PART (*b*) OF STARRED ASSEMBLY QUESTION NO. 15400

Name of Union Council	Quantity of sugar issued in			Total
	November, 1968	December, 1968	January, 1969 (Upto 8th)	
	(Maunds)	(Maunds)	(Maund,)	
1	2	3	4	5
1. Badrashi	72-28-0	83-23-0	41-05-0	197-16-0
2. Manduri	100-09-0	107-05-0	9-09-0	216-22-0

3.	Pirpai	149-19-0	277-18-0	47-07-0	474-04-0
4.	Nizampur	126-39-0	183-32-0	20-17-0	331-06-0
5.	Shahkot	178-21-0	116-09-0	30-30-0	325-20-0
6.	Ziarat	76-00-0	240-35-0	49-20-0	366-15-0
7.	Manki	139-01-0	251-29-0	45-36-0	436-26-0
8.	D.I. Khel	90-19-0	288-15-0	68-30-0	447-24-0
9.	Akbarpura	211-25-0	231-10-0	—	442-35-0
10.	Chowk Mumrez	121-00-0	242-00-0	—	363-00-0
11.	Dagai	80-14-0	231-35-0	18-38-0	331-07-0
12.	Mankot	209-12-0	69-36-0	44-14-0	323-18-0
13.	Misri Banda	137-18-0	262-07-0	—	399-25-0
14.	Taru	67-36-3	96-35-0	21-04-0	185-35-0
15.	Umer	114-01-0	230-35-0	5-09-0	350-05-0
16.	Bashaki	103-19-0	127-16-0	37-30-0	268-25-0
17.	Kheshki	197.01-0	275-29-0	28-02-0	500-32-0
18.	Khairabad	69-38-0	209-34-0	—	279-32-0
19.	Cheshmai	79-34-0	152-03-0	33-03-0	265-00-0
20.	Pirsabaq	142-09-0	170-12-0	24-24-0	355-65-0
21.	Shaidu	157-06-0	186-22-0	—	343 28-0
	Total :—	2624-29-0	4036-00-0	543-32-0	7204-21-0

MEDICINES FOR VETERINARY HOSPITAL NOWSHERA KALAN

*15103. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Agriculture be pleased to state—

(*a*) anuual amount allocated during 1968-69 for Veterinary Hospital, Nowshera Kalan, Tehsil Nowshera, District Peshawar for purchase of medicines ;

(*b*) whether medicines consumed for the said hospital are locally purchased by the Veterinary Doctor or are being supplied by the Agriculture Department ;

(*c*) value of medicines (*i*) locally purchased or (*ii*) supplied by the Agriculture Department since Ist July, 1968 up-to-date alongwith the names of costly medicines included in them and the method of their distribution?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill). (*a*) (*i*) Country medicines ... Rs. 1,690·90

(*ii*) English medicines .. Rs. 140·00

(*b*) English medicines purchased through Government Medicial Stores Depot and country medicines arranged by the Assistant Director of Animal Husbandry locally after calling tenders.

(*c*) (*i*) Rs. 1,690·90

(*ii*) Rs. 140.00

The list of medicines is placed on the table of the House.

Delivered by the contractor at the Hospital and taken to Union Councils by Stock Assistants.

LIST OF MEDICINES

English Medicines

1. Fulvagentian
2. Tet-Fermas
3. Tinc : Eingoboris
4. Ferri Sulph

Ce

1. Ajwain
2. Aniseed
3. Common Salt
4. Ginger

5. Liquerice
6. Linseed
7. Aseoftida
8. Simple oil

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ شفاخانہ حیوانات تقریباً تمام تحصیل نوشہرہ کی ضروریات پوری کرتا ہے ۔ اس میں کافی مویشی علاج کی غرض سے آتے ہیں ۔ اس شفاخانہ کے لئے ایک سال میں ملکی ادویات 1690 روپے کی اور انگریزی ادویات 140 روپے کی خرید کی گئی ہیں ۔ میں وزیر صاحب کی خدمت میں عرض کرونگا کہ اس پر دوبارہ غور کیا جائے کیونکہ اتنی رقم وہاں کی ضروریات پوری نہیں کر سکتی ۔

وزیر خوراک زراعت ۔ جناب والا ۔ میں ضرور غور کروں گا ۔ اور شاہ صاحب کو اطلاع کر دوں گا ۔ شاہ صاحب کو بلا لوں گا ۔ جب اس پر غور کروں گا ۔

EXPERIMENTS CARRIED IN TARNAB FARM DISTRICT PESHAWAR

*15518. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Agriculture be pleased to state--

(*a*) details of experiments which have since been carried in Tarnab Farm, District Peshawar ;

(*b*) names and varieties of fruit plants which as a result of research by the said farm have been considered more suitable for the climatic condition of the Peshawar Region ; and whether improved varieties of fruit plants are published by the Incharge of this farm ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill). (*a*) details of experiments are given in Statement "A" placed on the table of the House.

(*b*) Names and varieties of fruit plants produced as a result of research are given in the Statement "B" placed on the table of House.

For the sake of publicity of these fruit plants a price list was published in 1959.

STATEMENT "A"
TO
STARRED ASSEMBLY QUESTION NO. 15518

The following experiments were carried out at Tarnab : –

(A) Fruits

(*i*) Root stock investigation in Peach.

(*ii*) Pruning studies in Peach.

(*iii*) Irrigation studies in Peach.

(*iv*) Selection of Peach varieties.

(*v*) Manuring of Peach.

(*vi*) Manuring studies in Citrus.

(*vii*) Propagation studies in Citrus.

(*viii*) Cold Storage studies in Citrus.

(B) Vegetables

(*i*) Spacing studies in Turmeric.

(*ii*) Curing studies in Turmeric.

(*iii*) Seed size studies in Turmeric.

(*iv*) Spacing and manurial studies in seed production of radish.

(*v*) Spacing and manurial studies in seed production of turnips.

(*vi*) Selection of Vegetable varieties.

STATEMENT "B"
TO
STARRED ASSEMBLY QUESTION NO. 15518

The following fruit plants (with names and varieties) have been considered more suitable for climatic conditions for Peshwar Region from 1940-64 :

1.	Apple	(*i*) Winter Bananas	(*ii*) Golden Delicious
2.	Apricot	(*i*) Red Fresh	(*ii*) New Caps
		(*iii*) Old Caps	(*iv*) Boi V. Tavatt.
3.	Bananas	(*i*) Chinachampa	(*ii*) Safri
		(*iii*) Kaberi	(*iv*) Sabori
4.	Dates	(*i*) Dakki	(*ii*) Zahidi
5.	Malta Grage	(*i*) Blood Red	(*ii*) Ruby Red
		(*iii*) Valencia Late	
6.	Peach	(*i*) 6-a	(*ii*) Robin
		(*iii*) Golden Jubilee	(*iv*) Babcock
		(*v*) Simscling	
7.	Plum	(*i*) Fazli Manani	(*ii*) Methloy
		(*iii*) Beadty	(*iv*) T.P.S. III
		(*v*) T.P.S. II	(*vi*) T.P.S. I
8.	Pear	(*i*) Leconte	(*ii*) Batage
		(*iii*) Kioffer	

بابو محمد رفیق - کیا وزیر صاحب یہ بتائیں گے کہ نو سال تک آپ نے Price list وہی پرانی رکھی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ revised لسٹ نہیں ہے -

سید عنایت علی شاہ - کیا جناب عالی 1950ء کے تجربہ کے بعد پتہ نہیں لگا اور کیا دوسرے درخت کے پودے جو ہوتے ہیں - ان کی قیمت کے متعلق بھی پتہ نہیں ؟

وزیر خوراک و زراعت-نہیں یہ بات نہیں - آپ دیکھیں مثلاً ایل کے پودے کی قیمت ایک روپیہ ہے - اور اگر سنگترہ کا پودا آتا ہے - تو اس کی قیمت بھی ایک روپیہ ہوگی . اسی قیمت پر نیا پودا دیتے ہیں -

---

CONDITION OF VETERINARY HOSPITAL BUILDING AT NOWSHERA KALAN

*15519. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Agriculture be pleased to state –

(*a*) whether it is a fact that the Veterinary Hospital Building at Nowshera Kalan, District Peshawar is in a dilapidated condition so much so that it is cracking from various points ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to take some immediate steps in this connection ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). (*a*) Yes.

(*b*) Steps are being taken to repair the Veterinary Hospital.

سید عنایت علی شاہ - جناب عالی - انہوں نے اپنے جواب میں بھی یہ تسلیم کیا ہے کہ حالت بہت زیادہ خراب ہے - اور اس کا آدھا حصہ گر چکا ہے - اور جب میں جاؤنگا - تو وہ بھی گر چکا ہوگا - انہوں نے کہا ہے کہ عنقریب اقدامات کئے جا رہے ہیں - وہ کب ہوگا -

وزیر خوراک و زراعت - جناب والا - 30 ہزار روپے کے قریب اس علاقہ کے لئے رقم رکھی گئی ہے - اور میں خاص طور پر کوشش کر رہا ہوں - کہ شاہ صاحب جب تشریف لے جائیں - تو مرمت ہو جائے گی - جینجو صاحب جا رہے تھے - میں نے ان کو بھی بٹھا لیا ہے - تاکہ سن لیں - کیونکہ مرمت تو PDW والے ہی کرتے ہیں -

چوہدری محمد سرور خان - شاہ صاحب کی بہت جناب PWD والے نہیں کریں گے - وہ کوئی اور ہی کریں گا - (قہقہے) — — —

سید عنایت علی شاہ - یہ آپ رپورٹ مانگیں -

وزیر خوراک و زراعت- جب اس دن یہ سوال آیا تھا - تو میں نے ڈائریکٹر انیمل ہیسبنڈری کو کہا تھا

This must be got repaired. In fact, I should have received the report by now.

کہ کیا اقدامات کئے گئے ہیں - مگر میں یہ کوشش کر رہا ہوں کہ شاہ صاحب کے جانے سے پہلے کوئی نہ کوئی بات ہو جائے -

---

PRICE OF SUGAR-CANE IN PESHAWAR REGION

*15524. **Dr. Sultan Ahmed Cheema.** Will the Minister for Food and Agriculture be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that the price of sugar-cane per-maund has been fixed at rupees 2.50 in Peshawar Region and Rs. 2·8/ in other regions of West Pakistan.

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the reasons for this disparity ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). (*a*) The minimum prices of cane for the crushing seasons, 1968-69 has been fixed as follows :—

Particulars of factories	Price payable at factory gate	Price payable at purchasing centres
1. Sugar factories located in Peshawar and Dera Ismail.	Rs. 2 50 (Rs. two and paisa fifty only) per maund.	Rs. 2.25 (Rs. two and paisa twenty-five only) per maund.

2. Sugar factories located in Lahore, Sargodha, Lahore Rawalpindi, Multan and Bahawalpur Divissons.	Rs. 2·75 (Rs. two and paisa seventy five only per (maund only) per maund.	Rs. 2.50 (Rs. two and paisa fifty maund.
3. Sugar factories located in Hyderabad and Khairpur Division.	Rs. 2.90 (Rs. two and paisa ninety only) per maund.	Rs. 2.65 (Rs. two and paisa sixty-five only) per maund.

(*b*) The minimum prices have been fixed keeping in view the recovery precentages of sugar in various areas.

Major Malik Muhammad Ali. Sir, in the answer we find that the sugar-cane price fixed for Sargodha Division is Rs. 2.75 and for Hyderabad and Khairpur Divisions is Rs. 2.90. I would like to know what is the difference of percentage in Sargodha and is it justified ?

وزیر خوراک و زراعت - میں شوگر کین کی everage recovery کی figures پیش کرتا ہوں - سنٹرل ریجن میں جناب 8.19 - اور Southern میں 8.89 - Crushing سیزن میں 1967-68 میں سینٹرل ریجن میں 8.13 ہے - اور Southern ریجن 9.32 ہے -

خان اجون خان جدون - جناب والا - گورنمنٹ کا فیصلہ یہ تھا کہ سارے پاکستان کے لئے فلیٹ ریٹ مقرر ہوں گے - یہاں پشاور اور ڈیرہ اسماعیل خان کی فیکٹریوں کے لئے 2.50 روپے قیمت رکھی ہے - دوسرے میں 2.75 روپے اور تیسرے میں 2.90 روپے رکھی ہے - اس تفاوت کی کیا وجہ ہے ؟

وزیر خوراک و زراعت - میں نے گذارش کی ہے کہ ہر recovery کے basis پر ہے - جس کی تفصیل میں نے آپ کی خدمت عرض کی ہے - نارتھ ریجن میں recovery جو ہوتی ہے - وہ کم ہوتی ہے - اور سب کے زیادہ South میں ہوتی ہے - اگر یہ تفاوت نہ رکھا جائے - تو بھی بڑی مشکل

ہو جائے ۔ میرا مطالبہ یہ تھا کہ recovery ریٹ نہیں ہونے چاہئیں ۔ بلکہ فلیٹ ریٹ ہونے چاہئیں ۔ تا کہ ہم سارا سال کام کر سکیں ۔ اس میں نارتھ ریجن کے لئے 2.50 روپے ۔ سنٹرل ریجن کے لئے 2.50 روپے اور Southern ریجن کے لئے 2.90 روپے یہ flate rate for the region تھے۔

MARKET COMMITTEES IN DISTRICT SIALKOT

*15526. **Dr. Sultan Ahmed Cheema.** Will the Minister for Food and Agriculture be pleased to state total number of Market Committees in District Sialkot with locales thereof, names of members of each committee and date of their nomination and dates on which they took over ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). *The requisite information is given in the statement placed on the table of the House.

چوہدری محمد سرور خان ۔ کیا آنریبل منسٹر یہ مانیں گے کہ یہ جو انہوں نے لسٹ دی ہے ۔ اس میں کوئی ایسی مارکیٹ کمیٹی سیالکوٹ ضلع میں نہیں ہے ۔ جس کی میعاد پوری نہ ہوئی ہو ۔ اور نئی کمیٹیاں نہ بنانے کی وجوہات کیا ہیں ۔ اور گورنمنٹ کیوں ان جمہووی اقدار کو پائمال کر رہی ہے ۔ اور اس کے لئے کیا اقدام کر رہی ہے ؟

وزیر خوراک و زراعت ۔ میں تو چاہتا ہوں کہ کل ہی بن جائیں۔ مگر ہائیکورٹ میں آپ کے احباب نے stay order لئے ہوئے ہیں ۔

چوہدری محمد سرور خان ۔ جناب والا ۔ ہائیکورٹ سے شاید ایک مارکیٹنگ کمیٹی نے stay order جاری کرایا ہوا ہے ۔ اس کی وجہ سے باقی مارکیٹنگ کمیٹیاں بھی affcet ہو رہی ہیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہائیکورٹ سے جس نے stay آرڈر لیا ہوا ہے ۔ اس کے علاوہ جو ہیں ۔ وہاں نئی کمیٹیاں بن جانی چاہئے تھیں ۔

*Please see Appendix II at the end.

وزیر خوراک و زراعت۔ میرے پاس تین writ petitions کی اطلاع ہے ۔ اور اگر آپ کی اطلاع ٹھیک ہے ۔ تو میں آپ کے ساتھ متفق ہوں ۔ باقی کمیٹیوں کے لئے تیار ہوں ۔

چوہدری محمد سرور خان ۔ جناب والا ۔ ہائیکورٹ میں stay دو سال سے ہے ۔ کیا یہ گورنمنٹ کا فرض نہیں ہے کہ * * * stay کو vacate کرانے کی کوشش کریں ؟

سپیکر ۔ * * * کا لفظ expunge سمجھا جائے ۔

وزیر خوراک و زراعت ۔ میں کوشش کرونگا ۔ کہ درخواستیں دیں۔ اور stay order کو vacate کرائیں ۔

AMOUNT OF MARKET COMMITTEES IN SARGODHA DIVISION

*16027 **Chaudhri Muhammad Idrees.** Will the Minister for Agriculture be pleased to state the amount in cash with each Market Committee in Sargodha Division as on 30th June, 1968, alongwith name of the bank in which this amount was deposited ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). The requisite information is being collected from the local officers and will be furnished shortly.

چوہدری محمد نواز ۔ یہ اطلاع کب تک آجائے گی ۔

وزیر خوراک و زراعت۔شاید کل ہی آ جائے ۔ میں کہہ نہیں سکتا ۔

GIVING LAND FOR SHEEP BREEDING FARMS, CATTLE BREEDING FARMS, ORCHARDS AND GAME RESORTS

*16037. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Land Reforms be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that lands have been given to some persons under the Land Reforms for Sheep Breeding Farms,

*Expunged under orders of the Speaker.

Cattle Breeding Farms, Orchards and Game Resorts in the Province ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) the names of persons to whom the said lands have been given, and (*ii*) the acreage of land given to each of them under each head ?

Parliamentary Secretary (Malik Muhammad Muzaffar). (*a*) Yes.

(*b*) *Statements "A", "B", "C" and "D" are laid on the Table.

مسٹر حمزہ ۔ کیا وزیر زرعی اصلاحات و چراگاہات و شکارگاہات مجھے یہ بتائیں گے کہ ایک ایک فرد کو جو ہزاروں ایکڑ زمین چراگاہوں اور شکارگاہوں کے نام پر دی گئی ہے ۔ مثلاً

ملک خضر حیات خان کو	7700	ایکڑ
ملک امیر محمد خان کو	18916	ایکڑ
ایس غلام محمد خان کو	4061	ایکڑ
ایس گل حسن شاہ کو	3124	ایکڑ
پیر صاحب آف رانی پور کو	367	ایکڑ
میر آف خیر پور کو	5239	ایکڑ
مسٹر سلطان احمد خان چانڈیو کو	123381	ایکڑ
حاجی غلام رسول کو	3787	ایکڑ
امیر آف بہاولپور کو	20000	ایکڑ

کیا آپ نے یہ بڑے بڑے قطعات اراضی ان لوگوں کو دے کر زرعی اصلاحات کے مقصد کو ختم نہیں کر دیا ہے ؟

وزیر زراعت ۔ جناب والا ۔ اس کے متعلق مارشل لا ریگولیشن نمبر 64 جاری ہوئی تھی جس کے مطابق Land Commission نے یہ فیصلہ کیا تھا ۔

*Statement already supplied on 4th February, 1969.

یہ زمین سرکار کی ہے ان کو مستقل طور پر نہیں دی گئی - یہ زمین ان کے پاس لیز پر ہے یا یوں سمجھ لیں کہ ان کی تحویل میں ہے - مسٹر سلطان احمد خان چانڈیو کو جو 123000 ایکڑ زمین دی گئی ہے اگر اس میں حمزہ صاحب ہاتھ بٹائیں تو علاقہ آباد ہو جائے گا - اس زمین کی نوعیت ایسی ہے کہ اس کا فیصلہ Land Commission نے کیا ہے - پہلے یہ کہا گیا تھا کہ یہ فہرست نامکمل ہے - چنانچہ میں نے دوبارہ اس کی تسلی کرائی اور معلوم ہوا کہ یہ فہرست بالکل نا مکمل ہے - اب جو ان کو اتنی زمین دی گئی ہے وہ علیحدہ قصہ ہے - اس میں آپ نے چانڈیو کا ذکر کیا ہے-

مسٹر حمزہ - میں نے تو خضر حیات ٹوانہ کا بھی ذکر کیا ہے -

وزیر زراعت - آپ بہتر جانتے ہیں -

مسٹر حمزہ - ملک خضر حیات خان کو مجھ سے زیادہ آپ اچھی طرح جانتے ہیں -

وزیر زراعت - ملک خضر حیات کو 7700 ایکڑ زمین مال مویشی رکھنے کے لئے دی گئی ہے- دراصل بات یہ تھی کہ ان کے پاس مال مویشی اچھی نسلوں کے تھے - چنانچہ Land Commission نے فیصلہ کرتے وقت اس بات کا تجربہ کیا تھا کہ ان کے پاس کتنے جانور ہیں اور کتنی زمین کا رقبہ ان کے لئے مختص کیا جائے- اس کے مطابق ان کو اتنے ایکڑ زمین دی گئی تھی - جہاں تک امیر آف بہاولپور کا تعلق ہے وہاں چولستان کا علاقہ ہے - آپ اگر کبھی میرے ساتھ وہاں چلیں تو میں آپ کو دکھا سکتا ہوں -

مسٹر حمزہ - کیا میں وزیر زرعی اصلاحات سے پوچھ سکتا ہوں کہ یہ جو ہزاروں ایکڑ زمین ایک ایک فرد کو دی گئی ہے- کیا آپ اس کا کوئی ٹھیکہ وصول کرتے ہیں ؟

وزیر زراعت - نہ تو ہم کوئی ٹھیکہ وصول کرتے ہیں نہ کوئی compensation دیا گیا ہے اور نہ ہی compensation کا کوئی سود دیا جاتا ہے -

مسٹر حمزہ - compensation کا توسوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیا یہ بہتر نہیں کہ زمینداریوں اور جاگیرداریوں کو ختم کر کے بہتر نسلوں کے جانور پالے جائیں اور یہ زمین گورنمنٹ اپنی تحویل میں لے کر خود کیٹل فارمز چلائے۔

وزیر زراعت - جناب والا - اس معاملہ میں دو رائیں ہیں ایک ان کی ہے اور ایک پلاننگ کمیشن کی -

Major Malik Muhammad Ali. I would ask the Hon'ble Minister, Sir, is it not true that some of these farms are better run than those managed by the Government ?

وزیر زراعت - جی ہاں بعض ایسے ہیں -

مسٹر حمزہ - تو کیا یہ مناسب نہیں کہ اس حکومت کو بھی ان زمینداروں کو ٹھیکہ پر دے دیا جائے ؟

Mr. Speaker Disallowed.

چوہدری محمد نواز - اگر آپ ہوتے تو شاید ٹھیکہ پر ہی دے دیتے -

DISHONOURED CHEQUES ISSUED BY AGRICULTURAL DEVELOPMENT CORPORATION

*16096. **Mr. Ahmed Mian Soomro.** Will the Minister for Agriculture please refer to the statement laid on the Table of the House to my starred question No. 15066 given on 14th January, 1969 and state :-

(*a* under whose instruction the sum of Rs. 40,000 was transferred from Habib Bank, Sukkur to their Sub-Branch at Jacobabad ;

(*b*) what was the period of validity of the various Cheques issued by the A.D.C. authorities referred to in the said answer ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). (*a*) The Habib Bank, Sukkur, was asked by the Project Authorities to transfer Rs. 40,000/- to its sub-Branch at Jocobabad to meet certain requirements of urgent nature.

(*b*) The validity of the cheques issued by the ADC authrities is six months.

بابو محمد رفیق - کیا وزیر صاحب بتلائیں گے کہ کیا واقعات ہیں کہ جب چیک issue کیا گیا تھا تو اس کا اکاؤنٹ نہیں رکھا گیا ۔

وزیر زراعت (ملک عبدا بخش) : اس سوال کے متعلق تو میں نے کوئی ایسی بات نہیں کہی ۔

CHEQUES ISSUED BY A. D. C. AUTHORITIES, SUKKUR

*16097. **Mr. Ahmedmian Soomro.** Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the number of Cheques issued during Calendar years 1967 and 1968 by A. D. C. authorities, Sukkur which were not honoured on first presentation alongwith the amount and number of Cheque and the purpose to which it pertained ;

(*b*) reasons for dishonouring the said cheques given by the banks concerned, and the action taken against the officials responsible for the preparation of such cheqaes ?

Parliamentary Secretray (Chaudhri Imtiaz Ahmed (Gill). (*a*) The records of the office of Deputy Director of Account Guddu Barrage Project, A.D.C. Sukkur show that except the cheques for Rs. 2,15,000/- for constructing Railway bridge over Ahmed Distributary in Jacobabad which was issued 3 times, no other cheque issued by the A.D.C. authorities Sukkur was dishonoured by the bank on first presentation during the calander years 1967 and 1968.

(*b*) The reason for dis-honouring the cheques as given by the banks are given below :—

(*i*) Cheque No. 083136 dated 29-5-67 for Rs. 2,15,000/- was not presented by Railway Departmen for encashment till 5-9-67 during which period there was sufficient balance in A. D. C. account with the Habib Bank, Sukkur. In the meantime Rs. 40,000/- had been transferred by Habib Bank, Sukkur to its branch at Jacobabad to meet some urgent requirements and when the cheque was presented after 4 months it was dishonoured because of insufficient balance.

(*ii*) As the above cheque was deshaped in transit, another cheque No. 084849 dated 23-11-67 for the same amount was issued. The Railway Department did not accept the cheque and desired revised cost of the work i. e. Rs. 2,54,000/-. Cheque for balance amount of Rs. 39,000/- was sent to the Divisional Superintendent P. W. R. The cheque dated 23-11-67 for Rs. 2,15,000/- was finally required by the Habib Bank on 8-4-68 with the objection that it was mutilated.

(*iii*) Cheque No. 230219 dated 20-4-68 for Rs. 2,15,000/- on Standard Bank, Sukkur was sent to Railway Department. The cheque was returned by the Bank with the objection that "effects were not clear".

(*iv*) Since then the payment in question to the Railway Authorities have been made in full. In view of the above no further action is required.

بابو محمد رفیق - کیا وزیر صاحب مجھے بتائیں گے کہ کیا وجوہات ہیں کہ تین دفعہ چیک dis-honour ہوا ہے - کیا آپ کا محکمہ اتنا نالائق ہے ؟

وزیر زراعت (ملک خدا بخش) - میں بابو صاحب کی طرح نالائق نہیں ہوں - ان کو 2 لاکھ 15 ہزار روپیہ کا چیک دیا گیا تھا انہوں نے تین چار ماہ وصول نہ کیا - اس کے بعد اس دوران میں ضرورت پڑی اور خیال تھا کہ چالیس ہزار کی رقم واپس آ جائے گی - چنانچہ ایک اور ضرورت کے لئے چیک بھیج دیا گیا - میں بابو صاحب کی خدمت میں عرض کروں گا کہ بعض اوقات ایسے حادثات ہو جاتے ہیں جن کی وجہ سے روپیہ رکھا نہیں جاتا - یوں بھی ہر وقت نہیں رکھا جا سکتا -

میاں محمد شفیع - کیا وزیر صاحب مجھے بتائیں گے کہ آیا یہ چیک intentionally dishonour کرایا گیا ہے - کیونکہ جب کوئی چیک issue کیا جاتا ہے تو اتنی رقم reserve رکھی جاتی ہے اور یہ ٹھیک نہیں ہوتا کہ وہ رقم کسی اور جگہ صرف کی جائے - کیا آپ بتائیں گے کہ آیا یہ چیک intentionally dishonour نہیں کیا گیا ؟

وزیر زراعت - میں یہ عرض کروں گا intentionally یہ چیک ادا کر دیا گیا ہے -

چوہدری محمد نواز - جب آپ کے محکمہ نے 2 لاکھ 15 ہزار روپیہ کا چیک issue کیا تھا تو ان کو علم تھا کہ ریلوے ڈیپارٹمنٹ نے cash نہیں کرایا - اس لئے 40 ہزار کا چیک issue کر دیا اور وہ cash ہو گیا - اس طرح وہ روپیہ کم ہوگیا - جب آپ نے پہلے ایک چیک issue کیا ہوا تھا تو اس کو cash کرنے کے لئے کیا آپ نے اکاؤنٹ میں رقم پوری کر دی تھی ؟

وزیر زراعت - اکاؤنٹ ہر روز تو نہیں دیکھا جاتا کہ کتنا cash balance ہے - آپ کی جو تجویز ہے اگر اس پر عمل کیا جاتا تو اچھا تھا - لیکن اب آپ کو یہ سن کر خوشی ہوگی - کہ روپیہ مل چکا ہے -

Mr. Ahmed Mian Soomro. When was this full amount again paid to the railway authorities, may I know, because my knowledge is otherwise ?

وزیر زراعت - تاریخ تو نہیں بتا سکتا - مجھے تو صرف یہ بتایا گیا ہے کہ چیک cash ہو گیا ہے -

Mr. **Ahmed Mian Soomro.** My knowledge is otherwise that the payment has not been made and the work has not started because the money has not been given to the Railways.

چوری تو نہیں ہو گیا -

وزیر زراعت - ایک دفعہ چوری بھی ہو گیا تھا لیکن اب میری یہ اطلاع ہے کہ چیک cash کرا لیا گیا ہے -

---

OPENING OF FIREWOOD DEPOTS

*16129. **Raja Ghulam Sarwar Khan.** Will the Minister for Agriculturl be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that there is a shortage of fire wood in the following Union Councils :

(*i*) Ghora Gali, (*ii*) Dariya Gali, (*iii*) Rawat, (*iv*) Deval, (*v*) Saragla, (*vi*) Putha Sharif, and (*vii*) Phagwari ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government have opened any fire wood depots in the said areas, if not, reasons therefor and whether Government intend to make such arrangements to meet the difficulty of the people ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). (*a*) Yes.

(*b*) (*i*) No.

(*ii*) No.

The Forest Department Rules do not provide for opening of the Depots for sale of firewood to be run by Department as it will run counter to the declared policy of the Government to encourage free enterprize.

راجہ غلام سرور خان - جناب وزیر موصوف اور محکمہ متعلقہ اس علاقہ سے پورے واقف ہیں - کیا ازراہ کرم فرمائیں گے کہ ان یونین کونسلوں میں بالن لکڑی کے ڈپو نہ ہونے کی وجہ سے گورنمنٹ کے جنگلات کو کتنا نقصان ہو رہا ہے ؟

وزیر زراعت - مجھے اس بات کا احساس ہے کہ نقصان ہورہا ہے اور ہو رہا ہوگا لیکن ہم قواعد کے مطابق آبادی میں ڈپو نہیں کھول سکتے - میں اس معاملہ پر غور کر رہا ہوں کہ کوئی ایسا طریقہ نکل آئے یا صورت حال بہتر کیا جائے کہ لوگ جنگلات کو استعمال نہ کریں - لیکن اس وقت میں کچھ نہیں کہہ سکتا - آپ کا سوال یہ تھا کہ ڈپو کھولے ہیں یا نہیں تو ہم نے اس کا جواب دیدیا ہے کہ ڈپو نہیں کھولتے - لیکن جیسا کہ آپکو معلوم ہے اور آپ نے دیکھا ہوگا کہ تیل کی رعایت ہم نے دی ہے گھوڑا گلی میں بھی اور پورین علاقہ میں بھی - ان یونین کونسلوں میں یہ رعایت ہے یا نہیں ہے مجھے معلوم نہیں -

راجہ غلام سرور خان - وزیر موصوف نے بڑی وضاحت کے مطابق اس پر اظہار فرمایا ہے - لیکن یہ پورین سکیم اور گھوڑا اسکیم سے برعکس 1962ء سے یہ مطالبہ چلا آرہا ہے کہ حکومت کو بیحد نقصان ہو رہا ہے - ان یونین کونسلوں میں ڈپو کھولنے کا انتظام کیا جائے - اگر وہاں ڈپو نہیں کھولے جائیں گے تو وہاں کے لیے ,,صحت افزا،، کا نام ہی ختم ہو جائیگا - اس لیے میں درخواست کروں گا کہ وہاں ڈپو کھولے جائیں -

وزیر زراعت - میں اس کے متعلق غور کرنے کے لیے تیار ہوں -

Mr. Speaker. The question hour is over now.

Mr. Ahmed Mian Soomoro. Sir, what aboul the question in reply to which the Minister had said that payment had been made ?

Minister forFood & Agriculture. At the end of the Short Notice Questions, I will give the answer.

راجہ غلام سرور خان - جناب سپیکر - میرا ایک سوال جس کا نمبر 16130 - ہے یہ بڑا اہم سوال ہے - اس پر جناب غور فرمائیں - میں

نے مطالبہ کیا تھا کہ 5 - سال میں راولپنڈی میں چار تحصیلوں میں کتنے rangers اور foresters بھرتی کیے گئے ہیں - تو حضور والا - تین تحصیلوں کے نام ہی نہیں ہیں - یہ خوش بختی یا بد بختی سمجھے کہ 5 - تحصیل مری کا صرف ایک rangers بھرتی ہوا ہے اور forester کوئی بھی بھرتی نہیں ہوا ہے - کیا اس پسماندہ علاقہ میں جہاں سوائے ملازمت کے اور کوئی گزارہ نہیں ہے یہ انتہائی نا انصافی نہیں ہے ؟ کیا اسکے متعلق وزیر صاحب معلومات حاصل کرکے انصاف فرمائیں گے اور ان کا حق ان کو ملے گا ؟

Mr. Speaker. The question hour is voer.

قاضی محمد اعظم عباسی - جناب والا - میرے ایک سوال جس کا نمبر 16163 ہے - پوچھا گیا تھا -

(c) whether it is a fact that there were a number of Range Forest Officers of Hyderabad Region, who were senior to the above said officials ; if so, the reasons for not promoting any one of them instead of this official ?

اسکے حصہ (سی) کا مقصد یہ ہے کہ جب ہمارے ریجن میں ایسا افسر تھا جو ترقی کے لیے due تھا تو ملتان سے رانا صاحب کو کیوں transfer کیا گیا - اس کا جواب محکمہ جنگلات نے گول مول دیا ہے - کہتے ہیں کہ کلاس II کی کوئی جگہ حیدرآباد میں نہیں تھی - جب کوئی vacancy نہیں تھی تو پھر رانا صاحب وہاں کیسے تشریف لے آئے - یہ جواب ٹھیک نہیں ہے - میں گزارش کروں گا کہ جواب ٹھیک دیا جائے یا اسکو repeat کیا جائے -

وزیر زراعت (ملک خدا بخش) - میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اگر آپ کی تسلی ہوجائے تو بہتر ہے ورنہ repeat کرنے میں مجھے اعتراض نہیں ہے - مقصد یہ ہے کہ یہ شخص اے - ڈی - سی کے پاس deputation پر ہے - تین کلاس II کی جگہیں ہیں جس کے عوض 11 - کے قریب اس علاقہ کے کلاس II کے لوگ لگے ہوئے ہیں - یعنی تین کی بجائے گیارہ لگے ہوئے ہیں - اور اس کو جو ترقی ملی ہے وہ in absentia ہے - چونکہ ادھر

جس وقت اس کا نام آ گیا تھا تو اس سے جونیئر جو لوگ یہاں تھے ان کو ترقی ملی تو اس کو بھی یہاں ترقی مل گئی - یہ regular cadre میں نہیں ہے - یہ اے - ڈی - سی کے حکم میں ٹھٹھہ لگا ہوا ہے -

Mir. Wali Muhammad Khaa Talpur. Sir, I am on apoint of order, regarding-Question No. 16158 by Syed Haji Muhammad Murad Shah. The answer has been given, Sir.

Mr. Speaker. Is the answer not ready ?

Minister for Agriculture. It was not ready Sir.

Mr. Speaker. It will be repaeted on the next turn.

Minister for Agriculture. Sir, answers to the rest of the starred question are laid on the Table of the House.

Answers to Starred Questions Laid on the Table

RANGERS AND FORESTERS RECRUITED IN RAWALPINDI DISTRICT

*16130. **Raja Ghulam Sarwar Khan.** Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the yearwise and tehsilwise number of Rangers and Foresters recruited by the Forest Department in Rawalpindi District during the last 5 years ;

(*b*) the criterion fixed for the selection of candidates and the extent upto which it was actually observed in the above matter ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhas).

(*a*) Year	No. of persons recruited	Name of Tehsil
I. FOREST RANGERS.		
1964	1	Murree.
1965	..	..
1966	..	..
1967	..	..
1968	1	Murree.

II. FORESTERS.

1964	..	..	..
1965	..	..	..
1966	..	..	..
1967	..	..	..
1968	..	..	..

(*b*) According to the Rules, as they stand, the post of Forest Rangers has to be filled on Regional basis and that of Forester on Divisional basis. The relevant rules were strictly followed.

BUSES OWNED BY MODEL TOWN SOCIETY

*16140. **Malik Muhammad Aslam Khan:** Will the Minister for Co-operation be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the buses owned by the Model Town Society are not showing profit similar to Lahore Omni Bus Services ;

(*b*) what is the number of buses owned by Model Town Society and how many of them are on the roads ;

(*c*) what is the net annual profit earned by the Model Town Society from the bus service during 1965-66, 1966-67 and 1967-68 ;

Minister For Co-operation (Malik Khuda Bakhsh). (*a*) It is incorrect that the buses owned by the Model Town Society have not shown any profit. Comparison with Lahore Omni Bus Service is not possible as we have no data about them.

(*b*) The total number of buses owned by the Society at present is seven, and all are on road.

(*c*) The position of net annual profit or loss of the Model Town Bus Service for the last 3 year is as under :—

		Rs.	
(*c*)	1964-66	.. (—) 66,447.00	Loss
	1966-67	.. (+) 8,650.28	Profit.
	1967-68	.. (+) 23,701.55	Profit.

REPAIR OF ROADS IN MODEL TOWN, LAHORE

*16141. **Malik Muhammad Aslam Khan.** Will the Minister for Co-operation be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the roads in Model Town, Lahore are in deplorable condition and require immediate repairs or reconstruction ;

(*b*) whether it is a fact that the repair so far carried is highly unsatisfactory and far below the general standard of High Way Department ;

(*c*) the amount spent on the repairs of the said roads during 1965-66, and 1967-68 :

(*d*) if answer to (*a*) and (*b*) be in the affirmative, whether the Government would order an enquiry in the matter ?

Minister For Co-operation (Malik Khuda Bakhsh.) (*a*) No.

(*b*) No. The construction and repairs of the roads in Model Town are carried out under the guidance of the Director, High-ways as such, the question of the roads of the Society being below the general standard does not arise.

	Rs.
1965-66	.. 21,580.38
1966-67	.. 2,926.78
1967-68	.. 86,510.14

(*d*) Does not aries.

AGRICULTURAL LANDS OWNED BY MODEL TOWN SOCIETY

*16142. **Malik Muhammad Aslam Khan.** Will the Minister for Co-operation be pleased to state :—

(*a*) whether this is a fact that the Model Town Society owns some agricultural lands ;

(*b*) if answer to (*a*) be in the affirmative, what is the area of such lands and what was the net annual income during the last ten years ;

(*c*) whether it is a fact that lease money is outstanding against certain lessees of agricultural land ; if so, their names and amounts involved in each case and what action is being taken to recover the dues ?

Minister For Co-operation (Malik Khuda Bakhsh). (*a*) Yes.

(*b*) The area of the agricultural land is 462 acres.

Net income during the last 10 year is as under.

	Rs.
1958-59	27,985.72
1959-60	754,60
1960-61	2,219.76
1961-62	20,236.94
1962-63	20,236.94
1963-64	65,153.08
1964-65	66.646.25
1965-66	74,217.82
1966-67	70,117.14
1967-68	74,478.56
Total	4,43,803.74

(*c*) A sum of Rs. 2,48,831.10 is outstanding against 38 defaulters as per list attached.

LIST OF THE LEASEES SHOWING OUTSTANDING AMOUNTS OF LEASE MONEY AGAINST EACH

Serial No.	Name of leasee and his address	Area for which the amount is outstanding	Period	Amounts
				Rs.
1.	Ch. Muzaffar Ali, son of Siraj Din, resident of Devisabad, Tehsil Lahore.	17 acres, Central Area	1958-59 1961-62	3,277.50
2.	Mr. Abdul Aziz c/o Muzaffar Ali, noted above (Serial No. 1).	8 acres, Central Area	1961-62	345.00
3.	Syed Shabbir Hussain (Late), c/o Malikah Pukhraj, resident of Devisabab, outside Block J, Tehsil Lahore.	6 acres, Outside Block J	1957-58 1961-62	3,055.00
4.	Ch. Zahiruddin, resident of 88-D, Model Town, Lahore.	5 acres	1957-58 1959-62	7,875.00
5.	Ch. Ghulam Ali, s/o Muhammad Bux Jat, resident of Khokhar, Tehsil, Lahore,	25 acres, Garden Area Ferozepur Road.	1956-57 1956-60	13,332.96
6.	S. Hadi Hussain (Late), c/o Mst. Begum wife of H.S. Wajid Ali, s/o Hadi Hussain, resident 6-B, Model Town.	85 acres, Garden Area Ferozepur Road.	1949-50 1960-61	1,17,557.00

Serial No.	Name of lessee and his Address	Area for which the amount is outstanding	Period	Amounts
7.	Malik Fateh Din, resident of Chakian, Ferozepur Road, Lahore.	4 acres, Central Area.	1957-58	540.00
8.	Meraj Din, s/o Amaruddin, resident of Dhanna Singhwala, Tehsil Lahore.	2 acres, Garden F. D.	1958-59 1961 62	105.00
9.	Mst. Iqbal Begum, 71-A, Model Town, Lahore.	1 acre, Outside 'D' Block.	1957-58 1958-59	170.00
10.	Begum Muzaffar, resident of 49-A, Model Town, Lahore.	1 acre. Outside 'D' Block.	Half year 1958-59	42.50
11.	Pir Bux (Late), c/o Shabuddin, resident of Devisabad, caste Gujar, Lahore.	2 acres, outside 'E' block	1955.56	170.00
12.	Bata Gujar (Late), c/o Fazal Elahi Gujar resident of Davisabad, Tehsil Lahore.	3 acres, Outside 'E' Block.	1952-53 1953-54	1,000.00
13.	Makik Khan Muhammad, s/o Chhinga Khan resident of 108-North, District Sargodha.	50 acres, Dahary Farm.	1955-56	6,000.00
14.	Nawazish Ali Khan, s/o Akram Khan Pathan, J-Block, North Q-1, Model Town.	1 acre, 6 Kanals, 17 Marlas, Outside J-Block.	1966-67	846.77

15.	Agha Fayyaz Ahmad Khan, 97-D, Model Town, Lahore.	1¼ acres, Outside D-Block.	1966-67	206.25
16.	Ch. Muhammad Sadiq Khan outside G-Block Model Town, Lahore.	35 acres, Outside G-Block.	1966-67 1967-68	3508.50,
17.	Pirzada Muhammad Akram, s/o Farzand Ali, resident of Dera outside K-Block.	98 acres, Outside K-Block.	1965-66 1967-68	24,672.50
18.	Syed Akhtar Hussain Shah, s/o Muhammad Sharif Shah, 115/11, Model Town, Lahore.	48 acres, outside H-Block.	1961-62 1967-61	18,086.-4
19.	Mst. Nawab Bibi.	9 acres, Garden Area.	1958-67	1,390.90
20.	Muhammad Aslam, Quarer 1, J-Block.	18 marlas, outside J-Block.	1966-67	11.19
21.	Hasan Din, s/o Siraj Din, Rajput, resident of Garden Area. Ferozepur Road, Lahore.	6 acres Garden Area.	1965 1967-68	2,810.00
22.	Ch. Muhammad Sharif (Late), Dhanna Singwala.	25 acres.	1962-63 1967-68	12,847.00
23.	Syed Masood-ul-Hasan, 32/H, Model Towu, Lahore.	1 acre, 3 kanals, 5 marlas, Central Area.	1967-68	146.67
24.	Dr. Ilyas Asghar Shah, Khadim Shah, 136/A.	1 acre, Garden BA.	1966-67	225.00
25.	Ch. Alauddin, Model Nursery, Model Town, Lahore.	4¾ ares Nursery.	1967-68	1,180,00

Serial No.	Name of lessee and his Address	Area for which the amount is outstanding	Period	Amounts
				Rs.
26.	Ahmad Shujah Durani, 29-Garden M/T 37, Sheikhupura.	50 acres, Dahary Farm.	1950-51 1953-54	21,200.00
27.	Ch. Muhammad Latif Bajwe, resident of 115/C, Model Town, Lahore.	1 acre, outside C-Block	1966-67	155.00
28.	Principal Ghulam Sarwar, 29/D, Model Town, Lahore.	1 acre AC-Garden.	1966-67	248.00
29.	Mst. Nazir Begum, 105/E-M/T, Lahore.	1 acre, outside H.E, Garden.	...	45.00
30.	Mr. Abdul Wahid, 128/B, Model Town, Lahore.	1 acre, outside H-Block.	1955-56 1966-67	200.00
31.	Mst. Khurshid Hashmi, 78/G. Model Town, Lahore.	1 acre, Central Area.	1966-67	130.00
32.	Mst. Ashraf Sultana, 78/G, Model Town, Lahore.	1 acre.	1966-67	130.00
33.	Mian Mubarik Din, 78/G, Model Town, Lahore.	Ditto	1966-67	130.00

34.	Mrs. Firdous Ashfaq, 23-B, Model Town, Lahore.	1 acre. outside G-Block	1966-67	120.00
35.	Syed Chiragali Shah, 67-B.	1 acre, outside B-Block.	1966-67	120.00
36.	Bakhshi Zulfiqar Mansoor, H/137, Model Town at present Chaklala Zahid Road, Rawalpindi.	1 acre, outside J-Block.	1966-67 January	52.50
37.	Mst. Ashia Begum 39-J, Model Town, Lahore.	Ditto	Do.	215.00
38.	Mian Azizuddin Ahmad, 70-K, Model Town, Lanore.	1 acre, outside E-Block	1 65-66 1966-67	260.00
			Total . .	2,48,831.10

SETTING UP OF A MODERN SHOPING CENTRE IN MODEL TOWN, LAHORE

*16143. **Malik Muhammad Aslam Khan.** Will the Minister for Co-operation be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that there is no shoping centre worth the name in Model Town, Lahore and whereas new markets are being constructed in other localities a cabin Bazar "KHOKHA MARKET" is being built in Model Town ;

(*b*) if answer to (*a*) be in the affirmative, whether Government intend to take action for setting up a modern shoping centre in Model Town ?

Minister for Co-operation (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) No. Every block of houses has its own shopping centre. However, considering the increasing needs of the residents, the present management has decided to construct a new market also. Necessary steps to implement this decision are being taken and the market is expected to be completed soon.

(*b*) Does not arise.

RANGE FOREST OFFICERS

*16158. **Syed Haji Muhammad Murad Shah.** Will the Minister for Agriculture be pleased to state : –

(*a*) the total number of Class I and II posts in Forest Department in Hyderabad Region ;

(*b*) the number of the posts, out of those mentioned in (*a*) above, which are held by the Officers who belong to the said region ;

(*c*) the number of the Range Forest Officers who were given Class I and II in the said Department in the Province durirg past 5 years ·

(*d*) the number of the officials, out of those said in (*c*) above, who are belonged to Hyderabad and Khairpur Divisions ?

Minister for Agriculture. (Malik Khuda Bakhsh). The information is being collected and will be supplied to the Honourable Member when ready.

RANGE FORESTS OFFICERS POSTED IN HYDERABAD REGION

*16161. **Syed Haji Muhammad Murad Shah.** Will the Minister for Agriculture be pleased to state the names of the Range Forest Officers who are posted at present in Hyderabad Region alongwith following information in respect of each of them :—

(*i*) date of birth, (*ii*) place of birth, (*iii*) primary and secondary school attended and (*iv*) place of the domicile as shown sn the certificate produced ?

Minister for Food, Agriculture and Co-operation. (Malik Khuda Bakhsh). The required information is being collected from the quarters concerned and would be made available to the worthy Member on receipt.

PROMOTION OF RANA RASHID, RANGE FOREST OFFICER AS SUB-DIVISIONAL FOREST OFFICER

*16163. **Syed Haji Muhammad Murad Shah.** Will the Minister for Agriculture be pleased to state : –

(*a*) the date on which Rana Rashid, Range Forest Officer was transferred from Multan Region and was posted as Range Forest Officer at Thatta in Hyderabad Region ;

(*b*) whether it is a fact that the said official was promoted to the post of Sub-Divisional Forest Officer against the

vacancy which fell vacant in Peshawar Region and was posted as Sub-Divisional Forest Officer in A.D.C. at Sukkur :

(*c*) whether it is a fact that there was a number of Range Forest Officers of Hyderabad Region who were senior to the above said officials ; if so, the reasons for not promoting any on of them instead of this official ?

Minister for Agriculture. (Malik Khuda Bakhsh). (*a*) 1st February 1962,

(*b*) No.

(*c*) There being no vacancy in Class II in Hyderabad Region, no Forest Ranger of that Region could be promoted, as Class II cadres are regional and have to be filled by officials belonging to the Region where vacancies occur.

VETERINARY DISPENSARY AT SHAHDADPUR

*16.65. **Mr. Abdul Ghaffar Pasha.** Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Veterinary Dispensary at Shahdadpur is accommodated in a rented building owned by Captain Lal Din, Member, Basic Democracies :

(*b*) whether it is a fact that the owner of the said buildinging has not been paid the arrears of its rent as per assessment by P.W.D. since 15th January, 1960 ?

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, what are the reasons for such abnormal delay in the payment of rent of the said building to the said landlord and what action is proposed to be taken against the officers responsible for delay ?

Minister for Food, Agriculture and Co-operation. (Malik Khuda Bakhsh). (*a*) Yes.

(*b*) No.

(*c*) Question does not arise.

VARIETIES OF HIGH YIELDING AND EARLY MATURING COTTON

*16233. **Kazi Muhammad Azam Abbasi.** Will the Minister for Agriculture be pleased to state whether it is a fact that in Ayub Agricrlture Research Institute, Lyallpur various varieties of high-yielding and early maturing cotton have been tested ; if so, (*i*) the result of the testing and (*ii*) what arrangements would be made for the supply of seeds of the said varieties ?

Minister for Food, Agriculture and Co-operation. (Malik Khuda Bakhsh). (*i*) Yes.

(*ii*) The result of the testing has shown that varieties Pak 22, LR 4, 9D. 149/65 and 110/65 are promising in respect of high yield and early maturity.

(*iii*) The seed of those varieties when approved by National Action Committee, will be distributed to the farmers through West Pakistan Agricultural Development corporation.

FINALIZING PENSION CASE OF HAJI NAWAZ ALI, ASSISTANT ACCOUNTS OFFICER, AGRICULTURE, HYDERABAD REGION

*16216. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the date on which Haji Nawaz Ali Assistant Accounts Officer, Agriculture Department, Hyderabad Region retired from services ;

(*b*) the date on which his pay from August, 1967 to 9th January, 1969 was paid to him ;

(*c*) the date on which his pension case was finalized ;

(*d*) if there was any delay in the payment of his pay or pension reasons thereof?

Minister for Food, Agriculture and Co-operation. (Malik Khuda Bakhsh). (*a*) 10th January 1969.

(*b*) Not yet paid,

(*c*) Pension case was initiated by Director of Agriculture, Hyderabad Region on 7th June 1968 and has not yet been finalised.

(*d*) The Department has issued sanction for the payment of his salary to the Comptroller, Southern Area, West Pakistan. The delay in sanctioning pension is due to the fact that the promotion of the Officer as Assistant Accounts Officer has not yet been approved by the West Pakistan Public Service Commission.

Short Notice Questions And Answers

Mr. Speaker. We will now take up Short Notice Questions ; first is by Khan Ajoon Khan Jadoon, No 16240.

SOIL CONSERVATION OPERATIONAL PROJECT

*16240. **KhanAjoon Khan Jadoon.** Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a scheme by the name of Soil Conservation Operational Projeet is in operation with H.Q. at Rawalpindi ;

(*b*) whether it is a fact that the Project Director of the said scheme has been classified as senior Class I Officer ;

(*c*) whether it is a fact that at present a junior Class I Officer of the Forest Department has been posted as Project Director for the said scheme for the last 2 years ;

(*d*) whether it is a fact that a junior Class I Officer of the Agriculture Engineering Department has been posted as a subordinate to the said Projeet Director ;

(*e*) if answer to (*a*) to (*d*) above be in the affirmative, reasons for posting the junior Class I Officer as Project Director of the said project and reasons for posting the senior Class I Officer as subordinate to him ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill). (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) No; The Project Director belongs to the West Pakistan Forest Service Class I.

(*d*) Yes.

(*e*) In view of reply to para (*c*) above the question does not arise.

خان اجون خان جلدون ۔ جناب والا ۔ میں نے اپنے شارٹ نوٹس کوئسچن کے حصہ (سی) میں پوچھا تھا ۔

(*c*) whether it is a fact that at present a junior Class I Officer of the Forest Department has been posted as Project Director for the said scheme for the last two years ;

تو انہوں نے کہا ہے ۔

"No ; The project Director belongs to West Pakistan Forest Service Class I.

اور نیچے (d) میں ان سے پوچھا ہے ۔

(*d*) "whether it is a fact that a junior Class I Officer of the Agriculture Engineering Department has been posted as a subordinate to the said Project Director," and the answer is 'Yes',

تو automatically (سی) کا جواب غلط ہے ۔ اگر وہ سینئر کلاس I نہیں ہے۔

He is not senior Class I ; he is junior Class I, and a senior Class I has been posted as subordinate to him. I wanted to ask the reason for it.

وزیر زراعت (ملک خدا بخش) ۔ جناب والا ۔ بات یوں ہے کہ جو انجینئر ہے وہ محکمہ زراعت کا آفیسر ہے اور جو پروجیکٹ ڈائرکٹر ہے وہ محکمہ جنگلات کا آفیسر ہے ۔ اور یہ سینئر آفیسر ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ کا کلاس I کا آفیسر ہوتا ہے ۔ اس کی تنخواہ 1500-50-750 ہوتی ہے ۔ اور جونیر آفیسر 1000-50 450 ہے اور فارسٹ ڈیپارٹمنٹ والا ہے ۔ اس کی چارسو پچاس سے تیرہ سو پچاس تک جاتی ہے ۔ ابو سعید خان پہلے لگے ہوئے تھے۔ پیشتر اس کے کہ یہ نئے صاحب جو آئے ہیں ان کو کلاس I کی جگہ ملی ہے ۔ نہ کہ یہ اس وقت موجود تھا اور ہم نے اس کو ترجیح دی ۔ ابوسعید خان پہلے لگے ہوئے تھے اور عطاللہ خان کو بعد میں سینئر کلاس I کی جگہ دی گئی ۔ اس وقت ابو سعید خان کی تنخواہ 1250 روپے ہے ۔ اور عطاللہ خان صاحب کی تنخواہ 900 روپے ہے تو اس کی factual پوزیشن یہ ہے ۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ سینئر کون ہونا چاہئے اور کون نہ ہونا چاہئے تو میں نے سیکریٹری صاحب سے کہا ہے کہ وہ اس پر غور کرلیں۔ چاہے عطاللہ صاحب دوسری طرف بھیج دیں کہ ان کو کوئی تکلیف نہ ہو یا دوسرے صاحب کو بھی دیکھ لیں جیسی صورت ہوگی وہ طے ہوجائیگی ۔

خان اجون خان جدون ۔ جناب سوال بڑا صاف ہے ۔ جس وقت soil conservation پروجیکٹ بنا اس میں سینئر کلاس I کی تعیناتی کی پرواویژن رکھی گئی تھی اور اس بات سے آپ انکار نہیں کر سکتے کہ یہ شخص جس کو اب لگایا گیا ہے وہ جونیر کلاس I ہے ۔ اور جو سنیر کلاس I اے ۔ ڈی ۔ سی کا ہے اور ایگریکلچر انجینئرنگ کا ہے۔ وہ اب ابھی promote نہیں ہوا ہے اور سال ڈیڑھ سال کا عرصہ گزر گیا ہے کہ یہ ایک جونیر کی اتھتی میں لگا ہوا ہے ۔ آپ اس کو غلط سلط کر رہے ہیں ۔ پروجیکٹ میں سینئر کلاس I کو نہ لگا کر آپ نے پراویژن کا clear violatoin کیا ہے

اور اس سے آپ کے محکمہ میں discontentment پیدا ہو رہا ہے۔ کیا آپ اس کو معلوم کرنے کے لئے تیار ہیں ۔ اول تو آپ نے یہ بنیادی غلطی کی ہے کہ آپ نے جونئر کلاس I کو پروجیکٹ ڈائرکٹر لگایا ہے اور سینئر کلاس I کو اس کے ماتحت لگایا ہے اور آپ اس کو justify کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ۔ کیا آپ اس بات کے لئے تیار ہیں کہ جونیر کو وہاں سے ہٹا کر سینئر کلاس I کو وہاں لگائیں ۔

وزیر زراعت ۔ عرض یہ ہے کہ جس وقت یہ پروجیکٹ بنا تو اس کے متعلق یہ دیکھا گیا کہ کونسا شخص اس کے لئے موزوں ہوگا تو اس شخص کو موزوں سمجھتے ہوئے وہاں لگایا گیا ۔ اور موزونیت کئی لحاظ سے ہوسکتی ہے ۔ اس کا تجربہ ہوگا یا کچھ اور ہوگا ۔ تو ان سارے واقعات کو دیکھتے ہوئے ایسا کیا گیا ۔ مسٹر عطاالله خان اس وقت سینئر گریڈ میں نہیں تھا کہ آپس میں مقابلہ ہوتا ۔ اب چونکہ آپ نے سوال اٹھایا ہے تو میں اس کے متعلق سیکریٹری صاحب سے کہوں گا کہ جو کچھ بھی پبلک کے مفاد میں ہو وہ کیا جائے اور جس کا حق ہوگا اسکو ہم دینے کی کوشش کریں گے ۔

SUGARCANE CESS

*16307. **Mir Wali Muhammad Khan Talpur.** ‡Will the Minister Finanace for Communications and Works be pleased to state—

(*a*) the number of sugar mills operating in the Province alongwith the location of the same ;

(*b*) the amount of sugarcane eess collected from each mill year-wise, since 1964-65 up to 1967-68 ;

(*c*) the total amount of the said cess accured to the Finance Department from all mills year-wise, since 1964-65 to 1967-68 ;

(*d*) the schemes approved by the Zonal Cess Committees in the area of each mill and submitted for final ap-

proval to the Government year-wise since 1964-65 to 1967-68 ;

(*e*) the schemes approved by the Government out of those mentioned in (*d*) above and the cost of the same in each case ;

(*f*) the schemes, out of those mentioned in (*d*) above, still pending Government approval mil-wise ;

(*g*) the schemes, out of those mentioned in (*e*) above, undertaken by the Communications and Works Department year-wise and mill-wise ;

(*h*) the amount demanded by Communications and Works Department in case of each scheme and the amount released in each case ;

(*i*) the allocation made for the schemes shown in (*g*) above and the expenditure incurred year-wise, in each case ;

(*j*) the reasons for not releasing the amounts for the approved schemes in case of each mill zone ;

(*k*) the expected date by which the remaining amount will be released ?

Minister for Finance (Mr. Ahmad Saeed Kirmani) (*a*) (*b*)

AMOUNT COLLECTED YEARWISE FROM EACH MILL

	1964-65	1965-66	1966-67	1967-68
1. Premier Sugar Mills, Mardan, surrending the area of Mardan, Takhat Bhai and Charsadda.	1776502.24	2261582.16	936553.38	1103327.16
2. Bannu Sugar Mills, Sarai Naurang in Bannu District.	—	507072.60	631335.64	380749.92
3. Frontier Sugar Mills in Takhat Bhai and Mardan.	610562.40	765017.28	297237.18	482739.72
4. Charsadda Sugar Mills, Mardan Distt.	823471.90	1254876.25	386351.46	636622.80
5. Leiah Sugar Mills, Muzaffargarh.	334502.20	869444.16	836801.50	552783.43
6. Hyesons Sugar Mills, Khanpur, Rahimyarkhan.	495919.92	1172919.72	913317.12	733392.48
7. Habib Sugar Mills, Nawabshah.	430600.90	1093720.56	589213.83	535292.31
8. Fauji Sugar Mills, Tando Mohd Khan.	547208.88	978956.90	815957.08	677839.22

9. Mirpurkhas Sugar Mills, Mirpurkhas.	—	261183.24	494141.16	314132.64
10. Bawani Sugar Mills, Talhar, Distt. Hyderabad.	—	598713.62	715194.70	473014.88
11. Talwandi Rahwali Sugar Mills in C' Wala Distt,	274442.48	426736.80	371019.61	178789.23
12. Crescent Sugar Mills, Lyallpur.	597244.64	1324509.95	1322501.28	668284.85
13. Adamji Sugar Mills, Dayra Khan.	—	—	717753.73	497133.73
14. Moon Sugar Mills, Bhalwal, Distt. Sargodha.	—	—	774146.60	534210.32
15. Koh-i-Noor Sugar Mills Ltd. Jauharabad, Distt. Sargodha.	442888.92	848240.70	939487.80	467225.64
16. Hussain Sugar Mills, Jaranwala.	—	—	—	11604..62
17. Shahtaj Sugar Mills, Mandi Bahauddin.	—	—	—	37741.00
Total :—	63,33,344.27	1,23,62,937.94	1,07,41,129.30	84,79,325.35

(*c*) As per (*b*) above.

(*d*) Given in Column No. 4 of Appendix A,B and C. However No scheme approved by zonal committee nor funds released by Finance Deptt. duridg 1964-65 and 1965-66.

(*e*) Given in Col. 3 and 5 of Appendix A, B and C.

(*f*) Given in Appendix 'D'.

(*g*) Given in Col. 8 of Appendix A, B and C.

(*h*) Given in Col. 7 and 8 of Appendix A, B and C.

(*i*) *Given in Col. 8 and 9 of Appendix A, B and C.

(*j*) As shown against each scheme mentioned in Appendix A, B and C.

(*k*) Funds required and demanded by C and W Deptt. have already been released.

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. This answer is incomplete because part (f) of my question has been answered "as given in Appendix D" but Appendix D is missing in all these papers supplied to me.

Mr. Speaker. Will the Member please refer to Appendix D ?

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. Appendix D is not in my papers. That is my point.

Mr. Speaker. One Copy is with me alright.

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. But it is missing in my papers.

Mr. Speaker. Will the Minister please pass on one copy to the Member ?

Minister For Communications And Works. Definitely, Sir.

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. Then I may raise a point of order ; because on the previous occasion the Finance Minister have given a statement that the remaining funds have

*Please See Appendix III at the end.

been placed at the pisposal of Commissioner while in this answer it has been stated that "the funds required and demanded by the C & W Department have already been released". Nothing has been said about the remaining funds.

Minister For Finance (Syed Ahmed Saeed Kirmani). The department has told me that the reply given in part (k) "the entire remaining amount has has been placed at the disosal of Commissioners" means the amount which was lying with us out of the total amount collected. That is the point which was raised yesterday.

Mr. Speaker. Do you mean to say the amount for all the four years ?

Minister For Finance. Not the current year.

Mr. Speaker. You mean upto 1967-68.

Minister For Finance. Yes, Sir.

Mr. Speaker. Whatever has been collectde on this cess by the provincial Government ; whatever remains out of it has been placed at the disposal of the Commissioners.

Minister For Finance. Yes, Sir.

Mir Sahib wanted to know whether in the answer "the entire remaining amount" means the amount collected by the Provincial Government on this cess and I said "yes". There is the reply.

Mr. Speaker. What was the total of that amount ?

Minister For Finance. There are different years. . .

Mr. Speaker. The total amount of the years which has now been placed at the disposal of the Commissioners ?

Minister For Finance. Rs. 84,79,325.35·

Mr. Speaker. You mean to say that all these amounts 63,00,000.00 - 1,23,00,000.00 - 1,07, 00,000.00 and 84,00,00.00 have been placed at the disposal of the Commissiners ?

Minister For Finance. Yes, Sir.

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. I want to know whether the amounts realized previous to these years have also been released to the Commissioners ?

Mr. Speaker. You mean to say before 1964-65 ?

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. Yes, Sir.

Mr. Speaker. I think it was for the first time released in 1964-65;

Minister For Finance. Yes, that is my information,

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. I think, in the Frontier the mills were started in 1963-64.

Minister For Finance. For the first time it was in 1964-65.

Mr. Speaker. I think it was the Budget Session of 1964 when in the Finance Bill a provision was made.

Minister. For Finance. Yes, Sir, from that year upto the end of 1968.

Mr. Seapker. That means from the beginning whatever has been collected has been placed at the disposal of the Commissioners.

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. Is that policy to be adopted for the future years also ?

Mr. Speaker. There was one thing more which was to be clarified by the Minister for Communications & Works as to what would be the policy for the utilization of the finances in future ?

Minister for Communications and Works. (Mr. Muhammad Khan Junejo). I can only refer to a letter which has been issued by the Finance Department giving the broad lines and directive as to how the amount will be utilized in future. If you permit, I can read it out.

Mr. Speaker. Yes, please.

Minister for Communications and Works. It is from the Finance Secretary, Government of West Pakistan, to all Commissioners concerned. This letter was issued on 6th February 1969.

"Subject :—Sugar-cane Development Cess Fund release of the balance amount."

A statement showing the total receipt of the Cess from mill zone in your area, the money already released for the roads approved by the Zonal Committee headed by you and the balance money which is being released now is attached.

The money now released is to be kept in the personal leader prescribed against each mill zone area separately and to be utilized exclusively for that mill zone area. The scheme may kindly be prepared and got approved from the Zonal Committee under your Chairmanship. After clearing the scheme you should authorize its execution through local Superintending Engineer, Highways Department or A.D.C., as the case may be, and release the necessary amount to him. Chief Secretary, after consulting the P&D Board and the Secretary, C&W Department, has agreed to the proccdure. You are further requested to submit copies of the scheme together with the copies of the decision of the Zonal Committee to C&W, ADC Chairman P&D Chairman and the Finance Department. The amount already released and this amount now being released against the Cess Fund may kindly be utilized against approved schemes expeditiously."

This is the letter which has been issued.

There was another point raised at that time which needed clarification and I had promised that I will be able to say something about that, if given time. The point was as to who will approve of the schemes ?

Mr. Speaker. Administrative approval and technical sanction.

Minister for Communications and Works. Normally, the schemes which are sponsored by Government Department,

there are various stages for them but in this case what I have been able to make out from this letter is that the entire authority has been given to the Commissioner whether it is for rupees fifty thousand or the scheme goes up to 25 or 50 lakhs of rupees. Now the procedure has been simplified. The sanction will be given by the Committee, the amount will be placed at the disposal of the local Highways Engineer and he will start work in that area.

Mr. Speaker. That means there would be no need of administrative approval by the Communications & Works Department or the Finance Department.

Minister for Communications and Works. Yes, Sir.

Mr. Speaker. What about the technical sanction ?

Minister for Communications and Works. Technical sanction is always given by the Engineer concerned.

Mr. Speaker. Will that also be given be the Superintending Engineer?

Minister for Communication and Works. This all depends upon how big a project is. Normally, a scheme which costs about fifty lakhs of rupees, its technical sanction is given by the Superintending Engineer, and beyond that it is unlimited amount so far as the Chief Engineer is concerned. We can say that even technical sanction will be granted in the respective zone and nothing will be coming to Lahore.

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. I am not satisfied with the action that the Government has taken and I don't want to put any supplementary.

Minister for Basic Democracies. In fact it is a complimentary supplementary.

Mr. Speaker. Will the Minister place a copy of the letter on the Table of the House alongwith the annexure because that would complete the answer ?

Minister for Communications and Works. The statement which I have just now read out ?

Mr. Speaker. No, the statement which is attached with this letter.

Minister for Communications and Works. This is a statement which the Finance Minister should normally have placed at the Table of the House because it contains figures.

Mr. Speaker. There is a reference in this letter that a statement is attached. Please place one copy of it on the Table of the House.

Minister for Communications and Works. Alright, Sir.

سردار منظور احمد خان قیصرانی - میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ شوگر مل کے علاقے کے انتخاب کے لئے گورنمنٹ کی کیا پالیسی ہے کہ کس علاقے میں یہ مل لگایا جائے گا ؟

مسٹر سپیکر - آپ ایک نیا سوال دے دیجئے اور پارلیمانی سیکرٹری انڈسٹریز کو پوچھئے -

سردار منظور احمد خان قیصرانی - کیا اس میں نہیں آئے گا؟

مسٹر سپیکر - اس میں نہیں آئے گا -

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. Just for information, I want to know that since appendix D does not contain Bawani Sugar Mills Area Schemes, are they missing here or have they not been printed ?

Mr. Speaker. He says that the area of Bawani Sugar Mill has not been included in statement (d) in this statement.

Minister for Communications and Works. That is pending with the Provincial Government.

Mr. Speaker. No scheme is pending with the Provincial Government so far as the area of Bawani Sugar Mill is concerned.

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. I have passed it myself as a Member of the Zonal Committee and submitted it for approval.

Minister for Communications and Works. Sir, frankly speaking, I will not be able to comment on that because for the last two days my Department tried their best to get the correct information from the various areas to place before the House today. May be there is error . . . . . .

Mr. Speaker. I think this is not complete list because there are certain schemes about Gujranwala also which have not been included.

Minister for Communications and Works. This cannot be intentional, this is just overlooking.

Mr. Speaker. I think that does not make any differences because now the record would be with the Commissioner and he can proceed with.

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. As you have been pleased to order the copy of that letter to be placed on the record of the Table, I also request that a corrected copy of this statement be placed on the table of the House.

Minister for Communications and Works. I will make a submission because the object was that the funds should be placed at the disposal of local divisional committees and I do not think there is going to be any difficulty for anyone, but if you so desires we can further probe into it. About 16 persons have been working round the clock and I got the reply of 9.00 o'clock. In the morning when I discussed this with my officers they said that we have done our best to see that the correct information is supplied.

Mir. Wali Muhammad Khan Talpur. This is not correct.

Mr. Speaker. That is for the information of the Member and you may place it on the table of the House any day you like.

Minister for Communications and Works. If the Hon'ble Member would like to be satisfied with this, I can definitely do it.

Mr. Speaker. One copy may be sent to the Member concerned and one to the Assembly Secretariat.

Minister for Communications and Works. Very well. We will do it.

Mr. Speaker. Statement (d), he says, is in complete, it should be further checked, "certain schemes which are still pending with the Government which have been approved by the Zonal Cess Committee."

Minister for Communications and Works. Part (f) says;

"The schemes, out of those mentioned in (d) above, still pending Government approval mill-wise." Sir, nothing is pending with the Government because, under the latest directive, all schemes, if pending, are sent back to the local Committees. They have to deal with it. It may be that this relates to ADC, with whom I am not concerned at the moment.

Mr. Speaker. You mean to say that these schemes are pending with the ADC.

Minister for Communications and Works. Exactly, because that is an ADC area.

Mr. Speaker. Next question Mr. Amanullah Khan Shahani.

DISPOSAL OF OFFICIAL RESIDENCE OF CHAIRMAN T.D.A.

*16429. **Mr. Amanullah Khan Shahani.** Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Chairman, T.D.A. has disposed of his official residence at Bhakkar, District Mianwali to some person at the price fixed by him :

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affiramative, the price at which the said house has been sold without adver-

tisement, the name of the person to whom it has been sold and the acreage of land attached to this house which has also been handed over to the buyer ?

(*c*) the full details of the expenditure incurred on the construction of the said house ;

(*d*) whether Government intend to hold an inquiry into this matter, take action against the officials who are responsible for the said irregularity and resold the said house through an open auction ;

(*e*) whether the T.D.A. is being wound up ;

(*f*) if answer to (*e*) above be in the negative, reasons for disposing of the said house ;

(*g*) whether it is a fact that the said house was formely used at T.D.A. Rest House and it was converted into official residence of the Chairman, T.D.A. after the shifting of his office from Jauharabad to Bhakkar ?

Parliamentary Secretary (Ghaudhri Imtiaz Ahmed Gill) :

(*a*) No.

(*b*), (*c*), (*d*)—Does not arise.

(*e*) No.

(*f*) Does not arise.

(*g*) Yes.

Minister for Agriculture. Sir, I am not satisfied with the answer because it is incomplete. It would be better if you can postpone it.

Mr. Speaker. On what date ? Have you any objection ?

Mr. Amanullah Khan Shahani. No, Sir.

Minister for Agriculture. Wednesday.

Mr. Speaker. This question will be taken up on Wednesday.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, before you proceed further I have got certain documents at my disposal to elucidate and explain the position further regarding the constitution of Tribunal stated by the Hon'ble Minister for Home.

Mr. Speaker. I am not going to give my ruling today. Therefore, you may give that material to me and I will look into it. There is only one adjourument motion, the others concern the same matter, and only motion No. 601 by Malik Muhammad Akhtar will be taken up today, which is about the closure of Agriculture University, Lyallpur.

ADJOURNMENT MOTIONS
CLOSURE OF THE AGRICULTURE UNIVERSITY, BY GOVERNMENT FOR AN INDEFINITE PERIOD

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence namely, the Provincial Government has ordered that Agricultural University, Lyallpur be closed for an indefinite period from 13th Febuary, 1969, which will seriously affect the education of the students. The news published in Daily "Imroze" dated 14th February, 1969 has caused a great resentment in the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Education. Opposed. I suggest that it be taken up on Monday because we have received it very late.

Mr. Speaker. To be taken up on Monday.

Bill

THE PUNJAB UNIVERSITY, 1969
(*CONSIDERATION CLAUSE BY CLAUSE*)

Mr. Speaker. We will now take up orders of the Day ;

Consideration of the Punjab University Bill, 1969 clause by clause. Clause 2, first amendment is from Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I beg to move :

> That in Clause 2 of the Bill, for the words and commas "In this Act, unless the context otherwise requires, the following expressions shall have the meanings hereby respectively assigned to, them, that is to say" occurring in lines 1-3, the words and commas "in this Act, unless the context otherwise requires, the following expressions shall have the meanings hereby respectively assigned to them" be substituted.

Mr. Speaker. It is not actually the substitution. You want only to delete the words "that is to say":

Malik Muhammad Akhtar. That is another amendment.

Mr. Speaker. The amendment moved is :

> That in Clause 2 of the Bill, for the words and commas "In this Act, unless, the context otherwise requires, the following expressions shall have the meaning hereby respectively assigned to them, that is to say" occurring in lines 1-3, the words and commas "in this Act, unless the context otherwise requires, the following expressions shall have the meanings hereby respectively assigned to them," be substituted.

Minister for Education. Not opposed.

Mr. Speaker. The amendment is not opposed. It is carried.

Minister For Local Self Government (Mian Yasin Khan Wattoo). A happy beginning.

Mr. Speaker. Amendment No. 2 is now out of order. No. 3 by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I beg to move :

> That in Clause 2 of the Bill, for para. (*b*), the following be substituted, namely :—
>
> (*b*) "affiliated college" means a degree college affiliated to the University under this Act and includes also a college affiliated under section 30 of the West Pakistan (University of the Punjab) Ordinance, 1961 (Ordinance No. XXII of 1961).

Mr. Speaker. I think this amendment would be naturally included. It is superfluous and is ruled out of order.

Next amendment No. 4 by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I beg to move :

> That for para. (*c*) of Clause 2 of the Bill, the following be substituted, namely :—
>
> (*c*) "Authority" means any of the Authorities of the University specified in section 15 of this Act.

Mr. Speaker. You only want to add words "of this Act".

Malik Muhammad Akhtar. Yes Sir.

Minister for Education. It is superfluous.

Mr. Speaker. The amendment is superfluous and is ruled out of order.

Mr. Speaker. No. 5.

Malik Muhammad Akhtar. Not moving. (Amendment not moved).

Mr. Speaker. There is another amendment by Malik Muhammad Akhtar notice of which was given on the 14th of February, 1969.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I beg to move :

> That after sub-clause (h) of Clause 2 of the Bill, the following new sub-clause (i) be added and subsequent sub-clauses renumbered accordingly, namely : –
>
> (*i*) "Fellow" means an '*ex-officio*' or an 'Ordinary Fellow' appointed under this Act.

This is necessary because they have not definited "Fellow".

Mr. Speaker. They have said in Section 3 (2) :

> The University shall consist of the Chancellor, the Vice-Chancellor and members of the Syndicate and the academic Council, who shall be called Fellows of the University.

Malik Muhammad Akhtar. Now they are having the Senate as well and they have got an amendment to that effect.

Mr. Speaker. There also you have given an amendment and if it is carried as promised by the Minister of Education then it would be covered by that.

Malik Muhammad Akhtar. I don't know which amendment is to be carried and which is not to be carried. It would not be clear unless they define the word Fellow. I was going through my amendments last night and it came to my notice that it is essential to define the word "Fellow".

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) I oppose it because we are going to have a comprehensive amendment.

Mr. Speaker. Motion moved and question is :

> That after sub-clause (h) of Clause 2 of tha Bill, the following new sub-clause (i) be added and subsequent sub-clauses renumbered accordingly, namely :—
>
> (*i*) "Fellow" means an '*ex-officio*' or an 'Ordinary Fellow' appointed under this Act.

The motion was lost.

Mr. Speaker. No. 6.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I beg to move

> That para (j) of Clause 2 of the Bill, be deleted and subsequent paras, renumbered accordingly.

Mr. Speaker. The amendment moved is :

> That para (j) Clause 2 of the Bill, be deleted and subsequent paras, renumbered accordingly.

Minister of Education. Opposed.

ملک محمد اختر - جناب سپیکر - میرا "جے" کلاز 2 جسکو میں حذف کرنا چاہتا ہوں یہ ہے کہ

> (j) Inspector of colleges means an officer appointed by the University

for the purposes specified in sub-section (3) of section 31 ;

جناب والا ۔ حکومت کلاز 31 (3) کے تحت کچھ function دینا چاہتی ہے ۔ اس کے متعلق میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ inspection and report کا function انسپکٹر آف کالجز کو دینا چاہتے ہیں اس طرح تو ہر کالج جو یونیورسٹی کے تحت ہوگا affiliated ہوگا ۔

مسٹر سپیکر ۔ یہ بات آپ اس وقت فرمائیں ۔ جب آپ اس کلاز پر آئیں گے ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ سب سیکشن (2) کے تحت انسپکٹر آف کالج کو appoint کر رہے ہیں ۔ اس میں یہ دیا گیا ہے کہ انسپکٹر آف کالجز کے کیا کیا function ہوں گے تاکہ affiliation کی conditions میں ان کو observe کیا جائے ۔ اور متعلقہ سینڈرڈ کو پورا کیا جائے ۔ اس لیے affiliation committee میں انسپکٹر آف کالجز کو as secretary مقرر کیا جائے گا ۔ جناب والا ۔ یہ بنیادی جھگڑا ہے ۔ بہر حال انہوں نے کچھ ایسا دھندا کھڑا کر دیا ہے کہ اساتذہ وغیرہ کہاں پر شکایت کریں ۔ ہمہ گیر اور ملک گیر احتجاج اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ انہوں نے یونیورسٹی بل کی کچھ ایسی ہی set up کر دی ہے یہ ایک نئی ٹرم ہے اور یہ بہت serious بات ہے ۔ میں آپ کی وساطت سے اس ایوان کے سامنے یہ عرض کروں گا کہ آپ انسپکٹر آف کالجز کو دیکھیں ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ اس کے جواز کے متعلق اس وقت بات فرمائیں ۔

Mr. Speaker. The question is :

> That para (*j*) of Clause 2 of the Bill, be deleted and subsequent paras, renumbered accordingly.

The motion was lost.

Mr. Speaker. No. 7.

Major Muhammad 'slam Jan. On a point of order. The House is not in quorm.

Minister of Education. Please.

Mr. Speaker. Let there be a count.

وزیر بنیادی جمہوریت - ہائے کمبخت کو کس وقت خدا یاد آیا -

Mr. Speaker. (The count was taken). The House is not in quorum, let the bells be rung. (The bells were rung). The House is in quorum. Yes.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I beg to move :

> That for para (k) of Clause 2 of the Bill, the following be substituted, namely :—
>
> (k) 'Prescribed' means prescribed by Statutet, Ordinances, Regulations or rules framed under this Act.

ملک محمد اختر - اس ترمیم میں کچھ خامی ہے - اس لیے میں اس کے متعلق کچھ عرض کروں گا - - -

Mr. Speaker. The amendment moved is :

> That for para (k) of Clause 2 of the Bill, the following be substituted, namely :—
>
> (k) 'Prescribed' means prescribed by Statuet, Ordinances, Regulations or rules framed under this Act.

Minister of Education. Opposed.

ملک محمد اختر - جناب والا - انہوں نے سب کلاز (k) میں یہ لکھا ہے کہ

(k) 'prescribed' means prescribed by States, University Ordinances, Regulations or rules.

جناب والا - یہاں پر ان کی غلطی ہے اگر یہ ویسے نہ مانیں تو یہ ان کی مرضی ہے - اگر آپ بل کے صفحہ 2 کو ملاحظہ فرمائیں تو وہاں پر لکھا ہوا ہے کہ

'Prescribed' means prescribed by Statutes, University Ordinances, Regulations or rules ;

جناب والا - "framed under this Act" کے بغیر یہ سب کلاز ambiguous ہے -

Mr. Speaker. That is understood. I will now put the question. The question is :

That for para (k) of Clause 2 of the Bill, the following be substituted, namely :

(k) 'Prescribed' means prescribed by Statutes, Ordinances, Regulations or rules under this Act.

The motion was lost.

Mr. Speaker. Next amendment No. 8 by Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. Sir I beg to move :

That for para of Clause 2 of the Bill, the following be substituted, namely :—

(l) 'Principal' means the head of a degree college.

مسٹر سپیکر - آپ کا خیال ہے کہ Intermediate نہیں ہونا چاہیے

ملک محمد اختر - Sir, - میں explain کروں گا - جب یہ amendment آئے گی -

Mr. Speaker. Amendment moved is :

That at for para. (l) of Clause 2 of the Bill, the following be substituted, namely :—

(l) 'Principal' means the head of a degree college.

Minister for Education. Opposed Sir.

ملک محمد اختر - جناب سپیکر - آپ ملاحظ فرمائیں - یہ میں نے ان کے ساتھ اصولی اختلاف کیا ہے - اور ان کی phrases کو correct کرنے کی کوشش کی ہے - انہوں نے بھی تیزی میں یہ قانون بنایا ہے - اگر آپ مجھے اجازت دیں - تو میں وہ definition پڑھ دوں جو ایکٹ اور آرڈیننس دونوں کے ساتھ پرنسپل کی definition ہے - جناب والا - یونیورسٹی کیلنڈر کے 14 page پر دیکھیے - - -

(G) "Principal" means the head of a degree college.

مسٹر سپیکر - کس کا reference کر رہے ہیں -

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I am referring to a very valuable book, the University of the Punjab Calendar 1963-64.

مسٹر سپیکر - وہ معلوم نہیں کس affiliated college میں refrence اور Degree College کے متعلق دیا ہے -

Constituent College means a degree College maintained by the University.

Minister for Education. Sir, if this is accepted, then those colleges which are not affiliated to the University, would come in, and their principals would be able to take part in it.

Malik Muhammad Akhtar. Let it be a wider scope.

Minister for Education. No ; only the affiliated colleges.

Mr. Speaker. The question is :

> That for para. (l) of Clause 2 of the Bill, the following be substituted, namely :
>
> (l) 'Principal' means the head of a degree college.

(*The motion was lost*).

Mr. Speaker. Next No. 10 by Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, Mian Miraj Din is not attentive.

Mr. Speaker. Let him be attentive alongwith Babu Muhammad Rafique.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I beg to move :

> That in para (n) of Clause 2 of the Bill, a comma appearing after the word "Dentistry" in line 3, be deleted.

Mr. Speaker. Amendment moved is :

> That in para. (n) of Clause 2 of the Bill, a comma appearing after the

word "Dentistry" in line 3, be deleted.

Minister for Education. Opposed Sir.

Mr. Speaker. Malik Ak tar, only you want to delete a comma.

Malik Muhammad Akhtar. Yes Sir.

Mr. Speaker. There is an Education Faculty.

Minister for Education. This is, Sir, what I wanted to tell the hon'ble member. Probably he does not know that there is a special facutly known as Education.

ملک محمد اختر - Sir, - یہ آپ ملاحظہ فرمائیں - آرڈیننس صفحہ 2 کا clause (n) اور لائن تیسری ہے - "Dentistry" کے بعد "Education" دیا گیا ہے -

Mr. Speaker. The question is :

That is para. (n) of Clause 2 of the Bill, a comma appearing after eht word "Dentistry" in line 3, be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker. Next amendment No. 11 by Malik Akhtar. (pause) I am sorry we have not taken amendment No. 9 which was in the name of Malik Akhtar. He should please move amendment No. 9 first.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I beg to move :

That is para. (m) of Clause 2 of the Bill, the words "and which is recognized as a professional college under

this Act" occurring in lines 4-5, be deleted.

Mr. Speaker. Amendment moved is :

That is para. (m) of Clause 2 of the Bill, the words "and which is recognized as a professional college under this Act" occuring in lines 4-5, be deleted.

Minister for Education. Opposed Sir.

ملک محمد اختر جناب والا ۔ یہ آپ اندازہ فرمائیں کہ انہوں نے اس طرح سے دیا ہوا ہے ۔ ۔ ۔

"professional colloge" means a college in which instruction is provided only for courses of study leading to any degree of the University in any professional subject and which is recognized as a professional college under this Act.

جناب والا ۔ میں ان سے پوچھتا ہوں کہ یہ restrict کیوں کرتے ہیں ۔ کیا کوئی پرائیویٹ کالج نہیں ہوگا ۔ ان کے قانون کے مطابق نہیں ہوگا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کا یہ اندازہ ہے کہ جو کالج affiliated نہیں ہوں گے ۔ یا recognzied نہیں ہوں گے ۔ یونیورسٹی ان کی existence کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہوگی ۔ جناب والا ۔ مثال کے طور پر میاں معراج دین M.P.A ہیں ۔ اب اگر میں اس کو تسلیم نہ کروں تو وہ پھر بھی M.P.A ہیں ۔

Mr. Speaker. The question is :

That in para. (m) of Clause 2 of the Bill, the words "and which is reco-

gained as a professional college under this Act" occurring in lines 4-5, be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker. Amendment No. 11 now.

ملک معراج خالد ۔ Sir, یہ ایک اس clause کے متعلق خواجہ محمد صفدر ۔ سردار حمزہ اور میجر محمد اسلم جان کی طرف سے یہ amendment ہے ۔

Malik Muhammad Akhtar. In that case, I will not be moving amendment No. 11 and that can be taken up first.

Mr. Speaker. But there is also an amendment from Sardar Muhammad Ashraf Khan.

Sardar Muhammad Ashraf Khan. My amendment comes earlier, Sir, and the amendment of Khawaja Muhammad Safdar later.

I beg to move :

That for sub-clause (o) of Clause 2 of the Bill, the following be substituted, namely :—

(o) "registered graduate" means a graduate of the University, or any University other than a University in West Pakistan, whose name is entered in a register maintained by the University for this purpose.

سپیکر ۔ سردار صاحب اس کا مطلب یہ ہوا ۔ کہ پنجاب یونیورسٹی کے علاوہ جو گریجویٹ ہوں گے ۔ پنجاب کے رہنے والے ۔ وہ اس رجسٹر میں اندراج نہیں کرا سکیں گے ۔ اور باہر کی یونیورسٹی کے ہوں گے ۔

Sardar Muhammad Ashraf Khan. No. Sir, this includes.

Mr. Speaker. "registered graduate" means a graduate of the University,"; that means a graduate of the Punjab University of the Punjab . . .

Minister for Law. It means graduates of the University of Punjab and other Universities ; Universities other than the University of the Punjab.

Mr. Speaker. No, you say" or any University other than a University in West Pakistan,". That means you are registering graduate of foreign Universities and not the graduates of your own Universities.

Minister for Law. The words "in West Pakistan" may be deleted by an amendment, if you permit Sir.

Malik Meraj Khalid. Sir, I would just point out that our amendment is more comprehensive.

Mr. Speaker. That is : "registered graduate" means a graduate of the University or any University other than the University, whose name is entered in a register maintained by the University for this purpose, provided a graduate of a University other than the University of th Punjab ordinarily resides within the territorial jurisdiction af the University of the Punjab;".

What is your reaction about this amendment of Khawaja Muhammad Safdar, Mr. Hamza, Malik Miraj Khalid and Major Muhammad Aslam Jan ?

Do you agree with this proposition that the registered Graduates from other Universities should be residents of this area ?

Minister for Law. I think this should be agreeable because the idea is to include not only the Graduates of the Punjab University but Graduates of other Universities also whose list is maintained and who are residing within the limits of Punjab.

Minister for Education. I agree

Malik Meraj Khalid. I have yet to move it.

Mr. Speaker. Let me first dispose of the amendment of Sardar Muhammad Ashraf Khan. I shall have to put it to the House.

Malik Muhammad Akhtar. In that case there is an amendment to amendment moved by me in list II 2nd Revised.

Mr. Speaker. Sardar Sahib are you prepared to withdraw this amendment ?

Sardar Muhammad Ashraf Khan. Yes, Sir. I beg leave of the House to withdraw my amendment.

Mr. Speaker. The question is:

> That leave be granted to Sardar Muhammad Ashraf Khan to withdraw his amendment.

(*Leave was granted*)

The amendment to amendment given by Malik Muhammad Akhtar is out of order. Next amendment.

Malik Meraj Khalid. I beg to move:

> That for sub-clause (*o*) of Clause 2 of the Bill, the following be substituted namely:—
>
> (*o*) "registered graduate" means a graduate of the University, or any University other than the University, whose name is entered in a register maintained by the University for this purpose, provided a graduate of a University other than the University of the Punjab ordinarily resides within the territorial jurisdiction of the University of the Punjab;

Minister for Education. Not opposed.

Mr. Speaker. Motion moved and the question is :

That for sub-clause (*o*) of Clause 2 of the Bill the following be substituted, namely:—

(*o*) "registered graduate" means a graduate of the University or any University, other than the University whose name is entered in a register maintained by the University for this purpose, provided a graduate of a University other than the University of the Punjab ordinarily resides within the territorial jurisdiction of the University of the Punjab;.

The motion was carried

Mr. Speaker. Next amendment by Malik Muhammad Aslam Khan.

Malik Muhammad Aslam Khan. I beg to move:

That after sub-clause (*o*) of Clause 2 of the Bill, the following new clause (p) be added and subsequent sub-clauses re-numbered accordingly, namely:—

(p) "Senate" means the Senate of the University;.

Minister for Education. Not opposed.

Mr. Speaker. Motion moved and the question is :

That after sub-clause (*o*) of Clause 2 of the Bill, the following new clause

(p) be added and subsequent sub-clauses re-numbered accordingly, namely: —

(p) "Senate" means the Senate of the University;

(*The motion was carried*)

Mr. Speaker. Next amendment No. 14 by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. I beg to move :

That for para. (*p*) of Clause 2 of the Bill, the following be substituted, namely:—

(*p*) "Statutes", "University Ordinances", "Regulations" and "rules" mean respectively, the Statutes, University Ordinances, Regulations and rules made under this Act;

Mr. Speaker. The motion is :

That for para. (*p*) of Clause 2 of the Bill, the following be substituted, namely:—

(*p*) "Statutes", "University Ordinances", "Regulations" and "rules" mean respectively, the Statutes, University Ordinances, Regulations and rules made under this Act;

Minister for Education. Opposed.

Mr. Speaker. You only want to add the words "in this Act."

Malik Muhammad Akhtar. I am seeking the deletion of certain words also. Sub-clause (p) reads —

> 'Statutes', 'University Ordinance', 'Regulations' and 'rules' mean respectively, the Statutes, University Ordinances, Regulations and rules made or deemed to have been made under this Act and for the time being in force;"

Has it been put to the House, Sir.

Mr. Speaker. It has not been put to the House but it has been moved.

ملک محمد اختر - جناب والا - اس سلسلہ میں مجھے بات کرنی ہے۔ اگر آپ اجازت دیں تو میں عرض کروں گا کہ یہاں کس طرح ایک نہایت ہی معنی خیز کلاز رکھی گئی ہے -

جناب والا - آپ دیکھیں کہ وہ ایک نہایت ہی مختصر سا قانون اس ایوان میں لے آئے ہیں - جس طرح وہ یہاں regulations اور rules اور university ordinances کو رکھنا چاہتے ہیں - میں اس سے depart کرتا ہوں - کیونکہ جو regulation statutes اور rules اس حکومت نے بنائے ہیں - ان کے تحت جو سیلکشن بورڈ function کرے گا - اس کے لئے 1/10 رولز وغیرہ تو اس parent یا Principal Bill میں ہیں - باقی 9/10 وہ ہیں۔ جو پہلے آرڈیننس میں ہیں - اس لئے میں نے کہا کہ صرف وہی regulation اور rules اور university ordinances درست تصور ہوں گے - جو اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ہوں - آپ جانتے ہیں کہ جب حکومت اس بل کو لائی تھی - تو ہر طبقہ کی طرف سے بے شمار amendments دی گئیں - یہاں تک کہ حکومت خود مجبور ہو گئی اور اس pressure کے تحت جو تمام ملک کی طرف سے اس پر ڈالا جا رہا تھا - اس کو بل میں تبدیلی کرنا پڑی -

جناب والا ۔ اس بنیادی قانون میں جب details آئیں گی ۔ تو ان کے تحت روزمرہ کا کام ہوگا ۔ routine work ہوگا ۔ اگر اس definition کو قائم رکھا گیا ۔ تو اس سے نہ صرف یہ ہوگا کہ وہ تمام قوانین اور کالے سیاہ قوانین جن میں disciplinary rules بھی ہیں ۔ جن کے تحت کسی شخص کو subversicre acts کی وجہ سے نکالا جا سکتا ہے اور جن regulations کے خلاف اس قدر احتجاج کیا جاتا ہے ۔ اور وہ تمام اصول جن کے متعلق حمودالرحمان کمشن verdict آ چکا ہے ۔ وہ تمام کے تمام اس قانون میں جاری رکھے جائیں گے ۔ ان تمام چیزوں پر تفصیلی بحث تو میں وقت پر کروں گا ۔ فی الحال اتنا کہنا ضروری سمجھتا ہوں کہ یہ الفاظ کافی ہیں ۔

> ...and rules made or deemed to have been made under this Act and for the time being in force.

تین سو سال سے پارلیمانی طریقہ کار چلا آ رہا ہے اور کسی کو کوئی غلط فہمی نہیں ہوئی ۔ اور اب جبکہ University Ordinance کو repeal کیا گیا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

Sardar Muhammad Ashraf Khan Point of order. Before Malik Muhammad Akhtar goes into a very lengthy speech . . .

Minister for Basic Democracies, He has already done so.

Sardar Muhammad Ashraf Khan. There is a probability of his still going into a detailed speech. I would draw your attention and, through you, his attention to section 44 (*b*) of the Bills If he reads it, I think it will be clear to him.

Mr. Speaker. He has moved an amendment on that,

Sardar Muhammad Ashraf Khan. That is just for his guidance.

ملک محمد اختر ۔ آپ اپنے لا سکریٹری اور ڈپٹی سکریٹری سے guidance لیں ۔ مجھے وہ کیا guidance دیں گے ۔ میں نے اس پر بھی امنڈمنٹ دی ہے ۔

What are you talking about guidance ?

Sardar Muhammad Ashraf Khan. I cannot give you guidance but I will request you to pronounce the word "statement" as correct.

Malik Muhammad Akhtar. Anyhow that does not matter. That's all right.

جناب سپیکر ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ آپ اندازہ فرمائیں کہ ایک طرف تو جناب صدر جناب گورنر اور جناب ایجوکیشن منسٹر اور اس معزز ہاؤس کے بہت سے ارکان ان unholy اور سیاہ قوانین کو جاری رکھنا چاہتے ہیں ۔ جناب والا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یونیورسٹی بل میں یہ جس طرح کسی pressure کی وجہ سے مجبور ہو گئے ہیں کہ اسی طرح یہ اگر اس کی تفاصیل بھی لے آتے اور اس ہاؤس میں پیش کرتے تو میں یقین کرتا کہ ان سیاہ قوانین کو اور آرڈیننس کو ترمیم کیا جا رہا ہے ۔ جناب والا ۔ اس definition کے بعد یہ قرار دیا گیا ہے کہ وہ قواعد و ضوابط اور آرڈیننسز جو کہ 1961ء کے ناپاک قوانین کے تحت جو مارشل لا کے بعد بنائے گئے تھے وہ قائم رہیں گے ۔

ملک معراج خالد (لاہور 5) ۔ جناب والا ۔ یہ امنڈمنٹ کافی اہم ہے اور اس لحاظ سے کہ یونیورسٹی بل لا کر حکومت نے عوام کو اساتذہ کو اور طلبا کو یہ تاثر دینے کی کوشش کی ہے اور ہماری بھی خواہش ہے کہ وہ تاثر صحیح ثابت ہو تاکہ موجودہ صورتحال جس طرح بگڑ رہی ہے۔ اس میں اصلاح پیدا ہو جائے کہ وہ پرانے جو قوانین تھے وہ منسوخ کئے گئے ہیں لیکن اگر پرانے قواعد و ضوابط کو statutes اور آرڈیننسز کی صورت میں قائم رکھا جا رہا ہے اور ان کو ختم نہیں کیا جا رہا ہے تو وہ تاثر قطعی طور پر قائم رہے گا جس کی رو سے اب تک تمام طبقے اپنے خدشات کا اظہار کر رہے ہیں کہ یونیورسٹی بل آرڈیننس سے کسی صورت بھی بہتر نہیں ہے ۔ اس لئے میں گذارش کروں گا کہ ہم اس ایکٹ کے ذریعہ ان statutes آرڈیننسز اور قواعد ضوابط کو جائز قرار دینے میں حق بجانب نہ ہونگے ۔ اگر

وہ statutes اور آرڈیننسز برقرار رکھے گئے جیسا کہ اس کے ذریعہ ان کو برقرار رکھا جا رہا ہے تو موجودہ ایجیٹیشن ان آرڈیننسز کے خلاف جاری ہے اور لوگ کسی صورت میں یہ ماننے کے لئے تیار نہیں ہیں کہ یہ قانون بہتر ہے ۔ اس لئے گذارش ہے کہ اس امنڈمنٹ کو منظور کر لیا جائے تاکہ ہم یہ تاثر دینے میں حق بجانب ہوں اور کامیاب ہو جائیں اور ہم یہ کہہ سکیں کہ جو قواعد و ضوابط statutes اور آرڈیننس تھے وہ سارے ختم کئے جا رہے ہیں ۔

Mr. Speaker. The question is :

> That for para (*p*) of Clause 2 of the Bill, the following be substituted, namely :—
>
> (*p*) "Statutes", "University Ornnances", "Regulations" and "rules" mean respectively, the Statutes, University Ordinances, Regalations and rules made under this Act.

The motion was rejected.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I beg to move :

> That for porr (*q*) of Clause 2 of the Bill, the following be substituted, namely :—
>
> (*q*) "Syndicate" means the Syndicate of the University duly elected by graduates of the Universlty;

Mr. Speaker. I think in the definition clause you cannot put in the way of election and the way of its constitution. It is superfluous and ruled out of order.

Malik Muhammad Akhtar. Point of order. In Clause 2 (*p*) of the Bill, they have continued which we have already discussed "or deemed to have been made under this Act and for the time being in force". Sir, whatever suits them they can keep in the definition, and I consider keeping in viw the indecent haste of the Law Department.....

Mr. Speaker. But so far as the constitution of the Syndicate is concerned, we have got a separate clause and if you want that the Syndicate should be elected in this way, that should have been proposed at that time. This is not the place where you should put these words. Therefore, it is ruled out order. Next amendment.

Malik Muhammad Akhtar. Sir. I beg to move :

> That for para. (*r*) of Clause 2 of the Bill, the following be substituted, namely :—
>
> (*r*) "Teacher" means a person imparting instruction in any College;

Mr. Speaker. The amendment moved is :

> That for para. (*r*) of Clause 2 of the Bill, the following be snbstituted, namely :—
>
> (*r*) "Teacher" means a person imparting instruction in any College;

ملک محمد اختر - جناب والا - اول تو میں نے یہ امنڈمنٹ پرانے 1954ء کے ایکٹ سے دی ہے -

> "Teacher" means a Professor, Reader, Lecturer or any other person imparting instruction in any college or Teaching Department ;

جناب والا ۔ ٹیچر کو انہوں نے اپنی امنڈمنٹ میں restrict کر دیا ہے اور میں نے اس ambiguity کو دور کرنے کے لئے اپنی امنڈمنٹ دی ہے میرا مقصد اور ان کا مقصد ایک ہے انہوں نے بلاوجہ ٹیچر کو define کرکے یہ صورت پیدا کر دی ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ ٹیچر تو پرائمری اسکول کا بھی ہو سکتا ہے اور کوئی بھی ٹیچر جو ایجوکیشن impart کرتا ہے وہ ٹیچر ہے ۔ مگر میں سمجھتا ہوں ـــ ـــ ـــ ـــ

مسٹر سپیکر ۔ ملک صاحب اگر teaching ڈیپارٹمنٹ نہ رکھا جائے تو What about the University teachers.

Malik Muhammad Akhtar. That's all right.

Mr. Speaker. The question is :

> That for para (*r*) of Clause 2 of the Bill, the following be substituted, namely :—
>
> (*r*) "Teacher" means a person imparting instruction in any College;

The motion was rejected.

Mr. Speaker. No. 17 by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Meraj Khalid. Point of order.

Mr. Speake. Let there be a count. (count was taken) The House is not in quorum. Let the bells be rung. (bells were rung). The House is in quorum. Please move Amendment No. 17.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I beg to move :

> That for para (*u*) of Clause 2 of the Bill, the following be substituted, namely :—
>
> (*u*) 'University Teacher' means a Professor, Reader, Lecturer, or any

other person belonging to a College or the University and appointed or recognised by the University as such" ;

Mr. Speaker. The amendment moved is :

That for para (*u*) of Clause 2 of the Bill, the following be substituted, namely :—

(*u*) 'University Teacher' means a Professor, Reader, Lecturer, or any other person belonging to a College or the University and appointed or recognised by the University as such ;

Minister for Education. Opposed.

ملک محمد اختر - جناب والا - اس میں پھر میری technical amendment. ہے -

مسٹر سپیکر - ملک صاحب پرائیویٹ کالج کے ٹیچر کو یونیورسٹی پروفیسر بنانا چاہتے ہیں ؟

ملک محمد اختر - جناب والا - میری ترمیم کے مطابق یہ ہے -

"University Teacher" means a Professor, Reader, Lecturer or any other person belonging to a College or the University and appointed or recognised by the University as such" ;

تو جناب والا

.....by the University as such.....

تو اس طرح سے یہ جھگڑا ختم ہو جاتا ہے بلکہ انہوں نے بھی اپنی ترمیم

میں یہ رکھا ہے - پھر یہ جو ترمیم میں نے دی ہے یہ 1954 کے ایکٹ سے لی ہے -

مسٹر سپیکر - میرا یہ خیال ہے کہ یہ پرائیویٹ کالج ہونگے -

ملک محمد اختر - یقیناً ہونگے - 1968 سے یہی definition چلتی رہی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ comprehensive ہے اور اس لئے رکھی گئی ہے - کلاز (u) میں یہ زیادہ restrict کر رہا ہے -

> "University Teacher" means a Teacher appointed or recognised as such by the University."

مسٹر سپیکر - یونیورسٹی جن کو تعینات کریں وہی یونیورسٹی پروفیسر ہونگے -

ملک محمد اختر - میں عرض کرتا ہوں کہ وہ definition موجود ہے -

Mr. Speaker. The question is :

> That for para (u) of clause 2 of the Bill, the following be substituted, namely :—
>
> "(*u*) "University Teacher" means a Professor, Reader, Lecturer, or any other person belonging to a College or the University and appointed or recognised by the University as such" ;

The motion was lost.

Mr. Speaker. Next. No. 18.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I beg to move :

> That in Clause 2 ofthe Bill, after

para (u) the following new para, be added, namely :—

"(v) 'Professor' 'Reader' and 'Lecturer' means respectively a Professor, Reader and Lecturer appointed or recognised as such by the University.

Minister of Law. (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund). This will be inconsistent with (r).

Mr. Speaker. Yes. Ruled out of order.

Mr. Speaker. The question is :

The Clause 2 as amended stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 3

Mr. Speaker. Clause 3. Amendment No. 19 of Malik Muhammad Akhtar.

Mlik Muhammad Akhtar. Sir, I beg to move :

That for Clause 3 of the Bill, the following be substituted, namely ;—

"3. (1) The University of the Punjab shall be reconstituted at Lahore in accordance with the provisions of this Act.

(2) The University shall consist of the Chancellor, the Vice-Chancellor, the members of the Senate, the Syndicate and the Academic Council who shall be called the Fellows of the University.

(3) The University shall be a body corporate by the name of the

University of the Punjab, and shall have prepetual succession and a common seal and may sue and be sued by the said name.

(4) The University shall be competent to acquire and hold property. both moveable and immovable, to lease, sell or otherwise transfer any movable and immovable property which may have become vested in or been acquired by it, to enter into contracts and to do all other things necessary for the purpose of this Act".

Mr. Speaker. The amendment moved is :

That for Clause 3 of the Bill, the following be substituted, namely;—

3. (1) The University of the Punjab shall be reconstituted at Lahore in accordance with the provision of this Act.

(2) The University shall consist of the Chancellor, the Vice-Chancellor, the members of the Senate the Syndicate and the Academic Council who shall be called the Fellows of the University.

(3) The University shall be a body corporate by the name of the University of the Punjab, and shall have perpetual succession and a common seal and may sue and be sued by the said name.

(4) The University shall be competent to acquire and hold property, both moveable and immovable, to lease sell or otherwise transfer and movoble and immovable property which may have become vested in or been acquired by it, to enter into contracts and to do all other things necessary for the purpose of this Act.

Minister For Education. Opposed.

ملک محمد اختر - جناب والا - ان کا کام کیسے چلے گا -

Mr. Speaker. He wants to include Members of the Senate and this is consistent with your amendment at No. 23.

Minister for Education. We have an amendment to it.

Malik Muhammad Akhtar. Supposing you reject it. Once you throw it out. .....

Mr. Speaker. Your amendment is at No. 23. It is in the name of Malik Muhammad Aslam Khan. There you want to substitute sub-clause (2) of Clause 3.

(2) The University shall consist of the Chancellor, the Vice-Chancellor the Fellows of the University and the members of the Syndicate and the Academic Council.

Minister for Education. He proposes that all the Members of the Syndicate, Senate and the Academic Council be known as "Fellow". We want only the Members of the Senate to be known as "Fellows" and not the members of the Syndicate and the Academic Council.

Mr. Speaker. He wants that Members of the Senate should be included in the definition of University "Fellow".

Minister for Education. We are going to do it because Malik Muhammad Aslam is going to move an amendment.

Mr. Speaker. In that amendment you have only said the University Fellows, members of the Syndicate and the Academic Council.

Minister for Education. Fellows of the University would mean the members of the Senate.

Mr. Speaker. You have not defined "Fellows" except in clause 3, sub-clause (2) wherein you say that members of the Syndicate and the Academic Council shall be called Fellows of the University. If the amendment of Malik Muhammad Aslam is accepted, then the Members of the Senate would not be included in the definition of the word "Fellows".

Minister for Education. "Fellows of the University" would mean Members of the Senate.

Mr. Speaker. How? You have not defined "Fellow" and you are in a way defining "Fellows" in sub-clause (2) of clause 3.

Minister of Law. I think it should be accepted.

Mr. Speaker. Had you defined "Fellows" earlier, then your contention would have been correct. In sub-claase (2) you are using the words "Fellows of the University" without defining who are the Fellows of the University.

Minister for Law. Kindly see page 20, amendment No. 127. It says.

> That after Clause 15 of the Bill, the following new clauses be added and

subsequent clauses re-numbered accordingly, namely :—

16. (1) The Senate shall consist of of the Chancellor, the Vice-Chancellor, and the following ex- officio and ordinary Fellows, who shall be called the Fellows of the University :—

Therefore, the entire composition of the Senate will be known as Fellows of the University, and in view of that, the amendment just to be moved by Malik Muhammad Aslam Khan will be quite in order Sir.

Malik Muhammad Akhtar. Why do you want to debar the Principals of the Colleges ?

Mr. Speaker. "The Deans of the Faculties and Principals of the Colleges, Chancellor and Vice-Chancellor and Fellows of the Universities and the Members of the Syndicate and the Academic Council;" What is the difference in the amendment of Malik Muhammad Akhtar, because you have not so far defined the word "Fellow", and you are using it in clause 8 with reference to some other clause, which has yet to come.

Minister for Law. We are presupposing that that will be done.

Mr. Speaker. And that would be accepted. Even otherwise, if you read this Act, you shall have to go forty sections beyond and see the word "Fellow". You should have defined it earlier in the definition clause. I think virtually it would not make any difference.

Minister for Law. Yes Sir.

Mr. Speaker. There is no opposition and the amendment of Malik Akhtar stands carried.

Mr. Speaker. Amendments No. 20 to 23 are out of order in view of the passage of amendment No. 19. There is one amendment to amendment by Malik Akhtar and that also stands out of order. Next is No. 24. That stands already amended; that is also out of order.

I will now put the clause to the vote of the House.

The question is :

That Clause 3, as amended, stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 4.

Mr. Speaker. Amendment No. 25 by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. Sir I beg to move :

That Clause 4 of the Bill, be deleted and subsequent clauses re-numbered accordingly.

مسٹر سپیکر - اگر اسے حذف کر دیا جائے تو پراپرٹیز interests اور rights جو یونیورسٹی کے ہیں وہ کہاں جائیں گے -

Malik Muhammad Akhtar. The object is to discuss certain actions.

Mr. Speaker. But we have to see how the bill would be passed. Of these properties of the University, interests of the University there would be no mention in that. It is out of order. I will now put the clause to the vote of the House.

The question is :

That Clause 4 stand part of the Bill

The motion was carried.

CLAUSE 5.

Mr. Speaker. First amendment is from Malik Muhrmmad Akhtar, No. 26.

Malik Muhammad Akhtar. Sir I beg to move.

> That para. (iv) of Clause 5 of the Bill, be deleted and subsequent paras. re-numbered accordingly.

Mr. Speaker. Amendment meved is—

> That para. (iv) of Clause 5 of the Bill, be deleted and subsequent paras. re-numbered accordingly:

Minister for Education. Opposed Sir.

ملک محمد اختر ۔ جناب صدر ۔ میں کلاز نمبر 5 پر عرض کرنا چاہتا ہوں ۔ یہ کلاز یونیورسٹی کی پاورز کے متعلق ہے ۔

> "to confer honorary degrees or other academic distinctions on persons approved in the perscribed manner;"

جناب والا ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ آج کے دور میں جب کہ جاہلیت پر زور ہے ۔ جب یہاں کسی غیر تعلیم یافتہ شخص کو چانسلر کا عہدہ دیا جا سکتا ہے ۔ ایسے اختیارات یونیورسٹی کو دینا زیادتی ہے ۔ آج کل یہاں جس طرح پر غیر جمہوری طریقوں اور افسر شاہی اور نوکر شاہی پر زور ہے اسی طرح سنڈیکٹ میں ہوگا ۔ آگے جو ان کے فنکشن ہیں ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ انریری ڈگری کسی کو دے سکتے ہیں ۔ یہاں اس پر کوئی بندش نہیں اگرچہ بعض صورتوں میں یہ ضرور بندش رکھتے ہیں ۔ لیکن جناب والا ۔ میں ان کی کسی بات سے اتفاق کرنے کو تیار نہیں میں صرف اسی چیز پر اعتماد اور اعتبار کروں گا ۔ جو لیجسلیشن کے طور پر اس ہاؤس میں پیش کی جائے اور اس پر سیر حاصل بحث کے بعد اسے منظور کیا جائے ۔

جناب والا ۔ انہوں نے بعض ایسے اشخاص کو اعلیٰ عہدوں پر فائز کر رکھا ہے جو غیرتعلیم یافتہ ہیں ۔ جاہلیت کے اس دور میں یونیورسٹی کو جو بعض حکومت کا آلہ کار ہے ایسے اختیارات دینا کہ وہ آنریری ڈگری جس کو چاہیں دے سکتے ہیں ۔ مثلاً جناب والا ۔ یہ میاں معراج دین کو ایم ۔ اے ۔ پی ۔ ایچ ۔ ڈی کی ڈگری دے سکتے ہیں ۔ جناب والا ۔ اس قدر اختیارات دے دینا بھی بہت بری بات ہے ۔

Mr. Speaker. That would be a distinction for Lahore.

Malik Muhammad Akhtar. Lahore is already distinguished.

Mr. Speaker. The question is :

> That para. (iv) of Clause 5 of the Bills, be deleted and subsequent para, re-numbered accordingly.

The motion was lost

Mr. Speaker. Next amendment No. 27 from Khawaja Muhammad Safdar Mr. Hamza.

Malik Miraj Khalid. Sir I beg to move ;

> That for para. (vi) of Clause 5 of the Bill, the following be substituted, namely :
>
> (vi) to inspect colleges to ensure that they conformed to the requirements of affiliation or continuance of affiliation;

Mr. Speaker. The words "to inspect colleges", will it not cover that ?

ملک معراج خالد ۔ جناب والا ۔ سوال یہ ہے کہ انسپکشن میں دنیا جہاں کی چیزیں شامل کر دی گئی ہیں ۔ میں نے یہ تعریف کر دی ہے کہ انسپکشن کن چیزوں کی ہو ۔

Minister for Education. Not opposed.

Mr. Speaker. Motion moved.

The question is :

> That for para (vi) of Clause 5 of the Bill, the following be substituted, namely :—
>
> (vi) to inspect colleges to ensure that they conformed to the requirements of affiliation or continuance of affiliation;
>
> *The motion was carried*

Minister for Education. I think instead of the word "conformed" it should be "conform".

Mr. Speaker. to inspect colleges to ensure that they conform to the requirements.

Yes, that is right. It should be 'conform'.

Next amendments No. 28 of Malik Muhammad Akhtar stands disposed of Amendment No. 29.

Malik Muhammad Akhtar. I beg to move :

> That in para (viii) of Clause 5 of the Bill, for the word "persons" occuring in line 4, the words "duly qualified persons" be substituted.

Mr. Speaker. The motion is :

> That in para (viii) of Clause 5 of the Bill, for the word "persons" occurring in line 4, the words "duly qualified persons" be substituted.

Minister For Education. Opposed.

ملک محمد اختر - جناب والا - میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ اصل کلاز میں یہ دیا گیا ہے کہ :

> to institute Professorships, Readerships, Lecturerships and any other teaching or administrative posts required by the University and to appoint persons to such posts.

جناب والا - میں یہ کہہ رہا تھا کہ یونیورسٹیوں میں پروفیسروں کی تقرریاں - ریڈرز کی تقرریاں - لیکچرارز کی تقرریاں کرنی ہوتی ہیں بلکہ وہاں کتنی قسم کی teaching اور ایڈمنسٹریٹو اسامیاں ہوتی ہیں - ان کے متعلق یہ کہتے ہیں کہ وہاں کسی بھی شخص کی تقرری کر دیں گے -

جناب والا - اگر ان کی نیت نیک ہے - اگر ان کے ارادے اچھے ہیں - اگر ان کی نیت میں فتور نہیں ہے - اگر گورنمنٹ کا motto صاف ہے - تو پروفیسر شپ - ریڈر شپ - لیکچرار شپ - اور دوسرے teaching اور ایڈمنسٹریٹو اسامیوں پر duly qualified اشخاص کو کیوں نہیں لگایا جاتا - اب مجھے یہ حوالہ بھی دینا ہوگا کہ انہوں نے چوسلیکشن بورڈ کی contitution بنائی ہے - - -

Minister for Education. Speak on this one.

ملک محمد اختر - جناب والا - میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ وزیر تعلیم صاحب کا جواب بھی آنا چاہیے کہ ان کو "qualified" duly سے چڑ کیوں ہے - یہاں "duly qualified" کا جھگڑا ہے - یہ ابھی کہیں گے کہ ہم یقین دلاتے ہیں کہ ان اسامیوں پر un-qualified کو نہیں لگائیں گے - ایسی ہی یقین دھانیوں کے متعلق مجھے یاد ہے کہ ہمارے بدنام سیاستدانوں کے وقت میں ایک انڈر میٹرک بلکہ پرائمری پاس وزیر کو لگا دیا گیا تھا - ہمیں ایسا قانون بنانا چاہیے کہ آپ کی جگہ جو سیاستدان آ رہے ہیں وہ اس چیز کا اعادہ نہ کریں - وہ اس قسم کی غلط باتیں نہ کریں - میں

سمجھتا ہوں کہ یہ ضروری ہے کہ آپ "duly qualified" کے لفظ کو شامل کرلیں ۔

ملک معراج خالد ۔ جناب والا ۔ میں آپ کی وساطت سے خان بہادر علی خان صاحب کی خدمت میں یہ گذارش کروں گا کہ یہ نہایت ہی ضروری ترمیم ہے ۔ جب آپ چاہتے ہیں کہ ان مختلف اسامیوں کے لیے آدمی مقرر کیے جائیں تو اس چیز کو کیوں نہ شامل کر لیا جائے کہ یہاں پر مطلوبہ صفات والے اشخاص کی تقرریاں ہوں گی ۔ آپ ہمیں یہ تاثر نہ دیں کہ آپ کے سامنے یہ خیال ہے بلکہ آپ ایسے اشخاص کو مقرر کرنا چاہتے ہیں یا مقرر کریں گے جو ان مطلوبہ صفات کو نہ رکھتے ہوں گے اس لیے آپ "duly qualified" کے لفظ کو منظور نہیں فرماتے ۔ تو اس کے سوا کوئی خیال ذہن میں نہیں آسکتا ہے ۔ اگر آپ اس ترمیم کو منظور فرمالیں تو اس میں آپ کی حسن نیت صاف طور پر نظر آجائے گی ۔

Minister for Education. It is absolutely unnecessary because the Statutes, Regulations and Rules do lay down certain qualifications for filling up these posts . They are not going to appoint those who are under-Graduates or under-Matric.

ملک معراج خالد جناب والا ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ اس معزز ایوان میں تقرریوں کے سلسلہ میں مختلف موضوع پر بات چیت کرتے ہوئے یہ ظاہر ہوچکا ہے یا یہ ثابت ہوچکا ہے کہ آپ نے بڑے بڑے qualified لوگوں کو یا تو پاکستان سے نکال دیا ہے یا وہ خود یونیورسٹی کو چھوڑ کر چلے گئے ہیں اور ان لوگوں کی جگہ آپ ایسے آدمی لے آئے ہیں جو محض منظور نظر تھے ۔ آپ "duly qualified" آدمی کو کیوں نہیں لگاتے ۔

Mr. Speaker. I will now put the question.

The question is :

> **That in para (viii) of Clause 5 of the Bill, for the word "persons" occur-**

ring in line 4, the words "duly qualified persons" be substituted.

The motion was lost.

Mr. Speaker. Next amendment No. 30.

Malik Muhammad Akhtar. I beg to move :

That in para (ix) of Clause 5 to the Bill, for the word "persons" occurring in line I, the words "duly qualified persons" be substituted.

Mr. Speaker. I will straightway put the question.

The question is :

That in para (ix) of Clause 5 of the Bill, for the word "persons" occurring in line 1, the words "duly qualified persons" be substituted.

The motion was lost.

Major Muhammad Aslam Jan. I beg to move :

That for para (xii) of Clause 5 of the Bill, the following be substituted, namely :—

(xii) to demand and receive such fees and other charges as may be prescribed by the Senate.

Mr. Speaker. The motion is :

That for para (xii) of Clause 5 of the

Bill, the following be substituted, namely :—

(xii) to demand and receive such fees and other charges as may be prescribed by the Senate.

Ministen for Education. Opposed.

Minister for Law. The word "prescribed" is already defined in Clause 2 (k) :

'prescribed' means prescribed by Statutes, University Ordinances, Regulations or rules.

There-fore, to say "prescribed by the Senate" would again interfere with this definition and accordingly this will be out of order.

Mr. Speaker. But when the Member says "prescribed by the Senate" he is very specific and there is no doubt left about it. Had he said "may be prescribed", then it would have been a different intention. But here it is very clearly mentioned "prescribed by the Senate".

Minister for Law. Very well, Sir.

میجر محمد اصلم خان - جناب والا - اس میں خطرہ یہ ہے جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ 1958 سے لے کر آج تک یونیورسٹیوں میں فیسیں تین گناہ بڑھ گئی ہیں - خطرہ یہ ہے کہ بغیر سینٹ کی مرضی کے سینڈیکیٹ فیسیں نہ بڑھا دے - جب آپ نے سینٹ کو لیجسلیٹو اتھارٹی دے دی ہے تو یہ سینٹ کا ہی کام ہے کہ وہ ان چیزوں کو دیکھے - اس میں عوامی نمائندے بھی ہوں گے اور ان میں elected graduates بھی ہوں گے -

Mr. Speaker. Can't the Senate give any direction to the Syndicate ?

Malik Muhammad Akhtar. May I answer this question. because Sir,this is a very, very relevant one.

جناب والا - انہوں نے جو دھوکا اس قوم سے کیا ہے جس کی وجہ سے وہ گولیاں کھا رہے ہیں - آنسو گیس ان پر پھینکی جا رہی ہے - - -

Mr. Speaker. But that is not relevant to my question.

ملک محمد اختر - جناب والا - سینٹ محض ایک کھلونا ہے - سینیٹ کے پاس کوئی پاورز نہیں ہیں - سینٹ سے تو یونین کمیٹی یا یونین کونسل بھی ایک با اختیار ادارہ ہے - انہوں نے جس فارم میں سینٹ بنائی ہے - اس سے انہوں نے سینیٹ کے لفظ کے منہ پر تھپڑ مارا ہے -

میجر محمد اسلم خان - جناب والا - جو ترمیم ہم نے پیش کی ہے یہ بہت بے ضرر سی ترمیم ہے - کل کو اگر سنڈیکیٹ فیسیں بڑھا دیتی ہے تو سینیٹ جو سال میں ایک دفعہ یا دو دفعہ meet کرے گی اس کا سلسلہ میں چیک نہیں ہوگا - اگر فیسیں ضرور ہی بڑھانا ہوں تو سینیٹ اس چیز کا فیصلہ کرے کہ آیا اس وقت اس چیز کی ضرورت ہے یا اس قسم کے حالات پیدا ہوگئے ہیں کہ ملک میں فیسیں بڑھائی جائیں - ہمیں یہ خطرہ ہے - کہ جس طریقہ سے 1958 سے آجتک فیسیں بڑھ گئی ہیں یہ پھر بڑھ جائیں گی - اس لیے استدعا یہ ہے - کہ سنڈیکیٹ جو وقتاً فوقتاً meet کریگی - اور جس میں طلبہ اور اساتذہ کے نمائندے بھی ہوں گے - یہ اس کے ذمہ رہنے دیجیئے -

ملک معراج خالد - اس پر جناب والا - مجھے اجازت دیجائے - جناب والا - یہ تسلیم کیا جا چکا ہے - کہ سینیٹ صحیح معنوں میں ہمارا نمائندہ ہوگا - اور معاشرے کے مختلف طبقوں کے خیالات اور خواہشات کی ترجمانی اس طرح سے کریگا - کہ پبلک اور گورنمنٹ کے نمائندے اور اس میں طلبا اور اساتذہ بھی ہوں گے کہ جنکی وجہ سے اور جیساکہ حکومت کی

طرف سے بھی آج اعلان کیا گیا ہے ۔ فیسوں میں کمی کی جائے گی ۔ اگر یہ اعلانات اور اقدامات سینیٹ کے ذریعہ سے کیے جائیں ۔ تو کیوں نہ یہ مسئلہ سینیٹ decide کرے ۔ اگر ان کا مقصد یہی ہے ۔ کہ سینیٹ ان کی مرضی کے مطابق constitute کیا جائے ۔ تو پھر بھی ہماری یہی رائے ہے ۔ کہ سینیٹ کو نمائندہ ادارہ بنایا جائے ۔ اور فیسوں کے معاملہ میں بھی لازمی طور پر یہی ہوگا ۔ کہ سینٹ کا فیصلہ حتمی ہوگا ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ جس طرح واضح بات ہوچکی ہے ۔ کہ ہم اس بل کو روکنا نہیں چاہتے ۔ لیکن جو طریقہ یہاں ہو رہا ہے ۔ میں عرض کروں گا ,,قصہ درد سناتے ہیں کہ مجبور ہیں ہم،، ۔

جناب والا ۔ میں آپکی اجازت سے کہونگا ۔ کہ دراصل نہ کوئی عوام کا لیڈر ہے ۔ اور نہ عوام ہی کسی کے پیچھے ہیں ۔ عوام اقتصادی بدحالی کا شکار ہو چکے ہیں ۔ جناب والا ۔ عوام روٹی اور کپڑا مانگتا ہے ۔ اور ہم یہ ضروری سمجھتے ہیں ۔ کہ وہ تعلیم بھی چاہتے ہیں ۔ ہر شخص خواہ وہ چپڑاسی ہی کیوں نہ ہو ۔ یا میری طرح غریب ہو وہ چاہتا ہے کہ اس کے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے لیے facilities ملیں ۔

جناب والا میں ایک انفارمیشن دینا چاہتا ہوں ۔ کل کے ,,نوائے وقت،، میں ایک article تھا ۔ جسمیں فیسوں کی گرانی کے متعلق یہ کہا گیا تھا ۔ کہ یونیورسٹی کے connected کالج غالباً اورینٹل کالج تھا ۔ کی فیس چھ روپے سے بڑھا کر 1961 کے آرڈیننس کے بعد -/21 روپے کر دی گئی ۔ میں ان کو ایک اور مثال دیتا ہوں ۔ مثلاً کیڈٹ کالج کو گرانٹ ملتی ہے ۔ میں اچھی طرح واقف ہوں ۔ چھ سات سال وابستہ رہا ہوں ۔ بچوں کی تعلیم کے لیے آپ لوگ بھی -/150 روپے ماہوار جیب سے خرچ دیتے ہیں ۔ ایک بچے کے لیے ۔ اور گورنمنٹ بھی -/150 روپے اپنی جیب سے دیتی ہے ۔ یعنی -/300 روپے فی بچہ ماہوار خرچ ہوتا ہے ۔ میں کہتا ہوں ۔ کہ اسی چیز کو دور کرنے کے لیے سب سے بڑا تصادم جو سٹوڈنٹس اور گورنمنٹ کے درمیان ہوا ۔

لسی وجہ سے ہوا - لہذا ہم کو کسی ایسی body کے سپرد - کسی ادارے کے سپرد - یہ کام نہیں کرنا چاہتے - فیسوں کے متعلق جو کام ہے وہ عوامی نمائندوں کا ہے - جناب والا - یہ میرے ذہن کا قصور ہوگا - اگر میں یہ نہیں کہونگا - کہ 90% سرکاری افسروں کو سنڈیکٹ میں رکھا گیا ہے - اور یونیورسٹی کا مرنا جینا اور سب کام کاج ان پر ہے - جناب والا - ہم اس کے لیے ہر کوشش کرینگے - semi-colon اور full stops کے لیے بھی کوشش کرینگے - ہم ہر clause کی - ہر sub-clause کی مخالفت کرینگے -

Mr. Speaker. I will now put the amendment to the vote of the House.

Syed Zafar Ali Shah. Sir, the point is that on the amendments, not only the mover can speak but if there are other members, who want to speak and are relevant to the amendment, can also speak. I have to make some submissions.

Mr. Speaker. Not as matter of right.

The question is :

That para (xii) of Clause 5 of the Bill, the following be substituted, namely :—

(xii) to demand and receive su c fees and other charges as my be prescribed by the Senate.

The motion was lost.

Mr. Speaker. Next amendment No. 39.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I beg to move :

That for para. (xiii) of Clause 5 of the Bill, the following be substituted, namely :—

(xiii) to organize a Union of Students to supervise and control the

residence, extra curricular activities and discipline of the students of the University and affiliated colleges to make arrangements for promoting their health and general welfare and : -

(*a*) the Union shall consist of one hundred students to be elected by direct election by the students of the University and affiliated colleges from amongst themselves ;

(*b*) the students of University and affiliated colleges shall elect from amongst themselves as office-bearers, one President, three Vice-Presidents, one General Secretary and two Joint Secretaries and also an Executive Body consisting of twenty members ;

Mr. Speaker. Clause 5 deals with the powers of the University whereas the amendment proposed by Malik Muhammad Akhtar proposes the formation of the Union and the Office-bearers. This is not the place where this amedment should have been moved. It is ruled out of order.

No. 33 by Khawaja Muhammad Safdar.

Major Muhammad Aslam Jan. Sir, I beg to move :

That for para. (xiii) of clause of the Bill, the following be substituted, namely :—

(xiii) to make arrangements for promoting the health and general welfare of the students

Mr. Speakr. The amendment moved is : --

That for para. (xiii) of clause 5 of the Bill, the following be subsituted, namely :

(xiii) to make arrangement for promoting the health and general welfare of the students

Minister for Education. Opposed.

Mr. Speaker. We will today take upto amendment No. 37 and the time is extended till that time.

میجر محمد اسلم جان ۔ جناب والا ۔ اس میں residence اور supervise اور extra curricular activities یعنی کھیلوں وغیرہ کو control کرنے کے لئے provision کی گئی ہے ۔ اس کے علاوہ discipline of students کو بھی control کرنا ہے ۔ اس کے تحت پھر وہی مار دھاڑ کی جا سکتی ہے ۔ یا جس کو آپ rusticate کرنا چاہیں اس کے لئے بھی provision کی گئی ہے ۔ حالانکہ اس کے تحت آپ کا main کام تو یہ ہے کہ طلبا کی welfare اور ان کی صحت اور توانائی کے لئے arrangements کی جائیں ۔ طلبا کے discipline وغیرہ کے لئے جب آپ کے پاس الگ اختیارات ہیں۔ تو اس کلاز کے تحت یہ نا مناسب ہے ۔ اگر اس کو صرف اتنا کر دیا جائے۔

To make arrangement for promoting the heaith and general welfare of students.

تو بہتر رہے گا ۔ بجائے اس کے کہ آپ ہر جگہ discipline کا لفظ رکھیں ۔ اس سے عوام پر یہ اثر پڑے گا کہ یہ بل پہلے Ordinance کا چربہ ہے ۔ میرے خیال میں اس discipline کے لفظ کو ہٹا دینا چاہئے ۔ اسے نکال ہی دیں تو بہتر رہے گا ۔ ورنہ اس سے کھیلوں کے علاوہ باقی اور چیزیں بھی

cover ہو جاتی ہیں ۔ di.cipline کا لفظ بالکل غیر ضروری ہے اور اسے یہاں سے نکال دینا چاہئے ۔

ملک معراج خالد ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کروں گا کہ موجودہ عوامی تحریک میں طلباء نے جس طرح ہراول دستہ کے طور پر اپنا کردار ادا کیا ہے ۔ جناب خان صاحب مجھ سے اتفاق فرمائیں گے کہ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ discipline کے نام پر جو جبروتشدد کیا گیا ہے اور جس طرح طلبا کو دبانے کی کوشش کی گئی ہے ۔ جس طرح کالجوں کے اندر اور باہر ان کو محبوس کرنے کی کوشش کی گئی ہے ۔ اس سے کوئی اچھا تاثر پیدا نہیں ہوا ۔ بلکہ طلبا کی موجودہ تحریک میں اس طریق کار کا بہت بڑا حصہ ہے ۔ نامعلوم۔ ارباب اختیار کے ذہن پر یہ چیز کیوں سوار ہے کہ discipline کا لفظ استعمال کرکے ناروا چیزیں قائم رکھی جائیں ۔ میں کہتا ہوں کہ آپ ایسی فضا کیوں قائم رکھنا چاہتے ہیں ۔ جس کا تجربہ پہلے کیا جا چکا ہے ۔ جس سے تمام طلبا community اور تمام معاشرہ allergic ہو چکا ہے ۔ general welfare کے متعلق تمام دنیا اچھی طرح جانتی ہے کہ اس کا کیا مطلب ہے ۔ طلبا کے نقطۂ نظر سے حکومت کو چاہئے کہ ان میں صحت مند مشاغل کا شوق پیدا کیا جائے ۔ ان کے لئے اب پروگرام بنایا جائے ۔ اور ایسے مشاغل کا انتظام کیا جائے جن سے ان کی صحت برقرار رہے ۔ Discipline کے لفظ کے ساتھ ذہنوں میں یہ بات آتی ہے کہ آپ طلبا community پر قابو پانے کے لئے ناروا اقدامات کرنا چاہتے ہیں ۔ اگر ان کے ذہن و فکر ۔ ان کے جسم و جان کے لئے ۔ ان کی صحت کے لئے ۔ ان کی تفریحات کے لئے کچھ کرنا چاہتے ہیں ۔ تو ان کے لئے debates ۔ lectures اور symposium وغیرہ کا انتظام کیا جائے یا انہیں خود organise کرنے کی اجازت دی جائے اور کوئی ناروا چیز ان کی راہ میں رکاوٹ نہ بنے ۔ جب اس طرح ان کے کردار کی تربیت ہوگی ۔ تو لازمی طور پر ان میں discipline آ جائے گا ۔ اور صحیح طور پر بلکہ عملی طور پر وہ غلط چیزوں کو ترک کر کے discipline پیدا کریں گے ۔ میں نہیں سمجھتا کہ general welfare اور extra curricular activities کے سلسلہ میں discipline کا لفظ کیوں استعمال کیا گیا ہے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That for para (xiii) of Clause 5 of the Bill, the following be substituted namely : -

(xiii) to make arrangements for promoting the health and general welfare of the students

The motion was lost

Malik Muhammad Akhtar. On a point of order. The House is not in quorum.

Mr. Speaker. Let there be a count. (Count was taken). The House is not in quorum, let the bells be rung. (The bells were rung). The House is in quorum. Amendment No. 34.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I beg to move :—

That for para, (xiv) of Clause 5 of the Bill, the following be substituted namely :—

(xiv) to frame rules for taking disciplinary action ; provided that rules so framed shall not impose penalties of rustication and expulsion in relation to students of the University or affiliated colleges ;

Mr. Speaker. The amendment moved is :

That for para, (xiv) of Clause 5 of the Bill, the following be substituted namely :—

(xiv) to frame rules for taking disciplinary action; provided that

rules so framed shall not impose penalties of rustication and expulsion in relation to students of the University or affiliated colleges;

Minister for Education. Opposed.

ملک محمد اختر - جناب والا - میں یہ توقع کر رہا تھا کہ خان صاحب بڑی شد و مد سے مخالفت کریں گے۔ کیونکہ وہ حکومت کی آواز ہیں بلکہ اپنے ماسٹر کی voice ہیں - انہوں نے وہی کہنا ہے - جو ان کو کہا جائے گا۔

Minister for Education. I object to it, Sir;

Malik Muhammad Akhtar. I with draw it.

جناب والا - اس سے حکومت اپنے unholy mind کی عکاسی کرتی ہے۔ اور اس چیز کی اس لئے مخالفت کرتی ہے - کیونکہ حکومت foul means سے اور متشددانہ ذرائع سے جن میں rustication بھی شامل ہے۔ اس بات پر تلی ہوئی ہے - جناب والا میں یہ ــــ

Mr. Speaker. How long will you take, Malik Akhtar.

ملک محمد اختر - جناب والا - میں تو اس کلاز کو بھی oppose کروں گا - آپ اس کو Monday تک کے لئے ملتوی کر دیں -

Mr. Speaker. Alright, the House is adjourned for Monday to meet at 9.00 a.m.

(The assembly then Adjourned to meet again at 9.00 a.m. on Monday, the 17th February, 1969.)

———

APPENDIX I

Statenmt Showing the Names and Designation of Officers Who Are on Deputation with the ADC Alongwith their Posts Held by them in their Parent Deptts and pay Drawn by them at that time and Salaries Drawn at Present

Q No. 15289 (ADC HEADQUARTERS)

S. No.	Name and Designation of Officer	Name of Parent Department	Post held in the Parent Deptt.	Pay drawn at the time of deputation	Pay drawn in ADC at Present	Remarks
1	2	3	4	5	6	7
1.	Ch. Niaz Ahmad CSP, Member Director (Field)	S & GAD	Secretary	Rs. 2600/- PM.	Rs. 2600/- P.M. Fixed.	
2.	Mr. Muhammad Mohsin CSP, Member Director (Finance).	-do-	-do-	Rs. 2300/- Ent. Allowance 150/- on 17-7-68	Rs. 2400/- P.M.	
3.	Mr. Shamim Ahmad Khan, CSP, Secretary.	-do-	Dy Secretary	Rs. 700/- PM. + 50/- Spl. pay. Total 750/- 28-11-66	Rs. 1063/- including 25% deputation pay	

4.	Mr. Zafar Mahmood CSP, Director Projects,	-do-	-do-	Rs. 850/- PM Rs. 275/- Spl. pay, on 31-3-68	Rs. 850/-+Rs. 165/- Spl. pay + Rs. 170/- Deputation pay. Total Rs. 1185/-
5.	Mr. M.U. Arain, TQA, ACA, SSE-I, Chief Engineer & Adviser.	Irr. Deptt.	Deputy Chief Engineer	Rs. 2000/- + Spl. pay Rs. 220/- on 1-2-62	Rs. 2500/- PM.
6.	Mr. Abdul Majid Chaudhry, Director Irrigation.	-do-	XEN	Rs. 825/- + Rs. 100/- Tech. pay total Rs. 925/- on 28-3-65	Rs. 1125/-+Rs. 220/- Spl. pay including Rs. 100/- Tech. pay. Total Rs. 1445/-
7.	Mr. Abdul Jalil PMAS, Director (Finance).	M. A. G.	Controller of Accts Air Force	Rs. 1700/- on 11-12-66	Rs. 1700/- + Rs. 255/- Deputation pay.
8.	Malik Rehmatullah, Asstt. Dir Accounts.	A.G.W.P.	Asstt Accts. Officer	Rs. 450/- + Rs. 70/- CLA + Rs. 25/- I.R. Total Rs. 545/- on 13-12- 63	Rs. 885/- + Spl. pay. Rs. 177/- Total Rs. 1062/-
9.	Mr. Ahmad Khan, Asstt Dir Accounts.	-do-	-do-	Rs. 925 - PM. on 2-1-69	Rs. 925/-

S. No.	Name and Designation of Officer	Name of Parent Department	Post held in the Parent Deptt.	Pay drawn at the time of deputatson	Pay drawn in ADC at Present	Remarks
1	2	3	4	5	6	7
10.	Mr. M. M. Khan, D. D. (M).	Irr. Deptt.	XEN	Rs. 750/- (+) Rs, 100/- on 20-3-66	Rs. 975/- + Rs. 220/- Spl. pay + Rs. 100/- Tech. pay. Total Rs. 1295/-	
11.	Mr. M.A. Hafeez Khan OSD (Salanity).	-do-	Asst Land Reclamation Officer.	Rs. 650/- Rs. 85/- CLA on 9-3-62	Rs. 1050/-	
12.	Haji Shafiq Ahmad Dy Dir. Accounts.	A.G.W.P.	Asstt Accounts Officer	Rs. 885/- + Rs. 220/25 Spl. pay + Rs. 47/03 H.R. Total Rs. 1152/28 on 16-12-65	Rs. 1050/- P.M.	
13.	Mr. S.M. Azim A. D. (Finance)	S & GAD	Supdt in S & GAD	Rs. 460/- on 14-5-64	Rs. 870/- P.M including 20% deputation pay.	

14.	Mr. Bashir Ahmed Sh. Dy Director (P & S)	Director Works & Chief Engineer (Army) GHQ	XEN	Rs. 800/- (+) Rs. 50/- Tech. pay Total Rs. 850/- on 1-7-66	Rs. 975/- (+) Rs. 220/- (+) Rs. 100/- Tech. pay. Total Rs. 1295/-
15.	Mr. Anis Ahmad Khan Private Secy to Chairman	Subedar Steno PA to COC Div in Army	Subedar Steno	On 9-10-61 Rs. 450/- (+) Rs. 85/- CLA (+) Rs. 150/- Spl. pay = 685/-	Rs. 845/-
16.	Mr. Noor Muhammad Mongat, Dy. Dir. Agriculture	Agri. Department	Agri. Asstt.	Rs. 430/-	Rs. 480/- (+) Rs. 110/- Spl. pay.
17.	Mr. Manzoor Ahmad Sharif, Asstt. Dir. Seed/ Barms.	-do-	-do-	Rs. 480/- P.M.	Rs. 576/- PM including Spl. pay.
18.	Ch. Abdul Bari Asstt. Dir. Seed/ Farms.	-do-	-do-	Rs. 460/- PM.	Rs. 552/- PM including Spl. pay
19.	Mr. Ghulam Muhammad Khan Asstt. Dir, Fisheries.	Fisheries Directorate West Pakistan	Asstt. Dir, Fishes.	Rs. 525/- on 13-9-66	Rs. 650/-

S. No.	Name and Designation of Officer	Name of Parent Department	Post held in the Parent Deptt.	Pay drawn at the time of deputation	Pay drawn in ADC at present	Remarks
1	2	3	4	5	6	7
20.	Mr. Abdul Razaq Khan Fisheries Dev. Officer.	Fisheries Deptt.	Fishes. Dev. Officer.	Rs. 370/- PM.	Rs. 378/ PM.	
21.	Syed Abad Ali DASO.	National Assembly	Official Reporter.	Rs. 675/- on 31-5-63 Rs. 25/- CLA	Rs. 925/- (+) Rs. 185/- Deputation Pay.	
22.	Mr. Wahid Hussain Shipping Inspector.	Board of Revenue Govt. of Pakistan	Assistant	Rs. 390/- on 30-9-65	Rs. 465/- (+) Rs. 939 S.P. Total Rs. 559/-	
23.	Agha Abdul Hafeez Superintendent.	Irr. Deptt.	-do-	Rs. 210/- on 30-4-62	Rs. 380/- including 20% dep. pay	
24.	Syed Khadim Hussain Shah Superintendent.	-do-	-do-	Rs. 525/- on 1-1-62	Rs. 765/-	
25.	Mr. Muhammad Saleem Ansari Superintendent.	-do-	Superintendent	Rs. 430/- (+) Rs. 75/- CIA on 30-6-62	Rs. 765/- pay (+) Rs. 60/- Spl. pay	

26.	Rana Abdul Karim Superintendent.	Office of the Commissioner Quetta	Assistant	Rs. 192/- in 1962	Rs. 420/-
27.	Mr. Afzal Haq, D.F.O. Shikarpur, Guddu Barrage.	Forest Deptt.	DFO Class-I	Rs. 750/-	Rs. 750/-
28.	Mr. Khizar Hayat, D.F.O. Sukkur Guddu Barrage.	Forest Deptt.	D. F. O. Class-II	Rs. 605/-P.M.	Rs. 605/ P.M.
29.	Sh. Maghfoor Ilahi, D.F.O. Thatta, G.M.B.	-do-	-do-	Rs. 565/- P.M.	Rs. 565/- P.M.
30.	Mr. Ahmad Ali Mamon, D.F.O. Tando Muhammad Khan, G.M. Barrage.	-do-	-do-	Rs. 525/-	Rs. 575/- P.M. including Spl. pay
31.	Mr. Zahoor-ul-Hassan Bhatti, D.F.O. Tando Muhommad Khan, G.M. Barrage.	-do-	-do-	Rs. 490/- P.M.	Rs. 540/- P.M. including Spl. pay

S. No.	Name and Designation of Officer	Name of Parent Department	Post held in the Parent Deptt.	Pay drawn at the time of deputation	Pay draw in ADC at present	Remarks
1	2	3	4	5	6	7
32.	Rana Muhammad Rashid, D.F.O. Mirpur Mathello, Guddu Barrage.	Forest Deptt.	Forest Ranger	Rs. 480/-	Rs. 530/- (+) Spl. pay	
33.	Mr. Nur-ul-Imam, Planning Officer, Circle Office Hyd.	-do-	D. F. O. Class-I	Rs. 565/-	Rs. 565/- P.M.	
34.	Mr. Abdul Matin Khan, E.A.D.A.	Agri. Deptt.	E.A.D.A.	Rs. 765/-	Rs. 765/- P.M.	
35.	Mr. M.A. Ghauri Asstt. Plant Protection Officer	-do-	A.P.P.O.	Rs. 765/- P.M.	Rs. 765/-	
36.	Ahsan Ali Baloch, E.A.D.A.	-do-	E.A.D.A.	Rs. 605/- P.M.	Rs. 605/-	
37.	Mr. Abdul Rauf Jaye, E.A.D.A.	-do-	E.A.D.A.	Rs. 605/- P.M.	Rs. 605/-	

38.	Mr. Tufail Hussain, A.O.	-do-	A.O.	Rs. 605/- P.M.	Rs. 700/-
39.	Mr. Maqbool Ahmad Asstt. Dir.	-do-	Agri. Asstt.	Rs. 700/-	Rs. 700/-
40.	Mr. Ghulam Haider E.A.D.	-do-	-do-	Rs. 450/- Rs. 525/-	Rs. 450/- Rs. 525/-
41.	Mr. Karim Ullah Memon, E.A.D.A.	-do-	E.A.D.A.	Rs. 525/-	Rs. 525/-
42.	Mr. A.K. Multani,	-do-	-do-	Rs. 455/-	Rs. 455/-
43.	Raja Muhammad Aslam Farm Supdt.	-do-	Agri. Asstt.	Rs. 455/-	Rs. 455/-
44.	Mr. Ghaus E.A.D.A.	-do-	-do-	Rs. 455/-	Rs. 455/-
45.	Mr. Abdul Hakim, Admn. Officer	Audit and Accts Work	Div. Acctt.	Rs. 450/-	Rs. 450/- (+) 10% Spl. pay
46.	Mr. A.N. Junajo, Dy. Registrar.	Coop. Deptt.	Dy. Registrar (Coop)	Rs. 750/-	Rs. 900/- P.M.

S. No.	Name and Designation of Officer	Name of parent Department	Post held in the parent Deptt.	Pay drawn at the time of deputation	Pay drawn in ADC at present	Remarks
1	2	3	4	5	6	7
47.	Syed Malook Shah Assistant Registrar	Coop. Deptt.	Assistant Registrar	Rs. 350/- P.M.	Rs. 350/- P.M.	
48.	Mr. Rahmatullah Raj. Par. Special Auditor.	-do-	-do-	Rs. 525/- P.M.	Rs. 525/- P.M.	
49.	Mr. Pir Bux Assistant Registrar.	-do-	-do-	Rs. 385/ P.M.	Rs. 385/- P.M.	
50.	Mr. Nawaz Ali Shaikh, Assistant Registrar.	-do-	-do-	Rs. 350/- P.M.	Rs. 350/- P.M.	
51.	Mr. Ismail Omar, Registrar.	-do-	-do-	Rs. 645/- P.M.	Rs. 645/- P.M.	

OFFICERS ON DEPUTATION TO A.D.C. IN G.M. BARRAGF PROJECT AREAS

S. No.	Name and Designation of Officer	Name of parent Department	Post held in the Parent Deptt.	Pay drawn at the time of deputation	Pay drawn in ADC at present	Remarks
1	2	3	4	5	6	7
1.	Mr. M.M. Zaidi Assistant Secretary (D) to Project Director.	Film and Publication of information Deptt. Govt. of Pakistan.	Accountant	Pay 500/-	Pay 605/-	
2.	Mr. Channesar Khan Brohi Appeal Mukhtiarkar to Project Director.	Board of Revenue	Mukhtiarkar	Pay 565/- (+) 60/- Spl. Pay	Pay 565/- (+) 60/- Spl. Pay.	
3.	Mir Shahdad Khan T.K.P.C.S. Revenue Officer.	West Pakistan Govt.	P.C.S.	Pay 1000/-	Pay 1075/-+ Spl. Pay 275/-	
4.	Mr. Muhammad Siddique Qureshi Asstt. Revenue Officer.	West Pakistan Govt.	P.C.S.	Pay 850/-	Pay 900/- + Spl. Pay 110/-	

S. No.	Name and Designation of Officer	Name of parent Department	Post held in the parent Deptt.	Pay drawn at the time of deputation	Pay drawn in ADC at present	Remarks
1	2	3	4	5	6	7
5.	Mr. Khan Mohd Agha Chitnis to R.O.	Board of Revenue	Mukhtiarkar	Pay 645/-	Pay 645/- +Spl. Pay 60/-	
6.	Mr. Muhammad Khan Baloch Barrage Mukhtiarkar Inspection Hyderabad	-do-	Jr. Supdt.	Pay 425/-	Pay 425/-	
7.	Mr. Wali Mohd Sakhi Barrage Mukhtiarkar Tando Bago.	-do-	Mukhtiarkar	Pay 350/-	Pay 350/- + Spl. Pay 60/-	
8.	Mr. Muhammad Ismail Abbasi B. Mukhtiarkar.	-do-	Assistant	Pay 245/-	Pay 360/-	
9.	Mr. Ghulam Mohd Memon B. Mukhtiarkar	-do-	Sr. Supdt.	Pay 470/-	Pay 470/-	

10.	Mr. Abdul Qadir Patoli B. Mukhtiarkar.	-do-	Mukhtiarkar	Pay 385/-	Pay 385/- + Spl. Pay 60/-
11.	Mr. Muhammad Anwar Kazi B. Mukhtiarkar.	-do-	Mukhtiarkar	Pay 685/-	Pay 685/- + Spl. Pay 60/-
12.	Mr. G.H. Umrani B. Mukhtiarkar	Board of Revenue	Mukhtiarkar	Pay 525/-	Pay Rs. 565/- + Spl. Pay 60/-
13.	Mr. Shamdas M. vasu B. Mukhtiakar	-do-	Mukhtiarkar	Pay 685/-	Pay Rs. 685/- + Spl. Pay 85/-
14.	Mr. M. Aslam Khan Dr. Chief Engineer Irrigation	Irrigation and Power Department	Superintending Engineer, confirmed	Pay 2000/-+CLA 150/- =2150/-	Pay Rs. 2000/- + Spl. Pay 202/- = 2220/-
15.	Mr. Muhammad Ali Talpur Superintending Engineer.	-do-	Superintending Engineer	Pay 2000/- +CLA 150/- =2150/-	Pay Rs. 2000/- + Spl. Pay 150/- =
16.	Mr. Abdul Rasool H. V. Memon Supdt. Engineer.	-do-	S.E.	Pay 1850/-	Pay 1850/-
17.	Mr. Muzamil Hussain Qureshi Supdtg. Engineer.	-do-	S.E.	Pay 1700/-	Pay 1700/-

S. No.	Name and Designation of Officer	Name of parent Department	Post held in the parent Deptt.	Pay drawn at the time of deputation	Pay drawn in ADC at present	Remarks
1	2	3	4	5	6	7
18.	Mr. Shah Nawaz Shaikh Supdt. Engineer.	Irrigation and Power Department	S.E.	Pay 1850/-	Pay 1850/-	
19.	Mr. Khalil Ahmed Soomro Executive Engineer.	-do-	Executive Engineer	Pay 1300/- + Tech. Pay Rs. 100/- =Rs. 1400/-	Pay 1300- + Tech. Pay 100/-	
20.	Mr. Abdul Rehman Shah Executive Engineer.	Irrigation and Power Department	Executive Engineer	Pay 1300/- + Tech. Pay 100/-	Pay 1300/- + T.P. 100/-	
21.	Mr. Muhammad Anwar Chaudhry Executive Engineer	-do-	Executive Engineer	Pay 1050/-	Pay 1050/-	
22.	Mr. Nizamuddin M. Kazi Executive Engineer.	-do-	Executive Eng.	Pay 900/-	Pay 900/-	

23.	Mr. Khan Mohd Bhatti Executive Engineer.	Irrigation and Power Department	Executive Eng.	Pay 1050/- + Tech. Pay 100/- = 1150/-	Pay Rs. 1050/- + Pay 100/- = 1150
24.	Mr. Muhammad Bachal M. Memon Executive Engineer.	-do-	Executive Eng.	Pay 975/- + Tech. Pay 100/-	Pay 975/- + Tech. Pay 100/-
25.	Mr. Shamsuddin Soomro Executive Engineer.	-do-	Executive Eng.	Pay 1150/- + Tech. Pay 100/- = 1250/-	Pay 1150/- + Tech. Pay 105/- = 1250-
26.	Mr. Imam Bux Loung Khan Sheikh Executive Engineer	-do-	Executive Eng.	Pay 825/- + Tech. Pay 100/- = Rs.925/- P.M.	Pay 825/- + Tech. Pay 100/- = Rs. 925/- P.M.
27.	Mr. Arz Mohd Executive Engineer.	-do-	Executive Eng.	Pay 1000- + Tech. Pay 100/- = 1100/-	Pay 1000/- + Tech. Pay 100/- = 1100/-
28.	Mr. Irtiza Hussain Rizvi Excutive Engineer.	-do-	Executive Eng.	Pay 900/- + T.D. 100/- = 1000/-	-do-
29.	Mr. S. Ali Imam Zaidi Executive Engineer.	-do-	Executive Eng.	Pay 900/- + T.D. 100/- = 1000/-	Pay 900/- + T.D. 100/- = 1000/-
30.	Mr. Ziauddin Siddique Assistant Accounts Officer.	Comptroller and AG Pakistan	Assistant Accounts Officer	Pay 645/-	Pay 645/-

S. No.	Name and Designation of Officer	Name of parent Deptt.	Post held in the parent Deptt.	Pay drawn at the time of deputation	Pay drawn in ADC at present	Remarks
1	2	3	4	5	6	7
31.	Mr. Nazar Mohd Superintending Engineer.	Irrigation and Power Department	Executive Eng.	Pay 1050+T.D. 100/- =Rs. 1150/- P.M.	Pay 1850/-	
32.	Mr. Faqir Mohd Khan Executive Engineer.	-do-	Asstt. Eng.	Pay 350/- + 25/- T.D. =Rs. 375/- PM	Pay 750/- +T.D. 100/-	
33.	Mr. S.A. Hyder S.D.O.	-do-	S.D.O.	Pay 225/-	Pay 560/-	
34.	Mr. Mazhar Ali Agha S.D.O.	-do-	Overseer	Pay 175/-	Pay 455/-	
35.	Mr. Muhammad Adam Shaikh Agril. Engineer.	Agri. Department	Agril. Eng.	Pay 1050	Pay 1050/-	
36.	Mr. Ghulam Ghous Usmani Agri. Eng.	-do-	XEN	Pay 525+60/-	Pay 900/-	

37.	Mr. J.R. Shaikani Conservator of Forests.	-do-	Conservator of Forest	Pay 1700+Spl. Pay 220/-	Pay 1500+Spl. Pay 220/-
38.	Mr. Maghfoor Illahi Divisional Forests Officer.	-do-	Divn. Forests Officer	Pay 450/-	Pay 450/-
39.	Mr. Ahmad Ali Memon Divn. Forests Officer.	-do-	Sub. Divn. Forestss Officer	Pay 525/-	Pay 525/- +Spl. Pay 50/-
40.	Mr. Noorul Imam Sub Divn. Forests Officer.	-do-	-do-	Pay 525/-	Pay 525/-
41.	Mr. Zahoor Hussain Bhatti Divn. Forest Officer.	-do-	-do-	Pay 525/-	Pay 525/- +Spl. Pay 50/-
42.	Mr. G.A. Uqaili Dy. Financial Adviser GMB Project, Hyderabad	W. Pakistan Civil Secretariat	Section Officer	Pay 1050/-	Pay 1050/- +Spl. Pay 210/-
43.	Mr. Ghulam Rasool Laghari Asstt. Financial Adviser GMB Project, Hyderabad.	-do-	Section Officer	Pay 1050/-	Pay 1125/-

ANNEXURE I

966

S. No.	Name and Designation of Officer	Name of parent Deptt.	Post held in the parent Deptt.	Pay drawn at the time of deputation	Pay drawn in ACD at present	Remarks
1	2	3	4	5	6	7
44.	Mr. Abdul Mateen Khan E.A.D.A.	W. Pakistan Agri. Deptt.	E.A.D.A.	Pay 765/-	Pay 765/-	
45.	Mr. K.M.A. Ghori Extra Asstt. Dir. Agri.	-do-	E.A.D.A.	Pay 765/-	Pay 765/-	
46.	Mr. Ihsan Ali Baloch E.A.D.A.	W. Pakistan Agri. Deptt.	E.A.D.A.	Pay 605/-	Pay 605/-	
47.	Mr. Abdul Rauf Joyo E.A.D.A.	-do-	E.A.D.A.	Pry 605/-	Pay 605/-	
48.	Mr. Tufail Hussain Chaudhry A.O.	-do-	A.O.	Pay 700/-	Pay 700/-	
49.	Mr. A.M. Jaffari Deputy Director of Accounts.	W. Pakistan Govt.	Officer on special duty S & GAD of W.P.	Pay 1625+CLA 115/- I.T. comp 122/-	Pay 1650+115 CLA+I.T. Comp 122/-	
50.	Mr. S. Fariduddin Asstt. A/Cs Officer.	Comptroller Auditor General	Asstt. A/Cs Officer	Pay 725/-	Pay 725+Spl. Pay 110/-	

51.	Mr. S. Muhammad Ali Asstt. A/Cs Officer,	-do-	-do-	Pay 685/-	Pay 685/-
52.	Mr. Mohyuddin Asstt. A/Cs Officer.	-do-	-do-	Pay 725/-	Pay 725/-
53.	Mr. A.N. Junejo Deputy Registrar Co-op : Societies, GMBP, Hyderabad.	W. Pakistan Coop : Deptt.	Dy. Registrar Coop : Societies	Pay 750/-	Pay 900/-
54.	Mr. Rahmatullah Rajpur Special Auditor.	-do-	Asstt. Registrar Coop : Societies	Pay 525/-	Pay 525/-
55.	Mr. Malook Shah Asstt. Registrar Coop : Societies, GMB, Hyderabad.	-do-	Asstt. Registrar Coop : Societies	Pay 350/-	Pay 350/-
56.	Mr. Pir Bux Shaikh Asstt. Registrar Coop : Societies, GMB, Hyderabad.	-do-	Asstt. Registrar Co-op. Societies	Pay 385/-	Pay 385/-
57.	Mr. S.G. Hyder Asstt. Dir. Animal Husbandary.	Agri. Deptt.	Veterinary Surgeon	Pay 500/-	Pay 565/-
58.	Mr. M.R. Shaikh Assistant Security Officer.	Police Deptt.	Dy. Supdt. of Police	Pay 55 /- + Dearance Officer 85/- + Spl. Pay 127/-	Pay Rs. 600/- + Dearance pay 85/- Spl. Pay 137/-

OFFICERS ON DEPUTATION TO ADC IN GUDDU BARRAGE PROJECT AREAS

S. No.	Name and Designation of Officer	Name of parent Deptt.	Post held in the parent Deptt.	Pay drawn at the time of deputation	Pay drawn in ADC at present	Remarks
1	2	3	4	5	6	7
1.	Mr. Ijalal Haider Zaidi Director, Guddu Barrage Project, ADC, Sukkur.	S & GAD	Political Agent/Deputy Commissioner	Rs. 1150/- (+) 165/- Spl. Pay (+) Rs. 100/- Pashtto Pay (+) 100/- Sumptnory Allowance	Rs. 1450/- (+) Rs. 440/- Spl. Pay	
2.	Mr. Abdul Majid Shaikh, Secretary to Director, GEP. ADC, Sukkur.	Finance Department (WP Sectt)	Section Officer Govt. of W. Pak. Finance Deptt.	Rs. 750/- P.M.	Rs. 1000/-	
3.	Mr. Muhammad Rafique Moghal, Asstt. Secretary to Director Guddu Barrage, ADC Sukkur.	Revenue Deptt.	Stenographer	Rs. 500/- P.M.	Rs. 685/-	
4.	Mr. Abdul Karim Agha, Appeal Mukh. to Director, GEB, ADC Sukkur.	-do-	Muth. Land Reforms	Rs. 525/- (+) 55/- Spl. Pay	Rs. 645/- (+) 55 Spl. Pay	

5.	Mr. Amir Bux A Shaikh, Colonization Officer, GBP, Sukkur.	S & GAD	Secretary (LU) CSP Board of Revenue	Rs. 900/- (+) 250/- Offg. Pay + 250/- Sup. Pay.	Rs. 1450/- (+) 275/- Spl. Pay
6.	Mr. Maqsood Ahmed Sheikh, D.C. Officer.	Revenue Deptt.	Deputy Collector	Rs. 600/-	Rs. 700/- (+) 110/- Spl. Pay
7.	Mr. Imdadullah Unhar, Dy Colonization Officer.	-do-	Dy Collector	Rs. 437.50	Rs. 487.50 (+) 110/- Spl. Pay
8.	Mr. Haji Shah Mohd Shaikh Asstt. Colonization Officer	-do-	Mukhtiarkar	Rs. 645/-	Rs. 645/- (+) 100/- Spl. Pay
9.	Mr. Muhammad Buchal Jatoi, F.C. Officer.	Revenue Deptt.	Mukhtiarkar	Rs. 525/-	Rs. 525/- (+) 55/- S.P.
10.	Mr. Ghulam Mustafa Kalonoro Asstt Col. Officer.	-do-	Asstt. Hd Munshi Mukhtiarkar	Rs. 350/-	Rs. 350/- (+) 55/- S.P.
11.	Mr. Noor Mohd Soomro, Asstt. Col. Officer.	-do-	Asstt. Hd Munshi	Rs. 355/-	Rs. 350/- (+) 55/- S.P.

S. No.	Name and Designation of Officer	Name of parent Deptt.	Post held in the parent Deptt.	Pay drawn at the time of deputation	Pay drawn in ADC at present	Remarks
1	2	3	4	5	6	7
12.	Mr. Abdullah Ansari Asstt. Col. Officer.	Revenue Deptt.	Mukhtiarkar	Rs. 350/-	Rs. 385/- (+) 55/- S.P.	
13.	Mr. Ghulam Mus'afa Memon Asstt. Col. Officer.	-do-	Mukhtiarkar	Rs. 385/-	Rs. 385/- (+) 55/- S.P.	
14.	Mr. Rahim Bux Shaikh Asstt. Col. Officer.	-do-	Asstt Hd Munshi	Rs. 335/-	Rs. 420/- (+) 55/- S.P.	
15.	Mr. S.K. Abdul Wahab Superintending Engineer.	Irrigation Department	Superintending Engineer	Rs. 1400/- (+) 144/-	Rs. 2000/- (+) 150/- S.P.	
16.	Mr. A.H.K. Memon Superintending Engineer.	-do-	Ex. Engr.	Rs. 640/-	Rs. 2000/- (+) 150/- S.P.	
17.	Mr. Atta Mohd Soomro Superintending Engineer.	-do-	Ex. Engr.	Rs. 784/- (+) 100/- CLA	Rs. 1900/-	

18.	Mr. M.I. Ahmedani Executive Engineer.	Irrigation Department	Ex. Engr.	Rs. 760/-	Rs. 1425/- (+) 100/- T. Pay
19.	Mr. Saimdad Solangi Executive Engineer.	-do-	Ex. Engr.	Rs. 680/-	Rs. 1275/- (+) 100/- T. Pay
20.	Mr. Muhammad Ali Bughio, Excutive Engineer.	-do-	Ex. Engr.	Rs. 640/-	Rs. 1200/- (+) 100/- T. Pay
21.	Mr. Gobind Ram N.K. Excutive Engineer.	-do-	Asstt. Engr.	Rs. 270/-	Rs. 750/-
22.	Mr. Ihsan Ali Shah Executive Engineer.	Irrigation Department	Asstt. Engr.	Rs. 290/-	Rs. 1125/- (+) 100/- T. Pay
23.	Mr. Abdullah Chandio.	-do-	-do-	Rs. 410/- (+) 68/- CLA	Rs. 750/- (+) 100/- T. Pay
24.	Mr. Allah Bchayio Memon.	-do-	-do-	Rs. 685/- (+) 25/- T. Pay	Rs. 750/- (+) 100/. T. Pay
25.	Mr. Muhammad Anwar.	-do-	-do-	Rs. 410/-	Rs. 750/- (+) 100/- T. Pay
26.	Mr. Sabiruddin Shaikh.	-do-	-do-	Rs. 605/-	Rs. 750/-

S. No.	Name and Designation of Officer	Name of parent Deptt.	Post held in the parent Deptt.	Pay drawn at the time of deputation	Pay drawn in ADC at present	Remarks
1	2	3	4	5	6	7
27.	Mr. S. R. Bashir.	Irrigation Deptt.	Asstt. Engr.	Rs. 600/-	Rs. 1050/-	
28.	Mr. Ghulam Qadir Shaikh.	-do-	-do-	Rs. 290/- (+) 51/- CLA	Rs. 725/- (+) 12½%	
29.	Mr. Abdul Aziz Kazi.	-do-	Temp. Engr.	Rs. 725/- (+) 25/- T. Pay	Rs. 750/- (+) 100/- T. Pay	
30.	Mr. Ali Muhammad Rizvi.	-do-	-do-	Rs. 350/- (+) 61/- CLA	Rs. 685/- (+) 25/- T. Pay	
31.	Mr. Gul Muhammad Solangi.	-do-	-do-	Rs. 298/-	Rs. 645/- (+) 25/- T. Pay	
32.	Mr. Muhammad Nawaz Dahar.	-do-	-do-	Rs. 250/- (+) 48/- T.I.A.	Rs. 525/- (+) 25/- T. Pay	
33.	Mr. Rasool Bux Shaikh.	-do-	-do-	Rs. 270/- (+) 48/- CLA	Rs. 525/- (+) 25/- T. Pay	
34.	Mr. Nasir Ali Rajput.	-do-	-do-	Rs. 270/- (+) 48/- CLA	Rs. 525/- (+) 25/- T. Pay	

35.	Mr. Ghulam Hussain Niazamani	-do-	-do-	Rs. 420/-	Rs. 420/- (+) 25/- T. Pay
36.	Mr. A.M. Ansari.	-do-	Ex. Engr.	Rs. 1200/-	Rs. 1700/-
37.	Mr. Rana Rifat Saeed.	Agr. Deptt.	Asstt. Agr. Engr.	Rs. 455/-	Rs. 975/- (+) 100/- Spl. Pay
38.	Mr. Muhammad Ashraf.	-do-	Unit Supervisor	Rs. 280/-	Rs. 490/-
39.	Mr. Arif Ali.	-do-	Hd D. Man	Rs. 325/-	Rs. 490/-
40.	Mr. Shaukat Ali.	Finance Deptt.	Mech. Overseer	Rs. 120/-	Rs. 385/-
41.	Mr. L.G. Qureshi.	WP Secretariat	Asstt.	Rs. 240/-	Rs. 525/-
42.	Mr. Maqbool Ahmad.	Agri. Deptt.	Agri. Asstt.	Rs. 380/-	Rs. 525/-
43.	Ghulam Haider.	-do-	-do-	Rs. 380/-	Rs. 595/- (+) 20% Spl. Pay
44.	Mr. Karamullah Memon.	-do-	Asstt. Horticular Officer	Rs. 270/- (+) 48/-	Rs. 525/-
45.	Raja Muhammad Aslam.	-do-	Agri. Asstt.	Rs. 440/-	Rs. 455/-

S. No.	Name and Designation of Officer	Name of parent Deptt.	Post held in the parent Deptt.	Pay drawn at the time of deputation	Pay drawn in ADC at present	Remarks
1	2	3	4	5	6	7
46.	Mr. Ghous Bux Indhar.	Agri. Deptt.	Agri. Asstt.	Rs. 275/-	Rs. 420/-	
47.	Mr. Ghanna Abdul Hakim.	Audit and Accounts Works Deptt.	Divl. Acctt. Working as Officer Supdt. Audit Branch	Rs. 370/-	Rs. 450/- (+) 10% Spl. Pay	
48.	Mr. Manzoor Ahmad Arain.	Agri. Deptt.	Agri. Asstt.	Rs. 275/-	Rs. 360/- (+) 15% Spl. Pay	
49.	Mr. J.K. Shairani	Forest Deptt.	Con (F)	Rs. 1700/- (+) 220/- Spl. Pay	Rs. 1,700/ (+) 220/- Spl. Pay	
50.	Mr. J.K. Shairani	Forest Deptt.	Con (F)	-do-	-do-	
51.	Mr. Ghulam Qadir Shaikh.	Irrigation Department	Asstt. Engr.	Rs. 290/- (+) 51/- CLA	Rs. 725/- (+) 12½%	
52.	Mr. Muhammad Rashid Rajput D.F.O.	-do-	Forest Ranger	Rs. 420/-	Rs. 450/-	

53.	Mr. Syed Abdul Karim Ex. Engg.	Irrigation Deptt.	Assistant Engr.	Rs. 385/-	Rs. 750/-
54.	Mr. Abdul Qadir Memon Deputy Financial Advisor.	Fin. Deptt.	Selation Grade	Rs. 1125/-	Rs. 1125/-
55.	Mr. Barkat Ali Sial Section Officer	-do-	Supdt. W/P Scrett.	Not known	Rs. 1000/-
56.	Mr. Asad-uzaffar Farm Supdt.	Animal Husbandry Deptt.	A.D.A.H.	Rs. 565/-	Rs. 645/-
57.	Mr. S.M. Abaas Zaidi A.D.A.H.	-do-	V.A.S.	Rs. 340/-	Rs. 450/-
58.	Mr. Maqbool Ahmad.	Agri. Deptt.	Agri. Asstt.	Rs. 380/-	Rs. 525/-
59.	Mr. Himayat Ullah Dy. Dir. Accounts.	Audit and Acconnt Works	A.A.O.	Rs. 805/-	Rs. 845/- (+) 180)- Special Pay
60.	Istafullah Khan Accounts Officer.	-do-	-do-	Rs. 525/-	Rs. 645/-

S. No.	Name and Designation of Officer	Name of parent Deptt.	Post held in the parent Deptt.	Pay drawn at the time of deputation	Pay drawn in ADC at present	Remarks
1	2	3	4	5	6	7
61.	A.M.B. Sheikh Accounts officer.	Comptroller and Audit office	Supdt.	Rs. 640/- (+) 85/-	Rs. 805/- (+) 110/- Special pay	
62.	Muhammad Zahoor Khan Accounts officer.	Audit and Accounts Works Deptt.	SAS Acctt.	Rs. 500/-	Rs. 605/-	
	Mr. J. K. Shairani	Forest Department	Con (F)	Rs. 1700/- (+) 220/- Spl. Pay	Rs. 1,709+/- (+) Spl Pay	
63.	Mr. Ghulam Qadir Shaikh.	Irrigation Department	Asstt. Eng.	Rs. 290/- (+) 51/- CLA	Rs. 725/- (+) 12½%	
65.	Mr. N.U. Hussain Naseeri F.D.O.	Fisheries Deptt.	Asstt. Warden Fisheries	Rs. 280/-	Rs. 490/-	

OFFICERS ON DEPUTATION TO WPADC IN SMALL DAMS ORGANISATION RAWALPINDI

S. No.	Name and Designation of Officer	Name of parent Deptt.	Post held in the parent Deptt.	Pay drawn at the time of deputation	Pay drawn in ADC at present	Remarks
1	2	3	4	5	6	7
1.	Mr. Muhammad Saeed Minhas PSE-I Project Director.	W. Pakistant Irrigation & Power deptt.	Supdt. Eng.	1800.00	2330/-	
2.	Mr. B.A. Shakir Deputy Director.	-do-	Executive Eng.	1370.00	1595/-	
3.	Ch. Riaz Ahmad Executive Eng.	-do-	-do-	670.00	I000/-	
4.	Qazi Muhammad Yousaf Executive Eng.	-do-	Assistant Eng.	550.00	807/-	
5.	Ch. Abdul Latif Executive Eng.	-do-	-do-	675.00	750/-	
6.	Mr. Mohd Sharif (off. Sub-Divisional off. (Mech)	-do-	Assistant Agriculture Eng.	455.00	455/-	

OFFICERS ON DEPUTATION TO WPADC IN SOAN VALLEY LAND IMPROVEMENT PROJECT, TALACANG

S. No.	Name of the Officer	Post held in parent Deptt.	Pay drawn in parent department at the time of deputation	Pay in WPADS at present	Name of the parent Deptt.	Remarks
1	2	3	4	5	6	7
1.	Ch. Abdul Hamid Deputy Director Soil Conservation.	Wheat Botonist	490.00	525/- 105/- Special Pay	Agriculture Deptt.	
2.	Mirza Mushtaq Ahmed Argonomist	Conservation Asstt.	380.00	455/-	Agriculture Deptt.	
3.	Mr. Abbas Khan Malik Account Officer.	A.G. West Pakistan	805.00	805/-	Comptroller and Auditor General	
4.	Rana Shamsher Ali Tehsildar.	Tehsildar	412.00	350/- +85/- Special Pay	Board of Revenue	

OFFICERS ON DEPUTATION TO ADC IN TAUNSA BARRAGE PROJECT AREA

S. No.	Name of the fficer	Post held in the parent Deptt.	Pay drawn at the time of deputation	Pay drawn in ADC at present	Name of the parent Deptt.	Remarks
1	2	3	4	5	6	7
1.	Mr. Muhamma Hayat Ullah Khan. Project Director Taunsa Barrage Project.	CSP	1375.00	1375/- +Special Pay Rs. 330/- PM	W. Pakistan Government	
2.	Raja Adil Khan PCS Lxtra Assistant Colonization officer Taunsa Barrage Project D.G. Khan Secretary to the Project Director Taunsa Barrage Project D.G. Khan.	Extra Asstt. Commissioner Addl. Charge	550/-	550/- +Special Pay Rs. 110/- PM	-do-	

(Ref: Starred Assembly Question No. 15526)

APPENDIX—II

STATEMENT SHOWING THE NUMBER AND NAMES OF MARKET COMMITTES IN SIALKOT DISTRICT WITH NAMES OF THEIR MEMBERS, DATES OF THEIR APPOINTMENT AND TAKING OVER AS SUCH, IN RESPECT OF EACH ONE OF THE COMMITTES.

Sr. No.	Name of the Market Committees / Name of the members	Date of Apptt.	Date of taking over	Remarks
1.	*Sialkot*			
	1. Lt. Ahmad Khan son of Subedar Bahadar Khan.	28-3-62	21-4-62	Removed on 27-4-64.
	2. Sayed Khurshid Hassan son of Syed Ali Hussain.	28-3-62	24-4-62	-do-
	3. (*a*) Mr. Shah Mohd Khan son of Rafih Khan.	do-	-do-	Died
	(*b*) Mirza Ghulam Nabi son of Amir Baz Khan.	24-5-63	4-6-63	
	4. Mirza Ata Ullah Beg son of Mirza Mubarak beg.	28-3-62	24-4-62	
	5. Syed Shah Sawar son of Itar Shah.	-do-	-do-	
	6. Sub. Muhammad Nasr-ullah Khan son of Khan Sahib Faqir Hussain.	-do-	-do-	
	7. Ch. Muhammad Shaffi son of Fateh Khan.	-do-	-do-	
	8. Ch. Ghulam Mustafa son of Ch. Sooba Khan.	-do-	-do-	

9.	Ch. Muhammad Aslam son of Ch. Fateh Ali.	28-3-62	24-4-62	Removed on 5-2-64.
10.	Khan Muhammad Jamil son of Kh. Muhammad Abdullah.	-do-	-do-	
11.	Ch. Shahzad Ghani son of Ch. Abdul Chani	-do-	-do-	
12.	Sh. Ghulam Mustafa son of Haji Shahziz Din.	-do-	-do-	
13.	Ch. Muhammad Jamil son of Doctor Feroze Din	-do-	-do-	Removed on 4-2-63.
14.	Mr. Muhammad Sharif son of Hakam Din.	-do-	-do-	
15.	Ch. Feroze Din son of Ch. Allah Wadhaya.	-do-	-do-	
16.	Extra Assistant Director of Agri: Sialkot.	-do-	-do-	

2 *Daska.*

1.	Kanwar Sarbland Khan son of Shah Nawaz	28-3-62	12-4-1962
2.	Ch. Abdur Rehman son of Ch. Chiragn Din	-do-	-do-
3.	Ch. Abdullah Khan son of Ch. Rehmat Khan.	-do-	-do-
4.	Rana Altaf Muhammad son of Rana Faiz Muhammad.	-do-	-do-
5.	Malik Rehmat Ullah son of Malik Abdur Rehman.	-do-	-do-
6.	Syed Manzoor Hussain Shah son of Shah Zaman.	-do-	-do-

7.	Syed Rasul Shah son of Syed Shah Zaman.	28-3-62	12-4-62	
8.	Barkat Ali son of Maula Bux.	-do-	-do-	
9.	Agriculture Assistant of the area.	-do-	-do-	

3. Sambrial.

1.	Ch. Muhammad Shafi of Sahowala.	29-3-62	19-5-62	Removed on 5-9-64.
2.	Mr. Mazhar Hussain Shah member Town Committes, Sambrial.	-do-	-do-	
3.	Ch. Ghulam Nabi, Chairman, Union Council Dhillan.	-do-	-do-	
4.	Dr. Muhammad Amin, Medical Practitioner Sambrial.	-do-	-do-	
5.	Capt. Faiz Ahmad, member Tehsil Council, Daska, resident of village Majra Kalan.	-do-	-do-	
6.	Ch. Muhammad Amin, Arhit of Sambrial.	-do-	-do-	
7.	Mr. Faiz Ahmad Arhhti of Sombrial.	-do-	-do-	
8.	Muhammad Ramzan, Weighman, of Sambrial.	-do-	-do-	
9.	Agriculture Assistant Daska. Agriculture Assistant Sambrial.	-do- 28-8-63	-do- 13-9-63	In place of Agri: Asstt: Daska.

4. Pasrur

1.	Ch. Nasrullah Khan son of Ch. Shahamad Khan	28-3-62	12-4-62	Removed on 9-2-65.
2.	Ch. Faiz Ahmad son of Ch. Ali Muhammad	-do-	-do-	
3.	Subadar Muhammad Chiragh son of Mr. Sarbland Khan.	-do-	-do-	
		-do-	-do-	Removed on 9-2-65.
4.	Mr. Muhammad Zahid Shah son of Mr. Said Shah.	-do-	-do-	-do-
5.	Ch. Nasrullah Khah son of Mr. Hadi Hussain.	-do-	-do-	
6.	Mr. Zafar Iqbal:	-do-	-do-	Removed on 9-2-65
7.	Malik Nazir Ahmad son of Malik Shah Din.	-do-	-do-	
8.	Mr. Nazir Ahmad son of Mr. Allah Rakha.	-do-	-do-	
9.	Agriculture Asstt: of the area.	-do-	-do-	

5 Narowal.

1.	Capt. Mumtaz Manzoor.	28-3-62	12-4-62	Removed on 13-4-64.
2.	Syed Mehdi Ali Shah son of Syed Muhammad Hussain.	-do-	-do-	
3.	Ch. Ghulam Ahmad son of Ch. Qasim Khan.	-do-	-do-	
4.	Ch, Muhammad Ibrahim.	-do-	-do-	Removed on 13-4-64.

5.	Ch. Allah Rakha	-28-3-62-	12-4-62	
6.	Mr. Muhammad Ali son of Mr. Muhammad Botta.	-do-	-do-	
7.	Mr. Daulat Ali son of Mr. Muhammad Khan.	-do-	-do-	
8.	Mr. Muhammad Bashir.	-do-	-do-	
9.	Agriculture Asstt: Narowal.	-do-	-do-	

Baddomalhi.

1.	Ch. Aman Ullah son of Ch. Atta Ullah.	28-3-62	4-6-62	Removed on 23-9-66.
2.	Ch. Karamat Ullah son of Ch. Ghulam Qadir.	-do-	-do-	
3.	Mr. Ghulam Nabi son of Ch: Allah Ditta.	-do-	-do-	
4.	Ch. Sikandar Khan son of Ch. Ghulam Bux.	-do-	-do-	Removed on 23-9-66.
5.	Ch. Ghulam Ullah son of Ch. Ghulam Muhammad.	-do-	-do-	-do-
6.	Mr. Muhammad Sharif son of Nawab Din.	-do-	-do-	
7.	Mr. Barkat Ali son of Faqir Muhammad.	-do-	-do-	
8.	Mr. Talib Hussain son of Mehr Din.	-do-	-do-	
9.	Agriculture Asstt: of the area.	-do-	-do-	

APPENDIX—III

Appendix 'A'

(ANSWER TO STARRED QUESTION NO. 16307) FOR 1966-67

S. No.	Name of Scheme.	Estimated Cost.	Mill Zone.	Year of approval of Zonal Committee.	Approved by Govt.	Demanded by C&W Department.	Amount released during 1966-67	Expdtr. incurred during 1966-67	Reason for not releasing the amount.
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
1.	Reconditioning of Lyallpur Shahkot Road. Mile 79 to 81.	2,31,900	Crescent Sugar Mill Lyallpur	1966-67	1966-67 C&W Deptt.	—	—	—	
2.	Reconditioning Lyallpur Sargodha Road Mile 3,7,8.	1,82,900	-do-	-do-	-do-	—			
		4,14,800							
3.	Widening and improvement of Art. Road No. 2 Section mile 142 to 150. (Shahpur Saddar to Khushab).	4,87,300	Kohi Noor Sugar Mill Jauharabad	1966-67	1966-67			1,11,310	

APPENDIX III

1965

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
4.	-do- mile 160-165.	4,89,800	Kohinoor Sugar Mill Jauhar-abad	1966-67	1966-67	4,34,000	4,34,000	1,12,360	
5.	-do- mile 179 to 184	3,60,600	-do-	-do-	-do-			85,962	
6.	Reconditioning of T.D.A. Link Road from Jauharabad to Chak No. 58/M.B. Phase I. from Koh-i-Noor Sugar Mill Jauharabad to Nurewala Road (Length 4.5 mile).	5,35,000	-do-	-do-	-do-				
		18,72,700				4,34,000	4,34,000	3,09,623	
7.	Metalling and tar-ring of Road from Khanpur to Chak No. 98 portion of Khanpur Sargodha Road.	2,39,310	-do-	-do-	-do-	1,62,000	1,62,000	1,62,000	

8.	-do- -do- from Jhatta Bhutta to Head Kawani Road portion of miles 0/0 to 4/0.	4,71.290	-do-	-do-	-do-	3,24,000	3,24,000	3,23,787
		7,10,600				4,86,000	4,86,000	4,85,787
	Grand Total :—	29,98,000				9,20,000	9,20,000	7,95,410

Appendix 'B'

S. No.	Name of Scheme.	Estimated Cost.	Mill Zone.	Year of approval of Zonal Committee.	Approved by Govt.	Demanded by C&W Department.	Amount released during 1966-67	Expdtr. incurred during 1966-67	Reason for not releasing the amount.
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
1.	Reconditioning of Lyallpur Shahkot Road Mile 79 to 81.	2,31,900	Crescent Sugar Mills, Lyallpur	1966-67	1967-68 C&W Deptt.	2,31,900	2,31,900	2,31,900	
2.	Reconditioning Lyallpur Sargodha Road mile 3, 7 and 8.	1,82,900	-do-	-do-	-do-	1,82,900	1,82,900	1,82,900	
		4,14,800				4,14,800	4,150,00	4,15,000	
3.	Widening &Surfacing of Art Road, No. 2 mile 142-150.	4,37,300	Kohinoor Sugar Mill Jauhara-abad	-do-	-do-	3,73,500	3,73,500	3,84,550	

4.	-do- Mile 160-165.	4,89,800	-do-	-do-	-do-	3,44,200	3,44,200	3,85,850
5.	-do- Mile 179 to 184.	3,60,600	-do-	-do-	-do-	3,36,200	2,36,200	2,66,665
6.	Reconditioning of TDA Link Road from Jauharabad to Chak No. 58/M.B. Phase 1. from Kohinoor Sugar Mill Jauharabad to Nurewal Road (Length 4.5. miles).	5,35,000	-do-	-do-	-do-	4,85,500	4,85,000	5,16,589
		18,72,700				14,38,900	14,38,900	15,53,654
7.	Nawabshah 68th mile Nusrat Road.	5,32,000	Habib Sugar Mill Hydera-abad, N'Shah	1967-68	18-1-68	3,00,000	3,00,000	1,99,740
		5,32,000				3,00,000	3,00,000	1,99,740
8.	Constn. of Jhetha Bhutta Nawkot Road from Mile 4/e onward.	4,85,900	Hye Sons Sugar Mill Khanpur	26-12-67	25-4-68	1,00,000	1,00,000	1,00,000

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
9.	Constn. of Feroz Khandani Road. Mile 6.62.	4,97,100	Hye Sons Sugar Mill Khanpur	26-12-67	25-4-68	50,000	50,000	50,000	
10.	Constn. of Road from Charbi Shah to Sadaqpur.	3,48,400	-do-	-do-	-do-	50,000	50,000	50,000	
11.	Constn. of Sahi Road Mile 82 to 89.	4,82,600	-do-	-do-	-do-	2,00,000	2,00,000	2,00,000	
12.	Const. of Road Chak No. 4 Jhetha Bhutta to Ghulam Kalkala.	4,89,400	-do-	-do-	-do-	50,000	50,000	50,000	
13.	Constn. of Road from Khanpur to Chak No. 98.	2,39,310	-do-	-do-	-do-	1,04,000)	1,40,000)	53,000	
14.	Constn. of Road from Jhetha Bhutta to Head Kawani.	4,71,890	-do-	-do-	-do-	)	)	1,50,000	
		30,14,000				5,54,000	5,54,000	6,53,000	

15.	Reconditioning of N.C.C Road mile 24.	2,99,000	Frontier Sugar Mill Takht-Bai	1967	26.12.68	1,00,000	1,00,000	1,49,590
16.	Reconditioning Concrete Link Road.	2,25,000	-do-	-do-	-do-	2,50,000	2,50,000	2,49,900
17.	Recondioning & Widening N.C.C. Road mile 16 of Mardan Charsadda Road.	3,69,000	-do-	-do-	-do-	2,00,000	2,00,000	1,99,090
		7,97,100				5,50,000	5,50,000	5,99,330
18.	Reconditioning Umar Zai Hari Chand Road.	3,98,800	Premier Sugar Mill Mardan	-do-	-do-	1,50,000	1,50,000	1,49,900
19.	Recondtioning & Widening of Mile 22 & 27 N.C.C. Road.	3,69,000	-do-	-do-	-do-	2,00,000	2,00,000	2,00,400

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
20.	Consts. of Chichkar Kati Garhi Road from Kati Garhi to Salak.	3,89,400	Premier Sugar Mill Mardan	1967	-do-	2,00,000	2,00,000	2,50,690	
21.	Constn. of Sher Makhani Road from Gujjar Garhi to Haider Khan Killi.	3,92,300	Premier Sugar Mill Mardan	1967	26-12-68	1,00,000	1,00,000	1,51,159	
22.	Constn. of Hera abad Road from Mardan Katlang to Pirabad.	6,46,200	-do-	-do-	-do-	2,50,000	2,50,000	2,52,193	
23.	Reconditioning & Widening of mile 16, 17 & 20 Mardan Charaadda Road.	8,55,000	-do-	-do-	-do-	2,50,000	2,50,000	2,50,023	
24.	Constn. of Lund Khawar Tazagram Road from Hathian Lun Khor Road.	6,46,200	-do-	-do-	-do-	2,50,000	2,50,000	2,50,836	
25.	Constn. of Sher Garh Hari Chand Road.	9,34,200	-do-	-do-	-do-	3,00,000	3,00,000	2,99,958	
		46,31,100				17,00,000	17,00,000	18,05,169	

Appendix 'C'

S. No.	Name of Scheme.	Estimated Cost.	Mill Zone.	Year of approval of zonal committee.	Approved by Govt.	Demanded by C&W Department.	Amount released during 1968-69	Expdtr. incurred during 1968-69	Reason for not releasing the amount.
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
1.	Constn. of Adozai Kangra Battagram, Road.	4,98,000	Premier Sugar Mill Mardan/ Takhat Bai and Charsad,	1968-69	1968-69	1,97,980	1,97,900	—	Already released
2.	Construction Naguman Biami Road.	3,57,000	-do-	-do-	-do-	50,000	50,000	—	-do-
3.	Constn. Jala Bela Sardagab Road.	4,14,000	-do-	-do-	-do-	50,000	50,000	—	-do-
4.	Constn. of Tarnab Mirza Dehr Road.	3,35,000	-do-	-do-	-do-	50,000	50,000	—	-do-

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
5.	Constn. of Jatti Bela Shah Alam Road.	2,08,600	Premier Sugar Mill Mardan/ Takht Bai & Charsada	1968-69	1968-69	49,590	49,000	—	-do-
6.	Constn. of Sher Pao Ziam Road.	2,63,000	-do-	-do-	-do-	—	—	—	Not approved by Govt.
7.	Reconditioning and Widening of mile 17-18 and half of mile 19 Nowshera Charsada Road.	2,84,000	-do-	-do-	-do-	54,000	54,000	—	Already released
8.	Reconditioning of Takhat Bhai Najjar Road, mile 12, 13, 14.	8,56,600	-do-	-do-	-do-	67,000	67,000	—	-do-
		26,17,000				5,18,570	5,18,570		

9.	Umar Zai Harichand Road.	3,00,000	Premier Sugar Mill Mardan & Peshawa Distt.	-do-	-do-	2,48,900	2,48,900	1,56,039
10.	Reconditioning and Widening of Mile 22 & 27 NCC Road.	3,69,000	-do-	-do-	-do-	1,68,610	1,68,610	85,315
11.	Constn. of Chichar Kati Garhi to Salak.	3,80,400	-do-	-do-	-do-	1,51,260	1,51,260	76,904
12.	Constn. of Sher Malhane Gujjar Gali to Haider Khan Killi.	3,92,300	-do-	-do-	-do-	2,41,130	2,41,130	1,64,283
13.	Reconditioning and Widening of mile 16, 17 and 20 Mardan Charsada Road.	8,55,000	-do-	-do-	-do-	6,04,980	6,04,980	86,714
14.	Construction of Pirabad Road from Mardan Catlong Road to Pirabad.	6,46,200	-do-	-do-	-do-	3,94,030	3,94,030	2,42,504

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
15.	Construction Lund Kawar Tazagram Road from Nattian Lund Kawar Road.	6,46,200	Mardan/ Peshawar Distt.	1968-69	1968-69	3,95,470	3,95,470	1,92,609	
16.	Constn. of Shergarh Harichand Road.	9,34,200	-do-	-do-	-do-	6,34,250	6,34,250	2,20,022	
		45,23,300				28,30,630	28,38,630	12,24,390	
17.	Construction of taking from mile 3/4 Bannu Kohat to Lalozai via Dherma Khel, Kacho Zai Mande Zia Baslia Keel Khel villages meeting cantt. Basia Khel Road in mile 2.	3,01,900	Banu Sugar Mill Naurnng Sarai Distt. Bannn	-do-	-do-	76,700	76,700	--	
18.	Constn. of road from Naurang to Kaki Cambela Road.	6,57,600	-do-	-do-	-do-	1,96,090	1,96,090	—	
		9,59,500				2,72,790	2,72,790		

19.	Constn. of Palusa Serdehr Road 3 miles.	5,32,900	Charsadda Sugar Mill/ Takht Bai Mill/ Premier Sugar Mill Distt. Mardan	1968-69	1968-69	2,000,00	2,00,000	—	Funds released on 5-2-1969
20.	Constn. of Road Palusa to Dusehra 4 miles.	7,32,200	-do-	-do-	-do-	2,00,000	2,00,000	—	
21.	Constn. of Black Topped Road from Dusehra Rest House to Dusehra village via Kulay on Mardan Rishata Road.	7,48,800	-do-	-do-	-do-	2,00,000	2,00,000	—	
22.	Constn. of Charsadda Mehra from Prong Palusa Road.	11,16,000	-do-	-do-	-do-	2,03,000	2,00,000	—	
		31,29,909				8,00,000	8,00,000	—	

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
23.	Reconditioning of N.C.C. Road miles 24 (Length 1 mile).	2,03,640	Frontier Sugar Mill	1968-69	1968-69	53,570	53,570	30,024	
24.	Reconditioning Takht Bai Rajjar Road (Length 1 mile).	88,200	-do-	-do-	-do-	88,200	88,200	—	
25.	Reconditioning N.C.C. Mile 18 of Mardan Charsadda Road mile 1.	3,61,800	-do-	-do-	-do-	1,71,100	1,71,190	87,012	
26.	Reconditioning of Concrete Link Road (Length 2 mile).	4,56,000	-do-	-do-	-do-	4,75,170	4,75,170	1,92,055	
27.	Reconditioning of Road mile 1 & 2 Takht Bai Purkhe Deri.	1,49,200	-do-	-do-	-do-	91,330	91,030	—	
28.	Reconditioning of Minor No. 6 Canal Road.	1,33,100	-do-	-do-	-do-	76,000	76,000	—	

29. Reconditioning of Hoti Garhi Kapura Road.	2,23,800	-do-	-do-	-do-	83,600	83,600	
30. Constn. of Road from N.C.C. Road to Sarai Bhatol.	1,79,500	-do-	-do-	-do-	76,000	76,000	—
31. Reconditioning of Umar Kai Hari Chand Road mile 7-12.	7,23,900	-do-	-do-	-do-	2,20,000	2,20,000	—
32. Constn. of Khuzana Heryana Mathra Road.	12,65,000	-do-	-do-	-do-	1,20,000	1,20,000	—
33. Reconditioning of Kafoor Deri Road.	8,21,000	-do-	-do-	-do-	1,50,000	1,50,000	—
	46,05,146				16,04,670	16,04,670	3,09,091
34. Reconditioning Shershah Canal Bridge upto Kurage Branch Takht Bai Road.	1,90,500	Takht Bai Distt. Pesh.	-do-	-do-	1,00,000	1,00,000	—

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
35.	Constn. of Qazi Killi from Shebaz Garhi Rustam to Qazi Killi to Khairabad.	78,000	Takhat Bai Distt. Peshawar	1968-69	1968-69	76,000	78,000	—	
		2,68,500				1,76,000	1,76,000	—	
36.	Leiah Larer mile 9 4.	10,00,009	Leiah Sugar Mill, Distt. Muzaffargarh.	1968-69	1968-69	7,60,050	7,60,050	1,98,471	
37.	Widening Leiah Garh Maharaja Road Mile 0 to 16/2.	8,00,000	-do-	-do-	-do-	6,08,040	6,08,040	—	
38.	Improvement to Muzaffargarh Mianwali Road from mile 90/2 to 105/2, Section Muzaffargarh District Boundary to Chawk Azam.	3,18,000	-do-	-do-	-do-	2,00,000	2,00,000	—	

39. Construction of Bridge of canal Distributeries.	1,25,000	-do-	-do-	-do-	1,25,000	1,25,000	—
					16,93,090	16,93,090	
40. Widening and strengthening of West Pakistan Highway from mile 466/0 to 476/0 length 4 miles.	4,74,707	Hy-Sons	-do-	-do-	2,50,000	2,50,000	—
41. Construction of Jata Buta Nawan Kot Road mile 4/0 within the zone length 2½ mile.	4,85,900	Sugar Mill, Khanpur -do-	-do-	-do-	3,85,029	3,85,020	95,168
42. Construction of Feroza Kindani Road 2.62 miles.	9,97,190	-do-	-do-	-do-	3,40,020	3,40,020	7,99,65
43. Construction of Chak No. 4 to Chak No. 1 p length 2 miles.	4,49,000	-do-	-do-	-do-	3,04,020	3,04,020	1,32,530
44. Construction of Garabshah to Sadiqpur (1.5 mile).	3,48,480	Hysons Sugar Mill,, Khanpur	1968-69	1968-69	1,52,010	1,52,010	5,177

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
45.	Widening of Shahi Road mile 82 to 89 length 7.75 (miles).	4,82,600	Hysons Sugar Mills Khanpur	1968-69	1968-69	2,15,910	2,15,910	1,15,825	
46.	Cont. of road from Khanpur to Chak No. 98.	2,39,300	-do-	-do-	-do-	1,04,000	1,04,000	35,702	
47.	Const. of Road Jatta to Head Kawani.	4,71,300	-do-	-do-	-do-			1,843	
48.	Constn. of road Chak No. 4 via Jatta Butta road Cal Kala (length 1,7/8 miles).	4,89,400	-do-	-do-	-do-	3,04,020	3,04,020	95,168	
						20,63,000	20,63,000	4,66,270	
49.	Constn. of Nawabshah Buachari road via Kujri.	10,00,000	Habib Sugar Mill, Nawab-shah.	-do-	-do-	7,60,050	7,60,050	1,00,000	

50. Constn. of road from Nawabshah to 68th mile of Nusrat road length 3 miles.	5,32,000	-do-	-do-	-do-	1,82,000	1,82,000	85,000
					9,42,053	9,42,056	1,85,000
51. Constn. of Mirpurkhas Tando Mohd Adam road.	12,20,000	Mirpurkhas Sugar Mill.	-do-	-do-	3,80,030	3,80,030	90,000
52. Metaled road from TalhaTando Bage to Haji Sawan via Raja Khanani (length 12.5 miles).	21,67,000	Bawani Sugar Mill, Talhar.	-do-	-do-	3,80,030	3,80,030	—
53. Constn. of Talwandi Rahwali road to Kot Saadullah Khan, District Gujranwala.	8,97,000	Tawandi Rahwali Sugar Mill.	-do-	-do-	5,00,000	5,00,000	—
54. Reconditioning of Lyallpur Shahkot road mile 89-81,82 & 83.	1,86,000 2,31,900	Cresent Sugar Mill, District Lyallpur	-do-	-do-	1,86,000	1,86,000	85,811

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
55.	Reconditioning Lyallpur Sargodha road mile 5 & 6.	1,85,000	Crescent Sugar Mill Lyallpur	1968-99	1968-69	2,00,000	2,00,000	19,263	
56.	Constn. of Side track for bullockcart on Lyallpur Shahkot road in mile 82.	1,00,000	-do-	-do-	-do-	76,010	76,010	—	
57.	Constn. Lyallpur Chak Jhumra road alongwith Railway Phase - I.	8,48,000	-do-	-do-	-do-	4,00,000	4,00,000	5,527	
58.	-do- Pase - II.	5,80,000	-do-	-do-	-do-	2,00,000	2,00,000	508	
59.	Constn. of Lyallpur Lodhran road connecting Chak No. 11-5-J.B with Chak No. 122-J.B Phase I.	8,41,000	-do-	-do-	-do-	3,00,000	3,00,000	150	
60.	-do- -do- -do- phase II.	8,78,000	-do-	-do-	-do-	3,00,000	3,00,000	150	

61. -do- -do- -do- Phase III.	4,39,000	-do-	-do-	-do-	3,00,000	3,00,000	19,262
					18,86,010	18,86,010	1,30,670
62. Reconditioning of Mianwali Muzaffargarh road mile 26/0 to 27 5 Phase II.	1,74,100	Adamjes Sugar Mill, Daraya Khan	-do-	-do-	1,50,000	1,50,000	41,181
63. Special repair to Muzaffargarh Mianwali road mile 79 to 90/25.	4,26,000	-do-	-do-	-do-	3,82,000	3,82,000	8,108
64. Constn. of 3 culverts on Hameko shaid minor.	65,000	-do-	-do-	-do-	65,000	65,000	
					5,97,000	5,97,000	49,289
64 A. Constg. of Tando Muhammad Khan Saeckh Bhirkio Road upto Soomerhi Regulator.	10.62,000	Fauji Sugar Mill, Tando Mohd Khan	-do-	-do-	6,08,040	6,08,040	1,20,000

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
65.	Reconditioning Bhera Bhalwal Road mile 12-13 Length 2 miles.	80,000	Moon Sugar Mill Sargodha	1968-69	1968-69	80,000	80,000	—	
66.	Metalling Road from Mile 10/2 of Bhera Bhalwal Road to Rato Kala Minor in Sargodha District Length 3 miles.	3,66,000	-do-	-do-	-do-	2,00,000	2,00,000	—	
67.	Metalling Road from Chak Remdas to Sardarpur in Sargodha District Length 2 miles.	2,42,600	-do-	-do-	-do-	1,50,000	1,50,000	—	
68.	Reconditioning Gujrat -Sargodha Road.	2,00,000	-do-	-do-	-do-	3,80,000	3,80,000	—	
69.	Metalling Road from Bhalwal Octori post No. 8 to level Crossing of Gujrat Sargodha								

Road in Sargodha District.	1,16,700	Noon Sugar Mill Sargodha	-do-	-do-	1,16,000	1,16,000	—
	10,05,300				9,26,000	9,26,000	
70. Providing drainage in Mile 160-65 of Art Road 2.	75,000	Kohinoor Sugar Mill, Jauharabad					
71. Providing water course culvert and drainage coraning on the existing T.D.A. Road between Khushab Nureasala and Khushab Pail Road.	74,720	-do-	-do-	-do-	74,720	74,720	—
72. Providing 5 culverts on Bela Jauharabad Road.	64,700	-do-	-do-	-do-	4,400	24,400	—
73. Widening and Imptt. of Art Road No. 2 Mile 142-150.	4,87,300	-do-	-do-	-do-	10,000	10,000	10,737

74. -do- Mile 160-65.	4,86,800	Kohinoor Sugar Mill Jauharabad	1968-69	1968-69	94,000	94,000	89,457
75. -do- Mile 179-184.	3,60,000	-do-	-do-	-do-	76,600	76,600	76,771
76. Widening & Imptt. of Art Road No. 2 Mile 141-142.	1,48,909	-do-	-do-	-do-	1,48,200	1,48,900	5,983
77. Construction T.D.A. Link Road from Kohi-Noor Sugar Mill Jauharbad to Junction of Khushab Nurewala Road.	5,35,000	-do-	-do-	-do-	1,17,770	1,17,770	37,607
78. Widening and Impvt. of Art Road No. 2 Mile 150-155.	4,95,900	-do-	-do-	-do-	1,52,010	1,52,010	11,985
	27,31,300				7,71,000	7,71,000	2,92,195

APPENDIX 'D'

S. No.	Nome of Scheme	Estimated Cost	Mill zone	Approval of Zonal Committee	REMARKS
1.	Construction of Bat Gram Sammzai Road.	9,17,000	Frontier Sugar Mill.	18,5,68	The member are approved by the zonal committes but funds will be released by Commissioners after approval of these schemes by them.
2.	Contruction Nirasi Mardan Road.	6,64,000	-do-	-do-	-do-
3.	Reconstruction of Nafeer Bheri Road.	8,21,000	-do-	-do-	-do-
4.	Construction of Road from Makhu to kakar	4,11,000	-do-	-do-	-do-
5.	Construction of Teerahi Dangerd.	7,45,000	-do-	-op-	-do-
6.	Construction of Bolack Budhi Road.	4,91,000	-do-	-do-	-do-
7.	Construction of fhakerura Daman Mian Gujar Road.	8,09,000	-do-	-do-	-do-
8.	Construction of Palar Ordineri Road.	5,32,000	-do-	-do-	-do-
9.	Construction of Palar Nistta Road.	5,34,000	-do-	-do-	-do-
10.	Construction of road from Mandaci to Shakoor Killi via Bharan Dhevi.	8,85,000	-do-	-do-	-do-

S. No.	Name of Schemes	Estimated Cost	Mill zonal	Approval of Zone Committee	REMARKS
11.	Khanpur Pye Para Road 2.26 miles.	4,50,000	Hyesons Sugar Mills Khanpur	7,12,68	The member are approved by the zonal committes but funds will be releaned by Commissioners after approval of these shese by them.
12.	Widening of Narre Bridge on Khanpur.	1,25,000	-do-	-do-	-do-
13.	Level Crossing at Jetha Bhatta new other.	50,000	-do-	-do-	-do-
14.	Bridge over the Inyat Distributory.	50,000	-do-	-do-	-do-
15.	Chak No. 4/P. Khanpur Crossing.	5,00,000	-do-	-do-	-do-
16.	Construction of metalled Road and Tando Lodhran crossing	8,00,000	Mills	30,8 60	-do-
17.	Construction of 8' span 3 Bridge on cartway.	50,000	-do-	-do-	-do-
18.	Construction of Metalled and tarred road along chah Parthi Cartway	8,00,000	-do-	-do-	-do-
19.	Repair to tail Indus Bund Leiah to tail Indus	2,00,000	-do-	-do-	-do-

20.	Construction a Road from Shah Hussain to Jalalpur Jadis length 3.5 miles.	4,78,420	Kohinoor Sugar Mill.	15,10,63	The mebers are approved by the Zonal Committee but funds will be released by Commissioners after approval of these schemes by them.
21.	Construction of road from Mitha Tiwana to Chak 43Pahase Ileangth 2 Miles.	2,40,700	Kohinoor Suger Mill.	15,10,61	-do-
22.	Construction a road from Sultanpur Rest House to Chak No. 89 Length 3.5 Miles.	4,36,000	-do-	-do-	-do-
23.	Constn. a road from Kot Pehlwan to Chachar Phase 1.	1,74,700	-do-	-do-	-do-
24.	Constn. of Tando Mohd. Khan Phulkara Road (6.0 miles.	11,97,000	Fauji Sugar Mill.	2,1,69	-do-
25.	Tando 3. Ali Road to Kapri Mori (10.0 miles).	21,41,000	-do-	-do-	-do-
26.	Tando Mohd. Khan to Tando Fazal Road. (5.0 Miles).	14,44,000	-do-	-do-	-do-
27.	Link Road from Nizammni Minor Bridge to village Naizamni.	3,55,000	-do-	-do-	-do-
28.	Constrn. of Mirpurkhas Khan Muhammad Road 8.0 Miles).	18,00,000	Mirpurkhas Sugar Mill.	-do-	-do-

S. No.	Name of Schemes	Estimated Cost	Mill Zone	Approval of Zonal Committee	REMARKS
29.	Construction of road from Mile 13th of Mirpurkhas Umarkot to Digan Road (6.0 Miles).	14,47,000	-do-	-do-	The mebers are apporved by the Zonal Committee but funds will be relersed by Commissionars after approvel of these schemes by them.
30.	Constg. of Nawabshah 68th Mile Nusrat Road Mile 3/0 to 8/4 phase II.	10,00,000	-do-	8.1.69	-do-
31.	Reconstioning and widening of Mirpurhas Sindhri Road.	1,00,000	-do-	2.1.69	-do-
32.	-do- Mirpurkhas Miruah Road.	1,00,000	-do-	-do-	-do-
33.	-do- Mirkah Jamsahad Road.	1,00,000	-do-	-do-	-do-
34.	-do- Hong Road round Mirpurkhas.	1,00,000	-do-	-do-	-do-
35.	-do- Matli Tando G. Ali Road.	1,00,009	-do-	-do-	-do-

STATEMENT SHOWING DEMAND OF FUNDS BY THE C & W DEPARTMENT AND FUNDS RELEASED BY F D. DURING 1964-65 TO 1967-68 FROM THE SUGARCANE DEVELOPMENT CESS FUND, MILL-WISE.

(Figures in lacs of rupees.)

S. No.	Name of Scheme	1964-65		1965-66		1966-67		1967-68	
		Demand	Release	Demand	Release	Demand	Release	Demand	Release
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
	FRONTIER REGION MILLS.								
1.	Reconditioning of N.C.C. Road mile 24.	Nil	Nil					1.00	1.00
2.	Reconditioning of concrete link Road (3 miles).	Nil	Nil					2.50	2.50
3.	Reconditioning of Umorzai Harichand Road (mile 1-6).	Nil	Nil					3.00	3.00
4.	Reconditioning and widening of mile 18 N.C.C. Mardan-Charsadda Road.	Nli	Nil					2.00	2.00
5.	Reconditioning widening of mile. 22 and 23 of N.C.C. Road.	Nil	Nil					2. 00	2.00

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
6.	Construction of Chicher Kati-Garhi Road from Kitigarhi to Salak.	Nil	Nil					2.00	2.00
7.	Construction of Sherma khano Road from Gujjar Garhi to Haider Khan Killi.	Nil	Nil					1.00	1.00
8.	Reconditioning and widening of mile. 16 and 17 and 20 Mardan-Charsadda Rd.	Nil	Nil					2.50	2.50
9.	Construction of Pir Abad Road from Mardan Katlang Road to Pirabad.	Nil	Nil					2.50	2.50
10.	Construction of Lund Khawar Tazagram. Road from Bathian Lund Thawar Road.	Nil	Nil					2.50	2.50
11.	Construction of Shergarh Harichand Road.	Nil	Nil					3.00	3.00
12.	Construction of road Naurang to Kakki Janbilla road via Nar kikkar Pir Abbas Nar Gul Akhtar, Kotaka Faqiran Khatate Khan.	Nil	Nil					Nil	
13.	Construction of road from Bannu Kohat Road La Lozai via Darma Khel Hassani Kachazai Mandi Zia in Kot Ka Koh.	Nil	Nil					Nil	

KOHINOOR SUGAR MILLS JAUHARABAD.

14. Widening and Improvement of Art 2 in miles 144-150.	Nil	Nil	3.74	3.74
15. Widening and Improvement of Art No. 2 to mile 160-65.	Nil	Nil	3.44	3.44
16. Widening and Improvement of Art No. in mile 179-184.	Nil	Nil	2.36	2.36
17. Reconditioning of Thal Development Authority link road from Kohinoor to Nurewala Road.	Nil	Nil	5.35	5.35
18. Repair of Sargodha Mianwali Road (Section mile 142-150, 150/2 to 155, 160-165 and 179-184.	Nil	Nil	Nil	

CRESCENT SUGAR MILLS, LYALPUR.

19. Reconditioning of Lyallpur-Sargodha-Road (mile 3, 7 and 8).	Nil	Nil	1.83	1.83
20. Reconditioning and strengthening Lyallpur Shahkot road mile 79 and 81.	Nil	Nil	2.32	2,32

9665

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
	RAHWALI COOPERATIVE SUGAR MILLS, RAHWALI.								
21.	Construction of Talwandi Rahwali Road to Kot Saadullah Khan District Gujranwala.	Nil	Nil					8.97	8.97
	HYESONS SUGAR MILLS, KHANPUR.								
22.	Construction of Jhetha Bhutta Nawankot road from mile 40 onward (within the Zone length) 3 miles.	Nil	Nil					1.00	1.00
23.	Feroza Kaniani Road.	Nil	Nil					0.50	0.50
24.	Construction of road from Charil Shah to Sadiqpur (1½ miles).	Nil	Nil					0.50	0.50
25.	Construction of road from Chak No. 4 via Jetha Bhutta to Chullah Calkala (Approximate 3 miles)	Nil	Nil					0.50	0.50
26.	Widening Shahi road from mile 82 to 89.	Nil	Nil					2.00	2.00

27. Metalling and tarring road from Khanpur to Chak 98, portion Khanpur to Sardargarh Road-length 2 miles in Bahawalpur Division.	Nil	Nil			Nil
28. Metalling and tarring road from Jetha Bhutta to Head Rawani-portion from mile 0.0 to 4/0 (length 4 miles) in Bahawalpur Division.	Nil	Nil			Nil
HABIB SUGAR MILLS, NAWABHAH.					
29. Construction of Nawabshah to 68 miles of Nusrat road.	Nil	Nil		5.32	5.32
FAUJI SUGAR MILLS, TANDO MUHAMMAD KHAN					
30. Construction of Tando Muhammad Khan Shaik Bhirkiyo road.	Nil	Nil			Nil
Total :	Nil	Nil	30.00	61.83	61.83

* A sum of Rs. 30.00 lacs was released from the Sugarcane Development Cess Fund and placed at the disposal of Secretary Food for immediate distribution. This was to be distributed for the schemes appering at S. No. 12, 13, 18, 21, 27, 28 and 30 above. Till 1966-67, the Food Department was the Administrative Department for these works.

The Assembly met at the Assembly Chamber, [illegible] of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Sarwar, H. K., in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Muhammad Siddiqi. (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۚ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ○ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا ۖ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَنْ لَمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَسَّهُ ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۙ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ○ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ○

(پ ۱۱ : ل ۱۰ : ع ۷ : آیات ۱۱ تا ۱۴)

اور اگر اللہ لوگوں کو برائی پہونچانے میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلد بازی کرتے ہیں تو ان کی میعاد پوری ہو چکی ہوتی۔ پس جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں ہے انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو لیٹ کر بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر ہر حال میں ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو (بے پروا ہو کر) اس طرح گزر جاتا ہے گویا کسی تکلیف کے پہنچنے پر اس نے ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اس طرح حد سے نکل جانے والوں کو ان کے اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں۔ اور تم سے پہلے ہم کئی امتوں کو ہلاک کر چکے ہیں جنہوں نے ظلم اختیار کیا تھا جبکہ وہ ظالم ہو چکے ہیں اور ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم مجرموں کو اسی طرح بدلا دیا کرتے ہیں۔

پھر ہم نے ان کے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا تاکہ دیکھیں کہ اب تم کیا کرتے ہو۔

وما علینا الا البلاغ

Starred Questions And Answers

Mr. Speaker. Now the Question Hour. Mr. Hamza.

NON-ALLOTMENT OF ACCOMMODATION IN GOVERNMENT BUILDINGS TO GOVERNMENT OFFICIALS VISITING ABBOTTABAD.

*14410. **Mr. Hamza.** Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that D. C., Abbottabad is authorised to allot accommodation in the following Government buildings to Government officials visiting Abbottabad: —

(*i*) Guest House

(*ii*) Circuit House,

(*iii*) Dak Bungalow,

(*iv*) Chairman House,

(*v*) Forest Rest House, and

(*vi*) WAPDA Rest House.

(*b*) the nature of accommodation the said buildings ; the names and designations of the in officials who occupied them during the period from 23rd July, 1968 to 28th July, 1968 alongwith the dates on which they occupied and vacated the said accommodation ;

(*c*) reasons for not giving accommodation to the Provincial Assembly Staff and the Members of the Select Committee of the Provincial Assembly which met at Abbottabad on 25th July, 1968 and 26th July, 1968 despite request made well in time in writing to the said effect ?

Parliamentary Secretary. (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) (*a*) Yes. Except for items I, V and VI.

(*b*) Details given in Annex ure I.

(c) It would appear from the details given in Annexure I that the Circuit House, Dak Bunagalow and the Chairman House were packed to capacity before an intimation in respect of Select Committee was received. Actually there remains rush of visitors during Summers from various corners of West Pakistan and available accommodation is too short to accommodate all of them. Each visitor draws up his tour programme according to his convenience giving no consideraiton to the situation, regarding accommodation at Abbottabad, hence complications. The proper course is to systematise visits to Abbottabad with a view to ensure that all touring officers are accommodated turn by turn. Presently it so happens that sometimes many rooms remain vacant and sometimes the number of visitors including VIPs far exceeds theavailable accommodation. The District Officers reserve accommodation in the order in which requests for reservation are received. Reservation had already been made for others before the request from Select Committee was received.

ANNEXURE I

Nature of accommodation		Name and designation officials dates showing reservations for each offier			
		CIRCUIT HOUSE		From	To
1. Circuit House . .	12 rooms	Room No. 1 and 4	. . Mr. Justice Sajjad Ahmad Jan, Judge, Supreme Court.	20-7-68	31-7-69
2. Dak Bungalow . .	9 sets (7 double and 2 single).	Rooms No. 2 and 3	. . Mr. Justice Attaullah Sajjad, Judge, High Court.	24-7-68	31-7-68
Chairman House . .	4 rooms	Rooms No. 5 and 6	. . Mr. Allah Yar Khan Minister for Jails, West Pakistan.	24-7-68	29-7-68
4. State Guest House	(i) Main Block 4 rooms (ii) Annex 3 rooms	Rooms No. 7 and 8	. . Mr. A.H. Qureshi, C.S.P., Member, Board of Revenue, West Pakistan, Lahore.	15-7-68	8-8-68
		Room No. 9	. . Special Judge, Anti-Corruption, Peshawar	22-7-68	26-7-68
		Room No. 10 to 12	. . C-in C and Generals of Pakistan Army . .	17-7-68	31-7-68

DAK BUNGALOW

Room No. 1	Arbab Ghulam Hussain, Inspector Red Cross Societies, Peshawar.	23-7-68	30-7-78
Room No. 2 and 3	Professor Anwar Beg	13-7-68	31-7-68
Room No. 4	(i) S.D.A., Rawalpindi	20-7-68	25-7-68
	(ii) District and Sessions Judge Sahiwal	26-7-68	31-7-68
Room No. 5 and 6	(i) Mr. A.N Hussan	23-7-68	24-6-68
	(ii) Major Iqbal Cheema, Additional Settlement Commissioner, Peshawar	26-7-68	23-7-68
Room No. 6	District and Sessions Judge, Hazara's	24-7-68	26-7-68
	Capt. Umar Hayat	27-7-68	28-7-68
Room No. 7	Sahibzada Abdur Rashid	20-7-68	30-7-68
	(i) Abdur Rauf Khan, Civil Judge	23-7-68	28-7-68
	(ii) Abdul Hafiz Asar, Tehsildar, Income-Tax, Peshawar	25-7-68	28-7-68

Names of accommodation	Name and designation of officials and dates showing reservations for each officer		
CHAIRMAN HOUSE	(Chairmen of Union Council etc)		
Room No. 1	. . Mian Muhammad Yaqub, Deputy Registerar, Co-operative Societses, Rawalpindi.	25-7-68	27-7-68
Room No. 2	. . Capt. Saeed, Deputy Secretary (Judicial) Home Department, Lahore	24-7-68	27-7-68
Room No. 3	. . Mr. Abdul Aziz, Director, Local Fund Audit Department, Peshawar	25-7-68	27-7-68
Room No. 4	. . Mr. Akbar S. Ahmad, C.S.P., Assistant Commissioner, (U.T.), Abbottabad.	20-7-68	31-7-68

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - میں اس مجلس خصوصی کا ایک رکن تھا اور مجھے ایبٹ آباد جانے کا اتفاق ہوا تھا - جو اطلاعات میں نے حاصل کی ہیں , وہ محکمہ کی جانب سے مہیا کردہ کوائف سے بالکل مختلف ہیں - Annexure I میں Circuit House کے بارے میں یہ بتایا گیا ہے کہ جناب والا - اللہ یار خان وزیر جیل خانہ جات 24 جولائی سے 29 جولائی تک کمرہ نمبر 5 اور 6 میں مقیم رہے ہیں - لیکن میری اطلاع یہ ہے کہ جناب ملک اللہ یار خان ہوتی ہاؤس میں مع اپنے کنبے کے قیام پذیر تھے - اور اسی طرح وہ ڈاک بنگلہ جس کے بارے میں ہمیں یہ کوائف مہیا کیے گئے ہیں کہ وہاں ارباب غلام حسین اور پروفیسر انور بیگ مقیم رہے ، اس ڈاک بنگلے میں مجھے بتایا گیا ہے کہ جناب صدر مملکت کی ہمشیرہ تقریباً دو ماہ چار کمروں میں مقیم رہیں - ان کا کہیں ذکر نہیں ہے - چنانچہ یہ جو اطلاعات بہم پہنچائی گئی ہیں ، یہ غلط ہی نہیں بلکہ گمراہ کن بھی ہیں -

Minister for Law. I can't say anything at this stage but I am going to look into the grievance of the honourable Member.

سید عنایت علی شاہ - میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس Circuit House سے متعلقہ قواعد و ضوابط کیا ہیں ؟ ایک شخص کو کتنی دیر تک وہاں ٹھہرا سکتے ہیں یا اسے ٹھہرانے کی اجازت دیتے ہیں ؟ جواب سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض اشخاص دس دس گیارہ گیارہ دن تک Circuit House میں رہے ہیں - تو کیا کوئی ایسے قواعد و ضوابط ہیں جن میں ٹھہرنے کے دن متعین کیے گئے ہوں ؟

Minister for Law. I think it depends on the entitlement and the availability of the accommodation.

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - انہوں نے جواب میں فرمایا ہے کہ مجلس منتخبہ کو اس لیے جگہ نہیں دی گئی تھی - کہ جن اشخاص کا انہوں نے ذکر کیا ہے ، ان اشخاص نے پہلے سے درخواستیں بھیجی ہوئی

تھیں - میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان اشخاص نے جو Circuit House میں مقیم تھے ، کب درخواستیں بھیجی تھیں - اور مجلس منتخبہ کی طرف سے اسمبلی سیکرٹریٹ نے کب درخواستیں بھیجی تھیں ؟

Minister for Law. That is very relevant question, but I don't have the relevant data now with me. I was myself sending for all these papers with a view to ascertain whether application of the Select Committee or any intimation from Committee was received before any of these gentlemen, and in case anything like that transpires I will surely take action.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - یہ سوال اس لیے دھرایا گیا تھا کہ وزیر متعلقہ بھی اس بارے میں تمام کی تمام اطلاعات بہم پہنچائیں اور خود بھی اس چیز کا بنظر عمیق مطالعہ کریں کہ مجلس منتخبہ یا مجلس خصوصی کا جب وھاں اجلاس ھونا تھا تو کیوں اس کے ارکان کے لیے مناسب رھائشی سہولت مہیا نہیں کی گئیں - جناب وزیر قانون کے بیان سے ظاھر ھوتا ہے کہ ان کے پاس اتنا مواد نہیں ہے کہ وہ ھمارے سوالات کا جواب دے سکیں - لہذا میں یہ درخواست کروں گا کہ اس سوال کو ایک مرتبہ پھر دھرایا جائے - ھمیں اس بات کا اچھی طرح علم ہے کہ وھاں حکام نے اور خاص طور پر ڈپٹی کمشنر نے دیدہ و دانستہ ایسا کیا - ورنہ ان کو یہ اختیار تھا کہ اگر وہ کوشش کرتے تو ھماری رھائش کے لیے انتظامات کر سکتے تھے - لیکن ھمارے ساتھ مزید زیادتی یہ کی گئی ہے ھمیں غلط اطلاعات مہیا کی گئی ہیں -

Mr. Speaker. This question would be repeated on the next turn.

MATERNITY CENTRE IN MALIR COLONY.

*14667. **Mr. Muhammad Umar Qureshi.** Will the Minister for Health be pleased to state –

(*a*) the year in which maternity centre in Malir Colony was constructed ;

(*b*) whether it is a fact that the said maternity centre has stopped functioning for the last two years; if so, reasons therefor ;

(*c*) whether it is a fact that 10 beds, were provided in the said centre at the time of its opening ;

(*d*) the total expenditure incurred on the said centre including staff quarters and the number of quarters which are lying unoccupied?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum): (*a*) No Maternity Centre has been constructed by Government in Malir Colony. However, there is a small Sub-centre in Malir Colony since March, 1961, this is located in Government Dispensary, Malir, simply to provide training facilities to Lady Health visitors. This sub-centre is a teaching centre, as a part of Public Health School, Karachi.

Besides there are two Centres in Malir which are run by District Council with accommotion available for 10 beds. These were constructed in 1967.

(*b*) The small teaching sub-centre run by Government has been functioning properly. However the District Council Centres are also functioning, but the 10 bed wings are not being utilized, because the District Council has not provided finances for the same.

(*c*) Yes the District Council did provide 10 beds to each of these 2 Heath Centres at the time of its opening.

(*d*) (*i*) Expenditure incurred on small Sub-centre of Government is met out of total allocations of Publie Health School and no separate budget allotment exists for it.

(*ii*) Expenditure on the District Council Health Centre is given as under:

	MALIR CITY	MALIR COLONY
i. Buildings :Rs.	80,000.00	Rs. 45,000.00
ii. Staff :Rs.	25,000.00	Rs. 24,000.00

iii. No quarter is lying vacant.

NOMINATION OF LAW GRADUATE MINISTERIAL GOVERNMENT SERVANTS TO W. P. C. S. (J. Br.)

*14747. **Ch. Muhammad Idrees.** Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state :-

(*a*) whether it is a fact that Law Graduate Ministerial Government Servants are not eligible for nomination to W. P. C. S. (J. Br.) ;

(*b*) whether it is a fact that the officials mentioned in (*a*) above are eligible for nomination to W. P. C. S. (Exe. Br.) ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, reasons for which the officials mentioned in (*a*) above are not eligible for nomination to W. P. C. S. (J, Br.) and whether Government intend to consider the advisability of making them so eligible ?

Parliamentary Secretary. (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) A proposal in this respect has been received recently from the High Court and the matter is under consideration of Governwent.

مسٹر حمزہ ۔ جناب وزیر قانون مجھ سے اتفاق کریں گے کہ نامزدگیوں کے مقابلے میں یہ زیادہ مناسب ہے کہ ہر قسم کی اسامیاں مقابلہ کے امتحانات

کے ذریعہ پر کی جائیں اور وہ لوگ جو اس سے پہلے حکومت کی ملازمت میں موجود ہوں انہیں نامزد کرنے کی بجائے عمر کے مقابلہ میں انہیں کچھ رعایت دے دی جائے - میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ درست نہیں ہے کہ نامزدگیوں سے اکثر اوقات کنبہ پروری ہوتی ہے اور سفارش بازی موثر ثابت ہوتی ہے ؟ اور لوگوں کو مایوسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اس سے بددلی بھی پیدا ہوتی ہے ؟

Minister for Law. These are too many questions. The question is whether there is nomination in the P. C. S. Executive Branch and whether Government will consider the question of nomination in the PCS Judicial Branch. So far as the views of the Hon'ble Member are concerned that nomination leads to favouritism, in all cases it is not true and I do not agree with him. So far as Judicial Branch Service is concerned, hitherto, it is done on the basis of selection by competitive method *i. e.* to say through the Public Service Commission. Now there is a proposal forwarded by the High Court that some percentage may be reserved for some of the ministerial staff of the High Court and the proposal is under consideration. It is not known whether it will be accepted or it will not be accepted.

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - میرا ضمنی سوال اور تھا اور وزیر صاحب نے اس کا جواب کہیں اور پہنچا دیا ہے - انہوں نے اپنے جواب میں فرمایا ہے کہ تمام case اقربا نوازی کے نہیں ہوتے - میں یہ دریافت کرتا ہوں کہ جو مخصوص case ہوتے ہیں وہ کیوں ہوتے ہیں -

In all case this is not true.

Minister for Law. It is due to human nature. You cannot eliminate all the evils.

خواجہ محمد صفدر - ان کا مطلب ہے کہ nomination کو چھوڑ دیا جائے -

وزیر قانون - یہ تو ایک تجویز ہے -

میر حمزہ - جب آپ نے یہ سمجھ لیا ہے کہ تازہ گیوں کا طریقہ زیادہ موثر ثابت نہیں ہوا تو کیا یہ مناسب نہیں کہ آسامیوں کو مقابلہ کے امتحان کے ذریعہ سے پر کیا جائے -

Minister for Law. No I do not agree. In all cases it is not true. In many cases we get people who are already in service and it is desirable to avail of their services.

سید عنایت علی شاہ - وزیر صاحب نے جواب کے حصہ (ج) میں فرمایا ہے کہ ہائی کورٹ کی تجویز موصول ہو چکی ہے تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ تجویز کیا تھی -

Minister for Law. For reserving some quota for nomination from amongst the ministerial staff of the High Court to the PCS Judicial Branch.

FAMILAY PLANNING OFFICERS APPOINTED IN DISTRICT JHANG.

*15010. **Chaudhri Muhammad Idrees.** Will the Minister for Health be pleased to state—

(*a*) the names of Family Planning Officers appointed in district Jhang during the year, 1968 alongwith their following particulars:—

(*i*) place of birth, (*ii*) educational institutions from which they passed their Matriculation, Intermediate and B. A. Examinations and (*iii*) the marks obtained by them in each examination from Matriculation till their highest educational Degree ;

(*b*) the number of applications received for the said posts alongwith the following particulars: —

(*i*) name of each applicant ; (*ii*) place of his residence and (*iii*) educational qualifications and marks or Division obtained in each examination ;

(*c*) whether the above said posts were advertised ; if so, a copy of the advertisement be placed at the table of the House ;

(*d*) whether it is a fact that scooters have been provided to some of the Family Planning Officers stationed in District Jhang ; if so, (*i*) the number of scooters so provided, (*ii*) the names of the officers provided with these scooters (*iii*) the dates of their entry inso service, (*iv*) the places of their posting and (*v*) the purposes of distribution of these scooters ;

(*e*) whether petrol and repair charges of the said scooters will be borne by Government or by the said Officers ;

(*f*) the amount expended on petrol and repair charges of each scooter upto 30th November, 1968 ?

Parliamentary Secetary (Mr. Abdul Qayyum). (*a*), (*b*), (*c*), (*d*), (e), (*f*) the information is placed on the House.

(a) The name of the Family Planning Officer selected in District Jhang during, 1968, alongwith their *particulars mentioned* against each

S. No.	Name of FPOs.	Place of Birth	Educational Institutions (with marks obtained) Matric	Intermediate	B. A.
1.	Abdul Khaliq Khan.	Abbotabad.	II Divn, (433) Government High-I-School, Abbotabad.	III Divn F. Sc. (419) Govt. College Abbotaba.	II Divn. B. Sc. (329) Govt. College, Abbotabad.
2.	Muhammad Akhtar Sargana.	Rustom Sargana, Distt. Jhang.	II Divn. (541) Islamia High School, Jhang.	F. Sc. III Divn) Govt. College, Jhang.	II Divn. (362) Govt. College, Jhang.
3.	Zulfiqar Shahid.	Amertsar (India)	III Divn. (419) Municipal High School, Lyallpur.	III Divn. (355) Islamia College, Lyallpur.	III Divn. (313) Islamia College, Lyallpur.
4.	Muhammad Ashraf Sheikh.	Chak No. 118/JB, Distt. Lyallpur.	III Divn. (417) Pakistan, Model High School, Lyallpur.	Islamia College, Lyallpur. III Divn. (441)	II Divn. (319) Govt. College, Lyallpur.

5.	Wajid Ali Khan.	Basti Waryam, Distt. Jhang.	Ist Divn. (600) Islamia High Shcool, Lyallpur.	III Divn. (445) Govt. College, Lyallpur.	II Divn. (363) Govt. College, Lyallpur.	
6.	Syed Mehboob Haider.	Sodhora Distt. Ambala (Indian)	II Divn. (498) Govt. High School, Jhang.	F. Sc. II Divn. Govt. College, Jhang.	III Divn. (347) Govt. College, Jhang.	M. A. Urdu. II Divn. (315) Private.

B) The Number of Applications Received for the Said posts alongwith the particulars mentioned against each.

(AS FURNISHED BY THE DISTRICT: F. P. BOARD, JHANG)

Sr. No.	Name of Applicatnt	Place of Residence	Education Qualifications marks of Division obtained in each Examination.			*Remarks* Marks obtained in inter view.
			Matric	F. A.	B. A.	
(a)	(b)	(c)	(d)	(e)	(f)	(g)
1.	Miss Syeda Umtul Latif	Jhang Sadar	—	—	B. A.	Absent
2.	Miss Shaukat Ara	-do-	—	—	B. A. B. Ed.	4
3.	Miss Zohran Bano Abbasi	Jhang City	—	—	B. A. II Divisien	5
4.	Miss Shizada Begum.	-do-	—	—	-do-	4
5.	Miss Sabia Kausor.	Jhang Sadar	—	—	-do-	3½
6.	Bakhat Bedar Gillani	Lyallpur	—	—	B. Sc. L. L. B.	5
7.	Zafar Abbas Bukhari	Jhang Sadar	—	—	B. A.	6-3/4
8.	Hamid Ali	Jhang city	—	F. A.	—	4
9.	Afzaul-ul-Haq.	Jhang Sadar	—	—	B. A.	Absent.
10.	Syed Mehmoob Haider.	Jhang city	498 (II Div)	F. Sc. 540	(Div 347 III Div.	6½
11.	Khawaja Haider Raza	-do-	—	—	B. A.	5½

(a)	(b)	(c)	(d)	(e)	(f)	(g)
12.	Haq Nawaz	Jhang Sadar	—	F A.	—	5
13.	Muhammad Ashraf Sheikh	-do-	417 (III)	441 III (Divn)	391 (II Div	7½ 7½
14.	Nazir Ahmad.	-do-	-	—	B. A.	5
15.	Mr. Javid Ali.	Jhang City.	-	—	-do-	Absent.
16.	Mr. Ghulam Abbas Khan	Distt: Jhang.	—	—	B. A. B. Ed.	5½
17.	Mr. Tariq Jabeen Ahmed	Lyallpur.		—	B. Sc.	Absent.
18.	Mr. Sajjad Hussain.	Jhang Sadar.	-	—	B. A.	5½
19.	Mr. Dawd Rubbani.	Jhang Sadar.	—	F. A.	—	Nil.
20.	Mr. Talib Hussain.	-do-	—	—	M. A.	5
21.	Mr. Akhtar Hnssain.	-do-	—	—	II Divn:	4½
22.	Mr. Naqad Hussain	Rawal-pindi,	—	—	B. A.	4
23.	Muhammad Zubar.	Jhang City.	—	—	B. Sc.	5½
24.	Mr. Anwar Lli Qureshi	Jhang Sadar.	—	—	B. A.	Absent.
25.	Altaf Ahmed Khan.	-do-	—	—	B. A. III Divn :	4½
26.	Mr. Muhammad Afzal.	-do-	—	—	B. A. II Div.	5
27.	Ali Jhan .	-do-	—	—	-do-	5
28.	Mr. Muhammad Saleem	-do-	—	—	B. A. III Divn :	5½

(a)	(b)	(c)	(d)	(e)	(f)	(g)
29.	Mr. Muhammad Iqbal	Distt: Jhang.	—	—	B. A.	Absent.
30.	Itrat Hussain Hamadani	Jhang Sadar.	—	—	B. A.	Absent.
31.	Shamad Khan.	Distt : Jhang.	—	—	-do-	Absent.
32.	Mr. Ali Ahmed.	Lyallpur.	—	—	B. Sc.	5.
33.	Mr. Abdul Karim.	Jhang Sadar.	—	—	B. A. II (Divn).	6.
34.	Mr. Muslim Hayat.	Jhang Sadar.	—	—	-do-	5
35.	Mr. Muhammad Nawaz,	Chiniot.	—	—	— M. A,	5½
36.	Mr. Muhammad Khan.	Jhang Sadar.	—	—	B. A. II (Divn.)	5
37.	Mr. Muhammad Yusuf.	Jhang City.	—	—	B. A.	5½
38.	Muhammad Amanullah	Distt: Jhang.	—	—	-do-	Absent.
39.	Muhammad Asghar Sargana	Jhang Sadar	541 (II Div)	389 (III Div).	362 (II Div).	7.
40.	Akhtar Khan Lodhi.	-do-	—	—	B. A. III Div.	5.
41.	Nisar Ahmad.	Lyallpur.	—	—	B. A. II Div.	5.
42.	Muhammad Ishfaq Rizvi	Jhang Sadar.	—	—	B. A. L. L. B.	5.
43.	Said Muhammad Akhtar.	Lyallpur.	—	—	B. A.	4.
44.	Muhammad Saeed.	Jhadg.	—	—	B. A. II Div.	4.

(a)	(b)	(c)	(d)	(e)	(f)	(g)
45. Zulfiqar Shahid.	Jhang.	III Div.	III Div.		313 (III Div.	8.
46. Mansoor Ahmad.	-do-	—	—		B. A.	5½
47. Anwar Hussain.	-do-	—	—		B. A. II Div.	5.
48. Muhammad Niwaz Sial.	-do-	—	—		B. A.	Absent.
49. Muhammad Zafar.	-do-	—	—		B. A.	4.
50. Idrees Ahmad.	Chiniot.	—	—		M. A.	4½
51. Ahmad Nawaz.	Jhang.	—	—		B. A. II Div.	4½
52. Muhammad Mustafa.	Jhang.	—	—		B. Com. III Div.	6.
53. Musutaq Ali.	Lyallpur.	—	—	—	M. A.	4½
54. Muhammad Latif.	Jhang. City.	—	—		B. A.	5.
55. Riaz Ahmad	Shorkot.	—	—		B. A.	Absent.
56. Iftekhar Ali Shah	Jhang Sadar.	II Div	II Div.		B. A. L. L. B.	75.
57. Abdul Khaliq Khan.	-do-	II Div,	II Div.		B. Sc. II Div.	7½
58. S. M. Hurman.	-do-	—	—		B. A. III Div.	4.
59. Mulazim Hussain	Chiniot.	—	—		B. A. M. A.	Absent.
60. Ahmad Ali.	Rawal-pindi.	—	—		M. A.	5½
61. Muhammad Azkar.	Lyallpur.	—	—		B. A. II Div.	5.

(a)	(b)	(c)	(d)	(e)	(f)	(g)
62.	Mumtaz Hussain.	Jhang Sadar.	—	—	B. A, Ist Div.	5½
63.	Muhammad Shafique.	-do-	—	—	B. A.	Absent.
64.	Haq Niwaz	-do-	—	—	-do-	5½
65.	Muhammad Hussain.	-do-	—	—	-do-	4½
66.	Ijaz Ahmed.	Chiniot.	—	—	B. A. L.L.B. II Div.	5.
67.	Muhammad Aslam.	Lyallpur.	—	—	— M. A.	5½
68.	Shaghir Ahmad.	Lyallpur.	—	—	B. A.	Absent.
69.	Khushi Muhammad	Jhadg City	—	—	B. A. II Div.	5½
70.	Sikhavat Ali Toor.	Jhang Sadar.	—	—	-do-	4
71.	Mr. Bashir Ahmed.	Lyallpur	—	—	B. Sc.	Absent.
72.	Mr. Nisar Abbas.	Jhang City.	—	—	B.A. III Div.	5.
73.	Mr. Sardar Bukhsh.	Jhang Sadar.		—	B. A.	Absent
74.	Mr. Muhammad Shabbir.	Lyallpur.	—	—	B. Sc.	Absent.
75.	Mr. Abdul Qayyum.	Jhang Sadar.	—	—	B. A. III Div.	5.
76.	Mr. Bhshir Ahmed	Jhang.	—	—	— M. A.	5.
77.	Mr. Muhammad Riaz Iqbal.	Jhang. Sadar.	—	—	B. A.	5.

78. Mr. Fayyaz Habib Shah	Jhang City	—	—	B. A. 1st Div.		5
79. Mr. Muhammad Assim.	Multan.	—	—	B. A. II Div.		5.
80. Mr. Iftekhar-ud-Din Ahmed.	Jhang Sadar.	—	—	-do-		5.
81. Mr. Wajid Ali Kamlana.	Jhang Sadar.	600 1st Div.	445 III Div.	365 II Div.		7¾
82. Mr. Rab Niwaz.	-do-	—	—	M. A.		5½
83. Mr. Qadir Ahmed Hassan	-do-	—	—	B. A. II Div.		5.
84. Mr. Aslam Mahmood.	-do-	—	—	B. A.		5½
85. Rana Muhammad Anwar.	-do-	—	—	B. A. II Div.		4½
86. Mr. Safdar Ali Malik.	-do-	—	—	B. A. II Div.		5½
87. Mr. Khuda Yar.	Chiniot	—	—	B. A. II Div.		5½
88. Mr. Nazir Ahmed.	Jhang.	—	—	B. A. II Div.		5½
89. Mr. Lal Khan.	Jhang Sadar.	—	—	B. A.		5.
90. Mr. Mumtaz-	Jhang.	—	—	B. A. II Div.		5½

(c) Advertisement placed below :—

(d) Yes.

The number of scooter so provided.	The Names of the officers provided with these Scooters.	The date of entry of the service as Family Planning Officer	The place of posting	The purpose of distribution of these Scooters.
(i)	(ii)	(iii)	(iv)	(v)
	1. Mr. Mohammad Akhtar. Sargana.	10.7.1968.	Urban Jhang Sardar.	to make the officers Mobile with a view in conducting the Educational and Motivational compaign efficiently.
	2. Mr. Abbas Habib.	7.7.1965.	Mochiwala.	
	3, Mr. Wajid Ali Khan.	10.7.1968.	Sutiana.	
	4. Mr. Abdul Khaliq Khan.	-do-	Chak No. 250.	

5.	Mr. Zulfiqar Shahid.	-do-	Mandi Shah Jewana
6.	Mr. Ashraf Sheikh.	-do-	Amin Pur.
7.	Mr. Abdur Rahim Anjum.	4.7.1965.	Lalian.
8.	Mr. Ahmed Hayat.	16.3.1967.	Rodu Sultan.

(e) All the expenditure i.e. petrol and repair etc. will be born by the F.P. Organization.

(f) No. expenditure has been incurred because the reimbursement of petrol and repairs charges was disallowed by the Deputy Commissioner/Chairman, Distt. F.P. Board, Jhang to the allottees of the scooters. He informed the Provincial Family Planning Board, Lahhre of his action on 17.1.1969. The action of the Deputy Commissioner is against the policy decision of the Provicial F.P. Board, Lahore. He is being asked to entertain the claims of the Family Planning Officers for petrol and repair charges.

درخواستیں مطلوب ہیں -

فیملی پلاننگ آفیسرز کی چند اسامیوں کے لئے مناسب امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں - مرد اور عورتیں دونوں درخواستیں دے سکتے ہیں - امیدوار سوشل ورک ، سوشیالوجی یا کسی سائنس کے مضمون میں ایم اے ہو یا گریجوایٹ ،

تنخواہ کا سکیل 925 - 40 - 525 - 35 - 350 -

درخواستیں بنام چیئرمین ڈسٹرکٹ فیملی پلاننگ بورڈ جھنگ زیر دستخطی کو مورخہ 30 جون 1968 تک پہنچ جانی چاہیں -

درخواستوں کے ہمراہ متعلقہ سرٹیفکیٹ " نقول اسناد ضروری ہیں ،

سید وراثت حسنین رضوی

سیکرٹری ضلعی خاندانی منصوبہ بندی بورڈ جھنگ

INSTALLATION OF E. E. G. MACHINE OF MENTAL HOSPITAL, DHUDIAL.

*15092. **Khan Ajoon Khan Jadoon.** Will the Minister for Health be pleased to state —

(*a*) whether it is a fact that E. E. G. Machine has been installed at Mental Hospital, Dhudial, District Hazara ;

(*b*) if answer to (*a*) above, be in the affirmative, (*i*) the total cost of the machine showing the foreign exchange and the local currency involved therein ; (*ii*) the date on which the said machine arrived at Dhudial ; (*iii*) the date on which its installation was completed and (*iv*) whether it is a fact that the said machine is not being used as the required operator has not so far been posted in the said hospital, if so, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary. (Mr. Abdul Qayyum). (*a*) Yes. (*b*) (*i*) Rs. 67,000 (Foreign Exchange Component), Rs. 4,000 local currency).

(*ii*) December, 1963.

(*iii*) June, 1965.

(*iv*) Yes. The said machine has not been used so far because the Medical Superintendent is not properly trained to handle this machine. An enquiry was made whether he could be trained anywhere to handle this machine. It was found out that Jinnah Postgraduate Training Centre could give training for 3 months. Since it was not possible to spare the Officer for 3 months, the Department proferred to delay the use of this machine till another officer from the former N. W F. P. who has been sent out for training in Psychiatric diseases comes back so that one of them could either be spared in case the trained man also does not known the use of this machine. There is no urgency about the use of this machine because it is a sophisticated equipment used only for epilespy and Tumer cases the type of machine for which the Mental Hospital is not primarily meant. As such even if the machine has not been used and is not being used, the mental patients at Dhudial have not suffered, however, the case for creation of the post of E. E. G. Recordist was submitted to Finance Department and was under their consideration. They have now agreed to create this post. As such the Technician will be recruited and sent for proper training to Karachi for six months or so to become conversent with the use of this sophisticated equipment.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب عالی ۔ جواب سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس پر کافی زرمبادلہ اور مقامی currency خرچ ہوئی ہے ۔ جب آپ کے

پاس کوئی سند یافتہ ڈاکٹر نہیں جو اس مشین کو استعمال کر سکتا تو کیا آپ کے لئے یہ لازمی نہیں تھا کہ پہلے سند یافتہ operator یا ڈاکٹر تلاش کرتے ۔ اس کے بعد حکومت کا لاکھوں روپیہ خرچ کرتے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری (مسٹر عبدالقیوم) ۔ جناب والا ۔ اس کی پوزیشن یہ ہے کہ اس کے لئے فنڈز allocate کئے گئے تھے ۔ چنانچہ 1963 میں یہ مشین منگائی گئی ۔ اس وقت یہ سوال پیدا ہوا کہ اس کی operation کے لئے کوئی ٹرینڈ آدمی ہو لیکن کوئی آدمی نہیں تھا نہ ہی کوئی ڈاکٹر تھا کہ اس کی ٹریننگ ہو سکتی ۔ بعد میں معلوم ہوا کہ جناح پوسٹ گریجوایٹ ٹریننگ سنٹر میں اس کی ٹریننگ تین ماہ کے لئے ہو سکتی ہے ۔ دراصل اس مشین کے لئے ایک ٹرینڈ operator اور ایک ٹرینڈ ڈاکٹر کی ضرورت تھی جو اس کے results کو record کر کے اس کی findings کو معلوم کر سکے ۔ ان دونوں کی ضرورت تھی لیکن مشکل یہ تھی کہ کوئی ڈاکٹر ایسی ٹریننگ کے لئے spare نہیں کیا جا سکتا تھا اب ایک افسر کو بھیجا ہے کہ ٹریننگ حاصل کرے ۔ ہم اجون خا نصاحب کے مشکور ہیں کہ انہوں نے اس سوال کو press کیا اور اب فنانس ڈیپارٹمنٹ نے operator کے لئے بھی اجازت دے دی ہے جب یہ ڈاکٹر ٹریننگ لے کر آجائے گا تو یہ مشین چلائی جائے گی ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ کونسا افسر تھا جس نے اس مشین کے منگانے کے لئے سفارش کی تھی یا فیصلہ کیا تھا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ اس کا جواب میرے پاس موجود نہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ اگر آپ کو معلوم ہو جائے کہ وہ کونسا افسر تھا جس نے ایک لاکھ کا زرمبادلہ سات سال کے لئے ضائع کر دیا تو آپ اس کے خلاف کیا ایکشن لیں گے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ اس وقت تمام افسر موجود تھے اور اس کے متعلق thoroughly discuss کیا گیا تھا اور اس نتیجہ پر پہنچے کہ اس مشین کی Mental Hospital ضرورت نہیں کیونکہ یہ تو tumour وغیرہ

کے cases میں استعمال ہوتی ہے ۔ چونکہ اس مشین کے لئے فنڈز allocate ہو چکے تھے اس لئے میڈیکل افسر نے یہ مشین منگوالی ۔ لیکن اس کا وہاں استعمال بہت کم تھا ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس افسر نے directly تو نہیں منگائی ہو گی ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ اس کے لئے فنڈز allocate ہو چکے تھے اس لئے منگوالی تھی ۔

مسٹر سپیکر ۔ تو پھر directly نہیں منگائی گئی ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جی ہاں ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جب آپ نے یہ مشین منگائی تھی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ حکومت کو لاکھوں روپیہ کی رقم unplanned اور unthoughtful طریقہ پر ضائع کی گئی ہے ۔ کیا آپ اس آفیسر کے خلاف کوئی ایکشن لیں گے ؟

وزیر صحت (بیگم زاہدہ خلیق‌الزمان) ۔ ضرور ایکشن لیں گے ۔

صاحبزادہ نور حسن ۔ خان اجون خان صاحب کے سوال آنے پر سے پہلے آپ کو مکمل طور پر اطلاع تھی کہ مشین منگائی گئی ہے تو آپ نے اس سلسلہ میں کیا کوشش کی تھی ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ ہم نے operator کے لئے کوشش کی تھی ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے بتایا ہے کہ جب اجون خان صاحب نے سوال بھیجا تو ان کو فنانس ڈیپارٹمنٹ سے operator کی آسامی مل گئی ۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آپ نے کب recommendation کی تھی ۔ اور وہاں اس چیز کا کب فیصلہ ہوا تھا ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ یہ ٹھیک ہے کہ اجون خان صاحب کے سوال آنے کے بعد اس پر زیادہ زور لگایا گیا ۔ اور 1968 میں سے move کیا گیا تھا ۔

میاں محمد شفیع - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری بتائیں گے کہ اس افسر نے ملی بھگت کے طور پر یہ مشین منگائی تھی -

خواجہ محمد صفدر - نہیں کمیشن کے لئے -

میاں محمد شفیع - اور محکمہ کو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ وہ مشین کہاں پڑی ہے - لیکن جب اجون خان صاحب کا سوال آیا اور واقعات دیکھے تو پھر اس پر کاروائی کی گئی - کیا یہ درست ہے -

پارلیمنٹری سیکرٹری - جی ہاں - اس سوال کے آنے پر اس معاملہ کے متعلق زیادہ تیزی سے کام ہوا ؟

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا محکمہ صحت نے اپنے کاغذات وغیرہ کی حفاظت کے لئے کوئی سرد خانہ رکھا ہوا ہے - یہ مشینری 1963 میں آئی تھی - 1968 میں فنانس کے محکمہ سے درخواست کی گئی - اور مطالبہ کیا گیا کہ اس مشین کے لئے ایک اپریٹر کی ضرورت ہے - چنانچہ اس کی گنجائش رکھی گئی - کیا آپ بتائیں گے کہ 5 سال تک یہ مشین کس سرد خانہ میں پڑی رہی ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جیسا کہ وزیر صاحب نے اعلان کیا ہے اس معاملہ کی ضرور انکوائری کی جائے گی - اور معلوم کیا جائے گا کہ کہاں تساہل ہوا ہے - اور جن افسروں نے تساہل کیا ہو گا ان کے خلاف ضرور کارروائی کی جائے گی -

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - آپ کیا مجھے بتا سکتے ہیں کہ اس نام نہاد انقلابی حکومت کے ختم ہونے کے بعد کیا تحقیقات کریں گے ؟

Mr. Speaker. Disallowed

بابو محمد رفیق - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے بتائیں گے کہ جب فنانس ڈیپارٹمنٹ نے sanction دیدی ہے تو پھر آپ کب تک آدمی لگائیں گے - کیا اس کے لئے کوئی وقت بتا سکتے ہیں؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - یہ sanction حال ہی میں آئی ہے ہم اس کے متعلق انتظام کریں گے جب operator مل جائیگا تو اسکو لگا لیں گے -

بابو محمد رفیق - ابھی تک اس کے بارے میں کیا کارروائی کی ہے کیا پوسٹ advertise کی ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - ابھی sanction آئی ہے - اب ہم اس کے لئے advertise کریں گے -

صاحبزادہ فرید حسن - انہوں نے فرمایا ہے کہ اس کے متعلق کارروائی کریں گے تو کیا اس کی انکوائری کرنے کے بعد ایوان کو بھی آپ مطلع کریں گے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - ضرور مطلع کریں گے -

INSTALLATION OF X-RAY MACHINE AT MENTAL HOSPITAL DHUDIAL.

*15093. **Khan Ajoon Khan Jadoon.** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that an X-Ray machine has been installed at Mental Hospital, Dhudial ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) the total cost of the said machine showing foreign currency and the local currency involved therein ; (*ii*) the date on which the said X-Ray machine arrived at Dhudial, (*iii*) the date on which its installation was completed and (*iv*) whether it is a fact that said machine is not being used as no Radiographer has so far been posted at the said hospital ; if so, reasons therefor and the date by which Radiographer will be provided ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum). (*a*) Yes. (*b*) (*i*) Rs. 95,000 (Foreigh Exchange Component) Rs. ?,8?0 (local currency).

(*ii*) June, 1966.

(*iii*) September, 1966.

(*iv*) The X-Ray Machine remained in use after its installation. In the beginning a Radiographer was taken from the strength of District Health Officer, Abbotabad who operated this machine for about 1½ year and later a local Dispenser got sufficiently trained to run the machine who has been operating this machine eversince the Radiographer was relieved. There is not much work as it is only 80 bedded Mental Hospital and the patients have not suffered on this account. However, a proposal for the creation of a post of X-Ray Assistant was submitted to Finance Department and was under their consideration. They have now agreed to create this post through S. N. E. 1969-70.

بابو محمد رفیق ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے بتائیں گے کہ جب آپ نے اس مشین کے لئے فارن ایکسچینج مانگا تو اس کے لئے اسسٹنٹ کی پوسٹ کیوں نہیں create کی ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ اسسٹنٹ کی پوسٹ کے لئے تجویز بعد ھو میں جاتی ہے اس واسطے اس proposal میں اسسٹنٹ کو include نہیں کیا گیا ۔

میاں محمد شفیع ۔ جناب والا ۔ افسوس کا مقام ہے کہ ایک لاکھ کی مشین تو گورنمنٹ منگا لیتی ہے ۔ لیکن اس کے لئے آدمی کی پوسٹ بعد میں create کرتی ہے حالانکہ ہونا تو یہ چاھئے کہ اس کے چلانے والے آدمی کو ٹریننگ پہلے دی جانا چاھئے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ یہ کوئی ایسی مشین نہیں تھی جس کی ٹریننگ کے لئے کوئی وقت صرف ہوتا ۔ یہ ایک چھوٹی سی پوسٹ تھی ۔ لیکن پھر بھی مشین بیکار نہیں رھی ۔ جیسا کہ سوال سے ظاھر ہے کہ ڈی ۔ ایچ ۔ او

ایبٹ آباد سے ایک operator مل گیا اور وہ سال ڈیڑھ سال تک کام چلاتا رہا اس کے بعد لوکل dispenser ٹرینڈ ہو گیا مریضوں نے suffer نہیں کیا ۔ اب operator مل جائے گا ۔

POSTING OF LABORATORY ASSISTANT IN MENTAL HOSPITAL, DHUDIAL.

*15094. **Khan Ajoon Khan Jadoon**. Will the Minister for Health be pleased to state:

(*a*) wnether it is a fact that a loboratory exists at Mental Hospital, Dhudial, District Hazara ;

(*b*) if answer to (*a*) above be iu the affirmative ; (*i*) the details of the equipments provided at the said laboratory and the dates of which these equipments were installed ; (*ii*) whether it is a fact that no Laboratory Assistant has so far been provided in the said laboratory ; if so, reasons therefor, and the date by which the laboratory assistant will be posted there ?

Parliamentary Secretary. (Mr. Abdul Qayyum). (*a*) Yes.

(*b*) (*i*) Fully equipped. All installations completed by the end of 1965.

(*ii*) Yes. It is a fact that so far no Laboratory Assistant has been provided for this Laboratory. The work of Laboratory is primarily carried out by the doctor and since there are three doctors with 4 Dispensers, for 80 patients only, they have been able to do laboratory work, without allowing the patients to suffer and equipment has been properly utilized. However, now the proposal for the creation of the post of Laboratory Assistant the proposal was sent to Finance Department. It was under their examination and they have now agreed to create this post through S. N. E. 1969-70

POSTING OF OPERATION THEATRE ASSISTANT IN MENTAL HOSPITAL, DHUDIAL.

*15095. **Khan Ajoon Khan Jadoon.** Will the Minister for Health be pleased to state —

(*a*) whether it is a fact that a full equipped operation theatre exists at Government Mental Hospital, Dhudial (District Hazara) ;

(*b*) whether it is a fact that no Operation Theatre Assistant has so far been posted at the said hospital ; if so, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary. (Mr. Abdul Qayyum). (*a*) Yes.

(*b*) Yes. Appointment of an Operation Theatre Assistant was not an immediate need of the Mental Hospital, Dhudial because no Mental Hospital in the province is provided with facilities of major surgical works. Routine minor surgery can be very easily carried out by the Medical Officers with the assistance of the Dispensers. Incidently it may be stated that there are three doctors and 1 Dispensers at this institution with a total number of 80 patients as against II doctors at Mental Hospital, Lahore with a total number of 1,250 patients. The doctors, therefore, with the help of the Dispensers could very easily carry out the minor surgical work.

However, since the local population had been claiming that apart from the facilities for treatment of general patients, facilities for general surgical work may be established at Dhudial; the Finance Department was asked to create a post of Operation Theatre Assistant so that ultimately after providing other facilities for surgical work, major surgical work can also be carried out at Dhudial. They were examining it and now they have agreed to the creation of this post through Schedule of New Expenditure 1969-70.

سید عنایت علی شاہ - انہوں نے جناب جو جواب آج دیا ہے اور اس سے پہلے جو جواب دیا تھا تو وہ سب ایک ہی جواب ہے - انہوں نے یہ تاثر دینے کی کوشش کی ہے کہ یہ مشین سب کام کر رہی تھی اور ٹھیک ٹھاک تھی - لیکن اب یہ بھی کہتے ہیں کہ اس کے لئے اسسٹنٹ بھی چاہئے ہیں - تو جب کوئی کام میں خلل واقع نہیں ہوا تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ پھر یہ اسسٹنٹ کیوں مانگ رہے ہیں اور اس طرح گورنمنٹ پر کچھ بوجھ ڈال رہے ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - کام ہو رہا تھا لیکن اس کے لئے علحدہ اسسٹنٹ کی ضرورت ہے - اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ separate اسسٹنٹ کی ضرورت ہے - ابھی تک کام دو آدمیوں سے چلتا رہا لیکن یہ ڈیوٹی duplicate ہو جاتی ہے اس واسطے separate اسسٹنٹ کی ضرورت ہے -

---

RESOLUTIONS PASSED BY THE PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

*15217. **Dr. Sultan Ahmed Chcema.** Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state that the action taken by the Government on resolutions passed by the Provincial Assembly of West Pakistan from June, 1965 to July, 1968 ?

Parliamentary Secretary. (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). The information is laid on the table in Annexure 'A'.

ANNEXURE 'A'

Resolutions passed by the provincial Assembly from June, 1965 to July, 1968.			Action taken by the concerned Government Deparnment.
Srl. No.	Name of the Member	Resolution	Date on which passed by the Assembly
1.	Mr. Mahmood Azam Farooqi.	This Assembly is of the opinion that the drinking of liquor should be prohibited totally in the province of West Pakistan.	1-7-1965

Although the Resolution was opposed by Govt. on account of several important considerations such as (i) existance of a large number of non-Muslims in Pakistan and customary use of liquor by them on social and festival gatherings,(ii) frequent visits of foreigners who cannot do without liquor, (iii) need of liquor for medical purposes and (iv) loss of revenue, but the Provincial Assembly passed the Resolution at its meeting held on 1st July, 1965 without dissent. In pursuance of this Resolution, the matter was referred to the Advisory Council of Islamic Ideology, Govt. of Pakistan and ultimately it was, decided by the Council of Ministers

				that prohibition as obtaining in the former Punjab has been extended throughout the West Pakistan except Karachi & Islamabad.
2.	Mr. Hamza.	This Assembly is of the opinion that the provl. Govt. should recommend to the Central Govt. to take steps for the amendment of clause (2) of Article 215 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan to provide for the constitution of the Commission before 31st December 1966 to examine the question of to replacement of English language for official purposes and to report within a period of 16 months from the date of its constitution.	7-7-1966	Appropriate action was taken by Government of West Pakistan in forwarding to the Central Govt. a copy of the Resolution as required by Sub-Rule 7 of Rule 37 of the West Pakistan Government Rules of Business, 1962.
3.	Khan Ajoon Khan Jadoon.	This Assembly is of the opinion that a two years' plan be formulated for providing irrigational facilities in such barani areas where no other cash crop except poppy can be cultivated to enable the cultivators to discontinue the cultivation of poppy and to cultivate other cash crops.	7-7-1966	There is a small barani area in merged area of Mardan District in Peshawar Division as reported by the local officers, where poppy is cultivated as cash crop. The possibility of providing irrigational facilites to this area is under consideration of irrigation Department.

Srl. No.	Name of the Member	Resolntion	Date on which passed by the Assembly	
4.	Ch. Muhammad Nowaz:	This Assembly is of the opinion that the provl. Govt. should recommend to the Central Govt. to instal a Steel Mill in the Province of West Pakistan immediately.	27-5-1967	Steps to set up two Steel Mills one at Karachi based on imported iron ore and the other at Kalabagh based on the Chichali iron ore, are already being taken.
5.	Mian Nazar Mohd. Kaluka (Moved by Khan Ajoon Khan Jadoon).	This Assembly is of the opinion that a special Committee consisting of the following Members of the Assembly be appointed by the Provl. Govt. to investigate into the unemployment of educated people with reasons thereof, adult education and its feasibility and technical education facilities and to recommend necessary legislation to ensure better working of the Deptt. concerned in the light of its finding within one year : 1. Haji Imam Alu Unar. 2. Mr. Mazhar Hussain.	10-10-1967	Originally this Resolution was received in the ducation Deptt. and subsequently it was transferred to the Labour Deptt. but the Labour Deptt. returned the same to the Education Deptt. with the remarks that labour Deptt. is not concerned. Ultimately the matter was referred S & GAD for giving a final verdict in this dispute and it has now been decided that the Resolution should be dealt with by the Labour Deptt. in accordance with Srl. No. 3 of the List of Subjected of the West Pakistan Govt. Rules of Business, 1968.

3. Rais Khan Muhammad Khan Nizamani.
4. Begum Ashraf Burney.
5. Syed Rahim Shah.
6. Syed Abdul Khaliq.
7. Khan Abdul Satar Khan Mohmand.
8. Khan Ajoon Khan Jadoon.
9. Khawaja Muhammad Safdar.
10. Rao Muhammad Afzal Khan.
11. Mian Nazir Muhammad Kaluka.
12. Malik Miraj Khalid.
13. Sahibzadi Mahmooda Begum.
14. Chaudhri Muhammad Sarwar Khan.
15. Rai Mansab Ali Khan Kharal.
16. Chaudhri Anwar Aziz.
17. Pir Ali Gohar Chishti.
18. Mr. Arif Hussain.

6. Sahibzadi Mahmooda Begum.	Whereas the Cotton ginning factories and arthis who purchased the cotton crop from the growers during the year 66-67 have not yet paid the prices of the crop to the growers on account of having suffered losses ; & whereas cotton crop is sold by the	10-10-1967	The Cooperation Department has formulated a plan for opening Cooperative shops to buy cotton Crop from the growers. That Department has been directed to take immediate steps regarding approval and implementation of the plan.

Srl. No.	Name of the Member.	Resolution	Date of which passed by the Assemblp	
		growers through the arthis and the arthis do not pay the growers on receipt of the crop but when they have sold the crop to the cotton ginners and whereas the cotton ginners having suffered losses during the last year have hardly any capital this year to buy cotton on credit and the growers will have to suffer again. This Assembly is therefore of the opinion that in order to safe-guard the interest of the cotton growers and to secure a reasonable price to him on his crop, immediate steps should be taken by the Govt. to open co-operated shops to buy the cotton crop from the growers.		
7.	Chaudhri Anwar Aziz.	This Assembly is of the opinion that a Special Committee consisting of the following Members of the Assembly be appointed by the Govt.	10-10-1967	The Committee of the Members proposed in the above Resolution is being declared to be a Committee of the Provl. Assembly and that

to investigate into the present state of health facilities & hospitals and to recommend necessary legislation to ensure better working of these organization in the light of its findings within one year :—

1. Dr. Mrs. Ashraf Abbasi.
2. Nawabzada Sheikh Umar.
3. Mir Wali Mohd Khan Talpur.
4. Rais Haji Darya Khan Jalbani.
5. Mr. Muhammad Umar Qureshi.
6. Syed Inayat Ali Shah.
7. Khanzada Taj Mohd Khan Bangash.
8. Haji Gulab Khan Shinwari.
9. Khan Ajoon Khan Jadoon.
10. Nawabzada Rahim Dil Khan.
11. Malik Mohammad Akhtar.
12. Chaudhuri Manzoor Hussain.
13. Sardar Manzoor Ahmed Khan Qaisrani.
14. Nawabzada Ghulam Qasim Khan Khakwani.
15. Chaudhury Anwar Aziz.

Committee will elect its own Chairman under Rule 1 (2) read with Rule 158 and the Secretary to the Provl. Assembly will be the ex-officio Secretary of the Sub-Commitee under Rule 196 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan. The Committee will recommend necessary legislation to ensure better working of the Health Organizations.

Srl. No.	Name of the Member.	Resolution	Date on which passed by the Assembly	
		16. Mr. Abdul Qayyum Qureshi. 17. Chaudhri Muhammad Idrees. 18. Dr. Sultan Ahmad Cheema. 19. Ch. Idd Muhammad.		
8.	Major Muhammad Ali Malik.	This Assembly is of the opinion that effective steps should be taken by the Provincial Government to implement the instructions of the Central Government regarding employment of ex-servicemen in Civil organizations.	2-11-1967	The implementation of the Resolution is covered by the Report submitted by the Special Committee appointed by the Governer for promoting employment of ex-Servicemen. This Resolution has since been considered by the West Pakistan Armed Services Board and it has accepted the recommendedations of the Committee with minor amendments. The Labour Department is taking action to implement the recommendations as far as possible.
9.	Dewan Syed Ghulam Abbas moved by	This Assembly is of the opinion that the Govt. of West Pakistan Rules of Business should be amended so	2-11-1967	According to Rule 40 of Rules of Procedure, questions relating to the Secretariat of the Assembly, inclu

	Ch. Mohd Idrees.	that the Seretariat of West Pakistan Provl. Assembly should cease to be an attached Deptt. of the Law Deptt. and instead it should be given the of status an independent Secretariat under the control of the Speaker of West Pakistan Provincial Assembly.		ding the conduct of its officers, may be asked of the Speaker by means of a private communication as not otherwise.
10.	Qazi Muhammad Azam Abbasi.	This Assembly is of the opinion that medical schools should be opened at once in West Pakistan.	2-11-1967	The medical schools in West Pakistan rather as a matter of fact throughout Pakistan were closed as a result of decision made at the Governor's Conference. The advice of the Law Deptt. on this Resolution was obtained by the Health Deptt, and it was advised that legally and constitutionally it was not advisable to implement this resolution independently by West Pakistan Government in view of the decision of the Governor's Conference.
11.	Sahibzada Noor Hassan.	This Assembly is of the opinion that the Provl. Govt. shall recommend to the Central Govt. not to withdraw the subsidy hitherto given to the Flying Clubs of West Pakistan.	2-11-1967	Appropriate action was taken by the Transport Department in forwarding a copy of the resolution to the Central Govt. Ministry of Communications, (Communications &

Srl. No.	Name of the Member	Resolution	Date on which passed by the Assembly	
				Works Divn) Islamabad. Ultimately the Central Government intimated that there was no proposal to withdraw any of the subsidy for the year 67-68.
12.	Chaudhri Muhammad Idrees.	This Assembly is of the opinion that in order to build better roads, schools. dispensaries, etc. in the rice growing areas of the Province of West Pakistan, Rice Cess should be levied on the sale of rice to Govt. under the Monopolly Procurement Scheme like Sugarcane Cess in the Sugarcane areas.	5-6-1968	This Resolution could not be implemented due to technical legal objections.
13.	Malik Qadir Bakhsh moved by Mr. Muhammad Qasim Mela.	Whereas the need of a mosque at Pipal's (M.P.A's Residential Quarters) cannot be over emphasised this Assembly is of the opinion that a small and beautiful mosque be constructed there during 1968.	5-6-1968	The C & W Department has forwarded an estimate/Plan amounting to Rs. 13,350.00 for the construction of a Mosque in Pipal's House, Lahore. The estimate and Plan has been forwarded to the Finance

			Department through the A.D. for the issue of administrative approvel and allocation of funds.
14. Malik Miraj Khalid.	This Assembly is of the opinion that horse racing should be completely stopped in West Pakistan and as a first step giving it official patronage by immediately doing away with the system of nominating persons on the Committes of the Race Clubs in West Pakistan there by disassociating itself from horse racing and is further of the opinion that a directive be issued to all its officers not to hold any Race club on to own horses for the purposes of racing or to associate in any way actively in the affairs of any race Club.	3-7-1968	The nomination done by the West Pakistan Govt. on various Race Clubs does not in any way mean that the Govt. is patronising horse racing or gambling in West Pakistan. Horse racing is an established sport which cannot be done away with over-night. The Government nominates various members on the Committees of the Race Clubs if order to keep a check on the activities of the Race Clubs ; otherwise in the matters were left entirely in the hands of private people, there would be no end to corruption and bungling in clubs of this sort where public bet on different horses. In ideas of nominations by the Govt. is to keep things in proper shape and to channelise the activities of the Race Clubs in proper direction. For example, after the abrogation of the 1956 Consititution and the introduction of the new

Srl. No.	Name of the Member.	Resolution	Date on which passed by the Assembly	
				Consititution the Chairman of the various Local Bodies were nominated by the Government. It did in any way mean that the Government wanted to patronise these institutions. The idea of the nomination in the Local Bodies was to keep a proper check on the functioning of the Local Bodies. The Government nominees in Race Clubs also serve the same purpose. The Resolution has there fore not been implemen ted.
15.	Mr. Malang Khan.	This Assembly is of the opinion that a separate District comprising the merged areas of Hazara District should be constituted with its head-quarters at Batgram.	4-7-1963	On receipt of this Resolution in Board of Revenue the Commissioner, Peshawar Division was requested to send a self-contained proposal, giving complete details of financial implications and the skelton maps of the proposed District. The matter was briskly pursued, with the

result that the Commissioner reported in December last that the proposed constitution of a seprate District would approximately cost rupees five crores. The Commissioner Peshawar did not furnish the break-up of this expenditure. On receipt of the requisite information from the Commissioner Peshawar, further action will be taken in the matter by the Board of Revenue.

Minister of Law. (Mr. Allah Bachayo Chulam Ali Akhund): Sir, the answer printed in the answer book is not the proper answer. I have got the correct answer available now. I think it will be better if this question is taken up (like some other questions in which no answer is printed) on some other date, so that information is available to the Members well in time to enable them to put supplementary questions.

Babu Muhammad Rafiq. It may be repeated.

Mr. Speaker. On want date ?

Minister of Law. Any date. If the answer books have not been printed so far for Wednesday then let it be on Wednesday or any time next week which ever suits you.

Mr. Speaker. This question I think should be fixed for Thursday ?

Minister of Law. By all means.

Mr. Speaker. Thursday.

Minister of Law. Very well.

SANCTIONED POSTS OF MEDICAL OFFICERS IN WEST PAKISTAN HEALTH SERVICE II.

*15221. **Dr. Sultan Ahmed Cheema.** Will the Minister for Health be pleased to state: –

(*a*) the year-wise number of sanctioned posts of male and female Medical Officers in West Pakistaa Health Service II from 1958 to 1968 ;

(*b*) the number of Medical graduates who qualified during the years 1958 to 1968 and the number of those who joined Government service year wise ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Quyyam). (*a*) Yearwise sanctioned posts from 1958 to 1968.

Year	Sanctioned male and female Clall II Service.		
	Male	Female	Total
1958 ..	525	65	590
1959 ..	537	71	608
1960 ..	571	96	667
1961 ..	621	112	733
1962 ..	798	146	944
1963 ..	882	178	1060
1964 ..	98[	200	1181
1965 ..	1031	214	1245
1966 ..	1087	236	1323
1967 ..	1191	268	1459
1968 ..	1256	280	1536

(*b*) The number of Medical Graduates who qualified service during the years 1958 to 1968 and those joined Government Service.

Year	Total	Those who joined service yearwise, on regular basis.
1958 ..	411	162
1959 ..	402	54
1960 ..	529	..
1961 ..	9	150
1962 ..	596	140
1963 ..	692	..
1964 ..	651	321
1965 ..	737	..
1966 ..	573	300
1967 ..	598	259 Drs. appointed on *ad-hoc* basis.
1968 ..	642	240 217 Drs. appointed on *ad-hoc basis*.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب سپیکر ۔ جو جواب جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے دیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سینکڑوں بلکہ ہزاروں ایم بی بی ایس گریجوایٹ بیروزگاروں کو روزگار مہیا نہیں ہوتا ۔ کیا آپ کی کوئی ایسی پالیسی ہے کہ جس میں ان گریجوایٹ کو ملازمت مل جائے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جی ہاں ۔ ہم تو ملازمت دینے کے لئے تیار ہیں جیسا کہ یہ سوال کئی مرتبہ اس معزز ایوان discuss ہو چکا ہے ۔ ڈاکٹروں کو موجودہ شرائط ملازمت منظور نہیں ہیں اور وہ ان سے مطمئن نہیں ہیں ۔ اب ان شرائط کو بہتر کرنے کے لئے اگلے سالوں میں تجویز ہے اور اعلان کیا جا چکا ہے ۔

بابو محمد رفیق ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کے نوٹس میں یہ بات ہے کہ بہت سارے ایسے گریجوایٹ ہیں جو کوٹہ قلات کی reserve سیٹوں پر qualify کرتے ہیں لیکن یہ پاس کر کے اپنے ریجنوں میں واپس نہیں جاتے تاکہ وہ ریجنوں میں جا کر سروس کریں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ یہ سپلیمنٹری اس سوال سے پیدا نہیں ہوتا ۔ جہاں تک مجھے یاد ہے بہت سے میڈیکل گریجوایٹ جب کالجوں میں داخلہ لیتے ہیں سپیشل ریجنز کی طرف سے تو ان سے بولڈ لیا جاتا ہے کہ جب وہ فارغ ہونگے تو اپنے ریجنز کو واپس جائیں گے ۔ مجھے کوٹہ قلات ڈویژن کا خاص طور پر علم نہیں ہے کیا اس کےلئے یہ شرط ہے یا نہیں ۔

بابو محمد رفیق ۔ کیا وزیر صاحب اس کی تحقیقات کریں گی کہ جو لوگ وہاں واپس نہیں جائے ان کو وہاں بھیجا جائے ۔

وزیر صحت ۔ جی ہاں ضرور ۔

POSTING OF DOCTORS IN THE PROVINCE.

***15223. Dr. Sultan Ahmed Cheema.** Will the Minister for Health be pleased to state:

(*a*) whether it is a fact that most of the dispensaries in

the rural areas of the Province are without doctors;

(*b*) whether Government is giving any allowance or any other benefit to the doctors who volunteer to serve in the rural areas of the Province ?

Parliamentary Secretary, (Mr. Abdul Qayyum). (*a*) Yes Many dispensaries are vacant especially in rural areas of far away Districts.

(*b*) Doctors serving in Quetta/Kalat Regson get 20% and 40% respectively ;

The question of payment of extra benefit for Doctors serving in rural areas in other Districts is under examination.

سید عنایت علی شاہ - جناب سپیکر - انہوں نے جواب کے حصہ (ب) میں فرمایا ہے کہ کوئٹہ قلات ڈویژن میں کام کرنے والے 20 فیصد اور 40 فیصد الاؤنس لیتے ہیں - میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے یہ کب فیصلہ کیا تھا کہ انہیں 20 اور 40 فیصد الاؤنس دیا جائے گا اور دیگر دیہاتوں اور رورل ایریاز کے لئے یہ کب تک ایسا فیصلہ کریں گے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - وہاں یہ کئی سالوں سے ہیں دوسرے سٹیشنوں کا مسئلہ زیر غور ہے جو difficult سٹیشن میں ان کو 20 فیصد الاونس دیں گے - محکمہ فنانس اور محکمہ صحت آپس میں تصفیہ کر رہے ہیں کہ difficult سٹیشن کون کون سے ہیں -

ہاہو محمد رفیق - یہ 20 فیصد یا 40 فیصد جیسا کہ ہے یہ اس ایریا میں تمام محکمے دے رہے ہیں - یہ سپشل الاؤنس صرف ڈاکٹروں کو نہیں دیا جا رہا - تو کیا جب یہ اس کیس پر نظر ثانی کریں گے تو کوئٹہ قلات ڈویژن کے لئے ڈاکٹروں کے کیس پر بھی نظر ثانی کریں گے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - ہم تو ڈاکٹروں کے متعلق کر رہے ہیں اور وہاں انہیں پہلے ہی الاؤنس مل رہا ہے -

سید عنایت علی شاہ - جناب عالی یہ سنگین مسئلہ ہے اور اس پر ہاؤس میں کئی دفعہ بحث ہو چکی ہے یہ کہتے ہیں کہ difficutl سیٹشنوں کے متعلق محکمہ فنانس اور محکمہ صحت فیصلہ کریں گے خدا کریں کہ جلد از جلد اس کا فیصلہ کریں تاکہ یہ مشکل ختم ہو جائے ۔

وزیر صحت - کوشش کی جا رہی ہے کہ یہ مسئلہ جلد از جلد طے کر دیا جائے انشاللہ جلد از جلد طے کر دیں گے ۔

OFFERING CLASS I TO THE MEDICAL GRADUATES

*15224. **Dr. Sultan Ahmed Cheema.** Will the Minister for Health be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that a Medical Graduate has to undergo an academic course of at least 17 years and an ordinary graduate has an academic course of 14 years ;

(*b*) whether it is a fact that ordinary graduates are eligible for P. C. S. and C. S. P. competitions and when they are selected they are offered Class I jobs in the Government Departments ;

(*c*) whether it is a fact that there is a great demand of doctors in the province ;

(*d*) if answer to (a) and (c) above be in the affirmative. whether Government intend to offer Class I to the Medical Craduates, if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary. (Mr. Abdul Qayyum). (*a*) Yes.

(*b*) Yes

(*c*) Yes

(*d*) The question of giving Class I to the Medical Officers is under consideration with the Government. Besides giving them Class I, certnin other concessions like special pays etc, for difficult jobs is also receiving the attention of Government.

PROVIDING MEDICINES TO DISTRICT HEADQUARTER HOSPITAL, SIALKOT.

*15229. **Dr. Sultan Ahmed Cheema.** Will the Minister for Health be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that stock of medicines in District Headquarter Hospital, Sialkot, is not sufficient and the patients are advised to purchase medicines from the market ;

(*b*) whether it is a fact that all District Headquarters Hospitals in the Province are supplied medical stores from the Government Memical Store Depots ;

(*c*) whether it is a fact that the Government Medical Store Depots make purchases through the Industries Department ;

(*d*) whether it is a fact that the Industries Department has not been able to supply all the requirements of Medical Store Depots ;

(*e*) whether it is a fact that the Medical Superintendents of District Headquarter Hospitals are required to make the local purchases through the Industries Department ;

(*f*) if answer to (*a*) to (*e*) above be in the affirmative whether Government intend to allow the Medical Superintendents District Headquarter Hospitals to make local purchases directly in the interest of prompt treatment of the patients ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum). (*a*) There is comparative shortage and as such each and every medicine cannot be made available. Essential drugs, however, are supplied.

(*b*) Yes, partly. They also have allocation to make local purchases themselves.

(*c*) Yes.

(*d*) Yes.

(*e*) Yes.

(*f*) Yes. The issue has been examined in detail by the Finance Industry Health Department and an amicable system of working evolved, whereby the Medical Superintendents will be able to make local purchases in a satisfactory way.

سید عنایت علی شاہ - جناب سپیکر! سوال کے حصہ (d) میں یہ پوچھا گیا تھا کہ کیا یہ امر واقعہ ہے کہ محکمہ صنعت ادویہ مہیا کرنے میں ناکام رہا ہے - انہوں نے جواب میں فرمایا ہے کہ ٹھیک ہے - میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آخر ایم ایس ڈی کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ دوائیاں سپلائی نہیں کر سکے اس کی تہہ میں کیا چیز ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - یہ ایم ایس ڈی کی ذمہداری ہے گورنمنٹ نے یہ سسٹم بنایا تھا کہ indents انڈسٹری ڈیپارٹمنٹ کو دیئے جائیں اور وہ پروکیورمنٹ کریں گے - یہ سسٹم تسلی بخش ثابت نہیں ہوا اس لئے محکمہ صحت اور محکمہ انڈسٹری نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اب کچھ لوکل پروکیورمنٹ کی اجازت دی جائے - اب یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ تمام ادارے 15 فیصد لوکل خرید کر سکتے ہیں - باقی ایم ایس ڈی کو آرڈر دیا جائے اور ٹارگٹ ڈیٹ مقرر کر دے - اگر اس تاریخ تک ایم ایس ڈی کی طرف سے سپلائی نہ ہو تو اس ادارے کو اختیار ہو کہ وہ لوکل انتظام کرے - اس کے لئے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے - جس میں فنانس انڈسٹری اور ہیلتھ کے محکمہ شامل ہیں - وہ فوری طور پر پروکیورمنٹ کریں گے -

سید عنایت علی شاہ - ایم ایس ڈی بالکل درد سر ہے جی - جناب عالی نوشہرہ کلاں ہسپتال سے ایم ایس ڈی کو 9 نومبر 1968 کو پانچ دوائیوں کا انڈنٹ بھیجا گیا - جن میں میرا خیال ہے کاٹن اور پنسلین جیسی چیزیں تھیں - ایم ایس ڈی نے کاٹن اور پنسلین کے متعلق لکھ دیا کہ نہیں مل سکتیں اور چار مہینوں کے بعد جواب پہنچا نومبر میں انڈنٹ بھیجا گیا

تھا فروری میں جواب آیا ۔ اب اگر وہ دوسرا انڈنٹ بھیجیں تو اس کا مطلب ہے کہ سال ختم ہو جائے گا ۔ اور وہ پیسے lapse ہو جائیں گے ۔ میری ان سے یہ گزارش ہے کہ وہ انہیں authorise کر دے تاکہ وہ رقم بعد میں استعمال ہو سکے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ میں فاضل ممبر سے اتفاق کرتا ہوں کہ ایم ایس ڈی محکمہ صحت کے لئے درد سر رہا ہے اور محکمہ انڈسٹری ایم ایس ڈی کے لئے درد سر رہا ہے ۔ اس درد سر کو دور کرنے کے لئے یہ نیا سسٹم بنایا گیا ہے ۔ کہ 15 فیصد کی فوراً آجازت دے دیتے ہیں کہ وہ اسکی لوکل خرید کر سکتے ہیں اس کے بعد ایم ایس ڈی کو جو آرڈر دیا جائے اس کی ڈلوگٹ ڈیٹ مقرر کر دیں ۔ اگر اس تاریخ سے پہلے وہ دوائیاں مہیا نہ ہو تو وہ ادارے لوکل خرید کر سکیں گے ۔ اس پر عنقریب کارروائی شروع ہو جائے گی ۔ اور مجھے امید ہے کہ سسٹم کافی موثر ثابت ہوگا ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ صرف ایک سوال اور ۔ جناب والا ۔ یہ جو بھی پروگرام بنائیں مجھے تسلیم ہے مگر یہ اتنا کر دیں کہ ہسپتالوں میں ادویہ کے لئے جو رقم منظور ہو وہ lapse نہیں ہوگی اس سے دوائیاں خریدی جائے گی ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ یہ سسٹم اسی لئے بنایا گیا ہے اور ہمیں یہ امید ہے کہ اب ایسا نہیں ہوگا ۔

ABSENCE OF DOCTOR INCHARGE OF CIVIL HOSPITAL, NOWSHERA KALAN.

*15353. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for **Health** be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Dr. Zahoor has been posted as Incharge of Civil Hospital Nowshera Kalan, Tehsil Nowshera, District Peshawar 2 or 3 months back ;

(*b*) whether it is a fact that since his posting in the said Hospital the said doctor has been detailed on a special

course which will continue till 1st March, 1969 in Peshawar ;

(*c*) whether it is a fact that the said doctor leaves for Peshawar early in the morning and comes back to Nowshera in the evening and thus cannot attend to his duties in the said hoipital ;

(*d*) whether it is a fact that the said doctor's continuous absence from such an important Hospital for whole day causes great inconvenience to the patients ;

(*e*) if answer to (*a*) to (*d*) above be in the affirmative, whether Government intend to post another doctor there or to assign dual charge, temporarily, to the doctor of T. B. Ward who lives in the said Hospital ?

Parliamentary Secretary (Mr. Ahdul Qayyum). (*a*) Yes.

(*b*) Yes. Dr. Zahoor Ahmed, Medical Officer Incharge Civil Hospital, Nowshera Kalan has been detailed for the refresher course at the Lady Reading Hospital, Peshawar, which will last upto 1st March 1969.

(*c*) Yes. It is a fact that the said doctor leaves in the morning for Peshawar and returns to Nowshera after attending the course for about three hours and is not available to the patients during the day. However, since he lives on the premises of the hospital, his services are being utilized for attending emergent cases during the night.

(*d*) Yes, to a small extent the patients have to suffer. However, there is a qualified doctor Incharge T. B. Clinic, which is located on the premises of the hospital and he has been asked to look after the general patients in the hospital and he has been given dual charge, for which he has been allowed dual charge allowance and he would, therefore, take extra load of work with a view to avoid inconvience to patients.

(*e*) As at (*d*) above.

سید عنایت علی شاہ - میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ زائد الاونس دے رہے ہیں اس کے انچارج کو تو یہ کب سے ایسے دیں گے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جتنی دیر اس نے دھرا چارج ہولڈ کیا ہے ۔

EXTRA ASSISTANT COMMISSIONERS POSTED AND TRANSFERRED FROM NOWSHERA.

*15356. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state:

(*a*) the names of Extra Assistant Commissioners posted and transferred from Nowshera during 1968 alongwith their respective tenures at Nowshera and reasons for their posting and subsequent early transfers from Nowshera ;

(*b*) whether it is a fact that the early transfers have delayed the judgements in the pending cases and the litigants have to face hardships ; if so the officials responsible for their early transfers ?

Parliamentary Secretary. (Chaudhai Imtiaz Ahmed Gill). The requisit information is being eollected.

Minister for Law. Sir, the printed answer is the interim answer. May I read the full answer.

Mr. Speaker. Have you got the full information ?

Minister for Law. Yes Sir. "The names of the EACs posted and transferred from Nowshera during 1968, their tenure at Nowshera . . . . .

Mr. Speaker. Is it a lengthy answer ?

Minister for Law. It is,

Mr. Speaker. Any supplementary please ?

Syed Inayat Ali Shah. Sir, I haven't got the answer with me.

Minister for Law. May be repeated Sir. I don't know why so many questions of the Services and General Administration have not been printed in the book ; perhaps they were received late.

Mr. Speaker. This question would be repeated on the next turn.

MEDICINES FOR FEMALE CIVIL HOSPITAL, NOWSHERA KALAN.

*15402. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Health be pleased to state: –

(*a*) the amount allocated by Government during 1968-69 for the purchase of medicines in the Female Civil Hospital, Nowshera Kalan, District Peshawar ;

(*b*) the amount out of that mentioned in (*a*) above which has been spent on the purchase of medicines alongwith (*i*) names of the medicines purchased and (*ii*) names of Medical Stores from which they were purchased ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum). (*a*) Rs. 3,000.

(*b*) Entire amount has been spent (*i*) Common use medicines such as Tinctures, Spirits, Pencilline, Powders and Tablets etc· have been purchased. (*ii*) supply obtained from Medical Store Depot, Lahore. Local purchases of medicines for this Hospital were made from Tariq and Co. Chemists Khyber Bazar, peshawar, who were authorised selected supplier appointed by the Medical Superintendent, Peshawar, through invitation of Tenders and as such open competition.

سید عنایت علی شاہ - جناب سپیکر - انہوں نے جواب کے حصہ (ب) میں کہا ہے کہ ادویہ میڈیکل سٹور ڈہو لاہور سے خریدی گئیں - ساتھ ہی ساتھ انہوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ طارق اینڈ کمپنی پشاور سے بھی خریدی گئی ہیں - میں یہ پوچھنا چاہتا ہو کہ ان میں سے کون سی دوائیاں میڈیکل سٹور سے خریدی گئیں اور طارق اینڈ کمپنی سے کیا دوائیاں خریدی گئیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری (مسٹر عبدالقیوم) - جناب والا - کچھ دوائیاں میڈیکل ڈہو لاہور سے خریدی گئیں اور کچھ دوائیاں جو نہ مل سکیں وہ طارق اینڈ کمپنی کیمسٹ خیبر بازار پشاور سے خریدی گئی تھیں -

---

UP-GRADATION OF FEMALE CIVIL HOSPITAL NOWSHERA KALAN.

*15404. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Health be pleased to state whether there is any scheme under the consideration of Government to up-grade the Female Civil Hospital, Nowshera Kalan to the level of a Tehsil Headquarters Hospital ; if so the time by which a decision will be taken in the matter ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum). Yes, there is a scheme to upgrade the Civil Hospital, Nowshera Kalan of which the Female Hospital forms an essential part. The scheme has been already sanctioned at a cost of Rs. 4.54 lacs for building and Rs. 0.72 lacs for equipment. The current year's budget includes a sum of Rs. 2 lacs for this item and the Buildings Department have already called tenders to take the work in hand during current financial year. The said Department have given an assurance that the funds released to them during the current finaucial year will be fully utilized.

سید عنایت علی شاہ - جناب والا میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس مالی سال کے دوران جو دو لاکھ روپے کی منظوری ہو چکی - ہے کیا وہ رقم

محکمہ مالیات نے محکمہ صحت کو دی ہے اگر وہ رقم دے دی ہے تو کیا محکمہ صحت نے محکمہ تعمیرات کو وہ رقم دے دی ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - وہ رقم دے دی گئی ہے تب ہی تو محکمہ تعمیرات نے یہ کام شروع کیا ہے -

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - آج فروری کی 17 تاریخ ہے - یہ چیز میرے ذاتی علم میں ہے کہ ابھی تک ٹینڈر نہیں مانگے گئے ہیں - ٹینڈر مانگتے مانگتے دو تین مہینے لگ جائیں گے اس طرح ٹینڈر طلب کرنے میں سال ختم ہو جائے گا - کیا یہ دو لاکھ روپیہ کی رقم lapse نہیں ہو جائے گی ؟

مسٹر سپیکر - جواب میں تو یہ کہا گیا ہے کہ انہوں نے ٹینڈر طلب کر لئے ہیں -

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - میں کل ہی نوشہرہ سے آیا ہوں -

Parliamentary Secretary Health (Mr. Abdul Qayyum) This is the answer which we have received. If there is any doubt about it we are prepared to make an inquiry.

Mr. Speaker. Please do so in view of the assertion of the Member.

میاں محمد شفیع - کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ یقین دہانی کرائیں گے کہ دو لاکھ روپیہ کی رقم اسی سال خرچ ہو جائے گی اور lapse تو نہیں ہو گی ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - یہ یقین دہانی تو پہلے ہی کرائی گئی ہے -

---

PATIENTS ADMITTED IN MAYO HOSPITAL.

*15424. **Chaudhri Manzur Hussain.** Will the Minister for Health be pleased to state—

(*a*) the number of beds in each ward of Mayo Hospital, Lahore ;

(*b*) the number of patients admitted in the said Hospital during the years, 1966-67 and 1967-68 excluding the patients admitted in Albert Victor and Family Wards of the said Hospital ;

(*c*) the cost of medicines supplied free to the said patients during the said years ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum). (*a*).

	Male	*Female*	*Total*
1. North Surgical Ward ..	28	20	48
2. West Surgical Ward ..	28	20	48
3. East Surgical Ward ..	28	20	48
4. South Surgical Ward ..	22	12	34
5. Radium Ward ..	20	20	40
6. Post Operative Ward ..	6	8	14
7. East Medical ..	32	15	47
8. West Medical ..	26	10	36
9. South Medical ..	24	10	34
10. Children Ward ..	..	..	50
11. Eye Ward ..	50	40	90
12. E. N. T. Ward. ..	25	25	50
13. Orthopaedic Ward ..	16	16	32
14. T. B. Ward ..	52	24	76
15. A. V. H. Ward ..	16	8	24
16. A. V. H. Rooms ..	..	..	42
17. Nurses Ward ..	..	..	4
18. Private and Family Wards Rooms ..	..	..	24
19. Chest Ward ..	14	8	22
20. Cardiology Ward ..	20	12	32
21. Tetanus Ward ..	5	5	10

22. Urology Ward	16	10	26
23. Dermatology	15	10	35
24. Students	9	2	11
Total	452	299	867

(*b*) (*i*) 1966-67 .. 32977

(*ii*) 1967-68 .. 416646

(*c*) (*i*) 1966-67 .. Rs. 8, 50,000

(*ii*) 1967-68 .. Rs. 13,88,830

Mr. Speaker. I think this question was asked on the last turn and has been repeated today.

Parliamentary Secretary, Health: There was an error in part (*b*) (2). The answer was wrong. In 1967-68 the number of patients was 41,646. It is wrongly printed as 4,16,646. This is the only correction.

Mr. Speaker. 4,16,646 ?

Parliamentary Secretary, Health. Last time it was given as 4,06,646 in the answer.

Mr. Speaker. and Now it is 4,16,000 ?

Parliamentary Secretary, Health. No. Sir, it is 41,646.

Mr. Speaker. I think there is again a mistake in this answer because it is given as 4, 16,646.

Parliamentary Secretary, Health. There may be a mis-print. In case it is a misprint then again there is a mistake because in our copies supplied by the office it is 41,646.

Mr. Speaker. Alright,

EARDICATION OF MALARIA IN PROVINCE.

*15537. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Health be pleased to state: -

(*a*) the steps being taken by Government for the eradication of Malaria in the province and the likely expenditure to be incurred thereon during the year 1968-69;

(*b*) the programme for the eradication of Malaria to be implemented in Peshawar region and the amount to be expended thereon during the year 1968-69 ;

(*c*) the steps being taken for the eradication of Malaria in Tehsil Nowshera, District Peshawar and the amount to be expended thereon during the said year and the details of the staff engaged for the purpose ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum). (*a*) The Government of West Pakistan started the Malaria Eradication Programme in the Province beginning from 1960-61 and lasting up to 1974-75. It is a phased programme having four phases. The whole Province has been taken over by the said programme but its areas are in different phases.

The likely expenditure to be incurred during the year 1968-69 is as under: -

Internal Expenditure	*External Expenditure*
Rs. 2·40 crores.	Rs. 0·54 crores.

(b) The programme of Malaria Eradication has been launched in Peshawar Region since August, 1965 and its zones are now in different phases as follows:—

I.	(*i*) Campbellpur	First year of Consolidation
	(*ii*) Rawalpindi	Phase.

Note—These two districts are included in Peshawar Region of Malaria Eradication Scheme, but in the Health Department they are in Lahore Region.

2. Peshawar Khyber and Mohmand Agency, Kohat, Kurrum, Bannu, Dera Ismail Khan, South and North Waziristan.	Second year of Attack Phase.
3. Hazara, Mardan and Malakand Agency.	First year of attack Phase.

The likely expenditure during the year 1968-69 is Rs. 62·50 lacs.

(*c*) Tehsil Nowshera has entered into 2nd year of Attack Phase.

It is difficult to calculate the exact amount to be expended in this tehsil during the year 1968-69 as considerable amount of expenditure is incurred centrally on various items like Transport, Insecticides (D.D.T). and salaries of the Provincial and Regional staff used for running of the programme in the districts and tehsils and cannot be separately accounted for against any single district or tehsil. It is, however, estimated that Rs. 20,000 will be spent on Malaria Eradication Programme staff only in Nowshera Tehsil during the said year.

The staff engaged in the said Tehsil is as under: -

Permanent Staff—

1.	Assistant Malaria Superintendent . .	1
2.	Malaria Inspectors . .	6
3.	Malaria Supervisors . .	24
4.	Porters . .	2

seasonal Staff—(engaged during the months of June to September).

1.	Spraymen	120
2.	Mixers.	124

CONVEYANCE ALLOWANCE DIET GHARGES FOR WATCH AND WARD STAFF.

*15587. **Mr. Munawar Khan.** Will the parliamentary secretary, services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that in the last Budget Session Conveyance Allowance Diet Charges was sanctioned in favour of the non-gazetted employees of the provincial Assembly of West Pakistan Secretariat during Session days except Watch and Ward Staff ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative. (*i*) reasons for not allowing the said allowance to the Watch and Ward Staff and (*ii*) whether Government intend to allow the said allowance to Watch and Ward staff of the Provincial Assembly also ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). (*a*) Yes. Conveyance Allowance was sanctioned to the ministerial staff whose duties are entirely clerical and the conveyance allowance and diet charges were allowed to Class IV employees.

(*b*) (*i*) Since the duties of the Watch and Ward Staff were not entirely clerical, the orders did not apply to them.

(*ii*) Yes, orders have since been issued

رانا پھول محمد خان - جناب والا - کیا وزیر قانون ازراہ کرم یہ بتائیں گے کہ نومبر 1968 میں اسمبلی سیکرٹریٹ کے دفتر کی طرف سے یہ تحریر کیا گیا تھا کہ واچ اینڈ وارڈ کے عملہ کے ساتھ نا انصافی ہوئی ہے۔ ان کو بھی الاؤنس دیا جائے تاکہ ہمارے سٹاف میں کوئی امتیاز نہ ہو۔ اس پر آپ نے غور کرنے کے بعد کیا فیصلہ کیا ہے ؟

Minister for Law. Please read the answer in part (b) (ii) "Yes, orders have since been issued."

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس امتیاز کو رکھنے کا مقصد کیا تھا کہ contigency عملہ کو الاؤنس نہیں ملنا چاہیے دوسرے عملہ کو الاونس ملنا چاہیے - کیا میں یہ پوچھ سکتا ہوں کہ

سابقہ اجلاس میں درجہ سوم اور درجہ چہارم کے ملازمین کو تو الاؤنس دیا گیا تھا لیکن contingency عملہ کو الاؤنس دیا نہیں دیا گیا تھا ؟

وزیر قانون - جناب والا - اس کے متعلق آج ہی ایک قلیل المدت سوال آ رہا ہے - اگر آپ فرمائیں تو اس کا جواب ابھی پڑھے دیتا ہوں -

---

DOCTOR'S DEMANDS

*15626. **Kazi Muhammad Azam Abbasi**. Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Doctors' Lady Doctors and students of Medical College in Lahore, Multan, Peshawar, Hyderabad and Rawalpindi demonstrated and took out peaceful processions in January, 1969 ; if so, what are their demands ;

(*b*) whether some of their demands have been accepted ; if so, details thereof ;

(*c*) the details of those demands which have not been accepted alongwith reasons thereof and the demands which are still under consideration ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum). (*a*) Yes. Doctors and students are represented by different Associations namely Central Medical Body, West Pakistan Health Service Association and Pakistan Medical Association. The demands of the Central Medical Body are placed on the floor of the House. Generally speaking the demands are as follows :—

(*i*) Provision of Class I for all Medical Graduates.

(ii) Establishment of an Autonomous Health Service equivalent to the Civil Service of Pakistan.

The views of Pakistan Health Service Association and West Pakistan Medical Association, West Zone about these demands are also placed on the floor of the House. These two Associa-

tions too in their previous resolution have demanded Class I status for Medical Graduates joining Government service

(*b*) Yes. The Provincial Government has decided:—

(*i*) to upgrade a large number of Specialist posts which are presently unattractive from Class II to Class I. The details will be worked out ;

(*ii*) to offer unattractive area allowance at the rate of 20% for difficult stations. The list of difficult stations would be carefully scrutinized and each case would be seen on its own merits ;

(*iii*) to consider the grant of advance increments at the time of initial recruitment to doctors who hold qualifications of M.R.C.P., and F.R.C.S. Details of implementation of this decision are, however being worked out.

(*c*) The Provincial Government have not decided to upgrade all the Class II posts to Junior Class I, but as pointed out above, will upgrade a good percentage of these posts to junior Class I. The thinking of the Provincial Government is that the Class II posts which are by nature difficult and unattractive and cannot be filled, should be upgraded to Junior Class I.

The Provincial Government have, moreover, agreed to give unattractive area allowance to workers at difficult stations of duty. The Provincial Government on their own thought it expedient to do so with a view to fill the posts in the periphery.

Still further the Provincial Government, on their own, decided to give adyance increments to doctors possessing qualifications of M.R.C.P., F.R.C.S., at the time of initial recruitment.

———

RESOLUTION

The members of the Central Medical Body which consists of representatives of all Medical Colleges and House Staff association of affiliated hospitals in West Pakistan met on 6th, 7th, 8th, December, 1968 in Lahore to discuss the problems facing the Medical Profession.

At the end of the session it was *UNANIMOUSLY* resolved as follows :- "We the members of the Central Medical Body call upon the Government to take immediate attention to the plight of the Medical Profession and demand thereof—***Provision of Class I for all Medical Graduates and an Autonomous Health Services equivalent to the Civil service of Pakistan.***

We hereby call upon the Government to take definite positive steps towards the practical fulfilment of our long standing demands uptil 27th December, 1968. In case no steps are taken in this respect within the specified period, our body will be constrained to take such steps as might be deemed expedient for the attainment of our genuine demand".

Signed by
Members Central Medical Body
C/O Secretary General, Students Union,
K.E. Medical College, Lahore.

Copies forwarded to :—

1. The President of Pakistan.
2. The Speaker of the National Assembly of Pakistan.
3. The Governer of West Pakistan.
4. The Governor of East Pakistan.
5. The Speaker of East Pakistan Provincial Assembly.
6. The Speaker of West Pakistan Provincial Assembly.
7. The Central Health Minister.
8. The Central Health Secretary.

9. The Provincial Health Minister West Pakistan.
10. The Provincial Health Minister, East Pakistan.
11. The Health Secretary, West Pakistan.
12. The Health Secretary, East Pakistan.
13. The Pakistan Medical Council.
14. The Pakistan Medical Association.
15. The West Pakistan, Health Service Association.
16. The Administrator and Principals of all Medical Colleges, Pakistan.
17. The Medical Supdts. of all affiliated Teaching Hospital of Pakistan.
18. The Director if information, Government of West Pakistan.
19. The Press.

No. WPHSA/28
Office of the Honorary General,
Secretary, West Pakistan Health
Services Association,
83-Shah Jamal Colony,
Dated Lahore, the 18th January, 1969.

RESOLUTION

The Executive Committee of the West Pakistan Health Services Association at its emergent meating held on 18th January, 1969 having reviewed the present situation arising from the events of the recent past, puts on record its appreciation of the assuranee given by the Miniter of Health and the Secretary to Government of West Pakistan, Health Department that the genuine grievances of the WPHS II are under active consideration of the Government.

The Association reiterates its previous resolutions of improving the status and grades of medical graduatus in Government

Service and further resolves that a deputation of the West Pakistan Health Services Association should wait on the Secretary to Government of West Pakistan, Health Department Chief Secretary to Government of West Pakistan, Minister for Health, Government of West Pakistan and the Governor of West Pakistan to press the genuine demands of WPHS (II).

It further urges the WPHS (II) members of the Association to refrain from all un-constitutional means.

It was further resolved that a copy of this resolution be sent to the press for publication and all authorities concerned.

Yours sincerely,
Sd/-

(Dr. Muhammad Rashid Chaudhry)
M., B.B.S, (Pb), D.P.M.
(London), WPHS (I),
Honorary General Secretary,
West Pakistan, Health Service
Association, Lahore.

THE PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION
(WEST ZONE)

No. W.P.M.A. 132/964/68 Ltd., 18th January, 1969.

From

Dr. S.M.K. Wasti, FCPS, FRCP.,
President, Pakistan Medical Association
(West Zone).
Lahore.

To

The Secretary to Government,
West Pakistan, Health Department,
Lahore.

Subject :- RECENT STRIKE OF THE DOCTORS AND MEDICAL ASSOCIATION

Sir,

Reference your letter No. S.O. (Dev)-3/2-69, dated the 16th January, 1969, regarding an alleged publication in the Pakistan Times on 16th January, 1969, which virtually implied the support of the Pakistan Medical Association to Whatever is being done by the Central Medical Body.

It is quits true that was have been supporting for many years better status and emoluments for the doctors and during our recent discussion with you, you also agreed that, that is the just course that should be adpoted by the Government. That if why, you also have recommended according Glass I status to Medical Graduates joining the service. All along, Pakistan Medical Association has been approaching the authorities and resorting to all legal and constitutional means to fulfil these objectives. However the means and tactics adpoted by the Central Medical Body to achieve their objectives are of their own choice and they have not consulted us in this connection.

With kindest regards,

Yours obediently
Sd/-
(S.M.K. Wasti)

سید عزیت علی شاہ - جناب سپیکر - یہ سوال بھی ڈاکٹروں سے ہی متعلق ہے - اس معزز ایوان میں اس بات پر کافی زور دیا گیا ہے - کہ ڈاکٹروں کو درجہ اول دیا جائے اور ڈاکٹر بھی اسی وجہ سے ہڑتال پر گئے تھے - اس معزز اسمبلی کے ممبران کا یہ متفقہ فیصلہ تھا کہ ڈاکٹروں کو درجہ اول دیا جائے - کیا میں اس سے یہ توقع رکھ سکتا ہوں کہ ڈاکٹروں کو درجہ اول دیں گے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - جواب میں یہ بتایا گیا ہے کہ سب ڈاکٹروں کے لیے نہیں بلکہ کچھ اسامیوں پر متعین ڈاکٹروں کے لیے

درجہ اول دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے - جو اس کام کے لیے ضروری خیال کیے جائیں گے ان کو درجہ اول دے دیا جائے گا -

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - انہوں نے اپنے جواب میں یہ فرمایا ہے کہ سپیشلسٹ اسامیوں میں سے چند اسامیاں ہوں گی جن کو درجہ اول دیا جائے گا - جب ملک میں ہر طبقہ اور ہر شخص کی طرف سے یہ کہا گیا ہے کہ آپ ڈاکٹروں کو درجہ اول دیں دے تو آپ کے راستے میں کون سی رکاوٹیں حائل ہو جاتی ہیں جن کے پیش نظر آپ ڈاکٹروں کو درجہ اول نہیں دے رہے ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - ہمارے محدود وسائل اس بات میں مانع ہے - لیکن جن سپیشلسٹ ڈاکٹروں کے لیے محکمہ صحت ضروری خیال کرے گا ان کو محکمہ مالیات کے مشورے سے درجہ اول دے دیا جائے گا -

سید عنایت علی شاہ - جناب عالی - اگر ان کے محدود ذرائع ہیں تو یہ فیملی پلاننگ کو ختم کر دیں جس پر 35 کروڑ روپے سالانہ ضائع ہوتے ہیں اور اس کے بدلے آپ ان ڈاکٹروں کو درجہ اول (جونیئر) کی بجائے درجہ اول (سینئر) بھی دے سکتے ہیں ؟

قاضی محمد اعظم عباسی - جناب والا - جواب میں فرمایا گیا ہے کہ سپیشلسٹ اسامیوں میں کچھ تعداد کو درجہ اول دیا جائے گا - میں جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان کی وہ تعداد کتنے فیصد ہوگی ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - صحیح تعداد کی جانچ پڑتال نہیں کی گئی ہے لیکن جو سپیشلسٹ ہیں ان کو درجہ اول دیا جائے گا -

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - کیا ہم یہ اخذ کرنے میں حق بجانب ہیں کہ اگر ڈاکٹروں کو درجہ اول نہیں دیا جائے گا تو اس مطلب یہ ہوگا کہ حکومت اس ایوان کے معزز ممبران کے جذبات کا احترام نہیں کر رہی ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا۔ فاضل ممبران کے جذبات کا حکومت احترام کر رہی ہے۔ اسی لیے محکمہ صحت نے اس کے متعلق غور و خوض کرکے یہ فیصلہ کیا ہے چونکہ ڈاکٹروں کی کافی تعداد ایسی ہے - جو سپیشلسٹ ہیں ان کا درجہ بڑھایا جائے گا یا بڑھا دیا گیا ہے -

رانا پھول محمد خان - کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ بتائیں گے کہ انہوں نے ممبران کے جذبات کا احساس کرتے ہوئے ہی ایک سکیم تیار کی گئی تھی - کیا اس پر غور و خوض کیا گیا ہے - اگر کیا گیا ہے تو اس پر عملدرآمد کرنے سے سالانہ خرچ کیا آئے گا یعنی ڈاکٹروں کا درجہ بڑھانے پر کل کتنی رقم خرچ ہوگی ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - یہ ضمنی سوال اس سوال سے پیدا نہیں ہوتا ہے لیکن مجھے اس کے متعلق تھوڑی سی اطلاع ہے کہ نہ صرف ڈاکٹروں کا درجہ اول بڑھایا جائے گا بلکہ گورنمنٹ ڈاکٹروں کا درجہ بڑھا کر جب دیہی آبادی میں مختلف جگہوں پر ان کو تعنیات کرے گی تو اس کے لیے ان کو 20% فیصد الاونس بھی ملے گا اور جو ایم - آر - سی - پی یا ایف - آر - سی - ایس وغیرہ ڈاکٹر ہیں ان کو ایڈوانس سالانہ ترقیاں بھی دی جائیں گی - اور جس سے 16 لاکھ روپے سالانہ کا مزید خرچ ہوگا -

بابو محمد رفیق - جناب والا - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ فرمائیں گے - جیسا کہ انہوں نے جواب میں بتایا ہے - کہ if the time of initial recruitment آپ M.R.C.P. اور F.R.C.S. ڈاکٹروں کو advance increments دیں گے - جب آپ ان کو appoint کریں گے - تو advance increments دیں گے - ایسے ڈاکٹروں کو جو آپ کے پاس پہلے M.R.C.P. نہیں - کیا ان کو بھی advance increment دیں گے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - یقیناً ان کو بھی دیں گے -

صید عنایت علی شاہ - جناب سپیکر - جیسا کہ میں آپ کے توسط سے پہلے بھی عرض کر چکا ہوں - کہ پاکستان میں کوئی شخص ایسا نہیں

ہے ۔ جو یہ نہیں چاہتا ۔ کہ ڈاکٹروں کو کلاس I دیں ۔ آپ نے جو کچھ کیا تھا ۔ ہمارے کہنے سے پہلے کیا تھا ۔ اور اب حالات کچھ اور ہیں ۔ کیا آپ پھر غور کرنے کے لیے تیار ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ دوبارہ اس ایوان کے احساسات کو ہم فائینس ڈیپارٹمنٹ کے سامنے رکھ دیں گے ۔ کیونکہ ultimately فائینس ڈیپارٹمنٹ ہے ۔ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ تو ہمیشہ ہی چاہتا ہے ۔ بہتر سے بہتر times دیئے جائیں ۔ لیکن فائینس ڈیپارٹمنٹ نے بھی سب محکموں کا خیال رکھنا ہوتا ہے ۔

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ کیا پارلیمانی سیکرٹری صاحب اس پر غور فرمائیں دیں گے کہ ان کی تاکید کرنے کی وجہ سے حالات خراب ہوتے جا رہے ہیں ۔ اور حالات خراب ہونے کی وجہ یہی ہے ۔ کہ تاخیر زیادہ ہوتی ہے ۔ کیا اس پر غور فرمائیں گے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ ایک فیصلے کا تو ہم نے اعلان کر دیا ہے ۔ جو کہ Specialist ڈاکٹروں اور M.R.C.P. or F.R.C.S. کے متعلق ہے ۔ اور اس معزز ایوان کے جو یہ احساسات اور جذبات ہیں ۔ اس کو بھی محکمہ فنانس تک پہنچا دیں گے ۔

DEATH CAUSED DUE TO SMALLPOX

*15654. **Rais Khan Muhammad Khan Nizamani.** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) the district-wise number of deaths caused due to small-pox in the Province during the years 1960, 1965 and 1968 alongwith (*i*) the expenditure incurred during the said years on the pursuance of vaccine ; (*ii*) the amount paid as salary to the staff engaged therefor and (*ii*) the number of people vaccinated during the said years ;

(*b*) whether it is a fact that the said disease is on the increase in certain districts of the Province ; if the steps taken or intended to be taken to cope with the situation ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum). (*a*) The district-wise information regarding number of deaths caused due to smallpox in the Province during the years, 1963, 1965, and 1968 alongwith (*i*) the expenditure incurred on the purchase of vaccine ; (*ii*) the amount paid as salary to the staff engaged thereof and (*iii*) the number of people vaccinated during the said years is attached.

(*b*) Smallpox is epedemic in nearly all the districts of West Pakistan: It shows fluctuation not only every year but also every three to five years as usual, Accordingly a total eradication programme against Smallpox was drawn out by the Provincial Government in consultation with W. H. O. and has been duly approved by the Provincial Government/National Economic Council at a cost of Rs. 56 lac. During the current financial year a sum of Rs. 10 lac has been allocated and the preliminary phase of the programme has been taken in hand by the Government jointly with the W. H. O. experts and will cover the Sargodha and Lahore Regions. It is a three years programme and as such during the next two years the remaining part of the Province will be covered. After the total eradication, the maintenace of Smallpox will be taken in hand on regular basis by the Health Services.

Name of District	DATES			EXPENDITURE ON VACCINE			EXPENDITURE ON STAFF			NUMBER OF VACCINATED		
	1960	1965	1968	1960	1965	1968	1960	1965	1968	1960	1965	1968
LAHORE				Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.			
1. Lahore	14	17	6	12,674,00	11,277,51	17,860,41	38,853,00	47,260,00	5,412.00	98,533	8,20,191	6,68,780
2. Sialkot	. .	10	2	4,598,69	10,769,50	32,897,50	42,571,00	72.290.00	81,112.00	3,31,948	8,44,861	6.70,130
3. Sheikhupura	4	12	Nil	3,821,75	7,788,00	7,650,00	35,149,00	59;499.00	70,616.00	1,91,527	2,68,969	4,32,178
4. Gujranwala	. .	2	1	8,891,00	14,204,00	20,507,00	42,261,00	75,733.00	1,00,504.00	2,14,283	4,99,367	5,22,382
5. Gujrat	1	3	. .	4,650,00	10,659,00	8,672,00	29,800,00	53,690.00	76,289.00	2,25,835	3,96,037	3,39,450
6. Jhelum	1	1	. .	3,412,00	3,927,00	5,730,00	19,569,00	28,251.00	28.676.00	2,25,165	2,68,499	2,46,703
7. Rawalpiddi	11	. .	1	3,000,00	4,595,00	5,875,00	20,609,51	27,366.00	29,200.02	2,51,933	4;7 ,154	3,68,465
8. Campbellpur	2	17	6	2,951,34	4,262,00	2,721.00	14,575.00	26,939,00	24,907.00	1,59,287	3,63,597	1,36,095

SARGODHA											
9. Jhang	. . 1	3 . .	8,344.00	4,130.00	20,472.00	25,514.00	53,779.82	37,905.00		3,60,407	3,31,620
10. Lyallpur	3	4 5	65,413.00	21,388.00	22,376.00	95,945.00	59,528.67	55,553.63		7,52,807	6,05,605
11. Sargodha	4 . .	15	5,700.00	10.305.00	16,344.00	38,046.00	62,663.99	40,848.52		5,54,717	6,02,282
12. Mianwali	1		850.79	2,562.00	3,550.00	14,536.00	62,774131	36,629,06		2,10,297	2,08,555
									14,97,234		
13. Sahiwal	17 . .	4	24,535.00	24,834.00	28,050.00	41,100.00	65,177.07	42,165.77		5,62,658	4,81,115
14. Multan	17	1 . .	14,784.00	41,478.00	32,092.00	42,002.00	62,938.17	68,337.60		8,57,709	10,92,916
15. Muzaffar-garh	7		6,945.00	7,991.00	17,539.00	15,580.00	35,951.45	37,841.88		3,35,619	5,91,781
16. D.G. Khan	7		8,580.46	42,728.04	36,069.96	54,323.18	54,282,81	56,921,11		1,59,257	5,25,653
KHAIRPUR											
17. Bahawal-pur	Nil	3 91	6,255.00	3,281.00	8,032.00	13.519.00	31,011.00	42,494.00	99,028	2,05,464	2,37,518
18. Bahawal-nagar	22	4 31	5,975.00	4,300.00	7,400.00	38,035.00	44,595.00	52,442.00	3,63,860	1,88,349	1,79,596

Name of District	DATES 1960	1965	1968	EXPENDITURE OF VACCINE 1960	1965	1968	EXPENDITURE ON STAFE 1960	1965	1968	NUMBER OF VACCINATED 1960	1965	1968
19. Rahimyar Khan	4	..	58	7,346.00	3,388.00	9,330.00	50,240.00	59,556.00	61,739.00	,98,317	4,79,951	5,06,710
20. Khairpur	..	3	1	16,450.00	18,350:00	20,820.00	58,223.00	50,244.00	50,244.00	17,535	85,506	98,063
21. Nawarbshah.	. .	.	32	21,786.00	24,278.00	28,489.00	25,293.00	30,190.00	32,565.00	57,031	86,955	1,38,415
22. Sukkur	2	7	3	5,854.00	4,808.00	4,746.00	42,739.00	62,989.00	78,624.00	66,912	1,11,860	1,23,765
23. Larkana	..	3		4,202.00	6,417.00	7,576.00	36,018.00	41,092.00	45,368.00	44,606	74,680	1,07,500
24. Jacobabad	. .	. .	8	1,776.00	2,011,00	2,398.00	20,786.00	25,882.00	43,292.00	21,418	75,223	1.56,104
PESHAWAR												
25. Hazara	3	1	1	10,143.00	4,557.00	5,860.00	19,051.00	32,580.00	34,920.00	1,76,488	3,56,942	3,90,589
26. Mardan	3	2	..	4,573.00	1,244.00	1,759,00	11,426.06	18,655.00	18,178.29	2,49,229	3,26,490	1,94,482
27. Peshawar	3	3	5	12,350.00	15,880.00	10,448.00	60,340.00	68,180.00	80,217.00	3,11,677	4,08,969	3,18,907
28. Kohat	2	1	..	3,500.00	4,050.00	5,200.00	12,960.00	15,240.00	16,716.00	74,195.00	1,21,148	1,38,907

29. Bannu	 1	3,516.00	5,000.00	5,200.00	9,840.00	13,582.00	16,122.00	9,4333	1,63,380	1,60,040
30. D.I. Khan	. . 1 6	4,500.00	5,435.00	5,480.00	1,521.00	2,987.00	3,188.00	s70,584	1,12,006	1,44,485
HYDERABAD										
31. Hyderabad	. . 8 3	3,755.00	3,960.00	6,767.00	34,276.00	66,717.00	79,790.00	1,50,094	1,58,631	4,64,810
32. Dadu	. . . . .	1,985.00	2,970.00	2,390,00	15,690.00	23,615.00	36,137.00	48,759	1,85,477	2,43,871
33. Sanghur	. . , . 6	5,788.00	4,467.00	820	15,010.00	19,560.00	23,894.00	30,278	1,35,345	1,74,925
34. Tharparkar	. . 1 7	1,126.00	2,241.00	2,509.00	29,725,00	39,620.00	46,486.00	43,165	1,33,168	8,04,863
35. Thatta	. . 7 1	3,358.00	4,671.00	2,461.00	16,841.00	21,585.00	35,833.00	12,279	2,14,712	5,41,471
36. Karachi	36 161 189	Under Central Govt.	1,19,860.00	19,313.00	Under Contral Govt.	15,250.00	19,860.00	3,10,555	2,10,860	24,06,783
37. Laasbella	. . 1 5	With Q/K Region.	2,721.00	1,068.00	With Q K Regin.	14,727.00	10,969.00	20,910	47,624	83,088
QUETTA										
38. Quetta	1	800.00	1,051.00	900.00	24,864.00	24,804.00	25,682.00	17,075	38,018	89.202

39. Sibi	 1	700.00	941.00	1.420.00	19,500.00	18,792.00	18,980.00	35,921	26,644	24,615
40. Zhob	 1	621.00	3,373.00	1,706.00	8,615.00	15,497.00	23,116.00	21,331	27,014	34,907
41. Loralai	.....	1,'12.00	655.50	3,755.50	10,099.00	17,631.00	11,456.33	36,106	23,034	1,14,683
42. Chagai	.....	549.00	731.00	1,144.00	9,817.00	10,798.00	10,573.00	1,504	9,936	8,662
43. Kalat	.....	35,070.00	6,728-00	9,432.00	9,344.00	28,692.00	45,700.00	17,301	71,875	90,971
44. Kachhi	 3	Part of Kalat District.	435.00	917,00	Part of Kalat District.	7,671.00	14,100.00	Par of Kalat District.	20,492	24,918
45. Makran	 3	4,150.00	3,060.00	1,540.00	2,110.00	3,370.00	8,580.00	1,779	58,815	62,856
46. Kharan	.....	2,120.00	513.00	1,053.00	1,500.00	5,534.00	7,607.00	487	10,514	4,554

بابو محمد رفیق - جناب والا - آپ ذرا ایک نظر سے ملا خطہ فرمائیں جہاں کہ لوورالائی ڈسٹرکٹ کی vaccination figure دیں ہیں یہ 14683 ہیں یہ misprint ٹومین ہیں اتنی آبادی وہاں نہیں ہو سکتی ہے آپ نے 114683 لکھا ہے -

پارلیمانی سیکرٹری - 11456 ہے - ایک لاکھ نہیں ہے

بابو محمد رفیق میرے پاس جو لسٹ ہے - اس میں یہی ہے

Mr. Speaker. It must be a printing mistake.

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. For Sanghar District, they have shown the expenditure on vaccine for the year 1968 as 820 while the expenditure on staff for the same year is shown Rs 23,894.00. Is the figure 820 mis-print or it is correct.

پارلیمنٹری سیکرٹری ہیلتھ - جناب والا یہ سٹاف اور یہ vaccination کے expenditure لوکل باڈی کرتی ہیں غالباً یہ سٹاف permanent رکھا ہوتا ہے - اس واسطے کہ اگر کیس epidemic ہو جائے تو اس سٹاف کو استعمال کیا جائے -

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. My supplementary is that if this is 820, is the expenditure on staff proportionate ?

Mr. Speaker. You have spent on the staff 23,894.00 whereas you have spent only Rs. 820 on the vaccine. The Member wants to know whether this expenditure is proportionate or not.

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. My supplementary is that is it possible to vaccinate 1,74,925 persons out of vaccine of Rs. 820.

پارلیمانی سیکرٹری - جناب والا - یہ answer لوکل باڈی نے دیا ہے - اگر ممبر صاحب پوچھتے ہیں تو we will look into it یہ ان کی figures ہیں -

Mr. Speaker. Please verify this answer and reply to the Member concerned

Parliamentary Secretary. All right sir.

Syed Zafar Ali Shah. Is it not a fact that in former Sind the vaccinating staff are the Government employees.

Parliamentary Secretary. According to my information they are local bodies employees.

Syed Zafar Ali Shah. The information is wrong. They are definitely Government employees.

Parliamentary Secretary. If the Member has got correct information and he feels that my answer is doubtful, I will look into it and inform the Hon'ble Member.

سید عنایت علی شاہ جناب سپیکر پشاور کے مطابق جو اعدادو شمار ہیں اس میں انہوں نے فرمایا ہے دو - تین - پانچ اشخاص کا مختلف سالوں میں مر گئے تھے - جہاں تک اس کا تعلق ہے نوشہرہ میں تو سینکڑوں آدمی مر گئے تھے اور یہ جواب غلط ہے -

جناب ہوتا یہ ہے کہ یہ روک تھام کے وقت ٹیکے نہیں لگواتے - جب بیماری پھیل جائے - تو کیا یہ روک تھام کر سکتے ہیں - اس وقت یہ روک تھام کے لئے ٹیکے لگاتے ہیں -

پارلیمانی سیکرٹری - میرا خیال ہے - کہ ہر ایک ممبر صاحب کو تجربہ ہے - کہ روک تھام کے لئے ٹیکے لگائے جاتے ہیں - اس لئے یہ permanent سٹاف رکھا ہوتا ہے -

---

OPENING OF TEHSIL HEADQUARTER HOSPITAL AT KHIPRO.

*1655. **Rais Khan Muhammad Khan Nizamani.** Will the Minister for Health be pleased to state: —

(*a*) whether it is a fact that opening of Tehsil Headquarter Hospital at Khipro in Sanghar District is under the consideration of the Government ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, when it is likely to be finalised alongwith the estimated cost of the said hospital ?

Parliamentary Secretary, (Mr. Abdul Qayyum). (*a*) Yes.

(*b*) Programme for the year 1969-70 subject to the approval of the proposed budget for it by the Provincial Assembly. The estimated cost of this programme is Rs. 6.94 lacs for buildings and Rs. 6.65 lacs for equipment.

FUNDS GIVEN TO SOCIAL WELFARE OFFICERS FOR SOCIAL WORKS

*5656. **Rais Khan Muhammad Khan Nizamani.** Will the Minister for Social Welfare be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that certain funds have been placed at the disposal of Social Welfare Officers in the province for carrying out social works ; if so, the amount given to Social Welfare Officers in Sanghar, Hyderabad and Sukkur districts during 1967-68 ;

(*b*) how the said funds were utilized by the Social Welfare Officers mentioned in (*a*) above ?

Parliamentary Secretary, (Mr. Abdul Qayyum). (*a*) No. (*b*) Does not arise.

AMOUNT GIVEN TO PRIVATE AGENTS FOR SOCIAL WELFARE WORK.

*15657. **Rais Khan Muhammad Khan Nizamani**: Will the Minister for Social Welfare to state:—

(*a*) the total amount given to private agencies in the Province for carrying out Social Welfare Work during 1967-68 ;

(*b*) the names of the above said agencies and the areas to which these agencies belong ;

(*c*) whether Government have made any arrangements to check as to whether the funds were utilized on the purposes for which these were given; if so, details thereof ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum). (*a*) Total amount of Grants given to Voluntary Agencies during 1967-68 is Rs. 16,63,500.

		Rs.
From National Council	. .	14,35,500
From Provincial Council	. .	2, 28,000

(*b*) Areawise names of the agencies may be perused in Appendix 'A' (placed on the table of the House).

(*c*) Yes. The following *media* are adopted by the Directorate- General of Social Welfare and the West Pakistan Social Welfare Council to check the utilization of the grant on the agreed purposes:

(1) *Agreement Bonds*—Before the grants are released, an agreement bond is signed by the recipient agency to utilize the amonnt only on the purposes specified by the Council.

(2) *Audited statement of Accounts* - Every grant receiving agency is required to submit its Audited Statement of Accounts of the preceding year audited by a Chartered Accountant/Auditors of Local Fund Audit Department/Accountant of a Scheduled Bank (for agencies operating in rural areas). This statement is further examined by the Accounts Section of the West Pakistan Social Welfare Council to see if the grant has been spent on the specific purposes of agreement bonds. (Appendix 'B' placed on the table of House).

(3) *Field Visits*—Physical checking of these agencies is carried out by the field staff of the Directorate-General

of Social Welfare and a detailed *pro forma* (Appendix 'B') has been devised for this purpose. Copies of their report are sent to the Council for information.

(4) If an agency contravenes the provisions of the agreement bond, it can be required to refund the whole amount or alternatively it forfeits claims to be considered for future grant-in-aid.

APPENDIX "A"

AREA/WISE LIST OF AGENCIES WHICH HAVE BEEN SANCTIONED GRANTS-IN-AID FROM NATIONAL AND PROVINCIAL COUNCILS OF SOCIAL WELFARE FOR THE YEAR, 1967-68.

S. No.	Name and address of the agency	Amount of grand-in-aid Sanctioned From	
		N. C.	P. C.
1	2	3	4
	Lahore Division	Rs.	Rs.
	LAHORE DISTRICT.		
1.	Welfare Society, Gujarpura KotKhawaja Saeed Road, Gujarpupr, Lahora.	5,000/-	2,000/-
2.	The West Pakistan Society for the Rehabilitation of the Disabled, 111-Ferozpur Koad, Lahore.	10,000/-	10,000/-
3.	Ellen Inglis Home, 20-Queens Road, Lahore.	500/-	500/-
4.	Women Social Services Organisation, Chughtai Park, Opp : Stadium P. O. WPRL 322, Ferozpur Road, Lahore.	5,000/-	—

1	2	3	4
5.	Adara Shehri Ijtamai Taraqati Mansooba, 6-Farooq Street Ichra, Lahore.	2,500/-	2,000/-
6.	Anjuman Ghusia, 44 Mian Bazar Gunj Moghalpura, Lahore.	2,500/-	—
7.	Qadimi Yatimkhana, Anjuman Talimul Quran, 11 Railway Road, Lahore.	10,000/-	—
8.	Social Welfare Community Centre, Noor Shah Road, Lahore.	5,000/-	2,000/-
9.	Blind Welfare Association, West Pakistan 63-Dil Muhammad Road, Lahore.	10,000/-	10,000/-
10.	Pakistan Association of the Blind West wing, F,2544, Bangla Ayub Shah, Chuna Mandi, Lahore.	5,000/-	2,500/-
11.	Pakistan Christian Blind Society Sunrise School for the blind Ravi Road, Lahore.	5,000/-	—
12.	B. P. Guild of old Scouts (West Pakistan), C/O Headmaster, Corporation High School, Mazang, Lahore.	1,000/-	1;000/-
13.	Urban Community Development Project, Mustafa Welfare Town, Maoboob Road, Lahore.	10,000/-	5,000/-
14.			(Illegible)

1	2	3	4
15.	Lahore Hospital Welfare Society, Convalscent & Nursing Home, Mayo Hospital, Lahore.	10,000/-	—
16.	Anjuman Islah-e-Behbood, UCD Project No. 4,Rajgarh, 21-Sanda Road, Lahore.	8,000/-	2,000/-
17.	Lahore Charitable Association, 44-Alama Iqbal Road, (Old Mayo Road), Lahore.	1,000/-	—
18.	All Pakistan Women's Association, West Pakistan, 65-Jail Road, Lahore.	10,000/-	10,000/-
19.	West Pakistan Council for Child Welfare, 2 Queen's Road, Red Cross Building, Lahore.	3,000/-	2,000/-
20.	Darul Tanzim, 12 Main Bazar, Gowalmandi, Lahore.	7,000/-	3,000/-
21	Majlis-e-Islah-o-Amal, C. D. Project Nai Basti, Mustafa Abad, Dharampura, Lahore.	10,000/-	5,000/-
22.	MCHO & Hospital Welfare Society, West Pakistan, 9-Fane Road, Lahore.	5,000/-	—
23.	Anjuman-e-Sulemania, Fateh Sher Road, Near Mosque Khazir, Samanabad, Lahore.	20,000/-	10,000/-
24.	Residents Welfare Association, Chauburji Garden Estate, Lahore.	4,000/-	—

1	2	3	4
25.	Anjuman Tajwed-e-Taleen, 36-Bibi Pak Daman, Empress Road, Lahere.	1,000/-	—
26.	West Pakistan Conference of Social Work, 29-Lakshmi Mansion, Hall Road, Lahore.	3,000/-	—
27.	Sultanpura Social Welfare Society 8-Sultanpura Road, Lahore.	4,000/-	1,000/-
28.	Anjuman Rafa-e-Am, Shah Bagh, Lahore.	2,000/-	2,000/-
29.	Anjuman Khadimul Muslimeen, outside Lohari Gatn, Lahore.	10,000/-	5,000/-
30.	Fidayan-e-Rasool Welfare Society, Allah Bux streee No. 17, Wassanpura, Lahore.	10,000/-	—
31.	The Patients Welfare Association, Mayo Hospital, Room No. 24, Out Patients, Department, Lahore.	5,000/-	—
32.	Panjab Educational Social Welfare Society 107-Ravi Park Colony, Lahore.	3,000/-	—
33.	Ijtamai Taraqiati Council.	10,000/-	2,000/-
34.	Social Welfare Society, Meghalpura, Karim Street, No. 11, off Shalimar Link Road, Meghalpura, Lahore.	9,000/-	1,000/-
35.	Anjuman Rafa-i-Am, Rafa-i-Am House, Lahore,	10,000/-	—

1	2	3	4
36.	The Public Welfare Society, 4-Mozang Road, Lahore.	1,000/-	—
37.	West Pakistan Youth Movement, Fazal Building, Cooper Road, Lahore.	5,000/-	—
38.	Pakistan Girl Guides Association West Pakistan Branch, Guide House 5 Habib-ullah Road Lahore.	10,000/-	5,000/-
39.	West Pakistan Girl Guides Association, Inner Branch, 5-Habibullah Road, Lahore.	1,000/-	—
40.	West Pakistan Girl Guides Association, outer Lahore Branch 5-Habibullah Road, Lahore.	2,000/-	—
41.	The poonch House Staff Colony Welfare Association, Multan Road Lahore.	5,000/-	1,000/-
42.	Community Development Council, Garhi Shahu, Allama Iqbal Road, Lahore.	10,000/-	—
43.	Anjuman Falah-e-Behbood, Ram Gali Office, 15-Arjan Street No. 28, Ram Gali No. 6, Lahore.	1,000/-	—
44.	Anjuman Himayat-e-Islam, Brandreth Road, Lahore.	10,000/-	—
45.	Rural Community Development Council, C/o Ikhwan High School Burki, Lahore.	5,000/-	2,000/-
46.	Family Welfare Cooperative Society, 28-Sanda Road, Lahore.	10,000/-	10,000/-

1	2	3	4
47.	West Pakistan Social Welfare Society, Nau-Bahar Manzil, Ichhra, Lahore.	7,000/-	2,000/-
48.	West Pakistan Society for the Welfare of Mentally Retarded Children, 35-Nichlson Road, Lahore.	5,000/-	—
49.	National Health Society, Shahdara, Lahore.	2,000/-	—
50.	Maternity and Child Welfare Association, of Pakistan, Plaza Building, 3-Queens Road, Lahore.	2,000/-	—
51.	Bazm-e-Haq, New Abadi, Sanda Kalan, Lahore.	2,000/-	—
52.	West Pakistan T. B. Association, T. B. House, 34/F, Gulberg, Lahore.	10,000/-	2,000/-
53.	Anjuman Um-e-Niswan, 45-Ahmad Park P. O. Model Town, Lahore.	2,000/-	—
54.	All Pakistan Deaf & Dumb Welfare Society, Gulberg, II, Lahore.	10,000/-	10,000/-
55.	Young Pioneers Association, Eligin Road, Sadar Bazar, Lahore.	4,000/-	—
56.	Anjuman Binat-e-Islam, 15-B, Muslim Town Lahore.	2,000/-	—
57.	West Pakistan Maternity & Child Welfare Association, 3-Queen's Road, Lahore.	5,000/-	—
58.	Mumtaz Welfare Association; 14-A, Gulberg, Lahore.	8,000/-	—

1	2	3	4
59.	Anjuman Mufad-e-Ama Islampura, Makhanpura, Lahore.	5,000/-	—
60.	All Pakistan Youth Movement, Fazal Building, Cooper Road, Lahore.	5,000/-	—
61.	Moghalpura Youth Movement, Shah Kamal Road, Lahore.	7,000/-	—
62.	Awan Welfare Society, Main Bazar Qila Gujar Singh, Lahore.	3,000/-	—
63.	West Pakistan Anjuman-e-Haquq-o- Faraiz-e-Insan, 29-Arya Naqar, Samanabad, Lahore.	5,000/-	6,000/-
64.	Lahore Youth Movement, Fazai Building Cooper Road, Lahore.	2,000/-	—
65.	Anjuman Falah-e-Ama, 497, Ramgarh Colony, Lahore.	1,000/-	1,000/-
66.	Lahore District T. B. Association, Nisbat Road, Lahore.	3,000/-	—
67.	Gosha-e-Atfal (Abandoned Babies Placement Centre), Lahore.	—	5,000/-
68.	Begum Wazir Ahmed Industrial Home, Sanda Kalan, Lahore.	—	3,000/-
	SIALKOT DISTRICT.		
69.	Urban Community Development Project, Hajipura, Sialkot.	10,000/-	—
70.	Anjuman-e-Islamia, Darul Shafqat, Sialkot.	5,000/-	—

1	2	3	4
71.	All Pakistan Women Association, Sialkot Branch, Trunk Bazar, Sialkot.	2,000/-	—
72.	Anjuman Khidmat-e-Khalq, 6-Nisbat Road, Sialkot.	2,000/-	—
73.	Social Welfare & Health Society, 17-Bazar Road, Sialkot.	7,000/-	—
74.	Student Welfare Society, Sialkot.	3,000/-	—
75.	Anjuman Islah-e-Dhidowali, Tehsil Deska, Distt Sialkot.	7,000/-	—
76.	Distt : T. B. Association, 5-Nisbat Road, Deska.	10,000/-	—
77.	Pilot Rural Community Development Project, Mehrajke Distt Sialkot.	10,000/-	—
78.	Anjuman Islamia Sambrial, Distt Sialkot.	10,000/-	—
79.	District: T. B. Association Paris Road, Sialkot.	6,000/-	—
80.	Anjuman Islah-e-Moashra, Tehsil Deska, District: Sialkot.	3,000/-	—
81.	Anjuman Falah-o-Behbood, Nowshera, Nehsil Pasrur, Distt Sialkot.	2,000/-	2,000/-
	SHEIKHUPURA DISTRICT.		
82.	District T. B. Association, Sheikhupura.	5,000/-	—

1	2	3	4
	GUJRANWALA DISTRICT.		
83.	Anjuman Islah-o-Taraqi, Rajput Building, Sheikhupura Gate, Gujranwala.	5,000/-	—
84.	Anjuman Naujawanan-e-Millat, Noorbawa Street No. 4, Gujranwala.	2,000/-	—
85.	Alfarooq Ijtamai Idara. Gujranwala.	7,000/-	—
86.	Distt. T. B. Association, Gujranwala.	5,000/-	—
	Quetta Division		
	QUETTA DISTRICT.		
87.	Darul Yatama, the Muslim Orphanage, Burnes Road, Quetta.	10,000/-	—
88.	Deaf & Dumb Elementary School Burnas Road, Quetta.	5,000/-	—
89.	Urban Community Development Project, Akhwat Welfare Town Toghi Road, Quetta.	10,000/-	5,000/-
90.	APWA, Quetta, C/o Mrs. Marker Residency Road, Quetta.	5,000/-	—
91.	Girl Guides Association, C/o Inspectress of Girls Schools, Quetta.	5,000/-	—
92.	Basti Panchayat Social Welfare Society, Kansi Road, Quetta.	5.000/-	—
93.	Social Welfare Cooperative and Industrial Society Mehrab Road, Near Masjid, Mastung.	3,000/-	2,000/-

1	2	3	4
	Khairpur Division		
	SUKKUR DISTRICT.		
94.	Anjuman Shaukatul Islam, Jinnah Chowk, Sukkur.	10,000/-	—
95.	Anjuman Falah-o-Behbood, Samanabad, Sukkur.	3,000/-	—
96.	The Hindu Social Welfare Association, Daya Ram Dharamshala Road, Rohri Distt: Sukkur.	2,000/-	—
97.	Idara-e-Fawaid-e-Ama, Mustafa Eye Hospital Sukkur.	5,000/-	—
98.	Old Sukkur Community Development Project Hasan Chowk, old Sukkur.	5,000/-	—
	LARKANA DISTRICT.		
99.	APWA, Near Imam Barah, Larkana.	5,000/-	2,000/-
100.	Urban Community Development Project Mohalla Nawatak, Larkana. Nawab Shah District.	7,000/-	2,000/-
101.	Nawabshah education & Welfare Society, Nawabshah.	2,000/-	—
102.	Maternity & Child Welfare Association, Nawabshah.	3,000/-	—
103.	Ijtamai Taraqyati Council Katchery Road, Nawabshah.	5,000/-	—
	JACOBABAD DISTRICT.		
104.	Urban Community Development Project, Old Muncipal Committee, Jacobabad.	6,000/-	—

1	2	3	4
	KHAIRPUR DISTRICT.		
105.	APWA Khairpur C/o Principal, Khairpur College for women, Khairpur.	5,000/-	—
	Multan Division.		
	MULTAN DISTRICT.		
106.	Deaf & Dumb Welfare Soeiety. 12-Nishtar Medical Hospital, Multan.	10,000/-	2.000/-
107.	Social Welfare Society, Nishtar Hospital, Multan.	3,000 -	2,000/-
108.	Urban Community Development Project No. 2, Outside Daulat Gate Opp: Ladies Girls School, Multan.	6,000/-	1,500/-
109.	Urban Community Development Psoject No. 1, 72-Hassan Parvara Colony Multan.	6,000/-	—
110.	West Pakistan Youth Movement near Am Khas bagh Multan.	7,000/-	—
111.	Girl Guides Association, Guide House, Multan.	2,000/-	—
112.	T. B. Association Near Central Cooperative Bank Ltd, Khanewal.	1[illegible],000/-	2,000/-
	D. G. KHAN DISTRICT.		
113.	Bazm-e Farid, Block No. 3, D. G. Khan.	8,000/-	—
114.	Anjuman Falah-e-Moashra, Tehsil Jampur, D. G. Khan,	—	5,000/-

1	2	3	4
	MUZAFFARGARH DISTRICT.		
115.	Union Welfare Society Piracha House, Leiah, Distt : Muzaffargarh.	5,000/-	7,000/-
	SAHIWAL DISTRICT.		
116.	Social Welfare Society, Mandi Hira Singh, Sahiwal,	5,000/-	8,000/-
117.	Community Development Council, 180-Grain Market Road, Sahiwal.	10,000/-	—
118.	Distt: T. B. Association, Near Gole Chaker Sahiwal.	5,000/-	—
119.	APWA Industrial School Old Panaghar Gole Chakar, Sahiwal.	5,000/-	—
	Sargodha Division		
	SARGODHA DISTRICT.		
120.	Anjuman-e-Khaliqia, Block No. 17 Sargodha.	8,500/-	—
121.	Deaf & Dumb Elementary School, Block No. 13, Sargodha.	5,000/-	2,000/-
122.	Pakistan Girl Guides Association, Sargodha.	2,000/-	—
123.	Urban Community Development Project Block No. 22, Surgodha.	5,000/-	
124.	APWA, APWA House Block No. 101 Sargodha.	5,000/-	—
	MIANWALI DISTRICT.		
125.	Ex. Servicemen Union Isakhal, Distt ; Mianwali.	2,000/-	1,000/-

1	2	3	4
126.	Darul Atfah, Anjuman-e-Islamia, Mianwali.	10,000/-	...
	JHANG DISTRICT.		
127.	Social Welfare Agency Jamia Muhammadi Sharif, Distt ; Jhang.	7,000/-	—
128.	Anjuman Islahul Muslimeen, Mohalla Rakhti, Tehsil, Road, Chiniot.	4,500/-	—
129.	Anjuman-e-Hussainia Civil Lines, Jhang Sadar.	5,000/-	2,000/-
130.	Idara Samaji Behbood, Jhang.	5,000/-	...
	LYALLPUR DISTRICT.		
131.	District T. B. Association, Circular Road, Lyallpur.	10.000/-	...
132.	Deaf and Dumb Welfare Society 29-A, People Colony Lyallpur.	10,000/-	...
133.	APWA Darul Taskeen Industrial Diploma School for Girls,	5,000/-	...
134.	Social Welfare Society 6-E, Ghulam Muhammad Abad, Lyallpur.	5,000/-	...
135.	U. C. D, Project No. 1, Samanabad Lyallpur.	—	5,000/-
136.	Anjuman-e-Islamia, City Muslim High School, Lyallpur.	5,000/-	...
	Bahawalpur Division		
	RAHIMYARKHAN DISTRICT.		
137.	Anjuman Rafa-e-Am Amanat Ali Colony, Rahimyarkhan.	5,000/-	...

1	2	3	4
138.	Anjuman Falah-e-Moashra, Mohajir Colony, Rahimyarkhan.	5,000/-	—
	BAHAWALPUR DISTRICT.		
139.	Bahawalpur Community Council U. C. D. Project Bazar Daman Shah, Bahawalpur.	7,000/-	—
140.	Bahawalpur Distt : T. B. Association Ahmadpur East, Distt. Bahawalpur.	3,000/-	3,000/-
141.	APWA Bahawalpur.	5,000/-	—
	D. I. Khan Division.		
142.	Gharib Khana, Inside Misgran Gate, D. I. Khan.	5,000/-	3,000/-
143.	Ijtamai Taraqyati Anjuman Halaqa Shumali, Rahim Bazar, D. I. Khan.	10,000/-	—
144.	APWA, Wakilanwali, D. I. Khan.	5,000/-	—
146.	District T. B. Association, D. I. Khan.	5,000/-	—
146.	Adara Khidmat-e-Khalq, Nazam Gate, D. I. Khan.	3,000/-	—
	Rawalpindi Division.		
	RAWALPINDI DISTRICT.		
147.	Anjuman Faizul Islam, B/210, Iqbal Road, Rawalpindi.	10,000/-	—
148.	Social Welfare Executive Committee for Women, H/43 College Road, Rawalpindi.	5,000/-	—

1	2	3	4
149.	CSP Community Development Project, No. A/220, Jamia Masjid Road, Rawalpindi.	5,000/-	
150.	Qandeel Institute for the Blind Kohati Bazar, Rawalpindi.	5,000/-	—
151.	Pakistan Social Association, H/2968, Sadar Bazar, Rawalpindi.	4,000/-	—
152.	Islamia Educational and Industrial Society, 118-K, Rawalpindi.	5,000/-	—
153.	Adara Khidmat-e-Khalq, John Building, Jamia Masjid Road, Rawalpindi.	5,000/-	—
154.	Sir Syed Education Committee, J-232; Liaqatabad, Murree Road, Rawalpindi.	10,000/-	—
155.	UCD Project No. 3, Qtr No. 1184, Haripura, Rawalpindi.	3,000/-	2,000/-
156.	Community Council, UCD Project No. 2, No. 357 Nishtar Bazar, Rawalpindi.	7,000/-	—
157.	Women's Work Centre for Poor Women C/o Shaigan The Mall, Rawalpindi.	3,000/-	—
158.	St. Joseph's Hospice Caunaught Road, Wastridge, Rawalpindi.	3,000/-	—
159.	Patients Welfare Society, M-875, Darul Falah, Rawalpindi.	5,000/-	—
160.	Community Social Welfare Council UCD Project No. 4, P/377, Forest Office Road, Rawalpindi.	5,000/-	—

1	2	3	4
161.	Social Welfare Society, F-45 Lunda Bazar, Rawalpindi.	5,000/-	. .
162.	Community Council, UCD Project 76-Clytton Road, Murree.	5,000/-	2,000/-
163.	Distt: T. B. Association, Alam Khan Road, Rawalpindi.	5,000/-	—
164.	APWA I-Civil Lines, Rawalpindi.	5,000/-	—
165.	Qadria Social Welfare Society. Gujar Khan.	—	3,000/-
	CAMPBELLPUR DISTRICT.		
166.	Campbellpur. T. B. Association, Old Civil Hospital, Campbellpur.	3,000/-	—
167.	Anjuman Islamia, Chowk Jamia Masjid, Campbellpur.	10,000/-	—
	JHELUM DISTRICT.		
168.	Deaf & Dumb Welfare Society. Almarkaz Town Hall, Jhelum.	5,000/-	—
169.	Community Development Council, Almarkaz Town Hall. Jhelum.	7,000/-	—
170.	APWA, C/o Distt: Inspectress of Schools, Distt: Jhelum,	3,000/-	—
171.	Adara Taraqi-eDandot, P. O. Dandot, Distt: Jhelum.	5,000/-	—
	GUJRAT DISTRICT.		
172.	Qasar-e-Istiqlat Social Welfare Cooperative Society, Gujran.	2,000/-	3,000/-

1	2	3	4
	Peshawar Division.		
	PESHAWAR DISTRICT.		
173.	Deaf & Dumb Elementary School Dilazak Road, Peshawar.	3,000/-	2,000/-
174.	Tehkal Community Welfare C/o SWO, RCD Project, P. O. Tehkal Bala, Peshawar.	5,000/-	—
175.	Darul Atfal, G. T. Road, Peshawar.	6,000/-	—
176.	Gunj Community Development Darul Musarat, Yakootgate, Peshawar.	5,000/-	—
177.	Pakistan Girl Guides Association Guide House, Debgari Garden Peshawar.	5,000/-	—
178.	Social Welfare Community Council, 71-Dhamoodar St. Nowshera Cantonment.	6,000/-	—
179.	Peshawar Distt: T. B. Association, Mohalla Hafiz Muhammad Azeem Gunj, Peshawar.	10,000/-	—
	MARDAN DISTRICT.		
180.	Anjuman Darul Aloom Pakistan Sarhadi Yatimkhana, Mardan.	10,000/-	—
181.	Darul Ulum Islamia Jamhooria Takhat Bhai, Distt , Mardan.	3,000/-	—
182:	Markaz Talim-e-Balghan, Malakand Road, Takhat Bhai, Distt: Mardan.	1,000/-	—

1	2	3	4
183.	Community Council, UCD Project, Mardan.	5,000/-	—
	KOHAT DISTRICT		
184.	Majlis-e-Islah-e-Bahbood-e-Moashra, UCD Project, Bahran Building, Kohat,	3,000/-	—
	ABBOTABAD DISTRICT.		
185.	UCD Project, 448- Upper Malikpura, Abbotabad.	8,000/-	—
186.	Central School for the Deaf & Dumb, Havalian Road, Abbotabad.	10,000/-	—
187.	Anjuman Islamia, School Road, Haripur Hazara.	5,000/-	—
188.	Anjuman Sarara Abbasy Valley. Abbotabad.	5,300/-	
189.	Adara Yatimkhana Tadrisul Quran, Havelian Road, Abbotabad, Hazara.	7,000/-	1,0000/-
	Hyderabad Division		
190.	Majlis-e-Samaji Behbood Community Centre, Dadu.	2,034/-	2, 00/-
	THATTA DISTRICT.		
191.	Thatta Social Welfare Organisation, UCD Project, Thatta.	4,000/-	—
	SANGHAR DISTRICT.		
192.	Social Welfare Council, UCD Project, Sanghar.	4,000/-	—

1	2	3	4
	HYDERABAD DISTRICT.		
193.	Khalid Memorial Education Cooperative Society, Hyderabad.	2,000/-	—
194.	Latifabad Welfare Association, Hyderabad.	2,000/-	—
195.	Anjuman Falah-o-Behbood, Ayub Colony, Latifabad, Hyderabad.	3,000/-	—
196.	Hyderabad Social Welfare Council, Latifabad, Hyderabad.	1,500/-	—
197.	APWA., Hyderabad.	5,300/-	—
	MIRPURKHAS DISTRICT.		
198.	Tharparkar Distt : T. B. Association, Mirpurkhas.	5,000/-	1,000/-
199.	Tharparkar District Maternity & Child Welfare Association, Mirpurkhas.	5,000/-	—
200.	Tharparkar District Development Association, Omerkot. Mirpurkhas.	6,000/-	—
201.	Idara-e-Islah-o-Tameer, Mirpurkhas.	500/-	—
202.	Iqbal Nagar Anjuman-e-Samaji Behbood, Mirpurkhas.	5,000/-	—
	Karachi Division.		
	KARACHI DISTRICT.		
203.	Kutiyana Memon Voluntary Corps, Kazi Bazar, Karachi.	2,000/-	—
204.	Kashmir Association, Joona Market, Karachi.	2,000/-	—

1	2	3	4
205.	Karachi Muslim Kumbar Jamat, Lyari Quarters, Karachi-2.	2,000/-	—
206.	All Pakistan Muslim Ghanchi Anjuman, Ranchore line, Karachi.	2,500/-	1,500/-
207.	Malabar Muslim Jamat, Karachi.	2,500/-	—
208.	Jamat-e-Panjabi Saudgran-e-Dehli, Karachi.	5,000/-	—
209.	Poor Patients Relief Society, Frere Street, Karachi.	2,000/-	—
210.	The Kanara Muslim Association, Karachi.	2,500/-	—
211.	Taleem Gah-e-Dukhtran-e-Awan, Karachi.	2,000/-	—
212.	The Poor Families Welfare Society, Karachi.	2,500/-	—
213.	Vadla Syed Volunteer Corps, Old Town, Karachi -2.	3,000/-	—
214.	Anjuman Hayat-ul-Islam, Clayton Road, New Town, Karachi.	9,000/-	—
215.	Y. W. C. A., Bunder Rd. Karachi.	2,000/-	—
216.	Jamiyat-ul-Falah, Frere Road, Karachi.	3,000/-	—
217.	The Kathiawar Sindhi Jamat, Ranchore Lines, Karachi.	3,500/-	—
218.	Karachi Memon Students Organisation, Karachi.	2,000/-	—
219.	Chakiwara Cutchi Memon Welfare Society, Karachi.	2,500/-	2,500/-

1	2	3	4
220.	Association of Adult Deaf Dumb Frere Road, Karachi.	10,000/-	—
221.	The Society for the Preventation & Cure of Blindness, Karachi- 5.	10,000/-	—
222.	Karachi T. B. Association, Karachi.	8,000/-	—
223.	Dakni Muslim Anjuman, Karachi	5,000/-	—
224.	Pak Sipahi Jamat Federation; Ranchore Lines, Karachi.	2,500/-	—
225.	Kutiyana Sipahi Educational Welfare Society, Karachi.	1,500/-	2,000/-
226.	All Memon Debating & Welfare Society, Karachi.	1,000/-	500/-
227.	Rana liaquat Industrial Home, Karachi.	1,500/-	1,500/-
228.	Students Welfare Organisation, Khaliq Din Hall, Karachi.	5,000/-	—
229.	Maternity & Child Welfare Association, Karachi.	3,000/-	—
230.	The Ismalia Youth Services, Karachi.	4,000/-	—
231.	Pakistan Baluch Association, Karachi.	3,000/-	—
232.	Women's Refugee Rehabilitation Association, Karachi.	3,000/-	—
233.	Khadda Nawabad Community Development Project, Karachi.	5,000/-	2000/-
234.	Social Services Coordinating Council, Karachi.	12,000/-	

1	2	3	4
235.	Aurangabad Paposhnagar Community Development Project, Lyari Quarters, Karachi.	8,000/-	—
236.	Karachi Council for Child Welfare, Karachi.	25,000/-	—
237.	The Chittagong Welfare Association, Karachi.	2,000/-	—
238.	Bakarganj Welfare Association. Karachi.	—	2,000/-
239.	Anjuman Islah-e-Moashra Karachi.	2,500/-	2,000/-
240.	The Poor Families Welfare Society, Karachi.	—	2,000/-
241.	Pakistan Boy Scouts Association Karachi.	10,000/-	—
242.	All Pakistan Amity Association. Karachi.	2,000/-	—
243.	Anjuman Mufad-e-Niswan Drigh Colony, Karachi.	1,000/-	—
244.	The Young Muslim Association, Karachi.	2,500/-	—
245.	Bazam-e-Amal Khawateen, Karachi.	1,500/-	—
246.	CES Club, Karachi.	—	2,000/-
247.	Nau Nihal of Kashana-e-Atfal, Staduim Road, Karachi.	10,000/-	—
248.	Anjuman-e-Kashana-Atfal, Staduim Road, Karachi.	10,000/-	—

1	2	3	4
249.	Anjuman Tanzeem-ul-Muslimeen, Behind Salughter House, Karachi.	1,000/-	—
250.	Liaquatabad Community Development Project, Karachi.	6,000/-	--
251.	Anjuman-e-Bashindgan-e-Old Golimar, Karachi.	1,500/-	—
252.	Anjuman Falah-e-Muslaman-e-Jodhpur, Karachi.	1.500/-	1,000/-
253.	Lyari Community Development Project, Karachi.	12,000/-	—
254.	Baghdadi Shah Beg Lane, Kalri UCD Project, Karachi.	5,500/-	1,500/-
255.	Anjuman Musliman-e-Kalyana, Karachi.	2,000/-	--
256.	The Society for the Rehabilitation of Crippled Children, Karachi.	12,500/-	—
257.	National Health Education Committee of Pakistan, Karachi.	--	2,000/-
258.	Pakistan Association of the Blind, 56-Victoria Road, Karachi.	5,000/-	3,000/-
259.	The Ida Rieu Poor Welfare Association, Karachi.	6,000/-	—
260.	All Pakistan Women's Association, Karachi,	15,000/-	—
261.	Korangi UCD Project Council, No. 2, Karachi.	7,000/-	—
262.	Adult Blind Centre, Love Lane, Karachi.	32,000/-	—

1	2	3	4
263.	Bantva Memon Students Union, Karachi.	1,000/-	--
264.	The East Pakistan Muslim Association, Karachi.	1,500/-	--
265.	Memon Shahi Cultural Organisation, Karachi.	2,500/-	—
266.	Lyari Students Welfare Association, Lyari Quarters, Karachi.	1,000/-	--
267.	Pakistan Leprosy Relief Society, (Karachi Branch) Karachi.	10,000/-	—
268.	Anjuman-e-Noorani, Old Golimar, Karachi.	1,500/-	--
269.	Bombay Memon Brotherhood, 80-N-I., Lines, Sadar, Karachi.	2,000/-	1,500/-
270.	Jamia Islamia & Yateemkhana, H. A. Haroon, Karachi.	7,000/-	—
271.	North Karachi Community Development Project, New Karachi.	7,000/-	—
272.	Society for Children in need of Special Attention, Karachi.	7,000/-	--
573.	Pakistan Girl Guides Association Karachi.	8,000/-	--
274.	Landhi Community Development Project Council No. 1, Karachi.	3,000/-	--
275.	Korangi UCD Project Council No. 3, Korangi No. 1, Karachi-31..	4,000/-	--

APPENDIX 'B'

INSPECTION REPORT

Name of the Agency———————————

Address ———————————————————

Date of Establishment ———————————

Date and No. of Registration———————————

Duration of Inspection Date——— From——— ———Hours

Date of last Inspection——— ———By——————— Hours

Documents Inspected———————————

(a) Documents	Completed Upto	Entries Upto	Remarks
1. Cash Book			
2. Ledger			
3. Stock Register			
4. Inspection Book			
5. Visitors Book			
6. Membership Register			
7. Minutes Book			
8. Any Other			
a.			
b.			

(b)

(i) Fidelity Bond Taken: Yes/No. Valid From——to——

(ii) In favour of Treasurer/ any other person (specify . . . . . Amount——————

7. Previous Years Accounts.

(A)

Income	Amount	Expenditure	Amount
I. Opening Balance		Salaries	
II. Grant-in-Aid from		Rent	
(a) National Counsel		Entertainments	
(b) Provincial Counsel		Conveyances	
(c) Local Bodies		Telephone	
(d) Other (Specify)		Furniture	
III. Subscriptions		Publicity	
IV. Donations (cash)		Other e.g. Stationery etc.	
V. Income from services (specify)		Medicines etc. (specify)	
Total		Total	

B. Donation in kind if any (Specify)

a.—————— Quantity Cash Value——

b.——————

c.——————

8. Last Audit Report————————for the year————————

(i) Attach copy of audit report with objection if any raised by auditor.

(ii) Objections met————————Yes/No. ————————

9. Election of Governing/Executive Body
Frequency under consitution————————

Dates		Votes attended the Election
Due on	Held on	Total No.

10. Membership.

Name of the President————————————————

Name of the Secretary————————————————

I. Total number of members of the Project/Agency ———————— of good standing.

II. Duration of last enrolment————————————

Terms for which enrolment was done ————————

11. (A).

Name of Activity	Date of Establishment	Timings	Daily average attendance	Quality of Service			
				Excellent	Good	Average	Poor

(B) Staff employed (Paid)

Name &	Qualification	Salary P.M.	Whole time or part time.

(C) Voluntry Staff

Name	Qualification	Field of Work	Whole time or part time.

12. Complaints against the Agency.

By	To H.Q./Regional Officer/other Officer	Date	Nature	Inspection Officer's comments

13. General Remarks :

(Attach sheet if necessary)

Place———————

Date———————

———————

Signature

Mir Wali Muhammad Khan Talpur: May I know that these Agreement Bonds and Audited statement of accounts are sufficient for checking utilization of this huge amount ?

پارلیمنٹری سیکرٹری (ہیلتھ) - جناب والا - اکونٹس audit کرنے کے علاوہ field staff بھی چیک کرنے کے لیے visit کرتے ہیں - mal-practices چیک کرنے کے لیے کیے گئے اقدامات کافی ہیں۔

TEMPORARY GOVERNMENT DEPARTMENTS

*15857. **Chaudhri Saifullah Khan Tarar.** Will the Parliamentary Secretary, Services ond General Administration be pleased to state :—

(*a*) the names of the Departments of the Government of West Pakistan, which are temporary and have not been made permanent so far ;

(*b*) the dates of the creation of the said Departments ;

(*c*) the Departments, by which the Government intend to make permanent, out of those mentioned in (*a*) above and the time by which the Government intend to do so ?

Parliamentary Sectretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill):

(*a*) 1. Food Department.

2. Auqaf Department.

3. Basic Democracies Department, and.

4. Land & Water Development Department.

(*b*) 1. 14th October, 1955

2. 17 April, 1959

3. Ist July, 1961

4. 5th December, 1963

(*c*) There is no propsal at present to make the Auqaf Department and Land & Water Development Depar-

tment permanent. The proposal to make Food and Basic Democracies Department permanent is under consideration of Government. As various financial implications of the propsals are yet to be examined the date on which a final decision will be taken cannot be exactly anticipated.

مسٹر حمزہ - جناب وزیر قانون نے محکمہ خوراک کے بارے میں فرمایا ہے کہ 1955 میں یہ محکمہ معرض وجود میں آیا تھا - میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا وجہ ہے کہ محکمہ کی اہمیت کے باوجود اور محکمہ کے وزیر صاحب کے مستقل ہونے کے باوجود اس محکمہ کو مستقل نہیں کیا گیا ؟

وزیر زراعت و خوراک (ملک خدا بخش) - پہلی بات تو یہ ہے جناب والا - کہ میں مستقل نہیں ہوں - صرف حمزہ صاحب مستقل ہیں - (قہقہہ) -

مسٹر حمزہ - پوائنٹ آف آرڈر - جناب سپیکر - آپ یقین کیجیئے کوئی حکومت بھی آ جائے ، خدا ان کی زندگی لمبی کرے ، یہ وزیر ضرور ہوں گے - (قہقہہ) -

وزیر خوراک و زراعت - جناب والا - میں ان کے حسن ظن کی قدر کرتا ہوں - اور ان کا ممنون ہوں -

ملک محمد اختر - اب تو A.D.C. کا بھی وعدہ ہو گیا ہے -

وزیر زراعت و خوراک - گزارش یہ ہے جناب - کہ محکمہ خوراک کے متعلق جو کچھ انہوں نے فرمایا ہے ، مجھے اس سے سو فیصد اتفاق ہے - مجھے اس سے اتفاق ہے کہ اس محکمہ کو بہت جلد مستقل ہو جانا چاہیے تھا - لیکن ایسا ہوا کہ کسی وقت خوراک کی حالت اچھی ہوگئی اور ہم گومگو کی حالت میں پڑ گئے - اب محکمہ خوراک کے متعلق ہم نے باقاعدہ یہ تجویز بنا کر بھیجی ہے کہ اس کا کم از کم ایک حصہ ضرور مستقل کر دیا جائے -

مسٹر خلیفہ - کیا وزیر صاحب مجھے بتا سکتے ہیں کہ بعد از خرابی بسیار اور اتنی تاخیر کے بعد جو تجویز انہوں نے پیش کی ہے - اس کے متعلق ان کی حکومت کتنی دیر تک فیصلہ کرے گی ؟

وزیر زراعت و خوراک - میں کوشش کروں گا کہ جلد فیصلہ ہو جائے -

CREATION OF POSTS OF P.D.S.Ps. IN EX-SIND AREA

*15904. **Syed Muhammad Murad Shah.** Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration, be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the question of the creation of posts of P.D.S.Ps. in Ex-Sind area has been under the consideration of the Government for some time ;

(*b*) if answer to (*a*) above in the affirmative, whether it has been decided ; if not, the reasons thereof ; and by what time it is expected to be decided ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). (*a*) Yes.

(*b*) Not yet. A Sub-Committee has been constituted to examine the requirements of Prosecuting staff throughout West Pakistan including former Sind. On receipt of Sub-Committee's report, necessary action will be taken.

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. When this sub-committee has been constituted, can I know the date ?

Minister for Law. I am not in a position to give the date now, Sir.

Syed Zafar Ali Shah. What is the personnel of the Committee, Sir ?

Minister for Law. I cannot say that also.

Syed Zafar Ali Shah. As the Government is taking unnecessarily long to decide this matter, is there any possibility of making adhoc appointments ?

Minister for Law. As for as I know there are already two prosecuting D.S.Ps. in former Sind-one is posted in Hyderabad and another is posted in Sukkur. I don't know whether there is need for any more appointments. That perhaps will be determined after the Sub-Committee's report is received.

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - پولیس کمیشن نے اس پراسیکیوٹنگ برانچ کے متعلق واضح ہدایات دیدی ہیں - ان میں سے بعض ہدایات پر تو کچھ عمل ہوگیا ہے - اور بعض ابھی تک معرض التوا میں ہیں - میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان ہدایات کی موجودگی میں یہ ضرورت کیوں پڑ گئی کہ سب کمیٹی بنا دی جائے ؟ جو سفارشات کی گئی ہیں - ان پر عمل کیوں نہیں کیا جاتا ؟

وزیر قانون (مسٹر اللہ بچائیو غلام علی اخوند) - سفارشات تو بہت سی ہوں گی - یہ سوال ہے prosecuting D.S. Ps. in former Sind کے متعلق - اس کے متعلق عرض یہ ہے کہ دو اسامیاں وہاں خالی ہیں - ایک حیدر آباد میں اور ایک سکھر میں جو غالباً ابھی تک خالی ہے - نومبر 1968 میں یہ سب کمیٹی بنائی گئی اور اس میں غور کیا گیا ہے کہ prosecuting D.S.Ps. کی ضرورت ہے - یا نہیں - اگر ضرورت محسوس ہوئی تو ان کا عمل تقرر میں لایا جائے گا - فی الحال دو ڈویژن کے لیے ہیں - ایک حیدر آباد کے لیے اور ایک سکھر کے لیے -

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. Has this sub-committee been given any deadline to furnish its report ?

Minister for Law. Sir, I am not in a position to say that.

Mr. Speaker. The question hour is over now.

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. On a point of order.

Mr. Speaker. Will you place on the Table of the House answers to the remaining question ?

Parliamentary Secretary (Health). Sir, I place on the Table of the House answers to the remaining questions.

Minister for Law. Sir, I place on the Table of the House answers to the remaining questions.

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. On a point of order. Sir, answer to question No. 15905 has not been placed either on the Table of the House or printed in the answer book.

Mr. Speaker. Question No. 19505 - what about this, Akhund Sahib ?

Minister for Law. If you like I might read the answer.

Mr. Speaker. Is it ready ?

Minister for Law. Yes. I am prepared to show it to the Hon'ble Member also.

Mr. Speaker. It has not been supplied to the Assembly Secretariat even. So this will be repeated on the next turn.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo. Sir, my question. No. 15943 on page 31-32. It is mentioned in the answer book "Answer not received". May I know why the answer has not been received.

Minister for Law. The informatian isbeing collected.

Mr. Speaker. It will be repeated then.

مسٹر حمزہ - پوائنٹ آف آرڈر - جناب سپیکر - میں سوالات کے ذریعہ محکمہ انسداد رشوت ستانی کا کام بھی کیا کرتا ہوں (خوب ! خوب !) میں نے

ایک سوال نمبر 14678 دیا تھا جس کے ذریعہ میں نے یہ پوچھا تھا کہ ضلع ساہیوال میں منگلا کے مہاجرین کو کتنا قرضہ دیا گیا اور کیا یہ حقیقت ہے کہ بعض افسران نے وہ رقبہ خریدا ؟ مجھے اس کا جواب دے دیا گیا پھر میں نے ایک اور سوال کا نوٹس دیا جس میں یہ پوچھا گیا کہ وہ رقبہ جو کہ اسلام آباد کے مہاجرین کو ضلع ساہیوال میں دیا گیا ہے ، کتنا ہے ؟ اور کیا حکومت کے علم میں ہے کہ بہت سے افسران نے پرمٹ خرید خرید کر وہ زمینیں خرید لی ہیں ؟ میرا یہ سوال جس شکل میں admit کیا گیا ہے ۔ اس میں یہ پوچھنے کی اجازت دی گئی ہے کہ اسلام آباد کے مہاجرین کو کتنا رقبہ الاٹ کیا گیا ہے لیکن اس سوال کا جو دوسرا اہم حصہ تھا ، اس کے پوچھنے کی اجازت نہیں دی گئی ۔ یعنی میرے سوال کی جان نکال کر مردہ جسم چھوڑ دیا گیا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ حمزہ صاحب ۔ جان تو آپ ضمنی سوالات کے ذریعہ ڈال سکتے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ میں سوال کے اس حصے کے بارے میں ضمنی سوالات نہیں کر سکتا ۔ جب میں نے یہ پوچھا کہ کن کن افسران نے پرمٹ خریدے ہیں تو وہ یہ کہیں گے کہ اصل سوال میں تو یہ پوچھا ہی نہیں گیا ۔ ہم اطلاع کیسے فراہم کر سکتے ہیں ؟ جناب سپیکر ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ وقفۂ سوالات کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جہاں جہاں بدعنوانیاں ہو رہی ہوں یا اختیارات کا ناجائز استعمال ہو رہا ہو ، ان کے بارے میں اس ایوان کو مطلع کیا جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ حمزہ صاحب سوال کی admissibility کے متعلق ایوان کے اندر بحث کرنا تو مناسب نہیں ہے ۔ اگر آپ کو کوئی اعتراض ہے تو دوبارہ لکھ کر بھیجئے ۔ میں اسے examine کر لوں گا ۔

مسٹر حمزہ ۔ آپ کی مہربانی ہوگی ۔ اجلاس بہت جلد ختم ہو رہا ہے ۔ میں دو مہینے سے اس سوال کے پیچھے لگا ہوا ہوں ۔ اس لیے مجھے یہ معاملہ یہاں پر سلا پیش کرنا پڑا ۔

Kazi Muhammad Azam Abbasi Sir, I would draw your attention to question No. 15906, regarding C.S.P. Officers of Hyderabad Division and Khairpur Division. The answer has not been received, and this may kindly be repeated.

Mr. Speaker. The answer is there! that must be on your table.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo. On a point of order. Sir, Mr. Speaker, Sir, we do appreciate you as guardian of this august House, guardian of the rights and privilges of the Members, guardian of the interests of the people of the whole province at large. . .

Malik Muhammad Akhtar. And my guardian.

Leader of the House. Sir, are you partial towards Malik Akhtar, and you are only his guardian ?

Mr. Speaker. No, not at all.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo. Sir, it is unhappy to state here in this august House that the Ministers, for whom we have got deep regards and who are supposed to maintain the prestige of this House, sometimes they are totally failure in the performance of their duties, so far as they are concerned with this House. Such negligence on their part, Sir, severely affects the prestige of the House, the rights and privileges of the members and the confidence of the public.

Mr. Speaker What do you want to say ?

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo. Sir, I draw your attention to my Starred Question No. 12639 and 15653, replied by the Agriculture Minister on 3rd July 1968. In reply to my supplementary questions, the Minister had said that the required information will be supplied to me if I desired. I approached Malik Sahib through my D.O. letter dated 18th July 1968,

Eight months have passed, but I have still not received the information from Malik Sahib, and also, Sir, I have not received the reply from Akhund Sahib. You would also remember, Sir, that I brought this matter to your notice in the first week of last month, and you had very kindly asked the concerned Mintster to supply me the information, but they have no courtesy . . .

Mr. Speaker. I remember that I had forwarded your representation to the Minister concerned.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo. They have not paid any heed to you even, then what we can expect from them ?

Minister for Law. But the hon'ble member was absent from this session. He was available in the beginning, but perhaps after that he was taken away by more important job, otherwise we would have supplied the information to him. He has recently appeared two-three days back . . .

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo. Would you suggest to them that they should drop such attitude, because it will not bring good name to the parliamentary practice of this House.

Mr. Speaker. What about the information regarding your department ?

Minister for Food and Agriculture. Sir, my friend seems to be warmed up today. He saw me the other day and I promised to give him the informatien today or tomorrow. And I shall be able to supply him the information Insha Allah tomorrow.

Mr. Speaker. What about you ?

Minister of Law. Sir, I will get him the reply as soon as possible.

مسٹر محمد بخش خان ناریجو - اخوند صاحب - ان سوالوں کا تعلق اس شہر میں بسیں چلانے سے ہے - اور اس شہر کے رہنے والوں سے ہے - اس کے متعلق معلومات حاصل کرنا آپ کا کام تھا مگر یہ کام میں نے کیا ہے - اب آپ کم از کم اس کا جواب تو دیں -

وزیر قانون - آپ تو ہاؤس میں بیٹھتے ہی نہیں ہیں اور اپنے گاؤں چلے جاتے ہیں -

مسٹر محمد بخش خان ناریجو - میں گاؤں تو چلا جاتا ہوں لیکن آپ نے اس وقت تک جواب کیوں نہیں دیا ؟

مسٹر سپیکر - اخوند صاحب - کیا آپ اس کی اطلاع ہم پہنچائیں گے -

وزیر قانون - جی ہاں ضرور پہنچ جائے گی -

مسٹر محمد بخش خان ناریجو - قبلہ ملک صاحب - کافی عرصہ گزر چکا ہے اب تک ہماری آہ نے اثر نہیں کیا - اس طرح تو ہم خاک ہو جائیں گے -

وزیر زراعت (ملک خدا بخش) - معزز ممبر مجھے کل ملے تھے - تو میں نے عرض کیا تھا کہ پرسوں تک جواب دے دوں گا - وہ تو خفا ہونے کے عادی نہیں ہیں - معلوم نہیں آج انہیں کیا ہو گیا ہے -

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. Sir, on 12th instant . . .

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo. Sir, if you want to confirm, I have got the copy of my D. O. letters, which I can pass on to you.

Mr. Speaker. Both the Minister have promised to furnish you the information in a day or two.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo. Sir, I want you to give a ruling as to why eight months have passed and they have

not paid heed to our request. It is the right and privillege of the members of this august House.

Mr. Speaker. I think they have taken note of the sense of the House and your wishes.

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. Sir, on the 12th instant, in connection with the Short Notice Questson by me regarding the sugarcane cess, you had been pleased to ask the Minister concerned to place on the table of the House a copy of the letter from the Finance Department to the various Commissioners placing the sugarcane cess at their disposal. That copy has not been placed on the Table.

Mr. Speaker. That has been placed on record, and you can see it.

Syed Zafar Ali Shah. Sir, there are three questions, and they are very important. One of the questions is hanging fire since the last fifteen years, and that is regarding the PCS cadre of Sind Mukhtiarkars, and the answer given is so ambiguous and vague that perhaps they want to make use of this reply later in a different way. I would like to know what is the correct position, because the correct position according to the Sind Civil Service and Classification Rules, which granted the Sind Mukhtiarkars the PCS cadre, is different, and the explanation given of these rules now in the answer to this question is different.

Mr. Speaker. If we go on discussing this question, then we will be needing another hour for disposing of this question list.

Syed Zafar Ali Shah. It should be repeated; Sir, it is a very important question.

Mr. Speaker. We will take up the Short Notice question now.

مسٹر ملنگ خان ۔ میرے سوال نمبر 15973 کا جواب نہیں ملا ۔
پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے جواب نہیں دیا ۔

مسٹر سپیکر - آپ اپنی نشست پر دیکھیں -

مسٹر ملنگ خان - وہاں نہیں ہے -

مسٹر سپیکر - اگر نہیں تو پھر یہ سوال repeat ہوگا -

Short Notice Question and Answer

Mr. Speaker. We will take up the Short Notice Question now. Khan Ajoon Khan Jadoon.

CONVEYANCE ALLOWANCE AND DIET CHARGES FOR WATCH AND WARD AND CONTINGENT STAFF OF PROVINCIAL. ASSEMBLY.

*16436. **Khan Ajoon Khan Jadoon** Will the Parliamentary Secretary Services and General Admidistration be pleased to state :

(*a*) whether it is a fact that Conveyance Allowance and Diet charges were sanctioned during the last budget session for the Ministerial Non-Gazetted Staff of the Provincial Assembly of West Pakistan excluding the Watch and Ward and the Contingent Staff with effect from the last Budget Session ;

(*b*) whether it is a fact that the said allowance have also been sanctioned to the Watch and Ward and Contingent Establishment of the Provincial Assembly of West Pakistan with effect from the current Session of the Provincial Assembly ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, reasons for not allowing the said allowances to the Watch and Ward and the Contingent Staff of the Provincial Assembly with effect from the last Budget Sessions ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill).
(*a*) Yes ;

(*b*) Yes ;

(c) These allowances were not allowed to the Watch and Ward Staff and the contingent establishment during the 1968 budget session as no proposal to this effect was received from the Assembly Office.

میجر محمد اسلم جان — جناب والا ۔ کیا یہ درست ہے کہ ministerial staff کے علاوہ extra Staff کے لئے with retrospective effect الاؤنس sanction کیا گیا تھا مگر ابھی تک نہیں دیا گیا ؟ اس کی refrence نومبر 1968 میں کی گئی تھی کہ ان کو الاؤنس دیا جائے ۔

Minister for Law. The position is like this that the proposal which was received from the Assembly Office, was examined by the Finance Department, and the FD advised that the Secretary of the Provincial Assembly may sanction at his discretion the following allowance to the ministerial staff as well as to class IV staff. Orders were issued accordingly on 19th August 1968 allowing allowances to the ministerial and class IV staff with effect from 1968 budget sessions. At that time there was no proposal to allow this concession to the Watch and Ward Staff and the contingent establishment of the Assembly. The proposal regarding grant of this concession to this ftaff was received in November 1968 but there was no mention in it that it should have retrospective effect. Therefore, from prospective effect the concession has been given. Whatever proposal has been received, that has been granted.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا میں محترم وزیر قانون کو یہ یاد دلاؤں کہ یہ الاؤنس اس ایوان نے ایک سوال کے جواب میں جناب وزیر خزانہ صاحب سے دلوانے کا اقرار کرایا تھا ۔ اور انہوں نے یہ وعدہ کیا تھا اور اس وقت اس ایواد کی یہ رائے تھی کہ Ministerial اسٹاف کلاس IV کا اسٹاف اور Watch and Ward کا ماتحت عملہ غرض سب کو دیا جائے ۔ اس کے بعد فنانس ڈیپارٹمنٹ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ کلاس IV کو دیا جائے گا اور Ministerial اسٹاف کو دیا جائے گا تو یہ ہمارا قصور نہیں ہے ۔ ہم نے تو یہ مطالبہ کیا تھا کہ اسمبلی کے نان گزیٹیڈ اسٹاف کو دیا جائے ۔

معلوم ہوتا ہے کہ فنانس ڈیپارٹمنٹ نے خود ہی یہ pick and choose کر لیا کہ فلاں کو دیا جائے اور فلاں کو نہ دیا جائے ۔ کسی صورت میں ، میں سمجھتا ہوں کہ یہ مناسب نہیں ہے ۔ آخر میں محترم وزیر صاحب سے یہ گذارش کروں گا کہ ان contingency اسٹاف اور Watch and Ward اسٹاف کا کام کم نہیں ہے ، وہ اتنی ہی دیر بیٹھتے ہیں جتنی دیر کہ ہم بیٹھتے ہیں بلکہ ہم سے بھی وہ بہت دیر بعد جاتے ہیں ۔ لہذا میں سمجھتا ہوں کہ کوئی وجہ نہیں ہے کہ ان کو یہ الاؤنس نہ دیا جائے اور دوسرے صاحبان کو دیا جائے ۔ میں نہایت ادب سے درخواست کروں گا اور میں اپنے دوستوں کی ترجمانی کر رہا ہوں کہ ان کو بھی پچھلے سیشن سے دیا جائے ۔

وزیر قانون (مسٹر اللہ بچائیو غلام علی اخوند) ۔ میں نے اس سے پہلے اسمبلی کے افسر صاحبان کے ساتھ تبادلہ خیال کیا ہے اور ابھی تک کسی نتیجہ پر نہیں پہنچ سکا ہوں آج میں اس کو دوبارہ زیر غور لاؤں گا اور انشاء اللہ اس پر کوئی فیصلہ ضرور کروں گے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

رانا پھول محمد خان ۔ جناب والا ۔ جب اسمبلی کے دفتر کی طرف سے ان کو تحریر کیا جاتا ہے کہ ان کو بھی اولاونس دیا جائے تو پھر یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ اتنے وقت ان کی ڈیوٹی نہیں تھی اور اتنے وقت دوسرا عملہ آتا ہے ۔ تو کیا وزیر قانون صاحب یہ فرمائیں گے ایک انسان کی حیثیت سے اور ایک وزیر کی حیثیت سے کیا یہ ان کی کم اہلی نہیں ہے کہ وہ اسمبلی کے دفتر کی لکھی ہوئی بات کو یہ سمجھیں کہ یہ غلط ہے اور اس پر 1968ء سے ابتک عمل نہیں کیا گیا ۔ میں عرض کروں گا کہ جب اسمبلی کے دفتر نے اپنی تجویز پیش کی ۔

مسٹر سپیکر ۔ رانا صاحب جواب جو وزیر قانون نے دیا ہے اس کو سمجھنے کی کوشش کیجئے ۔ انہوں نے کہا ہے کہ اسمبلی سکریٹریٹ کی طرف سے اس کے متعلق بعد میں تجویز گئی تھی ۔ اس لئے ان لوگوں کو پچھلے سیشن سے الاونس منظور نہیں کیا جاسکا ۔

رانا پھول محمد خان ۔ میں نے جواب صحیح سمجھا ہے ۔ اس کے

متعلق میں عرض کر رہا ہوں - کہ سفارش جب اس کے بعد بھی بھیجی گئی تو اس پر بھی انہوں نے عمل درآمد نہیں کیا - اور یہ ان لوگوں سے بے انصافی کی گئی -

مسٹر سپیکر - آپ تشریف رکھیے -

رانا پھول محمد خان - جب ہم اپنے عملہ کے ساتھ انصاف نہیں کرتے تو ہم صوبے کے عوام کے ساتھ کیا انصاف کریں گے -

وزیر قانون - میں نہیں سمجھ سکا کہ یہ گرم جوشی کا سبب کیا ہے - یہ نہیں کہا گیا کہ اسمبلی ڈیپارٹمنٹ نے سفارش کی اور اسے منظور نہیں کیا گیا - میں نے یہ کہا ہے کہ جو جو سفارش کی گئی میں وہ منظور کی گئی ہے اور اس کے متعلق کوئی سفارش نہیں تھی تاہم ہم کوشش کر رہے ہیں کہ اس مسئلہ کو طے کریں -

مسٹر حمزہ - کیا وزیر قانون کو یہ احساس ہے کہ Watch and Ward کا عملہ ایک ایسا عملہ ہوتا ہے جسے ہمارے اس ایوان سے زیادہ فرائض سر انجام دینے پڑتے ہیں اور یہ عملہ جب کہ سارے کام ختم ہو جاتے اور جب سارا عملہ یعنی کلرک وغیرہ چلے جاتے ہیں تب اپنے گھر جاتا ہے - خصوصاً اس صورت حال کے پیش نظر جب کہ آج کل احتجاج ہو رہے ہیں تو ان میں سے بعض لوگوں کو تھوڑی بہت جسمانی اذیت اور تکلیف بھی پہنچی ہے تو کیا اس حقیقت اور اس صورت حال کے پیش نظر کہ جب وہ اس ایوان میں بیٹھے ہوئے ہیں یہ اعلان کرنا مناسب نہیں ہوگا کہ جو کچھ ان کا حق بنتا ہے جس طرح کہ دوسروں کا حق بنتا ہے دیا جائے گا ؟ آپ وعدہ کریں -

وزیر قانون - مجھے ان سے اتنی ہی ہمدردی ہے جتنی کہ حمزہ صاحب کو ہمدردی ہے بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ ان سے زیادہ ہمدردی ہے - اس کے متعلق ہم فائننشل implications دیکھ کر آج فیصلہ کریں گے -

قاضی محمد اعظم عباسی - کیا وزیر صاحب یہ فرمائیں گے کہ

جو کچھ فیصلہ کریں گے وہ مہربانی کر کے کل ہاؤس میں بتالیں گے ۔

وزیر قانون ۔ کل بتالیں گے ۔

Answers to Starred Questions laid on the Table.

CONFIRMATION OF THE CIVIL JUDGES IN SIND AREA.

*15905. **Syed Muhammad Murad Shah.** Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state the present position of the case regarding confirmation of the Civil Judges in Sind Area which was under the consideration of Government some time ago ?

(Answer not received)

C. S. P. OFFICERS BELONGING TO HYDERABAD AND KHAIRPUR DIVISIONS.

*15906. **Syed Muhammad Murad Shah.** Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state:—

(*a*) the names of such C. S P. Officers who belong to Hyderabad and Khairpur Divisions and are working in different Departments of the Province ;

(*b*) the posts which the said Officers are holding at present alongwith the years of their qualifying in C. S. P. and the dates since when they are working at present posts ;

(*c*) the names of the C. S. P. Officers who are holding the charges of the Districts at present alongwith (*i*) their places of domicile, (*ii*) year of qualifying in C. S. P. and (*iii*) the date since which they are holding the District charge ?

Parliamentary Secretary, (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill).

(*a*) & (*b*)

Name of Officer	year of qualifying	Present posting/ Date of joining.
1. Mr. S. M. Nasim, CSP.	1950	Member (Finance), WPIDC, Karachi. 23-8-1965.
2. Mr. Mahmood Iqbal, CSP.	1951	Director, NIPA, Lahore. 9-2-1968.
3. Mr. Masood Nabi Nur, SK, CSP.	1952	Home Secretary. 1-2-1967.
4. Mr. S. M. Wasim, CSP	1952	Secretary, BD, SW & LG Deptt: 10-7-1965-
5. Mr. A- Sami Qureshi, CSP.	1954	Project Director, G. M. Barrage Project 26-12-1967.
6. Mr R. A. Akhund, CSP	1957	General Manager, WPIDC, Karachi. 16-2-1966.
7. Mr. Salahuddin Qureshi, CSP.	1957	D. C. Sanghar 5-7-1965.
8. Mr. S. Sardar Ahmad, CSP.	1958	D. C. Dadu 17-10-1967
9. Mr. Agha Rafique Ahmad, CSP.	1959	D. C. Khairpur. 21-8-1967.
10. Capt Usman Ali G. Isani, CSP.	1960	D. C. Hyderabad 19-8-1967.
11. Mr. Ahad Jan, CSP	1960	D. C. Lasbella 22-1-1968.

Name of Officer	year of qualifying	present posting/ Date of joining.
12. Mr. Muhammad Ashique Siddiqui, CSP.	1961	On training abroad in U. K. 16-4-1968.
13. Mr. S. Abbas Hussain Shah CSP.	1963	City and ADM Karachi January, 1968.
14. Mr. Zafar Mahmood, CSP	1963	Project Director, WPADC Lahore. 6-11-1968.
15. Mr. Tasnim Ahmad Siddiqui, CSP.	1965	A. C. Quetta 13-3-1968.
16. Mr. Syed Roshan Zamir, CSP.	1965	A. C, Nowshera 4-5-1968.
17. Mr. Syed Shahid Hussain, CSP.	1965	A. C. Tank. 10-5-1968.
18. Mr. A. W. Kazi, CSP	1965	Section Officer, BD, SW&LG Department. January 1969.
19. Mr, Sikandar Hayat Jamali, CSP.	1966	A. C (UT), Nawabshah 0-10-1967.
20. Syed Mohibullah Shah, CSP.	1966	SDM Jhatpat October, 1968.

---

c) Name of the Officer.	*i*) Place of domicile	*ii*) Year of qualifying	*iii*) Name of the District/Date of Joining.
Mr. S. A. Jilani, CSP	Muzaffargarh	1957	Peshawar 6-4-1968.
Lt. Cdr. A. A. Nasrem TQA, CSP.	Lahore	1960	Hazara 27-12-1968

c) Name of the Officer.	i) place of domicile	ii) Year of qualifying	iii) Name of the District/Date of Joining
Mr. A. K. Lodhi, TQA, CSP.	Karachi	1958	Kohat 17-7-1967.
Mr. Sajjadul Hassan CSP.	Peshawar	1956	D. I. Khan 1-12-1967.
Dr. Imtiaz Ahmad Khan, TQA, CSP.	Sialkot	1957	Rawalpindi 7-1-1969.
Mr. Manzoorul Hasan CSP.	Karachi	1960	Gujrat 31-7-1968
Mr. Tarik Saeed Jaffrey, CSP.	Karachi	1959	Campbellpur 1-6-1967
Dr. Muhammad Arshad Malik, CSP.	Quetta	1957	Sargodha 16-2-1166
Mr. Mufti Masudur Rahman, CSP.	Gujrat	1958	Lyallpur 22-6-1967
Mr. F. K. Bandial, CSP.	Sargodha	1954	Lahore 22-3-1968
Mr. Muhammad Lutfullah, CSP.	Sargodha	1960	Sheikhupura 15-3-1967
Mr. Humayun Faiz Rasul, CSP.	Sialkot	1958	Multan 7-1-1969
Mr. Muzaffar Qadar, CSP.	Lahore	1958	Sahiwal 15-3-1966
Mr. Khalid Jawed, CSP.	Sialkot	1959	Muzaffargarh 13-4-1967
Mr. Muhammad Hamid, CSP.	Lahore	1960	Bahawalpur 2-9-1968
Mr. Ijaz Malik, CSP	Peshawar	1960	Bahawalnagar 30-9-1967

Agha Rafique Ahmed, CSP.	Hyderabad	1959	Khairpur 21-8-1967
Mr. M. A. Sadick, CSP.	Sialkot	1957	Jacobabad 6-8-1968
Mr. Mubashir Muhammad Khan CSP.	Sahiwal	1959	Larkana July 1967.
Mr. S. Akhlapue Hussain TAQ, CSP.	Karachi	1954	Nawabshah 3-8-1968
Mr. Asaf Fasihuddin Khan Vardag, CSP,	Sialkot	1959	Sukkur 21-9-1967
Capt. Usman Ali G. Isani, CSP.	Sukkur	1960	Hyderabad 19-8-1967
Mr. Syed Sardar Ahmad, CSP.	Hyderabad	1958	Dadu 19-10-1967
Mr. Fazal Illahi Malik, CSP.	Lyallpur	1958	Tharparkar 27-6-1966
Mr. Salahuddin Qureshi, CSP.	Hyderabad	1957	Sanghar 5-7-1965
Capt. Jamshed Burki, CSP.	Rawalpindi	1961	Quetta 20-6-1967
Mr. Mujibur Rahman Khan, CSP.	Quetta	1956	Kharan 31-3-1968
Mr. Islam Bahadur, TAQ, CSP.	Mardan	1960	Rahimyarkhan February, 1969
Mr. S. K. Mahmud, T. PK, CSP.	Lyallpur	1955	Karachi 20-6-1967
Mr. Ahmad Jan, CSP.	Hyderabad	1961	Lasbella 22-1-1968.

SECTION OFFICERS IN WEST PAKISTAN CIVIL SECRETARIAT WHO BELONG TO VARIOUS DIVISIONS

*15908. **Syed Muhammad Murad Shah.** Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state:—

(*a*) the present number of posts of Section Officers in the West Pakistan Civil Secretariat, Lahore ;

(*b*) the number of the posts out of those mentioned in (*a*) above which are held by the Officers, who belong to (*i*) Karachi ; (*ii*) Hyderabad and Khairpur Divisions; and (*iii*) Quetta and Kalat Division ?

Parliamentary Secretary. (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill).

(*a*) 302 (including 17 Section Officers under training).

(*b*) (1) Karachi 7

(2) Hyderabad and Khairpur Divisions ... 52

(3) Quetta and Kalat Divisions ... 11

SECTION OFFICERS BELONGING TO FORMER SIND.

*15909. **Syed Muhammad Murad Shah.** Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state the number of persons promoted as Section Officers in the West Pakistan Civil Secretariat and the number out of them, who belong to the former Province of Sind ?

Parliamentary Secretary, (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill).

(*a*) Total number of Section Officer promoted from the Secretariat Ministerial Service 142

(*b*) The number out of them, who belong to the former Province of Sind ... 32

PREVENTING GOVERNMENT EMPLOYEES FROM BEING MEMBERS OF FREE MASON CLUBS AND LODGES.

*15932. **Mr. Mahmood Azam Farooqi**, Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state—

(*a*) whether Provincial Government has taken any action to prevent its employees from being members of Free Mason Clubs and Lodges in the Province as has been done by the Central Government in the case of armed forces ;

(*b*) in case no action has so far been taken by Government in this respect, reasons thereof ?

Parliamedtary Secretary, (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). (*a*) Provincial Government has not received copy of the instructions issued by the Government of Pakistan preventing the employees of its armed forces from being members of Free Mason Clubs and Lodges. The Central Government has been approached for the supply of a copy of the requisite instruction, on receipt of which the matter will be considered.

(*b*) as in : (*a*) above.

PAY SCALES OF STAFF OF BOARD OF REVENUE-*COM*-REVENUE DEPARTMENT.

*15943. Mr. **Muhammad Bakhsh Khan Narejo**, Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the staff of the former Financial Commissioner's Office Punjab and similar offices of other Integrating Units such as Revenue Commissioner Sind etc., were for all purposes and intents of the status equivalent to the Civil Secretariat and was getting Secretariat Scales of pay ;

(*b*) whether it is a fact that after Intergration, the staff of the offices mentioned in; *a*) above was absorbed in the Board of Revenue, West Pakistan, which was declared as an office of the Attached Heads of the Department and the Revenue Department in the Civil Secretariat was declared its Administrative Department and the staff of the latter Department was in receipt of Secretariat Scales of pay ;

(*c*) whether it is a fact that the Administrative Department of the Board of Revenue was abolished in 1961 and entire powers and duties of the said Administrative Department were entrusted to the Board of Revenue alongwith all record but without its staff ;

(*d*) whether it is a fact that by abolishing the Revenue Department and transferring its entire work, the Board of Revenue became an Administrative Department (i. e. Revenue Department) like Secretariat Departments), and the working pattern there has been brought on the lines of the offices mentioned at (*a*) above ;

(*e*) whether it is a fact that Secretariat Scales of pay have not been allowed to the staff of the Board of Revenue which is now the Administrative Department itself despite the full Board of Revenue in its various meetings decided that Board of Revenue being an Administrative Department was a Secretariat Department and that its staff was of the Secretariat status and entitled to Secretariat scales of pay ;

(*f*) if answer to (*a*) to (*e*) above be in the affirmative, the reasons for adopting discriminatory treatment between various Administrative Departments of equal status in respect of pay scales and whether Government intend to remove the existing disparity and allow the staff of the Board of Revenue-*cum*-Revenue Department to draw Secretariat scales of pay.

(Answer not received)

PROMOTION OF JUNIOR SCALE STENOGRAPHERS GRADE II.

*15954. **Major Muhammad Aslam Jan,** Will the parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that under the West Pakistan Secretariat Ministerial Service Rules, 1963, the junior scale Stenographers grade II are required to pass a departmental test for their promotion to grade I at, (*i*) 100 words per minutes in Shorthand and (*ii*) 40 words per minute in typewriting ; if so the date from which the same rules were given effect to ;

(*b*) whether it is a fact that the Stenographers, who entered the Government service before the promulgation of the said rules are also required to pass the said test; if so, why and whether Government intend to exempt them from the said test ;

(*c*) whether it is a fact that no such promotion test was held during 1963, 1964, 1965, 1966 and 1967 and a large number of Stenographers have been promoted from grade II to grade I without any test during this period; if so, the number and names of the Stenographers so promoted alongwith their dates of promotion?

Parliamentary Secretary. (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). (*a*) According to rule 5 (5) (1) of the West Pakistan Secretariat Ministerial Service Rules, 1963 promotion to Junior Scale Stenographer Grade I is to be made by promotion from among Junior Scale Stenographer Grade II who possess a minimum speed of 100 Words in Shorthand in English and 40 w. p.m. in Typing. These rules were issued on 15-1-1963 and came into force from the same date. These rules also apply to all members of the service, who were recruited earlier.

(*b*) It is a fact that the Stenographers, who entered service before 1963, are also required to pass the said test. It is not proposed to exempt them from the said test.

(*c*) It is a fact that no promotion test was held from 1963 to 1967. This test could not be held in the years 1963, 1964, and 1965 due to lack of necessary machinery for holding the test. It was finally decided in 1966 to hold the test and in fact a specific date for the test was announced. This test was, however, postponed due to the representation made by the Junior Scale Stenographers Grade II and the Writ Petition filed by one of the Junior Scale Stenographers Grade II in the High Court of West Pakistan. The test was eventually held in April, 1968. Those who qualified were promoted to Grade I, Another test was scheduled to be held in January 1969 to fill the remaining posts. The test has, however, been postponed, on the request of the Stenographers to July, 1969 to give them time to make preparations. In the mean time in-service training in Shorthand is being arranged for them.

During the years 1963, 1964 and 1965. 42 Junior Scale Stenographers Grade II were promoted to Grade I without any test on the basis of seniority-*cum*-fitness. The names of those promoted alongwith their dates of promotion are aiven in the statement at Appendix 'A',

APPENDIX 'A'

S. No.	Name	Date of promotion.
1.	Mr. Abdul Rehman	22-3-63.
2.	Mr. Khadim Hussain Shah	20-3-63
3.	Mr. Abdul Ghafoor	27-3-63
4.	Mr. Abdul Ghani	19-4-63
5.	Mr. Muhammad Akram Butt	19-4-63
6.	Mr. Muhammad Qayyum	1-8-63
7.	Mr. Allah Bakhsh	8-8-63

8.	Mr. Muhammad Hafeez	24-8-63
9.	Mr. Muhammad Riaz	24-8-63
10.	Mr. Patric Joseph	3-10-63
11.	Mr. Muhammad Shakir Raza	3-10-63
12.	Mr. Irshadul Haq	3-10-63
13.	Mr. Muhammad Naseer	3-10-63
14.	Mr. Abdul Hamid Qazi	3-10-63
15.	Mr. Muhammad Altaf Taanwir	8-10-63
16.	Mr. Mukhtar Ahmad Khan	1-11-63
17.	Mr. Muhammad Siraj Noori	23-11-63
18.	Mr. Muhammad Islam	16-11-63
19.	Mr. Maqsud Elahi	16-11-63
20.	Mr. Mahboob Ali Akhlaq	3-11-63
21.	Mr. Ataur Rehman	30-11-63
22.	Mr. Abaid Ullah	1-12-63
23.	Mr. Ali Muhammad Chaudhri	1-12-63
24.	Mr. Abdul Kabir	1-12-63
25.	Mr. Ghulam Yasin	1-12-63
26.	Mr.Muhammad Hanif Javid	1-12-64
27.	Mr. Muhammad Ashiq	25-11-64
28.	Mr. Muhammad Yusuf Qureshi	1-12-64
29.	Mr. Ahmed Ali	1-12-64
30.	Mr. Nisar Ali	25-11-64
31.	Mr. Jabbar Hussain Shah	25-11-64
32.	Mr. Iqbal Hussain	1-12-64
33.	Mr. Muhammad Suleman Horani	14-6-65
34.	Mr. Saeed-ud-Din	14-6-65

35.	Mr. Fazil Nasim	14-6-65
36.	Mr. Tahir Ali Bokhari	25-6-65
37.	Mr. Muhammad Ramzan	25-6-65
38.	Mr. Muhammad Yunis Butt	9-2-66
39.	Mr. Alfred Qurban	22-7-65
40.	Mr. Muhammad Rashid	25-6-65
41.	Mr. Muhammad Sadiq	25-6-65
45.	Mr. Khushi Muhammad.	25-6-65

COMMON SENIORITY LIST OF ASSISTANTS AND SENIOR SCALE STENOGRAPHERS.

*15955. **Major Muhammad Aslam Jan.** Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that, *vide* Serial No. 1 of the Appendix 'A' attached to the West Pakistan Secretariat Ministerial Services Rules, 1963, a common seniority list of the Assistants and Senior Scale Stenographers for promotions to the posts of Superintendent was to be prepared ?

(*b*) if answer to; (*a*) above be in the affirmative, whether any such list has been prepared; if so, a copy thereof be placed at the table of the House ?

Parliamentary Secretary, (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). (*a*) Yes. (*b*) No.

GIVING PAY TO Mr. GHULAM MUSTAFA P. C. S.

*15973. **Khan Malang Khan.** Will the parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state—

(*a*) whether it is a fact that Mr. Ghulam Mustafa was

selected in West Pakistan Civil Service during the year 1962-63 ;

(*b*) whether it is a fact that Mr. Ghulam Mustafa P. C. S. under-went training at Peshawar for two years, and has completed training of the work of Revenue, District Office Police and Treasury Departments, etc.;

(*c*) whether it is also a fact that the said Officer has not received his pay since the month of April 1967 ; if so, reasons, therefor, and the likely date by which his pay for the said period will be given to him ?

Parliamentary Secretary, (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). The required information is being collected.

ADMISSION TO MEDICAL COLLEGES OF STUDENTS FROM DIR.

*16006. **Mr. Hamza**. Will the Minister for Health be pleased to state –

(*a*) whether it is a fact that students from Dir Agency have been demanding an increase in the quota from one to four seats for admission to the medical colleges in the Province on the basis of population ;

(*b*) whether it is a fact that Political Agent Dir Agency and Commissioner, Peshawar Division have recommended their case;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, the time required for finalisation of the matter ?

Minister for Health, (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman), (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) The Governor of West Pakistan has been pleased to create two additional seats for Dir State with effect from the next academic session, *i. e.*, 1969-70.

DOMICILED CITIZENS OF QUETTA-PISHIN DISTRICT

*16007. **Mian Saifullah Khan** - Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration please refer to answer to my starred question No. 10759, placed on the table of the House on 9th May, 1968 and state whether any decision has been taken by the Government to rectify the injustice being done to the domiciled Citizens of Quetta-Pishin District ; if so, details thereof and if not, reasons for so much delay in deciding the said issue and the time still required for the same ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). The matter has been referred to the Department of Tribal Affairs. Government shall decide the matter on receipt of their comments.

PRODUCTION OF DOCUMENTARY FILMS BY FAMILY PLANNING ORGANIZATION.

*16031. **Chaudhri Muhammad Idress**: Will the Minister for Health be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the Family Planning Organization have produced a number of documentary films since its establishment;

(b) If answer to (*a*) above be in the affirmative whether it is a fact that no tenders were called for the scripts and the prodnction of these films ; if so, reasons therefor:

(*c*) whether it is a fact that heavy amounts were paid to the producers for the production of the said documentaries ; if so, reasons therefor ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman). (*a*) Yes. Ten Documentary Films have been produced by the Family Planning Organization.

(*b*) An advertisement was made asking the people to

submit scripts for popularization of the Family Planning and the same were examined by the Publicity Advisory Committee duly appointed by the Family Planning Council who chose ten scripts out of the lot received by them. In case of nine films the approved scripts were given to their respective writers for production because they had the production arrangements. The tenth script was given to another production agency since its writer had no production arrangements of his own. In this case the rates offered were also believed to be according to the current market rates. (Rs. 40/- per foot for non-coloured films was offered against the prevalent market rates of Rs. 40/- to 45/- per foot and Rs. 60/- per foot was offered for coloured film as against Rs. 60/- to 80/- per foot of the current market rate). The tenders were not called for the production of the films because it was believed on the basis of information available with the Publicity Advisory Committee that the rates offered for production were not in excess of the prevalent market rates. There was also a great hurry for producidg the films because the USAID had made money available for the purpose uptill 30-6-1968 only.

(*c*) No. It is believed that heavy amounts were not paid to the producers for the production of said films. The payment was made according to the foot length of films and the number of prints on the current market rates. However, an inquiry will be made into the affair to find out if Govrnment money has been wasted. In case any deliberate attempt at wasting money is found appropriate action will be taken.

SECRETARY PROVINCIAL FAMILY PLANNING BOARD.

*16033. **Chaudhri Muhammad Idress** Will the Minister for **Health** be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the Secretary, Provincial

Family Planning Board, is equal to the rank and status of a joint Secretary to the Provincial Govt;

(*b*) whether the special pay of Rs. 330/- p. m. payable to a Joint Secretary is attached to the post of Secretary, Family Planning Board;

(*c*) whether the present incumbant of the said post is a Junior Officer with lesser rank and status than that of a Deputy Secretary to Provincial Government and does not possess special qualifications prescribed for the said post;

(*d*) if answer to (*a*) and (*b*) above in the affirmative, reasons for not appointing a Senior Officer to the said post ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman). (*a*) Yes. According to the Pakistan Family Planning Scheme duly approved by the Governor's Conference it is laid down that a whole-time Administrator of the grade of Joint Secretary to the Provincial Government will be appointed as Secretary and principal executive to the Family Planning Board.

(*b*) Yes.

(*c*) The present incumbant of the said post is a P. C. S. Officer who if appointed in the West Pakistan Civil Secretariat will hold the post of a Deputy Secretary to the Provincial Government. There are no special qualifieations prescribed for this post, accepting that the officer should have the back-ground of general administration, which the present incumbant obviously possesses by virtue of having been in the P. C. S. for nearly 15 years;

(*d*) He is a Senior P. C. S. Officer with nearly 15 years of Gazetted Service.

———

PETROL CONSUMPTION OF JEEP WITH DISTRICT PAMILY PLANNING BOARD JHANG.

*16060. **Chaudhri Muhammad Idress** Will the Minister for Health be pleased to refer to the answer to starred question No. 15007 given on. 31.1.1969 and state:

(*a*) why petrol consumption of Jeep No. KAF 8153 provided to the District Family Planning Board Jhang is 10 miles per gallon as compared to the consumption of petrol of other jeep of the said Board No. KAF 7249, which is more than 19 miles per gallon ;

(*b*) the petrol consumption of Jeep No. KAF 8155 during each month from 14-11-1966 to 30-11-1968 ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman). (*a*) An enquiry has been ordered to go into the whole affair so as to find out the truth. As a result of the enquiry, deliberate attempt at misappropriation is found, action against the persons concerned will be taken.

(*b*) A statement as furnished by the District Family Planning Board, Jhang on the petrol consumption of Jeep No, KAF 8155 during the month from 14th November 1966 to 30th November 1968 is attached.

STATEMENT SHOWING CONSUMPTION OF PETROL MONTHWISE OF JEEP NO. KAF-8155 FOR PERIOD FROM 14th NOVEMBER 1966 TO 30TH DECEMBER 1968.

(As furnished by the District Pamily Planning Board, Jhang).

Month	Consumption in Gallons	Meter Reading	Total Milage	Agency per Gallon
	Gallons		Miles	Miles
November, 1966 ...	24	807-1144	337	14

	Gallons		Miles	Miles
December, 1966 ...	43	1444-2318	1174	27.3
January, 1967	39	2318-2799	481	12.44
February, 1967 ...	54	2799-3745	946	17.5
March 1967 ...	84	3745-4823	1078	12.8
April, 1967 ...	54	4823-5593	770	14.2
May, 1967 ...	147	5593-7264	1671	11.3
June, 1967	92	7264-8428	1164	12.5
July, 1967 ...	97	8428-9834	1406	14.4
August, 1967 ..	151	9834-11885	2051	13.5
September, 1967....	142	11885-13962	2077	14.6
October, 1967 ...	50	13962-14691	629	14.5
November, 1967 ..	34	14691-15172	481	14.1
December, 1967	76	15172-16128	956	12.5
January, 1968 ..	120	16128-17665	1538	12.8
February, 1968 ...	145	17665-19609	1944	13.4
March, 1968 ...	162½			
April, 1968	159			
May, 1968	184			
June, 1968 ...	194	(Meter was not inworking order).		
July, 1968	110			
August, 1968	128			
September, 1967...	29			
October, 1968 ...	...	(Jeep was in Workshop).		
November, 1968...	94	1—1135	1135	12
December, 1968...	109½	1135—2670	1135	14

SELECTION GRADE TO P. C. S. OFFICERS.

*16078. **Mr. Zain Noorani** - Will the parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state:—

(*a*) the tot l number of P. C. S. Officers promoted from Tehsildars, who have been granted selection grade during 1966, 1967, 1968 and up-to date alongwith the name and Present posting of each ;

(*b*) the total number of P. C. S. Officers appointed by promotion from services other than Tehsildars, who have been granted selection grate during 1966, 1967, 1968 and up-to-date alongwith the names and present posting of each;

(*c*) the total number of directly reeruited P. C. S. Officers granted selection grade during 1966, 1967, 1968 and up-to-date alongwith the name and present posting of each ;

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill)

Years	Name of Officer	Present posting	Date from which selection grade was granted
(*a*) 1966	...	...	...
1967	1. Malik Muhammad Yar Bandial (Group 'C").	Retire	... 7th October 1959.
	2. Mehr Muhammad Sher Lali (Group "C".)	Secretary (Colonies) Board of Revenue.	... the January 1960.
	3. Sardar Taimur Shah (Group "C"),	Dead	.... 5th January 1960.
	4. Ch. Inayat Ali Khan (Group "C".)	Retird	... 14th January 1960

	5. Kanwar Muhammad Zulfikar Ali, Khan (Group "C".	Director of Land records Northern Zone Lahore.	1st September 1960.
	6. Ch. Amjad Ali Grops "B").	Administrator, Evacuee Property Trust Boar', Lahore.	12th December 1960.
1968	....	...	... ...
Up-to-date	—	...	... .
Total	6		
(*b*) 1966	...	....	... .
1967	1. Mr. Khadim Hussain Butt (Group. "C").	On leave preparatory to retirement.	6th January 1960
	2. Mian Muzaffar-ud-Din (Group "C").	Retired	... 7th June 1966.
	3. Mian Muhammad Sadullah (Group "C").	Deputy Secretary, Services and General Administration Department.	9th July 1960.
1968	...	... —	....
Up-to-date	...	...	... ...
Total	... 3		
(*c*) 1966	1. Mr. Ghulam Sarwar Khan (Group "D").	Retired	— 31st May 1962.
	2. Mr. Muhammad Jan Khan (Group "D").	Retired	... 16th June 1653.
	3. Mr. Arab Noor Muhammad Khan (Group "D").	Retired	... 22nd October 1953

	4. Mr. Saadullah Khan (Group "D").	Retird ...	15th October 1954
	5. Mr. Anjam Khan (Group "D")	Commissioner ... Bahawalpur Division.	15th October 1954.
1967	1. Mr. C. A. Sreed (Group "C"),	Deputy Secretary, Home Department.	2nd October 1959.
	2. Khan Mahabat Khan (Gronp "C").	Additional Director ... Social Welfare, West Pakistan.	15th October 1959
	3. Mr. K. M. Sadiq (Group "C").	Deputy Election ... Commissioner West Pakistan.	11th May, 1960
1968	...	... ...	....
Up-to-date	....	-- --	--
Total ... 8			

GRANT OF EXTENSION IN SERVICE TO P. C. S. OFFICERS.

*16079. **Mr. Zain Noorani** - Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state the total number of P. C. S. Officers who were given extension in service during (*i*) 1967 (*ii*) 1968 and (*iii*) up-to-date alongwith the name and designation of each ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill)).

The number of P. C. S. (E. B.) officers granted extension in service is --

1967	—	22
1968	...	18
1969 (up-to-date).	...	1

Their names and designations are:

1967

1. Ch. Faiz Ahmad, P. C. S., Assistant Commissioner General Multan.
2. S. Bashir Ahmad Bukhari, P. C. S., Officer on Special Duty Sales, Board of Revenue.
3. Mian Muhammad Aslam, P. C. S., Additional Deputy Commissioner (C), Lyallpur.
4. Malik Aslam Hayat, P. C. S., Deputy Secretary, (Revenue) Board of Revenue.
5. Mr. Abdur Rauf Niazi, P. C. S., Additional Deputy Commissioner (R), Rawalpindi.
6. Sh. Aftab Ahmad, P. C. S., Additional Deputy Commissioner (C), Lahore.
7. Malik Alam Khan, P. C. S., Additional Deputy Commissioner (C), D. G. Khan.
8. Qazi Abdul Khaliq, P. C. S., Officer on Special Duty Governor's Inspection Team.
9. Malik Muhammad Amir Khan, P. C. S., Revenue Assistant, Jhelum.
10. Raja Muhammad Mumtaz, P. C. S., Assistant to Commissioner (D), Rawalpindi.
11. Sh. Ikram-ul-Haq, P. C. S., Section Officer (General) Education.
12. Ch. Ashfaque Ali P. C. S., Additional Deputy Commissioner (C), Sargodha.
13. Sh. Amal Hussain P. C. S., Additional District Magistrate, Rawalpindi.
14. Mr. Abdul Sattar. P. C. S., Revenue Assistant, Muzaffargarh.

15. Mr. Muhammad Ashraf Siddique P. C. S., Section Officer, Food Department.

16. Raja Gohar Zamir, P. C. S., Extra Assistant Settlement Officer, D. I. Khan.

17. Haji Ahmad Saeed, P.C. S., Settlement Officer, Kohat.

18. Mr. Mushtaq Ali Sadiq P. C. S., Administrator Auqaf Northern Zone, Peshawar.

19. Mr. Muhammad Saleem Khan P. C. S., Treasury Officer, Hazara.

20. Mr. Abdur Rauf Khan, P. C. S , Additional Deputy Commissioner (C), Hazara.

21. Mr. Bahadar Sher Khan, P, C. S., Extra Assistant Commissioner, Karak, District Kohat.

22. Mr. Sardar Khan, P. C. S., Extra Assistant Commissioner, Darband, District Hazara.

1968

1. Faqir Abdul Fazal, P. C. S., Assistant Political Agent, N. W. Agency.

2. Mr. Abdur Rauf Khan, P. C. S., Additional Deputy Commissioner (C), Hazara.

3. Lt. Zafar Khan, P. C. S., Revenue E. A. C., Kohat.

4. Mr. Muhammad Usman Khan, P. C. S , Assistant Political Agent, Dir.

5. Mr. Mohsin Ali Khan, P.C.S., Assistant Commissioner Swabi.

6. Mr. M. A. Khan, P. C. S., Section Officer (General) Auqaf Department.

7. Mr. Muhammad Yunis Khan, P. C. S., Deputy Secretary Colonies, Board of Revenue, Lahore.

8. S. Nisar Ahmad, P. C. S., Section Officer, Transport Department.

9. Agha Ali Hassan, P. C. S., S. D. M., Jauharabad.

10. Ch. Karam Elahi, P. C. S., Additional Deputy Commssioner (C), Lahore.

11. Sh. Aftab Ahmad P. C. S. Add. Deputy Commissioner (C) Lahore.

12. Ch. Amanat Ullah, P. C. S., Officer on Special Duty, Evacuee Trust Property Board, Lahore.

13. Mr. S. M. Amjad Ali P. C. S., Assistant to Commissioner (Development), Karachi.

14. Mr. Hizbar-ud-Din Hussain, P. C. S., Administrative Officer, Deputy Commissioner's Office Karachi.

15. Mr. Barkat Ali Sheikh, P. C. S,, Land Acquisition Officer, SCARP, North Rohri, Sukkur.

16. Mr: Bachal Shah Sayed, P. C. S., Extra Assistant Settlement Officer, Lasbella.

17. Mr. Ahmad Hussain, P. C. S., Assistant Political Agent, Sibi.

18. Mr. Hamid Ali, P. C. S., Chairman, Municipal Committee, Rohri.

1969 (up-to-date)

1. Mr, J. M. Soares, P.C. S., Additional City Magistrate, Karachi.

IMPROVEMENT OF CONDITIONS OF GOVERNMENT HOSPITALS IN PESHAWAR.

*16102, **Syed Yousaf Ali Shah.** Will the Minister for Health be pleased to refer to the assurance given by the Leader of the House on 28th June, 1968, in connectiou with the answer

to starred question No. 13077 and state whether it is a fact that the Secretary to Government of West Pakistan Health Department visited Mental Hospital, Lady Reading Hospital and Zanana Hospital, Peshawar, on 15th and 16th of August, 1968; if so, what steps the said Secretary Health has suggested to improve the conditions of the said hospital and what action has so far been taken in this behalf ?

Minister for Health (Begun Zahida Khaliq-uz-Zaman).

Yes. It is a fact that the Secretary to Government of West Pakistan, Health Department visited the Mental Hospital, Lady Reading Hospital and Zanana Hospital, Peshawar, on the 15th and 16th of August, 1968 in obedience to the committee made by the Leader of the House on the floor of the Assembly on 26-6-1968.

Steps suggusted by the Secretary Health may be seen *vide* his report submitted by him and placed on the table of the House.

As a result of the suggestions made byt he Secretary Health, the following steps for improvement of the Mental Hospital, Peshawar have been taken :—

1. Dr. Sardar Saeed of the former Frontier Province has been recommended by the Director, Health Service, Peshawar for training in Psychiatric diseases in U.K. Since there is no scholarship or offer available with the Government at present his application is kept pending, and every attempt is being made to secure a scholarship for him.

2. A scheme for Rs. 61,500/- has been approved by the Director, Health Services, Peshawar for the following work : –

(*a*) re-plastering of the walls of the hospital.

(*b*) installation of electric pump for water supply.

(*c*) provision of 50 ceiling fans and six exhaust fans.

(*d*) construction of a new kitchen.

(e) relaying of P.C.C. floor.

3. An E.C.T. Machine was transferred from Hyderabab to Mental Hospital, Peshawar as there was none at this institution and the institution at Hyderabad could spare one.

4. A proposal for the provision of an Ambulance Car was processed with Finance Department. So far it is not accepted by him.

5. A proposal for the additional staff for Mental Hospital, Peshawar was received by the Director, Health Services, Peshawar after the expiry of the prescribed date by F.D. and as such he did not send the same to the Health Department. He has been asked to submit the same in next year and also fix responsibility as to why the propsal was not submitted in time so that action against the defulters may be taken.

6. The proposal for more funds for diet and contingencies has not been received and Director, Health Servies, has been told as to why he has not sent the proposal.

7. Regarding establishment of Mental Out-patients Department at Lady Reading Hospital, no proposal is received. He has been asked to send the same immediately.

Regarding inspection of Lady Reading Hospital and Zanana Hospital, Peshawar, the following action has been taken :

1. No scheme for accessories and spare-parts for Radiotherapy Plant has been received, neither any scheme for removing any deficiency in the building for housing this unit is received. It is presumed that there is no deficiency on this account.

2. The scheme for Rs. 11.01 lacs which was submitted for the renovation of different Wards of Lady Reading Hopital was passed on to the Planning & Development Department. The P&D Department appointed a Working Group for on the post inspection and assessment of needs of different institutions,

This scheme was kept pending by them and it was decided that action would be taken after receipt of the report of the Working Group. The report of the Working Group has been received. They have desired that this scheme does not include the repair to the roofs which in their opinion are also old and need repair simulataneously along with the repair to the walls, etc. P.W.D. Authorities being the Expert, the Medical Supdt. has been asked to obtain their views. In case the P.W.D. agreed with the observation of Working Group, the scheme will be withdrawn from the P&D Department and will be resubmitted after revision. The scheme for the additional equipment for the Zanana Hospital, Peshawar has so far not been agreed to by the Finance Department.

3. No scheme for the improvement of the Out-patients Department by making additions, alternations and renovation has been received. Tae Working Group has now recommended the construction of a new Out-patients Department which should also include aIregular Physiotherapy Department. The Medical Supdt. has been asked to send a proposal in the light of the advice of Planning & Development Department.

4. A proposal for the Assistant Resident Surgeon was sent to the Finance Department. So far it is not agreed to by them.

5. A proposal for the creation of additional staff in the Eye Department viz., one Medical Officer, one Senior House Surgeon and one Junior House Surgeon has been received and is under examination with the Finance Department.

6. A proposal for the creation of one post of Medical Officer in Class II and a Jr. House Surgeon in the ENT Department was referred to Finance Department for creation through SNE 1969-70, but so far it is not agreed to by them.

7. A proposal for a Medical Officer, a Senior House Surgeon and a Junior House Surgeon for the Resident Gynaecologist was submitted to Finance Department so far it is not agreed to by them.

8. A proposal for the creation of a post of Medical Officer in Dermatology Section has been recommended to Finance Department and is under examination in that Department.

9. The proposal for additional staff in Radiotherapy Department was received as late as on 9-1-1969 after the target date which is fixed as 30-9-1968. The Medical Supdt. has been asked to repeat the proposal next year well in time.

10. A proposal for creation of the post of a Female Senior House Surgeon and a Junior House Surgeon a Male Junior House Surgeon for the T.B. Section was submitted to Finance Department but so far it is not agreed to by them.

11. No proposal for the establishment of Paediatrics and Orthopaedic Department has been received. Medical Supdt. has been asked to send the same next year. The proposal for the creation of the Physiotherapy Department was received and processed with Finance Department but it was rejected by them on the ground that it was submitted late. It will be repeated next year.

12. Regarding additional Nursing staff the proposal is submitted to F.D. and is under examination with them.

13. No proposal for additional equipment and spare parts in the Physiotherapy Department, internal telcome arrangement and a stand-by Electric Generator has been received from the Medical Supdt. Lady Reading Hospital. No proposal for central air-conditioning for the Surgical Wards and Operation Theatres has been received for processing with the Evacuee Property Trust Board. No proposal for Nursing School and married Nursing Sisters Quarters is received from the Medical Supdt. He has been asked to submit them immediately.

14. Regarding increase in Contingencies a proposal has been sent to the Finance Department and is under examination there. F.D. has now agreed and sanctioned an additional amount Rs. 347630 towards contingeney with offcet from next Finance year.

NOTE ABOUT THE VISIT OF DR. AMIR MOHAMMAD KHAN, S.K. SECRETARY TO GOVERNMENT OF WEST PAKISTAN, HEALTH DEPARTMENT TO LADY READING HOSPITAL AND ZANANA HOSPITAL, PESHAWAR ON 15-8-1968

On 15-8-1968 at 9-A.M. I performed the opening ceremony of the recently installed Radiotherapy Unit. Medical Supdt. Lady Reading Hospital, Peshawar was told that a post of Radiotherapist has been created and his posting orders are issued. He will join shortly. He was asked to put up schemes for accessories and spare parts if needed for the Radiotherapy Plant along with proposal to remove any deficiency in the building housing this Unit. After this I called a meeting which was attended by the Director, Health Services, Peshawar Region, Medical Supdt. Lady Reading Hospital, Peshawar, Civil Surgeon Peshawar, Resident Ophthalmic Surgeon, Peshawar. Dr. K.B. Samad, retired Inspector General Hospitals, Degum Mumtaz Safdar. Medical Supdt. Zanana Hospital, Peshawar, Section Officer (Dev) and Section Officer (V). I explained the purpose of my visit and told them that on the floor of the Assembly some members of this area have complained about the low standard of Lady Reading Hospital, Zanana Hospital and Mental Hospital, Peshawar. I told them that no hospital is of the ideal standard as one would expect on the basis of forward countries but the fact remains that Lady Reading Hospital needs improvements to make it a very essentially efficient unit. I told them that such a situation has arisen because the Admlnistrators of other hospital follow their schemes personally and take interest in the development of their Institutions, but no one has so far taken such an interest in the Lady Reading Hospital. Unless a proposal for improvements is received by Government, the latter is not in a position to move in for any improvements, I cited the instance of Radiotherapy Plant which was lying uninstalled for the last three years. Even no proposal for the creation of the post of Radiotherapist was initiated by the Medical Supdt. I further

told them that unless proposals are initated in time and followed with interest, the desired development cannot take place. K.N. Abdus Samed said that the Medical Sundts. Posted in the Lady Reading Hospital were constantly changing or were on the verge of retirement, therefore, they took no interest in their functions. Begum mumtaz Safdar M.P.A. also stressed the needs of posting an experienced man as Medical Supdt. to improve the administration. She further said that the Medical Supdt thus posted should stay atleast for 4 years. I told them that the person who can deliver the goods do not want to come and stay for four years. There are experienced persons like Dr. Latif, Jan, Dr. Abdul Khaliq and Dr. Aurangzeb but they are reluctant to be posted here. I opined that a whole-time Military man can only deliver the goods. It was proposed by the Director, Health Services, Peshawar Region that either the post of Medical Superintendent be upgraded to that of a Director Health Services or he be given Senior Selection Grade and some additional allowance to attract a really senior and competent hand. Dr. Latif Jan asked that the Medical Supdt. should be given sufficient powers to deal with the administration. I told that the Medical Supdt. can have all powers that an Army Officer will have in the Mayo Hospital. However, a decision in this respect will be taken shortly. The Administrative pattern adopted will be on the pattern of Mayo Hospital. Zanana Hospital should follow the pattern of Lady Willingdon Hospital. I told them that the hospital requires building, equipment, staff and contingencies. Rs. 20.00 lacs are provided in the Third Five Year Plant for the building and equipment. A scheme for Rs. 13.54 lacs has been already administratively approved and last instalment to complete this work has been provided in the current year's ADP. A scheme for Rs. 11.1 lac for the renovation of different wards and for Rs. 1.16 lacs for provision of additional equipment in the Zanana Hospital is already with the Government for clearance of the P&D Department. The Medical Supdt. has been asked to send another scheme for improving the O.P.D. by making additions, alterations and

renovation which is still awaited. These schemes will though exceed the 3rd Five Year Plan allocation, but they will be financed either by reallocation from other institutions or in the 4th Five Year Plan. This will improve the building and provide the equipment demand. Regarding staff and contingencies a scheme on the recommendations of Fact Finding Committee was submitted to the Finance Department. They have only given the staff for new Surgical 'C' Ward but nothing towards Contingencies. The Health Minister has been asked to approach the Finance Minister to sanction the entire recommendation of the Fact Finding Committee, However, I will personally exmine the need for staff and contingencies and send propsal for their sanction to the Finance Department. We like to improve the Lady Reading Hospital simultaneously with the construction of the new University Hospital. The Members of the public were thanked for their interest in the hospital affairs. Begum Mumtaz Safdar was asked to accompany me to visit the Mental Hopital, Peshawar on the next day at 11-A.M. I had a round of the hospital and examined different issues which are as follows :—

1. On Medical side there are two professorials units i.e. Medical (A) Unit and Medical 'B' Unit. Each Unit has 53 beds out of which 30 male beds 15 female beds and 10 Isolation beds. Each Unit has a Professor, an Assistant Professor, a Senior Registrar in Jr. Class I, a Registrar, a Senior House Physician and a Junior House Physician. Besides, both these units have a female Senior House Physcian and a female Junior House Physician to look after their female cases.

2. On Surgical side there are three Units out of which two are Professorial Units i.e. Surgical 'A' Unit and Surgical 'B' Unit. The third one is a non-teaching Unit and is headed by a Resident Surgeon. Each Professorial Unit has 74 beds. Their further break-down is as follows :—

Male Surgical Beds.	..	48

Female Surgical Beds.	. .	18
Private Surgical beds.	. .	8

Each Professorial Unit is headed by a Professor and assisted by an Assistant Professor, Senior Registrar in Jr. Class I, a Registrar, a Senior House Surgeon and a Junior House Surgeon. For female cases, both Surgical ,A' and 'B' Units have a female Senior House Surgeon and a Famale Junior House Surgeon each. In the 3rd Surgical Unit there are 56 beds. Its further break-down is as follows :—

Male Surgical beds.	. .	24
Famale Surgical beds.	. .	24
Private Surgical beds.	. .	

This Unit is headed by a Resident Surgeon and assisted by a Medical Officer a Senior House Surgeon, a Junior House Surgeon. This Unit needs an additional Surgical Specialist who may be designated as Assistant Resident Surgeon. He should have the qualifications prescribed for the Senior Registrar in Jr. Class I and in fact should be in WPHS Jr. Class I. It is essential, firstly because this Unit is attending emergencies on its turn whith two Professorial Surgical Units, secondly one specialist cannot look after 56 beds single handedly and thirdly when the Resident Surgeon is on leave, there is no body to look after his patients.

3. In the Eye Department their is one Professorial Unit and one Unit under the charge of Resident Ophthalmic Surgeon. The Professorial Unit has 35 beds out of which 20 are male beds and 15 female beds. It is headed by a Professor and assisted by an Assistant Professor, a Registrar, a Senior House Surgeon and a Junior House Surgeon. The Unit which is under the charge of Resident Ophthalmic Surgeon has 25 beds, out of which 17 are male beds, 7 female beds and 1 private bed. It has no additional staff. The Medical Officer on General Duty who is actually meant to work in the leave

reserve vacancy for the entire institution, is working with him as Medical Officer. This is an improvised arrangement. This Unit should have an independent Medical Officer, a Senior House Surgeon and a Junior House Surgeon.

4. In the E.N.T. Department there is only one Professorial Unit. It has 44 beds out of which 30 are male beds, 14 are female beds. They are under the charge of two Assistant Professors and a Senior House Surgeon. This Unit needs a Registrar and a Junior House Surgeon.

5. In the Midwifery and Gynaecology Section there are two Professorial Units and one General Unit under the charge of Resident Gynaecologist. The Professorial 'A' Unit has 30 beds out of which 25 are general beds and 5 private beds. Professorial 'B' Unit has 30 beds out which 27 are general beds and 3 private beds. Each Unit is under the charge of an Assistant Professor, a Registrar, a Senior House Surgeon and a Junior House Surgeon. The Unit under the charge of the Resident Gynaecologist has 20 beds out of which 17 are general beds and 3 private beds. At present female Radiologist in the Zanana Hospital is working as Medical Officer in this Unit by way of improvised arrangement. This Unit should be provided with a regular Medical Officer, a Senior House Surgeon and a Junior House Surgeon as this Unit is catering for the emergencies and admission on its turn with the two Professorial Unit.

6. In the Dermatology Section there are 10 beds and the Dermatologist is working alone both in the indoor and out-door Departments. He is not only a Dematologist but a Veneriologist also. He should be provided private with a Medical Officer.

7. In the X-Ray Department there are four X-Ray Machines. There is a Radiologist in WPHS Class I, another Radiologist in WPHS Class II, an Assistant Radiologist in WPHS (II) and a Senior House Surgeon.

8. In the Radiotherapy Department the machine has been installed. A Radiotherapist has been posted though he has not yet joined. He should be provided with some beds in the indoor Department and additional staff on the pattern of Mayo Hospital.

9. In the Laboratory there is a Clinical Pathologist in WPHS (I). Daily average number of specimen examined in the Hospital are E.D.

10. In T.B. Section there are 104 beds out of which 60 are male beds, 40 female beds and 4 private beds. It is under the charge of a T.B. Specialist and is assisted by a Medical Officer, a Women Medical Officer and a Senior House Surgeon. It should be provided with a Junior House Surgeon, a female Senior House Surgeon and a female Junior House Surgeon.

11. 20 private beds are reserved for Medical, Eye and ENT patients, 9 rooms in Boltan Block and one room in the Zanana Hospital are under the charge of Medical Superintendent. These are private rooms. There is a male Dental Surgeon and a female Dental Surgeon in Dentistry Department. There is no Physiotherapy, Paediatrics and Orthopedic Departments. The latter two are essential Specialities for teaching purposes. Efforts should be made to establish these Sections. In the various out-door Departments there is one Medical Officer in each of the following Departments :

Medical	Surgical.
Eye.	E.N.T.
Midwifery,	T.B.

Besides there is one female Medical Officer which examines the female cases of both Medical and Surgical out-doors.

12. There is following sanctioned Nurses Staff in the Lady Reading Hospital and Zanana Hospital, Peshawar :-

Nursing Supdt. one.

Assistant Nursing Supdt.	one.
Nursing Sisters.	16.
Staff Nurse	60.
Student Nurses.	60.

There are 640 beds in both these institutions. According to the formula of the Nursing Council there should be one staff Nurse for 10 patients and one Nursing Sister for 30 patients. According to this the Hospital needs 64 Staff Nurses and 21 Nursing Sisters. There are four Operation Theatres. For each Theatre they need 2 Staff Nurses and one Nursing Sister. This means the total strength of the Staff Nurses needed for the operation Theatres, is 8 and Nursing Sisters needed is 4. There should be Staff Nurse in the X-Ray Department and a Staff Nurse in the Blood Bank. In this way the total number of Nursing Sisters and staff Nurses required comes to 25 and 74 respectively. There is deficiency of 16 Staff Nurses and 9 Nursing Sisters. For teaching purposes there is only one Sister Tutor, one Assistant Master Tutor and one female Assistant Tutor. There is need for another Assistant Sister Tutor. Almost all the posts of Staff Nurses in the DHQs Hopital and even 12 posts of Staff Nurses, 7 posts of Nursing Sisters and one posts of Assistant Tutor in the Lady Reading Hospital are lying vacant. The admission of Students Nurses is 20 every year in batches of 10 for each Session and about 20 girls qualify every year. Most of them do not stick to this Region. The girls should be taken from the various districts of former Frontier Province, and they should execute a Bond to serve in the former Frontier Province after qualifying five years. If it fails to achieve the object, the proposal to receive male Staff Nurses Training School should be considered.

13. Proposal to meet the deficiencies and to make provision of additional equipment and spare parts should be prepared in respect of Physiotherapy Department. Hospital must have an adequate internal Telecom arrangement and a Stand-by

Electric Generator to provide alternative source of energy in the Operation Thetres and Casualty Department in case of electric break-down. The Surgical Wards and Operation Theatres are built with low ceiling. Inspite of all efforts there is poor circulation of air in these wards and one feele stuffness. Separate proposal should be prepared for their central air-conditioning and should be sent to Evacue Property Trust Board for allocation of funds. Scheme of Rs. 11.00 lacs for renovation of various wards is already with the Government. Scheme for the O.P.D., Nursing School and married Nursing Sisters quarters should be sent if the existing Nursing School is declared dangorous beyond repairs.

14. Regarding Contingencies they had pending Bills to the tune of Rs. 15,19,903 - which are carried over from the previous years. A separate case may be sent with full justifications to demand this amount from the Finance Department. The existing allocation of contingencies is very inadequate. A case may be prepared on the line of observations made and funds allocated to the Mayo Hospital under various heads. Roughly speaking in Mayo Hospital, Finence Department has allowed the following amounts for the various Secondary Units under Primary Unit of Appropriation 'Contingencies' with a condition that amount for medicine would not be reappropriable towards other secondary Units of Appropriation. Amounts as given in the details below are per bed per day viz., the sanctioned strength plus 20% over flow which in Lady Reading Hospital is 640 plus 20% and comes to 768. The amounts under various secondary units also included corresponding expenditure on out-door patients as well. For instances, the amount given for medicines per bed per day in the case ot Mayo Hospital was Rs. 4.20 including Rs. 3.50 for indoor patients and Rs. 0.70 for out-door patients :

Secondary Unit of appropriation.	Amount per bed per day.
Purchase of medicines.	Rs. 4.20

Diet of patients.	Rs. 2.50
X-Ray.	Rs. 1.10
Contingent Establisment.	Rs. 1.65
Dressing.	Rs. 0.30
Other Contingencies.	Rs. 1.00
Chemicals and apparatus.	Rs. 0.50
Bedding and clothing.	Rs. 0.40
	Rs. 11.65

The private ward cases in Mayo Hospital were not allowed medicines from Hospital, therefore, the cost of medicine for the 72 private beds in Lady Reading Hospital and Zanana Hospital which comes to 3.50x72x365 = 91,980/- should be deducted from this amount, while asking for the allocation. The requirement for Lady Reading Hospital will thus comes to :—

(*a*) ***Medicine.*** For indoor cases
(760-72)x3.50x365 = 8,89,240/-

For outdoor cases
(150Ox.35x365 = 1,91,625/-

Note :—For every indoor case it presumed that there should be two out-door patients and for each outdoor patient .35 is provided for medicines.

(*a*) Diet of patients.
768 × 2.50 × 365. = 7,00,800/-

(*b*) Purcase of X-Ray Films.
768 × 1.10 × 365. = 3,80,325/-

(*d*) Contingent Establishment.
768 × .30 × 365. = 4,62,538/-

(*e*) Cost of Dressing.

768 × .30 × 365. = 84,096/-

(*f*) Other Contingencies.

768 × 1.00 × 365. = 2,80,320/-

(g) Chemicals and appartus.

768 × .50 × 365. = 1,40,160/-

(*h*) Bedding and Clothing,

768 × .40 × 365. = 1,12,128/-

In this way the total comes to Rs. 31,68,240/-. The existing allocation under the various heads is as under :—

Lady Reading Hospital.

Contingent Establishment.	258,740/-
Cost of Medicines from MSD.	280,860/-
Cost of Medicines from Bazar.	80.000/-
Diet of patients.	100.000/-
Bedding and Clothing.	45,000/-
Other Contingencies.	126,770/-
Advertisement charges,	1,000/-

Zanana Hospital.

Constingencies.	100,000/-
	10,52,370/-

This is highly inadequate and inspite of miserly spending of the budget, huge amounts are pending to clear the arrears.

GOVERNMENT OF
WEST PAKISTAN
HEALTH DEPARTMENT

No. S.O. (Dev)-16/63-67, dated Lahore, the 29th/30th August, 1968.

A copy is forwarded to the :—

1. Director, Health Services, Peshawar Region, Peshawar.
2. Section Officer (V) Health Department.
3. Section Officer (Nursing) Health Dapartment.

} for information and necessary action.

4. Medical Supdt. Lady Reading Hospital, Peshawar. He should please send proposal in the light of the tour note.

Sd/-
Section Officer (Dev),
for Secretary to Govt.
of West Pakistan,

A NOTE ABOUT THE VISIT OF DR. AMIR MUHAMMAD KHAN, S.K., SECRETARY TO GOVERNMENT OF WEST PAKISTAN, HEALTH DEPARTMENT, LAHORE TO GONERNMENT MENTAL HOSPIAL, PESHAWAR - 16th AUG. 1968.

Inspected the Mental Hospital, Peshawar on Friday, the 16th August, 1968 at 12.00 Noon. Dr. M.A.T. Chaudhry, the Medical Superintendent took me round.

Bed Strength	*Sanctioned.*	*Patients at Present.*
	140	210

Dr. Sardar Saeed, Medical Officer, Government Mental

Hospital, Peshawar is working for the last four years in this Hospital. He is interested in D.P.H. The Director Health Services, Peshawars was requested to recommended his name for said course.

Building. The Medical Supdt. Government Hospital, Peshawar wants the Kacha floors to be cemented and have plastering of some of the wards. He was advised to obtain estimates for the special repairs of the building from the P.W.D and submit it to quarters concerned for necessary action.

Water Supply. The water Supply arrangement is very defective. The urgent need of the Hospital is an Electric Pump which is to be installed on the well. The Director Health Services, Peshawar will take up the matter with the P.W.D. Authories and try to provide this item during the current financial year out of minor works.

Fans. The celling fans provided in the wards are inadequate. The Medical Supdt. will make out a case for more fans for the whole hospital and submit to quarters concerned for necessary action.

Equipment. It was surprising to note that there is no E.C.T. Machine provided in this hospital. One must be given to them from the Medical stores Department if it is available there. It may also be seen that if any other institution has got a surplus machine, one should be withdrawn and handed over to the Medical Supdt. Mental Hospital, Peshawar. The Director Health Services, Peshawar will please seen and follow the case that this demands fulfilled the earliest,

Ambulance. They need some sort of Vehicle to take the the patients for outing and recreation, because it is a part of the treatment. A proper case for it be made out and sent to Government.

Medicines. The Medical Supdt. was satisfied with the

present position of the Drugs and he had no demands in this respect.

Staff. (Additional Staff).

The Medical Supdt. told me that one more Medical Officer and one Female Medical Officer are needed due to the increased number of patients. It is very difficult for one doctor to cope with the increased volume of work. At present no sanctioned posts of staff Nurses exist for this institution. The Director, Health Services, will send a proposal for the same.

Male Attendants. There are 40 Male Attendants but all of them are illiterate probably recruited years ago. It will be a problem to get rid of these old hands as experienced in Lahore Mental Hospital. None of them should be given extension in service and none of them should be shown any leniency if they are found guilty of misconduct, so that they can gradually be turned out and replaced by literate Attendants, minimum qualification being Matric. Meernwhile the Director, Health Services, Peshawar will make out a case for the creaction of more posts of Male Female Attendants according to the demands of the Hospital.

Kitchen. It is a Kacha building. A proper kitchen is required and estimates for it be prepared. The creation of a new job of kitchen Supervisor is essential. He should be a Military Jamadar.

Diet, If the present allotment of Diet is insufficient for catering 200 patients, the Medical Supdt. should work out the cost per head and submit the case for the additional funds.

Mental Out-patients Department. A Mental Out-patient Department for the Government Mental Hospital, Peshawar may be established at the Government Lady Reading Hospital, Peshawar. The Medical Supdt. was advised on the spot to take

up the matter with the Director Health Services and submit his requirements for staff and equipment.

Construction af a new Mental Hospital at Peshawar. The Medical Supdt. told me that he has submitted a proposal for the construction of a new Mental Hospital to the extent of 550 bedded on Kohat road mile-8. The Director, Health Services told me that the land for the construction of Mental Hospital has already been selected and is available.

Government Mental Hospital, Dhodial. At Peshawar the Medical Supdt. Government Mental Hospital, Dhodial met-me and discussed his difficulties. At Mental Hospital, Dhodial Class IV servants are very insufficient for example there are two sweepers to cater for 110 patients. The Medical Supdt. will please make out a case so that Health Department may approch the Finance Department for funds for the purpose. The Medical Supdt. told me that he is sending a the proposal for the last three years but no action has since been taken in the matter. The Director, Health Services will please look into it and take necessary action.

GOVERNMENT OF WEST PAKISTAN HEALTH DEPARTMENT

No. S.O. (Dev)-1/30-66, dated Lahore, the 29th/30th August 1958.

A copy is forwarded to the :

1. Director, Health Services, Peshawar Region, Peshawar ; for information and necessary action.

2. Medical Supdt Government Mental Hospital, Peshawar for information and necessary action. The proposal for Nursing staff should be sent separately from the rest of the Staff. Case for increase in contingencies should also be sent separately.

3. Section Officer (H&D))
4. Section Officer (V)) They are requested to process the cases of special repairs, execution of works out of minor works and increase in Contingencies when received from the subordinate office.

5. Section Officer (M.S) Health Department. He is requested to please confirm if an E.C.T. machine is available with the Medical Stores Depot. If so, please direct the Officer Incharge Medical Stores Depot to supply it to the Medical Supdt. Government Mental Hospital, Peshawar.

6. Medical Supdt. Government Hospital, Lahore.)
7. Medical Supdt. Government Mental Hospital, Dhodial.) They should report if they have got a surplus machine with them for supply to
8. Medical Supdt. Sir C.J Mental Hospital, Hyderabab.) Medical Supdt. Mental Hospital, Peshawar if one is available in the M.S.D.

8. Section Officer (Nursing) Health Department. He is requested to process the case of creation of posts of Nurses if and when received.

9. Section Officer (ME-II), He should take action with respect to para 2 boy.

Sd/-
Section Officer (Dev),
for Secretary to Government
of West Fakistan.

ERADICATION OF BEGGARY.

*6103. **Begum Mumtaz Safdar.** Will the Minister for Health be pleased to state whether it is a fact that the Health Minister had given an assurance on the floor of the House during one of the Session of the Provincial Assembly of West Pakistan that the Government was taking concrete steps to eradicate the evil of begging in West Pakistan, if so, the steps the Government has so far taken to eradicate this social evil ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman). (*a*) Yes.

(*b*) The Central Government is seized of this problem. A high powered committee, with representatives of the Provincial Governments, was set up and action is being taken under the specific instructions of this Committee.

The Governors' Conference in their meeting on the 13th May, 1967 also took some decisions, The Committee has examined the implications of these decisions and will have to await further directions of the Governors' Conference.

Meanwhile, however, the Provincial Government also set up a high powered Secretaries Committee on eradication of Beggary. The progress made by it is briefly stated below :—

I. Policy decisions have been taken to the offect that :—

(*i* Partially disabled beggars should be effered vocational training facilities, under the auspices of the Government/Semi-Government Institutions.

(*ii*) The completely disabled beggars should be provided permanent care by the Society.

(*iii*) The able-bodied beggars should first be given a chance to mend their ways through education and vocational training, and if they fail to do so,

they must be punished under the newly framed Law.

II. A new Vagrancy Ordinance has been drafted. Necessary legislation will be finalized in this respect very soon.

NEW BUILDING OF DISTRICT HOSPITAL LORALAI

*16107. **Babu Muhammad Rafiq.** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the new building of District Hospital, Loralai is under construction at present; if so, the date on which construction work was taken in hand alongwith the scheduled date of its completion ;

(*b*) whether it is a fact that ill the new equipments and implements for the above said Hospital are lying in the old building due to incompletion of the new Building ; it so, value of the said equipments, etc. alongwith the date on which the said equipments was purchased ;

(*c*) the steps taken or intended to be taken by the Health Department for the early completion of the said Building ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) (*a*) Yes, during the year 1964-65 for starting the work and by the end of financial year 1966-67 for the completion of the work.

(*b*) Yes, Rs. 1,50,000 equipment worth Rs. 1,00,000 was purchased in 1966-67 and Rs. 50,000 during 1967-68.

(*c*) The buildings department has been requested repea-

tedlly to expedite the construction work and complete it in all respect during the current financial year. The Director-General, Buildings has pleaded that the past slow progress has been due to the local climatic conditions and the fact that the previous contractor abandoned the work and the same had to be re-allocated, after floating fresh tenders.

Besides the Health Department, the Home Department, Government of West Pakistan and the Commissioner, Quetta have also been urging the Buildings Department for completion of this important work at a very early date.

WEST PAKISTAN HEALTH SERVICES

*16108. **Babu Muhammad Rafiq.** Will the Minister for Health please refer to answer to starred question No. 15052 given on the floor of the House on 22nd January, 1969 and state :—

(*a*) the region-wise sanctioned posts of each category mentioned in parts (a), (b) and (c) of the said answer ;

(*b*) the number of posts out of the above which are lying vacant during the years 1967 to 1969 upto-date alongwith steps taken or intended to be taken to fill those posts ?

Minister for Health. (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman).

(*a*) The region-wise sanctioned posts of WPHS-II

Sr. No.	*Name of Region*	*Sanctioned posts.*
1.	Peshawar	331
2.	Lahore	392
3.	Sargodha	250

4.	Khairpur	154
5.	Hyderabad	316
6.	Quetta/Kalat	93
		1536

(*b*) The number of region-wise sanctioned posts of WPHS-I

Sr. No.	*Name of Region*	*Sanctianed posts.*
1.	Peshawar	43
2.	Lahore	53
3.	Sargodha	37
4.	Khairpur	44
5.	Hyderabad	41
6.	Quetta/Kalat	26
	Total:	244

(c) (i) the region-wise posts of WPHS-II which remained vacant during each month of 1967

Sr. No.	Region	Jan.	Feb.	Mar.	April	May	June	July	Aug.	Sept.	Oct.	Nov.	Dec.
1.	Peshawar	122	123	124	121	125	125	126	123	122	121	122	121
2.	Lahore	9	11	19	21	21	29	29	39	27	31	28	30
3.	Sargodha	46	48	44	44	49	48	51	51	50	53	52	51
4.	Khairpur	27	27	27	27	27	27	31	31	32	32	32	32
5.	Hyderabad	30	39	39	38	43	43	50	63	69	67	66	69
6.	Quetta	48	46	46	46	45	42	42	42	42	42	44	44
		282	294	299	297	310	303	338	349	342	346	344	347

(c) (ii) the region-wise posts of WPHS-II which remeined vacant during each month of 1968 & January 1969.

Sr. No.	Region	Jan.	Feb.	Mar.	April	May	June	July	Aug.	Sept.	Oct.	Nov.	Dec.	Jan. 69
1.	Peshawar	122	127	119	114	114	116	117	120	119	139	143	156	154
2.	Lahore	13	16	25	27	21	22	34	40	39	39	47	52	42
3.	Sargodha	53	55	56	57	58	57	54	72	73	79	78	78	68
4.	Hyderabad	68	68	60	65	65	63	63	66	70	68	67	69	61
5.	Khairpur	32	32	32	32	30	40	56	56	56	56	42	44	42
6.	Quetta	44	38	38	38	45	45	44	44	44	68	48	46	44
	Total.	332	336	338	333	333	343	368	398	401	429	425	445	411

(c) (*iii*) the region-wise posts of WPHS-I which remained vacant dnring each month of 1967.

Sr. No.	Region	Jan.	Feb.	Mar.	April	May	June	July	Aug.	Sept.	Oct.	Nov.	Dec
1.	Peshawar	12	11	11	9	10	9	10	13	11	11	8	9
2.	Lahore	—	2	2	3	3	2	2	1	—	—	—	—
3.	Sargodha	5	5	5	5	4	4	7	7	7	7	7	7
4.	Khairpur	7	7	7	7	7	7	10	10	9	9	9	9
5.	Hyderabad	5	6	6	8	8	7	8	7	7	8	7	7
6.	Quetta	10	10	10	10	10	10	10	10	7	6	5	5
	Total.	39	41	41	42	42	39	47	48	41	40	36	37

(d) (iv) the region-wise posts of WPHS-I which remained vacant during each month of 1968 and Jan. 69.

Sr. No.	Region	Jan.	Feb.	Mar.	April	May	June	July	Aug.	Sept.	Oct.	Nov.	Dec.	Jan. 69
1.	Peshawar	7	7	9	9	10	11	11	11	9	9	11	11	9
2.	Lahore	3	3	3	3	3	3	3	3	4	4	5	5	4
3.	Sargodha	7	7	7	7	7	7	7	6	6	6	6	6	5
4.	Khairpur	5	5	5	8	7	7	7	8	8	8	9	9	9
5.	Hyderabad	8	8	9	8	7	7	7	7	7	6	6	6	6
6.	Quetta	5	5	5	5	5	5	4	3	3	3	3	3	3
	Total	35	35	38	40	39	40	39	40	37	36	40	40	36

B. the number of the posts out of the above which are lying vacant during the years 1967 to 1969 upto-date alongwith steps taken or intended to be taken to fill those posts.

	WPHS-I	WPHS-II
1967	37	347
1969	40	445
Jan. 69	36	411

With the regard to 37 vacancies of WPHS-I in the year, 1967, 11 Specialists were appointed on *ad-hoc* basis in 1967 against these vacancies. In the year, 1968 against the 40 vacancies of WPHS-I, 10 Specialists were appointed on *ad-hoc* basis. Further, against the remaining WPHS-I vacancies in both the years, 1967 and 1968, 34 senior-most Class II doctors were appointed on their own pay scale till the finalization of their promotion cases by the West Pakistan Public Service Commission. That means a total number of 55 doctors were appointed against vacancies of Class I in the years 1967 and 1968.

Against the 36 Class I vacancies of January, 1969, senior most doctors are being appointed very shortly against Specialists as well as General posts till the cases of their promotion are decided by the Public Service Commission. However, that means only *20 posts* of WPHS-I are vacant at the moment and efforts are being made to fill them up immediately. Further more, the cases of 224 senior-most doctors (Specialists as well as General Cadre) have already been sent to the Public Service Commission for their promotion into Class I. With these, it is hoped that no post of Class I will remain vacant in future.

With regard to the vacancies of WPHS-II in 1967, *259* WPHS-II doctors were appointed on *ad-h c* basis against the vacancies of 347. Against the 445 WPHS-II vacancies in the year, 1968, *217* doctors were appointed on *ad-hoc* basis. In January, 1969, *104* WPHS-II have been appointed on *ad-hoc* basis against 411 vacancies of WPHS-II. Further, more a requisition for recruitment to 532 posts of WPHS-II doctors has already been sent to the Public Service Commission in October, 1968. These posts have since been advertised by the Commission and recruitment is being made very shortly after which appointments will be made as early as possible. That shows a marked decline in the number of vacancies of WPH4-II becase in October, 1968 the vacancies were 532 which were sent to the Commission but in December, 1968, *ad-hoc* appointments were made and only 445 vacancies were existing

whereas by the middle of January, 1969 they were further reduced to 415 and by the end of Jaunary, 1969 another *62 ad-hoc* appointments have been made further reducing the number to 349. vacancies of WPHS-II. Proposal for making further *ad-hoc* appointmonts against these vacancies have already gone to the Commission and it is hoped that a considerable number of those vacancies will also be reduced to the minimum.

OPENING OF A MENTAL HOSPITAL IN QUETTA/KALAT DIVISION.

***Babu Muhammad Rafiq.** Will the Minister for Health be pleased to state : –

(*a*) whether it is a fact that there is no Mental Hospital in Quetta/Kalat Division and the mental patients are taken to other Divisions where these Hospital are functioning ;

(*b*) if answer to (*a*) above in the affirmative, whether Government intend to consider the advisability of opening a Mental Hospital in the said Division ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman). (*a*) Yes, Mental patients are referred to the other Divisions where Mental Hospitals are available.

(*b*) Yes, Government will establish Mental Hospital in the said Division subject to availability of Funds. For the time being a Psychiatric Clinic with a Mental Specialist is proposed for establishment at Sandeman Hospital, Qutta.

افسران کی ایک ہی مقام پر تعیناتی کی میعاد

*16116 ۔ خان محمد اکبر خان ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ ۔

(الف) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ کچھ عرصہ قبل گورنر مغربی پاکستان

کے احکام کے تحت محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن نے ایک پالیسی مرتب کی تھی جس کے مطابق افسروں کی ایک ہی جگہ تعنیات رہنے کی مدت 3 سے لیکر 4 سال کے عرصہ سے زائد نہیں ہو سکتی تھی ۔

(ب) کیا یہ بھی امر واقعہ ہے کہ محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن نے بعض مخصوص کیسوں میں اپنی انتظامی نگرانی میں مختلف قسم کے افسروں کی فہرستیں تیار کرنے کے بعد مذکورہ پالیسی کے بارے میں کارروائی کا آغاز بھی کیا تھا ۔

(ج) کیا یہ امر واقعہ ہے کہ بعض پی ۔ سی ۔ ایس/جی ۔ ایچ ۔ آر افسروں کے بارے مذکورہ پالیسی پر سختی سے پیروی نہیں کی گئی ہے جو کہ سول سیکرٹریٹ / ملحقہ محکموں/ خود مختار اور نیم خود مختیار اداروں میں کسی نہ کسی آسامی پر مورخہ 22 جنوری 1969ء تک 3 سے لیکر 4 سال سے زائد عرصہ کے لیے مسلسل لاہور ہی میں تعنیات رہے ہیں ۔

(د) اگر جزو (الف) ، (ب) اور (ج) بالا کے جواب اثبات میں ہوں تو ایسے پی ۔ سی ۔ ایس/جی ۔ ایچ ۔ آر افسروں کے نام کیا ہیں ۔ نیز ہر کیس میں مذکورہ پالیسی سے انحراف کی کیا وجہ ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری (چوہدری امتیاز احمد گل) ۔ (الف) ایک مقام پر تعنیاتی کی میعاد 2 سال سے 5 سال تک ہے ۔

(ب) جی ہاں ۔

(ج) اس پالیسی پر عمل درآمد کرنے کی کارروائی شروع کی جا چکی ہے ۔ اس پالیسی کے تحت اب تک 18 پی سی ۔ ایس افسروں کا تبادلہ لاہور سے باہر کیا جا چکا ہے ۔ جہاں تک ممکن ہے اس پالیسی پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے ۔

(د) افسروں کے نام مع ان کے تبادلہ جات نہ ہونے کی وجوہ ذیل میں دیئے گئے ہیں :-

1 ۔ جناب ایم ۔ اے ۔ رشید تمغہ پاکستان پی ۔ سی ۔ ایس ۔	وہ واپڈا میں مستعارالخدمتی پر ہیں ۔ وہ سرکاری پالیسی کے تحت اپنی میعاد مکمل کریں گے ۔
2 ۔ جناب بشیر احمد خان تمغہ پاکستان پی ۔ سی ۔ ایس	وہ تقریباً 16 ماہ کے دوران میں ریٹائر ہو رہے ہیں لہذا تبادلے سے مستثنے ہیں ۔
3 ۔ میاں عبداللہ تمغہ پاکستان پی ۔ سی ۔ ایس	وہ اپنے فرائض بطور ڈپٹی سکریٹری (اسٹیبلشمنٹ)/ڈپٹی سکریٹری ڈیفنس کو آرڈیننس انجام دینے کے علاوہ ,,کیپر آف ریکارڈ،، کے فرائض انجام دیتے ہیں ۔ وہ سرحدی تنازعات کے معاملات کا کام بھی انجام دیتے ہیں لہذا ان کا تبادلہ بیرون لاہور نہیں کیا جا سکتا ۔
4 ۔ چودھری امجد علی پی ۔ ایس ۔ سی	وہ 10 اگست 1969ء تک توسیع پر ہیں لہذا مستثنے ہیں ۔
5 ۔ چودھری علی احمد پی ۔ سی ۔ ایس	وہ حکومت پاکستان کے پاس مستعارالخدمتی پر ہیں ۔
6 ۔ کرنل عبدالحق خان پی ۔ سی ۔ ایس 7 ۔ ملک افتخار علی جی ۔ اے ۔ آر 8 ۔ ڈاکٹر کے ۔ ایس خامد جی ۔ اے ۔ آر	ان جی ۔ اے ۔ آر افسروں کے لیے بیرون لاہور موزوں اسامیاں دستیاب نہیں ہیں ۔

9 ۔ کیپٹن صالح محمد پی ۔ سی ۔ ایس	سرکاری مفاد کی خاطر ان کے تبادلے
10 ۔ نواب زادہ محمد یعقوب خان پی ۔ ایس ۔ سی	اس مرحلے پر نہیں کیے جا سکتے ۔ ان کے لیے بیرون لاہور موزوں
11 ۔ جناب طارق اسماعیل خان پی ۔ سی ۔ ایس	اسامیاں کے دستیاب ہونے اور بیرون لاہور تعنیات کردہ افسروں کی میعاد
12 ۔ جناب محمد محمود پی ۔ سی ۔ ایس	کی تکمیل ہونے پر ان کے تبادلے
13 ۔ میاں اے ۔ ایم ۔ سعید پی ۔ سی ۔ ایس	کر دیئے جائیں گے ۔
14 ۔ جناب احمد کمال الدین پی ۔ سی ۔ ایس	
15 ۔ جناب ارباب محمد فرید خان پی ۔ سی ۔ ایس	
16 ۔ جناب شیخ محمد اشرف پی ۔ سی ۔ ایس	
17 ۔ جناب زیڈ ۔ اے چنا ۔ (جے ۔ ی)	ان کے سپرد قانون سازی و مسودہ نویس کا مخصوص کام ہے لہذا وہ تبادلے سے مستثنے ہیں ۔
18 ۔ جناب بشیر احمد بخاری پی ۔ سی ۔ ایس	وہ 3-8-1969 ء تک توسیع پر ہیں ۔ چونکہ ان کی ملازمت کی مدت ایک سال سے کم ہے لہذا وہ مستثنے ہیں ۔
19 ۔ جناب محمد انور شارق پی ۔ سی ۔ ایس	وہ سینئر سی ۔ ایس ۔ پی سکیل میں ترقی پانے والے ہیں ۔ ان کے بیرون لاہور تبادلے کا معاملہ بھی زیر غور ہے ۔

20 ۔ سردار حمید اللہ پی ۔ سی ۔ ایس

انہوں نے اپنی چار سالہ میعاد حال ہی میں مکمل کی ہے ۔ ان کے بیرون لاہور تبادلے کا معاملہ بھی زیر غور ہے ۔

21 ۔ ملک اسلم حیات پی ۔ سی ایس

جون 1969ء تک ان کا تبادلہ بیرون لاہور کیے جانے کا فیصلہ کیا گیا تھا ۔ چونکہ بورڈ آف ریونیو کی طرف سے ان کو فارغ نہیں کیا جا سکتا تھا ان کی مدت قیام میں چھ ماہ کی توسیع کر دی گئی تھی ۔ فی الوقت وہ بیرون پاکستان رخصت حج پر ہیں ۔ ان کے بیرون لاہور تبادلے کا معاملہ رخصت سے ان کی واپسی پر زیر غور لایا جائے گا ۔

22 ۔ جناب ایس ۔ اے صدیقی پی ۔ سی ۔ ایس

وہ ایک خود مختار ادارے میں مستعار الخدمتی پر کام کر رہے ہیں اور انہیں سرکاری پالیسی کے تحت اپنی میعاد مکمل کرنے کی اجازت دی گئی ہے ۔

23 ۔ جناب نصیر احمد ورک پی۔سی۔ایس

جون 1968ء تک ان کا تبادلہ بیرون لاہور کیے جانے کا فیصلہ کیا گیا تھا ۔ چونکہ بورڈ آف ریونیو کی طرف سے ان فارغ نہیں کیا جا سکتا تھا لہذا ان کی مدت قیام میں چھ ماہ کی توسیع کر دی گئی تھی ۔ ان کے بیرون لاہور تبادلے کا معاملہ زیر غور ہے ۔

24 ۔ شیخ آفتاب احمد پی ۔ سی ۔ ایس	وہ 23-1-1970 ء تک توسیع پر ہیں چونکہ ان کی بقیہ ملازمت کی مدت ایک سال سے کم ہے وہ مستثنیٰ ہیں ۔
25 ۔ خواجہ عبدالجلیل پی ۔ سی ۔ ایس	منصوبہ بندی اور ترقیات میں غیر ملکی تربیت کے ذریعے انہوں نے خصوصی مہارت حاصل کی ہے لہذا مستثنے ہیں ۔
26 ۔ جناب احسان الحق منہاس پی ۔ سی ۔ ایس	وہ ایک خود مختار ادارے میں مستعار الخدمتی پر کام کر رہے ہیں اور انہیں سرکاری پالیسی کے تحت اپنی میعاد مکمل کرنے کی اجازت دی گئی ہے ۔
27 ۔ جناب ایم ۔ ایس ۔ عمر خان پی ۔ سی ۔ ایس	ان کو بورڈ آف ریونیو کی طرف سے فارغ نہیں کیا جا سکتا تھا کیونکہ سکریٹری (ریونیو) نئے تعنیات شدہ تھے ۔ ان کے بیرون لاہور تبادلے کا معاملہ زیر غور ہے ۔
28 ۔ چودھری نذیر احمد پی ۔ سی ۔ ایس	فروری 1968ء میں ان کے قیام میں ایک سال کی مزید توسیع کی گئی تھی کیونکہ ان کی تعویل میں خفیہ کاغذات تھے اور انہیں عجلت میں نہیں ہٹایا جا سکتا ۔ لاہور سے باہر تبادلے کے سلسلے میں ان کا معاملہ زیر غور ہیں ۔

29 ۔ خان محمد یونس خان پی سی ایس — انہوں نے حال ہی میں اپنی چار سالہ میعاد پوری کی ہے اور لاہور سے باہر تبادلے کے سلسلے میں ان کا معاملہ زیر غور ہے ۔

30 ۔ قاضی محمود الفضل پی سی ایس
31 ۔ قاضی عبدالخالق پی ۔ سی ۔ ایس — وہ خود مختار ادارون میں مستعار الخدمتی پر کام کر رہے ہیں اور حکومت کی پالیسی کے تحت انہیں میعاد پوری کرنے کی اجازت دی ہے ۔

32 ۔ چودھری نصیر احمد پی سی ایس — انہوں نے حال ہی میں اپنی چار سالہ میعاد پوری کی ہے ۔ تبادلے کے سلسلے میں ان کا معاملہ زیر غور ہے ۔

33 ۔ سردار محمد خالد محمود پی سی ایس — انہوں نے حال ہی میں اپنی چار سالہ میعاد پوری کی ہے ۔ تبادلے کے سلسلے میں ان کا معاملہ زیر غور ہے ۔

OVERSTAY OF SENIOR CHILD WELFARE OFFICERS AT ONE STATION.

*16127. **Major Mir Badshah Khan Masood.** Will the the Minister for Social Welfare be pleased to state : –

(*a*) the names of Senior Child Welfare Officers working at present in the Child Welfare institutes in the Province alongwith the place of posting of each ;

(*b*) whether it is a fact that some Senior Child Welfare Officers are posted at a particular station for more

than three years ; if so, names thereof alongwith reasons therefor ;

(*c*) whether Govt. intend to transfer the officers mentioned in (*b*) above from the places where they are working for the last so many years ; if not, reasons therefor ?

Minister For Social Welfare (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman). (*a*) The Directorate/General, Social Welfare does not have any posts designated as 'Senior Child Welfare Officers' nor does it have any institute known as "Child Welfare institute".

(*b*) and (*c*) Does not arise.

FINALIZING INTEGRATION OF MUKHTIARKARS OF OLD SIND PROVINCE INTO W.P.P.C.S (E.B.)

*16131. **Sardar Haji Atta Muhammad Lund**. Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) the reasons for not finalizing the integration of Mukhtiarkars of Old Sind Province into W.P.P.C.S. (E.B.) inspite of the fact that the Govt. had accepted on the floor of West Pakistan Assembly the P.C.S. (E.B.) position of Mukhtiarkars of Old Sind ;

(*b*) how much more time will be taken by the Govt. to finalize the case ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill). (*a*) The information of the Honourable Member that Government had accepted on the floor of the House the demand that Mukhtiarkars of the old Sind province will be integrated with P.C.S. (E.B.), is perhaps due to some mis-understandidg as no such assurance was given.

(*b*) In view of the reply against (*a*) above, the question of the time factors does not arise.

CONFIRMATION OF JUNIOR CLERKS RECRUITED IN WEST PAKISTAN CIVIL SECRETARIAT.

*16134. **Babu Muhammad Rafique.** Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state :

(*a*) the names of junior clerks recruited in the West Pakistan Civil Secretariat after 14-10-1955 alongwith their dates of appointment ;

(*b*) the names of clerks out of those mentioned in (*a*) above who have been confirmed by 1-1-69 ;

(*c*) in case none of the said clerks have so far been confirmed reasons therefor and the time still required for their confirmation ?

(Answer not Received)

REVIVAL OF POSTS OF GOVERNMENT FOOD INSPECTORS IN HEALTH DEPARTMENT

*16135. **Kazi Muhammad Azam Abbasi.** Will the Minister for Health be pleased to state —

(*a*) whether it is a fact that 28 permanent posts of Government Food Inspectors in the Health Department were abolished on 1-4-1962 ;

(*b*) whether it is a fact that the incumbents of the said posts were either graduates or double-graduates ;

(*c*) whether it is a fact that the said officials had 14 to 17 years standing services to their credit ;

(*d*) whether is is a fact the matter of revival of the posts of Government Food Inspectors was taken up by Government and the opinion of Divisional Commissioners was asked for and eleven out of twelve Divisional Commissioners recommended the revival of the said posts ;

(*e*) if answer to (*a*) to (*d*) above be in the affirmative, whether and when Government intend to take any steps for the revival of the posts of Government Food Inspectors;

(*f*) in case no steps are intended to be taken for the revival of the said posts the reasons therefor ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman). (*a*) Yes.

(b) Yes, except one incumbent.

(*c*) *Service Range*	*Number of Officials*
From 3 to 7 years ...	9
From 12 to 13 years ...	6
From 14 to 17 year ...	13
Total	28

(*d*) The matter of revival of the posts of Government Food Inspectors was examined by the Government several times and the issue was also placed before the Council of Ministers. The decision to maintain status-quo and not to revive the posts were made every time. The Divisional Commissioners were never asked to give their opinion as to whether the posts of Food Inspectors may be revived or not. As a matter of fact they were asked to let the Government know whether their Revenue Officers and Magistrates will be in a position to function as *ex-officio* Food Inspectors without adversely affecting their normal duties. In reply to this querry of the Government, only four Commissioners namely those of Kalat, Quetta, Hyderabad, and Khairpur Divisions had suggested that wholetime food inspectors may be appointed to spare their Revenue Officers and the Commissioners of Sargodha and Karachi strongly oppose the revival of the said posts. The other Com-

missioners, confined themselves within the Government reference only.

(*e*) The Government have decided not to revive the posts of whole-time Food Inspectors, as a result of the decision taken by the Council of Ministers.

(*f*) The posts of wholetime Food Inspectors were abolished by the then Advisory Council of the Governor of West Pakistan. This decision was taken because a Food Inspector used to be the only responsible officers for all food offences in a district and most unfortunately he exploited the situation and adopted corrupt practices and procedures in the performance of his duties. It was, therefore, decided that his Kingdom may be abolished and he should be replaced by a No. of Food Inspectors ranging from Magistrates to the Officers of Food Department, Revenue Department, Health Department and some officers of the Local Bodies.

INTEGRATION OF MUKHTIARKARS OF OLD SIND AREA INTO W.P.P.C.S. (E.B.)

16136. **Mir. Haji Khuda Bux Talpur.** Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Provincial Civil Services of all the integrating Units were to be itnegrated on all West Pakistan basis ;

(*b*) whether it is a fact that the Mukhtiarkars of old Sind area (Pre-Unification), were P.C.S. officers ;

(*c*) whether it is a fact that the said Mukhtiarkars held the same posts in Sind as E.A.Cs. did in Punjab ;

(*d*) if the answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, reasons for delaying the integration of the said

Mukhtiarkars into W.P.P.C.S. (E.B.) for 13 long years ;

(*e*) how much more time will be taken by Government to finalize the integration of the said Mukhtiarkars into W.P.P.C.S. (E.B.) ;

(*f*) whether it is a fact that the Mukhtiarkars and Tehsildars of other integration Units of West Pakistan (including Khairpur State) belonged to subordinate services and not to P.C.S. ;

(*g*) whether it is a fact that after integration the position of Mukhtiarkars of former Sind area has been degraded by treating them *at par* with Tehsildars/Mukhtiarkars of other Units : if so, whether Government intend to compensate the Mukhtiarkars of former Sind area for the harm done to them ; if so, in what manner ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). (*a*) Yes.

(*b*) The Mukhtiarkars of Sind belonged to a Provincial Service called the Sind Civil Service (Executive Branch) which consisted of the following two cadres :—

(*i*) Deputy Collectors ;

(*ii*) Mukhtiarkars.

Of the above two cadres of the Sind Civil Service (Executive Branch) only the Deputy Collectors were comparable in grade to the P.C.S. (Executive Branch) Officers.

(*c*) No.

(*d*) In view of reply against (*b*) and (*c*) above, the question of integration of Mukhtiarkars with P.C.S. (Executive Branch) officers does not arise.

(*e*) In view of reply against (*d*) above, the time factor does not arise.

(*f*) Yes. Mukhtiarkars of Sind and Tehsildars of other Integrating Units were not P. C. S. officers. But Mukhtiarkars in Sind and Tehsildars in Punjab and Frontier were Gazetted officers.

(*g*) No. The Mukhtiarkars continue to enjoy the same status, position and privileges which they enjoyed before Integration in the former Sind Province. They are also eligible for promotion as Deputy Collectors in accordance with the psovisions of the W. P. C. S. (Executive Branch) Rules, 1964.

SECTION OFFICERS WORKING IN WEST PAKISTAN CIVIL SECRETARIAT

*16151. **Mr. Nisar Muhammad Khan.** Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state (*i*) the names of Section Officers (General) working in all the Departments of West Pakistan Civil Secretariat and (*ii*) the regions to which they belong.

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). The required information is placed on the table of the House.

STATEMENT SHOWING THE NAMES OF SECTION OFFICERS (GENERAL) WORKING IN THE SECRETARIAT DEPARTMENTS AND THE REGIONS TO WHICH THEY BELONG

S. No.	Name of the Deptt. of the Secretariat.	Name of Section Officer (General)	Region to which belongs
1.	Law	Mr. Muhammad Saleem W.P.S.S.	Punjab
2.	Irrigation and Power.	Mr. Amin-ud-Din Khan, WPSS.	-do-
3.	Finance.	Mr. Abdul Hameed, WPPS	-do-

4. Education.	Mr. Ikram-ul-Haq, PCS.	Punjab
5. Industries, Commerce & Mineral Resources.	Mr. Muhammad Karamat-Ullah WPS6.	-do- -do-
6. Agriculture.	Mr. Shah Muhammad, WPSS.	-do-
7. Cooperation.	Mr. Muhammad Abdullah, WPPS.	-do-
8. Home.	Sheikh Abdul Majid, WPSS	-do-
9. BD, SW & LG.	Mr. Muhammad Aslam WPSS.	-do-
10. Health.	Syed Mushaf Hussain, WPPS	-do-
11. Lobour.	Mr. Saeed Ahmad, WPSS.	-do-
12. Food.	Vacant.	—
13. Auqaf.	Nil	—
14. Information.	Mr. Muhammad Khalil Qureshi, WPSS.	Punjab
15. C & W.	Mr. Muhammad Yousuf, WPSS.	-do-
16. P & D.	S. Rafiq Hussain, WPSS.	-do-
17. S & G A D	Mr. Rahmat Ullah, WPSS.	-do-

SECTION OFFICERS DEALING WITH ESTABLISHMENT CASES IN COMMUNICATIONS AND WORKS DEPARTMENT OF WEST PAKISTAN CIVIL SECRETARIAT

*16152. **Mr. Nisar Muhammad Khan.** Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state the names of the Section Officers in the Communications and Works Department of West Pakistan Civil Secretariat entrusted with the dealing of establishment cases since the introduction of Section Officers scheme alongwith the

regions to which they belonged and the duration of posting as such in each case ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill). The required particulars are placed on the table.

STATEMENT SHOWING THE NAMES OF SECTION OFFICERS IN THE COMMUNICATIONS AND WORKS DEPARTMENT ENTRUSTED WITH THE ESTABLISHMENT CASES SINCE INTRODUCTION OF SECTION OFFICERS SCHEME ALONGWITH THE REGION TO WHICH THEY BELONG AND THE DURATION OF POSTING AS SUCH IN EACH CASE.

S. No.	Name of Officers posted as Section Officer.	Period for which entrusted with dealing of Estt. Cases since the introduction of S.O.'s Scheme.	Region to Which belong.
1.	Mr. Murad Ali S. Baloch.	20.7.57 to 6.4.62 (5 years).	Sind
2.	Haji Allah Ditta.	20.7.57 to onwards (11½ years) Partly dealing with O & M Cases.	Bahawalpur
3.	Mr. Anwar Saeed.	1.5.62 to 9.12.63 (1 year 3 months).	Punjab
4.	Mr. G.A Moghal.	20-7-57 to 30-12-63 (5 years 5 months),	Sind

5.	Mr. S.M. Mehdi.	30-11-63 to 30-4-64 (5 months)	Punjab (Transferred from Central Government.
6.	Mr. Kamal-ud-Din.	(1963 todate (5 years.	-do-
7.	Mr. Azmatullah Rajput	31-12-63 to 2-9-64 (10 months).	Sind
8.	Mr. Abdul Haleem Khan.	1-1-64 to 22-4-65 (1 year 4 months).	Sind
9.	Mr. Muhammad Aslam.	7-4-64 to 16-12-65 (1 year 8 months).	N.W.F.P.
10.	Mirza Karamat Hussain.	(2-9-64 to 4-3-65 (6 months).	Punjab
11.	Mr. G.N. Smith	22-2-65 to 31-1-66 (11 months).	Punjab
12.	Kazi Hafeezullah, PCS.	6-4-65 to 11/65 (7 months).	Punjab
13.	Mr. Abdur Rashid Qureshi.	4/59 to 4/60 and 8-4-1965 to date.	Sind
14.	Mr. Fazal Ahmad.	7-2-66 to 29-3-67 (1 year)-	Punjab (WP).
15.	Mr. Muhammad Khurshid	17-5-66 to 17-8-67 (1 year 3 months).	-do-
16.	Raja Nasrullah, PCS-	16-6-66 to 8-11-67 (1 year 5 months).	Punjab
17.	Mr. Fazalur Rehman	1-12-66 to date (2 years to date).	Punjab (Transferred from Central Government)
18.	Mr, Rashid Ahmad.	26-4-67 to 1-8-67 (3½ months).	Punjab (WP).

19.	Ch. Abdul Waheed.	30-6-67 to 7-5-68 (11 months).	Punjab
20.	Mr. Pervez Ahmad	1-11-67 to date (1 year 1 month).	Punjab (WP)
21.	Mr. Nawab-ub-Din	7-5-68 to 6-1-69 (7 months).	Punjab
22.	Mr. Mazhar Ali Kazi.	13-1-69 to date (1 month).	Sind

SELECT LIST OF DEPUTY COLLECTORS.

*16173. **Syed Zafar Ali Shah.** Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) is it a fact that for the purpose of integrated seniority, the continuous date of entry in the grade is the criterian fixed according to rules ;

(*b*) is it a fact that while making recommendations for select list of Dy. Collectors from 1958 onwards the B.O.R. deviated from the above rule ;

(*c*) is it a fact that as a result of (*b*) above some senior Mukhtiarkars of former Sind who were fit and recommended for promotion lost their seniority and promotion ;

(*d*) is it a fact that B.O.R. while forwarding their recommendation to Govt. regarding select list of 1958 for Dy. Collectors supplied the integrated seniority list, only 50 Mukhtiarkars and not of all the Mukhtiarkars borne on the cadre at that time ;

(*e*) is it a fact that promotions were initially ordered on *ad hoc* basis by Government without considering the claims of senior Mukhtiarkars ?

(*f*) is it a fact that due to the above errors on part of B.O.R./Govt. the Mukhtiarkars whose promotions were retarded have become over-age i.e. above 45 years and are being ignored for promotion on that account ;

(*g*) is there any justification for this age limit when the delay was due to the mistake of Govt.

(*h*) is the Govt. prepared to allow promotion with retrospective effect to the Mukhtiarkars who lost chance of promotion due to error committed by B.O.R./Govt. ?

(Answer not Received)

SCHEMES APPROVED FOR LORALAI-SIBI

*16192. **Babu Muhammad Rafiq.** Will the Minister for Social Welfare be pleased to state the names of schemes, if any, approved for Lorolai/Sibi by the Social Welfare Department alongwith the details of the staff of the Social Welfare Department posted at Loralai or Sibi, if any ?

Minister for Social Welfare (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman). No scheme has been sanctioned for Sibi. The only scheme sanctioned for Loralai is one Urban Community Development project.

Staff sanctioned is :—

(*i*) Social Welfare Officers

(*ii*) Auxiliary Workers

(*iii*) Clerk

No one has been posted because the results of Social Welfare Officers have not yet been communicated to the Department by Selection Board.

PROVINCIAL FAMILY PLANNING BOARD.

*16204. **Chaudhri Idd Muhammad**. Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) the date on which the Provincial Family Planning Board was established ;

(*b*) the present strength of staff working under the said Board ;

(*c*) the total monthly rent paid by the said Board for its office buildings throughout the province ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman). (*a*) 1st July 1965.

(*b*) (*i*) Full time staff ... 4010 only

(*ii*) Part-time staff ... 10978 only.

(*c*) Rs. 49,671·06 only.

E.E.G. MACHINES INSTALLED IN MENTAL HOSPITAL

*16205. **Chaudhari Idd Muhammad**. Will the Minister for Health be pleased to state the names of the Mental Hospitals in the Province where E.E.G. Machines have been installed alongwith (*i*) the cost of each machine, (*ii*) the dates on which each machine was installed and (*iii*) the names of the operators posted for the said machines and their scales of pay and qualifications ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman).

Name of the Mental Hospital in West Pakistan where E.E.G. machines have been installed	Cost of the machine	Date of installation	Name of the Operator	Scale of pay and qualification.
1. Government Mental Hospital, Dhodial, Hazara.	Rs. 71,000.00 (foreign exchange).	10-10-1965	Operator has been sanctioned and will be available soon.	Rs. 125-7-195/8-275. Matric with Science.
2. Sir C.J. Mental Hospital, Hyderabad.	Rs. 22,360.00	February, 1964	No Operator has been appointed. Dr. Hyder Ali G. Kazi operates himself.	-do-
3. Govt. Mental Hospital, Lahore.	Rs. 30,500.00	Not yet installed.	No Operator has been appointed.	-do-

The machine could not be installed by the Supplying Firm or their Agent. They failed to assemble the parts and put into functioning position. Recently the Firm was pressed hard to install the machine. The machine was sent to them on their request, but the machine has not been returned as yet, in functioning conditian. Reminder has been issued to the Firm concerned in functioning condition immediately.

Inquiry has been ordered to fix responsibility as to whether the departmental officers have made genuine efforts to see that this machine is installed and if not action will be taken against them.

HOSPITALS AND DISPENSARIES IN LAHORE AND MULTAN DIVISIONS

*16206. **Chaudhari Idd Muhammad.** Will the Minister for Health be pleased to state : –

(*a*) the area and population of each district of Lahore and Multan Divisions ;

(*b*) the present number of Govt. Hospitals and Dispensaries and Health Centres in said areas alongwith the number of those which are proposed to be opened in the near future ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) :

	Area in Sq. miles.	Population in persons.	Present No. of Govt. Hospitals & Dispensaries & Health Centres.			No. of these which are proposed in the near future.		
			Hospitals	Dispensaries	R.H. Centres	Hospitals	Dispensaries	R.H. Centres
Lahore Divn.								
1. Lahore.	2,216	24,79,687	12	18	2	—	—	—
2. Sheikhupura	2,312	10,80,619	4	11	3	—	—	—

3. Gujranwala	2,312	12,01,997	5	15	1	—	—	—
4. Sialkot	2,067	15,96,383	1	6	1	—	—	—
Multan Divn.								
1. Multan	5,630	27,02,354	5	22	1	—	—	*2
2. Sahiwal	4,224	21,34,072	5	9	1	—	—	*2
3. Muzaffargarh	5,613	9,89,878	5	11	2	—	—	*1
4. D.G. Khan	9,559	7,76,720	4	3	2	—	—	*1

(*) These proposed Health Centres are scheduled to start functioning during the year 1970/71.

The proposed Hospital at Pasrur in District Sialkot is scheduled to be completed during the year 1970/71.

The completion of these proposed Health Centres in various Districts, and of the Hospital at Pasrur, in the District of Sialkot, is subject to provision of funds.

BUILDINGS OCCUPIED BY FAMILY PLANNING BOARD

*16207. **Chaudhary Idd Muhammad.** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) the total number of buildings presently occupied by the Family Planning Board in the Province ;

(*b*) the total amount of rent paid for the said buildings by the said Board uptil now and the amount of rent outstanding there-from against the said Board ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (*a*) 380 buildings only.

(*b*) (*i*) The total rent paid upto 31st January 1969. Rs. 11,55,155.30 only.

(*ii*) Rent outstanding upto 31st January 1969. Rs. 48,723.88 only.

SCHEME FOR WELFARE OF DESTITUTES

*16208. **Chaudhari Ide Muhammad.** Will the Minister for Social Welfare be pleased to state whether Govt. intend to introduce any scheme for the welfare of destitutes in the Province ; if so, when and if not, the reasons thereof ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman). (*i*) No.

(*ii*) The resources of the Government being limited, the Government would like the Private Sector to undertake this work.

Question of Privilege

INCORRECT STATEMENT OF THE HOME MINISTER IN THE HOUSE IN RESPECT OF A THREAT TO ABDUCT GHAZALA SHABNAM, A STUDENT LEADER, GIVEN BY THE D,I.G. POLICE RAWALPINDI

Mr. Speaker. We will now take up a Privilege Motion by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. I raise a question of breach of privilege of the Members of the Assembly, namely, incorrect statement made by the Home Minister while opposing an adjournment motion on 13-2-1969 that the D. I. G. Police, Rawalpindi, did not threaten Ghazala Shabnam, a student leader of Rawalpindi to abduct her if she did not refrain from indulging in demonstrations. The said student leader has issued a press-statement published in the daily 'imroze', dated 15-2-1969, re-affirming the allegatiuns against the D. I. G. Police. In the statement it has been added that allegations of threat to abduct were correct and were made on 31-1-1969 in the presence of thousands of persons. The incorrect statement of the Home Minister has caused a breach of privilege of the Members of the Assembly.

Minister for Home. I oppose the motion.

I have committed no breach of privilege of the House. Unfortunately, my friend does not realise the significance of the word 'abduction'. The allegation is that the D.I.G. threatened this lady student with abduction in case she proceeded with the procession to the Cantonment Area. As you know, Sir, there are four Sections which deal with abduction in the Pakistan Penal Code and these are 364, 364-A 365 and 366. All these specify a certain intent and unless that intent is there, abduction is also not there. If a person is abducted with intent to commit murder then Section 364 is there. My submission is that my friend did not allege that this girl was going to be murdered. Section 364-A says that if a person is under ten years' age and he or she is abducted then, of course, death penalty is prescribed for it. In this case it is not alleged that this girl is under ten years' age. Then there is Section 365 which says : 'abduction with intent to conceal a person'. Even that is not there. Then 366 applies if the intent is to seduce her against her will or to marry her against her will. I think that intent also is not there. Therefore, the word 'abduction' has wrongly been used.

I have totally denied that any threat to abduct this lady student was issued by the DIG. We have got the words of the lady student against the words of a very responsible officer of the DIG's position who says that he never threatened this lady student with abduction. If my friend thinks that forcible removal of a person is abduction then he is wrong. He might be forcibly taken away or remov d from the House. It is not abduction unless it is with a particular intent which is specified in the sections referred to by me. My submission is that what the DIG said was that she will not be allowed to lead the procession into the Cantonment Area, and if she did that, she would be put under arrest. This is no abduction.

As I have already submitted, I have not breached any privillege of this House because I merely stated the facts. It

is the statement of this lady student who does not realise the significance of the word 'abduction'. Similarly, my friend does not understand what is abduction. The DIG has made a categorical statement that no abduction threat was issued to that lady.

Mr. Speaker. Now there are two statements before us; one is the statement of that girl and the other is the statement of the D.I.G. against whom these allegations have been made by her. What is your opinion ? On what statement we should rely ?

Minister for Home. Shall we rely on the statement of the girl who does not understand what abduction is ? After all, D.I.G. is a responsible Officer. How he is going to threaten her ?

Mr. Speaker. So far as the word "abduction" is concerned, you have contended that legally the word "abduction" means ***this and this***, but so far as the words used by that D.I.G. are concerned, there was no question of using the word "abduction". You say that he only told her that if she does any violation of section 144, she would be arrested.

Minister for Home. This is what the D.I.G. says.

Mr. Speaker. Actually what was said to her by the D.I.G., that I want to know.

Minister for Home. He says that he only told her that in case she proceeded with that procession into the Cantonment area, she will be arrested. He has made a categorical statement.

Mr. Speaker. That does not mean that she would be abducted or removed. That is the case of the D.I.G.

Minister for Home. That lady student is making a wrong statement. There is nothing else to support her and why should we accept her statement. If you think that I should make further inquiry, I am prepared to do that, but to say that I have committed any breach of privilege is very unfair.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, the matter is very simple and the Hon'ble Minister appears . . . . .

Mr. Speaker. Malik Sahib, the Home Minister has assured that he is prepared to look into this matter and inquire into it.

Malik Muhammad Akhtar. Let him make a statement.

Mr. Speaker. He has made the statement that he will look into it.

مسٹر حمزہ - پوائنٹ آف آرڈر - جناب وزیر نے یہ فرمایا ہے کہ اس معاملہ کے بارہ میں تحقیقات کریں گے یا اس کا جائزہ لیں گے - جس دن یہ تحریک التوا پیش ہوئی تھی - میں نے اس کے متعلق یہ اعتراض کیا تھا کہ اسی افسر کے بیان پر اعتماد کرکے یہ کہا جا رہا ہے جس پر یہ الزام لگایا گیا ہے - اگر یہ پہلے اس لڑکی کا بیان لیتے اور پھر اس افسر سے دریافت کیا جاتا تو ہم کسی نتیجہ پر پہنچ سکتے تھے کہ اس معاملہ کی نوعیت کیا ہے - یہ الفاظ استعمال ہوئے ہیں یا نہیں - مگر انہوں نے پہلے جو طریقہ اختیار کیا تھا - وہی اب اختیار کیا جا رہا ہے - اس کا مطلب یہ ہوگا کہ جو الزام لگایا جا رہا ہے وہ اپنی جگہ درست ہے -

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I will just finish with one sentence. As the Hon'ble Minister is prepared to look into the matter, I have got no objection provided he makes a statement before this House or a press statement . . . . .

Mr. Speaker. That of course he will do.

Malik Muhammad Akhtar. . . . . that an inquiry will be made. The girl has challenged the statement of the D.I.G.

Mr. Speaker. Therefore, the motion is not pressed.

Adjournment Motions

POLICE EXCESSES

Mr. Speaker. We will now take up adjournment motions. The

first motion is 581, and the point the other day cropped up is that since the Government has appointed a Tribunal to look into the excess of the police, therefore, motions relating to excesses of police should not be taken up here in the Assembly. Qazi Sahib, may I know whether the Tribunal has been appoin ted or not?.

Minister for Home. The Tribunal has been appointed and Mr. Justice S. A. Mahmood has been appointed to look into these allegations and the use of excessive force.

Mr. Speaker. On that day the position was that there was no appointment of any Tribunal and now the Tribunal has been appointed and all these cases can be referred to that Tribunal. In view of this development do you press your motion ?

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - مجھے خوشی ہے کہ گورنمنٹ نے ایک عوامی مطالبہ کو ایک حد تک قبول کر لیا ہے - اگرچہ یہ جس شکل میں ہم چاہتے تھے وہ نہیں - میں صرف پروسیجر کی بات کرتا ہوں - ہمارے بعض قواعد و ضوابط ایسے ہیں - جو تحریک التوا پیش کرنے کی اجازت نہیں دیتے -

دوسرے ایک قاعدہ sub-judice کا ہے - کوئی معاملہ جو کسی ٹریبونل یا عدالت میں چلا جائے یا اس کی اطلاع صرف پولیس تک پہنچا دی جائے پھر بھی اس کے متعلق تحریک التوا پیش نہیں کی جا سکتی ابھی وزیر صاحب نے ارشاد فرمایا ہے کہ اب ایک ٹریبونل ایک جج کا مقرر کیا گیا ہے - میں نے جو اخبارات میں پڑھا ہے وہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص ان کے پاس شکایت کرے گا تو پھر وہ اس مسئلہ کی چھان بین کریں گے - یہ کمیشن نہیں ہے -

مسٹر سپیکر - انہیں ریفر بھی کیا جا سکتا ہے -

خواجہ محمد صفدر - دراصل ہمارا مطالبہ یہ تھا کہ ایک کمیشن مقرر کیا جائے جو سارے صوبہ میں گھوم پھر کر طلبا کے مسائل کے متعلق

اپنی رائے ظاہر کرنے سے نہیں ہوا۔ اس کی بجائے یہ ٹریبونل مقرر کیا گیا ہے۔ اگر مجھے کوئی گلہ یا شکایت ہو تو میں ان کے پاس درخواست دوں۔ اگر مسئلہ کے متعلق درخواست آئے گی تو وہ sub-judice ہو جائے گا۔ جب تک اس ٹریبونل کے پاس ان مسائل کے متعلق درخواست نہیں ہوگی۔ وہ sub-judice نہیں ہوں گے۔ میرے سامنے کوئی ایسا رول نہیں جس کے پیش نظر یہ کہا جائے کہ یہ مسئلہ اب اس ایوان میں بذریعہ تحریک التوا پیش نہیں کیا جا سکتا۔

مسٹر سپیکر ۔ خواجہ صاحب۔ آپ کی ڈیمانڈ کے بعد کہ کمیشن کی تقرری کی جائے۔ کیا آپ اب بھی ان تحاویز کو پیش کرنے پر اصرار کرتے ہیں؟

خواجہ محمد صفدر ۔ بندہ نواز میں صرف یہ گذارش کروں گا کہ ہمیں خود اس بات کا احساس ہے کہ تحریک التوا کی اہمیت کم نہ ہو اور ایسے عوامی مسائل یہاں پیش بھی ہو جائیں جو زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ میں نے اپنے دوستوں سے مشورہ کیا ہے۔ جن مسائل کی بہت زیادہ پبلک اہمیت ہو۔ ہم صرف انہی کے متعلق تحریک التوا پیش کریں گے۔ قواعد کے مطابق کسی ٹریبونل کا بن جانا ہمارے اس حق پر اثر انداز نہیں ہوگا۔ یہ اور بات ہے کہ حالات کیا ہیں اور ہمیں کس طرح چلنا چاہئے۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا آپ انہیں press کرتے ہیں۔

خواجہ محمد صفدر ۔ یہ چار ہیں۔ جو پہلی ہیں انہیں میں چھوڑ دیتا ہوں کہ وہ ایک پرانی بات ہے۔

Mr. Speaker. 581 and 584 are not pressed. 585 by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. I do not press it.

Mr. Speaker. 589.

Malik Muhammad Akhtar. That I will have to press because they have subsequently repeated that incident. You can rule out any of the motions.

Mr. Speaker. This motion is vague. 600, about Lathi charge at Chering Cross on 12-12-1969.

Malik Muhammad Akhtar. Not pressed.

Mr. Speaker. 601.

Malik Muhammad Akhtar. I do not press it.

Mr. Speaker. 604.

Malik Muhammad Akhtar. That is something else.

CLOSURE OF THE AGRICULTURE UNIVERSITY BY THE PROVINCIAL GOVERNMENT FOR AN INDEFINITE PERIOD.

Mr. Speaker. That was moved. Yes, the Minister for Education.

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan): Opposed. The exact position is that the post-graduate classes in the Agriculture University, Lyallpur, were re-started on the 10th of January, 1969 in order to give the students an opportunity to pursue their studies seriously. But we could not get the desired results as the boys were presuaded in various manners to leave their classes and come out and join the processions which were being taken out in Lyallpur those days. On the advice of the District Magistrate in order to save public and private property from damage it was decided to close the University because the boys were not attending the classes though they had been opened. The authorities were then constrained to close the University till further orders.

Mr. Speaker. I hold the motion in order.

Malik Muhammad Akhtae has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and of urgent public importance; namely, that the provincial Government has ordered that the Agricultural University,

Layallpur be closed for a indefinite period on 13-2-1969 which will seriously affect the education of the students.

The news published in daily 'Imroze' dated the 14th February 1969 has caused great resentment in the minds of the public of West Pakistan.

Those in favour of leave being grrnted should stand in their seats.

(As less than 25 members rose leave was refused).

Mr. Speaker. Next 605.

TEAR-GASSING OF A WOMEN'S PROCESSION BY THE POLICE AT BANK SQUARE, THE MALL, LAHORE

Mr. Speaker. Next No. 605.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to liscuss a definite matter of recent occurrence and of urgent public importance, namely; the police on the 13th of February, 1969, tear-gassed a Women's procession at Bank Square, the Mall, Lahore. The procession was peaceful, many women have been injured. The news published in daily Pakistan times dated the 14th February, 1969, has caused great resentment in the minds of the public of the province.

Minister for Home. I oppose the motion. This relates to the use of excessive force. Tear-gas and lathi-charge. Sir, I deny that the Women were injured. Moreover this also relates to the use of excessive force.

Mr. Speaker. But he is pressing the motion.

Minister for Home. I oppose it.

Mr. Speaker. I hold the motion in order.

Malik Muhammad Akhtar has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and of urgent

public importance, namely, the police on the 13th of February, 1969, tear-gassed a Women's procession at Bank Square, the Mall, Lahore. The procession was peaceful, many Women have been injured. The news published in daily Pakistan times dated the 14th February, 1969, has caused great resentment in the minds of the public of the Province.

(As less than 25 Members rose the leave was refused).

LETHI-CHARGE BY POLICE ON A PEACEFUL CROWD AROUND YADGAR LAMP, POST THE MALL, LAHORE INJURING THREE JOURNALISTS.

Mr. Speaker. 606.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and of urgent public importance, namely, a dozen persons including three journalists were injured on the 13th of February, 1969 when police lathi-charged on a peaceful crowd gathered around Yadgar Lamp Post in Bank Square on the Mall, Lahore where a student had been injured on Saturday last. The injured journalists included a Reporter of PPI, Mr. Muhammad Asghar and two photographers Mr. Muhammad Yasin of daily Mashriq and Mr. Khaliq of daily Tameer, Rawalpindi. The other injured persons included a six-year-old boy, Tariq Mahmood.

The news published in daily Pakistan Times dated the 14th February, 1969 has created great resentment in the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Home. I oppose this motion. This also relates to the same thing and I oppose it, and I deny that there was any peaceful procession. On the contrary the police on duty repeatedly requested the processionists to move as they were blocking traffic on the road. The students resented this and

brick-batted the police in self-defence after due warning resorted to lathi-charge in order to disperse the crowd.

This allegation also is regarding the excessive use of force and it should really be determined by the Tribunal whether the procession was peaceful or not and whether the action of the police was justified or not. I submit that this should also not be pressed. I don't know how my friend is trying to discriminate one from the other.

Mr. Speaker. I hold the motion in order.

Malik Muhammad Akhtar has asked for leave to make a motion for the adjourment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and of urgent public importance, namely, a dozen persons including three journalists were injured on the 13th of February, 1969 when police lathi-charged on a peaceful crowd gathered around Yadgar Lamp Post in Bank Square on the Mall, Lahore where a student had been injured on Saturday last. The injured journalists included a Reporter of PPI, Mr. Muhammad Asghar and two photographers Mr. Muhammad Yasin of daily Mashriq and Mr. Khaliq of daily Tameer, Rawalpindi. The other injured persons included a six-year-old boy, Tariq Mahmood.

(As less than 25 Members rose the leave was refused).

FORCIBLE REMOVAL OF STUDENT LEADERS ON HUNGER STRIKE AND DROPPING THEM NEAR CHUNIAN BY SOME ARMED PERSONS, AND NON-REGISTRATION OF CASE BY THE POLICE.

Mr. Speaker. 607.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the Business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and of urgent public importance, namely, Mr. Khalid Chaudhri, President of the National Students Federation alongwith seven student

companions who had gone on a hunger strike in support of students demands on 13th February 1969 were forcibly boarded a truck and dropped near Chunian by some persons armed with rifles. These persons deprived the students of their valuables and cash and beat them. The failure of the police to register a case against the culprits has caused great resentment in the minds of the public of West Pakistan.

I may add that it is alleged that the D. I. G. was himself among the persons who abducted these students. He had a veil on his face.

Mr. Speaker. Was any attempt made to get the case registered ?

Malik Muhammad Akhtar. As far as I know one of the companions of Mr. Khalid Chaudhri, I don't know his name, tried to lodge a report.

Mr. Speaker. Where did he try to lodge the F. I. R.

Malik Muhammad Akhtar. I don't know, most probably at the Civli Lines Police Station.

Minister for Home. Which motion ?

Mr. Speaker. 607.

Minister for Home. I am sorry I have not got a copy of that, it may be taken up tomorrow.

Mr. Speaker. Alright, tomorrow.

608. It is similar. We will also take it up tomorrow.

FIRING OF POLICE ON A PEACEFUL PROCESSION NEAR REGAL CINEMA LAHORE, KILLING A STUDENT NAEEM ULLAH AND OTHERS,

Mr. Speaker. No. 609. Major Muhammad Aslam Jan.

Major Muhammad Aslam Jan. Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly

to discuss a definite matter of recent occurrence and of urgent public importance, on the 14th February, 1969, the uncalled for and inhuman firing by the police on a peaceful procession near Regal Cinema, Lahore, killing a student, Naeemullah and others. This inhuman act of High-handedness of the police has caused great resentmeut in the public of the province.

Minister for Home. I oppose it also. Again it relates to the excessive use of force. My friend should stick to one decision.

Mr. Speaker. Does the Member press his motion ?

Major Muhammad Aslam Jan. Yes sir because after all there is a limit to everything.

Mr. Speaker. I hold the motion in order.

Major Muhammad Aslam Jan has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and of urgent public importance, namely . . .

Minister for Home. Mr. Speaker, Sir, the matter is sub-judice and the case is being looked into. Actually a first report No. 51 dated the 14th February, 1969 has been registered at the Police Station.

Mr. Speaker. What about this ? - It is sub-judice:

Major Muhammad Aslam Jan. Then I don't press.

Mr. Speaker. "The matter is sub-judice and the motion is ruled out of order." Motion No. 634 is also ruled our of order.

FIRING BY POLICE ON A PEACEFUL PROCESSION AT BEADON ROAD LAHORE, KILLING ONE PERSON.

Mr. Speaker. 610 - Major Muhammad Aslam Jan.

Minister for Home. Same thing.

Major Muhammad Aslam Jan. It is a little different.

Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and of urgent public importance namely the uncalled for and inhuman firing of the police on a peaceful procession at Beadon Road, Lahore, killing one person. This inhuman and barbaric act of the Police has caused great resentment in the public of the province.

Mr. Speaker. Has any case been registered, Kazi Sahib, in this matter ?

Minister for Home. I oppose the motion, Sir, and my submission is that it is incorrect to say that the procession on Beadon Road was peaceful. The procession consistently and heavily brickbatted the police. The procession was unruly, violent and leaderless. As a result of the brickbatting, a Sub-Inspector, Ahmed Zaki and seven foot constables were injured. The Sub-Inspector is still in the hospital and his condition is serious. The F. I. R. 51, dated . . .

Mr. Speaker. The matter is sub-judice and the motion is ruled out of order. Motions No. 610 and 616 are also ruled out of order. Next motion No. 611, it is about tear-gassing.

Major Muhammad Aslam Jan. Sir tear-gassing is becoming the order of the day. Everyday they go on tear-gassing. There should be some limit.

Mr. Speaker. Do you press it ?

Major Muhammad Aslam Jan. I don't press it.

Mr. Speaker. Adjournment motions No. 613 and 614 - Not moved.

Nos. 615 and 616 stand disposed of. Motion no. 617, 618 and 619 not moved.

LATHI-CHARGE BY POLICE ON A PEACEFUL LADIES PROCESSION AT SHAHRAH-E-QUAID-E-AZAM LAHORE.

Mr. Speaker. Next motion No. 620 by Major Aslam Jan.

Major Muhammad Aslam Jan. Sir I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, on the 14th of February 1969, the police-lathi-charged a peaceful ladies procession at Shahrah-e-Quaid-eAzam, Lahore. This news has appeared in the daily Nawa-i-Waqt, of Lahore, dated 15th February 1969. This unmanly act of the police has caused great resentment in the public of the province.

Mr. Speaker. I think we will take up the rest of the adjournment motions tomorrow.

(At this stage, Mr. Senior Deputy Speaker, took the Chair.)

خواجہ محمد صفدر ۔ Point of order, Sir جناب والا ۔ میں آپ کی توجہ رولز 20 اور رولز 198 کی طرف دلانا چاہتا ہوں ۔ جناب والا ۔ مجھے اس بات کا پورا پورا احساس ہے کہ ہمیں یہ یونیورسٹی بل پاس کرنا چاہئے ۔ اس احساس کی بنا پر اگلے روز جب یہاں تجویز پیش ہوئی کہ دو وقت اجلاس ہو ۔ جمعرات کو بھی اور ہفتہ کو بھی تو میں نے اور میرے ساتھیوں نے اسے قبول کر لیا ۔ اگرچہ ہمارے لئے یہ انتہائی مشکل ہے کہ سارا دن یہاں رہیں اور ہمیں پڑھنے کا بھی موقعہ نہ ملے ۔ لیکن میں نے دیکھا ہے کہ ہم نے ایک قانونی غلطی کی ہے ۔ وہ یہ ہے کہ جمعرات کا دن قواعد کی رو سے کسی اور کام کے لئے مختص کر ہی نہیں سکتے ۔ میں آپ کے سامنے جناب پڑھتا ہوں ۔ پہلے قاعدہ نمبر 20 ۔ ۔ ۔

> On Thursday no other business except the private Members' business shall be transacted, and on all other days no business other than Govern-

ment business shall be transacted except with the consent of the Leader of the House or in his absence the Minister for Law and Parliamentary Affairs :

Provided that if any Thursday is a holiday, private Members' business shall have precedence on the next working day :

یعنی یہ بھی کہہ دیا گیا ہے کہ اگر جمعرات کو چھٹی ہو ۔ تو Private members day کے لئے اس سے اگلا دن مختص کیا جائے ۔ اس قاعدے کا اس طرح اظہار کیا گیا ہے ۔ ۔ ۔

Provided further that if any Thursday is appointed by the Governor for the presentatation of the Budget, or is allotted by the Speaker for any stage of the Budget referred to in rule 108, a day in lieu of such Thursday shall be set apart by the Speaker for private Members' business.

ایک اور بھی اس کی اہمیت ظاہر کی گئی ہے ۔ اگر پہلا دن محض اس لئے مقرر کیا گیا ہو کہ اجلاس طلب کرنا ہے یا اور کوئی سرکاری کام کرنا ہے۔ گورنر صاحب کی اجازت ہے تو پھر اس جمعرات کی بجائے کوئی اور دن مقرر کیا جائے گا ۔ اب جناب والا ۔ میں اس کی اہمیت تو ظاہر کر چکا ہوں۔ میں اختصار سے کہنا چاہتا ہوں ۔ وقت بڑا کم ہے ۔ اب میں رولز 198 پڑھتا ہوں ۔ ۔ ۔

Whenever any inconsistency or difficulty arises in the application of these rules, any Member may, with the consent of the Speaker, move that any rule may be suspended in

its application to a particular motion before the Assembly and if the motion is carried, the rule in question shall stand suspended.

تو اس قاعدہ کے مطابق ہم نے قاعدہ نمبر 20 کا مطالعہ کر لیا ہے - اس میں شرط یہ ہے کہ اگر کوئی Rule inconsistent ہو - - -

ملک خدا بخش (قائد ایوان) - خواجہ صاحب - پہلے ہم آپس میں بات کر لیں - پھر پوائنٹ آف آرڈر raise کریں -

خواجہ محمد صفدر - میں کہتا ہوں کہ ہم کوئی خلاف ضابطہ کام نہ کریں -

قائد ایوان - ہم ہاؤس سے باہر اس پر بات کر لیتے ہیں -

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - قائد ایوان فرما رہے ہیں کہ پوائنٹ آف آرڈر کل raise کر لیں - مجھے منظور ہے -

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر - خواجہ صاحب اسمبلی رولز کے مطابق ابھی تک جمعرات پرائیویٹ ممبرز Day قرار دیا گیا ہے - آپ کو شاید یہ تاثر ہوا ہے کہ جمعرات کو صبح کے وقت پرائیویٹ ممبرز Day نہیں ہے -

قائد ایوان - پرائیویٹ ممبرز Day صبح کے وقت ہے - شام کا ہم نے کہا ہے - آپ سے بات کر لیں گے -

خواجہ محمد صفدر - حضور میں دو تین دن اسمبلی سے باہر رہا ہوں - کل آپس میں اس بات پر فیصلہ کر لیں گے -

ملک محمد اختر - میں نے جناب والا - لیڈران کرام سے بات کرنی ہے -

قائد ایوان - آپ تو دونوں لیڈروں کے لیڈر ہیں -

ملک محمد اختر - جناب والا - آپ دیکھیں 4½ گھنٹے صبح اور 3½ شام یعنی 8 گھنٹے ہوگئے اور ہم بولنے والے چھ ہیں - یہ اندازہ فرمائیں - ان کا خیال ہے کہ شاید اس طرح سے کام تیز ہو جائے گا - میرے خیال

میں ہم یونیورسٹی بل کے ساتھ انصاف نہیں کر سکیں گے ۔ Thursday کم از کم break ضرور ہونا چاہئے ۔ چھ سیشن کے بعد ہمیں اتنا تو موقعہ مل جانا چاہئے کہ ایک دن ہم پرائیویٹ ممبرز بزنس کے لئے چھوڑ دیں ۔

قائد ایوان ۔ Sir, if it is "Khilaf-e-Zabita" we will not do it. کل ہم فیصلہ کریں گے اور اپنے بھائی اختر صاحب سے بھی مشورہ کر لیں گے ۔

Mr. Senior Deputy Speaker. We will now take up the Order of the Day. Yes, Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, provided there is quorum in the House ; there is no quorum in the House.

Mr. Senior Deputy Speaker. Let there be a count. (count was taken.) The House is not in quorum, let the bells be rung. (bells were rung.) The House is still not in quorum. It is adjourned for fifteen minutes.

The House reassembled at 11-35 of the clock.
(Mr. Deputy Speaker. Syed Yusuf Ali Shah, in the Chair).

Mr. Deputy Speaker. Let there be a count. (count was taken). The House is in quorum. Yes, the Minister for Education.

Bills

THE UNIVERSITY OF SIND BILL, 1969
(Bill No. 14 of 1969) Leave to Withdraw.

Minister for Education. Sir, I beg to move ;

> That leave be granted to withdraw the University of Sind Bill, 1969 (Bill No. 14 of 1969).

Mr. Deputy Speaker. Motion moved and the question is:

> That leave be granted to withdraw

the University of Sind Bill, 1969 (Bill No. 14 of 1969).

(*The motion was carried.*)

THE UNIVERSITY OF SIND BILL, 1969
(Bill No. 29 of 1969)

Minister for Education. Sir, I beg to introduce the University of Sind Bill, 1969 (Bill No. 29 of 1969).

Mr. Deputy Speaker. The University of Sind Bill, 1969. stands introduced.

Minister for Education. Sir, I beg to move :

> That the requirements of rule 74 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan be dispensed with in so far as the University of Sind Bill, 1969 is concerned.

Mr. Deputy Speaker. Motion moved and the question is :

> That the requirements of rule 74 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan be dispensed with in so far as the University of Sind Bill, 1969 is concerned.

(*The motion was carried.*)

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ جناب وزیر تعلیم نے سندھ یونیورسٹی بل واپس لینے کا اعلان کیا ہے ۔ مجھے یہ توقع تھی کہ آج قائد ایوان ہنگامی حالات کو واپس لینے کا بھی اس ایوان میں اعلان کریں گے لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا ۔ (قہقہے)

وزیر زراعت (ملک خدا بخش) ۔ جناب والا ۔ ان کا ایک ریزولوشن ہے جو ساقط ہو چکا ہے ۔ اس لئے یہ پریشان ہیں ۔

THE UNIVERSITY OF PUNJAB BILL, 1969.
(Bill No. 13 of 1969) Resumption of Consideration

ملک محمد اختر - جناب سپیکر - میں جمعہ کے روز یہ عرض کر رہا تھا کہ کلاز 5 کی ذیلی کلاز (14) جس میں یونیورسٹی کو یہ اختیار دئیے گئے ہیں کہ وہ طلبا کے خلاف تحریری کارروائی کرنے کےلئے رولز بنائے - میں نے اس میں یہ ترمیم دی ہے -

جناب والا - دفعہ 5 یونیورسٹی کے اختیارات کےمتعلق ہے - اس کی سب کلاز (14) میں اس طرح ترمیم کرنا چاہتے ہیں -

> to frame rules for taking disciplinary action including imposition of penalties of rustication and explusion in relation to the students of the University or affiliated colleges.

جناب والا - یہ دفعہ اس کلاز 5 کے تحت اس سے قبل بھی موجود تھی - رسوائے زمانہ آرڈیننس 1961 کےتحت جو پنجاب یونیورسٹی کے متعلق تھا اور میری اطلاع کے مطابق کم و بیش ایک سو سے زائد طلبا کو اس کے تحت مجبور کیا گیا کہ وہ کالج چھوڑ جائیں - یونیورسٹی کے حکام کہتے ہیں کہ ہم نے صرف پانچ لڑکے rusticate کئے ہیں - جس کا ذکر حمودالرحمان رپورٹ میں کیا ہے - میں اس رپورٹ کا تراشا پڑھتا ہوں -

> At Lahore, although students were supporting general students agitation against the education reforms, no serious trouble had taken place until the election of University Union, when Mr. Barkullah, who was running for the presidentship of the Union, came in clash with the University administration, and in his support, it is said that a large body of students went in, raided the office of Vice-Chancellor. (Sir, mark

the words used). This triggered a further agitation leading to clashes between students and police at various places in the city, and the arrest of Barkullah, and a large number of other students.

جناب والا ۔ بارک‌اللہ کو اس کے بعد rusticate کیا گیا ۔ اس دفعہ کو استعمال کرنے کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس کے بعد وسیع پیمانے پر طلبا کی ایجی‌ٹیشن ہوئی ۔ انہوں نے مظاہرے کئے ان پر گولی چلائی گئی ۔ ان کو ٹیئر گیس کیا گیا ۔ لیکن جو ایجی ٹیشن چلی تھی وہ چلتی رہی ۔ آج میں اس ایوان کے دونوں جانب کے ممبر حضرات سے یہ گذارش کروں گا کہ وہ دفعات کی شدید مخالفت کریں جو یونیورسٹی آرڈی‌نینس 1961 کی ہیں اور جنہیں اس بل میں ویسے ہی زندہ رکھا گیا ہے ۔

جناب والا ۔ میں آپ کی اجازت سے یہ عرض کرتا ہوں کہ اب ہم کلاز 5 پر آ گئے ہیں ۔ ایوان نے متفقہ طور پر تو نہیں مگر ووٹوں کے ذریعے کم و بیش 35-40 ترامیم کو منسوخ کرنے کے بعد یہ لیجسلیشن کی ہے ۔ کلاز (1) اسی آرڈی‌نینس کی ہے ۔ کلاز (2) میں صرف (این) اور (ایس) کو بدلا گیا ہے ۔ کلاز (3) بالکل ویسی ہے کلاز (4) بالکل ویسی ہے کلاز (5) بالکل اس کا چربہ ہے اور بتلایا جا رہا ہے کہ ہم نے یونیورسٹی آرڈیننس کو منسوخ کر دیا ہے ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ انتہائی زبردستی ہے ۔ میں اپنے محترم وزیر کی خدمت اقدس میں یہ عرض کروں گا کہ ملکی حالات ۔ ۔ ۔

Mr. Deputy Speaker. The Member is not relevant.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ اب میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ rustication کی جو دفعہ ہے جسے کلاز 5 (ایچ) میں رکھا گیا ہے یہ بالکل ایسی ہے جیسی سابقہ آرڈیننس کی دفعات تھیں ۔ اب میں یہ عرض کرتا ہوں کہ اس نئے بل کے تحت رولز بنانے کے اختیارات کس کے پاس ہیں ۔ جناب والا ۔ یہ اختیارات یونیورسٹی اتھارٹی کے پاس ہیں اور اگر آپ کلاز (15) کو دیکھیں تو یونیورسٹی اتھارٹی سنڈیکیٹ اکیڈیک کونسل ، فیکلٹیز ، بورڈ

آف سٹڈیز وغیرہ میں ہیں ۔ یعنی جناب والا ۔ انہوں نے ڈسپلن کمیٹی بنا دینی ہے جس کی constitution اس ہاؤس نے نہیں بنائی ۔ اگرچہ ہم نے اس ڈسپلن کمیٹی کی اتھارٹی کے متعلق یہاں رولز کو بنایا ہے ۔ مگر یہ ڈسپلن کمیٹی کی تشکیل آج تک ہمارے سامنے نہیں آئی ۔ یہاں یہ ڈسپلن کمیٹی کا لفظ لگا سکتے ہیں ۔ مگر انہوں نے کہا ہے ۔

> Hamood-ur-Rehman Commission had received enough evidence to conclude that domineering attitude . . . . .

جناب والا ۔ حکومت بڑی ہوشیار ہے یہ چاہتے ہیں کہ چانسلر اور وائس چانسلر اور دیگر سرکاری افسران جو ہوں گے وہ ڈسپلن کمیٹی میں رولز بنائیں گے ۔ میں آج اس ایوان کے معزز اراکین سے یہ پوچھتا ہوں کہ آپ یہ بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں کہ آپ طلبا کے مطالبات کے حق میں ہیں ۔ rustication کا مسئلہ ایسا ہے جس کے متعلق حمودالرحمان رپورٹ میں یہ کہا گیا ہے کہ پنجاب میں 1962 کے ہنگاموں کی ذمےداری اس پر تھی ۔ بارک‌اللہ جو rusticate ہوا اس کے خلاف انضباطی کارروائی کی گئی ۔ وہ انہی رولز کے تحت کی گئی تھی آج ان رولز کو قائم رکھ کر ہم سے یہ توقع رکھنا کہ ہم ان رولز پر اپنا انگوٹھا ثبت کر دیں گے ۔ میں سمجھتا ہوں مناسب نہیں ۔ اگر آپ ملاحظہ فرمائیں تو طلبا کی بے چینی کی وجہ یہی ڈسپلنری رولز تھے ۔ جن کے تحت وقتاً فوقتاً کم و بیش ایک سو طلبا کے خلاف کارروائی کی گئی ۔ بہت سے طلبا کو مجبور کیا گیا کہ migrate کر جائیں اور بعض دوسرے طلبا کو کالجوں سے نکالا گیا ۔ جب ہم یونیورسٹی کی خود مختاری کی پر زور حمایت کرتے ہیں تو ہمیں چاہئے کہ اس بل میں ایسے اختیارات ہرگز ڈسپلن کمیٹی کو نہ دیں ۔ جناب والا ۔ ڈسپلن کمیٹی میں کون لوگ ہوں‌گے یہی افسر ہوں گے یا اگر غیرسرکاری لوگ ہوں‌گے تو وہ چانسلر یا وائس‌چانسلر کے نامزدگان ہوں گے ۔ جناب والا ۔ میں اپنی تقریر طویل نہیں کرنا چاہتا مگر یہ ایک کمیشن کا تراشا ہے میں اسے پڑھ دوں ۔

جناب والا ۔ انہوں نے بڑے سخت الفاظ میں ڈسپلنری رولز کی مخالفت کی ہے ۔

> ...that the domineering attitude of the Registrar and his sub-ordinates towards the students and teachers was a major irritant in their relatsonship with the University. Most of these officials were haughty and over-bearing in their relation with the students and teachers and obstructionism had become outstanding. They prided themselves on their ability to behave like so many minor Vice-Chancellors.

جناب والا ۔ یہ تراشے حمودالرحمان کمیشن رپورٹ کے ہیں ۔ جس میں انہوں نے یونیورسٹی کو ایک خود مختار ادارہ ہونا تجویز کیا ہے اور یونیورسٹی میں وائس چانسلر یا ان چھوٹے چھوٹے وائس چانسلروں یعنی رجسٹرار اور دیگر افسران کی شدید مخالفت کی ہے ۔ جناب والا ۔ ایک طرف صدر مملکت ۔ جناب گورنر مغربی پاکستان اور جناب وزیر تعلیم صاحب کے یہ ارشادگرامی ہیں کہ ہم نے طالب علموں کو پرانے ہنگامی قانون سے نجات دلا دی ہے۔ مجھے یہ بتایا جائے کہ کیا یہ کسی جرائم پیشہ قبیلے کے لئے قانون بنایا جا رہا ہے ؟ کیا طالب علم ان کے اپنے بچے نہیں ہیں ؟ میں ان کی نیت ۔ میں ان کے مقاصد ۔ میں ان کے ارادوں بلکہ ان کے خونیں ارادوں سے بالکل واقف ہوں ۔ آج جب اس ہاؤس سے بل پاس کرایا جا رہا ہے ۔ چانسلر یا وائس چانسلر ایسے ہی ہیں ۔ (اگر میں غیر متعلقہ بات نہیں کر رہا ہوں) جیسے جاپانی کھلونے دیکھے جاتے ہیں کہ ۔ ۔ ۔ ۔

Minister for Education. Sir, is the Member relevant ?

Mr. Deputy Speaker. He is not relevant.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کرتا ہوں کہ یہاں

بیورو کریسی کا کنٹرول ہے۔ آج پھر بدلتے ہوئے حالات میں وہی rustication کی پرویژن کو رکھ رہے ہیں جس کے خلاف طالب علم پشاور سے لے کر کاکس بازار تک سینہ سپر ہو کر کہتے رہے کہ یہ متشددانہ پرویژن ہے اس کو repeal کیا جائے ۔ جمعہ کے روز بھی دو طالب علم انہی دفعات کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے شہید ہوئے ۔ جناب والا ۔ میں ہاؤس کے دونوں جانب کے ممبران سے جس میں میں اپنے آپ کو بھی شامل کرتا ہوں ۔ مخاطب ہوں کہ یہ کیسے کسی پڑھے لکھے کو befool کریں گے ۔ ان کی آنکھیں کیسے بند کر دیں گے ۔ اس بل میں جس کا ہر "نقطہ" ہر "کامہ" خون میں تیر رہا ہے ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Deputy Speaker. Again, the Member is not relevant.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میں rustication کے متعلق بات کر رہا ہوں ۔ مجھے اس بات پر بھی سخت احتجاج اور اعتراض ہے کہ قواعد بنانے کی بجائے جو بھی طالب علموں سے بات کرنی تھی اس کے متعلق براہ راست اس ایوان میں چند دفعات کیوں نہیں لے کر آئے ۔ ابھی آپ دیکھ رہے ہیں کہ Vice-Chancellor vs Students کے سلسلہ میں hostile ہونے پر enemy ہونے پر disciplinary action لیا جا رہا ہے ۔ یہ طالب علموں پر مظالم ڈھا رہے ہیں ۔ جنہوں نے 8 سال کی متواترجدوجہد کے بعد حکومت کو اس بات پر آمادہ کیا ہے کہ اس یونیورسٹی ہنگامی قانون کی مکمل تنسیخ کی جائے ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Deputy Speaker. Please refer to your amendment.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ انہوں نے disciplinary committee کی تشکیل اور قواعد کی شق رکھی ہے ۔ اگر ان کا دامن صاف ہے ۔ اگر یہ اپنی بغل میں خنجر نہیں رکھتے تو کیوں نہیں اس کے متعلق یہاں لیجسلیشن کرتے ۔ میں خان محمد علی خان صاحب کو مبارکباد دیتا ہوں اگر وہ disciplinary committee کی constitution اس ہاؤس سے کرواتے جب کہ ہر یونیورسٹی ایکٹ کے ساتھ first ordinances شامل کئے جاتے

ہیں ۔ جہاں جھگڑے کی بات تھی ۔ وہ وہی کی وہی رہی ہے ۔ میں سمجھتا ہوں یہ شدید بے انصافی ہے ۔ یہ کارروائیاں ہماری طرف سے ہوں یا حکومتی پارٹی کی طرف سے ہوں ۔ میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ ہم سب کا یوم حساب قریب ہے ۔ ۸ سال سے اس ہنگامی قانون کے خلاف جو شدید احتجاج جاری تھا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Munawar Khan. Point of order. The Member is consistently irrelevant.

ملک محمد اختر ۔ خان صاحب بنوں میں ہیں ۔ ان کے بچے یہاں ہوتے اور لاٹھیاں لگتیں تو انہیں معلوم ہوتا ۔

جناب والا ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ حکومت کی نیت ہر گز درست نہیں ہے ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Deputy Speaker. Does the Member think that he is relevant now ?

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میں rustication کے متعلق ہی کہہ رہا ہوں ۔ بلکہ rustication ایک ایسی سٹیج ہے کہ خواہ ایم۔اے کا طالب علم ہو ۔ انجینئرنگ میں آخری سال میں ہو یا ڈاکٹری میں پڑھتا ہو اس پر بے پناہ اخراجات جو اس کے غریب والدین نے برداشت کئے ہیں وہ تمام کے تمام مٹی میں مل جائیں گے ۔ جناب والا ۔ اس بچے کے لئے سوائے اس کے کوئی چارہ کار نہیں ہوگا کہ وہ ڈاکہ زنی کرے یا gangster بنے ۔ میں چاہتا ہوں کہ محترم خان محمد علی خان صاحب اس کا جواب دیں ۔ جناب والا ۔ ان شدید احتجاجات کے باوجود بھی اس قسم کی دفعات کو بعینہ برقرار رکھا گیا ہے ۔ طالب علموں کے جو حامی بن رہے ہیں یہ ایسے ہی ہیں ۔ جیسے بھیڑوں کے ریوڑ کا رکھوالا ایک بھیڑیے کو بنا دیا جائے ۔

جناب والا ۔ میں آج اس ہاؤس میں اعلان کرتا ہوں اور یہ میری سٹیٹمنٹ ہے کہ student community کے باعث کچھ نہ کچھ مراعات یا کچھ نہ کچھ حقوق جو اس ملک کو restore ہو چکے ہیں unchallenged

یا restore ہو جائیں ۔ اس میں نہ میرا حصہ ہے اور نہ کسی اور کا ہے۔ اس rustication کی ناپاک دفعات کو 1961 کے ہنگامی قانون سے لیا گیا ہے۔ disciplinary committee کی constitution اور وہ رولز جس کے تحت rustication ہوتی ہے اسے سینڈیکیٹ اور سینٹ کے پاس چھوڑ دیا گیا ہے جو puppet سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتی ۔ یہ ایک انتہائی ظالمانہ فعل ہے ۔ یہاں rustication کی دفعات یا لفظ rustication ان کے ارادے کی غمازی کرتا ہے ۔

Mr. Deputy Speaker. I will now put the amendment to the vote of the House. The amendment is :

> That for para. (*xiv*) of Clause 5 of the Bill, the following be substituted, namely :—
>
> (*xiv*) to frame rules for taking disciplinary action ; provided that rules so framed shall not impose penalties of rustication and expulsion in relation to students of the University or affiliated colleges ;

(*The motion was rejected.*)

Malik Muhammad Akhtar, Point of order. There is no quorum.

Mr. Deputy Speker. Let there be a count. (count was taken). The House is not in quorum. Let the bells be rung. (Bells were rung). Let there be a count. (count was taken). The House is still not in quorum. The House is adjourned for 15 minutes.

(*The Assembly met after adjournment*)

Mr. Deputy Speaker. Let there be a count. (Count was taken.) The House is in quorum now. Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar. Not moving Sir.

Mr, Senior Deputy Speker. Amendment is not moved. Next amendment is by Sahibzada Nur Hassan ; No. 3.

Mr. Sahibzada Nur Hassan. Sir, I beg to move :

> That in para (*xiv*) of Clause 5 of the Bill, the semi-colon occuring at the end, be replaced by a colon and the following proviso be added thereafter, namely :—
>
> Provided that appeal against such penalties shall lie with a Committee constituted by the Senate for this purpose and the members of such Committee shall not be University employees ;

Mr. Senior Deputy Speaker. Amendment moved is :

> That in para (*xiv*) of Clause 5 of the Bill, the semi-colon occurring at the end, be replaced by a colon and the following proviso be added thereafter, namely :—
>
> Provided that appeal against such penalties shall lie with a Committee constituted by the Senate for this purpose and the member of such Committee shall not be University employees ;

Minister for Education. Opposed Sir.

صاحبزادہ نور حسن (بہاول نگر ـ 4) ۔ جناب والا ۔ یہ ترمیم ایک نہایت ہی معصوم سی ترمیم ہے ۔ اس کے پیش کرنے سے میرا مقصد یہ ہے کہ طلباء کے مفادات کا تحفظ کیا جائے ۔ rustication اور expulsion تو بہت بڑی سزا ہے اور یہ ضروری کارروائی

اکثر اوقات مناسب معلوم نہیں ہوتی ۔ البتہ چند ناگزیر حالات میں یہ سزا دی جاتی ہے ۔ لیکن میری گذارش یہ ہے کہ ایک کمیٹی جو سینیٹ کی طرف سے ترتیب دی گئی ہو اس کے سامنے یہ طلباء اپنی گذارشات پیش کر سکیں اور اصل واقعات یا وجوہات بیان کر سکیں ۔ تا کہ اگر وہ کسی جانب داری کا یا کسی ظلم کا شکار ہوئے ہوں تو ان کو اپنے خیالات کے اظہار کرنے کا موقع نصیب ہو ۔ یہ کمیٹی جس کو سینیٹ تشکیل دے گی اس کے متعلق عرض کروں گا کہ یہ سینیٹ کے مختلف شعبوں کے نہایت ذمہ دار افراد پر مشتمل ہو گی ۔ اس میں طلباء کے نمائندے بھی ہوں گے اور تعلیمی اداروں کے heads ہوں گے۔ اس لئے لازمی طور پر یہ نہایت ذمہ دار ہوں گے ۔ جب ایسی کمیٹی تشکیل دی جائے گی تو لازمی طور پر وہ انصاف کرے گی ۔ میری مراد یہ ہے کہ طلباء کو جور کا نشانہ نہ بنایا جائے ۔ اس سے انتہائی اچھا مقصد یہ بھی ہو سکتا ہے کہ طلباء میں جو ہیجان و خلجان پایا جاتا ہے اس میں کافی حد تک کمی ہو جائے گی ۔ اور اپنے حقوق کو کسی حد تک محفوظ کر سکیں گے ۔ مثلاً rustication اور expulsion کے خلاف اس میں داد رسی کی گنجائش موجود ہے ۔

جہاں تک بھی ذکر کیا گیا ہے کہ جو کمیٹی بنائی جائے گی اس میں یونیورسٹی کے Employees نہیں ہوں گے ۔ اس سے میری یہ مراد ہے کہ یونیورسٹی کے اعلیٰ افسر یا یونیورسٹی کے Disciplinary powers رکھنے والے افسر یا کوئی Employees اگر اس کمیٹی میں ہوں گے تو جب طلباء کے خلاف کوئی ناانصافی کا قدم اٹھایا جائے گا تو ممکن ہے یہ ان کا ساتھ نہ دیں ۔ کیونکہ ان کے مرعوب ہونے اور جانب دار ہونے کا زیادہ خدشہ ہے ۔ اس لئے اس میں یونیورسٹی کے Employees نہیں ہونے چاہئیں ۔

میرے خیال میں طریقہ نہایت موزوں تھا اور اس میں کوئی حرج بھی نہیں تھا۔ اگر یہ کمیٹی تشکیل کر لی جاتی ۔ لیکن وزیر تعلیم صاحب نے اس کی مخالفت فرما دی ہے ۔ یہ کمیٹی جو صرف طلباء کے لئے تشکیل کی گئی ہے

اس کا مقصد طلباء کی بہبودی حاصل کرنا اور ان کے لئے انصاف فراہم کرنا ہے ۔

ملک معراج خالد (لاہور 5) ۔ جناب والا ۔ صاحبزادہ صاحب کی اس ترمیم سے پہلے ہماری طرف سے ایک ترمیم تھی لیکن اس خیال سے کہ صاحبزادہ صاحب کی یہ ترمیم اس سے زیادہ جامع اور اچھی ہے ۔ اس لئے ہم نے وہ ترمیم move نہ کی ۔ میں حیران ہوں کہ جناب وزیر تعلیم نے کیوں اس کی مخالفت کی ہے ۔ اس وقت صورت حال یہ ہے کہ اگر ہم طلباء کی طرف سے موجودہ agitation کا غیر جانبدرانہ جائزہ لیں تو ہم اس نتیجہ پر پہنچیں گے کہ اس کی ایک وجہ منجملہ دوسری وجوہات کے ۔ یہ ہے کہ ان کے خلاف کسی ایک فعل کی بنا پر جو بھی کارروائی کی جاتی ہے تو ان کو کوئی ایسا حق نہیں دیا گیا کہ وہ اپنی شکایت اپیل کی صورت میں یا عرضداشت کی صورت میں کسی ایسی اتھارٹی کے سامنے پیش کر سکیں جس سے داد رسی کی امید ہو ۔ اس بل میں اس کلاز کے ذریعہ سے اس حالت کو برقرار رکھنے کی کوشش کی گئی ہے ۔ جب حکومتی پارٹی کے اعلیٰ قائدین یہ تاثر دینے کی کوشش کر رہے ہیں اور عام خیال یہ پایا جاتا ہے کہ وہ تمام مطالبات منظور کئے گئے ہیں جن سے موجودہ ہیجان انگیز فضا میں کمی ہو جائے ۔ اگر اس بل کے ذریعہ اس ایوان کے اندر تاثر کو پر معنی اور مفید بنانے کے لئے کچھ کیا جا سکتا ہے تو اس ترمیم کی مخالفت قطعی طور پر اس تمام فضا کے منافی ہے ۔ معاملہ صرف یہ ہے کہ جس طرح گذشتہ سالوں میں یونیورسٹی آرڈیننس کے تحت لڑکوں کو سزا دی گئی ہے پھر غلط اور ناجائز کارروائی کرنے کا موقع نہ ملے اور وہ اپنی فریاد کسی کے سامنے جا کر رکھ سکیں ۔ جس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ اضطراب اور بے چینی اور انصاف حاصل کرنے سے مایوسی کی صورت اختیار نہ کر سکے گا ۔ اگر آپ اس بل میں ایسی گنجائش نہیں رکھیں گے جس سے طلباء کو یہ یقین ہو جائے کہ وہ اپنے خلاف کی گئی کارروائی کے لئے کسی اتھارٹی کے پاس جا کر انصاف کی امید رکھ سکیں تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں اور آپ کو سوچ لینا چاہیے کہ آپ طلباء کی بے چینی قطعی طور پر دور نہیں کر سکیں گے ۔ اور اس کے بعد جو بھی نتائج

پیدا ہونگے اس کی ذمہ داری آپ پر ہوگی - اس لئے میں وزیر تعلیم صاحب کی خدمت میں یہ گذارش کروں گا کہ اس نہایت ہی بے ضرر اور مفید ترمیم کو وہ قبول کریں اور یہ ثابت کرنے کے لئے قبول کریں کہ آپ واقعی طلباء کے مطالبات کو چاہتے ہیں اور جن میں ایک یہ بھی مطالبہ ہے کہ ان کو یقین دلانے کا کام آپ کے سامنے ہو کہ آپ ان کے ساتھ پوری پوری ہمدردی کر رہے ہیں اور ان کی حمایت کر رہے ہیں اور ان کی حمایت کریں گے - اور اس ترمیم کو منظور کئے بغیر آپ جتنا بھی کریں تو وہ تاثر نہیں پیدا کر سکیں گے اور نہ یقین دلا سکیں گے - اس لئے میں یہ گذارش کروں گا کہ اس پر دوبارہ غور فرمائیں اور اس ترمیم کو منظور فرمائیں -

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ 1) - جناب والا - اگر وزیر تعلیم صاحب کا یہ اعتراض ہو کہ جس مقام پر یہ ترمیم پیش کی گئی ہے وہ درست نہیں ہے اور اس سے بل کی ڈرافٹنگ ظاہراً بد صورت ہو جائے گی تو شاید میں ان کی حمایت کرتا کیونکہ جو کلاز اس وقت زیر بحث ہے اس میں یونیورسٹی کے اختیارات درج کئے گئے ہیں اور ان اختیارات میں منجملہ ان اختیارات کے یہ بھی اختیار ہو سکتا ہے کہ مختلف حالات میں اور انتہائی نا گزیر واقعات کے پیش نظر کسی طالب علم کو کچھ عرصہ کے لئے یونیورسٹی سے علیحدہ کر دیا جائے یا کالج سے علیحدہ کر دیا جائے - بہر حال اصل مقصد اس ترمیم کا یہ ہے اور وہ بجا طور پر یہ فرما سکتے ہیں کہ یہ امنڈمنٹ جو اس محل پر پیش کی گئی ہے وہ نا درست ہے لیکن میں نے اگلے روز بھی گذارش کی ہے کہ جو اہم مسائل ہیں جن کے متعلق طلباء میں پڑھے لکھے لوگوں میں یا تعلیم سے جن کا تعلق ہے اور تھوڑا بہت تعلق ہے جنہیں اختلاف پایا جاتا ہے یا جنہیں یونیورسٹی یا گورنمنٹ کے علاوہ جو اہل علم و دانش ہیں اور ان امور سے دلچسپی رکھتے ہیں وہ سارے چاہتے ہیں کہ اس میں ترامیم کی جائیں اور ان ہی کے پیش نظر اور ان کے اس مطالبہ کے پیش نظر یونیورسٹی آرڈیننس 1961ء کو منسوخ کیا گیا اور نیا بل یہاں پیش کیا گیا ہے اور میں نے ان سے بارہا درخواست کی ہے کہ اس قسم کے مسائل statutes میں آ سکتے ہیں

اور statutes کو بطور شڈول کے اس بل میں شامل کیا جائے تا کہ ہمیں معلوم ہو سکے - اور بھی ایک مسئلہ لیجئے کہ اس ایوان میں بار بار کہا جاتا ہے اور ایوان سے باہر بھی یہ کہا گیا ہے کہ ان نا کردہ گناہ طالب علموں کو اکثر و بیشتر اوقات یونیورسٹی یا ملحقہ کالجوں سے باہر نکال دیا گیا اور بعض ایک شخص کی ذاتی صوابدید پر یا ایک فرد کی پسند یا ناپسند پر - میں یہ چاہتا ہوں کہ یہ statutes ہمارے سامنے آ جاتے جن سے یہ معلوم ہو جاتا کہ اگر کسی بچے کو سزا دی جاتی ہے تو اس کا باعث کیا تھا اور اس کا چارہ کار کیا رہ جائے گا اور اس کا کیا علاج ہوگا - اور وہ لوگ کسی اور اتھارٹی کے پاس اپنی فریاد یا اپیل کر سکتے ہیں یا یہ بالکل ہی کہیں ایسا نہیں کرسکتے - یہ بل اس پر بالکل خاموش ہے - اور اسی لئے ہمیں اس جگہ پر یہ ترمیم دینا پڑی - تو میں وزیر محترم کی خدمت میں یہ گذارش کروں گا کہ وہ اپنی اولین فرصت میں ان مسائل کے متعلق جن کے متعلق ہیجان اور اضطراب اس صوبے میں پایا جاتا ہے ان کے متعلق اگر وہ یا کے متن میں ترمیم نہیں لانا چاہتے تو statutes کو بطور شیڈول اس بل کا حصہ بنا دیں - اور یہ پچھلے تمام قوانین میں تمام بلوں کا حصہ رہا ہے یہاں تک کے 1961ء کے آرڈیننس سے لے کر 1969ء تک انتہائی مخالفت ہوتی رہی اور جو لوگوں کے لئے جان لیوا ثابت ہوا - تو میں عرض کر رہا تھا کہ جب تمام بلوں کے لئے شیڈول بنایا گیا تو کیا وجہ ہے کہ اس بل کے لئے فرسٹ شیڈول نہ بنایا جائے - میں نہایت ادب سے وزیر تعلیم کی خدمت میں گذارش کروں گا کہ وہ اس بل پر غور فرمائیں کہ آپ یہ تمام چیزیں جو اس بل کے متن میں بری معلوم ہو گی وہ اپنے مقام سے ہٹا کر رکھ دی جائیں گی جیسا کہ یہ ترمیم ہے لیکن میں نے جو اپنی ترمیم نہیں پیش کی اس کی وجہ یہی تھی کہ صاحبزادہ صاحب کی ترمیم اس سے بہتر تھی جس کی حمایت میں میں یہ بات کہہ رہا ہوں وہ قومی مفاد کے پیش نظر کہہ رہا ہوں -

میجر محمد اسلم خان (راولپنڈی I) - جناب والا - یہ ایک بنیادی مسئلہ ہے کہ اگر کسی آدمی کو سزا دی جاتی ہے تو وہ کہیں نہ کہیں داد فریاد کر کے اور اپیل کر کے یہ ثابت کرتا ہے کہ جو اس کو

سزا دی گئی ہے یہ غلط ہے ۔ اس بل میں یہ کہیں نہیں لکھا گیا ہے کہ اگر ان طلباء کو rusticate کیا جائے یا expel کیا جائے تو وہ دادرسی کے لئے یا اپیل کے لئے کہاں جائیں گے اور کس کے پاس جائیں گے ۔ آپ کو یاد ہوگا ہنگامے 1962ء میں پہلی دفعہ ایک طالب علم کو جب نا جائز طور پر rusticate کیا گیا تو اس وجہ سے شروع ہوئے ۔ پھر یہ ہنگامے اس وقت شروع ہوئے جب طلباء کو rusticate کرنے کے لئے جو لا محدود اختیار دئے گئے تھے کہ وائس چانسلر نے صرف طلباء کو نہیں بلکہ بین الاقوامی شہرت کے پروفیسروں کو بھی اتنا تنگ کیا کہ وہ نوکری چھوڑ کر باہر چلے گئے ۔ 1963ء کے ہنگاموں میں بیشمار طلباء ایسے تھے جنہوں نے ان ہنگاموں میں حصہ تک نہیں لیا تھا اور ان کے متعلق بعد میں زیادتیاں کی گئیں اور وہ اس وقت لاہور میں موجود بھی نہیں تھے یا اپنے صدر شعبہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ لیکن اس کے باوجود ان کو rusticate کیا گیا اور ان کو کہیں اپیل ۔ دلیل اور وکیل تک کی اجازت نہیں دی گئی ۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ اس کو فرسٹ شیڈول میں لگایا جائے ۔

اس کے علاوہ جناب والا ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ کمیٹی کمیٹی جو بنائی گئی ہے اس کے متعلق ہمیں پتہ نہیں کہ یہ کمیٹی نامزد ممبران کی ہو گی یا سینٹ میں سے ہوگی جو کہ عوامی نمائیندے ہو گے ان پر مشتمل ہو گی ۔ یہ کتنے اشخاص پر مشتمل ہو گی یا یہ بھی طلباء کو rusticate یا expel کر دے گی یا اس کو سٹڈیکیٹ کرے گا یا کون کرے گا یہ ساری چیزیں Vague ہیں ۔ تو جیسا کہ ہمارے قائد خواجہ محمد صفدر صاحب نے فرمایا کہ ان کی جو پہلی امنڈمنٹ تھی اس سے بہتر ہمارے دوست صاحبزادہ نورالحسن صاحب کی ترمیم تھی لہذا آپ اس کو منظور کر لیں ۔ اگر آپ نے کسی طالب علم کو Rusticate کیا جیسا کہ بلاوجہ یا کسی دشمنی کی بنا پر 1962ء میں اور 1963ء میں اور 1967ء میں طلباء کو Rusticate کیا گیا تھا تو وہ کہاں جا سکیں گے ۔ میں اپنی ناچیز رائے جناب وزیر تعلیم کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے درخواست کروں گا کہ یہ ایک ایسی امنڈمنٹ ہے جس کو منظور کر لینا چاہئے یا پھر Schedule میں

آ جائے تاکہ ہمیں یہاں پر یقین ہو جائے ۔ ایسا نہ ہو کہ طلباء کو پھر یقین ہو جائے اور یہ خیال رہے کہ آپ نے یہ بل اس معزز ایوان میں پیش بھی کیا لیکن اس کے باوجود تلوار ان کے سروں پر لٹک رہی ہے اور جب آپ کا جی چاہے یا کسی سے ناراض ہو جائیں تو اس کو Rusticate کر دیں ۔

Rest of the Act is absolutely silent on this point.

بلکہ ہو سکتا ہے ۔ طلباء کو یہ بھی خیال ہو کہ وہ جو موجودہ احتجاجی مظاہرے کر رہے ہیں ان کے اوپر ڈسپلنری ایکشن لے کر انہیں Expel یا Rusticate نہ کر دیں ۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس قانون میں کوئی اور طریق تجویز کیا جائے اگر ایسا نہ کیا جائے تو برائے مہربانی ہماری ترمیم کو منظور کر لیا جائے ۔

Syed Zafar Ali Shah. Sir, I think this is a very useful amendment. The University has been given the powers to make rules as to disciplinary action and imposition of fine and penalties and rustication etc. It is very necessary that it should be provided in the statutes that what procedure will be followed regarding this particular sub-clause and for this not only the statutes be made by the Senate but statutes should be made in the Bill so that there is specific procedure laid down for this and that has the support of the majority of this House. For instance, an amendment to clause 15 of Sardar Ashraf lays down that there will be a number of authorities, unspecified number and also in the Bill clause 15 specifies that there will be some authorities which have not been specified. I think particular statutes should be incorporated in the Bill, which lay down constitution of this Committee which will hear the appeals of the students affected under this sub-clause. Therefore, it is a very useful amendment.

Secondly, on the principle of natural justice the point is very strong because anyone who has been affected by any decision of an authority or person should be given an opportunity to be heard and the students have many times been affected previously by arbitrary decisions of the authorities.

Therefore to provide a Committee to hear appeals is a very useful amendment and I support it.

Minister for Education. (Mr. Muhammad Ali Khan). Sir, The House would recall that while introducing this Bill, I had clearly stated that for the first time we have given the right of appeal from one authority to the next higher authority and I would assure all Members sitting on the Opposition that regulations would definitely be made to provide for the right of appeal from one authority to the next higher authority so that justice be done. In the Ordinance of 1961, there was no provision for a Discipline Committee nor there was any provision for the right of appeal. Similarly in the Act of 1954 there was no provision for the right of appeal. It is for the first time that we are introducing this and a Disciplinary Committee is going to be constituted which would have all these requisite facilities because we want that if there is any case of rustication, definitely the man should have the right of appeal to the next higher authority so that real justice be done and we are not oblivious to this fact.

Mr. Deputy Speaker, I will now put the amendment to the vote of the House. The amendment moved is :

> That in para (xiv) of Clause 5 of the Bill, the semi-colon occurring at the end be replaced by a colon and the following provise be added there after, namely :-
>
> Provided that appeal against such penalties shall lie with a Committee constituted by the Senate for this purpose and the members of such Committee shall not be University Employees ;

(*The motion was lost.*)

Next No. 4.

Malik Muhammad Akhtar. I will not move this. I will move No. 5.

Sir, I beg to move :

> That para, (xvi) of Clause 5 of the Bill, be deleted.

Mr. Deputy Speaker. Tha question is :

> That para, (xvi) of Clause 5 of the Bill, be deleted.

Minister for Education. Opposed:

ملک محمد اختر - جناب صدر یہ یونیورسٹی کی اتھارٹیز کے فنکشن یا پاورز کو deal کرتی ہے کلاز (5) شق نمبر 16 جو ہے اس میں یہ درج ہے -

> *(xvi)* to do such other acts and things, whether incidental to the powers aforesaid or not, as may be requisite in order to :—
>
> *(a)* further the objects of the University as an examining, teaching and research body, especially regarding dissemination and advancement of knowledge, and
>
> *(b)* cultivate and promote Arts, Sciences and other branches of learning.

آپ اندازہ فرمائیں یہاں کسی جگہ بھی یہ نہیں کہا گیا کہ یونیورسٹی دیگر ایسے کام کرے گی جو اس بل کے تحت وہ قانونی طور پر کر سکتی ہے - بلکہ انہوں نے یہ بڑی مبہم بات شامل کی ہے -

> to do such other acts and things whether incidental to the powers aforesaid or not, as may be requisite in order to . . .

میں یہ سمجھتا ہوں کہ یونیورسٹی کے اختیارات اور آرڈیننس یا رولز یہ موجودہ بل کے مطابق ہو سکتے ہیں مگر یہاں انہیں مبہم رکھا گیا ہے - یونیورسٹی کے وائس چانسلر یا فنکشنری اس لبادہ یا نقاب کے اندر کہ اس کام میں یونیورسٹی کے مفادات میں ہر کام کر سکتے ہیں - کیونکہ یہاں لکھا گیا ہے کہ وہ آرٹ یا سائینس ڈیویلپمنٹ کے لئے کوئی بھی کام کر سکتے ہیں - مجھے جناب وزیر متعلقہ سے ایک سوال کرنا ہے - مجھے یہ بتایا جائے کہ وہ کون سی دفعہ تھی جس کے تحت موجودہ وائس چانسلر نے پرانی یونین کو توڑا تھا اور نئی یونین بنائی تھی - میں یہ سمجھتا ہوں کہ انہوں نے اپنے اختیارات استعمال کئے جو انہیں حاصل نہیں تھے - اب جب کہ ہم نہ صرف یونیورسٹی بل کو بنا رہے ہیں بلکہ آپ اگر ملاحظہ کریں دفعہ 42 کے تحت ہم ان تمام قوانین کو ختم کر رہے ہیں -

> Any statute, University Ordinance, regulation or rulesmade or framed under the said Ordinance shall, if not inconsistent with the provisions of this Act, be deemed to have been made under this Act and continue to be in force till they are repealed, rescinded or modified in accordance with the Provisions of this Act.

یعنی جب کہ ہم اس چھوٹے سے بل کے ساتھ کم و بیش ایک درجن سے زیادہ قوانین آرڈیننس رولز ریگولیشن ختم کر رہے ہیں - یہ پوری کی پوری کتاب ہے جس سے ہم اس بل کی دفعہ 42 کے تحت اتنی بڑی تعداد قوانین کی اور قواعد کی منسوخ کر رہے ہیں مگر یہ موجودہ دفعہ کو بحال رکھنا چاہتے ہیں جو مبہم اور غیر جمہوری ہے - جناب والا - اس ذیلی شق 16 پر میرا ایک اعتراض یہ ہے کہ یہ مبہم ہے - اس لئے گورنمنٹ اسے یہاں رکھنے میں حق بجانب نہیں - میرا دوسرا اعتراض یہ ہے کہ اس سے موجودہ حکومت کے اس دعویٰ کی نفی ہو جاتی ہے کہ وہ قوانین کو بہتر کر رہی ہے

بلکہ ہمیں یہ خدشہ ہے اور ہم یہ دعویٰ کرنے میں حق بجانب ہیں ۔ میں ان الفاظ کو آج پہلی بار اس ہاؤس میں استعمال کر رہا ہوں ۔ اگر میں یہ کہوں کہ جناب محترم خان محمد علی خان صاحب کا پیش کردہ بل اس ہنگامی قانون سے زیادہ سخت گیر ہے . . . . .

Mr. Senior Deputy Speaker. Please do not refer to the Bill.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ اس بل کی یہ کلاز سابقہ دفعہ سے زیادہ سخت ہے . . . .

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ ملک صاحب آپ اپنی ترمیم کے متعلق فرمائیں ۔

ملک محمد اختر ۔ اگر کلاز 5 (xvi) میں اضافہ کر دیا گیا تو مجھے یہ کہنے میں کوئی باک نہ ہو گا کہ یہ بل دیگر یونیورسٹیوں کے قوانین سے بہت زیادہ جابرانہ قسم کا ہو گا ۔ اس میں چانسلر ۔ وائس چانسلر بلکہ سنڈیکیٹ تمام کے تمام افسران پر مشتمل ہو گی ۔ اور انہیں بے پناہ اختیارات دے دیئے جائیں گے ۔

Parliamentary Secretary Education. (Sardar Muhammad Ashraf Khan). I am afraid the Hon'ble Member is highly irrelevant. This clause has nothing to do with 'Ikhtiarat'. This is just for the promotion of studies and research.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ آپ اس بل کے صفحہ 3 کو ملاحظہ فرمائیں وہاں اس کا heading ہی "Powers of Uuiversity" ہے ۔ اس لئے میں تمام کی تمام کلاز کی مخالفت کرتا ہوں ۔ اس میں ایسے ambiguous الفاظ شامل کرنے سے اس چیز کی عکاسی ہوتی ہے کہ حکومت کے ارادے نیک نہیں ہیں ۔ باوجود اس کے کہ حکومت نے سابقہ ہنگامی قانون کو منسوخ کر دیا ہے لیکن اس بل کا ہر phrase ہر نقطہ اور ہر کامہ خون آلود ہے اس لئے میں اس کی مخالفت کرنے پر مجبور ہوں ۔

Mr. Deputy Speaker. The Member is not relevant.

Malik Muhammad Akhtar. I will now oppose the Clause as a whole.

Mr. Deputy Speaker. I will now put the amendment to the vote of the House.

The question is :

That para (xvi) of Clause 5 of the Bill be deleted.

(*The motion was lost.*)

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That the Clause as amended be approved.

Malik Muhammad Akhtar. Opposed as a whole.

Mr. Deputy Speaker. Does he want to say something ?

Malik Muhammad Akhtar. Yes Sir.

جناب سپیکر ۔ دفعہ 5 جو یونیورسٹی کے اختیارات سے متعلق ہے اور جس کا heading بھی "Powers of the University" ہے ۔ یہ ایک نہایت ہی اہم دفعہ ہے ۔ اس دفعہ کے تحت ان کا جو احاطہ اختیارات ہوگا ان اختیارات کے تحت آئندہ چانسلر ۔ وائس چانسلر سنڈیکیٹ یا so-called سینٹ یا پنجاب یونیورسٹی کے تحت 90 کے قریب جو Affiliated Colleges ہیں اور دوسرے کالجز ملا کر یک صد بن جائیں گے ان ہزاروں لڑکوں کے متعلق ان اختیارات کو بروئے کار لانا ہے ۔ دفعہ 5 کے متعلق جیسا کہ میں پہلے بھی عرض کر چکا ہوں کہ یہ 16 سب کلاززز تمام کی تمام سابقہ ہنگامی قانون 1961ء کا چربہ ہیں اس میں مکمل اختیارات جو یونیورسٹی کو دیئے جانے ضروری تھے مثلاً Research and Advancement ڈگری ۔ ڈپلومہ اور لڑکوں کو دلخلہ سے متعلق تمام کے تمام اختیارات یونیورسٹی کو لازمی دیئے جانے تھے۔ وہاں پر انہوں نے سب کلاز (iii) رکھ دی ہے جس میں میں سمجھتا ہوں کہ

کوئی ترمیم نہیں ہے۔ جن لوگوں نے Independent Academic Distinction Independent ریسرچ کی ہے "Under prescribed conditions"۔

جناب والا ۔ prescribed رولز تو ہو سکتے ہیں prescribed ریگولیشنز بھی ہو سکتے ہیں لیکن "prescribed conditions" کی اصطلاح میری سمجھ میں نہیں آئی کہ یہ کیسی اصطلاح ہے ۔ prescribed conditions کلاز 5 (ii) (A) کے تحت آتی ہے۔ (ii) (A) کے بعد (iii) میں بھی یہی چیز ہے۔ مجھے معلوم نہیں کہ prescribed conditions سے ان کی کیا مراد ہے ؟ مجھے پتہ نہیں چلتا کہ یہ کوئی آمرانہ الفاظ ہیں ۔ یا کوئی ڈکٹیٹر شپ ہے یا کوئی abuse of powers کے لئے وسیع میدان ہے ۔ prescribed conditions تین چار لیجسلیشن میں کم ہی دیکھا ہے ۔ میرے لئے یہ نئی اصطلاح ہے ۔ اگر رولز بھی بن جائیں statutes بھی بن جائیں ۔ ایکٹ بھی بن جائے لیکن بیورد کریسی ان تمام زنجیروں کو توڑ کر نامعلوم اس کو اور کس طرح بنانا چاہتی ہے ۔ prescribed conditions کی اصطلاح نے ہمارے جو تمام شکوک و شبہات تھے ان کو قوی تر کر دیا ہے ۔

جناب والا ۔ اس کے بعد میں اگلی دفعہ پر آتا ہوں ۔ میں دفعہ 5 (iv) پر بات کر چکا ہوں لیکن اس کے متعلق بھی ایک حوالہ دیئے بغیر نہیں رہ سکتا ۔ یہ آنریری ڈگری اور دوسری distinction سے مستحق افراد کو in the prescribed manner نوازا جائے گا ۔ prescribed manner اور رولز کا تو کوئی منشا ہو سکتا ہے لیکن prescribed conditions کو رکھ کر یہ چیز واضح ہو گئی ہے (حالانکہ condition اور manner کی مختلف interpretation ہے) ۔ کہ اتھارٹی نے اپنے رولز بنانے ہیں ۔ آنریری ڈگری ایک نہایت ہی مقدس امانت ہے ۔ اس سے deserving cases میں مستحق افراد کو نوازا جائے گا لیکن میں ڈرتا ہوں کہ جب ہم افراتفری کے زمانہ کو اور لوٹ کھسوٹ کے زمانہ کو دیکھتے ہیں اور جس طور پر آمرانہ کیفیت ملک میں اور سوسائٹی میں بلکہ ہر مقام پر گھسی ہوئی ہے اس سے آنریری ڈگری کو prescribed manner میں لانا میں سمجھتا ہوں ساری

یونیورسٹی بل کی توہین ہے - . . . .

جناب والا - آپ مجھ سے اتفاق کریں گے - اس کے بعد اگلی شق میں بھی prercribed condition ہے میں پڑھتا ہوں

> To admit the colleges to the privileges of the University under the prescribed condition.

جناب والا - گیا میں اس سے یہ مطلب لوں - کہ prescribed condition کا مطلب ہوگا - کوئی سینٹ کا ریزولیشن یا prescribed condition کا مطلب ہوگا - کوئی ایسا فیصلہ جو سنڈیکیٹ کرے - جناب والا - رولز بنانے کے لئے اُن کو notify کرنا ضروری ہوتا ہے regulations بنانے کے لئے انہیں مشتہر کرنا ضروری ہوتا ہے یہ ایک chapter ہے rules and regulation کے تعلق - کہ سنڈیکیٹ بنائے گا - یہ آرڈیننس اور یہ قوانین جو یونیورسٹی کے لئے بنائے ہیں - یہ سنڈیکیٹ کے نہیں بنائے - اگر یہ ایک proposal کو sponsor کیا گیا ہے - تو یہ proposal سینٹ کے پاس جائے گی اور یہ سینٹ consider کرے گا - اور اس کے بعد شاید بوساطت سنڈیکیٹ کے چانسلر کے پاس بھیجے گا - اب آپ خیال فرمائیں - rules and regulations اور Statute کو دیکھیں ان کو لگانے اور repeal کرنے کا یہ طریقہ ہے - لیکن جناب والا - یہ prescribed condition میں مانتا ہوں کہ 1961ء میں تھی - لیکن اس وقت یہ prescribed condition کو مخصوص حالات میں abuse of powers کرتے تھے -

Mr. Deputy Speaker. The Hon'ble members is irrelevant again.

ملک محمد اختر - جناب والا - میں اپنے ممبران سے آپ کی وساطت سے سوال کرتا ہوں - کہ جنہوں نے اس کی ہاں یا نہ کرکے پاس کرنا ہے - میں اپنے ان دوستوں سے - آنریبل friends سے یا "hon'ble august House" سے پوچھتا ہوں - کہ اس قسم کی prescribed conditions اگر آپ کے لیے rules of procedure میں کر دیں تو پھر - اگر کوئی شخص کسی بات

کو اپنے لیے پسند نہ کرے ۔ تو اس کو دوسروں کے لیے بھی پسند نہیں کرنا چاہیے ۔ جناب والا ۔ مصیبت یہ ہے ۔ کہ حکومت کے چند دوست صحافی ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Deputy Speaker. The hon'ble members is not relevant.

ملک محمد اختر ۔ میں اس سے آگے چلتا ہوں ۔ کہ prescribed conditions کی تجویز جو ہے ۔ motrally Technically, factualy اور ہر اعتبار سے ۔ اور قوانین سازی کے اعتبار سے ۔ جناب والا ۔ یہ کسی بھی طرح جائز نہیں ہے ۔ جناب والا ۔ VI Clause میں یونیورسٹی کے اختیارات کو ۔ ۔

Mr. Deputy Speaker. please refer to Clause five.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میں ذیلی دفعہ عرض کر رہا ہوں ۔ جو Clause 5 (6) میں ہے ۔ "Inspection of Colleges" اس کا طریقہ کار یہ تھا کہ اگر کسی کو بھی کوئی شکایت ہو جائے ۔ تو Affiliation کا Committee کا constitution ایسا ہوتا تھا کہ سینٹ یا سنڈیکیٹ میں پیش کر دیا جاتا ۔ا ور چند اشخاص پر مشتمل ایک کمیٹی بنا دی جاتی ۔ یہ اس لیے تھا کہ corruption کے Clause کم ہو جائیں ۔ Affiliated کسی کالج کی "regularly appointed members" of the Committee انتظامیہ کو یہ exploit کر سکیں ۔ safeguards نہایت ضروری ہوتے ہیں ۔ جناب والا ۔ Affiliated committee بنا رکھی تھی ۔ کافی عرصہ تک اس کا constitution رہا ۔ abruptly ایک میٹنگ میں آئے تھے ۔

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ جناب والا ۔ کتنی دیر تک ملک اختر صاحب کی یہ irrelevant باتیں سنتے رہیں گے ۔ ختم کریں ۔

Minister for Education. Sir, he has again started clause by clause. This is too much,

Major Muhammad Aslam Jan. Sir, the House is not in quorum,

Mr. Deputy Speaker. Let the count be taken. (Count was taken). The House is not in quorum, let the bells be rung. (Bells were rung). The House is still not in quorum, and it is adjourned to meet in the evening at 4-30 P.M. today.

(The Assembly met in the evening with Mr. Speaker. Ch. Muhammad Anwar, in the chair).

مسٹر سپیکر ۔ ملک محمد اختر ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ میں صبح یونیورسٹی بل کی کلاز نمبر 5 پر عرض کر رہا تھا کہ اس میں ایسی دفعات شامل کر دی گئی ہیں جو جمہوری تقاضوں کے منافی ہیں ۔ اور جنہوں نے اس بل کو یونیورسٹی آرڈیننس 1961 سے بھی زیادہ قابل اعتراض بنا دیا ہے ۔ ہم نہیں چاہتے کہ 1961 کے آرڈیننس کے خلاف تحریک ختم ہوتے ہی اس نئے ایکٹ کے خلاف ایک تحریک شروع کر دی جائے اس بل میں کالجوں کی انسپیکشن کی ایسی دفعہ رکھی گئی ہے جس کی کوئی مثال نہیں ۔ اس سے قبل میں عرض کر چکا ہوں کہ سنڈیکیٹ یا سینٹ ملحقہ کالجوں کی کمیٹی بنا دیا کرتے تھے اس کا کام یہ ہوتا تھا کہ شکایت کی صورت میں مختلف کالجوں کی انسپکشن کمیٹی کرے ۔ اور مستقل انسپکٹر آف کالجز کی تقرری کرے ۔

Mr. Speaker. You are opposing Clause 5 I suppose.

Malik Muhammad Akhtar. I am speaking on Clause 5 as a whole.

Mr. Speaker. Yes.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ یہاں ایک مستقل انسپکٹر کی تقرری کرنے کی بجائے ۔

Mr. Speaker. Is that included in Clause 5 ?

Malik Muhammad Akhtar. Yes sir at page 4, item No. 6.

Mr. Speaker. To inspect colleges ; that means the University has the power to inspect colleges.

Malik Muhammad Akhtar. That is what I am objecting to. That is a new insertion. This was not in the former Ordinance.

جناب والا ۔ ایسی دفعات بلاوجہ باعث تنقید ہوں گی ۔ اور یونیورسٹی کا چانسلر جو ایک شکل میں یونیورسٹی کا مختار کل ہوگا اور اس خود مختار ادارے کا سربراہ ہوگا ۔ وہ کسی بھی کالج کے معاملہ میں بغیر معقول وجوہات کے دخل دے سکے گا ۔ جناب سپیکر ۔ چاہیے تو یہ تھا کہ ہم یونیورسٹی خود مختاری کو برقرار رکھتے اور ایسی دفعات کو اس بل میں شامل نہ کرتے جن کے خلاف مد و جزر کی طرح طوفان برپا ہے ۔ دراصل حکومت کے ادارے نیک نہیں ہیں ۔ حکومت کی نیت نیک نہیں ہے ۔ یہاں یہ دلیل دی گئی ہے کہ وائس چانسلر سی ایس پی کا کوئی فرد نہیں ہونا چاہیے ۔ میں اس بحث میں نہیں پڑنا چاہتا کہ ایک وائس چانسلر کا کردار ایک اعلیٰ سی ایس پی سے کہیں زیادہ متشددانہ رہا ۔ اور وہ ایسا instrument رہا جس نے بے اندازہ کرپشن کی اور حکومت کو راضی کرنے کے لیے اور اپنی چمڑی بچانے کے لیے ظلم و تشدد کیے ۔ یونیورسٹی کے ساتھ 90 ملحقہ کالج ہوں گے ۔ کئی پروفیشنل ادارے بھی ہوں گے ۔ یونیورسٹی کے اپنے ڈیپارٹمنٹ بھی ہوں گے ۔ تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ انسپکشن آف کالجز کی پرویژن نہایت غلط ہے ۔ یہ ایسا اختیار ہے جس سے اس ملک میں پھر ہیجان پیدا ہوگا ۔

جناب والا ۔ اس کے بعد اگلی کلاز میں یہ کہا گیا ہے کہ پروفیسر ۔ ریڈر ۔ لیکچرار اور ٹیچرز تمام کے تمام یونیورسٹی مقرر کرے گی ۔ مگر جیسا کہ میں اس سے قبل عرض کر چکا ہوں ان کی کوالیفیکیشن مقرر نہیں کی گئی ہے اس کے بعد ایک نہایت ہی قابل اعتراض شق نمبر 12 ہے کہ لڑکوں سے ایسی فیسوں کا مطالبہ کیا جائے گا جس کے رولز بنائیں جائیں گے ۔ آپ دیکھیں کے کہ رولز بنانے والی اتھارٹی کی ہیئت ترکیبی مکمل طور پر غیر جمہوری ہوگی ۔ نو ذر شاہی اور افسران کو یہ اتھارٹی دی گئی ہے کہ وہ فیسوں کا مطالبہ کریں ۔ جناب والا ۔ میں یہ دہراتا ہوں کہ ایک مقامی کالج کی فیس 6 روپے سے بڑھا کر 21 روپے کر دی گئی ہے ۔

Mr. Speaker. Is that provided in the power of the University ?

Malik Muhammad Akhtar. Yes sir, to demand such fees and other charges as may be prescribed, at item No. 12.

جناب والا ۔ اگر تو یہ سینٹ اس قسم کی بناتے جس کو مکمل اختیار ہوتا تو شاید میں سمجھتا کہ لوگوں کے اور طلبا کے مطالبات حکومت نے مان لیے ہیں ۔

Mr. Speaker. Do you contend that this power should not be with the University ?

Malik Muhammad Akhtar. I mean to say that it should be with some representative body of the University and not with the Finace Committee.

Mr. Speaker. That is not with the Finance Committe. It is with the University itself.

Malik Muhammad Akhtar. It is the Finance Committee who is going to frame rules.

Mr. Speaker. But so far as Clause 5 is concerned, this is the power of the University.

Malik Muhammad Akhtar. I am objecting to it because the University is going to delegate these powers to a Committee which will be called Finance Committee.

Mr. Speaker. You better put this argument at that time.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ اس کے بعد میں یہ عرض کرتا ہوں کہ دفعہ 13 کے تحت انہوں نے ہوسٹلوں کی ایکوموڈیشن اور extra curricular تعلیمی سرگرمیوں پر کسپلن کے اختیارات حاصل کیے ہیں ۔ مگر اس میں یہ واضح نہیں کہ یونیورسٹی کے اختیارات کیا ہوں گے ۔ یہاں لوکل باڈیز کے طور پر سیلف گورنمنٹ ہونی چاہیے ۔ تاکہ طلبا اپنے معاملات کو خود طے کریں ۔ اس کے بعد یہ قرار دیا گیا ہے کہ یونیورسٹی کی اتھارٹی

وائس چانسلر اور دیگر افسر ہوں گے اور وہ ان تمام معاملات کو اور طلبا کی سرگرمیوں کو کنٹرول کریں گے ۔

جناب والا ۔ نہ صرف یونیورسٹی کے لیے بلکہ جو affiliated کالجز ہوں گے ان کے لیے بھی ان کو یہ اختیارات حاصل ہوں گے ۔

جناب والا ۔ اس سے اگلی کلاز جو نہایت ہی شدید طور پر قابل اعتراض ہے وہ یہ ہے کہ disciplinary action لینے کے لیے یونیورسٹی رولز فریم کرے گی ۔

> to frame rules for taking disciplinary action, including the imposition of penalties of rustication and expulsion in relation to students . . . .

اگر یہاں disciplinary action کے لیے رولز provide کر دیتے تو مجھے کوئی اعتراض نہ ہوتا ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker. Are you not repeating these arguments of yours.

Malik Muhammad Akhtar. I am only reffering, I am not repeating.

جناب والا ۔ اس طرح سے انہوں نے یہ معاملہ اور بگاڑ دیا ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر آپ ان 16 سب کلازز کی construction کو دیکھیں تو یونیورسٹی معاملات میں کوئی statutes یا کوئی قواعد و ضوابط provide نہیں کیے گئے ۔ جن کے مطابق یہ کارروائی کر سکتے ہیں ۔ اس کی بد ترین مثال ہمارے پاس موجود ہے کہ موجودہ وائس چانسلر نے اسی مبہم کلاز کا سہارا لیتے ہوئے یونین کو توڑ دیا تھا اور براہ راست الیکشن کرائے ۔ غالباً اسی کا ہی سہارا لیا گیا تھا ۔

> (xiii) to supervise and control the residence, extra curricular activities. . .

میں سمجھتا ہوں کہ قانون بڑا واضح ہونا چاہیے ۔ قانون بڑا صاف ہونا چاہیے

اس لیے تمام پرانی باتوں کو جن کے خلاف گذشتہ 8 سال سے شد و مد سے احتجاج ہو رہا ہے ان کو repeat نہیں کرنا چاہیے ۔ ہم ایسی لگژری کو affrod نہیں کر سکتے ہیں ۔

جناب والا ۔ میں اس ہاؤس کو یاد دلاتا ہوں اور ہمیں اس بات کو نہیں بھولنا چاہیے کہ اس لیجسلیشن کے لیے جس قدر طالب علموں کی طرف سے پریشر ڈالا گیا ۔ جس قدر انہوں نے قربانیاں دیں اور جس قدر واشگاف الفاظ میں وعدہ کیا گیا وہ یہ تھا کہ ہم تمام کے تمام ہنگامی قوانین کو repeal کر رہے ہیں ۔ ابھی ہم اس بل کی کلاززز 1 تا 5 میں تمام کی تمام وہی سپرٹ ہے ۔ وہی اصول ہیں ۔ وہی الفاظ ہیں ۔ وہی باتیں ہیں بلکہ اس میں کچھ اضافہ کیا گیا ہے جن کے متعلق میں ابھی ذکر کر چکا ہوں ۔

جناب والا ۔ یہ کہنا کہ یونیورسٹی کے ہنگامی قوانین کو repeal کر دیا گیا ہے اس فقرے کو بار بار عرض کرنے کی مجھے اجازت دیجیئے کہ اس سے بڑی کوئی غلط بیانی نہیں ہوگی ۔ ہم نے اس قانون کے ذریعہ طالب علموں کو نئی نئی زنجیریں پہنا دی ہیں ۔ جن قوانین کا سہارا لے کر وہ نکل جاتے تھے اس قانون میں اس سے زیادہ مضبوط زنجیریں پہنا دی ہیں ۔ اس لیے میں درخواست کروں گا کہ کلاز 5 کو پاس نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس کو throw out کرنا چاہیے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That Clause 5 as amended stand part of the Bill.

(*The motion was carried.*)

Mr. Speaker. Clause 6. First amendment is from Syed Zafar Ali Shah. (not moved). Next. Syed Zafar Ali shah (Not moved) Next Syed Zafar Ali Shah (Not moved) Next Kazi Muhammad Azam Abbasi.

Kazi Muhammad Azam Abbasi. Sir, I beg to move :

That for the proviso to sub-clause

(1) of Clause 6 of the Bill the following be substituted, namely :-

Provided that Government may with the consent of the University, by general or special order, modify the extent and scope of the aforesaid powers with regard to such territorial jurisdiction or institutions.

Mr. Speaker. The amendment moved is :

That for the proviso to sub-clause (1) of Clause 6 of the Bill the following be substituted, namely :-

Provided that Govenment may with the consent of the University, by general or special order, modify the extent and scope of the aforesaid powers with regard to such territorial jurisdiction or institutions.

Minister for Education. Not opposed.

Malik Muhammad Akhtar. Opposed.

'a short pause'

Mr. Speaker. Before this amendment we shall have to take up the amendment of Babu Muhammad Rafiq first because that is at number one and the notice of this amendment was received today at nine a. m. I think this is the latest amendment.

Babu Muhammad Rafiq. So far.

Mr. Speaker. Is there any more amendments fresher than this ?

Bubu Muhammed Rafiq. No Sir.

Sir, I beg to move :

That in Clause 6 of the Bill, the

following new sub-clause be added as sub-clause (i) and existing sub-clauses renumbered accordingly, namely :-

(i) The University have the following Civil Divisions in its administrative and territorial limits :-

Divisions of Lahore, Rawalpindi, Sargodha and Azad Kashmir.

Mr. Speaker. What about Multan ?

Minister for Education. I oppose it.

Mr. Speaker. He is opposing.

Minister for Education. Yes Sir I oppose it.

Chaudhri Muhammad Sarwar. why not Lora Lai ?

بابو محمد رفیق - وزیر صاحب نے بعد میں سوچ کر بات کی ہے پہلے یہ بات نہیں کر رہے تھے -

Mr Speaker. Of which Province is Azad Kashmir a division ?

Chaudhri Muhammad Sarwar. Lora Lai.

بابو محمد رفیق - جناب عالی - میں نے لورا لائی کو اس میں لانے کے لیے ترمیم دی ہے - یہ یونیورسٹی بہت بڑی ہو گئی ہے - اس میں راولپنڈی آزاد کشمیر - لاہور - بہاول پور اور کوئٹہ قلات سب شامل ہیں - بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کی وجہ سے ہمیں بہت تکالیف ہوگئی ہیں - علاوہ ازیں یہ یونیورسٹی اتنی لمبی ہوگئی ہے کہ ہمارے ریجن کے لوگوں کو بہت مشکلات پیش آرہی ہیں -

Mr. Speaker. This is not Division.

بابو محمد رفیق - جناب والا - راولپنڈی بھی اس میں شامل ہے -

مسٹر سپیکر - لیکن جو الفاظ استعمال کر رہے ہیں - ان کے مطابق آزاد کشمیر ایک ڈویژن ہے - آپ اس کو ایک ڈویژن کی حیثیت سے شامل کر رہے ہیں - وہ ڈویژن اس میں شامل نہیں ہے اس لیے آپ کی یہ ترمیم خلاف قاعدہ قرار دی جاتی ہے -

Mr. Speaker. Next amendment is from Qazi Muhammad Azad Abbasi. He may move his amendment again.

Qazi Muhammad Azam Abbasi. Sir, I beg to move :

> That for the proviso to sub-clause (1) of Clause 6 of the Bill, the following be substituted, namely :-
>
> Provided that Government may with the consent of the University, by general or special order, modify the extent and scope of the aforesaid powers with regard to such territorial jurisdiction or institutions.

Mr. Speaker. Does it convey any sense or meaning ?

Kazi Muhammad Azam Abbasi. Yes Sir.

Mr. Speaker. Provided that Government may with the consent of the University, by general or Special order, modify the extent and scope of the aforesaid powers with regard to such territorial jurisdiction or institutions." What is meant by the last two lines; atleast I have not been able to follow them.

قاضی محمد اعظم عباسی - Sir اس amendment کا مقصد یہ ہے کہ یہاں کی institutions کی jurisdiction گورنمنٹ لینا چاہتی ہے -

مسٹر سپیکر - گورنمنٹ لینا چاہتی ہے -

Kazi Muhammad Azam Abbasi. Sir, The Government with the consent of the University can do it,

Mr. Speaker. With the consent of the University, they can restrict the jurisdiction of the University; that is the object.

Kazi Muhammad Azam Abbasi. Yes Sir.

Mr. Speaker. But the words used by you are: " . . modify the extent and scope of the aforesaid powers with regard to such territorial jurisdiction or institutions."

Kazi Muhammad Azam Abbasi. Aforesaid powers in clause (1) Sir.

Minister for Law May I make a submission Sir Perhaps the language is the same as that of the proviso already appended to sub-clause (1), with the addition of these words.

> Provided that the Government may by "general or special order" do that. Now the words that are added are "Provided that Government may with the consent of the Unive sity.."

Mr. Speaker. " . . . "modify the extent and scope of the aforesaid powers with regard to such territorial limits or institutions.

Minister for Law. The words used in the proviso, as it is, are "territorial limits" but in the amendment they are "territorial jurisdiction". I think if same phraseology were adopted, it would make some sense.

Mr. Speaker. The original proviso is not very happily worded. If it had been like "Government may with the consent of the University modify the extent of the territorial jurisdiction of the University and the powers exercisable by it in respect of institutions over which it exercises its powers.", it would have been better.

Minister for Law. It is with regard to both, extent and the powers.

Mr. Speaker. That makes it a little ambiguous: " . . of the aforesaid powers with regard to such territorial jurisdiction or institutions."

Minister for Law. The words used should be "territorial limits". I might suggest to the hon'ble member, instead of "territorial jurisdiction".

Mr. Speaker. Two things have been confused. First are the powers that the University exercises over other institutions, and number two is the territorial jurisdiction of the University that they can limit the territorial jurisdiction of the University. Both of these objectives are to be achieved by this proviso. If you specify the first and the second thing in separate sentences, that would be much better. I was just reading to you the proviso like this: "Provided that Government may with the consent of the University modify the extent of the territorial jurisdiction of the University and the powers exercisable by it in respect of the institutions over which it exercises its powers" Both of these powers should be distinct.

Minister for Law. Then again, with regard to such limits or institutions, Sir, this is modifying the extent and the powers regarding limits and modifying the extent regarding the territorial limits of the University.

Mr. Speaker. Government may with the consent of the University modify the extent of the territorial jurisdiction of the University; that is number one ; and the powers exercisable by it in respect of the institutions over which it exercises its powers; that is number two.

Malik Muhammad Aslam Khan. I think Sir it explains better the way you are interpreting it. That covers the meaning of the Member as to what he means.

Mr. Speaker. According to me it is not very clear, but if you are satisfied with this I have no objection.

Minister for Law. I think it is alright as it is. Instead of 'territorial jurisdiction', the words should be 'territorial limits', because earlier in the section, the words 'territorial limits' have been used as you will see in part (1) line 2: "The University shall exercise the powers conferred on it by or under this

Act within the territorial limits . . ". Therefore, the same phraseology should be used in the proviso also.

Mr. Speaker. Here the orders would be that of the Government. The Government will restrict the powers, of-course, with the consent of the University ; will not issue the orders. The orders would be passed by the Government, and the Government would pass those orders with the consent of the University, limiting the territorial jurisdiction or the powers over the institutions.

Minister for Law. Or exercise all powers over certain institutions; that is what is meant; modify the extent of the aforesaid powers, and the scope of the aforesaid powers with regard to the limits as well as the institutions.

Minister for Education. Instead of 'University' we may say 'Universities', because there may be a tussle for a college between two Universities, and there the Government would come in and set the territorial limits of that specific University.

Mr. Speaker. Here the consent would be of a particular University; "provided that Government may with the consent of the University . . " . But what is the necessity of this "by general or special order, " ?

Minister for Education. There may be an order with regard to limits. It could be done that it shall be exercised within the limits of Lahore Divssion or, say, Multan Division.

Minister for Law. Sir, why can't it be called a special order ?

Minister for Education. Sir, it can be said that with regard to certain institutions; the power shall be exercised by the Punjab University, and with regard to other institutions the power may not be with the Punjab University, and it may be with the Engineering University, supposing there are more colleges.

Mr. Speaker. As you like; the wording is not very happy; it is very confusing. Anyway, have you any opposition to that?

Minister for Education. No. Sir.

Malik Muhammad Akhtar. I oppose it Sir.

Mr. Speaker. Malik Akhtar, you move your amendment.

Malik Muhammad Akhtar. I am opposing it.

Mr. Speaker. You have got an amendment to this amendment.

Malik Muhammad Akhtar. Sir I beg to move.

> That in the amendment given notices of by Kazi Muhammad Azam Abbasi and Khan Ajoon Khan Jadoon, appearing at serial No. 8, in the 3rd Pevised List No. 1, in the proposed proviso to sub-clause (1) of Clause 6, between the words "the" and "University" occurring in lines 1-2, the words "Senate of the" be inserted.

Mr. Speaker. Amendment moved is -

> That in the amendment given notices of by Kazi Muhammad Azam Abbasi and Khan Ajoon Khan Jadoon, appearing at serial No. 8, in the 3rd Revised List No. 1 in the proposed proviso to sub-clause (1) of Clause 6, between the words "the" and "University" occurring in lines 1-2, the words "Senate of the" be inserted.

Kazi Muhammad Azam Abbasi. Opposed Sir.

ملک محمد اختر - جناب سپیکر - اس میں کلاز کو ویسے as a whole oppose کرتا ہوں - میں اپنی تقریر میں پورا اس وقت کہوں گا - لیکن authorities یہ یونیورسٹی کی authority میں سینیٹ اور سنڈیکیٹ اور بھی

شامل ہیں ۔ اور جیسا کہ جناب قاضی صاحب نے اپنی amendment میں لکھا ہے ۔

Provided that Government may with the consent of the University.

جناب والا ۔ اس صورت میں یہ دیکھیں کہ یونیورسٹی کی territorial limits کو بڑھانا ۔ یا یونیورسٹی کے اختیارات کو modify کرنے کا اختیار حکومت لینا چاہتی ہے ۔ کہ وہ یونیورسٹی سے رضامندی حاصل کرکے ایک جنرل یا special آرڈر کریں ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر ہم نے اس حد تک جانا ہے کہ حکومت کو اجازت ہی دینی ہے ۔ اور یونیورسٹی کے اختیارات کو modify کرنا ہے ۔ یونیورسٹی کی territorial limits کو بڑھانا ہے ۔ اور حکومت نے یہ اختیارات حاصل کرنے ہیں ۔ تو ایسے اختیارات سینیٹ سے consent لینے کے بعد حاصل کریں ۔ تو وہ آرڈر ہمیں قابل قبول ہو سکتے ہیں ۔

جناب والا ۔ آپ دیکھیں کہ political reasons کے لیے یہ کسی علاقے کو کسی اچھی یونیورسٹی سے exclude کرسکتے ہیں ۔ اس کو بڑی یونیورسٹی میں شامل کر سکتے ہیں ۔ اس سے بعد جناب والا ۔ اس چیز کا بھی امکان ہے کہ کسی institution کے لیے University کی powers کو modify کر دیا جائے ۔ یعنی بعض institution سے یونیورسٹی کو ہی آزاد کر دیا جائے تو جناب والا ۔ یہ اختیارات اگر حکومت اور یونیورسٹی نے بیک وقت حاصل کرنے ہیں تو safeguards اور checks and balances کا تقاضا ہے کہ یہ اختیارات ایک so called عوامی یا مبینہ عوامی ادارے یعنی سینیٹ کو جو ان کے کہنے کے مطابق عوامی ہے ، حاصل ہونے چاہئیں ۔ جناب والا ۔ territorial limits کو بڑھانے یا کم کرنے کا اس سے بڑا کوئی اختیار ہو سکتا ہے ؟ حقیقتاً یہ ایک بہت ہی بڑا اختیار ہے ۔ اس کے لیے چاہئے تو یہ تھا (جب کہ ابھی آپ نے وضاحت فرمائی) کہ حکومت آرڈر کرے گی اور consent یونیورسٹی کی حاصل کرے گی ۔ اب جناب والا ۔ دیکھیں کہ حکومت

جو چاہے گی یونیورسٹی کا کوئی افسر ، وائس چانسلر یا کسی قسم کا کوئی افسر یا سنڈیکیٹ کا کوئی افسر وہی کرے گا ۔ کیونکہ سنڈیکیٹ کو میں ایک مجسم افسر سمجھتا ہوں ۔ سنڈیکیٹ اس قدر unrepresentative body ہے اور اس میں نوکر شاہی کی اس قدر حکومت ہوگی کہ سنڈیکیٹ کو کسی طور پر یہ اختیار دینا ، جو کہ اسے حاصل ہوں گے ، ایک ایسا خدشہ ہے جس کا میں برملا اظہار کرتا ہوں ۔ اسے political means کے طور پر استعمال کیا جا سکے گا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ اختیارات حکومت کے پاس بالکل نہیں ہونے چاہئیں ۔ یہ یونیورسٹی کا ایک داخلی مسئلہ ہے ۔ اور پھر یونیورسٹی کے جو چانسلر ہیں یعنی گورنر ، ان کی دو حیثیتیں ہیں ۔ ایک تو وہ حکومت کے سربراہ ہیں ۔ دوسرے وہ یونیورسٹی کے ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker. I will now put the amendment to the amendment given notice of by Kazi Muhammad Azam Abbasi.

The question is :

> That in the amendment given notices of by Kazi Muhammad Azam Abbasi and Khan ajoon Khan Jadoon, appearing at serial No. 8, in the 3rd Revised List No. I in the proposed proviso to sub-clause (1) of Clause 6, between the words "the" and "University", occurring in lines 1-2, the words "Senate of the" be inserted.

(*The motion was lost.*)

ملک محمد اسلم خان ۔ جناب والا ۔ میں آپ سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں ۔ وہ یہ کہ یونیورسٹی کو یہاں "the University" کے طور پر refer کیا گیا ہے ۔ یعنی اس کی limits جو ہیں وہ یونیورسٹی سے پوچھی جائیں گی ۔ میں یہ کہتا ہوں کہ فرض کیجیئے ایک کالج ہے جو ایک یونیورسٹی کے ساتھ affiliated ہے لیکن دوسری یونیورسٹی کے ساتھ جانا چاہتا

ہے تو اس صورت میں Universities سے اجازت لینی پڑے گی - ایک یونیورسٹی کی مرضی سے تو اجازت نہیں ملے گی -

مسٹر سپیکر - اس کی provision نمبر 2 میں علیحدہ ہے ، 3 میں علیحدہ ہے -

قاضی محمد اعظم عباسی - جناب میں اس کا جواب دیتا ہوں ،

مسٹر سپیکر - آپ تشریف رکھیے - میں ان کی amendment کے بعد آپ سے عرض کرتا ہوں -

قاضی محمد اعظم عباسی - گزارش یہ ہے کہ جب دوسرے بل آئیں گے سندھ یونیورسٹی کا اور دوسری یونیورسٹیوں کے تو ان میں بھی یہ amendments. . . . .

Mr. Speaker. You need not reply to his argument because your amendment is in the proviso and he is referring to sub-clauses (2) and (3).

The question is :

> That for the proviso to sub-clause (1) of Clause 6 of the Bill, the following be substituted, namely :-
>
> Provided that Government may with the consent of the University, by general or special order, modify the extent and scope of the aforesaid powers with regard to such territorial jurisdiction or institutions.

Malik Muhammad Akhtar. I oppose the Clause.

جناب والا - میں کلاز 6 کے متعلق یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ کلاز مبہم ہے جیسی کہ 1961 کے آرڈیننس میں تھی ، یہاں پر شامل کر دی گئی ہے - اور یہ کلاز اگرچہ بے ضرر سی معلوم ہوتی ہے لیکن جناب والا -

اس میں وسیع تر اختیارات حکومت کو ترمیم شدہ amendment کی صورت میں دے دیئے گئے ہیں کہ حکومت یونیورسٹی کے کسی بھی ادارے سے پوچھنے کے بعد اگر مناسب سمجھے تو کوئی ایسا آرڈر جاری کر دے جس سے نہ صرف یونیورسٹی کی - - -

Mr. Speaker. Malik Sahib, just a minute. There are some other amendments. Amendment No. 9 is by Mr. Mahmood Azam Farooqi and Mr. Hamza in the 3rd Revised List.

Mr. Hamza. I am not going to move it.

Mr. Speaker. No. 10 is by Malik Muhammad Akhtar. As the proviso has been substituted it is now out of order. Next No. 11.

Malik Muhammad Akhtar. I beg to move :

> That is sub-clause (2) of Clause 6 of the Bill, the words "and the sanction of Government", occurring in line 3, be deleted.

Mr. Speaker. The motion is :

> That in sub-clause (2) of Clause 6 of the Bill, the words "and the sanction of Government" occurring in line 3, be deleted.

Minister for Education. Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور 2) ۔ جناب والا ۔ کلاز 6 کی ذیلی کلاز 2 کے مطابق یہ قرار دیا گیا ہے کہ کوئی تعلیمی ادارہ جو کہ یونیورسٹی کی حدود میں ہو ، وہ یونیورسٹی اور حکومت کی اجازت ہی سے کسی دوسری یونیورسٹی سے اپنے آپ کو affiliate کر سکتا ہے ۔ جناب والا ۔ میں نے اس کا جو مطلب اخذ کیا ہے ، اگر وہ درست ہے تو یہ کلاز نہایت ہی قابل اعتراض ہے ۔ جناب سپیکر ۔ آپ اندازہ فرمائیں ۔ کہ یہاں پر ایک ادارہ

ہے جس کا medium of instruction انگریزی ہے ۔ (میں ایسے اداروں کے حق میں نہیں ۔ میں صرف ایک مثال دے رہا ہوں) تو اگر کوئی ایسا ادارہ اپنی affiliation آکسفورڈ یونیورسٹی سے کرانا چاہتا ہے یا وہ کراچی یونیورسٹی سے اپنی affiliation چاہتا ہے تو میں کہتا ہوں جناب والا ۔ کہ یہ بنیادی جمہوریت کا نظام اور سیکشن 144 اس تعلیمی ادارے پر کیوں لگایا جائے ؟ جناب والا ۔ یہ بڑی عجیب بات ہے ۔ اگر کوئی ایسا ادارہ جو اچھے طور پر کام کر رہا ہے ، کسی دیگر یونیورسٹی سے ماسوائے پنجاب یونیورسٹی کے کسی اور یونیورسٹی سے اپنی affiliation کرانا چاہتا ہے تو اسے debar کیوں کیا جائے ؟ جناب والا ۔ کیا اس صوبہ میں تعلیم بھی rationed ہے ؟ اگر کوئی شخص اپنا پرائیویٹ ادارہ effectively اور efficiently چلا رہا ہے یا کوئی ایسا شخص جو اپنے سکول یا کالج یا کسی خاص نوعیت کے کالج کو چلانا چاہتا ہے تو اسے کیوں یہ حق حاصل نہ ہو کہ وہ جس یونیورسٹی کے ساتھ چاہے اپنی affiliation کرائے ۔ جناب والا ۔ یونیورسٹی سے affiliation کے بعد کچھ liabilities ہوتی ہیں جو incur ہوتی ہیں اور کچھ rights ہوتے ہیں جو confer ہوتے ہیں ۔ liabilities یہ incur ہوتی ہیں کہ اس ادارے کو لگاتار اور متواتر یونیورسٹی کی supervision کے تحت رہنا ہوتا ہے ۔ اور جناب والا ۔ اسے rights یہ مل جاتے ہیں یا اسے حقوق یہ حاصل ہوتے ہیں کہ یونیورسٹی میں وہ اپنے امتحان کروا سکتا ہے ۔ جناب والا ۔ میں مغربی پاکستان کی یونیورسٹیوں میں رسہ کشی نہیں کروانا چاہتا لیکن یہ کہے بغیر بھی نہیں رہ سکتا کہ ہماری ان تمام یونیورسٹیوں کا standard ایک جیسا نہیں ہے ۔ کہیں standard اچھا ہے ۔ کہیں standard اچھا نہیں ہے ۔ تو جناب والا ۔ اگر کوئی eminent educationist جو کسی مخصوص ادارے کو چلا رہا ہو ، چاہے کہ میں اپنے اس ادارے کی affiliation کسی خاص یونیورسٹی سے کراؤں تو اس پر کوئی پابندی کیوں ہو ؟ جناب والا ۔ affiliation کوئی اتنی بڑی چیز نہیں ہے ۔ affiliation سے مراد صرف system of examinations کا تقرر ہے ۔ اور جناب والا ۔ inspection وغیرہ کی جو restrictions ہیں ، وہ ان کی

liabilities ہیں۔ تو ان دونوں procedural matters کے لیے ایسے قرار دے دیں اور ان علاقہ جات میں جو غالباً اس بلند پایہ پنجاب یونیورسٹی کی jurisdiction میں گلگت سے لے کر گوادر تک ہیں ۔ کسی تعلیمی ادارہ کو اس سے affiliate یا associate کرنے سے debar کریں ۔ خواہ وہ کوئی بھی یونیورسٹی ہو ۔ کل کو آپ جامعہ اسلامیہ بہاولپور کو یونیورسٹی status دے دیں ۔ یا کوئی اور institution ہو جس میں صرف اسلامی تعلیم دی جاتی ہو ۔ تو اسے debar کر سکتے ہیں ۔ میں اس کے علاوہ ایک اور مثال دیتا ہوں ۔ قیام پاکستان سے پہلے جو ادارے یہاں تھے ان میں سے اگر علی گڑھ یونیورسٹی سے affiliation کرنا چاہتے تو آپ کو کیا اعتراض ہو سکتا تھا ۔ اس لیے میں allege کرتا ہوں کہ حکومت عوام کی روزمرہ کی زندگی میں دخل دینا چاہتی ہے ۔ اور جہاں شہری آزادی کو crush کرنے پر تلی ہوئی ہے وہاں ہر چیز کو راشن کرنا چاہتی ہے ۔ چونکہ آپ عوام پر restriction لگانا چاہتے ہیں ۔ یہی باعث ہے ۔ کہ اب لوگ یک لخت پھٹ پڑے ہیں ۔ اس کے بعد فیسوں کا مسئلہ ہے ۔

Mr. Speaker. I will no put the amendment to the vote of the House.

The question is :

> That in sub-clause (2) of Clause 6 of the Bill, the words "and the sanction of Government" occurring in line 3, be deleted.

(*The motion was lost.*)

Next by Syed Zafar Ali Shah (not present, not moved). Next.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I beg to move :

> That for sub-clause (3) of Clause 6 of the Bill, the following be substituted, namely :—
>
> (3) Any educational institution situated

anywhere outside the territorial limits of the University may apply to the University for being admitted to the privileges of the University, and such institution may, subject to such conditions and restrictions as the University may think fit to impose, be admitted to the privileges of the University.

Mr. Speaker. The motion moved is :

That for sub-clause (3) of Clause 6 of the Bill, the following be substituted, namely :-

(3) Any educational institution situated anywhere outside the territorial limits of the University may apply to the University for being admitted to the privileges of the University, and such institution may, subject to such conditions and restrictions as the University may think fit to impose, be admitted to the privileges of the University.

Minister for Education. Opposed Sir.

ملک محمد اکبر - جناب والا - کلاز نمبر 6 کی ذیلی دفعہ 3 میں یہ حق دیا گیا ہے کہ کوئی بھی تعلیمی ادارہ خواہ وہ کہیں بھی واقع ہو - اس سے مراد یہ بھی ہے کہ ان میں بیرونی ممالک کے ادارے بھی شامل ہیں - اگر کوئی ادارہ affiliation کی stage پر پہلے حکومت کی اجازت لے - تو اس پر restictions ہو سکتی ہیں - لیکن اگر آپ یہ کہتے کہ یونیورسٹی اس کے pros & cons دیکھ کر حکومت سے اجازت لے تو پھر قابل قبول بات ہو سکتی تھی - آپ کے نظریہ کے مطابق پہلے اس کی

درخواست یا عرضی حکومت کے پاس آئے گی اس کے بعد یونیورسٹیوں کے پاس جائے گی - یونیورسٹی کے کچھ privileges ہیں مثلاً امتحانات وغیرہ لینا - اور بھی liabilities ہیں - یعنی وہ affiliation کے rules کو set up کرے - اس طرح پہلے جب کوئی عرضی حکومت کے پاس جائے گی - تو وہ ان شرائط کے تحت یونیورسٹی کے پاس forward کرے گی - جو حکومت اور یونیورسٹی مقرر کرے گی - پھر ان شرائط کے تحت اس کو affiliation دی جائے گی آپ یہ اندازہ فرمائیں - اس میں دو چیزیں قابل اعتراض ہیں - میں یونیورسٹی کی اٹانومی subject to complete financial control کا حامی ہوں - لیکن میں اس کے مخالف ہوں - کہ عرضی پہلے حکومت وصول کرے - پھو یونیورسٹی اور حکومت شرائط طے کرے- اس میں بہت سے خدشات ہیں- سب سے اول خدشہ یہ ہے کہ اس سے کام بہت طویل ہو جائے گا - اور گیسوئے یار سے بھی طویل ہوگا - حکومت کے دفاتر تو red-tapism کے عادی ہیں - اس لیے تمام درخواستیں اور عرضیاں red-tapism کی شکار ہوکر رہ جائیں گی - دوسرے بلاوجہ دخل ہوگا - اور تیسرے حکومت اور یونیورسٹی کو parallel بنا دیا گیا ہے - یعنی دونوں جو شرائط طے کریں گے - ان کا پابند ہونا پڑے گا - اندازہ لگائیے کہ پہلے جو عرضی آئے گی - حکومت اس پر لکھ کر یونیورسٹی کے پاس بھیجے گی کہ ان conditions پر ان کو admit کرو - کیا یہ درست نہیں - عرضی براہ راست یونیورسٹی کو بھیج دی جائے - اور وہ اسے dispose کرے - اگر وہ عرضی یونیورسٹی کو آتی ہے -

on the conditions which may be decided by the University and the Government.

تو یہ طریقہ کہیں بھی نہیں بتایا گیا کہ حکومت ان شرائط کا تعین کرے گی - فرض کیجیئے - عرضی آتی ہے - اور حکومت ان شرائط کو تعین کرکے نیچے بھیج دے گی اگر یونیورسٹی اسے entertain نہ کرنا چاہے - تو مشکل ہوگی - اس کلاز میں اس قدر دو عملی کر دی گئی ہے کہ میں سمجھتا ہوں کہ جب کسی کی عرضی affiilation کے لیے وصول ہوگی - اس میں بے حد تاخیر کے بعد پھر جھگڑا پڑے گا - پھر over-ride کریں گے - میری

مراد ہے کہ حکومت میں اور محکمہ تعلیم کے سیکشن میں ٹھن جائے گی - اور حکومت اور یونیورسٹی کے رجسٹرار یا یونیورسٹی کی اتھارٹی میں جھگڑا ہوگا - تو میں سمجھتا ہوں کہ ایسی غیر ضروری شقیں نا قابل عمل ہوں گی - یہ اس وقت ہو سکتا تھا - جب انگریز کی حکومت تھی - اب یہ دفعہ یہاں جوں کی توں repeat کر دی گئی ہے - میں وزیر تعلیم کی خدمت میں گزارش کروں گا کہ 1904 سے 1968 تک اب 64 سال ہوگئے - لیکن ابھی کوئی نظریہ نہیں بدلا -

وزیر تعلیم - نہیں

ملک محمد اختر - تو پھر یہ بل اسی طرح چلتا رہے گا - جناب والا -

گذشتہ پون صدی میں یہ انگریز کی حکومت کو suit کرتی تھی یا 1961 کی مارشل لا یا گولی کی حکومت یا سرکار کو suit کرتی ہوگی - لیکن آج جمہوریت کے زمانہ میں یہ suit نہیں کرتی کل کو آپ یہ کہیں گے - ملک اختر زیادہ تقریر کرتا ہے - اس لیے یہ اتنے سالس لے - آپ اس کی restiction impose کرنا چاہتے ہیں - آپ نے procedure کو define نہیں کیا - صرف اس قدر define کر دیا ہے کہ عرضی پہلے حکومت کے پاس آئے - لیکن اس پر conditions کون impose کرے گا - اس کے لیے آپ نے کہیں بھی define نہیں کیا - اس لیے میرے لیے یہ کلاز کسی طرح قابل قبول نہیں -

مسٹر حمزہ (لائل پور - 6) - جناب سپیکر - مجھے یقین ہے کہ آپ کو اس بات کا احساس ہو جائے گا کہ اگر جناب ملک اختر کی ترمیم کی اس ایوان نے اجازت نہ دی - تو میری دونوں ترامیم اپنی موت خود ہی مر جائیں گی -

مسٹر سپیکر - ایک کے لیے تو میں آپ سے اتفاق کرتا ہوں - دوسری کے لیے نہیں - نمبر 16 تو واقعی ختم ہو جائے گی -

ملک محمد اختر - حمزہ صاحب تو ختم نہیں ہوں گے -

مسٹر سپیکر - ان کے لیے تو ہم درازی عمر کی دعا کریں گے ۔

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - آپ کی وساطت سے اس معزز ایوان میں جو ترمیم پیش کی گئی ہے - اس کی ذیلی دفعہ میں یہ ہے کہ کسی تعلیمی ادارہ کو جامعہ پنجاب کے ساتھ الحاق کرنے پر پابندی لگا دی ہے کہ الحاق کی درخواست دینے سے قبل حکومت کو درخواست دے - میں اس پابندی کو ناموزوں اور غیر ضروری تصور کرتا ہوں ۔ میرا نقطہ نظر یہ ہے کہ جب جامع پنجاب کو چلانے کے لیے آپ نے جو senate تجویز کیا ہے - جس کے اراکین کی تعداد 90 ہوگی ۔ اس میں 18 registered graduates کے نمائندے ہوں گے - صوبائی اسمبلی کے 5 ارکان ہوں گے - جن کو صوبائی اسمبلی senate کے لیے تجویز کرے گی - تمام کے تمام باقی اراکین حکومت اور یونیورسٹی کے ملازمین ہوں گے - جو کہ بلاواسطہ یا بالواسطہ حکومت کے متعلق ہوں گے - میرا نقطہ نظر یہ ہے کہ یہ افراد جن کو اس اہم کام کے لیے اور جامعہ کے کام کو درست طور پر چلانے کے لیے منتخب یا نامزد کیا ہوگا وہ یقینی طور پر ایسی درخواستوں کے بارے میں اس کے تمام حسن و قبح کا جائزہ لے کر فیصلہ کریں گے - مجھے اس امر کا پورا احساس ہے کہ حکومت سے اجازت حاصل نہ کرنے سے بہت سی ایسی قباحتیں پیدا ہونے کا خدشہ پیدا ہو سکتا ہے۔ چونکہ ہو سکتا ہے کہ کسی دوسری یونیورسٹی کی حدود میں سے کوئی ادارہ جس کا ریکارڈ اتنا اچھا نہ ہو بعض وجوہات کی بنا پر دوسری یونیورسٹی سے الحاق کی درخواست دے دیں - لیکن میں سمجھتا ہوں کہ حکومت کے مقابلہ میں تعلیمی معیار کی بلندی اور طلبا کے ذہنوں کو اخلاق سے مزین کرنے کے لیے سینیٹ کے ارکان حکومت سے زیادہ احسن طریقہ سے یہ فرائض سر انجام دے سکتے ہیں اور ایسے مسائل جو اجازت دینے سے پیدا ہوں گے کا پورے طور پر اور بر وقت جائزہ لے سکیں گے اور ان سے فیصلہ کرا سکیں گے - جناب والا - میرا نقطہ نظر یہ ہے - ہم یہ چاہتے ہیں کہ جامعہ پنجاب ایک خود مختار ادارہ ہو اور حکومت اس کے معاملے میں کم از کم دخل دے - چونکہ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ

حکومت کے کسی جامعہ کے معاملات میں دخل دینے سے بہت سی قباحتیں پیدا ہو سکتی ہیں اور مسائل حل نہیں ہوتے اور یہ مسودہ قانون اس امر کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ حکومت ان مسائل کو حل کرنے کے بجائے مداخلت کی وجہ سے ان حالات میں یہ مسودہ قانون پیش کرنے پر مجبور ہوئی ہے۔ جناب سپیکر۔ میرے نقطہ نظر سے حکومت کا کام اچھے طریقے سے چلایا جاتا ہے اور جو افراد حکومت کا کام کاج چلاتے ہیں اس کے مقابلہ میں ایک ایسا ادارہ جس میں کہ یونیورسٹی کی jurisdiction کے بہترین ماہرین تعلیم۔ تجربہ کار ماہرین قانون۔ رجسٹرڈ gradutes اور نمائندگان موجود ہوں گے ان کا فیصلہ یقینی طور پر حکومت کے فیصلہ سے بہتر ہوگا اور وہ سنہرا اصول جس کے مطابق حکومت وقت کو جامعہ کے معاملات میں کم سے کم مداخلت کرنا چاہیے یہ اس نئے سنہرے اصول کے عین مطابق ہوگا۔ میں اس بات کو بھی تسلیم کرتا ہوں کہ ملک اختر صاحب کی جانب سے جو یہ اعتراض کیا گیا تھا کہ محض ایک درخواست پیش کرنے کے لیے اگر حکومت کی پیشگی اجازت کی ضرورت ہو تو یہ صورت حال کسی تعلیمی ادارہ کے الحاق میں بہت بڑی رکاوٹ کا باعث بنے گی۔ میں جناب وزیر تعلیم سے یہ توقع کرتا ہوں اور انہیں بھی یہ توقع کرنا چاہیے کہ وہ سینیٹ جس کو کہ آپ نے اس مسودہ قانون کے ذریعہ تجویز کیا ہے انتہائی تجربہ کار افراد پر مشتمل ہوگی اور وہ قباحتیں اور دقتیں جن کی بنا پر آپ نے اس ترمیم کی مخالفت کی ہے وہ یقینی طور پر جو بھی فیصلہ کریں گے وہ ان کے سامنے ہوں گی اور ہمیں ان کی دیانتداری اور فراست پر یقیناً بھروسہ کرنا چاہئے۔

Minister for Education. I would like to say a few words. Sir, in the first instance the two Universities will have to creat between themselves a healthy atmosphere and between the institutions before they attach it with another one. But the Government has to watch over the interest of both the Universities so that injustice may not be done. Otherwise they will be quarrelling amongst themselves and there will be academic confusion in the country. Therefore we have bro ght these words "and Government" to watch dispassionately and

help control and tide over the affairs of all the Universities. Otherwise there will be very great difficulty and chaos created.

Mr. Speaker. The question is :

> That for sub-clause (3) of Clause 6 of the Bill, the following be substituted, namely :-
>
> (3) Any educational institution situated anywhere outside the territorial limits of the University may apply to the Univeisity for being admitted to the privileges of the University, and such institutions may subject to such conditions and restrictions as the University may think fit to impose, be admitted to the privileges of the University.

(*The motion was lost.*)

Mr. Speaker. Next. Mr. Mahmood Azam Farooqi and Mr. Hamza. It is out of order. Next Syed Zafar Ali Shah (Not present - amendment not moved) Next Mr. Hamza.

Mr. Hamza. Not moving. (Amendment not moved)

مسٹر حمزہ - جناب ملک اختر صاحب کی ترمیم میں گورنمنٹ کا لفظ موجود نہیں ہے -

مسٹر سپیکر - ویسے جو حمزہ صاحب ترمیم پیش کرنے والے تھے اور انہوں نے پیش نہیں کی وہ یہ ہے -

> . . . Situated anywhere outside the territorial limits of the University may, with the sanction of Government, apply to the University for being admitted to the privileges of

the University, and such institution may, subject to such conditions and restrictions as the University and Government think fit to impose . . .

پہلے گورنمنٹ سے اجازت لی جائے گی - پھر یونیورسٹی کو apply کیا جائے گا -

Minister of Education. That is Malik Akhtar's No: 13 ?

Mr. Speaker. This is No. 16 by Mr. Mahmood Azam Farooqi and Mr. Hamza. They want to eliminate the words "and Government" in the last but one line. They want that when the institution who gets sanction of the Government and applies to the University, the Institution can straightaway be admitted to the privileges of the University.

Minister for Education. Another University may not like to part company with the institution and its being attached to another one.

Mr. Speaker. This is in relation to any educational institution situated outside the territorial limits of the University.

Minister for Education. There is not a single institution in West Pakistan which is not attached to any University.

Mr. Speaker. The word is not any University but . . . outside the territorial limits of the Uuiversity . . . . that is outside the territorial limits of the University of the Panjab.

Minister of Education. It can be attached to any other University, either Peshawar, or Sind or the Karachi University.

Mr. Speaker. Any institution which is situated in Peshawar may apply to the University of the Punjab for affiliation.

Minister of Education. Government has also to see the cultural and geographical affinities.

Mr. Speaker. First of all Gevernment will give sanction and that institution will then apply to the University for being

admitted to the privileges of the University and then the University will impose certain limitations and conditions for affiliation . . . "restrictions as the University and Government think fit . . . " The words "and Government" here . . . .

Minister for Education. It is more comprehensive in the original Bill.

Mr. Speaker. First that institution will get the sanction of the Government and then apply.

Minister for Law. What is the Government expected to do ? What should the University do ? The Government may impose certain conditions and restrictions. Subject to these restrictions, it will be affiliated.

Mr. Speaker. At the time of affiliation, Government will only give its sanction for application, you mean to say.

Minister for Law. For the purpose of affiliation, the Government may say.

Mr. Speaker. For the purpose of applying ?

Minister for Law. Not for the purpose of applying ; subject to such restrictions as the Government may think fit to impose, it be admitted to the privileges of the university. Therefore, at the stage when the Government is considering the application for allowing an institution to be affiliated to the University, it may impose restrictions and conditions. It takes care of . . . .

Mr: Speaker. That is not provided.

Minister for Education. There is another amendment coming from Khawaja Muhammad Safdar, amendment No. 17 and we intend to accept it.

Mr. Speaker. You are accepting that sub-clause (3) of Clause 6 be deleted ? If that was the position, we would have put it earlier.

Minister for Education. But it came in that order.

Mr. Speaker. I didn't know that. If you were going to accept that, I would have asked him to move that amendment. Khawaja Safdar to move his amendment.

Khawaja Muhammad Safdar. Sir I beg to move -

That sub-clause (3) of Clause 6 of the Bill, be deleted.

Mr. Speaker. Amendment moved and the question is -

That sub-clause (3) of Clause of the Bill, be deleted.

The motion was carried.

Mr. Speaker. Now, the amendment of Mr. Hamza is out of order. I will now put the Clause to the vote of the House.

The question is -

That Clause 6, as amended, stand part of the Bill.

(*The motion was carried*)

CLAUSE 7.

Mr. Speaker. Amendment No. 18.

Khawaja Muhammad Safdar. Not moving Sir.

Mr. Speaker. Next amendment is No. 19 by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. Sir I beg to move -

Mr. Speaker. You can oppose the clause as a whole. It is out of order.

Malik Muhammad Akhtar. Alright Sir.

ملک محمد اختر - جناب صدر - یہ دس بارہ الفاظ کی کلاز 7 اگر آپ دیکھیں تو اس میں قرار دیا گیا ہے کہ کوئی شخص بھی یونیورسٹی کی

ممبرشپ سے یا سینیٹ ، سنڈیکیٹ یا اکیڈیمک کونسل کی ممبرشپ سے یا یونیورسٹی میں داخلہ سے محض اس وجہ سے محروم نہیں کیا جائے گا کہ وہ کسی خاص صنف یا نسل یا عقیدہ یا جماعت سے تعلق رکھتا ہے - جہاں تک میرا علم ہے یہ دفعہ 1904 اور 1941 کے آرڈیننس میں موجود تھی - مگر 1904 میں یہاں نسلی امتیاز موجود تھا - ذات پات کا مسئلہ موجود تھا - گورے کالے کا مسئلہ موجود تھا - آج سے 64 سال قبل تو یہ وجہ جواز بن سکتا تھا اسی طرح 1961 میں جب کہ یونیورسٹی آرڈیننس نہایت عجلت میں بنایا گیا تھا اور آنکھیں بند کرکے بنایا گیا تھا اور آرڈیننس کی شکل میں بنایا گیا تھا - اس کے لیے اس وقت کی بھی کوئی وجہ جواز ایسی دفعات کی ہو سکتی تھی -

Mr. Speaker. Is there any harm if it is there ?

Malik Muhammad Akhtar. It is ridiculous ; it is a mockery.

ہم خود اپنا مذاق اڑا رہے ہیں - ہم نے یہ کہا ہے کہ یہاں پر طبقات ہیں یہاں پر ذات پات ہے -

خواجہ محمد صفدر - آئین میں بھی ایسی باتیں موجود ہیں -

ملک محمد اختر - میں کوئی وجہ جواز نہیں پاتا کہ ان الفاظ کو اس دفعہ میں رکھا جائے -

Mr. Speaker. I will put the Clause to the vote of the House.

The question is :

That Clause 7 stand part of the Bill.

(*The motion was carried.*)

CLAUSE 8.

Mr. Speaker. First amendment is from Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar. Sir I beg to move :

That for Clause 8 of the Bill, the following be substituted, namely:—

The following shall be the officers of the University:—

(*i*) The Chancellor ;

(*ii*) The Rector;

(*iii*) The Vice-chancellor ;

(*iv*) The Deans of Faculties.".

Mr. Speaker. Amendment moved is :

That for Clause 8 of the Bill; the following be substituted, namely:—

The following shall be the officers of the University:—

(*i*) The Chancellor;

(*ii*) The Rector ;

(*iii*) The Vice-Chancellor ;

(*iv*) The Deans of Faculties.".

Minister for Education. Opposed Sir.

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - یہ ترمیم پیش کرنے کی دو یا تین وجوہات ہیں - سب سے پہلی وجہ یہ ہے کہ جہاں تک چانسلر وائس چانسلر ڈینز آف فیکلٹیز کا تعلق ہے وہ تو یونیورسٹی کے افسر ہونگے مگر جہاں تک کنٹرولر امتحانات اور دوسرے افسروں کا تعلق ہے ان سے زیادہ تنخواہ پانے والے لوگ یونیورسٹی کے ملازموں میں ہوں گے۔ مثال کے طور پر پروفیسر صاحبان اور لیکچرر صاحبان - وہ ہر لحاظ سے ان سے بہتر ہونگے - اگر ہم انہیں تسلیم کرتے ہیں کہ یہ افسر ہیں تو انہیں کیوں نہ افسر بنایا جائے -

اگر ان کو افسر نہیں بنانا تو پھر میں نے یہ تجویز کیا تھا کہ افسروں کی جو تعداد ہے اسے اس تک محدود رہنے دیجئیے ۔ میں سمجھتا ہوں یہ حد درجہ نامناسب ہے کہ ایک جونیئر آدمی جو کم تربیت یافتہ ہے اور کم تنخواہ پاتا ہے اس کے متعلق اس قانون میں یہ لکھا ہو کہ وہ افسر ہے اور جو زیادہ تنخواہ پاتے ہیں زیادہ کوالیفائڈ ہیں اور زیادہ باعلم ہیں ۔ زیادہ بلند مرتبہ والے ہیں انہیں کہا جائے کہ یہ افسر نہیں ہیں ۔ یہ بات میری سمجھ سے بالا ہے ۔

دوسری وجہ یہ ہے کہ میرے ذہن میں Rector کی تجویز تھی ۔ اگر گورنر صاحب بلحاظ عہدہ مغربی پاکستان کی یونیورسٹیوں کے چانسلر ہونگے تو آپ غور فرمائیں کہ ہمارے ہاں چھ یونیورسٹیاں ہیں ۔ آپ یہ خیال کریں کہ گورنر صاحب جو کہ انتظامیہ کے سربراہ ہونے کے لحاظ سے پہلے ہی بے حد اور بے پناہ مصروف ہیں اس صوبہ کی آبادی جو چھ کروڑ نفوس پر مشتمل ہے وہ اس کے متعلق تمام انتظام کے دو سربراہ ہیں ۔ اگر وہ Ex. Officio چھ یونیورسٹیوں کے چانسلر بھی ہو جائیں تو ان کے پاس اتنا وقت نہیں ہوگا کہ ان سب کے معاملات کی طرف توجہ دے سکیں ۔ اس لئے میرے خیال میں یہ مناسب نہیں ہے کہ انہیں چھ یونیورسٹیوں کی چانسلر شپ سونپ دی جائے۔ اس لئے میں نے اس بات کا ذکر کیا ہے کہ چانسلر صاحب اگر موجود نہ ہوں تو کانووکیشن کی صدارت کے لئے اور سنیٹ کی صدارت کے لئے یونیورسٹی میں ایک عہدے دار ہو جس کی میں نے آگے تعریف کی ہے کہ یا وہ سپریم کورٹ کا جج ہو ۔ یا وہ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس ہو ۔ اور وہ بطور Rector سنیٹ کے اجلاسوں اور کنووکیشن کی صدارت کرے ۔ میں نے گورنر صاحب کی مصروفیت کے پیش نظر یہ ضروری سمجھا ہے ۔ کیونکہ یونیورسٹی کے کام میں حد درجہ کا حرج واقع ہو رہا ہے ۔ کیونکہ گورنمنٹ یونیورسٹی کے کام کاج کی نگرانی کرتے کرتے اس میں مداخلت بھی کرے گی ۔ اس کے لئے اس کے سوائے اور کوئی طریقہ نہیں کہ چونکہ گورنر صاحب بہت مصروف ہیں ۔ اس لئے ان کے ذریعہ

کسی نہ کسی طریقہ سے یونیورسٹی کے کام کاج میں مداخلت کا راستہ پیدا کیا جائے اور گورنمنٹ کو اندر لایا جائے ۔ اگر ایک بزرگ جو چانسلر بھی ہو۔ ان کے پاس وقت بھی ہو وہ یقیناً یونیورسٹوں کی فلاح و بہبود کے لئے کوشش کر سکیں گے اور اس کے کام کاج کو اچھے طریقے سے نگرانی بھی کر سکیں گے ۔ اس لئے ان دو وجوہات کی بنا پر میں نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ rector کو یونیورسٹی کے ان افسران میں شامل کر لیا جائے کہ جو اصل بل میں ہیں ۔ میں گزارش کروں گا کہ میری اس تجویز کو قبول کر لیا جائے کیونکہ rector کا عہدہ بہر صورت میں پیدا کرنا ہی ہوگا یعنی اس کام کے لئے آپ کو کسی فارغ بزرگ کو مقرر کرنا ہی ہوگا تاکہ یونیورسٹی کے کام کاج کی احسن طریقے سے دیکھ بال ہو سکے ۔

مسٹر سپیکر ۔ مغرب کی نماز کے لئے ہاؤس کی کارروائی 20 منٹ کے لئے ملتوی کی جاتی ہے ۔

(ہاؤس کی کاروائی 20 منٹ کے لئے ملتوی کر دی گئی)

(اسمبلی کا اجلاس چھ بج کر اٹھارہ منٹ پر (وقفہ نماز مغرب کے بعد) زیر صدارت مسٹر سپیکر منعقد ہوا)

مسٹر سپیکر ۔ مسٹر حمزہ

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ نماز مغرب کے لئے اسمبلی کا اجلاس ملتوی ہونے سے پہلے میں خواجہ محمد صفدر صاحب کی ترمیم کی حمایت کے لئے کھڑا ہوا تھا ۔ اس ترمیم کے ذریعہ جناب خواجہ صاحب نے یونیورسٹی کے آفیسرز یا حکام میں Rector کو شامل کرنے کی تجویز پیش کی ہے ۔ جناب والا ۔ آپ کو یاد ہوگا کہ ہمارے 1954 کے قانون کے تحت بھی سینٹ کی صدارت کے فرائض وائس چانسلر سرانجام دیتے تھے ۔ دراصل قانون میں یہ گنجائش رکھی گئی تھی کہ یہ فرائض چانسلر سرانجام دیں جو کہ ہائی غیرحاضری کی بنا پر سخت بدنام ہیں اور اس کا مطلب عملی طور پر یہ نکلتا

ہے کہ سینیٹ کی صدارت جناب وائس چانسلر کریں - جناب سپیکر - آپ کو یہ علم ہے کہ وائس چانسلر یونیورسٹی کو Chief Executive کے فرائض سرانجام دینے کے لئے مامور کیا گیا ہے - حکومت کی جانب سے یہ کہا جا سکتا ہے کہ چانسلر کا جو نام تجویز کیا جاتا ہے وہ بلحاظ عہدہ ہے - اور میرے خیال میں بلحاظ عہدہ کے علاوہ ان کی افادیت محض نمائشی ہے - اور نمائش بھی اس قسم کی کہ اکثر اوقات دھوکہ دینے کا موجب بنتی ہے - خواجہ محمد صفدر صاحب نے جس حالات میں یہ ترمیم پیش کی ہے ان کے پیش نظر میں اس ترمیم کی پر زور حمایت کرنے پر مجبور ہوں کیونکہ قدرت نے ہمیں وہ دن بھی دکھلائے ہیں کہ ہو چانسلر کے عہدے پر ایسے ایسے افراد مامور کئے گئے جس کا جامعات سے کسی قسم کا تعلق رکھنا جامعات سے زیادتی ہے - جن کو جامعہ کے معاملات سمجھنے کا نہ تو تجربہ ہو - اور نہ ہی وہ ذہنی طور mature ہوں -

جناب سپیکر - اس سے پہلے بدنام لوگوں کے دور میں ہمارا ان سے ہزار اختلاف سہی - گورمانی صاحب جیسے عالم اور تجربہ کار اور عبدالرب نشتر صاحب جیسے تجربہ کار اور علم دوست حضرات تھے - اور وہ ان کرسیوں کو مزین کرتے رہے ہیں - لیکن انسان کو حقائق کے مطابق چلنا پڑتا ہے - محض خیالات کی دنیا میں جینا اس وقت کے تلخ حقائق کے سامنے نہایت زیادتی ہے - اس لئے جناب خواجہ صاحب نے اس پر انتہائی سوچ بچار کے بعد Rector کی تجویز پیش کی ہے - جو جناب چانسلر کی غیر موجودگی میں Senate کی صدارت کے فرائض انجام دیں گے -

جناب سپیکر - آپ کو یہ بھی احساس ہو گا کہ ہمارے نقطہ نظر سے Senate ایسا ادارہ ہوگا - جو یونیورسٹی کے تمام کام کاج سرانجام دے گا - وہ قانون ساز ادارے کے فرائض بھی انجام دے گا - اور یونیورسٹی کے کام کاج کی نگہداشت اور دیکھ بھال بھی کرے گا - اس کے لئے نہایت تجربہ کار اور علم دوست انسان کی ضرورت ہے - آپ خود ہی اندازہ لگائیں کہ اس قانون ساز ادارے میں- جہاں آپ جیسے قابل انسان کو منتخب کیا گیا ہے کہ

آپ خاص مقاصد اور خاص اور اہم فرائض کو انجام دیں اگر آپ کی جگہ قائد ایوان یا چیف سیکریٹری کو مامور کر دیا جائے تو اس ادارے کے کام میں کس قدر رکاوٹ ہوگی ۔ اس سے اور بھی عجیب کیفیت طاری ہوتی ۔ اگر آپ کی جگہ گورنر صاحب کو ان فرائض کی انجام دھی کے لئے مامور کیا جائے

مسٹر سپیکر ۔ کوئی اور مثال دیجئے ۔ کیونکہ یہ مناسب نہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ دراصل آپ مثال دینے سے گھبراتے ہیں ۔ اور پسند نہیں کرتے ۔

مسٹر سپیکر ۔ میں اس لئے پسند نہیں کرتا ۔ کیونکہ اس ایوان میں پارلیمانی convention ہے ۔ کہ chair کے متعلق کوئی ایسی مثال دینا مناسب نہیں ہوتا ۔ میں نے گھبرانے کی وجہ سے یہ بات نہیں کہی ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ جیسا کہ خواجہ صاحب نے فرمایا ہے کہ senate میں اعلیٰ دماغ رکھنے والے اور تمام کے تمام تجربہ کار افراد موجود ہوں گے ۔ اس کی صدارت کے لئے چانسلر جس قسم کے بھی اللہتعالیٰ نے ہمیں بخشے ہیں ۔ اگر ان کو ان فرائض کے لئے مامور کیا جائے ۔ تو آپ اندازہ لگائیں کہ اس senate کے ساتھ اور اس صدر کے ساتھ کتنی زیادتی ہوگی ۔ بلکہ اس اہم اور خصوصی کام کے لئے خواجہ صاحب نے جو Rector کو تجویز کیا ہے ۔ یا تلاش کیا ہے یا ایجاد کیا ہے ۔ وہ قابل تحسین ہے ۔ جناب وزیر تعلیم چونکہ تحقیقات کو بہت اہمیت دیتے ہیں ۔ ویسے بھی تعلیمی اداروں میں اسے اہمیت دینی چاہئے ۔ اس لئے میری استدعا ہے ۔ کہ خواجہ صاحب کی اس دیافت کو قبول فرمائیں ۔ اس ترمیم کی مخالفت نہ کریں ۔

میجر محمد اسلم جان (راولپنڈی ۔ I) ۔ جناب والا ۔ خواجہ صاحب کی ترمیم یہ ہے کہ چانسلر کے علاوہ ایک Rector بھی ہونا چاہئے ۔ یہ قابل تحسین اور نہایت ہی ضروری ہے ۔

جناب والا - جب یہاں ہر انگریز تھے - تو پنجاب میں صرف ایک یونیورسٹی تھی - اور چانسلر اس پر preside کیا کرتا تھا - senate کو انگریز گورنر preside کیا کرتا تھا - اور کبھی وائس چانسلر نے preside نہیں کیا تھا - یہ رسم تب سے چلی آ رہی ہے - ہمارے جو گورنر صاحب ہیں - وہ یہاں چانسلر ہیں - مغربی پاکستان میں گورنر صاحب پنجاب یونیورسٹی کے چانسلر بنیں ہیں - بلکہ اور یونیورسٹیوں کے چانسلر بھی ہیں - ان کا قیام لاہور میں ہے - یعنی کراچی یونیورسٹی کے چانسلر کا قیام لاہور میں ہے - حیدرآباد یونیورسٹی کے چانسلر کا قیام لاہور میں ہے - پیشاور یونیورسٹی کے چانسلر کا قیام لاہور میں ہے - اسی طرح ایگریکلچرل یونیورسٹی لائل پور کے چانسلر کا قیام بھی لاہور میں ہے - کیونکہ ان تمام یونیورسٹیوں کے چانسلر ایک ہی صاحب ہیں - جب کہ ان کی مصروفیات بہت زیادہ ہیں - ان کے لئے مشکل ہے - اور وہ کبھی تمام senate کی صدارت نہیں کر سکتے - اگر واقعی یہ دیکھا جائے کہ چانسلر کو اس قدر زیادہ اختیارات دئے گے ہیں - تو یقیناً اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ تمام یونیورسٹیوں کو بےانتہا مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا - چانسلر ہر جگہ نہیں جا سکتے - لیکن ہر چیز چانسلر کے اختیار میں ہے - چانسلر کی اجازت کے بغیر پتہ بھی نہیں ہل سکتا - ہر چیز کے لئے اجازت دینا یا اسے پاس کرنا چانسلر کے اختیار میں ہوتا ہے چانسلر کی حیثیت لائل‌پور کے گھنٹہ گھر کی طرح ہے - جہاں سے تمام سڑکیں نکلتی ہیں - ان سڑکوں کے جس گوشہ سے دیکھیں - گھنٹہ گھر نظر آئے گا - اسی طرح اس بل میں ہے - ہر چیز پر چانسلر کا اختیار ہے - اگر صرف ایک یونیورسٹی ہوتی - تو یہ کہا جا سکتا تھا کہ چانسلر کی جگہ کسی Rector کی ضرورت نہیں - جیسا کہ خواجہ صاحب نے اگلی دفعہ میں ذکر کیا ہے کہ چانسلر ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کا جج ہونا چاہئے - اس بل میں جو اختیارات چانسلر کو دئے گئے ہیں - وہ بتدریج سیکشن افسر تک پہنچ جاتے ہیں - جن کے ہاتھوں میں اعلیٰ تعلیم کی عنان ہوتی ہے - اور سیکشن آفیسر کی حالت ایسی ہے جیسے کوئیں کے مینڈک ان کو day to day problems کا کوئی علم نہیں ہوتا - اس لئے میں یہ عرض کروں

گا ۔ کہ آپ یہ دیکھیں کہ انگریز کے دور اقتدار میں بھی جس وقت 1915 میں ہندو یونیورسٹی بنائی گئی تھی ۔ وہاں یہ شق تھی کہ چانسلر گورنر جنرل یا وائسرائے کا ہونا ضروری نہیں ۔ اس یونیورسٹی کو یہ اختیار دیا گیا تھا کہ وہ جس شخص کو چاہے چانسلر مقرر کرے ۔ ہندو یونیورسٹی کی طرح چانسلر مقرر کرنے کے لئے مسلم یونیورسٹی میں بھی ایسی ہی شق رکھی گئی کہ چانسلر کا عہدہ گورنر جنرل کے علاوہ کسی شخص کو بھی دیا جا سکتا ہے ۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے ۔ انہوں نے ہمیشہ یہ کوشش کی تھی کہ کسی مخیر شخص کو چانسلر کا عہدہ دیا جائے ۔ چنانچہ پہلے نظام حیدرآباد اس کے چانسلر تھے ۔ اور اب سید طاہر یوسف سیف‌الدین ہیں ۔ یہاں ہر گورنر صاحب ایک یونیورسٹی کے چانسلر ہیں بلکہ چھ یونیورسٹیوں کے چانسلر ہیں ۔

Mr. Speaker. I think the proper place for this discussion is Clause 9.

Major Muhammad Aslam Jan. Kindly allow me to discuss. If it is there, then we will not discuss it there because it is as good here.

اگر چانسلر چھ یونیورسٹیوں کے senate کو preside نہ کر سکیں گے ۔ تو پھر وائس چانسلر senate کو preside کریں گے ۔ جو ہم نہیں چاہتے ۔ آزادی کے بعد ہمیں دوچار قدم آگے جانا چاہئے تھا ۔ لیکن دوچا قدم پیچھے کی طرف دوڑے ہیں ۔ اگر ہمیں یقین ہو جائے کہ چانسلر سنیٹ کی ہر میٹنگ کی صدارت کریگا تب Rector کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور اگر یہ معلوم ہو کہ چانسلر سینٹ کی ہر میٹنگ کی صدارت نہیں کر سکتا تو Rector کے عہدہ پر ایک شخص کو لگائے رکھنے کی ضرورت ہے ۔

Mr. Speaker. I will now put the amendment.

Minister for Education. In a minute I would like to say something about the word "Rector". In the English Universities they have the Rector but no Vice-Chancellor. In the Indian Universities there may be Rector and Vice-Chancellor but the Rector comes after the Vice-Chancellor in the heirarchy of University. He is not above Vice-chancellor.

Mr. Speaker. The question is -

That for Clause 8 of the Bill, the following be substituted, namely:—

The following shall be the officers of the University:—

(*i*) The Chancellor;

(*ii*) The Rector ;

(*iii*) The Vice-Ghancellor ;

(*iv*) The Deans of Faculties.

(*The motion was lost*)

Next amendment is identical and it is, therefore, out of order. Next No. 22.

Malik Mahammad Akhtar. I beg to move :

That after sub-clause (*iii*) of Clause 8 of the Bill, the following new sub-clause (*iv*) be added and subsequent sub-clauses re-numbered accordingly:—

(*iv*) Heads of Teaching Departments ;

Mr. Speaker. The motion is :

That after sub-clause (*iii*) of Clause 8 of the Bill, the following new sub-clause (*iv*) be added and subsequent sub-clauses re-numbered accordingly:—

(*iv*) Heads of Teaching Departments;

Minister for Education. Opposed.

Mr. Speaker. The question is :

That after sub-clause (*iii*) of Clause 8 of the Bill, the following new sub-clause (*iv*) be added and subsequent sub-clauses re-numbered accordingly:—

(*iv*) Heads of Teaching Departments;

(The motion was lost)

Next No. 23.

Malik Muhammad Akhtar. I beg to move :

That for paras (*v*) to (*viii*) of Clause 8 of the Bill, the following be substituted, namely:—

(*v*) the Treasurer, and

(*vi*) the Controller of Examinations;

Mr. Speaker. There is no sub-para (*viii*). Is there any ? It should be (*v*) to (*vii*).

The motion is :

That for paras (*v*) to (*vii*) of Clause 8 of the Bill, the following be substituted, namely:—

(*v*) the Treasurer, and

(*vi*) the Controller of Examination.

Minister for Education. Opposed.

ملک محمد اختر - جناب سپیکر - کلاز 7 اس قسم کی definition کرتا ہے جیسے کسی کا نوٹیفیکشن کر دیا جائے کہ فلاں گزیٹیڈ آفیسر ہوا ہے اور فلاں شخص گزیٹیڈ آفیسر ہے۔ میں اس میں head of teaching ڈیپارٹمنٹ کو شامل کرنا چاہتا ہوں جب کہ بجٹ اور کو جس کا رابطہ میں سمجھتا ہوں کہ head of teaching ڈیپارٹمنٹ کے برابر ہوگا یا کم تر ہوگا اس کو بھی انہوں نے آفیسر کی فہرست میں شامل کر لیا ہے - دراصل یہ کوئی اپنا صاحب بہادر لانا چاہتے ہیں - کنٹرولر آف examination کو بھی شامل کیا گیا ہے - پھر جناب والا آپ دیکھیں گے -

„any other officers as may be prescribed."

یہ بھی گنجائش ہے کہ یہ کسی زید اور بکر کو بھی آفیسر کرنا چاہتے ہیں - ایسی صورت میں جناب والا یہ ایک دن کا رونا ہو تو صبر آجائے اور

ہر روز کے رونے کو کہاں سے جگر آئے

یہ غلطی پر غلطی کرتے جاتے ہیں یہ مجھے بتائیں کہ head of teaching ڈیپارٹمنٹ کے جو موجودہ مطالبات اور جو طالبعلموں کے مطالبات تھے - یعنی اساتذہ اور طلبا دو قسم کے مختلف طبقات ہیں - ان کی جو heart burning ہے وہ یہ ہے - میں ان کی سروس کے متعلق یہاں بات نہیں کہنا چاہتا ہوں - جناب والا - head of teaching ڈیپارٹمنٹ کے جو مطالبات ہیں - اس کے لئے میں اس وقت کچھ نہیں کہنا چاہتا اگلے کسی وقت پر کہوں گا لیجرز بھی کہتے ہیں کہ اگر ہم مہر لگائیں تو ہماری تصدیق مانی جائے یہ اپنے جائز مطالبات میں ایڈوانس کر چکے ہیں تو اب یہ بتائیے کہ اس وقت تو کالج اور اسکول بہت ہیں اور طالبعلموں پر تشدد ہوا ہے -

مسٹر سپیکر - سوال یہ ہے کہ head of teaching ڈیپارٹمنٹ کو آفیسرز کی definition میں لایا جائے یا نہ لایا جائے -

ملک محمد اختر - میں عرض کرنا چاہتا ہوں -

مسٹر سپیکر - آپ کا خیال یہ ہے کہ اس وقت جو مظاہرے ہو رہے ہیں وہ بند ہو جائیں گے -

ملک محمد اختر - یہ مطالبہ تو ایک لمبے کے ملک سے چلے جانے کے بعد ہی ہو لگے - حال ان کا کوئی قصہ ہی نہیں ہے -

ملک محمد اختر - جناب سپیکر - دراصل میں یہ چاہتا ہوں کہ ان کی شق 7 جو ہے and اور شق 7 -

Such other officers as may be prescribed.

اب جناب والا - یہ جو prescribed کرنا ہے under the rules کرنا ہے اور رولز جو frame کرنا ہیں وہ high اتھارٹی نے کرنا ہے - یعنی جناب والا انہوں نے قانون کو بڑی تیزی سے نقل کر لیا ہے - یہ اس کی implication نہیں جانتے اور rule making اتھارٹی جو ہے وہ اتھارٹی آپ ہی یونیورسٹی ہے - یعنی اس اتھارٹی نے اپنے اپنے رولز بنانے ہیں اور یہ رول بنتے وقت اپنے سارے کے سارے افراد آفیسر بنا دے تو قباحت ہوگی جو سپری اینٹمنٹ reject ہو گئی ہے یعنی یہ head of teaching deptt: کو آفیسر کا رتبہ نہیں دینا چاہتے اور یہ رتبہ دینے کے لئے تیار نہیں ہیں - اس کے بعد جناب والا - وہ کون سا آفیسر ہوگا جس کو انہوں نے بذریعہ رولز as officer prescribe کرنا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ یا تو انہوں نے اس قانون کا اچھی طرح سے مطالعہ نہیں کیا ہے یا یہ ان عوامی مطالبات جو ٹیچرز اور بالخصوص یونیورسٹی ٹیچرز جو کہ اس میں پیش پیش ہیں ان کے مطالبات سے ناآشنا ہیں تو ایسی شق ؟

"such other officer as may be prescribed."

رکھنے کے بعد میں سمجھتا ہوں کہ یہ سراسر زیادتی ہے ناانصافی ہے یعنی یہ unbalance کرنا چاہتے ہیں یعنی یونیورسٹی میں اس قسم کی heart burning گروبندی اور دھڑے بازی پیدا کرنا چاہتے ہیں جو heads of teaching deptt: میں نہیں ہونا چاہئے - جناب والا - دراصل مجھے ایک نقطہ stress کرنا ہے کہ دراصل موجودہ حکمرانوں کے دل میں اساتذہ کے لئے کوئی قدر نہیں ہے heads of teaching deptt اور یونیورسٹی کے جو

heads ہیں ان کو بھی یہ آفیسر کا رتبہ دینے کے لئے تیار نہیں ہیں اور ان کا جو پلا ہوا پی۔سی۔ایس آفیسر یا ڈاکٹر یا ان کا کوئی شاگرد خواہ اس نے 350 روپے سے نوکری قبول کی ہو تو وہ آفیسر بھی کہلائیگا اور اس کا نوٹیفیکیشن بھی ہوگا۔

جناب والا۔ اور وہ گزیٹیڈ افسر کہلائے گا۔ یا تو یہ تخصیص کرتے۔ یہ نہایت ہی اہم نکتہ ہے افسر کو ڈیفائن کرنا۔ یا تو یہ کسی قسم کی تخصیص ہی نہ کرتے کسی کی افسر کے نام سے۔ ایک علیحدہ خوشنما کلاز لا کر کسی کو افسر کا رتبہ نہ دیتے۔ اگر دیتے تو یہاں ہیڈز آف ڈیپارٹمنٹ کو بھی شامل کرتے یہاں پر انہوں نے افسر کا لفظ استعمال کیا ہے لیکن اس کے بعد یہ الفاظ لا کر

"such other officers as may be prescribed"

یہ خود نفی کر رہے ہیں اپنے اس ذہن کی جس کے تحت انہوں نے یہ کیا ہے کہ یونیورسٹی میں صرف چھ افسر ہونگے "چانسلر، وائس چانسلر" ڈین آف فیکلٹیز، رجسٹرار۔ ٹریژرر اور کنٹرولر امتحانات۔

"such other officers as may be prescribed".

یہ اس کے بعد کہاں سے آگئے۔ یہ کون لوگ ہونگے جنہیں وہ prescribe کریں گے،

Mr. Speaker. The question is :

That for paras. (*v*) to (*vii*) of Clause 8 of the Bill, the following be substituted, namely:—

(*v*) the Treasurer, and

(*vi*) the Controller of Examinations.

(*The motion was lost*)

The question is :

That Clause 8 stands part of the Bill.

(*The motion was carried.*)

CLAUSE 9

Mr. Speaker. Amendment No. 24 by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I beg to move:

That for Clause 9 of the Bill, the following be substituted, namely:—

9. (1) The Chief Justice of High Court of West Pakistan shall be the Chahcellor of the University.

(2) The Chancellor shall, when present preside at the Convocation of the University.

Mr. Speaker. The amendment moved is :

That for Clause 9 of the Bill, the following be substituted, namely:—

9. (1) The Chief Justice of High Court of West Pakistan shall be the Chancellor of the University.

(2) The Chancellor shall, when present preside at the Convocation of the University.

Minister for Education. Opposed.

ملک محمد اختر - وزیر صاحب بھی اس لیول پر آ گئے ہیں - جس پر ہم جا رہے تھے - یہ اب احساس کریں گے کہ ان کے فرائض اور ہیں ہمارے اور ہیں - جناب سپیکر - میں یہ عرض کرتا ہوں کہ کلاز نمبر 9 کے تحت یہ کیا گیا ہے کہ مغربی پاکستان کے گورنر چانسلر ہوں گے اور چانسلر جب موجود ہوگا تو کنوکیشن کی صدارت کرے گا (قطع کلامی)

ملک معراج خالد - پوائنٹ آف آرڈر - چوہدری صاحب کو بولنے کا حق ہے لیکن وہ اپنی سیٹ پر بیٹھ کر بول سکتے ہیں -

Mr. Speaker. When the Member is not in his seat he is not recognized.

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ عرض کرتا ہوں کہ کلاز نمبر 9 کے مطابق گورنر مغربی پاکستان پنجاب یونیورسٹی کے چانسلر ہوں گے ۔ حکومت اس کی حمایت میں یہ دلیل دے سکتی ہے کہ 1904 کے قانون میں اور 1961 کے قانون میں یہ شق موجود تھی ۔ مجھے یہ گزارش کرنی ہے کہ 1935 کے قانون کے تحت پنجاب کے گورنر کی حقیقت محض آئینی تھی ۔ 1956 کے سابق آئین کے تحت بھی گورنر کی حیثیت محض آئینی تھی ۔ مگر 1962 کے آئین کے تحت گورنر کی حیثیت مکمل طور پر بدل چکی ہے اب گورنر صاحب ایک سیاسی جماعت سے منسلک ہیں ۔

جناب والا ۔ میں مختصراً عرض کروں گا میں ان لوگوں سے قطعی طور پر اتفاق نہیں کرتا جو یہ کہتے ہیں کہ طلبا جو کہ بالغ ہیں ۔ جو اخبارات اور رسائل پڑھتے ہیں جو ایسے انٹرنیشنل رسائل پڑھتے ہیں جن میں کبھی ہمارے حق میں اور کبھی ہمارے خلاف بے جا بے باکانہ تنقید ہوتی ہے ۔ طلبا کا یہ طبقہ جو اس تمام لذت سے آشنا ہے اور جو اقتصادی حالات سے اثر لیتا ہے اس کے متعلق یہ کہنا کہ وہ سیاسی طور پر کسی معاملہ میں اثر انداز نہیں ہوگا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کا غلط خیال ہے ۔ یہ لوگ جو دانشور طبقہ ہیں ان سے یہ توقع رکھنا کہ وہ سیاسی تماشہ اور کھیل میں محض تماشائی کی حیثیت سے رہیں یہ درست نہیں ۔ 1962 سے لے کر اب تک 7 سال کے لگا تار ہنگاموں نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ سب سے زیادہ اگر کوئی فرد سیاست کا اثر لیتا ہے تو وہ طلبا ہیں ۔ تو ایسے وقت میں طلبا کے اوپر چانسلر ایک مخصوص سیاسی پارٹی کے فرد کو مقرر کر دینا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ آغاز ہے مخاصمت اور رسہ کشی کا ۔ یہ نہایت ہی ناواجب بات ہے ۔ یہ میرا پہلا نکتہ ہے ۔

اگر جناب گورنر صاحب کی حیثیت یونیورسٹی کے چانسلر کی نہ ہوتی محض انتظامیہ کے ڈھانچے کے سربراہ کی ہوتی تو شاید طلبا پر اب جو مصیبت نازل ہوئی ہے وہ نہ ہوتی ۔ ایک تو طلبا سیاسی طور پر اپنا نظریہ رکھتے ہیں اور دوسرے وہ متاثر ہوتے ہیں اپنے وائس چانسلر سے ۔ کیونکہ وہ سمجھتے

ہیں۔ کہ ان صوبہ بطور صوبائی گورنر نظم و نسق ان کا مسئلہ ہے بلکہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ بطور چانسلر یونیورسٹی کی ذمہ میں بات کے بھی ذمہ دار ہیں۔ اگر وائسریگل گورنر ہو اور وائسا چنانچہ کریں گے تو وہ یہ سمجھتے ہیں کہ بطور انتظامیہ کے سربراہ کے ان کی اہلیت جو ہے اسے چیلنج کیا جارہا ہے۔ دوسری طرف طلبا یہ سمجھتے ہیں کہ اس طرح سے یونیورسٹی جو ایک خودمختار ادارہ ہے۔ اس کے اندرونی معاملات میں مداخلت کی جا رہی ہے اور وہ اسے برداشت نہیں کر سکتے۔ ایک طرف گورنر صاحب یہ محسوس کرتے ہیں کہ ان کے انتظام میں گڑبڑ ہو رہی ہے اور وہ allergic ہو جاتے ہیں۔

جناب والا۔ میں صرف ایک جملہ کہہ کر اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔ بنارس کی یونیورسٹی یا دہلی کی یونیورسٹی یا علیگڑھ یونیورسٹی میں گورنر جنرل یا گورنر چانسلر نہ تھے تو کیا ان یونیورسٹیوں کا کام نہیں چلا۔ علیگڑھ یونیورسٹی نے جتنے آزاد خیال گریجوایٹ پیدا کیے ہیں یا جتنے اعلیٰ کردار کے مالک گریجوایٹ وہاں سے فارغ التحصیل ہو کر نکلے ہیں اس پر شبہ ہیں ان کے مقابلے میں ایسی مثال نہیں مل سکتی۔

جناب والا۔ میرا دوسرا نکتہ یہ ہے کہ اگر آپ eminent educationist کو چانسلر بنائیں گے تو وہ دوران ملازمت میں اپنے کام میں زیادہ دلچسپی لے گا۔ میں یہ نہیں کہتا کہ سات یونیورسٹیوں کو چیف جسٹس مغربی پاکستان کے سپرد کر دیا جائے۔ میں صرف پنجاب یونیورسٹی کے لیے کہتا ہوں جو تعلیمی اعتبار سے سب سے بڑا اور اہم ادارہ ہے۔ آگے میں تفصیل سے عرض کروں گا کہ اس کی کیوں ضرورت ہے۔ تعلیمی اعتبار سے کسی eminent educationist کو چانسلر بنانا ہماری بہت سی مشکلات کا سدباب کر دے گا۔

جناب والا۔ اب میں تیسرا نکتہ اختصار کے ساتھ عرض کروں گا۔ کیونکہ مجھے دفعہ 10 پر بھی بات کرنی ہے۔ چانسلر کے پاس بہت زیادہ اختیارات ہیں۔ ان کے اختیارات کے پیش نظر یہ انتہائی لازمی اور ضروری ہے کہ چانسلر نہایت اعلیٰ ہی ڈگریوں اور نہایت ہی اعلیٰ تعلیمی خوبیوں کا مالک

ہو ۔ دفعہ 10 میں جس کے متعلق ہم نے تفصیل کے ساتھ بات کرنی ہے اس میں یہ ہے کہ چانسلر جب بھی چاہے معائنہ کے لیے حکم دے سکتا ہے ۔ جب وہ یونیورسٹی کے معائنہ کے لیے حکم دیں گے تو معائنہ کی رپورٹ ان کو submit کی جائے گی ۔ جب رپورٹ چانسلر کے پاس جائے گی تو وہ سنڈیکیٹ یا سینیٹ کو رپورٹ refer back بھی کر سکتا ہے جیسا کہ اس رپورٹ پر ایکشن لینے کے لیے ہم قانون پاس کریں گے ۔ ڈبل گریجوایٹ ۔ deans of faculties ۔ ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ اور طالب علموں کے متعلق رپورٹیں بھی آنی ہیں ۔ یہ نہایت ہی ٹیکنیکل نوعیت کے کام ہوں گے ۔ اگر آپ کسی eminent educationist کو چانسلر نہیں رکھیں گے تو میں سمجھتا ہوں یہ کاروبار آپ کا نہیں چلے گا ۔ اب میں اس نکتہ کو چھوڑتے ہوئے آگے عرض کرتا ہوں ۔

جناب والا ۔ اگر آپ دیکھیں تو یہ بات میرے نکتہ کو بہت تقویت دے گی ۔ جب چانسلر نے statutes اور یونیورسٹی ہنگامی قانون بلکہ غالباً بعض cases میں قواعد و ضوابط کے متعلق بھی اس نے فیصلہ کرنا ہے ۔ اس نے نہ صرف رپورٹوں کی انسپکشن کا کام کرنا ہے بلکہ یونیورسٹی کی لیجسلیشن کا جتنا کام ہوگا وہ بھی اس نے کرنا ہے ۔ یہ اس قسم کی خود قباحتیں پیدا کرتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ ہم بات نہ کریں ۔

جناب والا ۔ صوبہ مغربی پاکستان کے لیے گورنر صاحب جو قوانین بھی بنالیں گے وہ آرٹیکل 79 کے تحت ہنگامی قوانین کی شکل میں ہوں گے وہ اس ہاؤس میں ratification کے لیے آئیں گے ۔ یہ ہاؤس ان کو منظور یا نا منظور بھی کر سکتا ہے یا نئی ترمیموں کے ساتھ اس کو منظور یا نا منظور بھی کر سکتا ہے ۔ یونیورسٹی میں جس قدر دھندا ہے ۔ یونیورسٹی کے جس قدر معاملات ہیں ان کے متعلق جناب وزیر تعلیم صاحب ایک چھوٹا سا بل 46-45 کلاززز کا اس ہاؤس میں لائے ہیں ۔

جناب والا ۔ وہ statutes یا ہنگامی قوانین جو کافی بڑے بڑے تھے اور درجنوں دفعات پر مشتمل تھے انہوں نے وہ دفعات وہی کی وہی رکھی ہیں ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker. I will now put the amendment to the vote of the House.

The question is :

That for Clause 9 of the Bill, the following be substituted,

9. (1) The Chief Justice of High Court of West Pakistan shall be the Chancellor of the University.

(2) The Chancellor shall, when present; preside at the convocation of the University.

(*The motion was lost.*)

Mr. Speaker. Next 25. (Khawaja Muhammad Safdar.)

Khawaja Muhammad Safdar. Not moving.

Mr. Speaker. 26 by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar. Out of order, I oppose, because Rector is mentioned there.

Mr. Speaker. Yes. Next.

Parliamentary Secretary Education. (Sardar Muhammad Ashraf Khan) Sir, I beg to move :

That for Clause 9 of the Bill, the following be substituted, namely :-

9. (1) The Governor of West Pakistan shall be the Chancellor of the University; provided that the Governor may appoint a person of eminence to be the Chancellor, on such terms and conditions, and for such period, as the Government may determine.

(2) The Chancellor shall, when present,

preside at the Convocation of the University.

Mr. Speaker. The amendment moved is :

9. (1) That for Clause 9 of the Bill, the following be substituted namely :-

9. (1) The Governor of West Pakistan shall be the Chancellor of the University; provided that the Governor may appoint a person of eminence to be the Chancellor, on such terms and conditions, and for such period, as the Government may determine.

(2) The Chancellor shall, when present, preside at the Convocation of the University.

In a way they have included the provision of Rector. They have conceded the position of Rector.

Malik Muhammad Akhtar. Opposed.

Mr. Speaker. This is an amendment, notice of which was given today at 9.55 a. m.

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - وہ ترمیم ہمیں تو سرکولیٹ نہیں ہوئی ہے -

مسٹر سپیکر - وہ ترمیم سرکولیٹ تو ہوئی ہے لیکن ترمیمیں کچھ اس طرح سے آ رہی ہیں کہ ان کو adjust کرنا یا سرکولیٹ کرنا مشکل ہو رہا ہے -

Minister for Education. I am sorry Sir. There was an amendment by Mr. Zain Noorani but there was some legal difficulty in it. In order to overcome it, we had to move this amendment.

Mr. Speaker. List No. 1, List No. 2, List No. 3, Ist sup-

plement, 2nd Supplement, 3rd supplement - actually there are so may amendments pouring in.

Minister for Education. Sir, our contribution to these amendments is very meagre. I would request Malik Akhtar to desist from it.

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - انہوں نے بجا فرمایا ہے کہ ہماری ترمیمیں تعداد میں زیادہ ہیں - لیکن میں اس سلسلہ میں عرض کروں گا کہ ہماری طرف سے گورنمنٹ کو اور اس ایوان کو پانچ دس روز پہلے نوٹس دیا جاتا ہے - کم از کم دو دن پہلے تو ضرور ترمیم دی جاتی ہے - اس کی طرح گھنٹہ دو گھنٹہ پہلے کبھی ترمیم کا نوٹس نہیں دیا جاتا -

Mr. Speaker. (Addressing Minister of Education) Moreover, you give your amendments just in the morning and then would you be accepting amendments from Malik Akhtar.

خواجہ محمد صفدر - اس لیے ہم اس میں contribution نہیں کر سکتے ہیں - میں درخواست کروں گا - - - -

Parliamentary Secretary (Education). Yesterday was Sunday. I tried to contact the Assembly Secretariat but it was not open.

Mr. Speaker. This Bill was introduced on the 24th of last month, and these amendments are coming from the Government.

ملک محمد اختر - جناب والا - بیشتر اس کے کہ میں کچھ ثابت کروں - میں نے اپنی difficulty عرض کرنی ہے - سندھ یونیورسٹی کا بل بھی آ گیا ہے - اس میں بھی amendments ہیں - تقریباً 150 amendments ہوں گی - - - -

Anyhow, we are in time. Before they could introduce their bill, my amendments were in my bag.

میں نے اندازہ کر لیا تھا - پنجاب یونیورسٹی بل کی بھی amendments ہیں - اور پھر سندھ یونیورسٹی اور دو بل کل بھی لا رہے ہیں - اس صورت

میں دو دن کا نوٹس کیسے دیں گے ۔

مسٹر سپیکر ۔ اگر کل وہ introduce کریں گے ۔ تو آپ خیال رکھیں گے ۔

ملک محمد اختر ۔ یہ کیسے ہوگا ۔

Is that possible ; is that feasible,

Mr. Speaker. I will very sympathetically consider your position. That is what I can say. I can assure you that so far as this difficulty is concerned, I can help you in this matter and I will.

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا تھا ۔ کہ یہ طوالت تو خود کرتے ہیں ۔ آپ ہی دیکھیں ۔ ان کی طرف سے کتنی amendments آتی ہیں ۔ پھر یہ قصہ ہے کہ Clause 9 میں یہ چاہتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔

> The Governor of West Pakistan shall be the Chancellor of the University ; provided that the Governor may appoint a person of eminence to be the Chancellor, on such terms and conditions, and for such period, as the Governor may determine.

جناب والا ۔ "shall be the Chancellor" یہاں پر لگاتے ہیں ۔ پھر proviso کے مطابق وہ اپنی جگہ کس طرح چانسلر مقرر کرتے ہیں ۔ جب وہ اس اصول سے depart کرتے ہیں ۔ اول تو جناب والا ۔ کوئی گورنر اس کو پسند ہی نہیں کرے گا ۔ کہ خود گورنر صاحب کسی اور کو چانسلر بنا دیں گے ۔ اس کے بعد جناب والا ۔ یہ طریقہ کار جو ہے ۔ کہ گورنر صاحب چانسلر کو بھی مقرر کریں ۔

Mr. Speaker. There is one thing that the authority can delegate its powers to anothe person but the same authority

cannot appoint the same officer with the same designation. Here, the Chancellor is appointing the Chancellor. The Chancellor can appoint a Rector.

Minister for Education. Sir, he will appoint the Chancellor in the capacity of Governor not as a Chancellor.

Khwaja Muhammad Safdar. Governor shall be the Chancellor.

Mr. Speaker. The Governor of West Pakistan shall be the Chancellor of the University; provided that the Governor may appoint a person of eminence to be the Chancellor.

ملک محمد اختر - جناب جیسے کے ہر سال مولڑوں کا مائل بدلتا ہے - یہ ہمارا 1969 کے قانون کا مائل ہے -

Minister for Education. He would be appointing the Chancellor as Governor.

Mr. Speaker. He would himself be the Chancellor and he will be appointing the Chancellor.

Minister for Education. Sir, he has a unique position in the University. As Governor, he can appoint another man as Chancellor of a University.

Mr. Speaker. At present he is the Governor as well as the Chancellor, and he can appoint a Chancellor.

Minister for Education Yes Sir.

Minister for Basic Democracies. Sir, he is the Governor of the province. He may be ex officio Chancellor of one University, two Univerities or all Universities, but his action as appointing a Chancellor will be done by the Governor.

Mr. Speaker. At the same time he will be the Chancellor.

Minister for Basic Democracies. That is right; these are two different legal personalities.

Minister for Labour. Sir, when he appoints another person as Chancellor, he will not be a Chancellor himself,

Mr. Speaker. He would be appointing a Chancellor in the capacity of the Governor, but the same Governor.

Minister for Labour. But he will not be a Chancellor at that time.

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. Sir, this can be put in a better way by saying that the Governor of West Pakistan or a person of eminence shall be the Chancellor.

Mr. Speaker. No, no. It is the question of appointment.

ملک محمد اختر - جناب والا - اب یہاں پر اور قباحت ہے - آپ دیکھیں

Governor of West Pakistan shall be the Governor of such a University.

یعنی جناب والا - یہاں "shall" کے بعد "proviso" کے ساتھ وہ دوسرے شخص کو appoint نہیں کرسکتے -

The 'shall' is mandatory.

جناب والا - یہ اندازہ فرمائیں کہ یہ تو بڑی کچھ عجیب سی بات ہوگئی ہے - جناب والا - مجھے اس پر بھی اعتراض ہے کہ گورنر جس شخص کو وہ person of eminence کہئے اس مقرر کرے - اور میں اس کے متعلق یہ کہتا ہوں - کہ جناب والا - میاں معراج دین جو ہے -

He is a also a person of eminence but how he be an eminent educationist ?

کہ اس کو چانسلر بنا دیا جائے (قہقہے) (interruptions) میں عرض کرتا ہوں - کہ گورنر صاحب چانسلر بھی ہوں گے - اور وہ چانسلر بھی appoint کریں گے -

Mr. Speaker. Yes Malik Mairaj Khalid.

ملک معراج خالد - جناب والا - مجھے یہ اعتراض ہے کہ اس بل کی رو سے جب گورنر صاحب کا ذکر آتا ہے - تو ان کی حیثیت چانسلر کی ہوتی ہے - گورنر کی بات نہیں رہتی - جب یہ کہا جاتا ہے کہ گورنر

چانسلر ہوں گے۔ اور اگر نہیں تو کسی کو
نامزد کیا جائے۔ تو چانسلر کا چانسلر کو appoint کرنا کسی طرح بھی
درست نہیں ہے۔ ایک لفظ تھا Rector اس کو محض اس لیے چھین لیا گیا کہ
یہ خواجہ صاحب کی طرف سے ہے۔ میرے خیال میں یہ درست نہیں ہے۔
کہ چانسلر کو چانسلر appoint کرے۔ یہ خامخواہ کی رد و بدل ہے۔

جوہلری انور عزیز۔ جناب والا۔ بل کی provision پر میں اپنی
گزارشات پیش کر رہا تھا۔ کہ یا تو گورنر صاحب چانسلر ہوں یا پھر
گورنر کا لفظ حذف کر دیا جائے۔ اب جناب والا۔ ہم نے اس میں اضافہ
کر دیا ہے کہ eminent educationist چانسلر ہوگا۔ اور آپ واقعی
eminent educationist چانسلر بنا دیا جائے گا۔

Mr. Speaker. The question is :

That for Clause 9 of the Bill, the following be substituted, namely :-

"(1) The Governor of West Pakistan shall be the Chancellor of the University ; provided that the Governor may appoint a person to be the Chancellor, on such terms and conditions, and for such period, as the Government may determine.

(2) The Chancellor, when present, shall preside at the Convocation of the University."

(*The motion was carried.*)

Malik Meraj Khalid. Point of order. The House is not in quorum.

Mr. Speaker. Let there be a count. (count was taken) The House is not in quorum. Let the bells be rung. (The bells were rung)

Five minutes are over and the House is not in quorum. It is adjourned for fifteen minutes.

(The Assembly then adjourned for fifteen minutes at 7-15 P. M.)

(The House reassembled at 7-35 P. M. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, in the Chair.)

Mr. Speaker. Let there be a count. (A count was taken). The House is now in quorum including myself.

In view of the acceptance of the amendment No. 2 by Sardar Muhammad Ashraf the other amendments are now ruled out of order.

The question is :

> That Clause 9 as substituted stand part of the Bill.
>
> (*The motion was carried.*)

Mr. Speaker. Clause 10. The first amendment is from Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I beg to move :

> That in sub-clause (1) of Clause 10 of the Bill, for the words "such person or persons as he may deem fit" occurring in line 4, the words "person or persons having vast knowledge and teaching experience" be substituted.

Mr. Speaker. The amendment move is :

> That in sub-clause (1) of Clause 10 of the Bill, for the words "such person or persons as he may deem fit" occurring in line 4, the words

"person or persona having vast knowledge and teaching experience" be substituted.

Minister for Education. Opposed.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا میں یہ عرض کرتا ہوں کہ دفعہ 10 کے مطابق چانسلر صاحب احکامات صادر فرمائیں گے کہ انکوائری یا inspection ہو ۔ جناب والا ۔ ملاحظہ فرمائیں کہ انسپکشن یا انکوائری یونیورسٹی کے معاملات کے متعلق ہے اور ان کے لئے وہ انکوائری آفیسر مقرر کریں گے ۔ جناب والا ۔ آپ اندازہ فرمائیں کہ جناب چانسلر صاحب جو غالباً جناب گورنر صاحب ہی ہونگے تو سیاسی حیثیت کے حامل جناب چانسلر صاحب حکم فرمائیں گے کہ انکوائری ہو اور جن اشخاص کو وہ لگائیں گے اور جتنے بھی چاہیں گے وہ اشخاص لگا دیں گے ۔ تو جناب والا ۔ میں نے اس میں صرف اس قدر ترمیم دی ہے کہ جن اشخاص کو جناب چانسلر صاحب متعین فرمائیں اور جو ان کے فرائض ہونگے وہ تمام کے تمام یعنی یونیورسٹی کے تمام معاملات مالی امور اور بالخصوص جو یونیورسٹی امتحانات کا انعقاد کرائے گی ان کی وہ رپورٹ کریں گے یعنی ٹیچنگ اور دوسرے معاملات کے علاوہ ان کے ذمہ یہ فرض بھی عائد ہوگا اور ان کے فرائض میں یہ بھی شامل ہوگا کہ یہ تمام کے تمام معاملات کی انکوائری کرائیں ۔ بالفاظ دیگر ان کو کنٹرولنگ آفیسر کی حیثیت دی گئی ہے جسے میونسپل ایڈمنسٹریشن آرڈیننس اور دیگر لوکل باڈیز میں ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ ملک صاحب آپ کو اصول سے اختلاف نہیں ہے آپ صرف یہ چاہتے ہیں کہ وہ آدمی جو تعنات کیا جائے ۔

He should have vast knowledge and teaching experience.

ملک محمد اختر ۔ یعنی یہ ان کے فرائض کو بھی دیکھیں ۔

Mr. Speaker I will now put the amendment to the vote of the House.

The question is -

That in sub-clause (1) of Clause 10

of the Bill, for the words "such person or persons as he may deem fit" occurring in line 4, the words "person or persons having vast knowledge and teaching experience" be snbstituted.

(*The motion was lost*)

Mr. Speaker Next amendment is from Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. Sir I beg to move -

That in para. (*iv*) of sub-clause (1) of Clause 10 of the Bill the full-stop appearing at the end be replaced by a colon and the following proviso be added, namely:—

Provided that the cases of leakage of question papers and impersonation during the examination shall be handed over for prosecution by the competent police Authority.

Mr. Speaker. It eonveys no sense " . . . shall be handed over for prosecution by the competent Police Authority", or to the competent police authorities. It is gramatically incorrect and it is ruled out of order. Next amendment is from Mr. Mahmood Azam Farooqi, and Mr. Hamza.

Mr. Hamza. Not moving Sir.

Mr. Speaker. Next amendment is from Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhamm d Akhtar. Sir, I beg to move -

That in sub-clause (2) of Clause 10 of the Bill, the full-stop appearing at the end be replaced by a colon

and the following proviso be added, namely:—

Provided that if the Chancellor is satisfied on the representation made by the Syndicate he may withdraw the orders of the inquiry.

Mr. Speaker. Amendment moved is -

That in sub-clause (2) of Clause 10 of the Bill, the full-stop appearing at the end be replaced by a colon and the following proviso be added, namely: —

Provided that if the Chancellor is satisfied on the representation made by the Syndicate he may withdraw the orders of the inquiry.

Minister for Education. I oppose it Sir.

ملک محمد اختر - جناب والا - کلاز - 10 کی سب کلاز (2) میں قرار دیا گیا ہے کہ اگر چانسلر صاحب یہ دیکھیں کہ انسپکشن کرنا ضروری ہے تو وہ سنڈیکیٹ کو نوٹس بھیجیں گے -

"The Chancellor shall in every such case as aforesaid give notice to the Syndicate of his intention to cause an inspection or inquiry to be made. and the Syndicate shall be entitled to be represented thereafter."

میں نے اس میں یہ لکھا ہے کہ اگر چانسلر صاحب سنڈیکیٹ کے نمائندوں کی عرضداشت میں خاص وزن پائیں تو وہ اس پر پابند ہونگے کہ انکوائری کے آرڈر واپس لے لیں - جناب والا - دراصل انکا اپنا جو طریقہ ہے ان کا جو ڈھانچہ ہے انہوں نے جو مشینری پرووائڈ کی ہے یونیورسٹی بل میں اس میں تمام کے تمام اختیارات سنڈیکیٹ کو دے دئیے گئے ہیں -

Mr. Speaker. Even if this amendment is not carried, the Chancellor will be competent to withdraw the enquiry.

Malik Muhammad Akhtar. He may be, Sir, but why not make it clear to him that there is a strong case.

Mr. Speaker. I think this amendment is superfluous. Next amendment No. 35 by Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. Sir I beg to move -

> That in sub-clause (4) of Clause 10 of the Bill, for the words "within such time as may be specified by the Chancellor" occurring in lines 4 - 6, the words "within one month of the receipt of the communication" be substituted.

Mr. Speaker. Amendment moved is -

> That in sub-clause (4) of Clause 10 of the Bill, for the words "within such time as may be specified by the Chancellor" occurring in lines 4-6, the words "within one month of the receipt of the communication" be substituted.

Minister for Education. I opposed it Sir.

ملک محمد اختر - جناب والا - اس میں یہ قرار دیا گیا ہے ذیلی دفعہ (4) کلاز (10) میں کہ یہ سنڈیکیٹ کو چانسلر کی طرف سے جو احکام موصول ہوئے ہوں وہ ان پر عمل کر کے چانسلر کو لکھے گی اس وقت کے اندر جو چانسلر نے متعین کیا ہو - میں یہ سمجھتا ہو کہ اس میں اس چیز کا امکان ہے کہ وہ وقت کی تقرری کرتے وقت یا تو اس وقت کو ادھر بڑھا دیں اور یا کم وقت مقرر کر دیں - اس میں میری ملک سی ترمیم ہے کہ اسے within one month of the receipt of the communication کر دیا جائے - میں چانسلر کو وسیع تر اختیارات دینے کے حق میں نہیں ہوں - میں یہ سمجھتا ہوں کہ تمام باتیں واضح اور صاف ہونی چاہیں - اس لئے میں اس میں ایک ماہ کی میعاد مقرر کرنا چاہتا ہوں -

Mr. Speaker. The question is :

That in sub-clause (4) of Clause 10 of the Bill, for the words "within such time as may be specified by the Chancellor" occurring in lines 4-6, the words "within one month of the receipt of the communication" be substituted.

(*The motion was lost*)

Mr. Speaker. Next amendment No. 36 by Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. Sir I beg to move :

That sub-clause (5) of Clause 10 of the Bill, be deleted.

Mr. Speaker. Amendment moved is :

That sub-clause (5) of Clause 10 of the Bill, be detated.

Minister for Education. I oppose it Sir.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ آپ یہ دیکھیں کہ سب کلاز (5) کلاز (10) میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ جب سنڈیکیٹ ایک مناسب وقت میں یہ جو کارروائی کرنی ہے نہ کرے ۔ اور نہ چانسلر کو اطلاع دے تو ان سے وضاحت طلب کرنے کے بعد اور اسے زیر غور لانے کے بعد چانسلر ایسے احکامات جاری کر سکتا ہے جنہیں وہ مناسب سمجھے ۔ جناب والا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ دفعہ نہایت ہی غیر ضروری ہے ۔ کیونکہ چانسلر کو یہ irrelevant powers یہ محض الفاظ کا اضافہ ہے ۔

Mr. Speaker. The question is -

That sub-clause (5) of Clause 10 of the Bill, be deleted.

(*The motion was lost.*)

Mr. Speaker. I will now put the Clause to the vote of the House.

The question is -

That Clause 10 stand part of the Bill.

(*The motion was carried.*)

Clause 11

Mr. Speaker. Amendment No. 37 by Mr. Mahmood Azam Farooqi and Mr. Hamza.

Mr. Hamza. Not moving Sir.

Mr. Speaker. Amendment No. 38 by Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. Sir I beg to move -

That in sub-clause (1) of Clause 11 of the Bill, for the words "by order in writing annul such proceeding" occurring in line 5, the words "refer the matter to the High Court of West Pakistan for opinion" be substituted.

Mr. Speaker. Amendment moved is -

That in sub-clause (5) of Clause II of the Bill, for the words "by order in writing annul such proceeding" occurring in line 5, the words "refer the matter to the High Court of West Pakistan for opinion" be substituted.

Minister for Education. I oppose it Sir.

ملک محمد اختر - جناب والا - یہ کلاز اس کے متعلق ہے کہ اگر چانسلر صاحب کسی بھی اتھارٹی کی پروسیڈنگز کے بارہ میں مطمن ہو جائیں کہ وہ قواعد اور رولز اور یونیورسٹی آرڈیننس کے مطابق نہیں تو وہ

انہیں کالعدم کر دیں ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ بڑا ہی غلط ہے ۔ آگے پرووائزو میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ ایسے احکامات جاری کرنے سے قبل اس اتھارٹی کو شوکاز کا موقع دیا جائیگا ۔ وہ اس سے وضاحت طلب کریں گے ۔ جناب والا ۔ یہ نہایت ہی شدید قسم کی دفعات ہیں ۔ سب سے زیادہ جو ہمیں ایک سیاسی فرد کے چانسلر ہونے پر اعتراض ہو سکتا تھا وہ ان کی ذات پر نہ تھا بلکہ ان دفعات پر تھا جو اس بل میں شامل کی گئی ہیں ۔ جناب والا ۔ آپ یہ اندازہ فرمائیں کہ چانسلر کے پاس صوبہ کے نظم و نسق کے علاوہ 59 کے قریب خود مختار باڈیز ہیں جن کے وہ سربراہ ہیں ۔ اب یہ 6 یونیورسٹیاں ہو گئیں اور اگر جامعہ بہاولپور کو بھی ان میں شامل کر لیا جائے تو 7 ہو گئیں ۔ آپ یہ اندازہ فرمائیں ان تمام کی پروسیڈنگز کا مطالعہ کرنا میں نہایت ادب سے عرض کرونگا جناب خار صاحب کی خدمت میں چانسلر کے لئے نہایت مشکل ہوگا ۔ یہاں نوٹ چلے گا ایک اسسٹنٹ کی طرف سے جس پر ایک سیکشن آفسر کا نوٹ ہوگا اور بالآخر وہ چانسلر صاحب کے پاس پہنچ جائیگا اور اس کے بعد کیا ہوگا کہ ان پڑھے لکھے بے بس افراد یعنی ان اتھارٹیز کی پروسیڈنگز کو جن میں سلیکشن بورڈ فنانس کمیٹی سینیٹ اور سنڈیکیٹ شامل ہیں ۔ تمام کی تمام پروسیڈنگز کسی بھی اتھارٹی کی کالعدم کر دی جائیں گی ۔ اتھارٹی کا لفظ نہایت اہم اور جامع ہے غالباً انہوں نے 15 میں کلاز - - - -

Mr. Speaker. If this amendment of yours is carried then what would happen. Is that the matter would be referred to the High Court of West Pakistan for opinion but what next ?

Malik Muhammad Akhtar. The opinion come to the Chancellor and he can take action.

Mr. Speaker. But you did not provide for the taking of any action.

Malik Muhammad Akhtar. That is understood.

Mr. Speaker. You say :

If the Chancellor is satisfied that

any proceeding of any Authority is not in conformity with this Act, the Statutes or the University Ordinances, he may, without prejudice to the provisions of the foregoing section, refer the matter to the High Court of West Pakistan for opinion. That is all.

Malik Muhammad Akhtar. Naturally, the opinion will come.

Mr. Speaker. Then what ? This does not give him the powers to annul the proceedings.

Malik Muhammad Akhtar. He can refer back.

جناب والا ۔ یا اس لئے ضروری ہے کہ قانون کے تمام کے تمام پہلوؤں کو دیکھنا ہے ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ اس بات کو لکھتے کہ اس کے بعد یہ اختیار ہوگا کہ وہ کارروائی کو رد کر سکتے ہیں یا نامنظور کر سکتے ہیں ۔ یہ آپ نے نہیں لکھا ہے ۔ اگر آپ کی یہ ترمیم منظور کر لی جائے تو یہ ساری دفعہ 11 (1) کو نامکمل بنا دے گی ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ اس سے دفعہ دفع ہو جائے گی ۔ (قہقہہ)

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میری رائے میں یہ ایک ٹیکنیکل سی بات ہے ۔ یہ بعد میں خواجہ صاحب کی خدمت میں حاضر ہوں گے کہ ہم نے جو ترمیم کی ہے اس کو آپ درست کر دیں ۔

Mr. Speaker. This amendment is incomplete and is ruled out of order.

Next No. 39.

Malik Muhammad Akhtar. I beg to move -

That for sub-clause (2) of Clause 11

of the Bill, the following be substituted, namely:—

(2) The University Ordinances shall be placed for approval before the Provincial Assembly of West Pakistan in its next session of the Assembly after there being enforced.

Mr. Speaker. What do you mean by " . . . . after there being enforced"?

ملک محمد اختر - جناب - والا میں یہ عرض کرتا ہوں کہ طریق کار یہ ہے - مجھے اس کو بیان کرنے دیں -

Mr. Speaker. It is "after there being enforced".

ملک محمد اختر - جناب والا - آپ کی غلطی ہے - میری اصل ترمیم میں غلطی نہیں ہے - جس تیزی سے کام ہو رہا ہے میں سمجھتا ہوں کہ جب ترمیم آپ کے پاس جاتی ہے اس کی cyclostyled کاپیاں ہوتی ہیں اس کے بعد اس کا پروف آجاتا ہے -

This is a clerical error which may be on the part of the Secretariat or Government Printing press.

Mr. Speaker. But what do you mean by "after there being enforced" ?

ملک محمد اختر - جناب والا - میرا مطالبہ یہ ہے جس کو میں بیان کرنا چاہتا ہوں - جو آپ نے ہنگامی قوانین یا ایکٹ وغیرہ بنانے ہیں وہ بنتے رہیں - بنے کے بعد - - -

مسٹر سپیکر - ہمیشہ enforcement منظوری کے بعد ہوتی ہے -

ملک محمد اختر - ہنگامی قانون جب enforce ہو جاتا ہے - - -

مسٹر سپیکر - ہنگامی قانون promulgate ہونے کے بعد ہمارے پاس منظوری کے لئے آتا ہے -

This amendment does not contain the wishes and the purport which the member want to have from it. It is, therefore, ruled out of order.

Next amendment by Sardar Muhammad Ashraf.

Sardar Muhammad Ashraf Khan. I beg to move -

> That for sub-clause (2) of Clause 11 of the Bill, the following be substitu ted namely:—
>
> (2) When a University Ordinance has been passed by the Senate it shall be presented to the Chancellor for assent, and the Chancellor may assent to the Ordinance, withhold his assent to it, or refer it back to Senate for re-consideration.

Mr. Speaker. The motion is -

> That for sub-clause (2) of Clause 11 of the Bill, the following be substituted, namely:
>
> (2) When a University Ordinance has been passed by the Senate it shall be presented to the Chancellor for assent, and the Chancellor may assent to the Ordinance, with hold his assent to it, or refer it back to the Senate for re-consideration.

Minister for Education. Not opposed.

Khawaja Muhammad Safdar. Opposed

Mr. Speaker. There is an amendment to the amendment.

Malik Muhammad Akhtar. I beg to move

> That in the amendment given notice of by Sardar Muhammad Ashraf

Khan, appearing at serial No. 40, in the 3rd Revised List No. I, in the proposed sub-clause (2) of Clause 11, the words and comma "with hold his assent to it,", occurring in lines 3-4, be deleted.

Mr. Speaker. The motion is -

That in the amendment given notice of by Sardar Muhammad Ashraf Khan, appearing at serial No. 40, in the 3rd Revised List No. I, in the proposed sub-clause (2) of Clause 11, the words and comma "withhold his assent to it,", occurring in lines 3-4, be deleted.

Minister for Education. I opposed it.

Mr. Speaker. Do you mean to say that the Chancellor should have the power to withhold his assent ?

Minister for Education. There may be certain things done in great haste.

Mr. Speaker, That means if the Senate passes an Ordinance the Chancellor can straightway withhold his assent to it. Then even in the case of the Provincial Legislature he can withhold his consent and refer it back to the Legislature.

Minister for Education. The words are "or refer back"

Khawaja Muhammad Safdar. Kindly see Article 77 of the Constitution.

Mr. Speaker. So for as our position is concerned . . .

Sardar Muhammad Ashraf Khan. Article 77 (2) (b) of the Constiiution says -

". . . . declare that he withholds assent from the Bill;"

Mr. Speaker. You can make it consistent provided you change this word "or" into "and"

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - میں اس کے متعلق اپنے محترم سیکریٹری صاحب کی خدمت میں آرٹیکل 77 سب آرٹیکل (3) پیش کرتا ہوں -

> If the Governor declares that he withholds assent from a Bill, the Assembly shall be competent to reconsider the Bill . . . "

یہ آپ نے provide نہیں کیا ہے اگر آپ یہاں provide کر دیتے تو شائد یہ اعتراض وارد نہ ہوتا - اعتراض تو یہ ہے کہ گورنر صاحب consent کو withhold کرتے ہیں تو اس کی تین صورتیں ہوتی ہیں - ایک تو یہ کہ گورنر صاحب ہنگامی قانون کی منظوری عطا فرما دیں - دوسرے اس کی منظوری عطا فرمانے سے انکار کر دیں - تیسری صورت یہ ہے کہ وہ اس کو واپس کر دیں - ہماری رائے میں تین صورتیں ممکن ہیں - سب آرٹیکل 3 کے مطابق یہ ہونا چاہئیے کہ اگر گورنر صاحب consent کو withhold کرتے ہیں یعنی اس کی منظوری نہ دیں تو سینٹ کو اختیار ہو گا کہ اس پر دوبارہ غور و خوض کر کے گورنر کو بھیج دیں - یہ نامکمل چیز ہے اس میں بہت سی باتیں تشنہ رہ گئی ہیں -

Mr. Speaker. please think over this matter. The House is adjourned to meet again tomorrow, the 18th February, 1969 at 9.00 a. m.

(The Assembly then adjourned to meet again at 9-00. a.m. on the 18th February, 1969.)

Monday, the 18th February, 1969.

سشنبہ ۔ 1 ذی الحج 1388ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore, 9.00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, H. K., in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Muhammad Siddiqi. (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ○ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ○

(پ ۲۳ : س ۳۹ : ع ۱۶-۱۴ : آیات ۲۱ تا ۲۳)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پس اس کو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی اگاتا ہے جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو تم اس کو دیکھتے کہ زرد ہو گئی ہے پھر اسے چورا چورا کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے۔ کیا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو (تو وہ سخت دل نہیں ہو سکتا) پس ان پر افسوس ہے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں۔ یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔

اللہ نے بہایت ہی بہتر باتیں نازل کی ہیں۔ ایسی کتاب جس کی آیتیں ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہیں اور بار بار دہرائی جاتی ہیں اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے (اس سے) رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور پھر ان کے جسم اور دل نرم ہو کر اللہ کی یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں یہی اللہ کی ہدایت ہے وہ اس کے ذریعہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ جس کو اللہ گمراہ کر دے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

وما علینا الا البلاغ

Reference to Late Mr. Abdul Sattar Khan Mohmand M.P.A.

قائد ایوان (ملک خدا بخش بچہ) ۔ جناب والا ۔ پیشتر اس کے کہ اس معزز ایوان کی کارروائی شروع ہو ۔ میں آپ کی خدمت میں التماس کرونگا کہ معزز ایوان question Hour کو ملتوی کر دے کیونکہ اس ہاؤس کی اجازت لینے کے بعد کل ایک قرارداد تعزیت پیش کر رہا ہوں لہذا آپ اجازت لے لیں ۔ تاکہ میں قرار داد پیش کر سکوں ۔

Mr. Speaker. should the question hour be suspended ?

Members. Yes Sir.

Mr. Speaker. The sense of the House is that the question hour should be suspended and it stands suspended.

قائد ایوان ۔ جناب والا ۔ آج صبح ایک نہایت ہی اندوہناک خبر موصول ہوئی ۔ کہ اس معزز ایوان کا ایک نہایت ہی قابل قدر محترم بلکہ محبوب رکن عبدالستار خان مہمند کا رات کو بوجہ حرکت قلب بند ہونے سے انتقال ہو گیا ہے ۔ جناب والا ۔ کو یاد ہو گا کہ کل وہ اس معزز ایوان میں شرکت فرما رہے تھے ۔ اور دوسری نشست میں بھی جو تقریباً 8 بجے تک قائم رہی ۔ اس میں بھی انہوں نے حصہ لیا اور اس کے بعد انہوں نے مجھ سے چند معاملات کے متعلق تبادلہ خیالات کی غرض سے علیحدہ وقت مانگا ۔ اور ہم کافی دیر تک اکٹھے بیٹھے رہے ۔ نہ ان کو ۔ نہ مجھے نہ کسی اور کو اس بات علم تھا ۔ کہ ان سے میری یہ ملاقات آخری ملاقات تھی ۔ جس انداز سے ۔ جس محبت سے ۔ جس شفقت سے ۔ جس اخلاق سے ۔ انہوں نے رات باتیں کی تھیں ۔ اس طرح انہوں نے کبھی پہلے نہیں کی تھیں ۔ میرے ان سے پندرہ سال سے دوستانہ تعلقات رہے ہیں ۔ جناب والا ۔ "ون یونٹ" سے پہلے سے میں ان کو اور وہ مجھے ایک رشتہ کی وجہ سے جانتے تھے ۔ کیونکہ وہ کاشتکاری کے جدید اصولوں پر عمل پیرا ہو کر ۔ جدید کاشتکاری کی داغ بیل ڈالنے ۔ اور اس میں بھرپور حصہ لینے میں پوری کوشش فرماتے رہتے تھے ۔ وہ ہمارے پشاور ڈویژن کے نہایت ہی ترقی یافتہ زمینداروں میں شامل تھے ۔ اور انہوں نے اپنے علاقہ میں جدید کاشتکاری کو فروغ دینے میں ایک نہایت ہی قابل قدر کردار ادا کیا تھا ۔ اسی وجہ سے ان سے میرے

تعلقات ایک عرصہ سے تھے ۔ ان کا خلوص ۔ ان کی محبت ۔ ان کا بے ساختہ پن ان کا انداز گفتگو ۔ جناب والا ۔ ہر اس شخص کو جس کو بھی ان سے واسطہ پڑا ہے ۔ کبھی نہیں بھولے گا ۔ ابھی حال ہی میں مجھے آنہ کا شریک سفر ہونا کہ میں ہونے کا موقعہ ملا ۔ اتفاق ہوا ۔ اور اس وقت بھی انہوں نے اپنی شگفتہ مزاجی سے ۔ اور اپنے اخلاق سے ۔ اپنے ارد گرد ایک حلقہ دوست و احباب قائم کر رکھا تھا ۔ مجھے سچ جانیے ۔ آن کی وفات سے بے حد افسوس ہوا ہے میں ایک وسیع القلب انسان ہوں ۔ اکثر اوقات الفاظ ۔ یا جذبات یا خیالات میرا ساتھ نہیں چھوڑتے ۔ مگر آج نہ میرے پاس الفاظ ہیں ۔ نہ میرے پاس جذبات ہیں ۔ نہ میرے پاس خیالات ہیں ۔ کہ ایک بچھڑے ہوئے دوست مخلص ہمدم کی اس معزز ایوان کے سامنے کس انداز سے گفتگو کروں ۔ درست ہے ۔ دنیا فانی ہے ۔ یہ بھی درست ہے کہ موت کا وقت مقرر ہے ۔ یہ بھی درست ہے کہ قضا کے سامنے کسی کو چارہ نہیں ۔ مگر ایسی جدائیوں ایسی وفات اور ایسی ناگہانی وفات سے کلیجہ پھٹ جاتا ہے ۔ مجھے اس دوست سے بہت کچھ کہنا تھا اور شاید اس دوست نے بھی مجھ سے بہت کچھ کہنا تھا ۔ مگر جناب والا ۔ عمر ناپائدار ہے اور رب عزوجل کی مرضی کے سامنے صبر کے سوا کوئی چارہ کار نہیں ہوتا ۔ کاش مجھے معلوم ہوتا ۔ کاش ایوان کو معلوم ہوتا کہ اس کی ہمارے ساتھ کل کی شرکت آخری شرکت ہوگی تو ہم اس کو جی بھر کر دیکھ لیتے ۔ اس سے اور باتیں کر لیتے ۔ اس سے کچھ اور باتیں سن لیتے ۔ جناب والا ۔ مجھے بے حد افسوس اور صدمہ ہے ۔ ایک دل گداز صدمہ اس معزز ایوان کے لئے بھی ہے ۔ میرے لئے فی الواقع ایک ناقابل برداشت اور اس علاقہ کے لئے بلکہ ملک و ملت کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے ۔

جناب والا ۔ مرحوم کی کون کون سی خوبیوں کو بیان کروں میں اپنے دل کا بوجھ ہلکا کروں ؟ ان کی ملنساری کا ذکر کروں ؟ اس کی بے پناہ محبت کا ذکر کروں ؟ اس کے خلوص کا ذکر کروں ؟ بہر حال جب تک ہم زندہ ہیں اس وقت تک اپنے دوستوں کے بچھڑ جانے کا افسوس کرنا پڑتا ہی رہے گا ۔ اور بالخصوص جناب والا ۔ میرے لئے یہ بھی ایک اندوہ ناکہ

بات ہے کہ اس معزز ایوان کے کئی ممبر اس عرصہ میں ہمیں داغ مفارقت دے گئے ہیں ۔ ابھی حال ہی میں جناب والا کو یاد ہوگا کہ ہم نے اپنے دوست چشتی مجاہد زمان کی وفات حسرت آیات کے متعلق ایک قرار داد تعزیت پیش کی تھی ۔ اور ابھی حال ہی کی بات ہے کہ چار اور ایسے صدموں کے متعلق بھی ہم نے اپنے جذبات کا اظہار کرنے کے بعد مرحومین کے پسماندگان اور لواحقین سے اظہار ہمدردی کیا تھا ۔ آج ہم اس فہرست میں ایک اور اضافہ کر رہے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے ۔

میں معزز ایوان کی خدمت میں عرض یہ کرنا چاہتا ہوں کہ ہمیں اس سانحہ کی اطلاع مسٹر جسٹس مشتاق حسین صاحب کی وساطت سے موصول ہوئی ۔ کتنے افسوس کا مقام ہے کہ ان کے آخری لمحوں میں ہم میں سے کوئی ان کے پاس موجود نہ تھا ۔ جج صاحب نے ازراہ نوازش وہ سب کچھ کیا جو کیا جا سکتا تھا مگر اجل قضاء اور حکم خداوندی ٹل نہیں سکتے ۔ اور معزز ایوان کی اطلاع کے لئے یہ بھی عرض کروں کہ جج صاحب نے ازراہ نوازش انہیں نہ بھول سکنے والے دوست اور اس ہمدم دیرینہ کے جنازے کو ان کے آبائی وطن میں منتقل کرنے کا نہ صرف انتظام کیا بلکہ اس کے ساتھ وہ روانہ بھی ہو چکے ہیں ۔ کاش ہمیں آخری وقت میں یک کندھا دینے کا موقع مل سکتا ۔

بہر حال جناب والا ۔ میں نے جیسا کہ عرض کیا ۔ میں آج جذبات سے مغلوب ہو رہا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس ہمدم دیرینہ عبدالستار مہمند ایک ترقی پسند کاشتکار ایک مخلص دوست اور ایک محب وطن پاکستانی کو اپنی جنت الفردوس میں اور اپنی جوار رحمت میں ممتاز جگہ عطا فرمائے اور ساتھ ہی ان کے پسماندگان کو اور ان کے لواحقین کو اور اس علاقے کے بسنے والوں کو بلکہ مغربی پاکستان کے بسنے والوں کو اور بالخصوص کاشتکار برادری کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے ۔ میں التماس کروں گا کہ محترم قائد حزب اختلاف اور دیگر احباب کے اظہار خیالات ہمدردی کے بعد آج سارے دن کے لئے اس معزز ایوان کی کارروائی اس معزز رکن کے احترام میں اور اس کی یاد میں ملتوی ہو جانی چاہیے اور آپ ہماری جانب سے ان کے لواحقین کو دلی ہمدردی کا پیغام پہنچا دیں ۔ اور جملہ

حاضرین ازراہ نوازش ان کی روح کو ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی فرمائیں ۔ میں آپ کا بیحد ممنون ہوں ۔

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ -I) ۔ جناب سپیکر ۔ میں انتہائی رنج و اندوہ کے ساتھ جناب قائدایوان کی ہمنوائی کرتا ہوں ۔

جناب سپیکر ۔ اس اجلاس کے دوران یہ ہمارے تیسرے ساتھی ہیں جو ہم سے جدا ہو گئے ہیں ۔ اور جس روز ہم یہاں اکٹھے ہوئے تھے اس روز ہم نے سابقہ اجلاس اور موجودہ اجلاس کے درمیانی وقفہ میں اپنے سے جدا ہونے والے چار ساتھیوں کے لئے فاتحہ خوانی کی تھی ۔ جناب والا ۔ زندگی انتہائی فانی ہے اور جو شخص بھی اس دنیا میں آیا ہے اس نے لوٹ کر جانا ہے ۔ لیکن یہ ناگہانی اور اچانک صدمہ برداشت کرنے کے لئے انسان کو بڑے مضبوط دل و جگر کی ضرورت ہے ۔

جناب والا ۔ عبدالستار خاں مہمند ایک خلیق اور ملنسار دوست تھے جب کبھی ملتے ۔ ہنس کر ملتے ۔ بڑی عزت اور احترام سے پیش آتے ۔ میرے دل میں ان کا بےحد احترم تھا ۔ ابھی کل شام وہ یہاں بیٹھے تھے ۔ کسے معلوم تھا کہ وہ آج یہاں نہیں ہوں گے ۔ اور ہم ان کے سوگ میں اور ان کی یاد میں آج ماتم کناں ہوں گے ۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے وہ ایک جوشیلے کارکن بھی تھے ۔ جہاں ان میں اور بہت سی خوبیاں تھیں جو محترم قائدایوان نے گنوائی ہیں وہاں ان میں ایک یہ خوبی بھی تھی کہ وہ ایک جوشیلے سیاسی کارکن تھے ۔ جب کبھی وہ اس ایوان میں تقریر فرماتے تو ان کی تقریر بڑی پرجوش ہوتی تھی ۔ جذبات سے پر ہوتی تھی ۔

میں جناب قائد ایوان کی تجویز سے مکمل طور پر اتفاق کرتا ہوں کہ ہمیں مرحوم کے سوگ میں آج کے اجلاس کو ملتوی کر دینا چاہئے اور اس اجلاس کو مرحوم کے لئے فاتحہ پڑھنے کے بعد برخاست کر دیا چاہئے ۔ میں یہ بھی درخواست کرتا ہوں کہ آپ ہمارے جذبات اور احساسات مرحوم کے پسماندگان تک پہنچائیں ۔ آخر میں مرحوم عبدالستار خان مہمند کے لئے دعائے

مغفرت کرتا ہوں کہ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

Minister for Education. (Mr. Muhammad Ali Khan) It is with very heavy heart that I rise to condole the death of my old friend, Abdus Sattar Khan, whom I knew since my childhood. His lands are adjacent to my estate. He was a very great progressive farmer of that area. In fact, he was the first person in Mardan district who introduced mechanized farming in his area and I followed his example. We were together as cooperators in the district. I was President of the Sugar Cane Sale Association and he was Secretary of that Association. I was President of the Frontier Cooperative Bank and he was with me as a cooperator and we worked together for many years. He was an old Muslim League worker and during the last referendum in the Province he did whatever was possible so that that area may join Pakistan. He was elected to the then Provincial Assembly and remained an active member of that Assembly and then this time he got the Muslim League ticket and was elected to the Provincial Assembly. He was an active member here and everyone who came in contact with him would remember him for ever He was with us till yesterday and today when I looked at his seat it was vacant, He has left us for ever. No one knew yesterday that he would be departing so soon. His death is a personal loss to me and I did not believe when I heard this morning that he has passed away. It was the greatest shock that I had received during this year. We cannot do anything but to pray for the departed soul that may God Almighty grant him all His blessings and give him the highest place in paradise.

This is sir, the way of life everyone of us will have to go but he was so young and he had many things to do in this world. His demise was sudden and extremely and not for his members of the family but all his friends and those who had come in contact with him in life will always remember him with good words.

سید عنایت علی شاہ ۔(پشاور ۔ 4)جناب سپیکر ۔ میں جناب قائد ایوان اور جناب قائد حزب اختلاف کے خیالات کا دلی طور پر ھمنوا ھوں ۔ اس خبر سےمجھے دلی رنج پہنچا ہے کہ جناب عبدالستار خان سہمند اس دنیائے فانی سے رخصت ھو گئے ہیں ۔

جناب سپیکر ۔ وہ میرے قریب رہنے والے تھے اور میرے بڑے اچھے مخلص دوست تھے ۔ وہ ایک نڈر سپاھی تھے اور سیاست کے میدان میں انھوں نے نہایت قابل قدر خدمات انجام دی ہیں ۔ جناب وزیر تعلیم نے درست فرمایا ہے کہ سابق صوبہ سرحد میں ریفرنڈم کے موقع پر انہوں نے کارھائے نمایاں انجام دئے ہیں جن کا یہ اثر ھوا تھا کہ صوبہ سرحد پاکستان میں شامل ھو گیا ۔ ون یونٹ سے پہلے وہ ایم ایل اے تھے ۔ سیاسی نقطہ نظر سے ان کا مقام بہت اونچا تھا ۔ وہ صحیح معنوں میں سیاست میں ایک نڈر سپاھی تھے اور انہوں نے نہایت ٹھوس اور قابل قدر خدمات کا مظاہرہ کیا تھا ۔ انہوں نے بڑی قربانیاں دیں اور چٹان کی طرح مضبوط کھڑے رہے ۔ ھم ان کے لواحقین سے ھمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے ۔

خان اجون خان جدون (مردان ۔ 3) جناب والا ۔ آج مجھے اس ایوان میں داخل ھونے کے بعد پتہ چلا کہ ھمارے کسی ممبر کا انتقال ھو گیا ہے ۔ چنانچہ میں ڈرتے ڈرتے آپ کے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے پاس پہنچا تو انہوں نے مجھے یہ جانکاہ خبر سنائی کہ ۔ مجھے یقین نہیں آتا تھا ۔ میری آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا ۔ اور میں اس بات کو سوچنے لگا کہ اس دنیا کی زندگی کتنی فانی ہے ۔

جناب والا ۔ مسٹر عبدالستا خان سہمند کے ساتھ کافی عرصہ سے دوستانہ تعلقات تھے ۔ وہ ایک بہت ھی مخلص دوست اور ایک بہت ھی قابل قدر سیاسی کارکن تھے ۔ ان کی وفات سے سابق صوبہ سرحد ایک محب وطن سے محروم ھو گیا ہے ۔ اب اس خلا کو پر کرنا مشکل نظر آتا ہے ۔ میں کل ھی یہ بات سوچ رہا تھا کہ میرا ایک بل Goat restriction (amendment) Bill

ہے جو ایگریکلچرل سٹینڈنگ کمیٹی کے پاس کافی عرصہ زیر غور رہا ہے میں ان سے مل کر کہوں گا کہ وہ کمیٹی کی میٹنگ طلب کریں ۔

آج صبح جب میں آ رہا تھا تو میرا خیال تھا کہ سب سے پہلے یہ کام کروں گا کہ ان سے مل کر کہوں کہ وہ میٹنگ طلب کریں ۔ لیکن مجھے کیا پتہ تھا کہ مجھے جاتے ہی یہ خبر ملے گی ۔ کہ وہ اس دنیائے فانی سے رخصت ہو گئے ہیں ۔ اب ہمارے پاس سوائے دعا کے اور کیا ہے ۔ جو انہیں دے سکیں ۔

مجھے ان کے لواحقین سے دلی ہمدردی ہے اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں جگہ دے ۔

مسٹر حمزہ (لائل پور ۔ 6) جناب سپیکر ۔ دنیا کی بے ثباتی کے بارے میں دو رائیں نہیں ہو سکتیں اور ہمارے دوستوں اور عزیزوں کی ناگہانی موت ہمیشہ ہمیں اس لافانی حقیقت کے بارے میں جھنجوڑتی اور یاد دلاتی رہتی ہے کہ ہمیں یہاں اور وہاں آنے والی دنیا میں ہر وقت حساب کتاب دینے کے لئے تیار رہنا چاہئے ۔ یہ ایک سبق ہے جو کہ ہم ایک اپنے عزیز دوست اور بزرگ بھائی کی موت سے حاصل کر سکتے ہیں ۔ اور اسلام کی تعلیمات کا خلاصہ بھی یہی ہے کہ ہمیں نیکی کرنے میں تساہل نہیں کرنا چاہئے ۔ کیا علم ہے کہ کسی وقت ہماری زندگی کا یہ دور یہ قلیل عرصہ ختم ہو جائے ۔ جناب اسپیکر عبدالستار سہمند مرحوم اور مجھ میں ایک قدر مشترک تھی ۔ وہ بیباک اور بہت تیز واشگاف الفاظ میں اظہار خیال کرنے کے عادی تھے بلکہ میں یہ کہوں کہ یہ ان کی فطرت ثانی تھی ایک دو بار اس ایوان میں بحث کے دوران چھڑیں لیکر ان سے لطف اندوز ہونیکا موقع بھی نصیب ہوا ۔ آپ یقین کیجئے کہ بحث کے دوران میں چھوٹی موٹی چھڑیں جو ہوتی ہیں اس سے نفرت کی بجائے دلی لگاؤ میں اضافہ ہوتا ہے اور بعض اوقات دلی لگاؤ میں یہ اضافہ کا باعث بنتی ہے ۔ مجھے حقیقتاً ان کی موت سے سخت صدمہ ہوا ہے ۔ وہ اپنے چہرہ اور الفاظ سے اپنے صاف دل اور ذہن کی عکاسی کیا کرتے تھے ۔

اور اپنی زبان کے زیر و بم سے وہ اپنے دل اور ذہن کی عکاسی کرتے تھے ۔ آپ کو اچھی طرح اس بات کا احساس ہوگا کہ یہ خوبی اس زمانے میں جب کہ لوگ اپنے احساسات کو چھپانے کے بہت ماہر ہوگئے ہیں بہت کم پائی جاتی ہے ۔ جناب والا ۔ وہ ان خوبیوں کے مالک تھے جو کہ اس دور میں نایاب ہوتی جا رہی ہیں ۔ ان کی موت سے شدید صدمہ ہوا ہے ۔ میں اللہ تعالیٰ کے سامنے دست بدعا ہوں کہ وہ ان کو اپنی جوار رحمت میں اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے ۔

میر ولی محمد خان تالپور (حیدآباد 5) جناب سپیکر ۔ میں بھی ان معزز ارکان کا ہمنوا ہوں جنہوں نے اس غمناک وفات پر اظہار غم کیا ہے ۔ مجھے بھی دوسال مرحوم عبدالستار کے ساتھ شوگر کین کنٹرول بورڈ پر اکٹھا کام کرنیکا موقع عطا ہوا تھا اور میں نے ان کو ہمیشہ آباد کاروں کا معاون اور ہمدرد پایا ۔ جناب والا ۔ اس موقع پر ہم ان کے لئے خدا سے دعا کرنے کے علاوہ اور کچھ نہیں کر سکتے ۔ لہذا میں مرحوم کے لئے دعائے رحمت کرتا ہوں ۔

بابو محمد رفیق (لورالائی ۔ سبی) جناب اسپیکر ۔ آج صبح جب میں ہاؤس میں آیا تو میں نے اپنے دوست اجون خان کو باہر دوڑتے دیکھا ۔ میں حیران ہوا کہ ضرور کوئی اہم واقعہ ہوا ہے ۔ ابھی ہم چند دوست ہی یہاں اکٹھا ہوئے تھے تو پتہ چلا کہ ہمارے معزز دوست عبدالستار کا انتقال ہو گیا ہے آپ یقین جانئے کہ میں سکتے میں رہ گیا کیونکہ کل ہی کی بات تھی کہ وہ لائبریری میں بیٹھے ہوئے تھے تو مجھ سے انہوں نے کہا تھا کہ بابو یہاں آؤ بیٹھکر گپ شپ لڑائیں ۔ میں نے کہا کہ میں ایک ضروری کام سے باہر جا رہا ہوں اس سے فارغ ہوکر آجاؤں گا تو بیٹھیں گے ۔ اس کے بعد جب میں وہاں گیا تو وہ وہاں نہیں تھے معلوم ہوا کہ وہ ہال ہی میں چلے گئے ہیں ۔ جناب سپیکر ۔ میں ان سے زیادہ واقف تو نہیں تھا ۔ کچھ عرصہ قبل انہوں نے ایک ہوٹل میں دعوت دی تھی اور اس میں چند دوستوں کو مدعو کیا تھا ۔ ان کی وہ خوش اخلاق اور میزبانی مجھے آج تک یاد ہے ۔

جس جوشیلے انداز میں ایوان میں تقریر کرتے تھے وہ ہمیشہ معزز ممبران کے دلوں پر ثبت رہے گا ۔ یہ دنیا فانی ہے ۔ ہر ایک شخص لوٹ کر جائیگا ۔ میں اس موقع پر دست بدعا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے ۔

ملک محمد اختر (لاہور 2) جناب سپیکر ۔ میں بھی اپنے جذبات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں کہ ان ایام میں ہمارے کیسے کیسے دوست اور ہم سے بہتر انسان اور افراد اور ہمارے عزیز ساتھی ہم سے بچھڑ گئے ہیں ۔ جناب سپیکر ۔ زندگی کے اس دور میں رفقائے کار اور دوستوں کا جدا ہونا میں سمجھتا ہوں کہ دل میں ایسی تلخ یادیں گھاؤ اور زخم چھوڑ جاتا ہے جن کو ایک انسان تمام عمر تلخ حقیقت کے طور پر یاد رکھتا ہے ۔ جناب اسپیکر میں مرحوم سے زیادہ آشنا نہیں تھا لیکن مرحوم کی جن خوبیوں کا آج اس ایوان میں ہمارے معزز ارکان نے ذکر کیا ہے تو میں نے فی الفور یہ محسوس کیا کہ ان کے انتقال سے نہ صرف ایک بڑا خلا پارلیمنٹری تاریخ میں واقع ہوا ہے بلکہ ہماری زمیندار برادری ایک نہایت ہی progressive قسم کے کولمبس سے محروم ہو گئی ہے یعنی mechanised farming میں ان کا گزاں قدر حصہ تھا ۔ جناب والا ۔ مرحوم ان دنوں قائد اعظم کے ساتھیوں میں سے تھے جب زیفرنڈم کے لئے جبروتشدد سابق صوبہ سرحد میں ہو رہا تھا تو انہوں نے قیام پاکستان کے لئے انتھک جدوجہد کی ۔ جناب سپیکر ۔ ان کی موت سے نہ صرف ان کا علاقہ بلکہ مغربی پاکستان ایک بہت ہی اہم شخصیت سے محروم ہو گیا ہے ۔

چودھری انور عزیز (سیالکوٹ 4) ۔ جناب سپیکر ۔ ابھی چند لمحہ پہلے پتہ چلا ہے کہ عبدالستار خان اب ہم میں نہیں ہیں ۔ آپ کے سامنے اس ہاؤس میں ان کی محبت اور یاد میں بہت کچھ کہا گیا ہے ۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ کہاں سے وہ الفاظ ڈھونڈ کر لاؤں جو ہماری محبت اور ہماری عقیدت اور جذبات کا اظہار کر سکیں ۔ جناب والا ۔ بہت چیزیں ایسی ہیں جن کو انسان نے اس دنیا میں خوبیاں قرار دیا ہے ۔ سب سے پہلی

خوبی جو انسان نے اپنے اندر ڈھونڈی ہے وہ دلبری ہے۔ جناب والا ہم سب جانتے ہیں کہ کوئی آدمی اس ہاؤس میں عبدالستار سے زیادہ دلیر نہیں تھا۔ جناب والا۔ دوسری خوبی جو انسان نے پائی ہے اور جس کی عزت کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ انسان قابل اعتماد ہو۔ تو جو لوگ عبدالستار دوست تھے وہ جانتے ہیں کہ عبدالستار قابل اعتماد تھے اور جو ان کے دشمن تھے وہ بھی جانتے ہیں کہ عبدالستار قابل اعتماد تھے۔ تیسری خوبی جو انسانیت میں ڈھونڈی گئی ہے وہ دوستی ہے۔ جناب والا۔ عبدالستار کے متعلق کسی کو شک بھی نہیں ہے کہ وہ دوستوں کے دوست نہیں تھے اور ایک خوبی جو عبدالستار میں تھی وہ مہمان نوازی تھی اور مہمان نوازی ان کا جزو تھا ان کا حصہ تھا۔ جناب والا۔ یہاں پر ایسے ایسے پیارے لوگ ہماری بیشتر شمالی علاقہ سے یہاں آئے ہوئے ہیں لیکن ابھی کچھ لمحہ پہلے ہمیں بتایا گیا کہ عبدالستار خان اب ہم میں نہیں رہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے کہ اس علاقہ میں اور اس تمام ایریا میں ایک صحیح مرد کی کمی ہو گئی ہے۔ وہ بڑا دلیر آدمی تھا بڑا دوستوں کا دوست تھا۔ مجھے بھی ان کی دوستی اور محبت کی حرارت میں بیٹھنے کا موقع ملا ہے۔ جو وہ لمحے میں نے گزارے ہیں وہ صرف یاد رہ جائیں گے اور دوبارہ لوٹ کے نہیں آئیں گے۔ لیکن عبدالستار کی روح کو بھی یہ سکون ضرور ہونا چاہئے کہ جب تک کوئی بھی وہ آدمی اس ہاؤس میں زندہ ہے جس کے ساتھ اس کا برتاؤ رہا ہے یا ملا ہے اتنی دیر تک وہ مر نہیں سکتا۔ وہ ہمارے درمیان اپنی یاد میں زندہ رہے گا۔ اب سوائے دعا کے اور کیا ہے اور وہ دعا بھی ایک گناہگار آدمی کی ہو گی جو ہم کریں گے۔ سنا ہے خدا دوسروں کے لئے گناہگاروں کی دعا قبول کرتا ہے۔ خدا اسے جنت میں جگہ دے۔ اس کے لواحقین کو صبر عطا فرمائے اور ہمیں بھی صبر دے۔

ملک معراج خالد (لاہور نمبر 5)۔ جناب والا۔ جب میں لائی میں تھا تو اجون خان صاحب نے یہ خبر سنائی کہ سہمند صاحب کا انتقال ہو گیا ہے۔ بخدا جانیئے مجھے ایسے محسوس ہوا جیسے دل پر بجلی گر پڑی ہو۔ ہم اس ایوان میں سارے دوست ہیں بھائی ہیں ساتھی ہیں اور ان

چار سالوں میں ہمارے درمیان محبت اور اخوت کا جو رشتہ قائم ہو گیا ہے وہ ایسا ہے کہ تھوڑی سی مدت کے لئے جدائی بھی نہایت شاق گزرتی ہے یہ ہمیشہ کی جدائی ہے اور اتنی اچانک ، ظاہر ہے کہ یہ نہایت ہی شاق ہے اور اب جب میں ان کی اس موقع پر اپنے خیالات کا اور اپنے جذبات غم کا اظہار کر رہا ہوں تو میں سمجھتا ہوں کہ سب کے دل غم میں ڈوبے ہوئے ہیں مرحوم صاحب صحیح معنوں میں ایک جاندار شخصیت تھے ان کی سب سے بڑی خوبی جو مجھے نہایت ہی پسند تھی یہ تھی کہ جو کچھ ان کے نظریات تھے وہ ان پر سختی سے کاربند تھے ۔ یہ نہیں کہ دل میں کچھ اور ہو اور زبان پر کچھ اور جو کچھ ان کے دل میں تھا وہی ان کی زبان پر تھا اور وہ بڑے جوش و خروش اور خلوص کے ساتھ اس کا اظہار کرتے تھے ۔ میں یہ کہنے میں حق بجانب ہوں کہ اس ممتاز ایوان میں وہ نہایت ہی ممتاز شخصیت تھے اور ان کے جانے سے ہم ایک نہایت ہی اچھے دوست اور نہایت ہی پیارے ساتھی سے جدا ہو گئے ہیں اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ ان کے حلقہ انتخاب کے عوام بھی ایک مخلص اور خیر خواہ نمائندے سے محروم ہو گئے ہیں اور مغربی پاکستان کے لوگ بھی ان ہاؤس میں ان کی contribition سے محروم ہو گئے ہیں ۔ ان کے دل میں جو خیال آتا تھا وہ اسے اپنے زور سے بیان کرتے تھے کہ اکثر اوقات سب کو ماننا پڑتا تھا ۔ میں سب دوستوں کے ساتھ اس دعا میں شریک ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائیں ہمیں یہ سوچنا چاہئیے کہ یہ دنیا اتنی بے ثبات ہے کہ یہاں کسی چیز کو قرار نہیں ۔ ہماری زندگی کے جو چند لمحات ہیں تھوڑا بہت وقت جو باقی ہے ہمیں چاہئیے کہ اپنے اپنے خیالات اور اعتقادات کے مطابق اپنے وطن اور اپنے عوام کی خدمت میں صرف کریں اور اس تھوڑی سی مدت میں جو غم بن پڑتا ہے ملک قوم اور عوام کے لئے کر جائیں ۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ہمیں یہاں اور آخرت میں سرخروئی عطا فرمائیں شکریہ ۔

وزیر بنیادی جمہوریت لوکل سیلف گورنمنٹ (میاں محمد یامین خان وٹو) ۔ جناب والا ، موت آتی ہے ۔ کسی کا ساتھی کسی کا دوست

15.2.1969

کسی سے جدا ہو جاتا ہے اس معزز ایوان کی گزشتہ چار سال کی زندگی میں ہم اپنے بہت سے قابل قدر اور بڑے عزیز دوستوں سے موت کے ہاتھوں محروم ہو گئے ۔ عبدالستار مہمند کی موت ان تمام زخموں کو اس طرح سے تازہ کر گئی ہے کہ میں اپنے اس احساس اور اس دکھ کو الفاظ میں بیان کرنے سے اپنے آپ کو قاصر پا رہا ہوں ۔ بہت سے دوسرے اراکین کی طرح مجھے بھی اس ایوان میں حاضری کے لئے آ رہا تھا سیڑھیوں پر کسی صاحب نے کہا کہ ایک ممبر کی موت واقع ہو گئی جو اثر باقی ممبر صاحبان کے دلوں پر ہوا وہی کیفیت میری تھی ۔ بیقراری اس وجہ سے زیادہ تھی کہ خدا جانے وہ کون سا ساتھی ہے جو آج ہم سے بچھڑ گیا ہے ایوان میں داخل ہوتے ہی جناب اجون خان جدون صاحب سے عبدالستار مہمند کا نام سنا فوراً میری نگاہ غیر ارادی طور پر اس سمت کی طرف گئی جس پر ابھی کل وہ بیٹھے تھے اور کسی موقعہ پر انہوں نے نہایت بلند آواز میں کوئی بات کہی تھی اور بہت سے ممبر صاحبان کی توجہ اس طرف ہو گئی تھی ۔

جناب والا ۔ مہمند صاحب کی دوستی ان کے خلوص اور ان کی جرأت اور ہمت کا تذکرہ تمام دوستوں نے کیا ہے ، میں سمجھتا ہوں انسان اپنی زندگی میں سب سے قیمتی چیز جو پیچھے چھوڑ سکتا ہے کہ اس کے مرنے کے بعد اس کے ساتھی اور اس کے دوست اس کے متعلق نیک جذبات رکھتے ہوں ۔ مہمند صاحب وہ شخصیت ہیں جنہوں نے حصول پاکستان کے لئے نہایت جرأت اور حوصلہ کے ساتھ کوشش کی تھی اور خاص طور پر اس علاقہ میں جہاں پاکستان کے حصول کا فیصلہ ہو جانے کے وقت ریفرنڈم کی ضرورت آئی تھی اور اس حیثیت سے وہ ان لوگوں میں شامل ہیں جن کا اس عظیم قوم پر ہمیشہ احسان رہے گا ۔ وہ اتنی جلدی ہم میں سے اٹھ گئے ہیں ۔ موت کا بے رحم ہاتھ اس طریق سے ان پر اٹھا ہے کہ ہم اس کے احساس کی گہرائی کو محسوس کرتے رہ گئے ہیں ۔ وہ آج ہی ہم میں تھے اور آج ہی نہیں ہیں ۔ اتنا تھوڑا وقت تھا ان کے یہاں آنے اور جانے میں کہ میری جو دلی کیفیات ہیں انہیں صحیح طور پر بیان کرنا شائد میرے بس میں نہ ہو ۔

جناب والا ۔ مرحوم کے لئے میں اپنے دلی جذبات کو تمام دوستوں کے جذبات کے ساتھ وابستہ کرتا ہوں اور خداوند تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہوں کہ وہ انہیں جنت فردوس میں جگہ عنائت فرمائیں اور ان کے پسماندگان

کیے خاص طور پر ان کے بھائی بیگم صاحب کو جو اس معزز ایوان کے رکن بھی ہیں صبر جمیل عطا فرمائیں ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں استدعا کرتا ہوں کہ مرحوم کی روح کو ثواب پہنچانے کے لئے دعا فرمائی جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ مجھے یہ خبر آج صبح ایک چٹھی کے ذریعہ موصول ہوئی وہ چٹھی دیکھنے اور اسے پڑھنے کے بعد مجھے یقین نہیں آتا تھا کہ فی الواقعہ یہ اطلاع عبدالستار مہمند کے متعلق ہے ۔ چنانچہ میں نے ٹیلیفون کے ذریعے ان کے گھر رابطہ پیدا کیا ۔ مجھے معلوم ہوا کہ یہ خبر درست ہے یقین جانئے کہ مجھے یہ سن کر بے پناہ صدمہ اور دلی رنج ہوا ہے ۔ ابھی کل شام وہ اس ایوان میں اپنی نشست پر موجود تھے ایک تقریر کے دوران انہوں نے بلند آواز سے مداخلت کرنا چاہی تو میں نے انہیں چپ رہنے کے لئے کہا ۔ لیکن یہ معلوم نہیں تھا کہ وہ ہمیشہ کے لئے چپ ہو جائیں گے ۔ بہر حال ہمیں اس صدمہ کو صبر اور شکر کے ساتھ برداشت کرنا ہے ۔ یہ ہمارا گیارھواں صدمہ ہے ۔ معلوم نہیں کہ ہم سے کیا خطا سرزد ہوئی ہے ۔ ہمیں مشیت ایزدی کے سامنے جھکنا ہی پڑتا ہے ۔ جو رضائے الٰہی ہے اس کو ماننا ہی پڑتا ہے ۔ مسٹر عبدالستا خان مہمند ایک نہایت ملنسار اور خوش اخلاق انسان تھے ۔ وہ اس ایوان کے ایک معزز رکن ہونے کی حیثیت سے ہمیشہ اپنے مطالبات کو بڑے زور کے ساتھ اس ایوان میں پیش کرتے تھے اور وہ اپنے حلقہ نیابت کی نمائندگی بھی بڑے زور و شور سے کیا کرتے تھے ۔ وہ تمام ممبران میں بے حد مقبول تھے ۔ انہوں نے جتنی دیر اس ایوان میں حق نمائندگی ادا کیا ہے اچھے طریق سے ادا کیا ہے ۔

میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اس کے ساتھ ہی ساتھ میں آپ سے یہ بھی استدعا کروں گا کہ آپ ان کے لئے دعائے مغفرت کریں ۔

(اس مرحلہ پر فاتحہ خوانی کی گئی)

اب ایوان کی کارروائی خان عبدالستار خان مہمند کے احترام میں کل صبح 9 بجے تک کے لئے ملتوی کی جاتی ہے ۔

(ایوان کی کارروائی بروز بدھ مورخہ 19 فروری 1969 صبح 9 بجے تک کے لئے ملتوی ہو گئی)

SIXTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Wednesday, the 19th February, 1969.

چہارشنبہ ۔ 2 ذی الحج 1388ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9.00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, H. K., in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi. (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۚ حَتّٰى إِذَا جَاءُوْهَا وَفُتِحَتْ
أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝ وَ
قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ
حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(پ ۲۴ : س ۳۹ : ع ۵ : آیات ۷۳ تا ۷۵)

اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے تھے وہ گروہ در گروہ ہو کر بہشت کی طرف روانہ کئے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ لوگ اس کے پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور داروغہ جنت ان سے کہے گا تم پر سلامتی ہو تم بہت اچھے رہے۔ بس اس میں ہمیشہ رہنے کے لئے داخل ہو جاؤ۔ اور وہ لوگ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا ہم کو اس پوری زمین کا مالک بنا دیا کہ ہم بہشت میں جہاں چاہیں قیام کریں پس کیا خوب بدلہ ہے عمل کرنے والوں کا۔ اور تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرداگرد حلقہ باندھے ہوں گے اور اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید میں مشغول ہوں گے اور تمام لوگوں کے درمیان حق و انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔

تلاوتنا اياكم

Starred Question and Answers.

Mr. Speaker. Now the Question Hour. Mr. Hamza.

INTER SE SENIORITY OF CLASS I AND CLASS II OFFICERS OF IRRIGATION DEPARTMENT

*13990. Mr. **Hamza.** Will the Minister for Irrigation and Power please refer to answer to part (*b*) of my starred question No, 8137, given on the floor of the House on 23rd October 1967 and state whether the ***inter se*** seniority of Class I and Class II Officers of the Irrigation Department has since been determined ; if so, a copy thereof be placed on the Table of the House and if not, reasons for the delay and the time still required for the same ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka). There has been no dispute regarding ***inter se*** seniority of Class II Officers. The ***inter se*** seniority of Class I Officers has not been finalized. This question has been entrusted to a Committee headed by the Additional Chief Secretary, Services and General Administration, and of which the Law Secretary and the Secretary, Irrigation and Power are Members. No definite time can be given for its finalization, though efforts are being made to resolve the issues as expeditiously as possible

وزیر آبپاشی و برقی قوت - جناب والا اس کے متعلق میں نے دریافت کرایا ہے کہ کمیٹی نے اس وقت تک تقریباً 11 نشتین کی ہیں - اس وقت ان کی finding یہ ہے کہ رولز میں کچھ سقم ہے جس کی وجہ سے implementation صحیح طور پر نہیں ہو رہی ہے - کمیٹی کا خیال یہ ہے کہ اس کو کابینہ کے پاس دوبارہ بھیجنا ہوگا -

along with their recommendations and suggestions to the effect that certain lacunae have been found in the Rules. Therefore, it is not that easy for the Committee to interpret as well as give effect to the implementation of these rules.

آج بھی چیف سیکرٹری کی زیر صدارت ایک میٹنگ ہو رہی ہے اس سے پہلے ایڈیشنل چیف سیکرٹری کی زیر صدارت میٹنگز ہوتی تھیں - ان کی کوشش یہی ہے کہ اس کے متعلق جلدی سفارش کریں -

that it should be referred back to the Council of Ministers for consideration and necessary directions.

مسٹر حمزہ - کیا میں جناب وزیر آبپاشی سے یہ دریافت کر سکتا ہوں کہ ضابطوں کے جس نقص کا حوالہ آپ نے اپنے جواب میں دیا ہے یہ نقص آخر کب آپ پر واضح ہوا - اگر نقص عیاں ہونے کے بعد بہت تاخیر ہوئی ہے اس کی وجوہات سے ہمیں مطلع فرمائیں ؟

وزیر آبپاشی و برقی قوت - جناب والا - اس کے متعلق یہ ہے کہ جیسا کہ میں نے اگلے روز بھی عرض کیا تھا کہ رولز میں پیچیدگیاں ضرور ہیں - کمیٹی میں بھی ہماری یہی رائے تھی کہ اس بہتر طور پر ڈرافٹ کیا جائے اور جو نقص ہم محسوس کرتے ہیں انہیں دور کیا جائے -

because we are regularly facing difficulty in the interpretation of these rules.

جب کابینہ کی میٹنگ ہوئی تو اس وقت بھی یہی تاثر تھا کہ رولز کو کچھ improve کیا جائے کیونکہ رولز میں کچھ پیچیدگیاں محسوس ہو رہی تھیں اس وقت رولز کی interpretation کرتے ہوئے اس کی روشنی میں اپنی سفارشات کمیٹی کو دی تھیں -

This is our interpretation keeping in view the contents of the existing rules and in the light of those rules these principles may be implemented for the purpose.

یہ احساس اس وقت بھی تھا اور اب بھی ہے کہ

along with certain specific recommendations we should refer it back to the Cabinet Committee.

مسٹر سپیکر - مخدوم صاحب کیا یہ پیچیدگیاں مغربی پاکستان کے وقت بنے ہوئے رولز میں تھیں ؟

وزیر آبپاشی و برقی قوت - جناب والا - یہ رولز 1967 کے ہیں -

سید عنایت علی شاہ - جناب سپیکر - انہوں نے اپنے جواب میں فرمایا ہے -

The question bas been entrusted to a Committee headed by the Chief Secretary.

میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ مسئلہ اس کمیٹی کے کب سپرد ہوا تھا جس کی 11 میٹنگ ہوئی ہے تاکہ ہمیں یہ معلوم ہوکہ ان 11 میٹنگوں کے دوران کیا ہوا ہے ؟

Minister for Irrigation and Power. I think it should be in the first quarter of last year ; in the month of may perhaps.

چوہدری انور عزیز - جناب سپیکر - میں جناب مخدوم صاحب کی خدمت میں یہی درخواست کرتا ہوں -

اتنا رہے خیال بہانے کے ساتھ ساتھ
ہم بھی بدل رہے ہیں زمانے کے ساتھ ساتھ

مسٹر حمزہ - ہوا کے ساتھ ساتھ کہیں -

جناب والا - کیا میں جناب وزیر آبپاشی صاحب سے یہ دریافت کر سکتا ہوں کہ کابینہ کی جس سب کمیٹی کا آپ نے حوالہ دیا ہے جو اس مسئلہ پر تقریباً دو سال تک غور کرتی رہی کیا اس سب کمیٹی کے چیف سیکرٹری اور دوسرے سیکرٹریوں کی خدمات سے استفادہ کرنے کا موقع نصیب ہوا ؟ اگر ہوا ہے تو میں آپ سے یہ دریافت کرتا ہوں کہ دو سال تک اتنی اہم کمیٹی جو اس مسئلہ پر غور کرتی رہی ہے یہ دیر اس مسئلہ کی سنگینی یا الجھاو کی وجہ سے نہیں ہوئی ہے بلکہ یہ اس کمیٹی کی اپنی نا اہلی کا ثبوت ہے کہ اس مسئلہ پر اتنا لمبا عرصہ گزر جانے کے باوجود بھی گورنمنٹ اس کو حل نہیں کرسکی ؟

وزیر آبپاشی و برقی قوت - جناب والا - اس سے انکار نہیں ہے کہ یہ مسئلہ واقعی پیچیدہ ہے کیونکہ وحدت مغربی پاکستان سے پہلے صوبائی

سروسسز کی تنخواہوں کے مختلف سکیل تھے اس لیے یہ مسئلہ وحدت مغربی پاکستان کے بعد بھی حل نہیں ہوسکا ۔ میں سمجھتا ہوں آپ کا یہ احساس جائز ہے اور ایڈمنسٹریشن بھی اس سلسلہ میں تکالیف محسوس کرتی ہے اور ملازمین کو بھی تکالیف محسوس ہو رہی ہیں ۔ میں آپ کی اس بات کے ساتھ اتفاق کرتا ہوں لیکن اس کے متعلق اتنا عرض کروں گا کہ اس میں کافی پیچیدگیاں موجود ہیں کیونکہ مختلف سروسسز میں مختلف گریڈ تھے ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس معاملہ کے متعلق جو رولز بنے ہوئے ہیں کیا وہ 1967 میں اس وقت طے ہوئے تھے اور رولز بناتے وقت ان تمام چیزوں کو مدنظر رکھا گیا تھا ؟

وزیر آبپاشی و برقی قوت ۔ جناب والا ۔ اس میں سب سروسز آتی ہیں ۔ اس میں ایک سٹیج ٹمپریری انجنئرز کی بھی ہے ۔

In the absence of rules governing the temporary Engineers service when they enter into Class I or Junior Class I service, there the complication arises.

یہ کلاس دوئم کے متعلق نہیں ہے کیونکہ ان کی تعداد کافی ہے ۔ یہ اصل میں ان کے متعلق ہے ۔

when they enter into Junior Class I and still be temporary Engineers.

وہاں پر یہ پیچیدگی پیدا ہوتی ہے کہ

inter se seniority as regards other direct entrants into Junior Class I.

رولز بنتے رہے ہیں ۔ حال میں 1967 میں رولز بنے ہیں مجھے آپ کے احساسات کا پورا پورا احترام ہے لیکن میں اتنا عرض کروں گا کہ اس مسئلہ کے اندر بنیادی طور پر پیچیدگیاں موجود ہیں ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب سپیکر ۔ کیا میں وزیر موصوف سے یہ پوچھ سکتا ہوں کہ وحدت مغربی پاکستان 1955 میں معرض وجود میں آیا

اور آپ نے 1967 میں رولز بنائے ۔ آپ 12 سال تک کہاں رہے ۔ کیا آپ کو اس مسئلہ کے متعلق کوئی ضرورت پیش نہیں آئی کہ آپ اس کے متعلق کوئی قدم اٹھائے ؟

وزیر آبپاشی و برقی قوت ۔ جناب والا ۔ وقتاً فوقتاً گشتی مراسلے اور انتظامی ہدایات بھی جاری ہوتی رہتی تھیں ۔

---

30 BEDED HOSPITAL AT DOGRA IN KHYBER AGENCY

*14174. **Haji Ghulab Khan Shinwari.** Will thh Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a 30 beded Hospital hai been consttructed at Dogra Picket in Tehsil Bara of Khyber Agency ;

(*b*) whether it is also a fact that no arrangements hays so far been made for the supply of electricity and water in the said Hospital ;

(*c*) whether it is also a fact that operation equipment, X-Ray Plant furniture, Laboratory, bed covers, blankets, beddings and "Charpoys" etc., were provided in the said Hospital during the year 1966 ;

(*d*) whether it is a fact that the said Hospital has not started functioning so far and the whole equipment supplied to it is being deteriorated ;

(*e*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons therefor alongwith the likely date by which it will start functioning ?

Minister for Development of Tribal Area (Mr. Ghulam Sarwar Khan).

(*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(c) Yes.

(d) The hospital has not yet started functioning but the equipment is lying in order and safe.

(e) Efforts are being made for water supply and electricity arrangements. The Hospital will start functioning as soon as water supply and electricity is provided.

حاجی گلاب خان شنواری جناب والا ۔ یہ سوال دو سال سے اس ہاؤس میں دھرایا جاتا رہا ہے اور اس کا گورنمنٹ کی طرف سے یہی جواب ملتا رہا ہے جو آج دیا گیا ہے ۔ میں وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس امر کے متعلق آخری فیصلہ کب تک ہو جائے گا۔

وزیر برقیات قبائلی علاقہ جات ۔ جناب والا ۔ ہم کوشش کر رہے ہیں اور انشاءاللہ بہت جلد انتظامات ہو جائے گے ۔

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ انہوں نے اپنے جواب میں فرمایا ہے کہ صرف پانی اور بجلی مہیا کرنے میں دیر ہے ۔ یہ مسئلہ تقریباً دو سال سے سامنے آرہا ہے ۔ میں وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے کسی محکمہ کی ذمہ داری ہے ؟ آپ آپ ہمیں اس کے متعلق ذرا تفصیل سے ساتھ بتائیں تاکہ ہمیں معلوم ہوسکے کہ اس کام میں دیر کیوں ہو رہی ہے ؟

وزیر ترقیات قبائلی علاقہ جات ۔جناب والا ۔ اس کے متعلق کمشنر صاحب نے اپنی progress رپورٹ میں لکھا ہے کہ 1967 کے وسط میں یہ ہسپتال مکمل ہو چکا تھا ۔ پانی مہیا کرنے کے سلسلے میں پچھلے سال 15 ہزار روپیہ مانگا تھے ۔ رولز میں یہ ہے اگر کسی دوسرے نظر سے رقم surrender کی جائے تو رقوم ایسے cases میں مہیا کی جاتی ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ یہ کام آپ کے محکمہ سے متعلقہ ہے یا کسی اور محکمہ سے متعلقہ ہے ؟

وزیر برقیات قبائلی علاقہ جات ۔ یہ کام کمشنر پشاور ڈویژن کا ہے ۔ ہمارا ہی کام سمجھیے ۔

مسٹر سپیکر - بجلی اور پانی مہیا کرنے کا کام کیا آپ کے محکمہ کے سپرد ہے ؟

وزیر ترقیات قبائلی علاقہ جات - یہ کام بھی کمشنر پشاور کا ہے یعنی ہمارا ہی کام ہے -

خان اچون خان جدون - جناب والا - 1966 میں یہ ہسپتال مکمل ہوا ہے - اور 1967 میں انہوں نے پندرہ ہزار روپیہ اور demand کیا ہے - تاکہ یہ ہسپتال function کرنا شروع کر دے - کیا میں پوچھ سکتا ہوں - کہ جب اس کے لیے رقم دی تھی - تو آپ نے پوری کیوں نہیں دی تھی - یہ original رقم میں کیوں نہیں provide کی تھی ؟

وزیر مال - یہ سوال کہ کیوں provide نہیں کی - یہ تو ان لوگوں کو پوچھا جا سکتا ہے - یہ پندرہ ہزار روپیہ مانگا ہے - اب اور فائینس ڈیپارٹمنٹ محکمہ مالیات سے ملنے پر دینگے -

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیر مال و قبائلی امور جو کہ مجھے معلوم ہے - کہ پولٹیکل ایجنٹ بھی رہے ہیں - کسی زمانہ میں - انہوں نے مناسب نہیں سمجھا - کہ پندرہ ہزار روپے کی معمولی سی رقم خفیہ فنڈز سے خرچ کر لی جائے - جو قبائلی علاقوں کے لیے ان کے پاس ہوتا ہے - تاکہ ان لوگوں کو آرام ہو - علاج وغیرہ کے لیے ؟

Mr. Speaker. Is There such a fund.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - آپ بڑے تجربہ کار ہیں - شاید آپ کو معلوم نہیں - مجھے معلوم ہے - کہ وزیر مال پولیٹکل ایجنٹ کے طور پر قبائلی علاقہ سے منسلک رہے ہیں - ایسی رقمیں ان کے پاس ہوتی ہیں - آپ نے تعجب کا اظہار کیا ہے - کیا جناب سپیکر - وزیر صاحب جواب دیں گے -

اچون خان جدون - یہ secret کاموں کے لیے ہوتا ہے -

مسٹر حمزہ - یہ secret کاموں کی بجائے sacred کاموں پر خرچ کریں -

وزیر مال و قبائلی امور - جناب حمزہ صاحب نے پشاور دیکھا ہوا ہے - وہ سمجھتے ہیں - کہ قبائلی ایریا بھی دیکھ لیا ہے - جہاں تک رقم کا سوال ہے - یہ کسی حد کے نیچے ہوگی - یہ میں نہیں سمجھتا کہ کمشنر صاحب کسی حد سے روپیہ surrander کر سکتے ہیں - مجھے نہیں پتہ -

حاجی گلاب خان شنواری - اس سوال کا جو جواب بتایا گیا ہے - کہ ہسپتال نے کام شروع نہیں کیا - ٹھیک بھی نہیں ہے - تو اس کی ذمہ داری کس پر ہے ؟

وزیر مال و قبائلی امور - ذمہ داری ان پر عائد ہوتی ہے - جنہوں نے اس کو بے احتیاطی سے رکھا ہے -

سید عنایت علی شاہ - جناب سپیکر - یہ معاملہ 1966 سے چل رہا ہے - گورنمنٹ کا لاکھوں روپیہ خرچ ہو رہا ہے - تو یہ 10/50 ہزار کی بات ہے - کیا میں پوچھ سکتا ہوں - کہ کب تک یہ رقم supply کر دیں گے - تاکہ لوگ اس سے مستفید ہو سکیں -

وزیر مال و قبائلی امور - میں نے تو عرض کر دیا ہے - کہ کمشنر صاحب سے کہا گیا ہے - اور کوشش ہو رہی ہے کہ وہ کسی اور مد سے نکال سکتے ہیں - تو نکال دیں گے - ورنہ فنانس ڈیپارٹمنٹ سے حاصل کریں -

مسٹر سپیکر - لیکن خان صاحب میں سمجھتا ہوں - کہ پندرہ ہزار روپیہ کی رقم ایسی نہیں ہے - اس کو معرض التوا میں ڈال دیا جائے - اور ہسپتال کا کام رکا رہے -

وزیر مال و قبائلی امور - عرض یہ ہے - کہ اس کو دو سال ہوئے - 1967 میں رپورٹ آئی تھی - کہ 1966 میں مکمل ہو چکا ہے - 21-8-67 کو کمشنر صاحب نے لکھا تھا -

مسٹر سپیکر - سوال کا حصہ یہ ہے -

"Whether it is also a fact that operation equipment, X-Ray plant furniture, Laboratory, bed Cover, blankets, beddings

"Gharpoys" etc., were provided in the said hospital said during the year 1966".

آپ کا جواب ہے ۔ yes یہ سامان تو آپ نے 1966 میں دیا ہے ۔ اور completion رپورٹ 1967 میں پہنچی ہے ۔

وزیر مال و قبائلی امور ۔ یہ چیزیں ایک دن میں تو supply نہیں ہو سکتی ۔

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ یہ ہماری سمجھ میں بات نہیں آتی ۔ کہ 1967 میں یہ کہتے ہیں ۔ completion رپورٹ آ گئی ہے ۔ اور پندرہ ہزار روپیہ کا انہوں نے لکھا کہ ضرورت ہے ۔ میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں ۔ کہ انہوں نے کیا دلچسپی لی ہے ۔ یہ رقم provide کرتے ہیں ؟

وزیر مال و قبائلی امور ۔ جناب والا ۔ اس کا جواب تو میں دے چکا ہوں ۔ کہ کمشنر صاحب بہت کوشش کر رہے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ خان صاحب ۔ کمشنر صاحب نے completion رپورٹ آپ کے پاس بھیج دی ۔ اور بجلی پانی کا نہیں لکھا ۔

وزیر مال و قبائلی امور ۔ بجلی اور پانی کے متعلق لکھا ہے ۔ کہ انتظام ہو رہا ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر مال و قبائلی امور یہ فرمائیں گے ۔ کہ بجلی کے مکمل ہونے کی رپورٹ دی ہے ؟

مسٹر سپیکر ۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ عمارت کے مکمل ہونے کی رپورٹ دے دی ہے ۔ بجلی اور پانی کی نہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر مال و قبائلی امور یہ مناسب تصور نہیں کرتے کہ اگر اس جگہ بجلی کی بہم رسانی میں خاصی دقتیں ہیں ۔ تو کیا یہ ممکن نہیں تھا ۔ کہ عوام کی بھلائی کے لیے ۔ ایک oil engine لگا کر پانی کی بہم رسانی کا انتظام بہتر طور پر مکمل کر دیا جاتا ؟

وزیر مال وقبائلی امور - پانی کا انتظام تو چلے ہی ہوا ہے صرف پائپ کے لیے 15 ہزار روپیہ کی ضرورت ہے - جس کا بندوبست جلد ہو جائے گا -

خان اجون خان جدون - جناب والا - انہوں نے کہا ہے کہ کمشنر صاحب کو کہا گیا ہے - کہ رقم provide کرے - میں ان سے پوچھتا ہوں کہ انہوں نے کیا دلچسپی لی ہے - وزیر قبائلی امور کی حیثیت سے انہوں نے کیا کیا ؟ کمشنر صاحب کہاں سے رقم provide کریں گے -

وزیر مال و قبائلی امور - جناب والا - کمشنر صاحب کو کہا گیا ہے - کہ دوسری مد سے surrunder ہو سکتے ہیں - تو دیں دیں - ہوں پھر فنانس ڈیپارٹمنٹ سے مانگیں گے - کہ اس کام کی completion کے لیے یہ رقم دیں - یا contingency سے یہ رقم لی جائے -

صید عنایت علی شاہ - جناب عالی - کیا میں ان سے پوچھ سکتا ہوں کہ انہوں نے کب کمشنر صاحب کو کہا کے - کہ contingency کی مد سے رقم دیں - اور اگر کمشنر صاحب نے اپنا نہیں کیا - تو انہوں نے اس کے خلاف کیا ایکشن لیا ہے ؟

وزیر مال و قبائلی امور - جناب والا - کمشنر صاحب کو کہا گیا ہے - بار بار کہا گیا ہے - اور کمشنر اس کے متعلق کاروائی کر رہا ہے -

خان اجون خان جدون - یہ کہتے ہیں - کہ کمشنر کو کہا ہے - کہ کسی دوسری مد سے یہ رقم خرچ کرے - یہ اس کے لیے completion بھی نہیں ہے - لیکن انہوں نے یہ ایک مدسے - 1753000 کی - of land develbpment یہ خرچ نہیں ہوئی - یہ اس میں سے 15 ہزار روپیہ خرچ کر دیں - اس میں سے ایک پیسہ بھی خرچ نہیں کیا گیا - 1753000 کی رقم 1967-68 میں دی گئی تھی - اس رقم سے کم از کم transfer کر دیتے -

مسٹر سپیکر - یہ رقم 1967-68 میں دی گئی تھی - آپ یہ فرما رہے ہیں - اس میں سے دے دیں -

خان اجون خان جدون - اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ areas development of tribal میں کوئی دلچسپی نہیں لیے - شاید کام کی زیادتی کی وجہ سے آپ توجہ نہیں دے سکتے ؟

مسٹر سپیکر - آپ کے سوال کا پہلا حصہ کوئی سوال نہیں ہے - لیکن پہلا حصہ جو ہے کہ وہ اس رقم سے ادھر منتقل ہوسکتی ہے یا نہیں اس کے متعلق خان صاحب آپ فرمائیں -

وزیر برائے ترقی قبائلی علاقہ جات - اس کے متعلق اجون خان صاحب نے دوسرا سوال دیا ہوا ہے - وہ دوسری چیز ہے - علیحدہ مد کے متعلق ہے - development and reclamation of land وغیرہ کے متعلق ہے -

مسٹر حمزہ - جناب وزیر قبائلی امور پندرہ ہزار روپیہ کی معمولی رقم کے حصول کے لیے کسی مد کی تلاش میں ہیں ؟ میں یہ عرض کروں گا کہ قبائلی علاقوں کے بعض حصوں سے لکڑی کو merged areas میں لانے کے لیے یا settled areas میں لانے کے لیے لڑکوں کے جو پرمٹ دیئے جاتے ہیں وہ عام طور پر ہمارے افسران ایک ہزار میں ایک پرمٹ فروخت کرتے ہیں - تو کیا یہ بہتر نہ ہوگا کہ آپ ان کو ہدایت کریں کہ وہ خود رشوت لئے بغیر پندرہ پرمٹ پندرہ ہزار میں دیں دے اور یہ رقم ادھر استعمال ہو جائے ؟

Mr. Speaker. Disallowed. Next question.

---

8 BEDED HOSPITAL AT MULLA GORI IN KHYBER AGENCY

*14175. **Haji Ghulab Khan Shinwari:** Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that an 8 beded Hospital was set up at Mulla Gori Lora Miana in Khyber Agency ;

(*b*) whether it is also a fact that the said Hospital was fully equipped in 1964.

(*c*) whether it is also a fact that the recruitment of the entire staff except the Medical Officer was made for the said Hospital ;

(*d*) whether it is also a fact that the condition of the said Hospital has deteriorated to such an extent that it has been reduced to the status of an ordinary dispensary ;

(*e*) if answer to (*a*) to (*a*) above be in the affirmative, reasons for the deterioration in the condition of the said Hospital alongwith the whereabouts of the equipment and the staff provided to the said hospital ;

(*f*) whether Government intend to take immediate steps for improving the condition of the said Hospital, in order to revive its old position ; if so, when and if not reasons therefor ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan). The information is being collected and will be supplied as received.

LADY DOCTOR FOR JAMRUD HOSPITAL

*14177. **Haji Ghulab Khan Shinwari.** Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the post of a lady doctor was sanctioned for Jamrud Hospital during July, 1967 ;

(*b*) if answer to *a*) above be in the affirmative, reasons for not posting so far a lady doctor in the said Hospital ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan). (*a*) Yes.

(*b*) Due to acute shortage of Lady Doctors, none was posted as yet. A Lady Doctor will be posted as soon as one is available.

حاجی گلاب خان شنواری - جناب عالی - وہ کونسی مجبوری ہے جس کی وجہ سے لیڈی ڈاکٹروں کی اتنی قلت بتائی گئی ہے ؟ اور کب تک یہ لیڈی ڈاکٹرز اس ہسپتال کو مل جائے گی ؟

وزیر برائے ترقی قبائلی علاقہ جات (خان غلام سرور خان) - کوشش کی جا رہی ہے کہ جس قدر جلدی ممکن ہو سکے مل جائے - وہاں عام طور پر لیڈی ڈاکٹر جانا پسند نہیں کریں -

سید عنایت علی شاہ - لیڈی ڈاکٹرز وہاں اس لیے نہیں جاتیں کہ وہاں کوئی خاص attraction نہیں ہوتی - کیا وزیر صاحب تنخواہ اور الاؤنس کے سلسلہ میں کوئی خاص attraction مہیا کریں گے تاکہ لیڈی ڈاکٹرز وہاں جا سکیں ؟

وزیر برائے قبائلی ترقی علاقہ جات - حکومت اس پوائنٹ پر غور کر رہی ہے -

---

STAFE FOR LANDI KOTAL HOSPITAL

*14178. **Haji Ghulab Khan Shinwari.** Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that two *male* and one *female* compounders are posted at Landi Kotal Hospital, which has 33 beds ;

(*b*) whether it is a fact that the said staff is too inadequate to cope with the work ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to increase the strength of the staff in the said hospital ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr Ghulam Sarwar Khan) (*a*) No. Three *male* and one *female* compounders have been posted at Landi Kotal Hospital.

(*b*) The staff is adequate according to the present standard as one compounder is usually posted for 10 beds.

(*c*) Not at present.

حاجی گلاب جان شنواری - جناب عالی - ہسپتال لنڈی کوتل میں ہر وقت سو سے زیادہ مریض موجود ہوتے ہیں - ان میں سے کچھ برآمدوں میں اور کچھ خیموں میں رکھے جاتے ہیں - میں نے جو سوال کیا ہے وہ یہ ہے کہ وہاں پر زیادہ کمپاؤنڈروں کی ضرورت ہے - کیا آپ اس مسئلہ پر غور کریں گے تاکہ کمپاؤنڈرز زیادہ مل جائیں ؟

وزیر برائے ترقی قبائلی علاقہ جات - جیسا کہ جواب میں بتایا گیا ہے ، سٹینڈرڈ کے مطابق دس beds کے لیے ایک کمپاؤنڈر ہوتا ہے - پھر ہم دریافت کریں گے کہ کیا کچھ ہو سکتا ہے -

---

SANITARY STAFF IN KHYBER AGENCY

*14179. **Haji Ghulab Khan Shinwari.** Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state : —

(*a*) whether it is a fact that Sanitary Staff is stationed in Khyber Agency !

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) names, designations and monthly pay of each employee, alongwith, (*ii*) respective places in Khyber Agency where each of them are stationed ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). (*a*) Yes.

(*b*) Item (*i*) and (*ii*).

	Nome	Designation	Monthly Pay	Stationed places
			Rs.	
1.	Mr. Ghulam Zakaria	Sanitary Inspector	160.00	Landi Kotal
2.	Mr. Akbar Hussain	Sanitary Subervisor	140.00	Do.
3.	Mr. Muhammad Yusuf	Sanitary Supervisor	140.00	Do.
4.	Mr. Khalil Mir	Sanitary Patrol	80.00	Do.
5.	Mr. Manshah Rais Khan	Sanitary Patrol	80.00	Do.
6.	Mr. Mamur Khan	Sanitary Patrol	80.00	Do.
7.	Mr. Didar Khan	Sanitary Patrol	80.00	Do.

حاجی گلاب خان شنواری - جناب عالی - حفظان صحت کے تمام عملے کو صرف ایک تحصیل میں تعنیات کرنے کی کیا وجہ ہے جب کہ خیبر ایجنسی میں تین تحصیلیں ہیں - صرف لنڈی کوتل میں انہیں تعنیات کرنے کی کیا وجہ ہے ؟

وزیر برائے ترقی قبائلی علاقہ جات - چونکہ لنڈی کوتل میں ہسپتال ہے - سول سرجن کا ہیڈکوارٹر ہے اور یہاں سے انہیں ڈیوٹی کے لیے باہر بھیجا جاتا ہے ، اس لیے وہ وہیں تعنیات ہیں -

حاجی گلاب خان شنواری - کیا تحصیل باڑہ اور تحصیل جمرود میں ہسپتال نہیں ہیں اور وہاں کی آبادی لنڈی کوتل تحصیل کی آبادی سے زیادہ نہیں ہے ؟

وزیر برائے ترقی قبائلی علاقہ جات - ہم اس پر غور کر لیں گے اور اگر ان کو وہاں بھیجا جا سکا تو ہم وہاں بھیج دیں گے - یہ تو کوئی بڑی بات نہیں ہے -

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیر قبائلی امور اس ایوان میں اس امر کی یقین دہانی کرائیں گے کہ وہ اس علاقہ کے لیے جہاں انسان بستے ہیں اور وہاں ہسپتال بھی موجود نہیں ہیں ، فوری طور احکامات جاری کریں گے کہ علاقہ کی ضروریات کے مطابق عملہ کو وہاں تعنیات کیا جائے ؟

وزیر برائے ترقی قبائلی علاقہ جات - ہم یقیناً کریں گے -

CHALLAN UNDER WEST PAKISTAN CONTROL OF GOONDAS ORDINANCE, 1959

*15242. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Home be pleased to state : -

(*a*) whether it is a fact that one Aurangzeb, son of Channan Khan, Pathan of village Darvaish, Tehsil Haripur, District Hazara, has recently been challaned under the West Pakistan Control of Goondas Ordinance, 1959 ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether the said person was ever apprehended or convicted for any Un-Social Act prior to the said challan ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, the details of the same be pleaced on the Table of the House ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). (*a*) Yes.

(*b*) No.

(*c*) In view of answer to (*b*) above, question does not arise. As informed by District Magistrate, Hazara, the case under Control of Goondas Ordinance against him is being dropped.

سید عنایت علی شاہ - میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ جب وہ اسے غنڈہ ایکٹ کے تحت گرفتار کر رہے تھے تو وہ کیا وجوہات تھیں جن کی بنا پر اسے گرفتار کیا گیا تھا ؟

Minister for Home. My submission is that when the new District Magistrate took over at Abbottabad on 27th January he found that there were 74 cases pending under the Goondas Act in his court and he directed the District Superintendent of Police and also the Prosecuting Inspector to scrutinise each case and to find out whether there was sufficient materials to wrrrant the proceedings of the cases. He came to the conclusion that 27, out of the 74 cases, could easily be dropped. Therefore, he ordered the withdrawal of those cases and this case is one of those 27 cases. Actually it was thought that there was not enough material to wetrant the proceedings under the Goondas Act.

Actually his explanation has been called for and he has asked from the Sub-Inspector of that area why he sent up along with several others when there was not sufficient material. The Sub-Inspector originally sent up this case on the grounds :

1. That he was of bad character and in the habit of using filthly language against the public ;
2. That he teased the girl students of the Girls High School and used indecent remarks against them ;
3. That he spread alarm and false rumours in the public under influence of liquor ;
4. That he openly committed unlawful acts, endangering public peace and order.

As I submitted, this case was scrutinized along with the cases of others. Actually there were 74 ceses pending and 27 of them have been ordered to be withdrawn and this is one of them.

ڈاکٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ جب جناب وزیر امیر داخلہ نے یہ اعتراف کیا ہے کہ اس لڑکے کو نہ تو کبھی گرفتار کیا گیا اور نہ ہی اسے کسی اپیلاٹی جرم سرزد ہونے کی سزا دی گئی ہے ۔ یہ محض ایسے ہی من گھڑت الزامات لگا کر اسے غنڈہ ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا ہے ۔ اور اب جب

یہ محسوس کرتے ہیں کہ اسے گرفتار نہیں کیا جانا چاہیے تھا یا اس کا چالان نہیں کیا جانا چاہیے تھا تو کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے اپنے واضح اختیارات کو ناجائز طور پر استعمال کیا ہے ؟ اگر ناجائز طور پر استعمال کیا گیا ہے تو کیا آپ یہ بتائیں گے کہ جو لوگ اس کے ذمہ دار ہیں آپ ان کے خلاف کیا کارروائی کریں گے ؟

مسٹر سپیکر - اب آپ تشریف رکھیں - آپ نے ایک ہی دفعہ دو ضمنی سوالات پوچھ لیے ہیں -

مسٹر حمزہ - میں نے ان کی رہنمائی کے لیے ایسا کیا ہے -

مسٹر سپیکر - تو کیا آپ اس کا جواب نہیں چاہیں گے -

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - یہ بہت ہی اہم بات ہے کہ اس لڑکے کو جلوس میں اور احتجاجی جلسہ میں شریک ہونے پر ناقابل معافی جرم میں گرفتار کیا ہے -

Minister for Home. This is false. Mr. Hamza has also been doing such acts and no action under the Goonda Act has ever been taken against him. My respectfull submission is that it is not necessary that a person should be convicted or should be a accused of an offence before the Goonda Act proceedings are started against him. In this case Goonda Act proceedings were started and we have come to the conclusion that they were not justified and that is why they have been ordered to be withdrawn. We have actually taken action against the Sub-Inspector in as much as we have asked for his explanation to take departmental action against him because we thought that the action propsed by him was not justified on merits.

CASES OF CULPABLE HOMICIDE REGISTERED IN PESHAWAR DIVISION

*15369. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Home be pleased to state the year-wise number of cases of

culpable homicide registered in Peshawar Division except Tehsil Nowshera during 1966-67 and 1968 alongwith the following details :—

(*i*) number of cases in which challans were submitted to courts ;

(*ii*) number of cases which became untraceable ;

(*iii*) number of cases which were struck off ;

(*iv*) the number of cases in which the accused were sentenced ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). The requisite information in respect of Peshawar range except Tehsil Nowshera is furnished below :—

Year	*Total number of cases of culpable homicide registered*
1966 . .	12
1967 . .	9
1968 . .	8

(*i*) No. of cases in which challans were submitted to courts :—

1966 . .	-
1967 . .	
1968 . .	8

(*ii*) No. of cases which became untraceale : -

1966 . .	1
1967 . .	. .
1968 . .	. .

(*iii*) No. of cases which were struck off :—

1966	..	1
1967	..	..
1968	..	..

(*iv*) No. of cases in which the accused were sentenced :—

1966	..	9
1967	..	4
1968	..	2

سید عنایت علی شاہ - میں صرف یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا واقعی جو figures دی گئی ہیں وہ صحیح ہیں - بادی النظر میں تو وہ غلط نظر آتی ہیں - پشاور میں اتنے کم cases کس طرح ہو سکتے ہیں - وہاں زیادہ ہونے چاہیں -

Minister for Home. I have supplied a copy of the corrected figures to my friend. I hope he has received it. Unfortunately, the figures published in the printed book are not correct and I hope he has received a corrected copy otherwise I am prepared to supply. There were minor mistakes.

مسٹر سپیکر - اس کی وجہ یہ ہے کہ نوشہرہ کو exclude کیا گیا ہے اور اس کی figures شامل نہیں ہیں - this is possible ?

سید عنایت علی شاہ - میں یہ مان لوں گا - لیکن مجھے غلط نظر آتی ہیں - How

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - اس کے متعلق کہا گیا ہے کہ یہ minor mistake ہے - یعنی نابالغ غلطی ہے تو پھر بالغ غلطی کیا ہو گی -

---

SETTING UP OF A CEMENT FACTORY IN PESHAWAR DIVISION

*5546. **Syed Inyat Ali Shah.** Will the Parliamentary

Secrerary Industries be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that there is no cement factory in Peshawar Division ;

(*b*) whether it is a fact that there are large deposits of lime stone in Peshawar Division, which is an essential ingredient in the manufactuering of cemcnt ;

(*c*) if answer to the above be in the affirmative, whether Government intend to consider the advisability of setting up a cement factory in Peshawar, Division ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan). (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Government will duly consider any request for setting up a Cement Factory in Peshawar Division subject to to the provisions in the Comprehensive Industries Investment Schedule.

خان اچون خان چدون - جناب والا - آپ کو پتہ ہے کہ پشاور ڈویژن میں سوائے ایک دو آدمیوں کے کسی کے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں کہ سیمنٹ کے کارخانہ جات estibank کر سکیں - تو کیا WPIDC کو اجازت دیں گے کہ وہاں سیمنٹ کا کارخانہ بنائے ؟ جب آپ اور ڈویژن میں بنا رہے ہیں - تو پشاور ڈویژن میں کیوں نہیں بنایا جاتا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری (سردار محمد اشرف خان) - جناب والا - جہاں تک WPIDC کا تعلق ہے اس کی بنیادی پالیسی ہوتی ہے کہ ایسے کارخانہ جات لگائے جائیں جو private sector کی طرف سے ہوں لیکن private shy investmenf ہوتی ہے - WPIDC نے اچھے خاصے کارخانے بنائے ہیں - مثلاً Zeal Pak فیکٹری ہے اسی طرح حیدر آباد میں کارخانوں کو مزید expand کیا جا رہا ہے -

جناب والا - جہاں تک WPIDC اور محکمہ صنعت کا تعلق ہے وہ محسوس کرتے ہیں کہ آئندہ آنے والے چند سالوں میں سیمنٹ کی production

ان پروگراموں کے تحت جو اس وقت کی حکومت کی سکیموں کے تحت جاری ہیں زیادہ ہوگی سیمنٹ کی production میں اچھا خاصہ اضافہ ہو جائے گا ۔ 1970 میں سیمنٹ کی ضروریات میں کمی محسوس نہیں کی جائے گی ۔ لیکن اس کے باجود جیسا کہ میں نے اپنے جواب میں کہا ہے Comprehensive Industrial Schedule اور اس کے ساتھ priarity list تیار کی گئی ہے ۔ اس میں سیمنٹ کا کارخانہ لگائے جانے کی گنجائش موجود ہے ۔ لیکن اگر کوئی شخص سیمنٹ کا کارخانہ لگانے کا خواہشمند ہو تو حکومت پوری ہمدردی کے ساتھ اس پر غور کرنے کو تیار ہے ۔

خان اچون خان جدون ۔ ایک طرف تو جب ہماری باری آتی ہے تو یہ کہا جاتا ہے کہ مزید کارخانوں کی ضرورت نہیں ۔ دوسری طرف کہتے ہیں کہ schedule میں اس کا ذکر ہے یعنی ضرورت تو ہے ۔ اگر سیمنٹ کے کارخانوں کی ضرورت ہے تو پھر پشاور ڈویژن میں سیمنٹ کا کارخانہ کیوں نہیں لگائے ؟ private sector میں لوگ غریب ہیں ۔ they can not afford it

مسٹر سپیکر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ سابق صوبہ سرحد میں بڑے بڑے دولتمند لوگ ہیں اس وقت بھی تین بڑے دولتمند افراد ہیں ۔ ایک دو کی تو بات الگ ہے ۔ وہاں پر تو ایک ہی سارے پاکستان کو خرید سکتا ہے ۔

خان اچون خان جدون ۔ ایک کا شمار تو نہیں کیا جا سکتا ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ معلوم ہوتا ہے کہ کچھ غلط فہمی ہوگئی ہے ۔ دراصل جہاں تک WPIDC کا تعلق ہے حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ کارخانے لگائے جائیں لیکن private sector چونکہ shy ہوتا ہے اس لیے جب ایسے حالات پیدا ہو جائیں یا دوسرے لوگ کارخانہ لگانے پر رضامند ہو جائیں تو حکومت ان کی ہر طرح مدد کرنے کو تیار ہوگی ۔ یہ پوزیشن جو میں نے explain کی تھی کہ اس میں WPIDC کا آنا ممکن نہیں لیکن Comprehensive Industrial Schedule میں اس چیز کی گنجائش ہے ۔ اور اگر سیمنٹ کی پیداوار اپنی ضرورت سے زیادہ ہو جائے گی

تو وہ ایکسپورٹ کیا جائے گا۔

جہاں تک اس چیز کا تعلق ہے کہ پشاور ڈویژن میں کوئی شخص کارخانہ لگانے کے قابل نہیں ہے۔ میں اس سے اتفاق نہیں کرتا وہاں recently ایک کارخانہ لگایا گیا ہے اس کے باوجود اگر اجون خان صاحب یا عنایت علی شاہ صاحب یا کوئی اور صاحب خواہش مند ہوں اور کارخانہ لگانا چاہیں تو حکومت پوری ہمدردی سے اس پر غور کرے گی۔

میاں محمد شفیع ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے فرمایا ہے کہ پشاور ڈویژن کو کارخانہ لگانے کے لیے schedule میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے لیے سروے ہو چکا ہوگا۔ تو کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کون سا علاقہ اس کے لیے موزوں سمجھا گیا ہے۔ جہاں کارخانہ لگایا جا سکتا ہے؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جہاں line stone زیادہ ہوگا وہاں sector private میں کارخانہ لگایا جائے گا۔ حال ہی میں ایک کارخانہ ہرتار میں لگایا گیا ہے جو پشاور ڈویژن میں ہے۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب عالی۔ وہاں سیمنٹ کے لیے بکثرت خام مال ہے لیبر موجود ہے اور communication کا سلسلہ بھی موجود ہے کیا میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے توقع کر سکتا ہوں کہ جب اس ملک میں کوئی سیمنٹ کا کارخانہ لگایا جائے گا تو آپ پشاور preperence دیں گے؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا۔ WPIDC کے پروگراموں میں ایسی کوئی چیز نہیں۔ اگر private sector میں سے حکومت کے پاس کوئی ایسی تجویز آئے گی تو میں یقین دلاتا ہوں کہ اس پر ہمدردی سے غور کیا جائے گا۔ جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا ہے۔ ہرتار میں ایک سیمنٹ کا کارخانہ حال ہی میں بنایا گیا ہے۔

سید حمایت حسین ۔ جناب سپیکر۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے فرمایا

سرحد میں ایک سیمنٹ فیکٹری قائم کرنے کا ذکر کرکے مجھے ایک ضمنی سوال دریافت کرنے پر مجبور کیا ہے - کیا میں ان سے پوچھ سکتا ہوں کہ میاں فاروق کے ساتھ کپتان نجیب اللہ نے جو سلوک کیا تھا اس کے پیش نظر کیا کوئی معقول کاروباری آدمی وہاں سیمنٹ فیکٹری لگانے کی جرات کر سکتا ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری جناب والا - مجھے حمزہ صاحب کی جو معلومات ہوتی ہیں ان سے ہمیشہ اختلاف ہوتا ہے - میں نے یہ عرض کیا ہے کہ حکومت ہر اس تجویز کا خیر مقدم کرے گی جو پشاور ڈویژن میں کوئی شخص سیمنٹ کا کارخانہ لگانے کے لیے پیش کرے گا - جناب حمزہ صاحب اپنے ٹوبہ ٹیک سنگھ کا تو ذکر کریں کہ وہاں کی شوگر مل کا کیا حشر ہوا ہے -

---

CASES REGISTERED UNDER SECTIONS 109/151 OF CRIMINAL PROCEDURE CODE IN TEHSIL NOWSHERA

*15559. **Syed Inyat Ali Shah.** Will the Minister for Home be pleased to state the year-wise number of cases registered under sections 109/151 of Criminal Procedure Code in each Police Station of Tehsil Nowshera, District Peshawar, during 1966, 1967 and 1968 alongwith the number of persons who were so bound in each Police Station ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan).

The required information is as under :—

Police Stations	Year	Cases registered under sections 109/55	Persons bound down
Nowshera Cantt.	1966	58	4
	1967	62	6
	1968	65	1
Nowshera Kalan	1966	39	4
	1967	16	2
	1968	5	1
Risalpur Cantt.	1966	29	1
	1967	13	..
	1968	25	..
Akora	1966	8	..
	1967	16	1
	1968	17	—
Pabbi	1966	18	1
	1967	12	..
	1968	19	..

Note :—Section of law as quoted in the above SAQ is incorrect. The correct section of Cr. P.C. is 109/55 and the requisite information has been collected accordingly.

طیب عنایت علی شاہ ۔ جناب آپ نے 1966-67-68ء میں جن لوگوں کو پکڑا تھا ان کے پاس کوئی ذریعہ معاش نہیں تھا اور آپ نے ان کو 109/55 کے تحت گرفتار کر لیا تھا ۔ جناب اسپیکر انہوں نے جو اطلاعات فراہم کی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ نوشہرہ کینٹ میں 185 ۔ آدمی گرفتار ہوئے۔ان میں سے صرف 11۔اشخاص bound down ہوئے اور 174۔اشخاص کو انہوں نے ویسے ہی پکڑ لیا تھا ۔ نوشہرہ کلاں میں تقریباً 50۔ آدمیوں کو

گرفتار کیا گیا لیکن صرف 7 ۔ آدمی bound down ہوئے اور 47- آدمیوں کو کورٹ نے رہا کر دیا ۔ رسالپور کینٹ میں 67 ۔ آدمیوں کو گرفتار کیا گیا اور صرف ایک شخص bound down ہوا اور 66 ۔ آدمی release ہوگئے ۔ اوکاڑہ میں 41 ۔ اشخاص میں سے صرف ایک آدمی bound down ہوا ۔ ہی مین 49 ۔ آدمیوں میں سے صرف ایک آدمی bound down ہوا اور باقی کو انہوں نے چھوڑ دیا تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ مخلوق خدا کو کیوں ایذا پہونچاتے ہیں آپ ان کو کیوں نقصان پہنچاتے ہیں آپ ان کے ساتھ کیوں زیادتیاں کر رہے ہیں ؟

Minister for Home. Does he complain why more people were not bound down ?

Syed Inyat Ali Shah. Why they were arrested at all.

مسٹر اسپیکر ۔ قاضی صاحب وہ یہ تاثر لے رہے ہیں کہ آپ ان کو بغیر کسی معقول وجوہات کے زیر حراست رکھتے ہیں ۔

Minister for Home. The answer does not show that the cases of the accused have actually been disposed of. It does not show that. All my friend has asked for is how many cases were registered in a particular area or in a particular tehsil and how many people were bound down. I have given the figure. If he wants more details I am prepared to supply. It is true that if of all these cases sent up most of the cases had ended in discharge and only a few cases had ended in conviction and binding down of the accused, then of course it would have been a matter which deserved to be looked into. I have answered the question of my friend. But if he wants more details, I am prepared to furnish the information. He should put a fresh question.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب اسپیکر ۔ آپ اس تعداد سے اندازہ لگائیں کہ انہوں نے آنکھیں بند کرکے دفعہ 109/55 میں لوگوں کو گرفتار کیا ہے وہ کئی کئی روز تک حوالات میں بند رہے ہیں ۔ ان کا ہزاروں روپیہ خرچ ہوا ہے ۔ اس مردم آزاری سے کیا فائدہ ۔ آپ لوگوں کو ہدایات کہیں

نہیں دیتے اور آپ ٹھیک لوگوں کو گرفتار کیوں نہیں کرتے ۔ اس اندھا دھند گرفتاریوں سے لوگوں میں عدم اطمینان بڑھ رہی ہے ۔

Minister for Home. I promise to look into the matter.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب اسپیکر ۔ یہ اس لیے ہو رہا ہے کہ آئی ۔ جی ۔ پولیس کی طرف سے پولیس اسٹیشن پر ایس ۔ ایچ ۔ کو ہدایات دی گئی ہیں کہ اگر آپ کے 109/55 کے cases زیادہ نہیں آرہے تو یہ آپ کی نا اہلی ہوگی اور آپ کی رپورٹ اچھی نہیں لکھی جائے گی ۔ اس واسطے یہ زیادتیاں کر رہے ہیں ۔ تو میں جناب وزیر صاحب سے یہ توقع کرتا ہوں کہ وہ اس معاملہ کی چھان بین کریں اور آئی ۔ جی پی کو ہدایات دیں کہ اگر کسی پولیس آفیسر کے cases کم ہوئے تو اس کی نا اہلی کا چارج نہیں لگایا جائے گا اور اس سے بہتر نتائج ہو سکتے ہیں ۔

Minister for Home. I have already promised to look into it.

SUPPLY OF ELECTRICITY TO CHITRAL

*15946. **Ataliq Jafar Ali Shah.** Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to refer to part (*c*) of the answer to my question No. 14807 given on the Floor of the House on lst January 1969 and state :—

(*a*) what were the capacities of the Hydel Power Stations surveyed by WAPDA in Chitral and Drosh and what were their estimated costs ;

(*b*) what is the total requirement of electricity inChitral;

(*c*) what is the distance from the present terminal of the main grid line to Chitral town and the cost of expansion from the terminal to Chitral ;

(*d*) what method of special transmission of electricity over Lowari Pass is contemplated, where ordinary telephone and telegraph wires do not stand the winter

snow and what would be the cost of this special arrangement ;

(e) when the main grid line, if expanded is expected to reach Chitral ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan). The information is being collected and will be supplied as soon as received.

اتالیق جعفر علی شاہ - جناب یہ سوال یکم جنوری سے repeat ہو رہا ہے اور یہ سوال بجلی کے متعلق ہے جس کی تمام معلومات واپڈا سے حاصل کی جا سکتی تھی اور اس کے لیے چترال سے خط و کتابت کی بھی ضرورت نہیں ہوتی - تو پھر کیا وجہ ہے کہ اس 50 - دن کے اندر اندر یہ معلومات فراہم نہیں کی گئیں ؟

وزیر برائے ترقی قبائلی علاقہ جات - جناب والا - وہ میٹریل حاصل کرنے میں انتہائی کوشش کی گئی ہے لیکن وہ حاصل نہیں ہو سکا - ہم کوشش کریں گے -

مسٹر سپیکر - خان صاحب انہوں نے یہ فرمایا ہے کہ یہ اطلاع یہاں واپڈا سے آپ کو مل سکتی تھی - یہ چترال سے نہیں منگوائی تھی -

وزیر - یہاں جناب ہم نے کوشش کی ہے کہ وہ مل نہیں سکی اور کوشش جاری ہے -

خان اجون خان جدون - جناب والا - میں وزیر قبائلی امور سے پوچھنا چاہتا ہوں یہ کہتے ہیں یہاں سے بھی کوشش کی ہے یہاں انہوں نے کس سے کوشش کی ہے اور اس کا کیا جواب ملا ہے اور چترال کس سے اطلاع منگوا رہے ہیں ؟

Who is the man who has to supply this information for Chitral, and why could not send a man from here to collect the information ? After all, it is an Assembly question and we want this information.

وزیر قبائلی امور - جس طرح میں نے عرض کیا ہے ہمارا ہر گز

یہ منشا نہیں ہے کہ انفارمیشن کو supprers کیا جائے - کوشش ہو رہی ہے اور اگلی تاریخ تک جواب دے دیں گے -

اتالیق جعفر علی شاہ - جناب والا - کوشش کس قسم کی کی جا رہی ہے وہ کن ذرائع سے جواب حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں - کس طریقے سے کیا ریمائنڈر دے رہے ہیں یا تار دے رہے ہیں - واپڈا تو نزدیک ہی ہے -

مسٹر سپیکر - خان صاحب اس کے متعلق کوشش کیجیئے یہ سب اطلاع یہیں سے مل سکتی ہے -

وزیر - ہم کوشش کریں گے -

Mr. Speaker. This question would be repeated on the next turn. Next question by Mr. Zain Noorani (not asked).

The question born is now over.

خان اجون خان جدون - جناب والا - میرا ایک سوال جو پچھلی دفعہ دھرایا گیا تھا میں اس کے متعلق معلوم کرنا چاہتا ہوں - - - -

Mr. Speaker. Announcement is there now.

قاضی محمد اعظم - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - وزیر قانون نے وعدہ فرمایا تھا کہ وہ اسمبلی سیکرٹریٹ کے واچ اینڈ وارڈ عملہ کے بارے میں on the floor of the House بیان دیں گے - - - -

Minister for Law. I have already recommended to the Finance Department that the amount may be paid to them.

(appleause)

Mr. Ajoon Khan Jadoon. My question No. 16156 was actually repeated by your orders and the Home Minister was to give information about the disposal of these arms as to what was the procedure. Why the were disposed of when they were deposited as 'Amanat'?

Minister for Home. My submission is that these arms were deposited in May 1961 and nobody claimed them till 1968. The rules, as prescribed for the former Frontier Province, were to the effect that if the arms were left unclaimed for more than a couple of years. . . .

Mr. Speaker. For more than how many years ?

Minister for Home. Two years. I have submitted that they were deposited on 4th of May, 1961 and till 1968 nobody claimed them. The son of the deceased claimed them somewhere in 1968 and that was after the lapse of more than two years. Actually it was five years. They were disposed of in 1966 and this was done in pursuance of the rules which were being followed in the former Frontier Province. Actually, the gun has been sold on 9th May, 1966 - five years after it was deposited - and the revolver has been sold on 10th September, 1966. I submit that no violation of rules is, therefore, Committed and this has been done in ordinary course.

Mr. Ajoon Khan Jadoon. Actually, the Government has recently issued instructions that the arms from the former NWFP, I think we have already brought it to the notice of the Governor, should not be disposed of here and that they should be disposed of there locally in order to know whether the man has grown up and become major and is in a position to claim them. I don't know whether are not it was in contravention of the instructions of the Government that the arms have been disposed of here. They decided to pay him the amount 31st May, 1968, and it is now six months but the man has not even been paid the amount so far.

Minister for Home. It is true that he has not been paid so far. We have prepared the bills for both the pistol and the gun and sent them to the Accountant-General. The Accountant-General has not yet issue the cheque but I am going to expedite the payment.

Minister for Labour and Jails. Sir, I lay on the Table the answers to the remaining Questions.

Parliamentary Secretary, Industries. I place on the Table of the House the answers to remaining questions.

Minister for Tribal Affairs. The remaining answers to the questions are laid on the Table of the House.

Minister for Home. The answers to the remaining questions are placed on the Table of the House.

Mir Wali Muhammad Khan Talpur. It was stated that a copy of the letter will be placed on the Table of the House regarding the Sugar Cane Cess Fund.

Mr. Speaker. That is not in your seat but it is on the Table of the House. You can see it in the office.

Answers to Starred Questions laid on the Table

PERSONS PROCEEDED AGAINST UNDER WEST PAKISTAN CONTROL OF GOONDAS ORDINANCE, 1959.

*16117. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Home be pleased to state :—

(*a*) the number of persons proceeded against under West Pakistan Control of Goondas Ordinance; 1959 in each district of former Punjab during the year 1967 and 1968;

(*b*) the number of persons out of those mentioned in (*a*) above who have since been exhonerated alongwith the number of such cases which are still pending for decision ?

Answer Not Received

RESTORATION OF FIRE ARMS

*16155. **Khan Ajoon Khan Jadoon.** Will the Minister for Home please refer to answer to my starred question

No. 15384, placed on the table of the House on 20th January 1969 and state :—

(*a*) the date on which the weapons were sold along with the names and addresses of the persons to whom these weapons were sold ;

(*b*) the amount realized as sale price of each weapon and the date on which payment has been made to the said applicant ;

(*c*) whether the said weapons were foreign made; if so, the name of manufacturing country ?

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah). (*a*) and (*b*) The D. B. Shotgun, 12 bore was sold to Mr. Muhammad Arshad Malik, Deputy Commissioner, Sargodha for Rs. 120 on 9th May, 1966, and the automatic pistol was sold to Mr. Hassan Muhammad, son of Kale Khan, 158-A, Sodiwal, Multan Road, Lahore, for Rs. 70 on 10th September, 1966. The payment could not be made so far.

(*c*) Yes. The gun is made in U. S. A. and the Pistol in Germany.

JAIL VISITORS

*16194. **Babu Muhammad Rafiq** Will the Minister for Jails be pleased to state :—

(*a*) the names of the persons who inspected the Jails in the Province District-wise during Ist January, 1961 to 3 Ist December, 1968 ;

(*b*) remarks, if any, given by such persons in the visitors books ;

(*c*) action taken or intended to be taken by Government to remove difficulties to the prisoners pointed out by the said jails visitors ?

Minister for Jails. (Malik Allah Yar Khan). (*a*), (*b*) & (*c*) The information sought is not commensurate with the labour and time involved.

ACCOMMODATION IN JAILS

*16195. **Babu Muhammad Rafiq.** Will the Minister for Jails be pleased to state :—

(*a*) the total sanctioned strength of prisoners to be kept in each Jail of the Province ;

(*b*) the number of prisoners accommodated on 31st December, 1968, in each jail ;

(*c*) in case of over crowding in any jail, reasons thereof and the steps Government intend taking in this regard ?

Answer Not Received

JAILS REFORM COMMITTEE

*16196. **Babu Muhammad Rafiq.** Will the Minister for Jails be pleased to state :—

(*a*) whether is it a fact that Government appointed a Jails Reform Committee in the Province ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the date on which the said Committee submitted its report to the Government ;

(*c*) what action Government has been taken so far ;

(*d*) copy of the said report be placed on the Table of the House ?

Minister for Jails. (Malik Allah Yar Khan).

(*a*) Yes.

(*b*) The Committee has not submitted its report so far ;

(c) Does not arise ;

(d) Does not arise.

PERSONS REGISTERED WITH EMPLOYMENT EXCHANGE, HYDERABAD

*16225. **Kazi Muhammad Azam Abbasi.** Will the Minister for Labour be pleased to state :—

(a) the total number of persons, who registered their names with the Employment Exchange, Hyderabad during 1967 and 1968 ;

(b) the number of persons out of those referred to in (a) above, who are, (i) Gradutes, and (ii) Matriculates ;

(c) the number of persons out of those mentioned in, (b), above to whom, jobs have been provided uptil now ?

Minister for Labour. (Malik Allah Yar Khan). (a) 12,460 persons registered their names during the year 1967 and 12,665 persons in 1968, with the Employment Exchange, Hyderabad ;

(b) During 1967, 508 Gradutes and 3,042 Matriculates registered their names. Category-wise figures for 1968, are not available at present.

(c) During the year 1967, 174 Graduates and 514 Matriculates were provided with jobs. The category-wise figures for 1968, are not available at present. Data for the year 1968, will be available within next fortnight.

CASES REFERRED TO INDUSTRIAL COURT, KARACHI

*16226. **Kazi Muhammad Azam Abbasi.** Will the Minister for Labour be pleased to state the number of cases referred

to Industrial Court, Karachi, during the year 1967, and 1968, alongwith number of cases decided in each year ?

Minister for Labour. (Malik Allah Yar Khan).

	1967	1968
1. Number of cases referred to the Industrial Courts, Karachi . . .	1955	2177
2. Number of cases decided by the Industrial Courts, Karachi . . .	1603	2401

(*Note*—435 and 787 cases were pending with these Courts on Ist January, 1967 and on Ist January, 1968, respectively).

SPARE PARTS MANUFACTURED IN THE PROVINCE

*16229. **Kazi Muhammad Azam Abbasi.** Will the Parliamentary Secretary, Industries and Commerce be pleased to state :—

(*a*) the names of spare parts required for vehicles owned by R.T.C. which are manufactured in the Province alongwith the names of factories and locations thereof ;

(*b*) whether Government intend to establish more such factories in the Province ; if so, when and if not, reasons thereof ?

Answer Not Received

GIRL MURDERED BY POLICE IN POLICE STATION KARACHI

*16232. **Kazi Muhammad Azam Abbasi.** Will the Minister for Home be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a young girl, who was daughter of Karam Din of Village Jaura, Police Station

Kharian District Gujrat died in the Police lock up in the month of January, 1969 ;

(*b*) whether it is a fact that the deceased was arrested alongwith her father, mother and brother under Section 302, P.P.C. ;

(*c*) whether it is a fact that her father, mother, and brother were sent to the Judicial lock up at Gujrat, but she was detained in the Police lock up Kharian for further interrogation ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, the cause of her death, and, (*ii*) action taken in this regard ?

Answer Not Reeeived

SEPARATE CADRE FOR PROFESSORS AND LECTURERS FOR COLLEGES IN TRIBAL AREAS

16244. Khan Ajoon Khan Jadoon. Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a separate cadre for professors and lecturers for colleges in Tribal Areas was approved by Council of Ministers in 1966 ;

(*b*) if answer to. (*a*) above be in the affirmative, whether the said decision of the Council of Minister has since been implemented and service rules for the said cadre have been framed ;

(*c*) if answer to, (*b*) above be in the affirmative, the number of Class I posts lying vacant in the said cadre and the dates since when these posts have been vacant ;

(*d*) if answer to, (*b*) above be in the negative, the date on which the draft service rules for the said cadre were

submitted by the Commissioner, Peshawar Division to Government and reasons for delay in approving these rules and the date by which the said rules will be approved ?

Minister for Development of Tribal Areas. (Mr. Ghulam Sarwar Khan) (*a*) Yes.

(*b*) No.

(*c*) does not arie.

(*d*) The service rules were received from the Commissioner Peshawar Division on 21st December, 1966. The question of delay and final approval of servicc rules does not arie as the decision of the Council of Ministers has not so far been implemented as indicated at, (*b*) above. The said decision is again under review by the Council of Ministers.

Adjournment Motions

Mr. Speaker. We will now take up adjournment motions. First motion is from Malik Muhammad Akhtar ; Motion No. 607, which was moved.

Minister for Home (Kazi Fazlluah Ubaidullah). My submission is that in this case my friend's information is not correct that the First Information Report has not been registered. In fact the First Information Report No. 50, dated 13-2-69 under section, 365 and 385 PPC has been registered.

Mr. Speaker. The matter is sub-judice and the motion is ruled out of order. Motion No. 608 is also disposed of alcng with this. Motion No. 620 by Major Muhammad Aslam Jan.

LATHI CHARGE BY POLICE ON A PEACEFUL LADIES PROCESSION AT SHAHRAH-E-QUAID-E-AZAM, LAHORE

Major Muhammad Aslam Jan. Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, on the 14th of February 1969, the police lathi-charged a peaceful ladies procession at Shahrah-e-Quaid-e-Azam. This news has appeared in the daily Nawa-i-Waqat, Lahore, on 15th February 1969. This unmanly act of the police has caused great resentment in the mind of the public of the province.

Minister for Home. My submission is that this case also relates to the police excesses, which is going to be looked into by the Tribunal and, therefore, I will submit, Sir, that my friend should be asked not to press it. I, of courses oppose it, if he does not desist from pressing this motion.

Major Muhammad Aslam Jan. Sir, on the one side, we say that the matters are being discussed and investigated by a Tribunal, and, on the other side, they go on creating chaos and high-handedness by the police. I have to press it Sir.

Mr. Speaker. Major Muhammad Aslam Jan asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely on the 14th of February 1969, . . .

Minister for Home. In that case I would like to place the facts before you Sir. I deny that the women's procession was tear-gassed.

Mr. Speaker. This is about lathi-charge.

Minister for Home. Isn't it motion No. 620 ?

Mr. Speaker. The police lathi-charge the ladies procession on Shahrah-e-Quaid-e-Azam, Lahore.

Minister fo Home. Women's procession ?

It is regarding "the police lathi-charged peaceful procession of ladies". I submit that this is absolutely incorrect. I deny the facts.

Mr. Speaker. The procession was not lathi-charged ?

Minister for Home. No it was not.

Mr. Speaker. Has the Member got any proof ?

Major Muhammad Aslam Jan. I have got 'Nawa-e-Waqat' in which it has been said that, on that day, when a peaceful procession of ladies came ; first they were tear-gassed and then they were lathi-charged.

Minister for Home. No lathi-charge was made.

Major Muhammad Aslam Jan. In my next adjournment motion I will prove it that the ladies were lathi-charged as well.

Mr. Speaker. That is about the tear-gassing. Do you contend that no tear-gassing was made by the Police ?

Minister for Home. My submission is that the procession was tear-gassed and at that time the ladies 'procession had not reached the spot. It is true that the gas was still in the air and it is quite possible that when the ladies' procession arrived there, some of the ladies might have felt the effect of the gas but it is not true that the ladies' procession was tear-gassed.

Mr. Speaker. As the facts have been denied by the Minister for Home, both the motions are ruled out of order.

Next motion No. 622.

LATHI-CHARGE BY POLICE ON A PEACEFUL PROCESSION AT SHARAH-E-QUAID-E-AZAM, AND BEATING AGHA SHORISH KASHMIRI EDITOR OF WEEKLY "CHATTAN"

Major Muhammad Aslam Jan. I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and of urgent public importance, namely, on the 14th of February, 1969, the uncalled for lathi-charning by police on a pecaceful procession at Shahrah-e-Quaid-e-Azam, Lahore, and beating Agha Shorish Kashmiri, a well-known Journalist, Proprietor and Editor of the Weekly 'Chattan' who was one of the leaders of the procession. This news has appeared in the daily 'Nawa-e-Waqt', Lahore, dated 15th February, 1969. This has caused great resentment in the public of the Province.

Minister for Home. I deny the facts and oppose this motion. I submit it was wrong to say that Agha Shorish Kashmiri was lathi-charged.

Malik Muhammad Akhtar. He is injured.

Minister for Home. It is also incorrect that he received any injury and there is no medical report to the effect that he received any injury.

Malik Muhammad Akhtar. Point of order.

Agha Shorish Kashmiri has been injured, he is wearing bandages and his photograph appeared yesterday in some newspapers. Kazi Sahib should be more cautious in making statements. We don't want to bring privilege motions at every stage. He should check up from his subordinates and rather kick them out who are responsible for making incorrect statement. I saw that he has been injured and his photo is there.

Minister for Home. My submission is that if my friend furnishes any evidence to show that he was lathi-charged or that he received any injury, I, on my own, will refer this

matter to Mr. Justice Mahmood and have it examined. I certainly don't like that any respectable man should be mishandled or man-handled or lathi-charged or that he should receive any injury at the hands of the police. I am sorry if Agha Shorish Kashmiri has received any injury but my friend must furnish me with some evidence, and if they do that, then I will certainly have the matter referred.

Mr. Speaker. We will take up this motion tomorrow and the Member should furnish a proof about that. Next motion No. 623.

TEAR-GASSING LATHI-CHARGE BY POLICE ON A PEACEFUL PROCESSION AT SHAHRAH-E-PEHLVI, RAWALPINDI

Major Muhammad Aslam Jan. I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter or recent occurrence and of urgent public importance, namely, on the 14th February, 1969, the uncalled for tear-gassing and lathi-charging by police on a peaceful procession at Shahrah-e-Pehalvi, Rawalpindi. This news has appeared in the daily 'Nawa-e-Waqt, Lahore, dated the 15th February, 1969. This has caused great resentment in the public of the Province.

Minister for Home. I oppose it. My instructions are that no peaceful procession was lathi-charged or tear-gassed at Shahrah-e-Pehalvi, Rawalpindi, on the 14th of February, 1969. The report is absolutely incorrect.

Mr. Speaker. Was there any procession, on that day, on the Shahrah-e-Pehalvi ?

Minister for Home. I think this adjournment motion may also be taken up day after tomorrow because the instructions which I have received are ambiguous. I don't know whether the emphasis is on peaceful procession or. . . .

Mr. Speaker. Let it be tomorrow then.

Minister for Home. Should it not be day after tomorrow because I would like to have that information from Rawalpindi ?

Mr. Speaker. Let it be tomorrow. Next Motion No. 624.

BEATING OF ADVOCATES, A STUDENT LEADER AND OTHER LEADERS OF DAC BY THE POLICE WHEN THEY WERE LEADING A PEACEFUL PROCESSION AT SHAHRAH-E-PEHLVI, RAWALPINDI

Major Muhammad Aslam Jan. I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and of urgent public importance, namely, on the 14th of February, 1969 the police beat Mr. Mahmood Ahmad Minto, Advocate, Mr. Salah-ud-Din, Advocate, Mr. Parvez Altaf, student leader and other leaders of DAC who were leading a peaceful procession at Shahrah-e-Pehalvi, Rawalpindi. This news has appeared in the daily 'Nawa-e-Waqt', Lahore, dated 15th February, 1969. This has caused great resentment in the public of the Province.

Minister for Home. I oppose the motion. It is incorrect that the police beat Mr. Mahmood Ahmad Minto, Advocate, Mr. Salah-ud-Din, Advocate, Mr. Parvez Altaf, student leader, and other leaders of the DAC who were leading a peaceful procession at Shahrah-e-Pehalvi. The fact is that a large number of persons had gathered at Committee Chowk on 14th February. When the DAC procession reached near the Committee Chowk and dispersed peacefully ; a crowd, and a substantial crowd, gathered there. The police had been kept at a distance from the Committee Chowk towards the Shabistan Cinema. The crowd, assembled at the Committee Chowk, suddenly, started stoning as a result of which some police

constables were injured. One of the constables received severe injuries on his head which started bleeding. Thereafter the crowd suddenly encircled the police and tried to drag one of the constables forcibly and grapped his over-coat. One person also removed the cap of the constable from his head. The police party had to rush to recover the police constable and, consequently, they had to resort to lathi-charge and tear-gassing. The mob, which also included members of the DAC, pelted stones on the police heavily and the police resorted to tear-gass and lathi-charge in order to disperse the unlawful assembly. Now, if Mr. Mahmood Ahmad Minto, Mr. Salah-ud-Din and Mr. Parvez Altaf were also including in those nefarious activities, then they might have been injured but I am not aware of it.

میجر محمد اسلم جان ۔ یہ نہایت ہی افسوس کا مقام ہے کہ آج تک ہم لوگ جتنے بھی تحاریک التوائے کار پیش کرتے رہے ہیں ان کے لئے ہمیشہ غلط انفارمیشن وزیر داخلہ کو دیجاتی ہیں اور وہ defend کرتے ہیں ۔ اور اس وجہ سے یہ تمام تحاریک خلاف ضابطہ قرار دے دی جاتی ہیں ۔ لیکن جناب والا ۔ حقائق جو ہیں وہ یہ ہیں کہ ایک طرف ان کی تمام پولیس آرگنائیزیشن اور دوسری طرف تمام وکلا ہیں تو میں ان وکلا کو ترجیح دونگا جنہوں نے مجھے راولپنڈی سے ٹیلیفون کر کے بتایا ہے کہ یہ جلوس بلکل پرامن تھا یہ لوگ اکٹھے کھڑے ہوئے تھے لیکن اس کے باوجود انہوں نے بغیر کسی اشتعال کے ان پر لاٹھی چارج کیا ۔ اس جلوس میں جماعت اسلامی اور نظام اسلام پارٹی کے لوگ ہی تھے جن پر لاٹھی چارج ۔ ان کا جو شر پسند عنصر ہے جس کو یہ پتھراؤ کے لئے پرامن جلوس میں خود بھیجتے ہیں یہ سب کچھ اس کی وجہ سے ہوتا ہے ۔

Mr. Speaker. I hold the motion in order.

Major Muhammad Aslam Jan asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and of urgent public importance, namely, on the 14th of February, 1969, the

police beat Mr. Mahmood Ahmad minto, Advocate, Mr. Salah-ud-Din, Advocate, Mr. Parvez Altaf, student leader and other leaders of DAC who were leading a peaceful procession at Shahrah-e-Pehalvi, Rawalpindi. This news has appeared in the daily "Nawa-e-Waqt", Lahore, dated 15th February, 1969. This has caused great resentment in the public of the province.

(Leave was refused)

مسٹر حمیزہ - جناب سپیکر - وزیر امور داخلہ کے بیان کے پیش نظر

میرا اس ایوان میں چند معروضات پیش کرنا نہایت ضروری ہے - انہوں نے فرمایا ہے کہ راولپنڈی میں جناب منٹو اور ڈی اے سی کے دوسرے زعما - اس مجمع میں موجود تھے جس نے پولیس کے ساتھ بدتمیزی کا سلوک کیا - میں ان کی اطلاع کے لیے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میں نے اس ایوان میں ایک تحریک التوا خوجہ محمد صفدر صاحب کے ساتھ پولیس کی بدسلوکی کے خلاف دی تھی - مگر 5 فروری کو عام نظم و نسق پر بحث کی وجہ سے وہ یہاں پیش نہیں ہو سکی میں نے جناب وزیر صاحب کی خدمت میں ذاتی طور پر عرض کیا تھا کہ 27 جنوری کو جمہوری مجلس عمل کے جلوس میں جو انہوں نے لاہور میں نکالا تھا میں اور خواجہ صاحب دونوں شریک تھے - جی پی او کے قریب اس پر اشک آور گیس چھوڑی گئی - ہم جلوس کے آگے تھے اور جناب آئی جی پولیس اور جناب ڈپٹی کمشنر اور جناب ایس ایس پی صاحب کے ساتھ بات چیت کر رہے تھے - جب اشک آور گیس چھوڑی گئی تو خواجہ صاحب زمین پر بیٹھ گئے - ایک نوجوان پولیس افسر نے بیٹھے ہوئے خواجہ صاحب کو پکڑ کر کھڑا کیا اور انہیں دھکے دیئے - میں بھاگ کر ان کے پاس پہنچا - ہم اس وقت جلوس سے علیحدہ تھے اور افسروں سے بات چیت کر رہے تھے - میں نے ذاتی طور پر جناب وزیر امور داخلہ سے درخواست کی تھی کہ وہ اس کے متعلق انکوائری کریں - میں یہاں اس کے متعلق تحریک التوا بھی پیش کر چکا ہوں - انہیں چاہیے کہ وہ کم از کم اس افسر کے خلاف ضرور تحقیقات کرائیں - خواجہ محمد صفدر صاحب جانی پہچانی شخصیت ہیں مغربی پاکستان کے عام آدمی ان کی

شکل کو پہچانتے ہیں اور ان کے نام کو جانتے ہیں وہ پولیس افسر لاہور میں تعینات ہونے کی وجہ سے لازمی طور پر خواجہ صاحب کو پہچانتا تھا لیکن وزیر امور داخلہ نے آج تک ہمیں اس بارہ میں کوئی اطلاع نہیں دی کہ آیا وہ تحقیقات کر رہے ہیں یا نہیں کر رہے ۔ اب وہ ہاؤس میں اس قسم کے ارشادات فرما رہے ہیں اگر پولیس کے ساتھ کوئی شخص بدتمیزی کے ساتھ پیش آئے تو وہ اسے سخت ناپسندیدگی سے دیکھتے ہیں ۔ مگر یہ بھی انتہائی بدتمیزی ہے کہ پولیس ہمارے انتہائی قابل صد احترام بزرگوں کے ساتھ جو امن کے داعی ہیں اس طرح پیش آئے ۔

Mr. Speaker. We will take up rest of the adjournment motions tomorrow.

Major Muhammad Aslam Jan. Point of order. The House is not in quorum.

Mr. Speaker. Let there be a count. The House is not in quorum. Let the bells be rung. (bells were ring).

The house is in quorum now. First Motion is form Minister for Education.

BILLS

THE UNIVERSITY OF PESHAWAR BILL, 1969.

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) Sir, I beg to introduce the University of Peshawar Bill, 1969.

Mr. Speaker. The University of Peshawar Bill, 1969, stands introduced. Next motion.

Minister for Education. Sir. I beg to move :

> That the requirements of rule 74 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan be dispensed with in so far as the University of Peshawar Bill, 1969, is concerned.

Mr. Speaker. The motion moved and the question is :

> That the requirements of rule 74 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan be dispensed with in so far as the University of Peshawar Bill, 1969, is concerned.

(*The motion was carried.*)

Mr. Speaker. Next motion.

THE UNIVERSITY OF KARACHI BILL, 1969.

Minister for Education. Sir, I beg to introduce the University of Karachi Bill, 1969.

Mr. Speaker. The University of Karachi Bill, 1969, stands introduced.

Minister for Education. Sir, I beg to move :

> That the requirements of rule 74 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan be dispensed with in so far as the University of Karachi Bill, 1969 is concerned.

Mr. Speaker. The motion moved and the question is :

> That the requirements of rule 74 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan be dispensed with in so far as the University of Karachi Bill, 1969 is concerned.

(*The motion was carried.*)

Mr. Speaker. Next motion.

THE WEST PAKISTAN UNIVERSITY OF ENGINEERING AND TECHNOLOGY BILL, 1969.

Minister for Education. Sir, I beg to introduce the West Pakistan University of Engineering and Technology Bill, 1969.

Mr. Speaker. The West Pakistan University of Engineering and Technology Bill, 1969, stands introduced.

Minister for Education. Sir, I beg to move :

> That the requirements of rule 74 of the Rules of Procedure, of the Provincial Assembly of West Pakistan be dispensed with in so far as the West Pakistan University of Engineering and Technology Bill, 1969 is concerned.

Mr. Speaker. Motion moved and the question is :

> That the requirements of rule 74 of the Rules of Procedure, of the Provincial Assembly of West Pakistan be dispensed with in so far as the West Pakistan University of Engineering and Technology Bill, 1969 is concerned.

(*The motion was carried*).

THE WEST PAKISTAN UNIVERSITY OF AGRICULTURE BILL 1969.

Minister for Education. Sir, I beg to introduce the West Pakistan University of Agriculture Bill, 1969.

Mr. Speaker. The West Pakistan University of Agriculture Bill, 1969, stands introduced.

Minister for Education. Sir, I beg to move :

> That the requirments of rule 74 of the Rules of procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan be dispensed with in so far as the West Pakistan University of Agriculture Bill, 1969 is concerned.

Mr. Speaker. Motion moved and the question is :

> That the requirements of rule 74 of the Rules of Procedure of the

Provincial Assembly of West Pakistan be dispensed with in so far as the West Pakistan University of Agriculture Bill, 1969 is concerned.

(*The motion was carried.*)

Mr. Speaker. We will now resume discussion on the University of the Panjab Bill, 1969. Yes Malik Muhammad Akhtar.

Khawaja Muhammad Safdar. (Sialkot I) was on my legs.

جناب والا ۔ میں یہ گزارش کر رہا تھا کہ محترم سردار محمد اشرف صاحب کی ترمیم سے تین صورتیں پیدا ہو جائیں گی جن کے ذریعہ وہ (1) چانسلر صاحب یونیورسٹی ہنگامی قانون کی توثیق کر دیں گے یا نہیں کریں گے 2 یا اس ہنگامی قانون پر دوبارہ غور و خوض کے لئے واپس سینٹ کو بھیج دیں گے ۔ اس روز محترم سردار محمد اشرف صاحب نے ایک حوالہ دیا تھا کہ اسی قسم کی ایک سب آرٹیکل 77 آئین پاکستان میں بھی ہے ۔ اس لئے اس کی کوئی خرابی نہیں ہے ۔ جناب والا ۔ مجھے اعتراض یہ ہے کہ دو صورتیں تو سامنے آتی ہیں ان کے متعلق تو سمجھ آ سکتی ہے کہ چانسلر صاحب اس ہنگامی قانون کی توثیق فرمادیں گے ۔ اجازت دے دیں گے یا اس ہنگامی قانون کو اگر انہیں ناپسند ہو سنیٹ کے پاس دوبارہ غور و فکر کے لئے بھیج دیں گے ۔ لیکن تیسری صورت جو اس ترمیم میں لکھی ہوئی ہے کہ اگر وہ منظوری دینے سے انکار کر دیں گے تو اس کے بعد کوئی پتہ نہیں کہ اس ہنگامی قانون کا کیا بنے گا ۔ میں نے اس روز بھی محترم سردار محمد اشرف صاحب کی خدمت میں گزارش کی تھی کہ آئین کے آرٹیکل 77 میں یہ بھی درج ہے کہ جب صدر صاحب یا گورنر صاحب کسی بل کی منظوری نہ دیں یا اپنی منظوری روک دیں تو اس صورت میں اسمبلی دوبارہ اس بل پر غور کر سکتی ہے ۔ میں نے اس روز بھی آرٹیکل 77 سب آرٹیکل 3 کا حوالہ دیا تھا ۔ یہ الفاظ انتہائی غیر ضروری ہیں ۔ منظوری روک دینے سے نہ صرف جناب چانسلر صاحب کو یہ اختیار حاصل ہو جائیگا کہ وہ جس یونیورسٹی ہنگامی قانون کو چاہیں اپنے پاس رکھ چھوڑیں ۔

وہ اس کی منظوری دے کر واپس بھیجیں نہ وہ اپنی منظوری دیں بلکہ وہ ان کے پاس میز پر پڑا رہے ۔ یہ صورت حال خوشگوار نہیں ہے ۔ ہماری حکومت یہ صورت حال پیدا کرنا چاہتی ہے ۔ ہونا یہ چاہئے کہ چانسلر صاحب اس ہنگامی قانون کی منظوری یا اجازت دے دیں یا اس ہنگامی قانون کو سنیٹ کے پاس دوبارہ غور و فکر کے لئے بھیج دیا جائے ۔ تیسری صورت جیسے سب آرٹیکل 3 کی طرح یہاں درج نہیں کی گئی ہے یہ نہیں ہونا چاہئے ۔ میں نہیں سمجھتا کہ اس کی کیا ضرورت ہے جب کہ چانسلر ہنگامی قانون کی منظوری دے دے گا یا منظوری نہ دینے کی صورت میں واپس سینٹ کو بھیج دے گا ۔ یہ دو صورتیں تو ٹھیک ہیں لیکن تیسری صورت پیدا نہیں ہونی چاہئے ۔ اس لئے میں گزارش کروں گا کہ آپ میری ترمیم کو قبول فرمالیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری (سردار محمد اشرف خان) ۔ جناب والا ۔ جیسا کہ آپ نے میری ترمیم میں یہ دیکھا ہوگا کہ اس میں تین صورتیں موجود ہیں ۔ ایک یہ کہ چانسلر اس ہنگامی قانون پر اپنی منظوری دے دے یا وہ ہنگامی قانون جو سینٹ کی طرف سے آئے اس پر اپنی منظوری روک لے اور اس کو اپنی تجاویز کے ساتھ واپس بھیج دے ۔

جناب والا ۔ میرے فاضل دوست اور بزرگ خواجہ محمد صفدر صاحب نے آئین کے آرٹیکل 77 کا حوالہ دیا ہے ۔ اس میں یہ چیز موجود ہے کہ جناب گورنر صاحب بھی صوبائی اسمبلی کے پاس کردہ قانون کی منظوری کو روک سکتے ہیں ۔ وہاں یہ بھی دیا گیا ہے کہ صوبائی اسمبلی دو تہائی کی اکثریت سے اس پر دوبارہ غور کر سکتی ہے ۔ میرے فاضل دوست اس بات سے مجھ سے اتفاق فرمائیں گے کہ سینٹ اور صوبائی اسمبلی میں بہت فرق ہے ۔ مجھے یہ خوشی ہوتی کہ اگر وہ موجودہ صورت سے زیادہ بہتر کوئی تجویز پیش کرتے لہذا میں یہ مناسب سمجھتا ہوں کہ جو ترمیم میں نے پیش کی ہے اس کو قبول فرمایا جائے ۔

جناب والا ۔ ایک ادارے کو اس کی مناسبت اور درجے کے مطابق ہی اختیارات دینے پڑتے ہیں ۔ صوبائی اسمبلی تو اس صوبہ کا سب سے بڑا ادارہ

ہے ۔ اس ادارے کو کسی اور ادارے سے تشبیہ دینا مناسب معلوم نہیں ہوتا ۔ جو اختیارات یا جو مقام اس ادارے کا ہے اسی نظریہ یا اسی پہلو سے کسی اور ادارے کے ساتھ اس کا موازنہ کرنے کے لئے اتفاق نہیں کر سکتا لہذا میں آپ سے استدعا کروں گا کہ جو ترمیم میں نے پیش کی ہے اسے قبول فرمایا جائے ۔

Mr. Speaker. The question is :

> That in the amendment given notice of by Sardar Muhammad Ashraf Khan, appearing at serial No: 40 in the 3rd Revised list No: 1 in the proposed sub-clause (2) of Clause 11, the words and comma "withhold his assent to it," occurring in lines 3-4 be deleted.

(*The motion was lost*)

Mr. Speaker. Amendment No: 1 given by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar: Sir, I beg to mave :

> That in the amendment given notice of by Sardar Muhammad Ashraf Khan, appearing at serial No: 40, in 3rd Revised List No; 1, in the proposed sub-clause (2) of Clause 11, between the words "when" and "a" occurring in line 1, the words "a statute or" be inserted.

Mr. Speaker. Tha amendment moved is :

> That in the amendment given notice of by Sardar Muhammad Ashraf Khan, appearing at serial No. 40, in 3rd Revised List No: 1, in the proposed sub-clause (2) of Clause 11,

between the words "when" and "a" occurring in line 1, the words "a statute or" be inserted.

Minister for Education. Opposed

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - آپ نے ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ محترم سردار محمد اشرف صاحب نے جو تجویز پیش کی ہے - وہ صرف یونیورسٹی آرڈیننس کے متعلق ہے کہ سینیٹ ان کو پاس کرے - ان کو منظور کرے پہلے اور بعد میں چانسلر سے منظوری لے - میں نے یہ تجویز کیا تھا کہ statute بھی پہلے سینیٹ پاس کرے - اور اس کے بعد چانسلر اس کی منظوری دے - اس کی ضرورت اس لیے یہاں پڑی ہے - آپ اس بل کے متن کو ملاحظہ فرمائیں - statute کی منظوری حاصل کرنے کے لیے گورنر کو مقرر کیا گیا ہے - میری رائے میں یہ درست نہیں ہے - گورنر اور چانسلر میں انہوں نے فرق پیدا کیا ہے - لیکن یہ ٹھیک نہیں ہے - سردار محمد اشرف صاحب نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ سینیٹ کے فرائض کو گورنمنٹ اور اسمبلی کی حد تک نہیں لانا چاہیے - میری عرض یہ ہے کہ وہ ادارہ اپنے فرائض کی ادائیگی میں اتنا ہی خودمختار ہونا چاہیے - جتنا کہ اسمبلی - سینیٹ کو یہ اختیار ہونا چاہیے کہ وہ ہر قسم کے قواعد و ضوابط یونیورسٹی کے لئے بنائے - اس پر یہ ارشاد فرمایا ہے کہ سینیٹ کو یہ اختیارات نہ دیں - سینیٹ کو یہ اختیارات نہیں ہونے چاہیئے - آپ statute سے اندازہ کریں کہ جب معزز ایوان یہ پاس کرچکا ہے - یونیورسٹی کا چانسلر عام طور پر گورنر ہوگا - یا اگر وہ خود چانسلر نہیں بنے گا - تو وہ اپنے نمائندے کو چانسلر بنائے گا اس صورت میں گورنمنٹ کو کیا خطرہ لاحق ہے کہ statute کی منظوری گورنر صاحب کے پاس جائے - میں تو کہتا ہوں کہ گورنر صاحب کے پاس جائے - اور ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کہتا ہے کہ سیکرٹری صاحب تک ہی رہ جائے - بات یہ ہے کہ تمام قسم کے قواعد و ضوابط بنانے کی قوت سینیٹ میں مرکوز ہونی چاہیئے - میں پھر اعادہ کروں گا - اس بات کا کہ یہ اختیارات چانسلر صاحب کے ہاتھ میں نہیں ہونے چاہئیں - کیونکہ

اور کسی صورت میں بہتر نہیں ہوگا ۔ میرا خیال ہے ۔ کہ میری تجویز منظور فرمائیں ۔

ملک معراج خالد ۔ جناب والا ۔ معاملہ بالکل واضح ہے ۔ کہ آپ آرڈیننس کی منظوری کے لیے چانسلر صاحب کو یہ اختیارات دے رہے ہیں ۔ جو statute کے سلسلہ میں کسی طرح کم اہم نہیں ہیں ۔ آپ کسی دوسری authority کو اختیارات دینا چاہتے ہیں ۔ اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ۔ یعنی ایک خود چانسلر کو جن اختیارات کا حامل سمجھتے ہیں ۔ وہ statute کے ذریعہ سے واپس لینا چاہتے ہیں ۔ یہ بالکل مفید ترمیم ہے ۔ اگر آپ اس کو قبول کر لیں ۔ تو اس میں آپ جس طریقہ سے چانسلر کے اختیارات میں توسیع کر رہے ہیں ۔ یہ اس کے مطابق ہے ۔ یہ دو عملی کا آرڈیننس کہ چانسلر کے پاس جائے ۔ یہ یونیورسٹی کے معاملات میں رکاوٹ پیدا کرنے کا باعث ہوگی ۔ یہ نہیں ہونا چاہیئے ۔ اس موجودہ فضا میں میں حیران ہوں کہ آپ اس کو اس طرح کیوں لا رہے ہیں ۔ کیونکہ آرڈیننس ضروری ہے ۔ تو statute بھی ضروری ہے ۔ یہ یونیورسٹی کا کاروبار چلانے کے لیے ہے ۔ یا authority کو undermine کرنے کے لیے ؟

Mr. Speaker. Isn't the statute more important than ordinances ?

وزیر تعلیم ۔ statute علیحدہ چیز کے لیے ہے ۔ اور یہ علیحدہ ۔

Mr. Speaker. That is true ; isn't the statute more important than the ordinance ?

Minister for Education. It's the way one puts it.

Mr. Speaker. In the scheme of things, you have arranged it earlier than the ordinance.

ملک معراج خالد ۔ اس لیے جناب والا ۔ میں یہ عرض کروں گا ۔ گزارش کروں گا ۔ آپ کی وساطت سے وزیر تعلیم کی خدمت میں کہ آپ اس نہایت ہی اہم نکتہ کو نظر انداز نہ کریں ۔ اور جس صورت میں آپ یہ اس

community کے سامنے پیش کرنا چاہتے ہیں ۔ اس سے بالکل اس کی نفی ہوتی ہے ۔ اس لیے کہ آپ statute کو کم اہمیت دے رہے ہیں ۔ یہ آپ کی غلطی ہے ۔ آپ اس کی تلافی کریں ۔

پارلیمانی سیکرٹری تعلیم ۔ جناب والا ۔ میرے فاضل دوست کی یہ خواہش ہے کہ اس میری amendment میں وہ آرڈیننس کے علاوہ statute کو بھی شامل کرنا چاہتے ہیں ۔ اگر آپ ہیئت ترتیب کو دیکھیں ۔ تو 23-22-21 کو دیکھنے پر معلوم ہوگا کہ statute اور آرڈیننس کے دائرہ عمل کو مختلف کر دیا گیا ہے ۔ اور بہت سی چیزیں ایسی ہیں ۔ جو آپ اس سے پیشتر پاس کر چکے ہیں ۔ لہذا اس ہیئت ترتیب کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ زیادہ مناسب ہے کہ statute کو منظوری کے لیے بھیجا جائے ۔ اس لیے میں خواجہ صاحب کی ترمیم کی مخالفت کرتا ہوں

Mr. Speaker. The question is :

> That in the amendment given notice of by Sardar Muhammad Ashraf Khan, appearing at serial No. 40, in, 3rd Revised List No. I, in the proposed sub-clause (2) of Clause II, between the words "when" and "a" occurring in line 1, the words "a statute or" be inserted.

(*The motion was lost.*)

Mr. Speaker. I will put the amendment of Sardar Muhammad Ashraf Khan to the vote of the House. The question is :

> That for sub clause (2) of Clause 11 of the Bill, the following be substituted, namely :—
>
> (2) When a University Ordinance has been passed by the Senate it shall be presented to the Chancellor for

assent, and the Chancellor may assent to the Ordinance, withold his assent to it, or refer it back to the Senate for re-consideration.

Khawaja Muhammad Safdar. Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - 1) ۔ جناب والا ۔ ابھی آپ نے ایک نکتہ اٹھایا تھا اور جناب محترم وزیر تعلیم سے پوچھا تھا کہ کیا ان کی رائے میں statute اہم ہیں یا ordinances اہم ہیں ؟ اس کا انہوں نے ایک مبہم سا جواب دیا تھا ۔ میں جناب کی توجہ پہلے اس بل کی دفعہ 21 کی طرف دلاتا ہوں ۔ دفعہ 21 میں ہے کہ statutes کن کن چیزوں کے متعلق بن سکتے ہیں ۔ یعنی یہ formation of bodies جو ہوگی یا مختلف bodies کی تشکیل جو ہوگی ، وہ کیسے ہوگی ۔ مثلاً Selection Board ہے یا finance committee ہے ، یہ کس قسم کی ہوگی ۔ یہ statutes ہیں ۔ جناب والا ۔ اس chapter میں سب سے پہلے انہوں نے statutes کو رکھا ہے ۔

(a) constitution, powers and duties of the Authorities ;

(b) conditions and procedure for the affiliation or disaffiliation of college ;

اب جناب وہ بنائے کیسے جائیں ؟ یہ دفعہ 22 میں ہے ۔ دفعہ 22 میں یہ ہے کہ سینیٹ اس کو پاس کرے گی اور اس کی منظوری گورنمنٹ دے گی ۔ اب آگے چل کر دفعہ 23 میں ordinences آتے ہیں ۔ ordinances میں یہ ہے کہ جو institutions یونیورسٹی چلا رہی ہے ، ان کا انتظام کیسے کیا جائے ۔ ٹیچروں کے فرائض کیا ہوں گے ؟ فیسیں کیا لی جائیں گی ؟ یعنی اس قسم کی بہت کم درجہ چیزیں ہیں جو کہ ordinances کے ذریعہ طے پائی ہیں ۔ اب ordinances کیسے بنائیں جائے گے ؟ انہیں پہلے سینیٹ پاس کرے گا اوپر پھر چانسلر صاحب ان کی منظوری دیں گے ۔ یہ دفعہ 24 میں ہے ۔ اب

جناب والا ۔ اس صورت حال کے پیش نظر آپ غور فرمائیے کہ میں نے ان کی خدمت میں نہایت ہی ادب سے عرض کیا تھا کہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ گورنمنٹ کی زیادہ سے زیادہ مداخلت یونیورسٹی میں چاہتے ہیں ۔ اور اسی لیے یہ طریقہ کار رکھا گیا ہے ۔ حالانکہ عملی طور پر مداخلت پھر بھی کرسکتے ہیں ۔ جب چانسلر خود گورنر ہوں گے یا گورنر کے nominee ہوں گے تو ان کے پاس کوئی statutes منظوری کے لیے جائے گا تو وہ اپنے ڈیپارٹمنٹ سے ، محکمہ تعلیم سے مشورہ کر سکتے ہیں ، پوچھ سکتے ہیں کہ میں اس کی منظوری دوں یا اس کی منظوری نہ دوں یا اس کی منظوری روک لوں یا اس کو دوبارہ غور کے لیے واپس کر دوں ۔ وہ بڑی آسانی سے ایسا کر سکتے ہیں اور یہ ہر روز ہو رہا ہے ۔ ابھی تک ہم نے یہ فیصلہ نہیں کیا کہ چانسلر کا سیکرٹیریٹ علیحدہ ہوگا یا نہیں ۔ اگر چانسلر کا سیکرٹیریٹ وہی سیکرٹیریٹ ہوتا ہے جو کہ گورنر کا ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کا سیکرٹیریٹ ہے تو مجھے معلوم نہیں ہو سکا یا کم از کم میں یہ معلوم نہیں کر پایا کہ ان کے پیش نظر دقت کون سی ہے ۔ اگر دقت محض یہ ہے کہ بعض اوقات جناب والا ۔ کوئی کام کرنا بھی ہو ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر (وزیر صحت سے مخاطب ہوکر جو مصروف گفتگو تھیں) بیگم صاحبہ خواجہ صاحب کی دلیل کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے ؟

خواجہ محمد صفدر ۔ شاید وہ کوئی ضروری بات کر رہی تھیں ۔

وزیر صحت (بیگم زاہدہ خلیق الزمان) جناب والا ۔ مخدوم صاحب کسی ضروری بات کے لیے کچھ کہہ رہے تھے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ کوئی بات نہیں جناب ۔ کوئی ضروری بات ہوگی ۔

جناب والا ۔ میں یہ عرض کروں گا کہ ہر کام ایک خوبصورت طریقے سے بھی ہوسکتا ہے ۔ یہاں چانسلر رکھ لیا جائے اور پھر چانسلر صاحب اپنے سیکرٹیریٹ کے ذریعے سے statutes اور ordinances کے متعلق رائے

لے لیں - یہ ایک خوبصورت طریقہ ہے - لیکن ایک بھونڈا طریقہ بھی ہے - اور وہ یہ کہ یونیورسٹی میں گورنمنٹ کی مداخلت ظاہر و باہر اور کھلے کھلے الفاظ میں اس میں درج کر دی جائے کہ گورنمنٹ ضرور اس میں مداخلت کرے گی - میں ان کو مشورہ دوں گا کہ وہ کم از کم تھوڑا سا اس کو سوچ سمجھ لیں - ان کے اختیارات میں کمی نہیں آئیگی - میں یقین سے کہتا ہوں کہ گورنمنٹ کے اختیارات میں قطعاً کوئی کمی نہیں آئے گی - میری ایک اور تجویز آگے آئے گی - اگر وہ اسے قبول کر لیں (لیکن وہ اسے قبول نہیں کریں گے) کہ چانسلر کا اپنا علیحدہ سیکرٹیریایٹ ہو - اگر یوں ہو جائے تو پھر گورنمنٹ کے اختیارات میں کمی آسکتی ہے - ورنہ قطعاً کمی نہیں آسکتی - اس لیے میں ان سے درخواست کروں گا کہ خدارا غور فرمائیے اور پھر فیصلہ کیجیئے -

ملک معراج خالد (لاہور - 5) - جناب سپیکر - میں خواجہ صاحب کی پرزور تائید کرتا ہوں - مجھے کچھ عرض کرنے کی ضرورت اس لیے بھی محسوس ہوئی ہے کہ ابھی ابھی سردار اشرف خان صاحب نے فرمایا تھا کہ statutes جو ہیں وہ ordinances کی نسبت کم اہم ہیں -

سردار محمد اشرف خان - میں نے یہ نہیں کہا -

ملک معراج خالد - اگر آپ نے نہیں کہا تو پھر آپ اس کو تسلیم کرتے ہیں اور آپ کو یہ ماننا چاہیئے اور اس کے مطابق عمل کرنا چاہیئے کہ statutes پہلے بنیادی چیزیں طے کرتے ہیں اور اس کے بعد ordinances کے ذریعہ جزوی چیزیں طے ہوتی ہیں - پھر آپ statutes کو چانسلر کی منظوری سے باہر کیوں رکھتے ہیں ؟ آپ اسے کیوں قبول نہیں کرتے ؟

مسٹر سپیکر - ان کی دلیل یہ تھی کہ چانسلر سے بھی بڑی اتھارٹی جو ہے یعنی گورنمنٹ یہ اس کے پاس جائیں -

ملک معراج خالد - جناب والا - یہ سیکرٹری کے ذریعہ ہوگا اور سیکرٹری گورنر سے اوپر تو نہیں - جب گورنر کو چانسلر مقرر کرتے ہیں

تو سیکرٹری کس طرح اوپر ہوسکتا ہے گورنر کے ؟ آپ یہ ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ گورنمنٹ چانسلر سے اوپر ہے ۔

ملک معراج خالد ۔ وہ صرف یہ چاہتے ہیں کہ ان کے سیکرٹری کا جو سیکرٹیریایٹ ہے (یعنی سیکشن آفیسرز وغیرہ) وہ یونیورسٹی کے اوپر مسلط رہے ۔ یہی چیز ہے جس کے خلاف یہ سارے مظاہرے ہو رہے ہیں اور agitation ہے اور بے اطمینانی کی صورت ہے ۔ کاش کہ یہ اس صورت حال کو اچھے طور پر پہچان جائیں اور تسلیم کرلیں کہ یہی خرابی ہے جس کی وجہ سے یہ ساری چیز ہو رہی ہے ۔ اور اس کو دور کرنے کی کوشش کریں ۔ لیکن یہاں پھر غلط ملط کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے ۔ اور خواہ مخواہ دوسروں کے اشاروں پر یہ غلط چیزیں ٹھونسی جا رہی ہیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری (سردار محمد اشرف خان) ۔ جناب والا ۔ میں نے یہ کبھی نہیں کہا (جیسا کہ میرے فاضل دوست نے تاثر دینے کی کوشش کی ہے) کہ statutes اس لیے گورنمنٹ کے پاس آ رہے ہیں کہ ان کی اہمیت کم ہے ۔ میں نے یہ عرض کیا تھا کہ ان کا جو دائرہ عمل ہے وہ ordinances کے دائرہ عمل سے بالکل مختلف ہے ۔ اور جو چیزیں statutes میں درج ہیں ، ان کا چانسلر کے پاس جانے کی نسبت گورنمنٹ کے پاس جانا بہتر ہے ۔ جناب والا ۔ اگر آپ دیکھیں تو اس میں سب وہ چیزیں ہیں جو کہ coordination کے لیے لازمی ہیں ۔ اس وقت ہمارے پاس چھ یونیورسٹیاں ہیں ۔ آپ سیکشن 9 پاس کر چکے ہیں جس میں ہے کہ چانسلر جناب گورنر کے علاوہ بھی کوئی شخص ہوسکتا ہے ۔ تو اگر یہ صورت حال ہو جائے تو چند اہم چیزوں کی مختلف یونیورسٹیوں کے پاس coordination کرنے کے لیے ضروری ہے یا ان کے پاس ایک coordination قائم کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اہم چیزیں یا امور بجائے مختلف چانسلروں کے پاس جانے کے سیدھے گورنمنٹ کے پاس آئیں ۔ مثال کے طور پر جناب والا ۔ یہ ممکن ہوسکتا ہے academic duplicacies ہونی شروع ہو جائیں ۔ ایک یونیورسٹی میں کوئی ایک چیز ہونی شروع ہو جائے اور وہی چیز کسی دوسری یونیورسٹی

میں بغیر ضرورت کے شروع ہو جائے اور اس چیز سے زیادہ اہم چیزوں کو نظر انداز کر دیا جائے ۔

اس کے علاوہ میں اپنے فاضل دوست خواجہ محمد صفدر صاحب کی خدمت میں عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ حکومت نے اب ڈیڑھ کروڑ روپیہ کی رقم مہیا کی ہے جو کہ specialised subjects کے لیے ہے ۔ مثال کے طور پر جناب والا ۔ اب حکومت نے کراچی میں marine biology کے courses شروع کیے ہیں ۔ اس کے مقابلہ میں پنجاب میں solar space phyics کے subjects شروع کیے ہیں اور پشاور میں geology کا subject شروع کیا گیا ہے ۔ اسی طریقے سے سندھ میں Chemical Chrystology کا مضمون introduce کیا گیا ہے ۔ جناب والا ۔ یہ ایسی چیزیں ہیں کہ گورنمنٹ جن پر ایک phased programme کے تحت اور ضرورت کے تحت اور اپنے وسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے عملدرآمد کرے گی ۔ اس لیے ضروری ہے کہ گورنمنٹ اس سارے کام کو coordination کرے ۔

اس کے علاوہ اور بہت سی چیزیں ہیں جناب والا ۔ مثال کے طور پر medium of instruction ہے ۔ اب یہ حکومت کا کام نہیں کہ وہ مختلف یونیورسٹیوں کو اس کے متعلق ہدایت جاری کرے ۔ لہذا میں عرض کروں گا کہ ایک coordination کی پالیسی کی خاطر جو کہ تمام یونیورسٹیوں کے مفاد کے لیے ہے ، یہ ضروری ہے کہ ان statutes کی منظوری کے اختیارات بجائے چانسلر کے گورنمنٹ کو تفویض کیے جائیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ لیکن جہاں تک statutes بنانے کا تعلق ہے ، اس میں چانسلر کہیں نہیں آئیں گے ۔ سینیٹ پاس کرے گی اور گورنمنٹ منظوری دے گی ۔ اور چانسلر completely eliminated ہوں گے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ آپ اگر ملاحظہ فرمائیں تو آپ دیکھیں گے کہ چانسلر اگر چاہیں تو سینیٹ کی میٹنگ کو preside کر سکتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ statutes کی formation کے لیے چانسلر اگر سینیٹ کی میٹنگ کو preside کریں تبھی وہ ان سے

associated ہوں گے ورنہ نہیں ۔

Parliamentary Secretary (Education). Sir. Chancellor will obviously be in picture as far as functions of the Senate are concerned. But this is a policy matter that the functions which come under their purview should be approved by the Government or the Chancellor. As I have stated, in my opinion, it is in the fitness of things and in the interest of Universities and also in the public interest that these statutes should be approved finally by Government and not by the Vice-Chancellors.

Mr. Speaker. The question is :

> That for sub-clause (2) of Clause 11 of the Bill, the following be substituted, namely :—
>
> (2) When a University Ordinance has been passed by the Senate it shall be presented to the Chancellor for assent, and the Chancellor may assent to the Ordinance, withhold his assent to it, or refer it back to the Senate for re-consideration.

(*The motion was carried.*)

Amendments No. 41,42,43 and 44 are now ruled out of order. Amendment No. 45 by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I beg to move :

> That sub-clause (3) of Clause 11 of the Bill, be deleted and subsequent sub-clauses re-numbered accordingly.

Mr. Speaker. The amendment moved is :

> That sub-clause (3) of Clause 11 of the Bill, be deleted and subsequent

sub-clauses re-numbered accordingly.

Minister for Education. I oppose it.

ملک محمد اختر - جناب سپیکر - بل کی کلاز نمبر 11 کی ذیلی دفعہ (3) میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ جب بھی ایسی تجویز ہو ، کہ کسی فرد یا کسی eminent personality کو آنریری ڈگری دی جائے - تو وہ subject to the comfirmation by the chancellor ہو - میں اس پر اعتراض نہیں کر رہا ہوں ، میرے نے اس چیز کو واضح طور پر study کیا ہے -

Mr. Speaker There, should be no conference inside the Hall. Yes please.

ملک محمد اختر - اس اثر کو زائل کرنے کے لئے ہم ترمیم برائے ترمیم نہیں دے رہے ہمارے پاس اس ترمیم کا پس منظر ہے ، ہمارے پاس authority ہے - ہمارے پاس international reports ہیں جو یونیورسٹی کے affairs کے متعلق کی گئی ہیں - ہمارے پاس اعلیٰ پیمانہ کی commission کی report ہے - لیکن وقت کی کمی کی وجہ سے ایسے پیش نہیں کر سکتا البتہ اس میں سے دو تین lines آپ کی اجازت سے اس ہاؤس میں پیش کرتا ہوں - جو بالکل relevant ہیں - یہ کیتھوری کمشن کی رپورٹ ہے - یہ کمشن اتنا پرانا نہیں - اس کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے - کہ آنریری ڈگری دینا بنیادی طور پر academic council کا کام ہے - ابھی اور ترامیم بھی آ رہی ہیں - جن میں یونیورسٹی کی autonomy کا ذکر ہوگا - اس لئے اس وقت اس کی مخالفت کروں گا - اور وہ بھی اس رپورٹ کی بنا پر ہوگی جہاں تک یونیورسٹی autonomy میں academic freedom کا تعلق ہے ، انہوں نے یہ کہا ہے -

KATHARI COMMISSION REPORT:

> It is recognized that a representation of low elements on the various governing bodies of the Universities

is necessary and justified in view of the nature of relationship between the University and the society." (یعنی عوام) "It would however be contrary to the principles of University autonomy if the bodies assume a dominating and controlling position. Convention should be developed which would shift the centre of gravity of authority to the academic wings of the University in particular." یہ میں جناب والا پڑھنا چاہتا تھا "Care should be taken to see that the academic council is vested with the final authority in all academic matters. The functions of the non-academic element should be mainly to present the academic, the wider interest of the society as a whole but not to oppose them. It should also serve to represent the views and interest of the academies to the wider society and thus make a smooth functioning of the university more easily possible.

جناب والا - اس اعلیٰ کمشن کی رپورٹ میں eminent educationist نے یہ قرار دیا ہے کہ کوئی بھی interference قابل برداشت ہو سکتی ہے - ماسوائے اس کے جو مکمل طور پر اور خالص بلکہ حتمی طور پر ادبی نوعیت کی نہ ہو - میں یہ سمجھتا ہوں کہ degrees کی confirmation کے سلسلہ میں خواہ وہ آنریری ہو یا کوئی دوسری ہو - یہ مکمل طور پر سو فیصدی ادبی مسئلہ ہے اب جو quotation دی گئی ہے - اس میں یہ بھی کہا گیا ہے - کہ out side agencies کی جو domination ہے - جس میں چانسلر بھی شامل ہے - وہ صرف یونیورسٹی کے نظم و نسق میں دخل انداز ہو سکتے ہیں - لیکن ادبی معاملات میں کوئی

جواز نہیں - گیتھوری کمشن کی رپورٹ کے مطابق یونیورسٹی کی ادبی autonomy میں degree کی confernent کے سلسلہ میں کسی طور پر کسی قسم کی مداخلت نہ کی جائے -

جناب والا - میں لمبی بات نہیں کرنا چاہتا - اب حکومت کی جانب سے بھی کافی ترامیم آ گئی ہیں - اور یہ کام بڑھ گیا ہے - اس لئے میں صرف اتنا عرض کروں گا کہ چانسلر کو یہ اختیار دینا کہ اس کی اجازت سے آنریری ڈگری confer کی جائے اور senate یا academic council کو subject to the confirmation by the chanceller اجازت ہو تو یہ انتہائی زیادتی ہے -

Mr. Speaker. The question is :

That sub-clause (3) of Clause 11 of the Bill, be deleted and subsequent sub-clauses renumbered accordingly.

(The motion was lost.)

No. 46 by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I beg to move :

That in sub clause (4) of Clause 11 of the Bill for the word "Chancellor" occurring in line 1, the word "Syndicate" be substituted.

Mr. Speaker. The amendment moved is :

That in sub-clause (4) of Clause 11 of the Bill, for the word "Chancellor" occurring in line 1, the word "Syndicate" be substituted.

Minister for Education. I oppose it.

ملک محمد اختر - جناب صدر - دفعہ 11 کی ذیلی دفعہ 4 میں جو چانسلر کو اختیار دیا گیا ہے - اگر آپ دیکھیں - تو وہ ایک سہل سی بات ہے - اس میں یہ قرار دیا گیا ہے -

Clause 11 (4): The Chancellor may remove any person from the membership of any Authority if such person :—

(*i*) has become of unsonud mind, deafmute or has become otherwise incapacitated from discharging his functions as a member of such Authority ; or

(*ii*) is an undischarged insolvent ; or

(*iii*) has been convicted by a court of law of an offence involving moral turpitude.

یعنی اگر کسی رکن کا دماغ unsound ہوگا تو اس کے متعلق تو medically بات ہو جائے گی incapacitated ۔ یہ بھی کوئی ایسی متنازعہ فیہ بات نہیں یا کوئی کسی قسم کی conviction ہو جائیگی یہ بھی کوئی ایسی بات نہیں ۔ کہ جس کے لئے کسی اعلیٰ حاکم کو اختیارات دئے جائیں ۔ یعنی میرا مراد یہ ہے کہ یہ routine کی بات ہے ۔ تو آپ کی سنڈیکیٹ میں 90 فیصدی انسان ہیں ۔ وہ day to day function run کرتے ہیں ۔ یونیورسٹی کے امور کے متعلق میں یہ سمجھتا ہوں ۔ کہ یہ frivolous اور چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں ۔ routine کی باتیں ہیں ۔ اس سے اندازہ لگائیں ۔ تو یہ دفعہ routine کی دفعہ ہے ۔ اور چانسلر کو یہ اختیارات دینا چاہتے ہیں ۔ حال ہی میں ایک واقعہ ہوا تھا کہ ایک بہت بڑے شخص کو خاندانی رنجش کی بنا پر پاگل خانہ بھجوا دیا تھا ۔ یہ چاہتے ہیں کہ چانسلر کو اختیار دے دیں ۔ اور وہ کہیں کہ یہ پڑھا لکھا ہے اس کا دماغ چل گیا ہے ۔ (جس کو ہم crack کہتے ہیں) ۔ یا یہ والس چانسلر پاگل ہو گیا ہے ۔ اس کو remove کر دیا جائے ۔ یہ routine کی باتیں ہیں ۔ میں نہیں سمجھتا ۔ وہ اتنا کیوں کر رہے ہیں ۔ مجھے ان کے ارادے اچھے معلوم نہیں ہوتے ۔ چونکہ میں نے clause as a whole کی مخالفت کرنی ہے ۔ اس لئے اس سے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتا ۔

Mr. Speaker. The question is :

> That in sub-clause (4) of Clause 11 of the Bill, for the word "Chancellor" occurring in line 1, the word "Syndicate" be substituted.

(*The motion was lost.*)

Next amendment No. 47 by Khawaja Muhammad Safdar:

Khawaja Muhammad Safdar. Sir I beg to move :

> That in para. (*i*) of sub-clause (4) of Clause 11 of the Bill, the word "deafmute" occurring in line 1, be deleted.

Mr. Speaker. The amendment moved is :

> That in para. (*i*) of sub-clause (4) of Clause 11 of the Bill, the word "deafmute" occurring in line 1, be deleted.

Minister for Education. I oppose it.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ کلاز نمبر 11 کی سب کلاز (4) میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ اگر کوئی صاحب ۔ کسی اتھارٹی کا کوئی رکن رکن بننے کے بعد دماغی توازن کھو بیٹھے یا مخبوط الحواس ہو جائے یا گونگا بہرا ہو جائے ۔ یا اُس میں اس قسم کا کوئی جسمانی نقص پیدا ہو جائے ۔ کہ وہ بہ حیثیت رکن کسی اتھارٹی کے اپنے فرائض ادا نہ کر سکے ۔ تو چانسلر کو اختیار ہوگا کہ اسے رکنیت سے علیحدہ کر دے ۔ میں نے اپنی ترمیم میں یہ کہا ہے کہ یہاں سے لفظ deafmute نکال دیا جائے ۔ میں کوئی ڈاکٹر نہیں ہوں ۔ شاید یہاں کوئی ڈاکٹر بیٹھے ہوں ۔ تو وہ بتا سکیں ۔ میں اتنا جانتا ہو کہ deafmute پیدائشی ہوتا ہے ۔ یہ بعد میں نہیں ہوتا ۔ mute اس لئے ہوا ہے کہ پیدائشی بہرہ ہوتا ہے ۔ وہ بول نہیں

سکتا وہ الفاظ سن نہیں سکتا اور نہ بعد میں بول سکتا ہے ۔ آپ نے ایک لفظ استعمال کیا ہے کہ جو بیک وقت گونگا بھی ہے اور بہرہ بھی ہے ۔

مسٹر سپیکر۔ اگر اس کو حذف کر دیا جائے تو اس میں کوئی قباحت نہیں ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ incapacitated میں بات آ جاتی ہے ۔

Minister for Education. This expression is the language of the law. It is always "deafmute"

ملک محمد اختر ۔ یہ appropriate کا لفظ موجودہ حکومت کے لئے ہے ۔

Mr. Speaker. This Ordinance is not for the Government.

خواجہ محمد صفدر ۔ میں عرض کروں گا کہ technically ایک آدمی گونگا اور بہرہ ہو سکتا ہے لیکن یہ صورت حال وارد ہی نہیں ہو سکتی ہے جیسا کہ آپ کہتے ہیں کہ جب الیکشن ہو چکا ہوگا تو اس کے بعد ۔ ۔ ۔ ۔

ملک محمد اختر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ میں آپ سے معذرت چاہتے ہوئے یہ عرض کروں گا کہ کیا جناب والا ۔ یہ حقیقت نہیں ہے کہ یہ حکومت پہلے ہی دن سے گونگی اور بہری ہے ۔

Mr. Speaker. This is not a point of order.

وزیر زراعت (ملک خدا بخش) ۔ مگر آپ اس کی بڑی امداد کرتے رہے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں نہایت ہی ادب سے درخواست کروں گا کہ مجھے اس میں کوئی فائدہ نہیں ہے اگر یہ لفظ حذف ہو جائے تو بہتر ہوگا میں یقین سے کہتا ہوں کہ کسی صاحب نے 1961 کے آرڈیننس میں سے اسے درج کر دیا ہے اور اس کو نقل کر کے وہاں سے یہاں رکھ دیا ہے ۔ جہاں تک میری طبی معلومات ہیں جو بہت تھوڑی ہیں اور ناقص ہیں ان کی رو سے میں کہہ سکتا ہوں کہ اگر کوئی شخص اچھا بھلا ہے لیکن

ہو سکتا ہے کہ چار دن کے بعد اس کو کوئی ایسی تکلیف ہو جائے کہ وہ بہرہ ہو جائے لیکن وہ بہرہ ہونے کے ساتھ ساتھ گونگا نہیں ہو سکتا ۔

Minister for Education. This expression is the language of the law, But if the Member so insists we could accede to his request.

Mr. Speaker. The question is:

> That in para (*i*) of sub-clause (4) of Clause 11 of that Bill, the word "deafmute" occurring in line 1 be deleted.

(*The motion was carried.*)

Mr. Speaker. Next 48 - Mr. Mahmood Azam Farooqi. (Not present) Mr. Hamza.

Mr. Hamza. Not moving. (Amendment not moved).

Mr. Speaker. 49.

Malik Muhammad Akhtar. Not moved.

Mr. Speaker. 50.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I beg to move :

> That sub-clause (5) of Clause 11 of the Bill be deleted.

Mr. Speaker. The amendment moved is :

> That sub-clause (5) of Clause 11 of the Bill be deleted.

Minister for Education. I oppose it.

ملک محمد اختر (لاہور 2) ۔ جناب والا ۔ یہ ذیلی دفعہ اسطرح ہے کہ چانسلر صاحب وقتاً فوقتاً جیسے بھی وہ چاہیں یونیورسٹی کے لئے احکامات صادر فرما سکتے ہیں اور وہ اپنے معاملات کو اس طرز پر کریں جیسے کہ ان کے احکامات میں درج ہے ۔ جناب والا ۔ میں نہیں سمجھتا کہ یہ آمریت کا زمانہ ہے یا ہم ایسٹ انڈیا کمپنی کے دور سے گزر رہے ہیں ۔ جناب والا ۔

abuse of powers کے ایسے اندیشہ جات اس بل میں موجود ہیں ۔ پھر ایسی مثالیں بھی ہیں کہ abuse of powers ہوتا رہا ہے ۔ جناب‌والا ۔ ان کے پاس یونیورسٹی کے قوانین ہیں ۔ رولز اور ریگولیشن ہیں ۔ جناب‌والا یہ چاہتے ہیں کہ اس میں as may be specified کی جگہ as may be prescribed کر دیا جائے ۔ یہ چانسلر کو تمام حدود اور instructions اور قانونی حدوں سے آگے بڑھنے کی اجازت دے رہے ہیں ۔ جناب والا ۔ میری ترمیم تھی کہ چانسلر گورنر مغربی پاکستان کے بجائے ہائی کورٹ کے کسی جج کو مقرر کیا جائے لیکن یہ گورنر یا ان کے نامزد کسی شخص کو بھی چانسلر کے فرائض سرانجام دینے کے لئے کہہ رہے ہیں ۔ آپ جناب والا ۔ دیکھیں کہ اس ذرا سی ترمیم سے یونیورسٹی کی بالکل نوعیت ہی بدل جائے گی کہ گورنر صاحب یا ان کے نامزد وہ کوئی بھی صاحب ہوں چانسلر کے فرائض سرانجام دیں گے ۔ جناب والا ۔ آپ دیکھیں کہ چانسلر وقتاً فوقتاً جو بھی چاہے یونیورسٹی کے لئے ہدایت جاری کر دیگا ۔ چانسلر جس کی terms and conditions specified نہیں ہیں جس کا رتبہ specified نہیں ہے یہ کسی بھی اے۔بی۔سی۔ڈی کو لا سکتے ہیں ۔ دراصل اس ایک شق سے سنیٹ اور سنڈیکیٹ کو صرف ایک شخص کی نمائندگی نے جو انہوں نے کی ہے منفی کر کے رکھ دیا ہے ۔ اور یہ بھی طریقہ کار نہیں ہے کہ ایسی ہدایت جاری کی جائیں گی تو ان ہدایت پر انہیں right of representation حاصل ہوگا ۔ مثلاً دفعہ 10 ۔ میں انسپکشن کی دفعہ میں ایسا provision کیا گیا ہے کہ سنڈیکیٹ کی جانب سے چانسلر کو reference back کیا جائیگا ۔ تو جناب والا وہ provision یہاں پر نہیں ہے ۔ یعنی جناب والا ایک open جنرل لائسنس چانسلر کو دیدیا گیا ہے کہ چانسلر جس طور پر چاہے یونیورسٹی کو دے ۔ چھلانگ لگائے اور یونیورسٹی کو کچل ڈالے ۔ یونیورسٹی اس کے پنجہ استبداد میں ہے ۔ اور اس کے قبضہ میں ایک بے بس کھلونے کی طرح رہے ۔ تو جناب والا میں اس شق کی شدید مخالفت کرتا ہوں کہ چانسلر کے اختیارات لا محدود ہر گز نہیں ہونا چاہئیں ۔

میجر محمد اسلم جان (راولپنڈی 1) جناب والا ۔ شق 5 کو 1961

کے آرڈیننس سے لے کر اس بل میں رکھنے سے یہ پورا بل اس آرڈیننس سے بھی زیادہ سخت ہو گیا ہے ۔ گو کہ یہ تاثر دیا جاتا رہا ہے کہ اس بل کے بعد یونیورسٹی کے حالات بہتر ہو جائیں گے ۔ لیکن میری سمجھ میں نہیں آتا کہ ان میں ایسی ایسی کلازز رکھدی گئی ہیں جس کی وجہ سے چانسلر کو بالکل آمر بنا دیا گیا ہے اور یہ 1961 کا چربہ ہی نہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت ایکٹ بنایا جائیگا ۔ جناب والا ۔ چانسلر چونکہ گورنر ہوگا اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ایسا بھی گورنر آئے جس نے یونیورسٹی میں داخلہ نہ لیا ہو یا کالج تک بھی نہ گیا ہو وہ کس طریقہ سے یہ کہہ سکے گا کہ یونیورسٹی میں جو کام ہو رہا ہے اس میں کیا غلطیاں ہوئی ہیں ۔ لامحالہ اس کو انحصار کرنا پریگا ایجوکیشن سیکریٹری پر اور ایجوکیشن سیکریٹری کے لئے ضروری نہیں ہے کہ وہ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سے ہی آیا ہو اور اس کو یونیورسٹی کے متعلق تمام تکالیف کا علم ہو تو وہ سیکشن آفیسر پر انحصار کریگا ۔ تو یہ شق جو رکھی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ چانسلر اس طریقہ سے یونیورسٹی کی کارروائی کریگا یہ انتہائی سخت ہے ۔ سینیٹ میں ہم نے جو عوامی نمائندگی دی ہے ۔ اس کے باوجود ہم نے یہ قرار دیا ہے کہ اگر سنیٹ کوئی فیصلہ کر بھی دے تو بھی چانسلر کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ جس طرح سے چاہے گا اسی طرق سے یونیورسٹی کی کارروائی ہوگی ۔ ہم چانسلر کو مطلق العنان نہیں بنا دینا چاہتے ۔ اگرچہ سینیٹ عوام کی پوری نمائندہ نہیں ہے ۔ اس کے باوجود اسے یہ اختیار ہونا چاہئیے کہ وہ دیکھے کہ یونیورسٹی کا جو کام ہے اس میں قانون کی خلاف ورزی تو نہیں ہو رہی ۔ یونیورسٹی کا کام چلانا سنیٹ کا کام ہے نہ کہ چانسلر کا اس لئے اس شق کو یہاں سے خارج کرنا انتہائی ضروری ہے ۔

Minister for Education. Sir, I will explain in a n inute. We had received certain allegations regarding growth of authoritarianism in various seats of learning, and this was brought to the notice of the public by the Hamood-ur-Rahman Commission report. This was inserted after discussion with various student leaders, and some eminent professors of the

University. Their rights should be safeguarded and the Chancellor, who is the supreme authority to this corporate body, should have the right to direct . . .

Mr. Speaker. The question is :

That sub-clause (5) of Clause 11 of the Bill, be deleted.

(*The motion was lost*)

Mr. Speaker. Amendment No. 51 by Khawaja Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar. Sir I beg to move -

That sub-clause (6) of Clause 11 of the Bill, be deleted.

Mr. Speaker. Amendment moved is -

That sub-clause (6) of Clause 11 of the Bill, be deleted.

Minister for Education. I oppose it Sir.

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - اس ایوان نے سب کلاز 5 کو قبول کرنے کے بعد میری رائے میں یہ فیصلہ صادر کر دیا ہے کہ سب کلاز 6 کی ضرورت نہیں ہے - سب کلاز 5 میں چانسلر صاحب کو لامتناہی اور غیر محدود اختیارات دے دیئے گئے ہیں کہ وہ جس طرح چاہے یونیورسٹی کے نام احکام جاری کر سکتے ہیں -

The Chancellor may require -

(*i*) any return, statement, estimate statistics or other information regarding matters under the control of the University ; or

(*ii*) a report on any matter relating to the University ; or

(*iii*) o copy of any document in the charge of the University ;

to be submitted to him, and the

Vice-Chancellor shall comply with such requisition.

یہ حد درجہ غیر ضروری ہے میں تو حقیقت میں یہ چاہتا ہوں کہ سب کلاز 5 بھی نہ ہوتی اور سب کلاز 6 بھی نہ ہوتی ۔ حقیقت یہ ہے کہ یہاں جیسے پنجابی میں کہتے ہیں "کاٹھی پر کاٹھی" ڈالی جا رہی ہے زین پر زین ڈالی جا رہی ہے ۔ پہلے اختیارات پر اکتفا نہیں کیا جا رہا کوشش یہ کی جا رہی کہ سارے اختیارات گورنمنٹ کے پاس رہیں ۔ سنیٹ یا یونیورسٹی کی دوسری اتھارٹیوں کے پاس نہ رہیں ۔ کلاز 10 سے یہ اختیارات شروع ہوئے ہیں چانسلر کے پوری کلاز 10 اس بارہ میں ہے ۔ پھر کلاز 11 ۔ ہے کلاز 10 میں جو اختیارات دئیے گئے ہیں ان کے مطابق ہر قسم کے احکام چانسلر صاحب جاری کر سکتے ہیں ۔ اگر یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی کا کوئی فیصلہ بھی ہو تو یہ چانسلر صاحب اسے بھی کالعدم قرار دے سکتے ہیں ۔ اس کے بعد یہ ایک اور سیکشن 46 ہے یونیورسٹی آرڈیننس 1961 سے جو کلاز 4 کے طور پر رکھا گیا ہے ۔ نمبر 5 جو ہے یہ بلینک کلاز ہے ۔ اس کے بعد یہ چھوٹے چھوٹے مخصوص اختیارات حاصل کرنا میری سمجھ میں نہیں آتا ۔ کہ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ یا لاڈیپارٹمنٹ جس نے اس بل کو ڈرافٹ کیا ہے ۔ ان کے ذہن کو کیا ہے آخر کسی اور کے پاس بھی کوئی اختیارات ہونے چاہئیں یا سارے اختیارات چانسلر کے پاس ہی ہونے چاہئیں ۔ ویسے بڑے اختیارات میں چھوٹے اختیارات شامل ہوتے ہیں ۔

Mr. Speaker. The question is :

That sub-clause (6) of Clause 11 of the Bill, be deleted.

(*The motion was lost.*)

Mr. Speaker. Next amendment is from Syed Zafar Ali Shah. (Not moved), Syed Inayat Ali Shah (not moved)- and then we will take up amendment from Kazi Muhammad Azam Abbasi and Chaudhri Anwar Aziz, the notice of which was given on 17th,

Kazi Muhammad Azam Abbasi. Sir, I beg to move :

> That for sub-clause (7) of Clause 11 of the Bill, the following be substituted, namely:—
>
> (7) The Treasurer shall be a person having experience of development, finance or Accounts, and shall be appointed by the Chancellor on such terms and conditions as may be determined.

Mr. Speaker. Amendment moved is :

> That for sub-clause (7) of Clause 11 of the Bill, the following be substituted, namely:—
>
> (7) The Treasurer shall be a person having experience of development, finance or Accounts, and shall be appointed by the Chancellor on such terms and conditions as may be determined.

Minister for Education. Not opposed Sir.

Khawaja Muhammad Safdar. Opposed Sir.

Mr. Speaker. There is an amendment to amendment by Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I beg to move :

> That in the amendment given notice of by Kazi Muhammad Azam Abbasi and Chaudhri Anwar Aziz appearing at Serial No. 1, in the Revised 1st, Supplement to 3rd Revised, List No. 1, in the proposed sub-clause (7) of Clause 11, for the word "determined" occurring at

the end, the words "prescribed by the Senate" be substituted.

Mr. Speaker. Amendment to amendment moved is -

"That in the amendment given notice of by Kazi Muhammad Azam Abbasi and Chaudhri Anwar Aziz appearing at Serial No. 1, in the Revised 1st Supplement to 3rd Revised, List No. 1, in the proposed sub-clause (7) of Clause 11, for the word "determined" occurring at the end, the words "prescribed by the Senate" be substituted.

Minister for Education. I opposed it Sir.

ملک محمد اختر - جناب سپیکر - یہاں ٹریژر کی تقرری کا اختیار چانسلر کو دیا گیا ہے کہ وہ اس کی تقرری ایسی شرائط پر کرے جسے وہ مناسب سمجھے - کوشش تو ہم کرتے ہیں کہ بات کم کریں لیکن بات کرنی پڑتی ہے اور وہ بڑھتی جاتی ہے -

Mr. Speaker. There is one thing in this amendment. The words used or " . . . shall be appointed by the Chancellor on such terms and conditions as may be determined.". Determined by whom ?

Minister for Education. By the Chancellor himself.

Mr. Speaker. It is not for him, because he is the ordinary authority; but determined by the Syndicate, Senate, University, or by whom ?

Minister for Education. By the Chancellor; it is a corollary that because the appointing authority is the Chancellor, he has to determine.

Mr. Speaker. "on such terms and conditions as may be determined"?

Minister for Education. As he may determine.

Mr. Speaker. Yes, it should be "as he may determine" or "as may be determined by him". Therefore, it is not complete in itself.

ملک محمد اختر۔ جناب والا ۔ پنجاب یونیورسٹی کی مبینہ بدعنوانیوں کے پیش نظر حکومت نے اس دفعہ میں نئے تین سب سیکشن جو غالباً 6 و 7 اور 8 میں شامل کئے ہیں ۔ کم از کم مجھے ایک حد تک اعتراض نہیں ہے کہ یہ مالی امور پر اپنا کنٹرول رکھنا چاہتے ہیں لیکن اگر کنٹرول دھرا ہو یعنی عوامی نمائندگان کا بھی کنٹرول ہو اور حکومت بھی ان معاملات پر کنٹرول رکھے تو یہ زیادہ واجب ہوگا ۔ ایسے نہ ہو کہ حکومت کے کسی اعلیٰ حاکم کے ساتھ مل کر مالی بدعنوانیاں اسی طرح سے بدستور جاری رہیں ۔ ان حالات میں جب کہ کروڑ روپے کے قریب اس یونیورسٹی میں خرد برد کا الزام موجود ہے اور دیگر یونیورسٹیوں میں ایسی ہی حالت موجود ہے اس کام کے لئے خزانچی کا عہدہ جو نیا قائم کیا جا رہا ہے (پہلے خزانچی انٹرنل آفیسر ہوتا تھا جو وائس چانسلر یا کسی اور طرح سے سینڈیکیٹ مقرر کرتی تھی) وہ ان بدعنوانیوں کا سد باب کرنے کے لئے قائم کیا جا رہا ہے اس کو سینٹ سے بےنیاز بنا دینا میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک چھوٹا لاٹ صاحب یا چھوٹا وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی میں پیدا کر رہے ہونگے ۔

جناب والا ۔ میں وزیر تعلیم صاحب کی خدمت اقدس میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ ان خرابیوں کے پیش نظر ۔ ان معاملات کے پیش نظر جو یونیورسٹیوں کے مالی امور کے سلسلہ میں سامنے آئے ہیں اور اس میں جہاں اپنا یا حکومت کا ہاتھ رکھنا چاہتے ہیں وہاں خزانچی اس قسم کا رکھیں جس کی شرائط یا جس کی تقرری چانسلر کرتا ہو کیونکہ چانسلر مغربی پاکستا کا نامزد شخص بھی ہو سکتا ہے ۔ ایسی صورت میں خزانچی کے معاملہ یا خزانچی کی شرائط جو وہ رکھنی ہوں ان کو سینٹ طے کرے نہ کہ چانسلر طے کرے ۔

Mr. Speaker. The question is :

> That in the amendment given notice of by Kazi Muhammad Azam Abbasi and Chaudhri Anwar Aziz,

appearing at serial No. 1, in the Revised 1st Supplement to 3rd Revised List No. 1, in the proposed sub-clause (7) of Clause 11, for the "determined" occurring at the end, the words "prescribed by the Senate" be substituted.

Parliamentary Secretary, (Education.) I will request that I may kindly be allowed to move an amendment to the amendment of Kazi Muhammad Azam Abbasi.

Mr. Speaker. But I am putting the amendment to amendment which has been moved by Malik Muhammad Akhtar. The Members should not move anything or stand in their seats while the Chair is putting the question.

Mr. Speaker. The question is :

That in the amendment given notice of by Kazi Muhammad Azam Abbassi and Chaudhri Anwar Aziz, appearing at serial No. 1, in the Revised 1st Supplement to 3rd Revised List No. 1, in the proposed sub-clause (7) of Clause 11, for the word "determined", occurring at the end, the words "prescribed by the Senate" be substituted.

(*The motion was lost.*)

Parliamentary Secretary, (Education.) I beg to move -

That in the amendment given notice of by Kazi Muhammad Azam Abbassi, in the proposed sub-clause (7) of Clause 11 after the word determined", occurring at the end, the words "by him" be substituted.

Mr. Speaker. Notice of the amendment was received on the 17th and this amendment should have been given earlier.

Parliamentary Secretary, (Education.) We wanted to accept the amendment moved by Syed Zafar Ali Shah who is, unfortunately, not present today.

Mr. Speaker. The question is :

> That in the amendment given notice of by Kazi Muhammad Azam Abbassi, in the proposed sub-clause (7) of Clause 11, after the word "determined", occurring at the end the words "by him" be substituted.

(The motion was carried)

Mr. Speaker. The question is :

> That for sub-clause (7) of Clause 11 of the Bill, the following be substituted, namely:—
>
> (7) The Treasurer shall be a person having experience of development, finance or Accounts, and shall be appointed by the Chancellor on such terms and conditions as may be determined by him.

(The motion was carried)

Amendment Nos. 2 and 3 are now out of order.

Amendment Nos. 54, 55 and 56 are also out of order.

Amendment No. 57 is not moved.

Malik Muhammad Akhtar. I will be opposing the clause as a whole.

Khawaja Muhammad Safdar. Then I will be moving amendment No. 58.

I beg to move :

That sub-clause (8) of Clause 11 of the Bill be deleted.

Mr. Speaker. The motion is -

That sub-clause (8) of Clause 11 of the Bill be deleted.

Minister for Education. I oppose it.

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - پیشتر اس کے کہ میں اپنی معروضات پیش کروں میں آپ کے سامنے ضمنی دفعہ 8 پیش کرنا چاہتا ہوں -

Government may with the prior approval of the Chancellor, issue to the Vice-Chancellor any directions in the public interest, net inconsistent with the provisions of this Act, the Statutes, University Ordinances or Regulations, in a matter concerning the University and the Vice-Chancellor shall comply with such directions.

اس سے مراد یہ ہے کہ صوبائی حکومت کا محکمہ تعلیم بھی جس مسئلہ کے متعلق بھی چاہے پنجاب یونیورسٹی کو ہدایات جاری کر سکتا ہے - اس میں بات صرف یہ ہوگی کہ ہدایات جاری کرنے سے قبل چانسلر سے اجازت لینی ہوگی اور چانسلر عام طور پر گورنر صاحب ہوتے ہیں -

جناب والا - مجھے انتہائی افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ جہاں تک کلاز 11 کا تعلق ہے اس کی ضمنی کلازز - 5 - 6 - 7 اور 8 - 1961 کا ہنگامی قانون جو بدنام زمانہ تھا اس میں بھی موجود نہ تھیں - 1964 کے ایکٹ میں یہ چاروں کلازز موجود نہ تھیں - 1904 کے انڈین یونیورسٹی ایکٹ میں بھی موجود نہ تھیں لیکن آج جب کہ ہم ایک نازک دور سے گزر رہے ہیں (میں اس وقت اس کی طرف بالکل اشارہ نہیں کرنا چاہتا) ہمیں چاہئے تھا کہ 1961 کے ہنگامی قانون کو عوامی امنگوں اور مطالبات کے پیش نظر بہتر بناتے -

مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ جہاں تک کلاز 11 کا تعلق ہے اس نے یونیورسٹی کو عضو معطل بنا کر رکھ دیا ہے ۔ میں یہ عرض کروں گا کہ اس طرح یونیورسٹی کی حیثیت ایک ضمنی ادارہ جیسے محکمہ تعلیم میں ریجنل ڈائریکٹر ہے سے زیادہ نہیں ہوگی ۔ یہ ایک نازک صوبائی مسئلہ ہے ۔ یونیورسٹی ایک خود کار ادارہ ہونا چاہئے ۔ اس کو مغربی پاکستان کی حکومت کے محکمہ تعلیم کا تتمہ نہیں ہونا چاہئے ۔ اس چیز کے پیش نظر میں آپ کے سامنے اپنی گزارشات پیش کرنا چاہتا ہوں ۔ میری ناچیز رائے میں اس دفعہ کے ذریعہ پنجاب یونیورسٹی کو حکومت مغربی پاکستان کے محکمہ تعلیم کا ایک تتمہ بنا کر رکھ دیا گیا ہے اس سے یونیورسٹیوں کی کوئی حیثیت نہیں رہی ۔ جناب والا ۔ اس مسئلہ کے متعلق نہ صرف میں اپنی رائے دے رہا ہوں ۔ بلکہ میں آپ کی خدمت میں حمودالرحمن کمشن کی رپورٹ میں سے دو ایک سطریں آپ کو پڑھ کر سناؤنگا ۔ یہ رپورٹ 1956-57 کے ان حالات میں لکھی گئی ۔ جب کہ اس قسم کے اختیارات گورنمنٹ یا چانسلر کو یونیورسٹی کے اندرونی معاملات میں مداخلت کے لئے موجود نہیں تھے ۔ آج اس وقت کی میں بات کر رہا ہوں ۔ حمودالرحمان صاحب جو اس وقت ہمارے پاکستان کے چیف جسٹس ہیں ۔ انہوں نے اپنی رپورٹ میں صفحہ 81 پر یہ ارشاد فرمایا ہے ۔ کہ ان حالات میں جب کہ کچھ اختیارات نہیں تھے ۔ تب بھی انہوں نے یہ تجویز کیا تھا کہ کوئی ایسی کمیٹی بنائی جائے ۔ جو گورنمنٹ اور یونیورسٹی کے تعلقات کو اعتدال پر رکھ سکے ۔ گورنمنٹ چاہتی ہے کہ یونیورسٹی کے معاملات میں دخل اندازی کرے ۔ تو انہوں نے یہ تجویز کیا تھا ۔

> It will eliminate the little irritations now felt by the University authorities against the criticisms made of their proposals by Government officials below the level of a Secretary. It will also reasonably safeguard the autonomy of educational institutions which all academics are so sensitive about. It may also provide us with a machinery to

deal with intractable situations, whether between educational institutions themselves or between them and the other parties.

جناب والا ۔ یہ رپورٹ تو ابھی 1966 میں نکلی گئی ہے لیکن میں آپ کے سامنے یونیورسٹی کی autonomy کے متعلق دو ایک اور اقتباسات پیش کرنا چاہتا ہوں ۔ یہ کلکتہ یونیورسٹی کمشن 19-1917 کی رپورٹ میں سے پیش کرنا چاہتا ہوں ۔ یہ صفحہ 290 پر ہے ۔

The great majority of our correspondent, Englishmen and Indians alike, hold the view that the functions now exercised by Government ought to be modified so as to allow to the Universities greater degree of freedom.

یہاں پر ہی اکتفا نہیں ہے ۔ اب میں صفحہ 225 کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں اس میں درج ہے ۔

I consider that a University is by nature an "autonomous body" and that, though mistakes are made, and will be made, these mistakes are a lesser evil than official control would be", says F. G. Turner.

یہ مسٹر ایف ۔ جی ٹرنر اس زمانہ میں ایجوکیشن کمشنر تھے ۔ اس کے بعد صفحہ 259 میں ان برائیوں کا ذکر کرتے ہیں ۔ جو یونیورسٹی پر ذمہ داری نہ ڈالنے سے پیدا ہوتی ہیں

(At this stage Mr. Deputy Speaker, Mr. Ahmedmian Soomro resumed the Chair.)

یعنی گورنمنٹ کا کنٹرول یونیورسٹی کے معاملات پر دیکھئے کیا خرابیاں پیدا ہوتی ۔

The greatest of these draw-backs is one which is put to be ruinous to any system of administration, the weakening of responsibility :

(*a*) Resposibility is often weakened in the governing bodies of the university, because its members know that every important decision at which they arrive is liable to be amended or reversed by a superior authority.

جیسے ہم نے یہاں گورنمنٹ کو اختیارات دئیے ہیں ۔ یا چانسلر کو اختیارات دئیے ہیں کہ وہ جو چاہیں یونیورسٹی کے معاملات میں کریں ۔ یہ کلکتہ کمشن رپورٹ کے صفحہ 259 میں درج ہے ۔

The responsibility is often weakened in the governing bodies of the university, because its members know that every important decision at which they arrive is liable to be amended or reversed by a superior authority. Under such circumstances the temptation not to take one's responsibility seriously enough is often great. 'The Members of the Senate', as Mr. Mohini Mohan Bhattacharjee observes, "feel that their power is illusory and do not take as keen interest in their work as they ought to do.

جناب والا ۔ اس سلسلہ میں ان اقتباسات کے پیش نظر آپ یونیورسٹی کو ایک خود کار ادارہ کے طور پر چلنے دیں ۔ یہ نہ ہو کہ چانسلر صاحب جو گورنر ہوں ۔ وہ جب چاہیں ان کے پاس کیے ہوئے ریزولیشن یا فیصلہ کو رد کر دیں ۔ یا کسی وقت جب چاہیں ۔ ان کو کسی قسم کی ہدایت دینے دیں ۔

جو اس یونیورسٹی کو قابل قبول نہ ہو ۔ لیکن وہ ان کو ماننا پڑے گا ۔ اور اس پر عمل کرنا پڑے گا ۔ میں آپ کی وساطت سے اس ایوان کے معزز ارکان کو انتباہ کرنا چاہتا ہوں کہ اگر اس کلاز 11 کے چاروں حصے اور سب کلاز (8) کو قبول کرلیں ۔ تو خود یونیورسٹی بھی اپنا کام نہیں کر سکے گی ۔ اور ہر روز یونیورسٹی کے چانسلر اور صوبائی گورنمنٹ کے سیکرٹری میں دنگا ہوگا ۔ فساد ہوگا ۔ اور اس سے بچوں کو فائدہ نہیں ہوگا ۔ اس لیے کہ وائس چانسلر ۔ سنڈیکیٹ اور سینیٹ کو یہ خیال ہوگا کہ ہم جو فیصلہ کریں گے ۔ اس کے خلاف گورنر کی ہدایت جاری ہو سکتی ہیں ۔ آخر کچھ حد ہونی چاہیئے ۔ ایک طرف کہتے ہیں کہ خود کار ادارہ ہونا چاہیئے ۔ دوسری طرف کہتے ہیں کہ گورنمنٹ کو یہ اختیار ہونا چاہیئے ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں سب کلاز (8) کی مخالفت کرتا ہوں ۔

میجر محمد اسلم جان ۔ جناب والا ۔ آپ غور فرمائیں کہ ایک طرف ہمیں یہ کہا جا رہا ہے کہ نیا بل آ گیا ہے ۔ اور اب طلبا کی تمام تکالیف دور ہو جائیں گی ۔ اور یہ جو ادارہ ہے ایک خود کار ادارہ ہوگا ۔ اس کی اٹانمی میں کوئی مداخلت نہیں ہوگی ۔ اور دوسری طرف یہ کہا جا رہا ہے کہ گورنمنٹ کے سیکرٹری اپنے سیکشن آفسر ۔ یا اپر ڈویژن یا لوئر ڈویژن کلرک جن کی قابلیت اور اہلیت آپ جانتے ہیں ۔ وہ جو نیچے سے noting چلاتے ہیں ۔ اس پر دستخط ہوتے چلے جاتے ہیں ۔ ان کی قابلیت اور اہلیت پر اعتماد ہوتا ہے ۔ یہی وجہ تھی کہ 1961-68 تک یونیورسٹی آرڈیننس منسوخ نہ کیا ۔ گولیاں چلائیں ۔ طلبا کو اندر کیا ۔ ان کو rusticate کیا ۔ اور آج اس پر یہ کہا جا رہا ہے ۔ میرے خیال میں تو بجائے اس کے کہ یہ کہا جائے کہ حکومت واقعی سچے دل اور خلوص سے پہلے آرڈیننس کو منسوخ کرکے یہ بل لائی ہے ، کہنا چاہیئے اور اس قسم کی کلازز کو دیکھنے کے بعد محسوس بھی یہی ہوتا ہے کہ حکومت اس آرڈیننس سے بھی زیادہ سخت قسم کا قانون لا رہی ہے ۔ جناب والا ۔ آپ دیکھیں کہ یہ کہتے کیا ہیں ۔

> Government may, with the prior approval of the Chancellor, issue. . .

یہ نہیں ہے کہ چانسلر صاحب اپنی کوئی کسی قسم کی suggestion وغیرہ offer کریں گے ۔

He will issue to the Vice-Chancellor any direction.

یہ نہیں ہے کہ کوئی advice دیں گے بلکہ حکم دیں گے کہ تم ایسا کرو گے اور وہ مجبور ہوں گے حکم ماننے پر چاہے ان کے احکام غلط ہی کیوں نہ ہوں ۔ اس کے اوپر سینیٹ نے اور سنڈیکیٹ نے کوئی کسی قسم کا فیصلہ کیوں نہ کیا ہو جس وقت ایک ایجوکیشن آفیسر کی رائے پر چلتے ہوئے چانسلر صاحب یہ حکم دے دیں گے کہ

This is my direction, you will have to obey

تو وہ اس کو obey کریں گے ۔ تو پھر اس سینیٹ کو بنانے سے اور اس مضحکہ خیز بل کو بنانے کا فائدہ کیا ہے ؟ جناب والا ۔ آپ دیکھئے 1882 میں جب انگریز نے یہ یونیورسٹی بل بنایا اور یونیورسٹی کی بنیاد پڑی اور 1904 میں جب اس کو دوبارہ ترمیم کرکے ٹھیک کیا گیا اور جب 1954 میں اس کو پھر ٹھیک کیا گیا تو کہیں بھی جمہوری اقدار کا گلہ گھونٹنے کی کوشش نہیں کی گئی ۔ لیکن آج ہم ایک طرف تو یہ کہتے ہیں کہ یہ جو احتجاج ہیں ، یہ جو مصیبتیں ہیں ان کو دور کیا جائے تو دوسری طرف ہم اس قانون کو اس قدر سخت بنا رہے ہیں اور جمہوریت اور جمہوری اقدار کا گلہ گھونٹ رہے ہیں ۔ اس صورت حال کے پیش نظر آپ ان سیاستدانوں کو کیا کہیں گے جن کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے ملک میں گڑبڑ مچائی اور ان کی وجہ سے ملک اس قسم کے بحران کا شکار ہوا ؟ آج جب کہ ضرورت ہے کہ آپ ایک ایسا قانون بنائیں جس کو پانچ یا چھ مہینے کے بعد دوبارہ بدلنے کی ضرورت محسوس نہ ہو ، آپ ایک ایسا قانون بنا رہے ہیں جسے دیکھ کر محسوس یہ ہوتا ہے کہ چھ مہینے کے بعد اس کو منسوخ کیا جائے گا اور یہ قانون دوبارہ بنایا جائے گا ۔

جناب والا ۔ آگے جا کر کہتے ہیں ۔

issue to the Vice-Chancellor any

directions in the public interest, not inconsistent with the provisions of this Act, the Statutes, University Ordinances or Regulations, in a matter concerning the University, and the Vice-Chancellor shall comply with such directions.

جناب والا ۔ اس سے پہلے جتنے قوانین یونیورسٹی کے ہیں ، آپ کسی یونیورسٹی کے قانون میں یہ شق بتا دیجیئے ۔

that he will comply such directions.

اگر یہی چیز ہے تو پھر سینیٹ کیوں بنا رہے ہیں ؟ لوگوں کی آنکھوں میں دھول کیوں جھونک رہے ہیں ؟ جناب والا ۔ ان معروضات کی بناء پر میں یہ عرض کروں گا کہ یہ بالکل بیکار کلاز ہے ۔ اس کو فوراً نکال دینا چاہیئے ۔ اور یہ جو لوگوں کا گلا گھونٹا جا رہا ہے اس کو اور مت گھونٹیے ۔ آپ ایک ایسا قانون بنائیں کہ جس سے ملک کے حالات بہتر ہوں اور جس کو اگلے چالیس پچاس سال میں بدلنے کی ضرورت محسوس نہ ہو ۔ ایسا قانون بنانے کی کوشش نہ کیجیئے جسکو چار یا پانچ یا چھ مہینے کے بعد بدلنے کی ضرورت محسوس ہو جائے ۔

Mr. Deputy Speaker. Yes Mr. Hamza.

مسٹر حمزہ (لائلپور - 6) ۔ جناب سپیکر ۔ میرا ذاتی خیال ہے کہ جناب وزیر تعلیم نے اس مسودہ قانون میں اصولی لحاظ سے سینیٹ کی گنجائش رکھنے کے بعد جو لازمی اور ضروری ترامیم تھیں وہ نہیں کیں ۔ میرے نزدیک جب حکومت یہ تسلیم کر چکی ہے کہ جامعہ پنجاب کا تمام کام یا اس کا ڈھانچہ یا وہ فرائض جو کہ اس نے سر انجام دینے ہیں وہ سینیٹ کی زیر سرکردگی اس کی رہنمائی میں اور اس کے منشاء کے مطابق اس کے بنائے ہوئے statutes کے مطابق چلائے جائیں گے تو اس کے بعد حکومت کی جانب سے یا جناب چانسلر کی جانب سے مداخلت کی جو گنجائش قانون کی صورت میں رکھی جاتی ہے یا مختلف دفعات کی صورت میں رکھی جاتی ہے یہ قطعی طور پر اس مسودہ

قانون کی سکیم اور اس کی روح کے منافی ہے ۔ جناب سپیکر ۔ میں نے اپنی زندگی کے قلیل سے عرصے میں جو تھوڑا بہت تجربہ حاصل کیا ہے وہ مجھے بتاتا ہے کہ جب کسی فرد یا کسی ادارے کو آزادی کے ماحول میں کام کرنے کا موقع نہیں دیا جاتا تو اس صورت میں وہ اس ادارہ یا وہ فرد ان تمام فرائض کو اس خوش اسلوبی سے اور اس حسن و خوبی سے سر انجام نہیں دے سکتا جس کی اس سے توقع کی جانی چاہیے ۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہر وہ غلطی یا ہر وہ نقص جس کی نشاندھی کی جاتی ہے ، اس کے متعلق اس کو یہ موقع مہیا ہو جاتا ہے اس کو یہ موقع ملتا ہے اور اس موقع سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے اور غلطی یا نقص کی ذمہ داری کسی دوسرے ادارے پر ڈال دی جاتی ہے جس کو اس کام میں مداخلت کرنے کا حق دیا گیا ہوتا ہے ۔ یہ صورت حال جس کی ذیلی دفعہ (8) میں گنجائش رکھی گئی ہے یہ اپنی جگہ جامعہ کی خود مختاری کے منافی ہے ۔ اور ساتھ ہی ساتھ میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ دفعہ حکومت کو ہمیشہ بدنام کرنے کا ایک آسان طریقہ جامعہ کے منتظمین کو مہیا کرتی ہے یا فراہم کرتی ہے ۔

جناب سپیکر ۔ آپ کو ذاتی طور پر بھی اس بات کا علم ہوگا کہ ہم ایک انتہائی نازک اور خطرناک دور سے گزر رہے ہیں ۔ اب چونکہ حکومت کی جانب سے مداخلت اکثر و بیشتر دیکھی جاتی تھی تو ہمارے وہ بھائی جو کل تک اس حکومت کی ہر قسم کی حمایت کرنا اپنا فرض سمجھتے تھے ، آج جب کہ حالات دگرگوں ہیں اور جب ان کی جواب طلبی کی جاتی ہے تو وہ خود کوئی ذمہ داری لینے کے لیے تیار نہیں ہوتے ۔ بلکہ کہہ دیتے ہیں کہ اس کی تمام ذمہ داری ہماری حکومت اور جناب صدر مملکت پر ہے ۔ یہ محض اس لیے ہو رہا ہے کہ اوپر سے وقتاً فوقتاً مداخلت کی جا رہی ہے ۔ حالانکہ میں یہ بات ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں کہ یہ بالکل پتلیوں کی طرح ان کے کہنے کے مطابق کام کرتے رہے ہیں ۔ اللہ تعالی نے ان لوگوں کو ذہن بھی دیا تھا ۔ فراست بھی بخشی تھی ۔ معاملہ فہمی بھی عطا کی تھی ۔ یہ اختلاف کر سکتے تھے ۔ یہی کیفیت جامعہ پنجاب کی ہوگی ۔ کیونکہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ جب حکومت کی جانب سے مداخلت کی گنجائش رکھی

جاتی ہے (اور واضح الفاظ میں اور واضح طور پر یہ قانون میں موجود ہے) تو اس صورت میں وہ لوگ ہمیشہ حکومت کو بطور scapegoat کے استعمال کریں گے ۔ جناب والا ۔ آپ نے اس ذیلی دفعہ (5) کا انتہائی گہرائی کے ساتھ اور سنجیدگی کے ساتھ مطالعہ کیا ہوگا ۔ اور آپ نے ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ جب چانسلر صاحب یونیورسٹی کے معاملات میں مداخلت کر سکتے ہیں اور حکم صادر فرما سکتے ہیں اور یونیورسٹی پابند ہے ان کے احکامات کو بجا لانے پر ۔ تو میرے نقطۂ نظر سے چانسلر صاحب جس قسم کے اور جو بھی احکامات جاری کریں گے ۔ یقینی طور پر حکومت کے مشورہ کے بعد اس قسم کے احکامات جاری کرنا پسند کریں گے ۔ میرے خیال کے مطابق چانسلر عمومی طور پر صوبہ کے گورنر ہوں گے ۔ ان حالات میں اس چیز کو پسند نہیں کریں گے بلکہ میں یہ کہوں گا کہ یہ مسودہ قانون جس شکل میں آ رہا ہے ۔ اور اس میں کچھ بنیادی تبدیلیاں کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ لیکن میں پھر بھی اس ذیلی دفعہ کے خلاف ہوں ۔ میں وزیر تعلیم کی توجہ اس امر کی طرف دلانا چاہتا ہوں کہ 1961 سے یونیورسٹی کا نظام حکومت کی ہدایات کے مطابق چلتا رہا ہے ۔ یونیورسٹی کا وجود برائے نام موجود تھا ۔ میں ان سے پوچھتا ہوں کہ آپ کی سرپرستی میں اور آپ کی ہدایات اور پالیسی کے مطابق یونیورسٹی کا کام کاج چلتا رہا ہے ۔ کیا اس دور میں تعلیمی معیار بلند ہوا ہے ۔ یا انحطاط کی طرف تیزی سے چلا گیا ہے ؟ میرے خیال میں یونیورسٹی کا کام کاج اس قدر خراب ہوا ہے ۔ اور مجھے ذاتی طور پر علم ہے کہ 75 لاکھ روپیہ کا غبن مختلف اداروں میں اس یونیورسٹی کے پچھلے کئی سالوں میں detect کیا گیا ہے ۔ اور دیکھا گیا ہے ۔ ہماری حکومت نے اس کی ذمہ داری کسی شخص پر یا کسی ادارے پر ڈالنے کے لیے جو دو کمیٹیاں مقرر کی ہوئی ہیں آج تک وہ اس کی ذمہ داری کسی پر نہیں ڈال سکی ہیں ۔ آپ یونیورسٹی کا کام کاج تو اس طرح چلا رہے ہیں ۔ اور مالیات اور نظم و نسق کی کیفیت یہ ہے کہ آپ نے ایک Class II کے افسر treasurer کے عہدے پر مامور کیا ہوا ہے ۔ امتحانات کی جو کیفیت ہے ۔ اور جس طریقہ پر بدنام ہوئے ہیں ۔ اور امتحانات میں جو نقائص اس دور میں دیکھے

گئے ہیں ۔ وہ پہلے کبھی نہیں دیکھے گئے تھے ۔ اگر آپ اس یونیورسٹی میں مداخلت کرنا پسند کریں گے ۔ تو یونیورسٹی میں خود اعتمادی پیدا نہیں ہوگی ۔ اور Senate ہمیشہ بے شعور افراد کی طرح کام کاج چلائے گی ۔ آپ یقین کیجیے وہ تمام کی تمام بدنامی آپ کے پلے ڈالنا پسند کریے گی ۔ ایک جانب آزادی کے ماحول میں کام نہ کرنے کی اجازت دیے کر آپ خود اعتمادی کو مجروح کریں گے ۔ اور ساتھ ہی جو کھچاؤ اور گھٹن اور احتجاج کا سلسلہ ہے ۔ وہ جاری رہے گا ۔ حکومت پر اس بل کے متعلق بہت سے اعتراضات کیے جا رہے ہیں ۔ جن میں کچھ غلط بھی ہیں ۔ اس سلسلہ میں میں عرض کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ اس ذیلی دفعہ کو اگر اس قانون میں اسی طرح رکھا گیا ۔ تو وہ قوم اور ملک کے مفاد کے منافی ہوگا ۔ اور یہ جامعہ کی خود اعتمادی کے صریحاً خلاف ہے ۔ اس لیے میں وزیر تعلیم سے احتجاج کرتا ہوں کہ آپ چونکہ اس مسودہ قانون میں بہت سی بنیادی تبدیلیوں کا فیصلہ کر چکے ہیں ۔ اس لیے خواجہ محمد صفدر صاحب کی اس ترمیم کو قبول فرمائیں ۔

ملک معراج خالد ۔ جناب والا ۔ اس یونیورسٹی بل کا مقصد یہ ہے ۔ اور ہونا بھی چاہیئے کہ جو پہلے حالات تھے ۔ جن کی وجہ سے اور جن کی بنا پر مجبور ہوکر حکومت کو یہ بھی لانا پڑا ۔ اس کے تحت لازم آتا تھا کہ وہ سارے تمام اقدامات جن کی وجہ سے خرابیاں پیدا ہوئیں ۔ اور معاشرہ کے تمام طبقات میں جائز شکایات پیدا ہوئیں ۔ اور ان کو مطمئن کرنے کے لیے اور یونیورسٹی کی تمام خرابیوں کو دور کرنے کے لیے یہ مسودہ قانون لانا پڑا ۔ اس کو نظر انداز نہ کیا جاتا ۔ سوال یہ ہے کہ ہم نے یونیورسٹی کو خودمختار بنانا ہے ۔ اور یہ کوشش کی جا رہی ہے کہ لوگوں کے مطالبات کے پیش نظر اب جو قانون نئی شکل میں بنایا جا رہا ہے ۔ وہ یونیورسٹی کی خود مختاری کے لیے ہے ۔ لیکن اگر صرف اس ذیلی دفعہ کا مطالعہ کیا جائے ۔ تو معلوم ہوگا کہ اس سے جو مشکلات پیدا ہوں گی ۔ اور جو برے نتائج نکلیں گے ۔ اگر صرف ان پر غور کیا جائے ۔ تو اس نتیجہ پر پہنچنے پر مجبور ہوں کہ اس بل میں نہ صرف پہلے آرڈیننس کی خرابیوں کو پورے طور پر

روا رکھا جا رہا ہے - بلکہ انہیں شدید تر شکل دی جا رہی ہے - مگر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ رجعت بہتری ہے - وہ تو تب ہوتی جب پہلے ایسی چیزیں موجود ہوتیں - اور اب انہیں لوٹا دیا جاتا - افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ یونیورسٹی آرڈیننس میں ایسی کوئی دفعہ موجود نہیں تھی - اور نہ ہی اس سے پہلے یونیورسٹی کے قانون میں ایسی چیز موجود تھی - شرم کی بات تو یہ ہے کہ برطانوی سامراج کے دور میں بھی ان تمام چیزوں سے احتراز کیا گیا حالانکہ سیاسی ضروریات یہ تھیں کہ کسی نہ کسی بہانے تعلیمی درسگاہوں کو اپنے کنٹرول میں رکھا جاتا - اور سیاسی مقاصد کے حصول کے لیے کسی نہ کسی طرح استعمال کرتے - لیکن انہوں نے اتنی جرات نہ کی - اس سے لا محالہ میں تو یہ سوچنے پر مجبور ہوں کہ اگر انگریز سامراج مختلف طریقوں سے عوام کی خواہشات کو دبانے کے لیے جو حربے استعمال کرتا رہا - اس نے بھی ایسا نہ کیا - ان لوگوں کا ذہن ان سے بھی بدتر ہے - اس لحاظ سے کہ اس پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ جو کچھ کریں گے - لوگوں کی خواہشات کو دبانے کے لیے قبول کر لیا جائے گا - کاش موجودہ حالات سے کچھ سبق حاصل کیا جاتا - اور عبرت کا سامان فراہم کیا جاتا - اس سے پیشتر سردار محمد اشرف خان صاحب نے یہ دلائل دیئے ہیں کہ چونکہ گورنر ایک ایسا مرکز ہوگا - جس کی صورت مختلف Chancellors کی ہوگی - اس لیے وقتاً فوقتاً یونیورسٹی کو ہدایت دینا ضروری ہے - اور گورنر کا عمل دخل ہونا چاہیے -

جناب والا - اس یونیورسٹی بل اور اس سے پہلے یونیورسٹی آرڈیننس کے تحت بھی وہی حالات تھے - کاش وہ اس حقیقت کو پہچانتے - اگر ہم نے اس بات کی حقیقت کو تسلیم کر لیا ہے کہ یونیورسٹی میں خود مختاری ہونی چاہیئے - تو یہ ذیلی دفعہ اس ثبوت کے لیے کافی ہے کہ یہ قطعی طور پر ان مقاصد کے منافی ہے - اس کی تکذیب ہے - اس کی تحقیر ہے -

ایک معزز ممبر - کیا تکذیب ہے - کیا تحقیر ہے -

ملک معراج خالد - آپ کا ذہن صاف ہونا چاہیے -

جناب والا ۔ یہ نہیں کہا گیا کہ محکمہ تعلیم چانسلر کو کچھ شفارشات اور تجاویز بھیجے گا ۔ بلکہ یہ ہے کہ اس سے پیشگی اجازت حاصل کرنے کے بعد direction دے گا ۔ اور پھر یہ کتنا inconsistent ہے کہ یہ سب کچھ پبلک کے مفاد میں کیا جائے گا ۔ اور statutes اور آرڈیننسز کے مقاصد کے یہ چیز خلاف نہیں ہوگی ۔ تو جہاں سینیٹ سنڈیکیٹ بیٹھی ہوئی ہے اور وائس چانسلر صاحبان ہیں ان کا سارا سکرٹریٹ ہے اور وہ statutes اور آرڈیننسز کے منشاء اور مقاصد کو نہیں سمجھ رہے ہیں اور اس کے خلاف کر رہے ہیں اور محکمہ تعلیم کا سکریٹریٹ ہی ایسا واحد ادارہ ہوگا اور وہاں ایسے لوگ ہوں گے کہ جو یہ سمجھ رہے ہیں کہ ان مقاصد کے یہ خلاف ہے اور ان کی صریحاً تحقیر ہے تو اس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ اب تک ان کے ذہن میں یونیورسٹی کے ادارہ کی کوئی صحیح اور قابل احترام شکل موجود نہیں ہے ۔ اور اب تک یہ سمجھ رہے ہیں کہ حالات وہی ہیں جو چلے تھے ۔ خواہ یونیورسٹی کے کچھ ہی معاملات ہوں ہمیں اس کو اسی طرح کنٹرول کیے رہنا ہے ۔ اور ان guided اور controlled اداروں کو خود مختاری اور خود کاری کا نام دینا ہے ۔ کاش وہ سمجھتے اور اس بات کو تسلیم کرتے کہ ان کے تمام وسائل ، ان کے تمام حربے اور ذریعوں کے باوجود تمام طبقوں نے انہیں expose کر دیا ہے ۔ اور ظاہر کر دیا ہے کہ آپ کی یہ ساری خود فریبی ہے ۔ اور انہیں اچھی طرح معلوم ہے اور وہ آئندہ اسے نہیں چلنے دیں گے ۔ یہ کس طرح تصور کر سکتے ہیں کہ ایسی چیزیں سامنے لے کر وہ انہیں باور کرا سکیں گے ۔ اور انہیں اعتماد میں لے سکیں گے کہ ہم جو کچھ کر رہے ہیں یہ خود مختاری کی ضمانت ہے اور وہ اس پر یقین اور اعتماد کرتے ہوئے ان کو شاباش اور مرحبا کہیں ۔ اس لیے افسوسناک کنٹرول کے لیے یہ دفعہ ان کے اپنے مفاد کے خلاف ہے ۔ اور ان مقاصد کی نفی ہے ۔ جن کو پورا کرنے کے لیے یونیورسٹی بل لایا جا رہا ہے ۔ افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ سابقہ قانون کے منشاء اور مقصد کو ایک خاص شکل دی جا رہی ہے اور اس پر جب ہم یہاں عرض کرتے ہیں کہ وہ حالات کو پہچانیں اور اس کے جو سنگین مضمرات ہیں ان کو محسوس

کریں اور ان کو مانیں تو اس طرح ہم نہ صرف مفاد عامہ کی بات کرتے ہیں بلکہ ہم تعلیم کے وسیع تر مقاصد کے لیے یہ گزارش کرتے ہیں اور خود حکومت کے اپنے دعووں کو پاکیزگی بخشنے کے لیے یہ عرض کرتے ہیں ۔ تاکہ جس مقصد کو پیش کرنے کے لیے یہاں بل لایا جا رہا ہے وہ پورا ہو سکے ۔ اس لیے میں یہ گزارش کروں گا کہ خواجہ صاحب کی اس ترمیم کو کاش وزیر تعلیم صاحب قبول فرمائیں اور یہ ہمارے ہی شک و شبہات نہیں ہیں بلکہ قوم کے شک و شبہات ہیں ان کو دور کرنے کی کوشش فرمائیں ۔

Minister for Education. The provisions of this Clause have been necessitated in this Bill by the fact that it is the Education Department which is ultimately responsible for the over-all development of educational progress in the Province, especially when developmental plans are to be executed. It is necessary that the Government should have such powers to issue directions to the higher seats of learning when national plans regarding education are to be executed and implemented by those Universities. In this sub-section, the autonomy of the Universities has been ensured and their sanctity has already been ensured by the proviso that whenever the Government intends to send a directive to the Universities it has to take permission from the Chancellor, who is the supreme head of the Universities, and that too in the national interest - not in a routine manner-and also not inconsistent with the rules and regulations framed under this Act. It has been stated that it is a negation of the autonomy of the Universities. We do believe in the autonomy of the higher seats of learning but we want to differentiate between sovereignty and autonomy. There should be a line of demarcation between them. By all means give them autonomy but they should not be so autonomous that they just do not pay any head to any advice from outside. Khawaja Muhammad Safdar during his speech made some references and quoted from certain Indian authorities ; I assure him that even in Bharat they have not been able to implement whatever has been stated here.

Another friend of mine said that one Section Officer would be sitting in the Education Department and sending directions to the Universities. My submission is that it is not the case. There is no Section Officer in the Secretariat who deals with the Universities. It is either the Director of the Implementation Cell or the Education Adviser or the Secretary of the Department himself and even sometimes the Minister for Education, who is responsible to these very Universites by replying all questions regarding their affairs, who deals with the Universities. It has been stated just now by my friend Mr. Hamza that the standard of education in the Universities has gone down tremendously and that there has been some sort of misappropriation to the tune of about seventy lakhs of rupees. We have been seeing all these things but there was no authority with the Government to put them on the right track and that is why the standard of education might have gone down or there might have been some sort of misappropriation as has been said by the Member. The Finance Committee was different from the Implementation Committee. That was a tentative committee which was responsible for the buildings, etc. Government, at that time, did not have any powers whatsoever to have a directional approach or to give them guidance in certain matters. It is now here that we intend to retain this powers so that educational programmes in the national interest are implemented by the higher seats of learning and the government should have a liaison with the Universities so that the Minister for Education, who is responsible to this House and answers all sorts of questions and adjournment motions regarding the affairs of the Universities, should be able to perform his functions.

I would request all my friends sitting on the opposite side not to make it a point of prestige, to see the difficulties of the Government, appreciate those difficulties of the Government and to pass this section.

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That sub-clause (8) of Clause 11 of

the Bill be deleted.

(The motion was lost.)

I will now put the Clause to the vote of the House.

Malik Muhammad Akhtar. I shall be opposing the clause.

Mr. Deputy Speaker. The member can do so after I have ut the clause.

The question is :

That Clause 11, as amended, stands part of the Bill.

Malik Muhammad Akhtar. Opposed.

ملک محمد اختر (لاهور 2) - جناب سپیکر - یہ دفعہ چانسلر کے اختیارات کے متعلق ہے - جناب والا - ایک عجیب سا سماں پیدا ہوگیا ہے یعنی میں بات کہنے پر مجبور ہوں مجھے کچھ ایسے امور کی جانب اشارہ کرنا ہے جن کے متعلق گزشتہ چند سالوں میں انکشافات ہوئے ہیں - جناب والا - میں اس بات کا شدید مخالف ہوں کہ یونیورسٹی کےادبی معاملات day to day ایڈمنسٹریشن یا یونیورسٹی کے ایسے معاملات جن کا کام محض امتحانات یا دیگر امور کے متعلق ہو اس کے متعلق حکومت یا چانسلر کسی طور پر دخل دے - لیکن جناب والا - اس کے ساتھ ہی ساتھ میں بڑی بے باکی سے اور برملا اس ایوان میں یہ بات کہتا ہوں اور دہراتا ہوں اور یہ میرا موقف ہے کہ حکومت گذشتہ سالوں میں گراں قدر رقوم تیسرے پنجسالہ منصوبہ میں وائس چانسلر کے ہاتھوں میں دے کر ایک بے لگام گھوڑے کو من مانی کرنے دی ہے اور انہیں ایک چھوٹے نواب کی طرح ایسے مواقع فراہم کیے ہیں کہ وہ بد دیانتی کریں اور اس کے عوض وہ حکومت کے سیاسی فکر کو طلبا میں روا رکھیں اور طلبا کو نشانہ بنائیں - یہ تمام اختیارات وائس چانسلر کو یونیورسٹی کی خود مختاری میں مداخلت کے لیے دے رہے ہیں - میں یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا - جیساکہ حمود الرحمن رپورٹ میں درج ہے کو حکومت کا کچھ نہ کچھ حصہ قدر دخل اور کنٹرول یونیورسٹی

پر ضرور ہونا چاہیئے - جناب والا - میں لمبی بات نہیں کرتا اس رپورٹ کے صفحہ 36 سے 38 تک اس پر بحث کی گئی ہے - میں صرف اس کا حوالہ دیتا ہوں - میں سمجھتا ہوں کہ اگر یونیورسٹی کو اس قسم کی خود مختاری دے دی جائے جیسے ہم نے تیسرے پنجسالہ منصوبہ میں تین کروڑ روپیہ پنجاب یونیورسٹی کے لیے وقف کیا تھا - جس میں سے گراں قدر رقم کہا جاتا ہے - خورد برد کی گئی ہے - اس کے بعد ایک کمیٹی بنائی گئی جس نے وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی کے زیر صدارت کام کرنا تھا مگر اس کی میٹنگ کبھی نہ ہوئی - دراصل سپریم باڈی یہ ایوان ہے - میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہمیں مکمل حق حاصل ہونا چاہیئے - کہ ہم یونیورسٹی کے مالی امور پر کنٹرول کر سکیں - یہ نہیں کہ فلاں کی ڈگری چھین لیں اور فلاں کو ڈگری دے دیں - بلکہ یہ کہ ہم ان کے مالی امور پر کڑی نگاہ رکھ سکیں - ہماری خوش نصیبی ہے کہ ہمیں اس وقت اچھا وزیر تعلیم ملا ہوا ہے - پتہ نہیں چند دنوں کے بعد کیا ہونا ہے - جناب والا - یہ عجیب complex phenomenon ہے ایک طرف ہمیں اسے خود مختاری رکھنے کے لیے لڑنا ہوگا اور اسے وہ حق دینا ہوگا اور دوسری طرف وہ غبن ہے جو ڈولپمنٹ اخراجات میں ہوا - درمیانی وقفہ یہ تقاضا کرتا ہے - ہو سکتا ہے کل تک مخلوط حکومت آ جائے - اس کا بھی غالباً امکان ہے - میں یہ سمجھتا ہوں کہ دفعہ 8 ہم جس صورت میں لائے ہیں اسے نہیں لانا چاہیئے - یا ہم اس میں specify کرتے کہ ہم مالی امور پر کنٹرول رکھنا چاہتے ہیں - اب اس سے ہمارے دلوں میں شبہات پیدا ہوتے ہیں - میں یہ سمجھتا ہوں کہ ان کو specify کر دینا چاہیے تھا کہ حکومت اپنی جو رقومات یونیورسٹی کو دے گی ان پر حکومت کو حق ہوگا کہ اپنا آڈیٹر مقرر کرے - اور ہماری فنانس کمیٹی کے پاس اس کا حساب آئے - تو جناب والا - میں عرض کروں کہ چونکہ وہ اچھی دفعات نہیں لائے اس لیے مخالف پارٹی کی طرف سے اس بل کی مخالفت کی جا رہی ہے - لیکن اس حد تک حکومت کے ساتھ میرا نظریہ متفق ہے کہ یہ جو غبن ہوا ہے - آخر کون چیک کرے گا ان باتوں کو - مگر

عذر گناہ بدتر از گناہ

کے مصداق انہوں نے چانسلر کو اختیار دے دیا ہے کہ وہ جسے چاہے وائس چانسلر کر دے ۔ خواہ وہ کل ایسے شخص کو وائس چانسلر مقرر کر دے جس سے کہے لڑکوں کو ماروں اور خوب کھاؤ ۔ میں ایسی ریاستیں بنانے کے حق میں نہیں ہوں ۔ جیسے پٹیالہ اور کپورتھلہ کی ریاستیں تھیں ۔ جن کے راجا وائس چانسلر ہوں ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ یہ پٹیالہ اور کپورتھلہ کا ذکر کرتے ہیں ۔ اپنے قریب کی ریاست سوات کا ذکر کیوں نہیں کرتے ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ ہم سوات دیر اور چترال میں بنانا چاہتے ۔ صدر مملکت نے تین ریاستیں بنائی ہیں ۔ یہ چھ اور بنانا چاہتے ہیں ۔

مسٹر انور عزیز ۔ * * * * * * * *

Malik Muhammad Akhtar. Sir, he may be order to withdraw.

Mr. Deputy Speaker. Those words should be withdrawn.

Mr. Anwar Aziz. Withdrawn.

Mr. Deputy Speaker. Expunged from record.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کرتا ہوں کہ یہ ایک تلخ حقیقت ہے ۔

چوہدری محمد سرور خان ۔ جناب والا ۔ وہ اپنی سیٹ پر نہیں ہیں ۔ اس لیے وہ پہچانے نہیں جاتے ۔

ملک محمد اختر ۔ وہ اپنی سیٹ پر آ کر اپنے الفاظ دھرائیں اور پھر واپس لیں

(قہقہہ)

جناب والا ۔ مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے میں نے اس ممبر کے بارہ میں

*Expunged under the orders of Mr. Deputy Speaker.

تین بار سوالات کا اعادہ کیا بلکہ میں وزیر تعلیم اور سیکرٹری محکمہ تعلیم پر الزام لگاتا ہوں کہ ان کی طرف سے ان کا کوئی جواب نہیں آیا اور انہوں نے ایوان کو اس کے متعلق کوئی تفصیل نہیں دی ۔ میں کوئی ایسا طریقہ چاہتا ہوں جس سے یونیورسٹی کے مالی امور پر مکمل کنٹرول اس ایوان کا ہو ۔ اس کے علاوہ جناب والا ۔ مکمل cheek up ہو ۔ خواہ وہ آپ آڈیٹر جنرل کو کہیں ۔ یا اس کے لئے اپنا کوئی سنیر افسر مقرر کریں ۔ خواجہ صاحب نے بڑی اچھی تجویز دی تھی کہ ڈپٹی اکاؤنٹنٹ جنرل کے عہدے کا کوئی آدمی آئے ۔ جناب والا ۔ جب تک ہم پری آڈٹ کا انتظام نہیں کریں گے یہ سیاسی لوگ جو حکومت میں برسر اقتدار ہیں اپنے اختیارات کو misuse کریں گے ۔ یونیورسٹی کے مالی امور پر اس ہاؤس کا مکمل کنٹرول کسی نہ کسی شکل میں رکھنا ضروری ہے ۔ علاوہ ازیں فنڈز کے misuse کو روکنے کے لئے بھی کوئی نہ کوئی طریقہ اختیار کرنا ہوگا ۔ مگر جس طریقہ سے یہ دفعہ 8 لائے ہیں یہ ذرا زیادتی ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ جو بزرگ یہاں صدارت کی کرسی پر بیٹھتے ہیں انہیں ممبران کی تقریر سمجھنے کے لئے کوئی خاص تربیت دی جاتی ہے ۔

Mr. Deputy Speaker, I did not follow your point.

مسٹر حمزہ ۔ جناب مجھے افسوس ہے کہ میں آپ کو سمجھا نہیں سکا ۔

Mr. Deputy Speaker. The question is that clause 11, as amended forms part of the Bill.

پارلیمنٹری سیکرٹری (سردار محمد اشرف خان) ۔ جناب والا ۔ پیشتر اس کے کہ میں کچھ عرض کروں مجھے آج یہ حیرت ہو رہی ہے کہ اتفاق سے آج ملک محمد اختر صاحب کچھ سچی باتیں کرنے کے موڈ میں ہیں جہاں تک حمزہ صاحب کا تعلق ہے ۔ ۔ ۔

ملک محمد اختر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ میں نے دس روز پہلے بھی قائد ایوان کے سامنے یہی باتیں کہی تھیں ۔

Mr. Deputy Speaker. That is no point of order. Ruled out of order.

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا ۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ تعلیم کی ترقی یا حکومت کے مختلف پروگرام کا جو حتمی انحصار یا ذمہداری ہے وہ محکمہ تعلیم یعنی حکومت پر ہے ۔ اس لئے یہ انتہائی ضروری ہے کہ حکومت کے پاس ایسے اختیارات ہوں کہ جن سے وہ اپنی پالیسیوں یا اپنے ان پراجیکٹ کو جو ایک پروگرام یا phased یا پروگرام ترقی یافتہ نظریہ کے تحت مرتب کئے گئے ہوں ان یونیورسٹیوں کو اپنی ہدایات بھیج سکے ۔ اگر اس کلاز کا بغور مطالعہ فرمایا جائے تو آپ کو یہ احساس ہوگا کہ ایک طرف یونیورسٹی کے تقدس اور یونیورسٹی کی خو دمختاری کا خیال کیا گیا ہے اور دوسری طرف حکومت کو یہ حق نہیں دیا گیا کہ وہ براہ راست یونیورسٹی کو کسی قسم کی ہدایت یا حکم بھیج سکے ۔ اس لئے یونیورسٹی کے تقدس کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ پرویژن رکھ دی ہے کہ یونیورسٹی کو ہدایات چانسلر کی منظوری کے ساتھ بھیجی جائیں یعنی چانسلر کی وساطت سے ہدیات بھیجی جائیں ۔

جناب والا ۔ میں یہ بھی عرض کروں گا جیسا کہ میرے فاضل دوست ملک اختر صاحب نے ابھی فرمایا ہے کہ پاکستان میں حالات و واقعات بہت سے ممالک سے مختلف ہیں لیکن یہاں یونیورسٹی کو 100 فیصدی گرانٹ حکومت دیتی ہے لہذا ان تمام چیزوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے یہ ضروری سمجھا گیا کہ حکومت کو یہ حق صرف تین مراحل پر تفویض کیا جائے ۔

(1) In public interest.

(2) In developmental programmef.

(3) Through Chancellor.

اس لئے سب پروسیجر کو مدانظر رکھتے ہوئے یونیورسٹی الٹمی کو disturb نہیں کیا گیا ہے بلکہ یہ disturbance مفاعامہ کے تحت دی گئی ہے اور یہ بھی چانسلر کے ذریعہ یونیورسٹی کو حکومت ہدایات دے سکتی ہے ۔ لہذا میں گزارش کروں گا کہ اس ترمیم کو پاس کیا جائے ۔

Mr. Deputy Speaker. The question is :

That Clause 11 as amended stand part of the Bill.

(The motion was carrid)

ملک محمد اختر - absolutely کورم نہیں ہے -

Mr. Deputy Speaker. Either there is quorum or there is no quorum. What do you mean by "absolutely no quorum ?

Let there be a count (count was taken) The House is not in quorum, let the bells be rung. (The bells were rung). Yes, the House is in quorum. We will now take up Clause 12. Amend-

ment No. 59. Clause 12.

Khawaja Muhammad Safdar. Not moving. (Amendment not moved)

Mr. Deputy Speaker. Next. Mr. Hamza.

Mr. Hamza. Not moving. (Amendment not moved)

Mr. Deputy Speaker. Next. Sardar Muhammad Ashraf Khan.

Parliamentary Secretary (Education) (Sardar Muhammad Ashraf Khan) Sir, I beg to move :

That for Clause 12 of the Bill the following be substituted:

Mr. Deputy Speaker. You have got two amendments.

Khawaja Muhammad Safdar. He has four amendments.

Mr. Deputy Speaker. Which one is he moving? He is not moving No: 2 in the revised list.

'interruptions'

Parliamentary Secretary: There are so many revised lists.

Mr. Deputy Speaker. No. 2.

Parliamentary Secretary. Withdrawn.

Mr. Deputy Speaker. No: 4. Is it that which you have given notice of on the 17th ?

Khawaja Muhammad Safdar. There are two amendments of which notice was given on the 17th.

Parliamentary Secretary. It say that the Vice-Chancellor shall be appointed for a terms of four years and shall be eligible for re-appointment.

Mr. Deputy Speaker. He has not given the prescribed notice.

Parliamentary Secretary. As you know, Sir, there are changes at the eleventh hour and this is an important Bill. As such, there are certain limitations on us. I tried to give notice in time but unfortunately it has come to that.

Mr. Deputy Speaker. Why do you want, me to exercise my special powers ?

Parliamentary Secretary. I would request that this is an important provision. Keeping in view the amendments that the Government has accepted even from the Opposition and the Government side, there are bound to be certain further changes and amendments. This amendment was based on the developments which took place in this House and as such it was obligatory. I wasted no time and actually I gave notice immediately after clause 9 was passed on that day. I would, therefore, request you to waive the condition and allow me to move the amendment.

Mr. Deputy Speaker. Alright.

Parliamentary Secretary: Thank you, Sir.

Sir I beg to move:

That for Clause 12 of the Bill, the following be substituted, namely:—

12 (1) The Vice-Chancellor shall be appointed by the Governor of West

Pakistan at his discretion, for a term of four years, subject to such terms and conditions as he may determine and shall be eligible for re-appointment for such further period or periods as the Governor may from time to time specify.

(2) When the office of the Vice-Chancellor is vacant temporarily or otherwise by reason of leave, illness or other cause, the Governor shall make such arrangements for carrying on the duties of the office of the Vice-Chancellor as he may think fit.

Mr. Deputy Speaker. The amendment moved is:

That for Clause 12 of the Bill, the following be substituted, namely:

12 (1) The Vice-Chancellor shall be appointed by the Governor of West Pakistan at his discretion, for a term of four years, subject to such terms and conditions as he may determine and shall be eligible for re-appointment for such further period or periods as the Governor may from time to time specify.

(2) When the office of the Vice-Chancellor is vacant temporarily or other wise by reason of leave, illness or other cause, the Governor shall make such arrangements for carrying on the duties of the office of the Vice-Chancellor as he may think fit.

Mr. Deputy Speaker. There is an amendment to this

amendment by Malik Muhammad Akhtar. Malik Akhtar, when did you give notice ?

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I received this amendment as a matter of fact this morning, and in the Assembly Secretariat I have prepared this amendment to amendment. The notice was served on me this morning.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, you will find from List No. 1, Revised Ist Supplement to Third Revised, from which my friend Sardar Ashraf has read out, that amendment No. 4 was in fact given notice of and was circulated to us through list No. 2, Revised 1st. Supplement to Third Revised.

Mr. Deputy Speaker. You have given amendment to his amendment.

Khawaja Muhammad Safdar. Yes Sir, and I give notice to that amendment, and this is the same amendment. The present list is a consolidated list and the amendment first of all, appeared in List No. 1, 4th Supplement, Third Revised List, at No. 2. I gave an amendment to this amendment.

Mr. Deputy Speaker. Please move your amendment.

Khawaja Munammad Safdar : Sir, I don't move No. 2 but I will move No. 3.

Sir, I beg to move :

> That in the amendment given notice of by Sardar Muhammad Ashraf Khan, appearing at serial No. 4, in the Revised Ist Supplement to 3rd Revised List No. 1, for the proposed Clause 12, the following be substituted, namely: –
>
> 12. (1) The Governor shall appoint an eminent educationist as the Vice-Chancellor for a term of your years and he shall be eligible for re-

appointment for a period not exceeding two years.

(2) When the office of the Vice-Chrncellor is vacant temporarily by reasons of illness or otherwise, the Chancellor shall make such arrangements for carrying on the duties of the office of the Vice-Chancellor as he may think fit.

Mr. Deputy Speaker. If you are seeking to substitute the whole clause, would that be an amendment to his amendment.

Khawaja Muhammad Safdar. Of course, Sir! amendment by substitution, to substitution Clause as proposed by Sardar Ashraf.

Mr. Deputy Speaker. You have suggested substitution to the original Clause.

Khawaja Muhammad Safdar: If I propose a substitution Clause to original one, which is this Clause, it would have preference over it. That is why I am proposing this substitution Clause as an amendment to his amendment.

Mr. Deputy Speaker. Amendment moved is ;

That in the amendment given notice of by Sardar Muhammad Ashraf Khan, appearing at serial No. 4, in the Revised 1st Supplement to 3rd Revised List No. 1, for the proposed Clause 12, the following be substituted, namely:—

12. (1) The Governor shall appoint an eminent educationist as the Vice-Chancellor for a term of four years and he shall be eligible for re-

appointment for a period not exceeding two years.

(2) When the office of the Vice-Chancellor is vacant temporarily by reason of illness or otherwise, the Chancellor shall make such arrangements for carrying on the duties of the office of the Vice-Chancellor as he may think fit.

Minister for Education. I oppose it Sir.

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - میں نے اپنی اس تجویز کے ذریعہ گورنر کی نامزدگی کو انتہائی طور پر قبول کرنے کی کوشش کی ہے - اس کے باوجود بھی محترم وزیر تعلیم نے یہ مناسب خیال کیا ہے کہ میری اس ترمیم کی مخالفت کریں - میں ان کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں - آپ کے توسط سے کہ اگر ان کی رائے میں بھی یہی بات ہے کہ چونکہ گورنر صاحب ضروری ہیں کہ چانسلر ہوں - بلکہ ان کا کوئی نامزد کردہ بزرگ بھی پنجاب یونیورسٹی کا چانسلر ہو سکتا ہے - اس لئے یہ اختیارات دینا - جیسا کہ بل میں ابتدائی طور پر ہے - کہ چانسلر کو اختیارات دیں - یا وائس چانسلر کو اختیارات دیں - بلکہ یہ اختیارات گورنر صاحب کے پاس ہونے چاہئیں میں ان کی اس مشکل کو سمجھتا ہوں - اور اسی لئے میں نے اپنی ترمیم میں بھی یہ اختیارات گورنر صاحب کو دیے ہیں - اب recent جو amendment ہے - اس میں میرا اور ان کا اختلاف جو ہے وہ drafting پر ہے - میں چاہتا ہوں کہ وائس چانسلر محدود عرصہ کے لئے مقرر نہیں کیا جانا چاہیے جناب والا - محترم وزیر تعلیم صاحب کو یہ علم ہوگا - کہ وائس چانسلر کے عہدہ کی میعاد دو سال ہوا کرتی تھی - اگرچہ وہ بڑھائی جاسکتی ہے - اب جب کہ ہم نے یہ مدت چار سال کر دی ہے - اب اگر سردار محمد اشرف کی ترمیم مان لی جائے - تو چار سے یہ مدت 16 بلکہ 20 سال تک بھی بڑھائی جا سکتی ہے گورنر صاحب کو یہ کل اختیارات دے دیئے گے ہیں - اس ترمیم کی صورت میں گورنر صاحب اپنی صوابدید پر جتنی چاہے - وائس چانسلر کی ملازمت کی مدت میں توسیع کر سکتے ہیں - میں نے ان سے اختلاف

کرتے ہوئے یہ کہا ہے کہ چار سال تک کیلئے ہی مقرر کیا جائے اور اگر دوبارہ بھی مقرر کریں ۔ تو زیادہ سے زیادہ دو سال کے لئے مقرر کیا جائے ۔ ایک شخص جس کو وائس چانسلر مقرر کیا جائے گا ۔ وہ نوجوان نہیں ہوگا ۔ اس کے لئے تجربہ ۔ بڑا وسیع علم ضروری ہے ۔ وہ لازماً عمر کے اس حصہ میں ہونگے جب وہ وائس چانسلر مقرر ہونگے ۔ جہاں کہ وہ زیادہ دیر جینے کی یا زندگی کی امید نہیں کر سکتے ۔ ایسی صورت میں گورنر صاحب کو یہ اختیارات دینا بے معنی ہوگا ۔

دوسری بات جس کی طرف میں وزیر تعلیم کی توجہ دلانی چاہتا ہوں ۔ وہ یہ ہے کہ ایک شخص نے اگر 4 سال تک اسی عہدے پر رہ کر اچھا کام کیا ہے ۔ تو دو سال اور دے دیجئے ۔ کہیں یہ کہ مستقل طور پر اس کو وائس چانسلر مقرر کر دیا جائے ۔ یہ غلط عمل ہوگا ۔ اور یہ بھی ان کے خیال میں غلط ہے ۔ اتنا تو نہیں کہ چھ سال میں بھی ہمیں کوئی شخص نظر نہ آئے ۔ دوسری ترمیم میں جو مجھ میں اور ان میں اختلاف ہے وہ پاوٹ 11 میں ہے ۔ دوسرے صفحے میں میں نے محترم سردار محمد اشرف سے اس حد تک اختلاف کیا ہے کہ اگر کچھ عرصہ تک وائس چانسلر کا منصب خالی ہو جائے ۔ تو بجائے اس کے کہ گورنر صاحب کے پاس کیس جائے ۔ کم از کم چانسلر صاحب جو کہ گورنر صاحب کے ماتحت ہونگے ۔ اس کو اتنا تو اختیار دیجئے کہ کچھ عرصہ کے لئے دو تین ماہ کے لئے کسی کو وائس چانسلر مقرر کر سکے ۔ آپ گورنر صاحب کے نامزد چانسلر پر اتنا بھی اعتبار نہیں کرتے ۔

Mr. Deputy Speaker. The House is adjourned to meet at 4-30 p. m.

The Assembly then adjourned to meet again in the afternoon at 4-30 p. m.

EVENING SESSION

(The Assembly met at 4-3 p. m. with Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, in the Chair.)

Mr. Speaker. Yes. Khawaja Muhammad Safdar to please resume his speech.

Khawaja Muhammad Safdar. Sir, there is no quorum.

Mr. Speaker. Let there be a court. (Court was taken), Let the Bells be rung, (Bells were rung). The House is still not in quorum and is adjourned till 9-00 at tomorrow.

(The House then adjourned to meet again at 9-00 a.m. on Thursday, the 20th February, 1969).

ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Thursday, the 20th February, 1969.

پنج شنبہ ۔ 5 ذی الحج 1388ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9-00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Ghaudhri Muhammad Anwar, H: K., in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi. (Qari of the Assembly) and its translation.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۭ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاۗءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

(انفال ۸ ۔ س ۹ ۔ ع ۱۸ ۔ آیت ۲۸ تا ۳۱)

اور لوگ جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے اور یہ کہ اللہ کے پاس اچھائیوں کا بڑا اجر ہے۔

اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو تو وہ تمہارے لئے حق و باطل میں تمیز کرنے والی ایک قوت پیدا کر دے گا اور تم سے تمہاری برائیاں دور کر دے گا اور تم کو بخش دے گا اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے۔

اور (اے پیغمبر) وہ وقت یاد کرو جب کافر تمہارے خلاف اپنی خفیہ تدبیروں میں لگے تھے کہ تمہیں گرفتار کر لیں یا قتل کر ڈالیں یا جلاوطن کر دیں اور وہ اپنی مخفی تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ اپنی مخفی تدبیریں کر رہا تھا اور اللہ بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔

اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں ہم نے سن لیا اگر ہم چاہیں تو ہم بھی اسی طرح کی آیتیں کہہ لیں یہ تو بالکل پرانے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

صدقہ علینا الا الا

Starred Questions and Answers

Mr. Speaker. Now the Question Hour. Mr. Hamza.

NON-APPROVAL OF OCTROI SCHEDULE ENFORCED BY MUNICIPAL COMMITTEE, KAMALIA

*14693. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that various business organizations and some residents of Kamalia, District Lyallpur, have brought to the notice of the authorities concerned through posters and representations that the Octroi schedule being enforced by the local Municipal Committee has not been approved by the Government.

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons of its enforcement and the action taken or intended to be taken by the Government in this behalf?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). (*a*) Yes.

(*b*) The fact that the Municipal Committee, Kamalia (District Lyallpur) adopted the model octroi schedule (prescribed by Government in the Octroi Rules) on 14th May, 1966 without first obtaining sanction of the Government, came to the notice of the Commissioner, Sargodha Division at the time of inspection of the Committee, in July, 1966. The Municipal Committee, was directed by the Commissioner to get the matter regularised according to rules. The Municipal Committee submitted the proposal for the sanction of schedule in June, 1967 and the same was submitted to Government by the Commissioner in November, 1968. In course of examination certain information has been called for from the Commis-

sioner and the same is awaited. Commissioner, Sargodha is lookiug into the circumstances under which the schedule was adopted without prior approval of Government.

Yesterday while preparing this answer to this question, I called for the file, and now the latest position is that yesterday the notification sanctioning the revised octroi schedule of Municipal Committee, Kamalia, which was submitted by the Municipal Committee after inviting and settling the objections from the public, has been issued on the 19th, vide notification No. SO. III-LG-1 (40)-SG/67, dated 19th February, 1969. About the previous one and the period for which the octroi was charged without formal sanction of the Government, the report has been called for. I wanted to ascertain regular and irregular collection of the octori but that was something very lengthy, so it could not be ascertained yesterday. The officers are trying to collect that and all possible efforts will be made to sort it out.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر بلدیات مجھے بتائیں گے کہ یہ جو میونسپل کمیٹیوں کے چیئرمین سرکاری افسر ہوتے ہیں ۔ جیسے کمالیہ میں ریذیڈنٹ مجسٹریٹ چیئرمین کے فرائض سرانجام دیتے ہیں ۔ کیا انہیں اتنی سمجھ نہیں کہ وہ لوگوں سے بغیر کسی اختیار کے ٹیکس وصول کرنا شروع کردیتے ہیں ۔ کیا آپ اس ایوان میں یقین دلائیں گے کہ آپ ایسے افسران کے خلاف باضابطہ کارروائی کرکے انہیں قرار واقعی سزا دیں گے ؟

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ اس سلسلہ میں قانون واضح ہے ۔ اس کمیٹی کو پہلے حکومت سے منظوری لینی چاہئے تھی ۔ جو کچھ فاضل ممبر صاحب نے فرمایا ہے ۔ میں نے پہلے ہی وہ محسوس کیا ہے ۔ کل ہی نوٹیفیکیشن جاری کر دیا گیا ہے کہ جتنی چیز قانون کے مطابق تھی وہ رکھی جائے اور جو چیز قانون کے مطابق نہیں تھی اس کے متعلق انکوائری کرائی جائے

اور جو اس کے ذمہ دار ہیں انہیں قرار واقعی سزا دی جائے ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ یہ کالیہ میونسپل کمیٹی نے بغیر منظوری لئے octroi عائد کر دیا ۔ ہو سکتا ہے یہ پہلے سے زائد ہو ۔ اس سے ظاہر یہی ہوتا ہے۔ تو جو octroi غیر قانونی طور پر لوگوں سے وصول کیا گیاتھا اور ان سے جو بے انصافی ہوئی اس کا مداوا کس طرح کیا جائےگا ؟

وزیر بلدیات ۔ میں کل یہی معلوم کرنا چاہتا تھا ۔ گورنمنٹ کا ایک منظور شدہ شیڈول ہے مگر انہوں نے غیر منظور شدہ شیڈول لگا دیا ۔ میں کل یہی معلوم کرنا چاہتا تھا کہ دونوں میں فرق کتنا ہے ۔ ان میں سے ایک سراسر جائز ہے اور دوسرا ناجائز ہے ۔ اس بارہ میں کاغذات اور اعداد و شمار اکٹھے کئے جا رہے ہیں اور مناسب اقدام کیا جائے گا ۔

مسٹر حمزہ ۔ میں جناب وزیر بلدیات کی خدمت میں یہ حقیقت مودبانہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آپ کی جانب سے جو سرکاری افسران بحیثیت چیئرمین مقرر کئے جاتے ہیں وہ اپنے اختیارات بہت ہی زیادہ ناجائز طریق سے استعمال کرتے ہیں ۔ میں نے آج سے چند دن پہلے صادق آباد کے بارہ میں سوال کیا تھا کہ وہاں کے چیئرمین نے بلااختیار ٹول ٹیکس وصول کرنا شروع کر دیا تھا ۔ آپ نے جواب دیا تھا کہ آپ کو ایسی کوئی اطلاع نہیں ۔ میں آج بھی اس ایوان میں انتہائی یقین کے ساتھ کہتا ہوں کہ وہاں ٹول ٹیکس وصول ہوتا رہا ہے ۔ کیا میری اس عرضداشت کے پیش نظر آپ اس بارہ میں تحقیقات کریں گے اور اس کی اطلاع مجھے دیں گے ؟

وزیر بلدیات ۔ ہم اس کی تحقیقات کریں گے اور فاضل ممبر کو اس کی اطلاع دے دیں گے ۔

GOJRA WATER SUPPLY SCHEME

*14792. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government please refer to part (*d*) of the

answer to my starred question No. 11193 and state whether the question of allocation of Rs. 2.50 lacs for water supply scheme, Gojra during the current financial year out of "contingency item" has since been decided; if so, result thereof ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). No. The proposal of allocation of Rs 2.50 lacs out of "Contingency Item" for the budget of 1967-68 and 1968-69 could not materialize.

The latest position about this scheme is that uptil this time Rs. 7.13 lacs have been spent. The Municipal Committee has paid Rs. 2.37 lacs and now the Department has requested for another lakh of rupees, and whatever was provided in the current year's budget, that has been spent. The Public Health Engineering Department has made a request to the Finance Department to get another lakh of rupees from contingency funds. If they get, the work will be accelerated, otherwise next year the remaining amount will be asked for in the A.D.P.

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیر بلدیات کو علم ہے کہ ان کے پروگرام کے مطابق یہ سکیم آج سے ایک سال پہلے مکمل ہو جانی چاہئے تھی ؟ اب یہ فرماتے ہیں کہ تقریباً سوا سات لاکھ اس پر خرچ ہو چکا ہے - کیا اس امر کا خدشہ نہیں ہے کہ اس کے باوجود یہ سکیم مکمل نہ ہونے کی وجہ سے یہ تمام کی تمام رقم اکارت اور بےکار جائے گی ؟

وزیر بلدیات - جناب والا - ہم اسے مکمل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں - فاضل ممبر کو یاد ہوگا کہ 1965 میں ایمرجنسی واقع ہو گئی تھی - اس لئے کام کی رفتار قائم نہیں رہ سکی تھی - اب پھر اسے اسی رفتار سے کیا جارہا ہے - آپ اس بات سے اندازہ کریں کہ جو رقم بجٹ میں رکھی گئی

تھی اور جو رقم میونسپل کمیٹی نے دی تھی وہ پوری کی پوری خرچ ہو چکی ہے - ہم کوشش کر رہے ہیں کہ ایک لاکھ مزید مل جائے تاکہ اس کی رفتار کو برقرار رکھا جائے اور یہ اسی سال مکمل ہو جائے - مجھے فاضل ممبر کے جذبات کا پورا احترام ہے - جہاں تک میرے محکمہ کا تعلق ہے ہم پوری کوشش کریں گے - آخری طور پر یہ محکمہ فنانس پر منحصر ہے - اس طرف سے روپیہ مل گیا تو انشاءاللہ اسے مکمل کرنے کی کوشش کریں گے -

---

RESOLUTIONS PASSED BY THE PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

*15217. **Dr. Sultan Ahmad Cheema.** Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state the action taken by the Government on resolutions passed by the Provincial Assembly of West Pakistan from June, 1965 to July, 1968 ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill). The information is laid on the table in Annexure 'A'.

ANNEXURE 'A'

Resolutions passed by the provincial Assembly from June, 1965 to July, 1968			Action taken by the concerned Government Department
Srl. No.	Name of the Membe	Resolution	Date on which passed by the Assembly
1.	Mr. Mahmood Azam Farooqi.	This Assembly is of the opinion that the drinking of liquor should be prohibed to totally in the Province of West Pakistan.	1-7-1965	In pursuance of this Resolution, the matter was referred to the Advisory Council of Islamic Ideology, Govenment of Pakistan and ultimately it was decided by the Council of Ministers that prohibtion as obtaining in the former Punjab has been extended throughout the West Pakistan except Karachi and Islamabad.
2.	Mr. Hamza.	This Assembly is of the opinion that the Province Government should recommend to the Central Government to take steps for the amendment of clause (2) of Article 215 of the constitution of the Islamic Republic of Pakistan to provide for the constitution of the Commission	7-7-1966	Appropriate action was taken by Government of West Pakistan in forwarding to the Central Governmenta copy of the Resolution as required by Sub-Rule 7 of Rule 37 of the West Pakistan Government Rules of Business, 1962.

Srl. No.	Name of the Member	Resolution	Date on which passed by the Assembly	
		before 31st December, 1966 to examine the question of the re-placement of English language for official purposes and to report within a period of 6 months from the date of its constitution.		
3.	KhanA joon Khan Jadoon.	This Assembly is of the opinion that a two year's plan be formulated for providing irrigational facilities in such barani areas no other cash crop except poppy can be cultivated to enable the cultivators to discontinue the cultivation of poppy and to cultivate other cash crops.	7-7-1966	There is a small barani areas in Gadun merged areas of Mardan District in Peshawar Division as reported by the local officers, where poppy is cultivated as a cash crop. The possibility of providing irrigational facilities to this area is under consideration of Irrigation Department.
4.	Ch. Muhammad Nawaz.	This Assembly is of the opinion that the Provincial Gouernment should recommend to the Central Government to instal a Steel Mill in the Province of West Pakistan immediately.	27-5-1967	Steps to see up two Steel Mills one at Karachi based on imported iron are and the other at Kalabagh based on the Chichali iron are, are already being taken

5. **Mian Nazar Mohd. Kaluka (Moved by Khan Ajoon Khan Jadoon).**	This Assembly is of the opinion that a special Committee consisting of the following Members of the Assembly be appointed by the Provincial Government to investige into the umemployment of educated people with reasons thereof, adult education and its feasibility and technical education facilities and to recommend necessary legislation to ensure better working of the Deptt. concerned in the light of its findings within one year : 1. Haji Iman Alu Anar. 2. Mr. Mazhar Hussain. 3. Rais Khan Mohammad Khan Nizamani. 4. Begum Ashraf Burney. 5. Syed Rahim Shah. 6. Syed Abdul Khaliq. 7. Khan Abdul Sattar Khan Mohmand.	10-10-1966	Originally this Resolution was reccived in the education Deptt. and subsequently it was transferred to the Labour Department but the Labour Department returned the same to the Education Department with the remarks that Labour Department is not concerned. Ultimately the matter was referred to S & GAD for giving a final verdict in this dispute and it has now been decided that the Resolution should be dealt with by the Labour Department in accordance with Serial No. 3 of the List of Subjects of tne West Pakistan Government Rules of Busiuess, 1962.

Srl. No.	Name of the Member	Resolution	Date on which passed by the Assembly
	8 Khan Ajoon Khan Jadoon.		
	9. Khawaja Mohammad Safdar.		
	10. Rao Muhammad Afzal Khan.		
	11. Mian Nazir Muhammad Kaluka.		
	12. Malik Miraj Khalid.		
	13. Sahibzadi Mahmooda Begum.		
	14. Chaudhri Muhammad Sarwar Khan.		
	15. Rai Mansab Ali Khan Kharal.		
	16. Chaudhri Anwar Aziz.		
	17. Pir Ali Gohar Chishti.		
	18. Mr. Arif Hussain.		

6.	Sahibzadi Mahmood Begum.	Whereas the Cotton ginning factories and arthis who pnrchased the cotton crop from the growers during the year 66-67 have not yet paid the prices of the crop to the growers on account of having suffered losses ; and whereas cotton crop is sold by the growers through the arthis, and the arthis do not pay the growers on receipt of the crop but when they have sold the crop to the cotton ginners ; and whereas losses during the last year have hardly any capital this year to buy cotton on credit and the growers will have to suffer again. This Assembly is therefore of the opinion that in order to safe-guard the interest of the cotton growers and to secure a reasonable price to him on his crop, immediate steps should be taken by the Government to open co-operated shops to buy the cotton crop from the growers.	10-10-1967	The Cooperation Department hrs formulated a plan foe opening Co-operative steps to buy cotton Crop from the growers. That Department has been directed to take immediate steps regarding approval and implementation of the plan.
7.	Ch. Anwar Aziz.	This Assembly is of the opinion that a Special Committee consisting of the following Members of the	10-10-1967	The Committee of the Members proposed in the above Resolution is being declared to be a Committee

Srl. No.	Name of the Member	Resolntion	Date on which passed by the Assembly
		Assembly be appointen by the Government to investigate into the present state of health facilities and hospital and to recommend necessary legislation to ensure better working of these organization in the light of its findings within one year :— 1. Dr. Mr. Ashraf Abbasi. 2. Nawabzada Sheikh Umar. 3. Mir Wali Muhammad Khan Talpur. 4. Rais Haji Darya Khan Jalbani. 5. Mr. Muhammad Umar Qureshi. 6. Syed Inayat Ali Shah.	of the Provincial Assembly and that Committee will elect its own Chairman under Rule 1 (2) read with Rule 158 and the Secretary to the Provincial Assembly will be the ex-officio Secretary of the Sub-Committee under Rule 196 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan. The Committee will recommend necessary legislation to ensure better working of the Health Organizations.	

7. Khanzada Taj Muhammad Khan Bangnsh

8. Haji Gulab Khan Shinwari.

9. Khan Ajoon Khan Jadoon.

10. Navabzada Rahim/Dil Khan.

11. Malik Muhammad Akhtar.

19 Chaudhur Manzoor Hussain.

13. Sardar Manzoor Ahmed Khan Qaisrani,

14. Nawabzada Ghulam Qasim Khan Khakwani.

15. Chaudhury Anwar Aziz.

16. Mr. Abdul Qayyum Qureshi;

17. Chaudhri Muhammmad Idrees.

18. Dr. Sultan Ahmad Cheema.

19: Chaudhri Idd Muhammad,

Srl. No.	Name of the Member	Resolation	Date on whsch passed by the Assembly	
8.	Major Mohd. Ali Malik.	This Assembly is of the opinion that effective steps should be taken by the Provincial Government to implement the instructions of the central Government regarding employment of ex-servicemen in Civil Organizations.	2-11-1967	The emplementation of the Resolution is covered by the Report submitted by the Special Committee appointed by the Governer for promoting employment of ex-Serviceman. This Resolution has since been considered by the West Pakistan Armed Service Board and it has accepted the recommendations of the Committee with minor amendments. The Labour Department the recommendations as far as possible.
9.	Dewan Syed Abbas (moved by Ch. Mohd Idrees.	This Assembly is of the opinion that the Government of West Pakistan Rules of Business should be amended so that the Secretariat of West Pakistan Provincial Assembly should cease to be an attached Deptt. of the Law Deptt. and instead it should be given the status of an incepen-	2-11-1967	The matter has been referred to the Council of Ministers who have yet to take a deeision.

	dent Secretariate under the control of the Speaker of West Pakistan Provincial Assembly.		
10. Qazi Mohd Azam Abbasi.	This Assembly is of the opinion that medical School should be opened at once in West Pakistan.	2-11-1969	The Medical Schools in West Pakistan rather as a matter of fact throughout Pakistan were closed as a result of decision made at the Governer's Conference. The Advice of the Law Department on this Resolution was obtained by the Health Department and it was advised that legally and constitutionally it was not advisable to implement this resolution independently by West Pakistan Government in view of the decision of the Governor's Conference.
11. Sahibzada Noor Hassan.	This Assembly is of the opinion that the Provincial Government shall recommend to the Central Government not to withdraw the subsidy hitherto given to the Flying Clubs of West Pakistan.	2-11-1967	Appropriate action was taken by the Transport Department in forwarding a copy of the resolution to the Central Government Ministry of Communications, (Communications and Works Division) Islamabad. Ultimately the Central Government intimated that there was no proposal to withdraw any of subsidy for the year 67-68.

Srl. No.	Name of the Member	Resolation	Date of which passed by the Assembly	
12.	Chaudhri Muhammad Idrees.	This Assembly is of the opinion that in order to build better roads, schools, dispensaries, etc., in the rice growing areas of the Province of West Pakistan, Rice Cess should be levied on the sale of rice to Government under the Monopolly Procurement Scheme like Sugarcane Cess in the Sugarcane areas.	5-6-1968	The Resolution could not to implemented at the Provincial Government level as according to entry 43 (f) of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan-Schedule III- "Taxes on Sales and Purchases" is a Central subject and is exclusive subject of Central Legislature.
13.	Malik Qadir Bakhsh moved by Mr. Muhammad Qasim Mela.	Wheaeas the need of a mosque at Pipal's (M.P.A.'s Residential Quarters) cannot be over emphasised this Assembly is of the opinion that a small and beautiful mosque be constructed there during 1963.	6-8-1968	The C and W Department has forwarded an estimate/plan amounting to Rs. 18,350.00 for the construction of a Mosque in Pipal's House, Lahore. The estimate and Plan has been forwarded to the Finance Department through the Ad. D. for the issue of administrative approval and allocation of funds.
14.	Malik Miraj Khalid.	This Assembly is of the opinion that horse racing should be completely	3-7-1968	The nomination done by the West Pakistan Government on various

stopped in West Pakistan and as a first step towards this object Government should stop giving it official patronage by immediately doing away with the system of nominating persons on the Committees of the Race Clubs in West Pakistan thereby dis-associating itself from horse racing and it is further of the opinioo that a directive be issued to all its officers not to hold any Race club or to own horses for the purposes of racing or to associate in any way actively in the affairs of any race Club.

Race Clubs does not in any way way mean that the Government is patronising hourse racing or gambling in West Pakistan. Horse racing is an established sport which cannot be done away with over-night. The Government nominates various members on the Committees of the Race Clubs in order to keep a check on the activities of the Race Clubs; otherwise if the matters were left entirely in the hands of private people, there would be no end to corruption and bungling in clubs of this sort where public bet on different horses. The idea of nominations by the Government is to keep thing in proper shape and to channalise the activities of the Race Clubs in direction. For example, after the abrogation of the 1956 Constitution and the introduction of the new Constitution the Chairman of various Local Bodies were nominated by the Government. It did not in any way mean that the Government wanted to patronise these institutions. The idea of the nomination in the Locol Bodies was to keep a

Srl. No.	Name of the Member.	Resolution	Date on which possed by the Assembly	
				proper check on the functioning of the Local Bodies. The Government nominees in Race Clubs also serve the purpose. The Resolution has therefore not been implemented.
15.	Mr. Malang Khan	This Assembly is of the opinien that a separate District comprising the marged areas of Hazara District should be constituted with its head-quarters at Batgram.	4-7-1967	On receipt of this Resolution in Board of Revenue the Commissioner, Peshawar Division was requested to send a self-contained proposal, giving complete details of financial implications and the skelton maps of the proposed District. The matter was briskly pursued, with the result that the Commissioner reported in December last that the proposed constitution of a separate District would approximately cost rupees five crores. The Commissioner Peshawar did not furnish the break-up of this expenditure. On receipt of the requisite information from the Commissioner Peshawar, further action will be taken in the matter by the Board of Revenue.

خان اجون خان جدون - جناب عالی - میں وزیر قانون کی توجہ جواب کے صفحہ 2 کے آئٹم 3 پر مبذول کرانا چاہتا ہوں - یہ قرارداد اس ایوان میں 7-7-66 کو پاس کی گئی تھی اس میں یہ قرار دیا گیا تھا کہ حکومت ایک دو سالہ منصوبہ ان بارانی علاقوں کے لئے مرتب کرے تاکہ وہاں پر آبپاشی کی سہولتیں مہیا ہوسکیں - اور جہاں پر اس وقت افیون کی کاشت ہوتی ہے اسے ختم کردیا جائے - جو جواب دیا گیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس قرارداد پر خاطر خواہ عمل نہیں ہوا - نہ وہ منصوبہ تیار ہوا ہے -

وزیرقانون - جناب والا - میں تو اس کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتا - اگر یہ سوال اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کو بھیجا جائے تو شاید وہ فاضل ممبر صاحب کو بہتر جواب دے سکیں گے - جہاں تک اس قرارداد پر عمل کا تعلق تھا ہم نے اس کا جواب دے دیا ہے - اس پر کیا مزید عمل ہوا ہے وہ میں اس وقت نہیں کہہ سکونگا -

چودھری محمد سرور خان - جناب والا - گواشوارہ کے نمبر 1 پر جناب محموداعظم فاروقی صاحب کا ریزولیوشن ہے اس میں لکھا ہے کہ

"This Assembly is of the opinion that the drinking of liquor should be prohibited totally in the Province of West Pakistan."

اس کے متعلق آپ نے جو ایکشن لیا ہے اس کے متعلق یہ لکھا ہے کہ

"In pursuance of this Resolution the matter was referred to the Advisory Council of Islamic Ideology, Government of Pakistan and ultimately it was decided by the Council of Ministers that prohibition as obtaining in the former Punjab has been extended throughout West Pakistan except Karachi and Islamabad."

وزیر قانون - جناب والا - اس کے متعلق حال ہی میں دو ہنگامی قوانین پر بحث ہو چکی ہے اور اس بارے میں اس ہاؤس میں پوزیشن واضح کی گئی ہے البتہ کراچی اور اسلام‌آباد میں پوزیشن مختلف ہے - کیونکہ کراچی بین‌الاقوامی بندرگاہ اور اسلام‌آباد دارالخلافہ ہے وہاں غیر ملکی لوگ بھی ہیں - اس لئے ان کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے کراچی اور اسلام‌آباد میں

یہ پابندی نافذ نہیں کی جا سکتی ہے ۔ باقی تمام صوبہ میں پابندی نافذ کی گئی ہے ۔

بابو محمد رفیق ۔ جناب والا۔ میں وزیر موصوف کی خدمت میں آئٹم نمبر 9 کا حوالہ دوں گا ۔ انہوں نے اس ہاؤس میں کئی دفعہ اسمبلی سیکرٹریٹ کی علیحدگی کے بارے میں وعدہ فرمایا ہے اور انہوں نے پچھلی مرتبہ بھی فرمایا تھا کہ ہم جلد سے جلد اس معاملہ کے متعلق فیصلہ کریں گے ۔ آیا اس مسئلہ کے متعلق فیصلہ ہوا ہے یا نہیں ؟

وزیر قانون ۔ جناب والا ۔ میں اس سلسلہ میں کئی بار عرض کر چکا ہوں اور حال ہی میں دو تین روز پہلے ایک سوال کے سلسلہ میں عرض کیا تھا کہ یہ معاملہ کابینہ کے زیر غور ہے وہی اس کا فیصلہ کرے گی ۔ یہ بات صرف میرے اختیار میں نہیں ہے کہ میں ایک روز میں میٹنگ بلا کر کوئی فیصلہ کروں ۔ پچھلی مرتبہ بھی میں نے یہ عرض کیا تھا کہ یہ سوال کابینہ میں سرکولیٹ ہو گیا ہے ۔ جتنی جلدی ہو سکا ہم اس کا فیصلہ کرا دیں گے ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ میں وزیر موصوف کی توجہ آئٹم نمبر 7 کی طرف دلاتا ہوں ۔ چودھری انور عزیز صاحب کا ریزولیوشن 10-10-1967 کو پاس ہوا اس کام کے لئے جو کمیٹی بنائی گئی اس کمیٹی کا نہ کوئی اجلاس ہوا اور نہ اس میں کوئی چیز مکمل ہوئی ۔ کیا وزیر موصوف اس کی وضاحت فرمائیں گے ؟

وزیر قانون ۔ جناب والا ۔ اگر آپ جواب کو ملاحظہ فرمائیں تو معلوم ہوگا ۔

that the Committee of the Members proposed in the above Resolution is being declared to be a Committeeo f the Provincial Assembly and that Committee will elect its own Chairman. After the Committee is declared as a Committee of the Assembly, it will start functioning and I will see that action is taken immediately.

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ یہ ریزولیوشن 10-10-1967 کو پاس ہوا ہے ۔ اس کا جواب یہ دے رہے ہیں کہ

It is in the process of being declared who is to declare that Committee ? Who is going to call a meeting of that Committee? Why no meeting has so far been called ?

Minister for Law. Action with regard to declaration will be taken immediately and then under the Rules the meeting can be convened.

Khan Ajoon Khan Jadoon. Why have you not taken action so far ? This is an Assembly Resolution passed on 10-10-1967. Can you count the number of months that have passed ?

Minister for Law. This pertains to the Health Department. Probably they may be able to answer in a better way.

خان اجون خان جدون ۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ بات آپ کے نوٹس میں بھی اور وزیر متعلقہ کے نوٹس میں بھی لاتا ہوں کہ ایوان جو قراردایں پاس کرتا ہے وہ بڑی اہمیت کی حامل ہوتی ہیں لیکن معلوم ہوتا ہے کہ ان پر عمل درآمد کرانے کے لئے کوئی انتظام نہیں ہے ۔ یا محض ایک چٹھی کے طور پر متعلقہ محکمہ کو بھیج دیتے ہیں جس طرح کسی کو ایک خط بھیج دیا جائے ۔ کسی قرارداد پر اس طرح سے عمل نہیں ہوا جس طرح سے ایک اسمبلی کی قرارداد پر عمل ہونا چاہئے ۔ میں آپ کی وساطت سے یہ تجویز پیش کروں گا کہ اس کے لئے کابینہ کی کوئی کمیٹی ہو یا کوئی ایسا ادارہ قائم کریں جو صوبائی حکومت کی سطح کا ہو تاکہ ان قرار دادوں کو اہمیت دی جائے اور ان پر عمل کیا جائے ۔ وہ قرار داد جو اسمبلی سیکرٹریٹ سے متعلق تھی ڈیڑھ سال گزر جانے کے باوجود بھی اس کا فیصلہ نہیں ہوا ۔ یہ کہا جاتا ہے کہ یہ معاملہ کابینہ میں زیر غور ہے ۔ اسی طرح محکمہ صحت سے متعلق قرار داد تھی ۔ یہ قرار داد بھی بہت اہمیت کی حامل ہے ۔ اس کی کوئی میٹنگ نہیں بلائی گئی ۔

and it is still in the poaress of being declared as a Committee of the Assembly. Sir this is a very unhappy state of affairs.

Minister of Law. The suggestion is a happy one and we will certainly consider this and, as quickly as possible, action will be taken.

بابو محمد رفیق ۔ جناب سپیکر ۔ میں وزیر موصوف کی توجہ آئٹم نمبر 10 کی طرف دلاتا ہوں ۔ کیا یہ ضروری ہے کہ اگر گورنر کانفرنس میں کوئی غلط فیصلہ ہوتا ہے تو اسمبلی جو اس صوبہ کی نمائندہ ہے وہ اس فیصلہ کو رد نہیں کر سکتی ہے ۔ آپ نے فرمایا ہے کہ مغربی پاکستان گورنمنٹ اس کو نہیں کر سکتی ہے ۔ مرکز کو تو move کر سکتی ہے کہ میڈیکل سکولز کھولے جائیں ؟

وزیر قانون ۔ جناب والا ۔ اس کے متعلق کافی کوشش کی گئی اس میں کچھ اور بھی ادارے ہیں جن کا اس سے تعلق ہے ۔ مثال کے طور پر پاکستان میڈیکل کونسل ہے ۔ اس نے بھی اس بات کو قبول نہیں فرمایا ہے کہ صوبہ میں میڈیکل سکولز ہوں ۔ ان کا خیال ہے کہ میڈیکل کالجز ہوں تاکہ بہتر تعلیم ہو ۔ اس کے علاوہ ہر ایک شاگرد کی تربیت کے لیے دس مریضوں کا انتظام ہونا چاہئے لیکن ابھی تک کسی ہسپتال میں ہم اپنے کالجز کے لئے بھی اتنی accomodation مہیا نہیں کر سکے کیونکہ ہمارے فنڈز بہت محدود ہیں اور شائد اس بنا پر بھی سکولز قائم نہیں کئے جا سکے ۔ ان تمام معاملات کو مد نظر رکھ کر کافی غور و خوص ہوا ہے میرے خیال میں اس کے متعلق کوئی غفلت نہیں برتی گئی ہے ۔

بابو محمد رفیق ۔ جناب والا ۔ میں وزیر موصوف کی خدمت میں گزارش کروں گا کہ دیہاتی علاقہ میں جہاں ڈاکٹروں کی بجائے کمپونڈر کام کرتے ہیں اگر یہ میڈیکل سکولز کھل جائیں تو ان سے فارغ التحصیل طلبا کم از کم کمپونڈر سے زیادہ تعلیم یافتہ ہوں گے ۔ میڈیکل کونسل نے یہ کہدیا ہے کہ یہ کام نہیں ہو سکتا لیکن اگر گورنمنٹ اس کو صحیح سمجھتی ہے تو کیا آپ اس صوبہ کی ڈیمانڈ کو دوبارہ پیش کریں گے ؟

وزیر قانون ۔ جناب والا ۔ جو unattractive ایریا ہے وہاں تو پہلے

ھی ایم بی بی ایس ڈاکٹر نہیں جاتے ہیں ۔ میرے خیال میں تو وھاں پر licenciate بھی نہیں جائیں گے ۔ ھمارے معاشرے کی حالت ھی ایسی ہے ۔ ھم اس کے متعلق کیا کر سکتے ہیں ۔ کیا زیادہ کالج یا سکول کھولنے سے لوگوں کی یا ڈاکٹروں کی ذھنیت بدل جائے گی ؟ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ یہ فیصلہ کیسے غلط ہے یا اس میں کوئی نقص ہے ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ جناب والا ۔ آئٹم نمبر ۵ کے متعلق میں وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاھتا ھوں کہ یہ ریزولیوشن 10-10-1967 کو پاس ھوا تھا لیکن ابھی تک گورنمنٹ بمشکل سے یہ فیصلہ کر سکتی ہے کہ اس ریزولیوشن کو کونسا محکمہ deal کرے گا ۔ ابھی تو پونے دو سال کے عرصہ میں گورنمنٹ نے یہ ایکشن لیا ہے اور اس پر عمل درآمد کرنے کے لئے بھی وقت درکار ھوگا ؟

وزیر قانون ۔ جناب والا ۔ یہ طے ھو گیا ہے کہ محکمہ محنت اس پر عمل درآمد کرے گا ۔ اس کے لئے Man Powe Commission کا بھی تقرر ھو گیا ہے یہ معاملہ ان کے درپیش ہے ۔ امید ہے کہ جلد از جلد اس معاملہ کے متعلق کمشن کی شفارسات کے مطابق ایکشن لیا جائیگا ۔

چودھری محمد نواز ۔ کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ کون سی تاریخ کو یہ طے ھوا ہے کہ محکمہ محنت اس ریزولیوشن کے متعلق کارروائی کرے گا ؟

وزیر قانون ۔ اس وقت تو میں یہ نہیں بتا سکتا ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب سپیکر ۔ ان ریزولیوشن کو پاس ھوئے دو دو تین تین چار چار سال ھوگئے ہیں لیکن ان پر ابھی تک کوئی کارروائی نہیں ھوئی ۔ جس طرح خان اجون خان صاحب نے فرمایا ہے کیا وزیر قانون صاحب سے یہ توقع رکھ سکتے ہیں کہ وہ اس سلسلہ میں انکوائری فرمائیں گے کہ جس محکمہ نے interest نہیں لیا ہے اس کے متعلق اقدامات اٹھائیں کے اور دیگر گورنر صاحب کے نوٹس میں یہ لائیں کہ وہ اس کے متعلق اقدامات اٹھائیں ؟

وزیر قانون - جناب والا - میں گورنر صاحب کے نوٹس میں یہ بات لاؤں گا کہ ان پر جتنا جلد ہو سکے عمل کیا جائے -

---

CANCELLATION OF RESIDENTIAL BUILDING PLOTS IN KARACHI.

*15382 **Mir Sunder Khan.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state: –

(*a*) details of cases in which Government directed the Karachi Development Authority to stay proceedings for cancellation of residential building plots alongwith names of allottees and particulars of the respective plots;

(*b*) the details of cases out of those mentioned in (*a*) above in which inspite of the stay order passed by the Government, the proceedings were not stayed and reasons therefor and the action taken by the Government against the officers responsible for the violation?

Minister for Basic Democracies and Local Government. (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) Stay proceedings in respect of only one case of Mrs. Shamim Saeed, wife of Captain Anwar Saeed, Naval Attachee Office Pakistan. Embassy of Pakistan, Washington DC, was issued by Government in respect of Plot No. B-73 in K. D. A. Scheme No. 1.

(*b*) In the aforesaid case, Government stayed proceedings of cancellation on 19th July, 1968. The K. D. A. issued notice on 5th September, 1968 to show cause by 12th September, 1968 why the allotment lease of Mrs. Shamim Saeed may not be cancelled for non-construction of Building on the allotted plot. This matter has been viewed seriously by the Government and report from the Secretary, K. D. A. has been called for,

Mr. Ahmed Mian Soomro. Is it a fact that this one week's notice was addressed to Washington ?

Minister for Basic Democracies. I am not exactly sure.

Mr. Ahmed Mian Soomro. Please make sure.

Minister for Basic Democracies. You know this question was given to me today.

Mr. Ahmed Mian Soomro. It was repeated on 30th January 1969,

Minister for Basic Democracies. Yes; but it is not given there whether it was sent to Washington or not. If the hon'ble member wants, I can get him the information.

Mr. Ahmed Mian Soomro. On 5th Spetember you had issued a notice to Washington.

Minister for Basic Democracies. If my friend is sure. I accept it.

Mr. Ahmed Mian Soomro. Was it possible to get a reply from Washington by the 12th Spetember. If not, then what was the idea of giving a week's notice ?

Minister for Basic Democracies. I again agree with the hon'ble member and he will agree with me that we have already taken a serious notice of it. We had issued a stay order, but the KDA has taken the stand that they did not actually cancel the plot, so they have not violated the stay order. We have called for the record.

Mr. Ahmed Mian Soomro. On 30th of January, I had requested the Minister to state what action is proposed to be taken, and he had said that the report is being called for from the Secretary, KDA. Since then, several months have passed. He had assured that he would let us know the position. Why has he not been able to get the report ?

Minister for Basic Democracies. They have stated that as the plot was not cancelled by the KDA, the stay order has

not been violated. Their. second stand was that perhaps in individual cases, the Government has no jurisdiction to interfere, but it can interfere in the policy matters, or can give them directives in policy matters. The Government has disagreed in this version of the KDA. We have called for further clarification. As we have stated, we have taken serious notice, and after getting a detailed report from them, and after examining what they have said in answer to our query, we will take action.

Mr. Ahmed Mian Soomro. Sir, the hon'ble Minister is a leading advocate. He knows that after the stay order has been issued, even if the show cause notice is not cancelled, it is a violation of the stay order. I am sure he will agree with me in that. After that, what serious notice the Government has taken, and where does the Government stand, I would like to know.

Minister for Basic Democracies. We stand where we do; and I assure the hon'ble member that we have not agreed with their version that they have not violated the stay order and that the Government had no authority to interfere in any case, which is not a policy matter. I assure the hon'ble member, and the hon'ble House through you, Sir, that proper action will be taken. We have disagreed with them and we have called for their explanation. When we get the detailed report, I assure the hon'ble member that whatever possible action is desirable according to law will be taken against the persons, who have violated the stay order.

Mr. Ahmed Mian Soomro. Are you competent and strong enough to take action against the Commissioner ?

Minister for Basic Democracies. Yes, the Government has every authority to take action, and we will take action.

Mr. Hamza. Since when ?

Minister for Basic Democracies. Since this Government came into being.

Khan Ajoon Khan Jadoon. Sir, I want to ask the hon'ble Minister that as he has disagreed with the version of the KDA, and they have actually violated the stay order, what more clarification he wants? The case is before him, the violation is there, and he agrees that there is violation. What more correspondence is going on ? Why doesn't he take action ?

Minister for Basic Democracies. I would, through you, submit to the hon'ble Member that he will agree with me that when action is to be taken against any person, he must be given full opportunity of explaining his conduct, and of defending himself. He will agree with me that this is the basic principle of law, which is accepted by all the civilized countries of the world, by all jurisprudence, by all legislatures and by all judiciary. So, Sir, I hope he will agree with me that giving this opportunity to explain his conduct is not something which should not be appreciated. I hope he will kindly agree with me that after having given full opportunity of explaining their conduct, action should be taken, because any action taken by the Government can be challenged.

قاضی محمد اعظم عباسی - جناب والا - میں وزیر محترم سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جب stay orders آپ نے جاری کیے اور proceedings stay نہیں ہوئیں تو اس پر ان کے خلاف کچھ ایکشن نہیں ہوا - اس کی کیا وجہ ہے ؟

وزیر بلدیات - جناب والا - اصل میں ایک بات میں اس معزز ایوان کی خدمت میں عرض کر دوں کہ انہوں نے notice issue کیا ہے - cancel نہیں کیا بلکہ اس محترمہ کو ایک سال کی extension بھی دی گئی - اور محترمہ نے شاید اس پلاٹ کے متعلق کسی سے بات چیت بھی کی ہے -

مسٹر سپیکر - میاں صاحب - stay order گورنمنٹ کی طرف سے جاری ہوا ہے - پھر اس کے بعد انہوں نے ایسا کرنے کی کیسے جرات کی - - -

(تالیاں)

وزیر بلدیات - جناب عالی - انہیں یہ نہیں کرنا چاہیے تھا - اس بات کو ہم seriously لے رہے ہیں - انہوں نے یہ کہا تھا کہ ہم نے cencel نہیں کیا ہے stay orders کو violate نہیں کیا ہے -

Mr. Speaker. Are you convinced with that explanation ?

Minister for Basic Democracies. I am not convinced and that is why we are getting further explanation.

Kazi Muhammad Azam Abbasi. It is a question of prestige of the Government.

Minister for Basic Democracies. I assure the hon'ble members and the hon'ble House that their wishss will be given the highest regard and the highest respect, and Insha Allah action will be taken.

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیربلدیات - مجھے از راہ کرم سچ سچ یہ بتائیں گے - کہ - - - -

(قہقہے)

وزیر بلدیات - پوائنٹ آف آرڈر سر - میں جب بھی اس ہاؤس میں کوئی بات کرتا ہوں - تو سچی کرتا ہوں -

مسٹر حمزہ - ابھی پتہ لگ جائے گا - کیا آپ کے علم میں یہ حقیقت ہے کہ اس گورنمنٹ کے ہوتے ہوئے کمشنر صاحب اتنے طاقتور ہیں کہ ایک وزیر صاحب کو بھرتی کرنے کے لیے ایک کمشنر صاحب نے interview لیا تھا -

Mr. Speaker. Disallowed.

Mr. Ahmedmian Soomro. Sir, the hon'ble Minister has taken a very serious view, and of course, it will probably result in no action. Will he kindly let the House know what action has been taken ?

Minister for Basic Democracies. I will let the House know when the action is taken.

Khan Ajoon Khan Jadoon. When ?

Minister for Basic Democracies. In the near further.

GRANT OF LEASES TO RESIDENTS OF NEW COLONIES OF LYARI AREA, KARACHI

*15492. **Mr. Mahmood Azam Faraoqi.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government please refer to answer to my starred question No. 4865, given on the floor of the House on 27-5-67 and state whether the matter regarding grant of leases to the residents of new colonies of Lyari Area, Karachi has since been finalized ; if not, reasons therefore and the time by which the same will be finalized ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). The present position of the following 9 colonies is given below :—

1. *Agra Taj Colony*—There are about 1732 plots as per sanctioned layout plan of Agra Taj Colony. Total applications received for allotment are 1950 out of these, 650 letters of allotment have been issued to the occupants, but they have not yet paid dues to the K.M.C. and as such the rest of the formalities could not be taken. The remaining 1,3.0 applications being disputed are under investigations and scrutiny.

2. *Behar Colony*—The layout plan of Behar Colony has since been sanctioned by K.D.A./K.M.C.—*vide* Corporation Resolution No. 313, dated 11th April, 1967 and Commissioner of Karachi,—*vide* No. 6/45/67-LSG, dated 22nd June, 1967. Applications of claims have been received from the residents. Individual applications of ownership are under examination. After which the applicants will be asked to make payment for finalization of individual leases.

3. *Moosa Lane* 4. *Miranpir* 5. *Nawabad* 6. *Khudda* 7. *Memon Society* 8. *Baghdadi* 9. *Shah Beg Lane*	The survey work of Mossa lane has been completed along with other 6 Colonies, by Engineering Firm and their final report is due shortly. On the receipt the case for approval of proposed layout will be sent to the KDA for sanction, and then the matter will be placed before the Corporation, and final approval of the Controlling Authority will be sought.

The various stages of progress have been indicated above. It is not possible to indicate as to when this work will be completed, but efforts are however, being made to complete the work in the shortest possible time.

— —

REGULARISATION OF NINE COLONIES OF LYARI AREA OF KARACHI

*15499. **Mr. Mahmood Azam Farooqi**. Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the date on which the Controlling Authority *i.e.* the Commissioner of Karachi gave approval to regularise nine colonies of Lyari area of Karachi ;

(*b*) the date on which the Karachi Municipal Corporation started the survey of those colonies and how many colonies have been surveyed ;

(*c*) whether the said Corporation recruited any additional staff to survey and regularise these colonies ; if so, strength thereof and in case staff was not recruited for the purpose, reasons therefor ;

(*d*) the time required by the said Corporation to finish the work of regularisation of these colonies ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattow). (*a*) Approval to

regularise the following 9 Colonies of Lyari area was not given by the Controlling Authority. In fact these 9 Colonies were included in K.D.A. Scheme No. 17 but these were released to K.M.C. on 14th January, 1964 for regularization and grant of leases to the occupants as per decision taken in Govering Body of K.D.A's meeting held on 24th December, 1963 ;

1. Agra Taj Colony.
2. Behar Colony.
3. Khadda.
4. Memon Society including Liaquat Colony.
5. Nawabab.
6. Miranpir.
7. Baghdadi.
8. Moosa Lane.
9. Shah Beg Lane No. 1 and 2 including Edue Lane.

(*b*) The survey of Agra Taj Colony was started in January 1964 and survey of Behar Colony in the middle of 1964. Survey of remaining 7 colonies was started in February 1968. The survey of these colonies was undertaken through a Consulting Firm, who have completed the work and are due to submit their report sometime this month. The same will then be sent to K.D.A. for approval from Town Planning point of view and action for regularization will be taken.

(*c*) No. The proposal for additional staff was made, and considered by the Chairman, K.M.C. but he, in view of the expenditure involved decided to get the work done through the existing staff after having the survey or done through an Engineering Fire Brigade. Accordingly the existing staff continued the work on Agra Taj Colony and Behar Colony and the Consul-

ting firm started work on survey of remaining seven colonies from February, 1968.

(*d*) Since the above work is very extensive and lot of formalities have to be completed before grant of lease can be taken in hand *i.e.*, Planning, preparation and approval of layout plans by the K.M.C. and the Controlling Authority, no definite time limit for completing the work of regularization of the above colonies can be indicated at this stage. However, efforts are being made to complete the work within the shortest possible time.

Mian Saifullah Khan. Whether it is a fact that I have been raising questions in this House since 1965 on this very subject and the Minister for Basic Democracies and Local Government has all along been giving assurances to this House for the quick grant of leases to the occupants and for the regularization of these colonies ? After five years of assurances, will the Minister please state what further steps he intends to take in this regard ?

مسٹر جمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ کیا کوئی معزز رکن ضمنی سوالات کرتے ہوئے باقاعدہ لکھ کر ان کو پڑھ سکتا ہے ؟

Mr. Speaker. No.

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ (میاں محمد یاسین خاں وٹو) جناب والا ۔ اگر کوئی ان پڑھ آدمی پڑھے تو اس پر اعتراض ہونا چاہیے لیکن اگر کوئی پڑھا لکھا آدمی پڑھے تو اس پر اعتراض نہیں ہونا چاہیے ۔

(قہقہہ)

جناب والا ۔ میں اپنے فاضل دوست کی اطلاع کے لیے عرض کروں گا کہ وہ کراچی کی واقعی بڑی خدمت سر انجام دیتے رہے ہیں اور مجھے یہ یقین ہے کہ وہ میرے ساتھ اس سلسلہ میں ہی اتفاق کریں گے کہ ان کے سوالات کے سلسلہ میں جو بھی میں نے عرض کیا اس پر اقدامات کیے گئے ۔ دو کالونیز ایسی ہیں جناب والا ۔ جن کو کارپوریشن کا عملہ خود regularise

کرتا رہا ہے ۔ اور ممبر صاحب خود جانتے ہیں کہ وہ final stages میں ہیں ۔ تاج آگرہ کالونی کا یہ ہے کہ اس میں جن لوگوں نے اپنے کلیم دیئے ہیں وہ چھ سو پچاس کے قریب تھے ۔ اور جن مکانات کے بارے میں ایک ہی شخص نے apply کیا وہ الاٹ کر دیئے گئے ۔ اور ان کے جو charges ہیں ان کی payment کے لیے کہا گیا ہے ۔ اگرچہ ابھی تک کسی صاحب نے payment نہیں کی ہے ۔ باقی جتنے plots یا مکانات ہیں ، ان کے بارے میں چونکہ زیادہ claimants ہیں ۔ اس لیے ascertain کرنے کے بعد لوگوں کو دیئے جائیں گے ۔

بہار کالونی کے بارے میں بھی اقدامات آخری stages پر ہیں ۔ باقی سات colonies کا جہاں تک تعلق ہے ، فاضل ممبر کو یاد ہوگا کیونکہ انہوں نے بڑی دلچسپی لی ہے اس سلسلہ میں (میں ایک مرتبہ جب کراچی گیا وہ آئے بھی تھے) باقی ممبر صاحبان نے بھی دلچسپی لی اور یہ فرمایا کہ چونکہ کارپوریشن کا عملہ کم ہے اس لیے اگر سارا کام ایک ہی عملہ کرے گا تو بہت دیر لگے گی ۔ چنانچہ اس کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا کہ یا تو نیا عملہ رکھا جائے یا یہ کام کسی فرم کو دیا جائے ۔ حساب کیا گیا تو نئے عملے پر خرچ زیادہ آتا تھا ۔ چنانچہ وہ کام ایک انجینیرنگ فرم کو دے دیا گیا ۔ ان سات colonies کا سروے وغیرہ مکمل ہو چکا ہے ۔ فاضل ممبر میرے ساتھ اتفاق فرمائیں گے کہ علاقے کا سروے کرنا اور اسے اس طریقے پر regularise کرنا یہ ایک خاصا مرحلہ ہوتا ہے ۔ تمام مکانات کی پیمائش کرنی پڑتی ہے ۔ سڑکوں کی پیمائش کرنی پڑتی ہے ۔ یہ تمام چیزیں کرنی پڑتی ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ بڑا exhaustive جواب ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ یہ نو colonies کے متعلق ہے اور میں نے ایک ایک کے متعلق ان کو جواب دیا ہے ۔ تو جناب والا ۔ ان سات کے بارے میں بھی یہ اقدامات کیے جا چکے ہیں ۔ سروے مکمل ہو چکا ہے اور وہ آخری مراحل میں ہیں ۔

میاں سیف اللہ خان - عرض یہ ہے کہ سروے کے کام کو پانچ سال تو ہو گئے ہیں - میں بڑا شکر گزار ہوں وزیر صاحب کا کہ وہ ہمدردی کرتے ہیں لیکن یہ عرض کروں گا کہ ایک انجنیئرنگ فرم جو ہے وہ finalise نہیں کر سکی - کیا وزیر صاحب تین چار اور فرموں کو contract دیں گے تاکہ یہ مسئلہ اسی سال میں پورا ہو جائے کیونکہ بڑا عرصہ ہو چکا ہے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جناب والا - فاضل ممبر صاحب اس بات سے بھی اتفاق فرمائیں گے کہ یہ سو سال پرانی colonies ہیں - اور جو کچھ سو سال میں نہیں ہوا تھا ، وہ اب کیا جا رہا ہے - میں یہ عرض کروں گا کہ دو colonies کا کیس بالکل مکمل ہے - باقی سات جو ہیں ان کا سروے مکمل ہو چکا ہے - اس کے علاوہ ایک اور colony میں بھی regularisation کی ضرورت پیش آئی - مجھے اس وقت اس کا نام یاد نہیں آ رہا - بہر حال اس کے بارے میں بھی کیس ہے - وہ لیاری کے باہر ہے - تو وہاں بھی ایک فرم کو employ کر لیا گیا ہے - اس کے علاوہ باقی کسی جگہ بھی ضرورت پیش آئی تو انشاء اللہ کسی انجنیئرنگ فرم کو employ کر لیا جائے گا -

میاں سیف اللہ خان - میں نے یہ عرض کیا ہے کہ آپ مزید engineerings firms کو engage کریں گے تاکہ یہ سروے جلدی اسی سال میں ختم ہو جائے گا -

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جناب والا - جن colonies کے متعلق یہ سوال ہے ، ان کے بارے میں مزید firms کو emply کرنے کی ضرورت نہیں ہے - لیکن جہاں کہیں ضرورت پیش آئی ، اس کے لیے ہم انشاء اللہ کرلیں گے

Mr. Speaker. Next question.

ANGURY BAGH SCHEME, LAHORE

*15528. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the total amount spent by the Lahore Improvement Trust on the construction of roads and supply of water and electricity for the Angury Bagh Scheme, Lahore ;

(*b*) the total amount spent on the removal of the roads material, pipes etc., at the time of abandoning the said scheme ;

(*c*) the total amount spent on the said scheme including the amount paid to the landowners and the cost of litigation upto date ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattow). (*a*) The total amount spent by the Lahore Improvement Trust on the construction of roads, water supply and sewerage for the Anguri Bagh Scheme comes to Rs. 2,46,148 as detailed below. No expenditure on electricity has been incurred.

		Rs.
(*i*) Sewerage	. .	52,236
(*ii*) Water supply	. .	33,670
(*iii*) Grassing and Levelling	. .	1,600
(*iv*) Miscellaneous	. .	11, 87
(*v*) Roads	. .	1,47,456
Total	. .	2,46,148

(*b*) The actual cost of removal of roads, materials, installations etc., comes to Rs. 27,803.

(*c*) The total amount spent on the scheme is an under

		Rs
(*i*) Total Development cost	. .	2,46,148
(*ii*) Amount paid as compensation	. .	8,14,674
(*iii*) Cost of Litigation	. .	7,711
(*iv*) Cost of removal of Roads, materials, installations etc.	. .	27,803
		10,96,336

میاں محمد شفیع ۔ جناب والا ۔ سیٹیٹمنٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ دس لاکھ چھیانوے ہزار کے قریب روپیہ انگوری باغ سکیم پر امپروومنٹ ٹرسٹ نے خرچ کیا ہے ۔ باقی تو خیر ضائع گیا ان کے اس سکیم کو abandon کرنے کے بعد ۔ لیکن یہ جو رقم ہے آٹھ لاکھ چودہ ہزار کی جو مالکان کو ادا کی گئی ہے اس کے متعلق میں وزیر صاحب سے پوچھتا ہوں کہ کیا یہ مالکان سے واپس لی جائے گی ؟

وزیر بنیادی جمہوریت لوکل گورنمنٹ (میاں محمد یاسین خان وٹو) ۔ نہیں جناب والا ۔ فاضل ممبر کو یاد ہو گا کہ پچھلے دنوں جب آرڈیننس پیش ہوا تھا تو اس میں یہ بات واضح تھی کہ جو رقوم مالکان کو ادا کی جا چکی ہیں وہ ہم واپس نہیں لیں گے بلکہ use and occupation کے سلسلہ میں حکومت نے انہیں جو معاوضہ دینا ہے وہ اس میں سے مجرا کی جائیں گی ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ میں جناب وزیر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس پر انگوری باغ کی سکیم کو abandon کرنے کی کیا وجوہات تھیں؟

وزیر بنیادی جمہوریت لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ فاضل ممبر کو یاد ہوگا کہ اس ایوان میں انہوں نے وہ آرڈیننس منظور فرمایا ہے جس میں ۔۔۔۔

(اس مرحلہ پر مسٹر حمزہ کچھ کہنے کے لئے کھڑے ہوئے)

Mr. Speaker. Mr: Hamza. do you want to put a Supplementary question ?

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیر بلدیات مجھے یہ بتائیں گے کہ ان کے اس امپروومنٹ ٹرسٹ نے سڑکوں وغیرہ کو اکھاڑنے کے لئے ستائیس ہزار کی جو رقم کثیر خرچ کی ہے اس رقم کو خرچ کرنے سے پہلے کیا آپ کے امپروومنٹ ٹرسٹ نے زمین کے مالکان سے اس موضوع پر بات چیت کی تھی کہ وہ ان تمام سڑکوں کا گورنمنٹ کو معاوضہ دے کر یا قیمت ادا کر کے اپنی اس جائیداد پر رہنے دیں ؟ اگر کی تھی تو اس سے کیا نتائج نکلے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جناب والا - جس طرح میں نے ایوان کی خدمت میں عرض کیا تھا - جب یہ آرڈیننس پیش ہوا تھا تو میری اطلاع کے مطابق عدالت میں مقدمات پیش تھے - اور وہاں ان مقدمات میں جتنے فریقین شریک تھے ان میں سے کچھ لوگوں نے یہ سوال اٹھایا تھا اور امپروومنٹ ٹرسٹ نے یہ کہا تھا کہ اگر سارے حصہ دار صاحبان اس چیز کے لئے تیار ہوں تو امپروومنٹ ٹرسٹ کو اس میں کوئی اعتراض نہیں ہوگا اور ہم اس کے مطابق کرنے کو تیار ہیں - لیکن وہ تحریری طور پر یہ عدالت کو دیدیں کہ وہ اس چیز کو بدستور رکھنے اور اس کے سلسلہ میں ادائیگی کرنے کے لئے تیار ہیں - لیکن میری اطلاع کے مطابق ایک صاحب نے بھی تحریری طور پر یہ بات نہیں دی - اس کے بعد امپروومنٹ ٹرسٹ نے ان چیزوں کو اکھاڑا ہے -

مسٹر حمزہ - کیا آپ مجھے بتائیں گے کہ آپ ان مالکان اراضی سے اس development کی total cost کی تمام رقم وصول کرنا چاہتے تھے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جناب والا - جہاں تک میری اطلاع ہے رقم کے متعلق باقاعدہ بات چیت نہیں ہوئی - لیکن اگر وہ تیار ہوتے اور اس چیز کے متعلق مزید بات چیت کرتے تو حکومت اس سلسلہ میں نرم سے نرم پالیسی اختیار کرتی -

مسٹر حمزہ - کیا وزیر بلدیات مجھے بتا سکتے ہیں کہ جو سامان یا چیزیں یا ملبہ انہوں نے وہاں سے اکھاڑا ہے وہ انہوں نے فروخت کیا ہے ؟ اگر فروخت کیا ہے تو کتنے میں ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جناب والا - اب فروخت وغیرہ کرنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا - سڑک جو اکھڑ گئی ہے

مسٹر حمزہ - اس کا مطلب یہ ہے کہ ساری کی ساری رقم اکارت و بیکار گئی - اگر وہ وہیں رہ جاتیں تو ستائیس ہزار روپیہ تو بچ جاتا - کیا آپ اس سے اتفاق کرتے ہیں ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - میں نے عرض کیا تھا کہ سڑک لوگوں کی زمین پر ہے - زمین واپس کرنے کا فیصلہ کر دیا گیا ہے - جن وجوہات کی بنا یہ فیصلہ کیا گیا ہے اگر میں وہ عرض کروں تو دس بارہ منٹ لگ جائیں گے اور یہ چیزیں میں اس ایوان میں تفصیل سے عرض کر چکا ہوں - تو اگر زمین کسی کی واپس کرنی ہے اور وہ شخص کہتا ہے کہ میری زمین کے درمیان میں جو چار مرلے آتے ہیں وہ مجھے اسی صورت میں دلیے جائیں جس صورت میں پہلے تھے تو سڑک نہیں رہ سکتی - اور اگر ایک مرلے کی سڑک اکھاڑ لیں تو اس کے بعد کی جو سڑک ہے وہ بھی مفید نہیں رہ سکتی - جناب والا - مجبوراً یہ چیز کی گئی ہے -

میاں محمد شفیع - جناب والا - اس سکیم پر امپروومنٹ ٹرسٹ نے اپنی کسی بہتری کی وجہ سے جو دس لاکھ چھیانوے ہزار روپیہ ضائع کیا ہے تو لاہور میں اور بھی کئی ایسی سکیمیں ہیں جو بڑی پرانی چلی آ رہی ہیں - کیا وزیر صاحب فرمائیں گے کہ وہ ان سکیموں میں سے کسی اور کو بھی abandon کر رہے ہیں ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جناب والا - وہ خود ہی خیال فرمائیں کہ لاہور بہت بڑا شہر ہے اور امپروومنٹ ٹرسٹ کی بہت ساری سکیمیں ہیں - اگر ان کا سوال کسی خاص سکیم سے متعلق ہو

تو میں عرض کرنے کے لئے تیار ہوں ۔ لیکن اس طرح جواب دینا میرے لئے بڑا مشکل ہوگا کیونکہ امپروومنٹ ٹرسٹ کے پاس لاہور کی تو بہت ساری سکیمیں ہیں ۔ اب پتہ نہیں وہ کن سکیموں کے متعلق بات کر رہے ہیں ۔ لیکن میں ایک بات عرض کروں کہ یہ دس لاکھ روپیہ سارا خرچ نہیں ہوا ۔ اس میں سے compensation بھی pay ہوئی ہے اور وہ باقاعدہ ہے ۔ ٹھیک ہے اوردرست ہے ۔ اور یہ دو لاکھ چھیالیس ہزار کے قریب روپیہ ہے جس کے متعلق میں نے اگلے روز بھی تفصیل سے عرض کیا تھا کہ کن وجوہات کی بنا پر تخمینہ لگانے کے بعد اس سکیم کو abandon کیا گیا ہے کہ اب حالات ایسے ہو چکے ہیں کہ اگر اس سکیم کو مکمل کیا جائے تو یہ اقتصادی طور پر غیر مفید ہوگی ۔ اگر اس وقت یہ مکمل ہو جاتی تو اقتصادی طور پر یہ مفید ہوتی ۔ اب اس دو لاکھ چھیالیس ہزار سے زیادہ خسارے کا خطرہ تھا ۔ اس وجہ سے یہ سکیم عمل میں نہیں لائی گئی ۔

چودھری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ ابھی ابھی حمزہ صاحب کے اس سوال کے جواب میں کہ جو ملبہ وغیرہ ہے اس کو آپ نے فروخت کیا ہے یا نہیں ۔ وزیر صاحب نے فرمایا تھا کہ اس کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔ میں وزیر صاحب سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آخر ستائیس ہزار روپیہ جس کی removal پر خرچ ہوا ہے وہ ملبہ ۔ وہ اینٹیں اور روڑی وغیرہ کافی قیمت کی ہونگی ۔ اس material کا آخر آپ کیا بنائیں گے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ اس میں سے جتنا material استعمال کیا جا سکے گا اسے ہم یقیناً استعمال کرنے کی کوشش کریں گے ۔ فاضل ممبر صاحب کے سامنے میں نے تفصیل عرض کر دی ہے کہ ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر حمزہ ۔ اسے استعمال ہزارہ میں کریں گے یا لائلپور میں ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ حمزہ صاحب کی ٹوپی کے "پھمن" پر مجھے اعتراض ہے وہ ہر چیز کو براڈ کاسٹ

بہت کرتا ہے - یعنی جو بات ان کے منہ سے آنی چاہیے وہ اوپر سے نکل جاتی ہے - (قہقہہ)

رانا پھول محمد خان - میں جناب وزیر صاحب سے درخواست کروں گا کہ وہ لفظ "پھمن" واپس لے لیں - (قہقہہ)

Mr. Speaker. Next question.

— — .

EXAMINING QUALITY OF MEDICINES SUPPLIED TO HOSPITALS OF LOCAL BODIES.

*15617. **Mr. Muhammad Umar Qureshi.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state:--

(*a*) whether it is a fact that there are no arrangements with local bodies in the province to examine whether medicines being supplied to the hospitals of Local Bodies are of good quality ;

(*b*) whether it is a fact that Government in Basic Democracies and Local Government Department have approached the Inspection Wing of the Department of Industries to examine quality of the medicines; if so, whether such rrrangements have been made ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Ya·in Khan Wattoo) (*a*) No special arrangement exists and the same is not necessary, as medicines are generally purchased in sealed covers and from Government approved stores. Whenever any doubt arises in regard to the quality, help of District Health Officer, who happens to be a member of the District Council, is south.

(*b*) The Basic Democracies and Local Government Department have not approached the Inspectian Wing of the Department of Industries to examine the quality of medicine.

جناب والا ۔ میں فاضل ممبر کی اطلاع کے لئے عرض کروں کہ مرکزی حکومت اور محکمہ صنعت سے جہاں بھی کوئی ایسی شکایت ہو تو ہمیشہ دوائیوں کو لیبارٹریز میں test کیا جاتا ہے ۔

COLLECTION OF RENTS FROM PETROL PUMPS, SHOPS AND COMMERCIAL CONCERNS LOGATED IN AREA OF "UNIVERSITY TOWN DEVELOPMENT COMMITTEE", PESHAWAR.

*15793. **Khan Ajoon Khan Jadoon.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that a "University Town Development Committee" at Peshawar is functioning under the chairmanship of Commissioner, Peshawar Division;

(*b*) whether it is a fact that the said Committee is collecting rents from Petrol Pumps, shops and comercial concerns located in this University Town Area, if so, the rent or other charges collecred from each petrol Pump, shop and commercial concern since the date from which such rent or charges were levied ;

(*c*) whether Government sanction was obtained before levying such rent or other charges ; if so, a copy of the Government orders in this respect be pleased on the table of the House ;

(*d*) if answer to (*c*) be in the negative ; the name of the authority under whose orders such rents or charges are being collected and whether it will be refunded to the persons concerned;

(*e*) whethsr the total amount so far collected by the said committee has been deposited in Government treasury; if not how was the amount spent and under what authority it was spent ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) This question does not pertain to Basic Democracies & Local Government Department and it has been referred to Service & General Admidistration Department for proper allocation.

For the information of the Hon'ble Member it may be stated that he had asked me to discuss the question with the Commissioner. I contacted him yesterday and his answer was that perhaps this Committee was constituted before 1955 and that this is not functioning under the laws pertaining to B. D. or L. G. So our answer is correct. He said that when the Services and General Administration Department would call for the details, we will give all the details but this is not functioning under the B. D. O' So Basic Democracies Department is not concerned with this. This may be referred to the concerned Department and I think the detailed answer can be had.

خان اجون خان جلون - جیاب والا ۔ ڈیڑھ ماہ ہو گیا ہے - یہ سوال بالکل فٹ بال کی طرح ایک محکمہ سے دوسرے اور دوسرے محکمہ سے تیسرے محکمہ میں جاتا ہے - میں چاہتا کہ مجھے یقین ہو جائے کہ اب یہ کس محکمہ کے پاس ہے - اور اس کا جواب کون دے گا -

وزیر بنیادی جمہوریت - ہم نے دوبارہ یہ سوال S. & G. A. D. کو بھیج دیا ہے - میرے محکمہ سے تو جو ہو سکتا ہے یہی ہے کہ وہ دیکھے کہ آیا اس body کو قانون کے تحت constitute کیا گیا ہے - یا نہیں -

مسٹر سپیکر - پہلے اس کا فیصلہ آنے دیں -

ENHANCING CAPACITY OF FILTER PLANT IN HYDERABAD.

*15817. **Mr. Muhammad Umar Qureshi.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state:

(*a*) date on which filter plant was installed in Hyderabad ;

(*b*) whether it is a fact that the present filter plant is not sufficient for a population of 7 lakh persons with the result that filtered water is supplied only to ¼th of population ;

(*c*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Goveenment intend to enhance the capacity of the present filter plant ; if so, when and if it is not intended to be done, reasons therefor ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) (*a*) Mid in the year 1961.

(*b*) Yes. The capacity of filter plant is 5 M. G. D.

(*c*) Yes. The Government has approved Phase-II of the Hyderabad water supply project for adding another Filter Plant and other Contingent Works. The Tenders for the plant have already been called by the Public Health Engineering Department.

مسٹر محمد عمر قریشی - کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اس فلٹر پلانٹ کے مکمل ہونے کا کب تک پروگرام ہے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت - اس کے مکمل ہونے کے لئے کچھ تفصیلات ہیں ۔ ہم اسے pilot project کے طور پر مکمل کر رہے ہیں ۔ معزز ممبر کی اطلاع کے لئے میں چاہتا ہوں کہ تمام details پڑھ دوں ۔ کیونکہ یہ بڑی اہم ہیں ۔

Hyderabad Water Supply Scheme Phase 11 was originally administratively approved for Rs. 30.00 lacs vide Government of West Pakistan, Health Department Letter No. So (PHE-II) 87/63, dated 24-6-1963. Subsequently, the project was amended to an estimated cost of Rs. 40.70 lacs which was cleared by the Provincial Development Working Party on 17-5-1967. The Scheme has been further reviewed by the foreign consultants. The experts engaged under U. S. Aid Loan Agreement No.

391-H-079, have prepared detailed design of the project along with the master plan of Hyderabad town and have come out with an estimated cost of Rs. 82.60 lacs. This revised project has been submitted to Government on 16th November 1968 for revised approval. The new proposal for the additional treatment plant is for 5 MGT which capacity may be increased to 9 MGT in the third phase of the project by provinding only presedimentation basin ahead of the treatment plant. Thus increased quantity of filtered water will be supplied in successive stages to meet the entire water demand of the inhabitants.

A total expenditure of Rs. 6,61,150.00 has been incurred upto 31.12.1968 on the project. The construction of 10 lacs gallons clear water reservoir on Fort Hill is under construction. The allotment for the current year is Rs. 9,13,000.00. Balance of funds have been demanded for the next financial year and we expect to complete it by next year.

Mir. Wali Muhammad Khan Talpur. May I know that after the completion of second phase, the entire need of the population will be satisfied.

Minister for Local Self Government. I hope so.

قاضی محمد اعظم عاسی - وزیر صاحب کے لئے میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ پہلی phase میں جو کچھ ہونا تھا وہ ابھی نہیں ہوا - لطیف آباد کو پہلی unit میں بھی پانی نہیں ملا - میں چاہتا ہوں کہ اب جو کچھ وزیر صاحب فرما رہے ہیں اس کو پورا کریں -

وزیر بنیادی جمہوریت - میں اسے جلد ہی examine کروں گا -

CONDUCTING ENQUIRY AGAINST SECRETARY, MUNICIPAL COMMITTEE, MURREE, DISTRICT RAWALPINDI.

*15836. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state: —

(*a*) whether it is a fact that the Provincial Government

ordered an inquidy against Mr. Abdul Latif, Secretary Municipal Committee, Murree, District Rawalpindi ;

(*b*) whether it is a fact that Mr. Tariq Ismail, Deputy Secretary, Local Bodies, was deputed to conduct the said enquiry which was held on 15th and 17th August, 1968 ;

(*c*) if reply to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, a copy of the report of this inquiry be placed on the table of the House ;

(*d*) the action taken by Government against the said Secretary, Municipal Committee and if no action has so far been taken against him; reasons thereof ?

Minister for Basic Democracies and Local Government. (Mian Muhammad Yasin Khan Wrttoo): (*a*) Yes. It was not a regular inquiry.

(*b*) Yes. Preliminary enquiry was conducted by him.

(*c*) and (*d*) The enquiry has not yet been finalised and it is still under the consideration of Government.

Sir, about this, the latest position is that the inquiry report is now with the Secretary B. D. and in the near future action will be taken about this. But my information about the report is that the Inquiry Officer has exonerated the person against whom the inquiry was ordered. The report has been called for.

مسٹر حمزہ - میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے انکوائری رپورٹ مہیا نہیں کی گئی

وزیر بنیادی جمہوریت - اس کے متعلق میں عرض کرتا ہوں -

The report has not yet reached. It will come to me through Secretary B. D. The Deputy Secretary has processed it and sent it to the Secretary B. D. If the Hon'ble Member so desires, I can give him within a day or so because it has not yet finally gone through the whole process.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - آپ کو پتہ ہے کہ میں بڑا صبر کرتا ہوں اور انتظار کرتا ہوں - اب مجھے خدشہ ہے کہ کل کو جب یہ حکومت نہ رہے گی تو پھر کس سے لونگا - آپ ان کو حکم فرما دیں کہ وعدہ فردا پر مجھے انتظار نہ کرائیں -

وزیر بنیادی جمہوریت - میں آج تو نہیں دے سکتا البتہ کل دے دوں گا -

مسٹر سپیکر - کل کا تو آپ کو یقین ہوگا -

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - یقین تو ایک لمحہ کا بھی نہیں -

وزیر بنیادی جمہوریت - آپ مجھے اجازت دے دیں - میں پہلے رپورٹ دیکھ لوں اس کے بعد جواب دے سکوں گا -

Mr. Speaker. You will pass it on to the Member concerned.

وزیر لوکل گورنمنٹ - میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ میری یہ information ہے -

that the Officer has exonerated the person against whom this so-called inquiry was order but I have not yet seen the report. I would submit that I may be allwoed to go through the report and then decide about it.

Mr. Speaker. Yes.

PLOTS NO. 11/D AND 11/G IN NORTH KARACHI TOWNSHIP

*15974. **Mr Muhammad Umar Qureshi.** Will the Minister for Basic democracies and Local Covernment be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that plots No. 11/D and 11/G in North Karachi Township were openly auctioned by the KDA for Rs. 2.1 lac and Rs. 1.71 lac in favour of M/S Eastern Theatrical Company and Mr. Rukan-ud-

Din, contractor of KDA respectively and the requisite bid money was deposited by both the parties ;

(*b*) whether it is a fact that plot No. 11/D was situated in the market Area and plot No. 11/G was situated in the deserted area ;

(*c*) whether it is a fact that the acution of the said plots wos later on cancelled on the request of Mr. Rukan-ud-Din, Contractor, without referring to the Governing Body as well as the other party after about one and a half year ; if so, reasons therefor ?

Minister for Basic Democracies and Local Government. (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes. Mr. Rukh-ud-din Khan deposited 50% of the total auction price while M/s. Eastern Theatrive Company deposited only the 1st call money equivalent to 25% of the total occupancy value.

(*b*) No. Both the plots were near the residential quarters.

(*c*) No. The plots were not cancelled. Only the location of the plots was changed at the request of the parties in view of the fact that according to the policy laid down, no Cinema site can be located within 200 yards radius of any mosque, school or any other public building site.

GIVING ALLOWANCE TO HAJI MUHAMMAD ATTAL KHAN P. C. S., FROM 17-6-61 To 10-2-65.

*16091. **Khanzada Taj Muhammad Khan Bangash.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Haji Muhammad Attal Khan; P. C. S., *ex*-Special Traffic Magistrate, Peshawar who was entrusted with the additional duties of Municipal Magistrate, Peshawar, from 17-6-61 to 10-2-65, has not

so far been allowed the usual monthly allowance of Rs. 150 p. m. although his predecessor Mr. Abdul Karim Khan, was allowed to draw the said allowance for the performance of the said additional duties ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons for the discrimanation ?

Minister for Basic Democracies and Local Government. (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : This question does not pertain to Basic Democracies and Local Government Department and it has been referred to Services and General Administration Department for proper allocation:

Khan Ajoon Khan Jadoon: Sir, it does pertain to the B. D. Department because any Magistrate posted as Municipal Magistrate was with the Municipal Committee, Peshawar, and the Municipal Committee Peshawar pay Rs. 150 per month separately as special allowance. They have been paying this amount to Mr. Abdul Karim Khan, why did they not pay to Haji Muhammad Attal Khan.

Minister B. D & Local Government. I am submitting for the information of the Hon'ble Member that there are many Municipal Magistrates working. But the position is that anybody who is on deputation to a certain Department the terms and conditions are agreed to by the Services and General Administration. Again, for the information of the Hon'ble Member I may point out that when a Magistrate is appointed as a Municipal Magistrate he does not become the servant or public servant under the Municipal Committee.

Mr. Speaker. Does he get any allowance from the Committee ?

Minister for Local Government. When he works as such, he gets an allowance. My submission is that the Committee pays that, I think, to the Government and the Government pays the allowance to him.

Khan Ajoon Khan Jadoon : No, it is paid directly by the Committee.

سید عنایت علی شاہ - جناب سپیکر - میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے جو جواب دیا ہے وہ اپنے ذاتی علم کی بنا پر دیا ہے یا انکوائری کرنے کے بعد دیا ہے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت - میں نے محکمہ کی ہدایت پر جواب دیا ہے اور اس سلسلے میں مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ یہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ سے متعلق ہے -

خان اجون خان جدون - آپ میونسپل کمیٹی پشاور سے پوچھ لیں -

وزیر بنیادی جمہوریت - میں فاضل ممبران کی اطلاع کے لئے عرض کرتا ہوں کہ مجھے یہ اطلاع دی گئی ہے -

مسٹر سپیکر - اگر ممبران صاحبان وقفہ سوالات میں دلچسپی نہیں رکھتے تو اس کو ختم کر دیا جائے - میرے خیال میں سوال پوچھنے والے کے علاوہ کوئی ممبر صاحب سوال اور جواب کے متعلق دلچسپی لیتے معلوم نہیں ہوتے تھے کیونکہ سب ہی اپنی اپنی بات چیت میں مصروف تھے -

مسٹر حمزہ - میں تو اکیلا بیٹھا ہوا تھا -

مسٹر سپیکر - آپ بھی کسی عالم استغراق میں تھے -

وزیر بنیادی جمہوریت - جناب والا - مجھے چونکہ یہی بتایا گیا تھا کہ یہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کنٹرول کرتا ہے اور شائد اس کی ادائیگی گورنمنٹ انہیں ادا کرتی ہے - لیکن ان ضمنی سوالوں کے بعد میں انشاءاللہ اس سلسلے میں دوبارہ انکوائری کروں گا - اگر میونسپلٹی کی ادائیگی کا معاملہ ہے تو اسے فوراً حکم جاری کروں گا کہ میونسلٹی فوراً ادائیگی کر دے - اگر سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن سے میونسپلٹی کا کوئی جھگڑا نہیں ہے تو میں یقیناً میونسپلٹی کو ہدایت کردوں گا -

— —

CANCELLATION OF PLOTS BY K. D. A.

*16098. **Mr. Ahmed Mian Soomro.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state: –

(*a*) whether it is a fact that the K. D. A. during the Chairmanship of Syed Darbar Ali Shah cancelled residential plots of certain owners/allottees during the year 1968 ; if so, names of such persons whose plots were cancelled and particulars of the plots ;

(*b*) whether any of the said cancelled plots were restored by K. D. A. during the period when Syed Darbar Ali Shah was on leave ; if so, the particulars thereof ;

(*c*) whether any of the plots restored under (*b*) above were again cancelled by the K. D. A. when Syed Darbar Ali Shah resumed charge as Chairman after the expiry of his leave alongwith the particulars of such plots ;

(*d*) the reasons for the actions referred to in (*a*), (b) and (*c*) above and what action is proposed to be taken by Government for the harassment caused to the allottees of said plots ?

Minister for Basic Democracies and Local Government. (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes. Statement containtng the particulars is being placep on the Table of the House as Appendix "A".

(*b*) Yes. Statement containing the particulars is being placed on the table of the House as Appendix "B".

(*c*) Yes. Statement containing the particulars is being placed on the table of the Houfe as Appeudix "C".

(*d*) The information communicated by K. D. A. on telephone is furnished below—

The plots shown in Appendix "A" were cancelled for non-construction of building within the stipulated time, though the allottees of such plots were given full opportunity to complete the construction of building by 30th June, 1968.

The allotment of plots as shown in Appendix "B" were restored by the then Acting Chairman, K. D. A. (D. C., Karachi) on representations from individual allottees.

The plots as shown in Appedix "C" relating to Scheme No. I, have again been cancelled by the Chairman, K. D. A. on the ground that the then Acting Chairman, had no powers to review the orders passed by the Allotment Committee consisting of Chairman, K. D. A., Director-General, K. D. A. and Director, Lands and Estates and subsequently the orders of the restoration of the then Acting Chairman were held to be *ab-initio* void. The plots in Scheme No. 24, were cancelled on the ground that the applicants were ineligible for allotment and owned land both in Lahore and Peshawar Cities.

The explanation given above does not seem to be satisfactory, and a detailed report quoting relevant rules and regulations has been called for by the Government.

———

Scheme No. 1

APPENDIX 'A'

KARACHI DEVELOPMENT AUTHORITY LAND & ESTATES DEPARTMENT

S. No.	Plot No.	Name of the Allottee	Area	Date of Allotment	Date of Possession	Date of Cancellation
1.	A-13	Mr. Khawja Abdul Jalil	4810 sq. yd.	15-8-1954	10-3-1959	10 9-1968
2.	A-24	Mr. Muhammad Siddiq	3060	24-8-1954	5-2-1958	,,
3.	C-45	Mr. Ghulam Ali Allana	97ɔ	12-8-1954	25-2-1958	,,
4.	C-98	Dr. Mrs. Sabera Qayum	1000	13-2 1956	28-9-1956	,,
5.	C-102	Mrs. Afsarunnissa Begum	1110	13-2-1956	10-4-1956	,,
6.	D-39	Mr. Muhammad Ismail	425	12-8-1953	24-8-1960	,,
7.	D-139	Mr. Abdul Hakim Shamsi	798	10-10-1953	20-8-1957	,,
8.	D-141	Mr. Hassan Ali Amiji	700	7-10-1953	28-2-1956	,,
9.	D-160	Mr. S. M. Qasser Moini	672	24-9-1955	11-12-1957	,,

10.	D-185	Mr. Noor Muhammad	1001	6-10-1953	29-3-1958	10-9-1968
11.	F-2&F-3	Mrs. Pakistan Industries Ltd.	7950	15-7-1954	23-2-1959	,,
12.	B-80/1	Mrs. Laiq Saqub	1600	27-12-1965	27-12-1965	,,
13.	C-106	Mr. Qasim Haji Habib	1032	9-5-1964	2-11-1964	,,
14.	D-199	Major Ataur Rahman	600	30-11-1963	15-3-1965	,,
15.	D-230	A,B.M. Mothtir Hussain	1275	19-11-1963	5-3-1965	,,
16.	D-231	Mr. Muhammad Afzal, KDA.	1275	19-11-1963	31-2-1964	,,
17.	D-151	Mrs. Amina Shariff	600	19-11-1963	5-10-1964	,,
18.	C-151	Mrs. Aftab Ahmad Khan	882	27-7-1964	30-7-1964	,,
19.	C-152	Mr. A. R. Bashir	868	30-11-1963	23-2-1966	,,
20.	C-107	M/s. Ijaz Ahmad & Other	925	12-8-1953	15-5-1958	,,
21.	D-227	Mr. Rao Rashid PSP.	600	24-11-1963	23-2-1965	,,
22.	C-6	Mrs. Roman Mumtaz	1000	14-9-1953	30-8-1958	,,
23.	C-12	Mr. Nasiruddin	1000	5-8-1953	17-6-1958	,,

S. No.	Plot No	Name of Allottee	Area	Date of Allotment	Date of Possession	Date of Cancellation
24.	C-150	Mrs. Nasima Begum	1000	4-7-1964	22-12-1965	10-9-1969
25.	C-32/3	Mr. Omer Kureshi	1000	12-1-1965	14-7-1965	,,
26.	C-207	Mrs. J.K A. Marker	1000	23-9-1964	4-10-1965	,,
27.	D-263	Mr. Subhani	600	30-11-1963	30-1-1965	,,
28.	C-195	S. Munir Hasan, CSP.	1000	5-2-1965	23-5-1966	,,
29.	C-214	Mrs. Amina Muzaffar Rashid	1000	1-10-1964	1-1-1966	,,
30.	D-264	Mr. S. M. Tahir	600	30-11-1963	30-1-1965	,,
31.	C-213	Begum Talat Akhtar	1000	23-12-1964	27-8-1965	,,
32.	C-32/6	Wing Commander Ashraf Ali,	1000	6-1-1966	23-7-1966	,,
33.	B-76	Mrs. Shakail Asif Ali	2000	6-4-1966	8-9-1966	,,
34.	D-109	Mr. Nazir Hussain	600	8-10-1953	5-4-1965	,,

S. No.	Plot No.	Name of Allottee	Area	Date of Allotment	Date of Possession	Date of Concellation
35.	C-148	Begum Nasir	1000	26-11-1963	26-11-1963	,,
36.	D-91/3	Mr. A. H. Sayed	600	18-8-1962	14-10-1968	,,
37.	C-131	Mr. Ghulam Hussain Abbasi	1000	10-1-1955	17-2-1958	,,
38.	C-141	Mr. Tariq Islam	1000	11-5-1964	14-5-1964	,,

SCHEME NO. 24

S. No.	Name	Plot No.	Date of Cancellation
1.	Mr. M I. Khalili, TQM., (SP.	D-44 Block-4	26-7-1968

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

APPENDIX 'B'

LIST OF PLOTS OF K.D.A. SCHEME NO. 1 WHICH WERE CANCELLED BY THE CHAIPMAN, K.D.A., ON 10-9-1068 AND SUBSCQUENTEY RESTORED BY THE ACTING CHAIRMAN OF K.D.A.

S. No.	Name of Allottee	Plot No.	Area in Sq. Yards	Date of Restorasion
1.	Mrs. Roman Mumtaz.	C-5	1000	10 10-1968
2.	Mr. Nasir-ud-Din.	C-12	1000	9-10-1968
3.	Mrs. Hasina Begum.	C-150	I000	9-10-1968
4.	Mr. Omer Kureshi.	C-32/3	1000	9-10-1968
5.	Mrs. J.K.A. Marker.	C-207	1000	9-10-1968
6.	Mr. Subhani.	D-263	600	2-10-1968
7.	Mr. S. Munir Hasan, CSP.	C-195	1000	7-10-1968

8.	Mrs. Amina Muzaffar Rasheed.	C-214	1000	10-10-1968
9.	Mr. S. M. Tahir.	D-264	600	8-10-1968
10.	Begum Talat Akhtar.	C-213	1000	18-10-1968
11.	Wing Commander Ashraf Ali	C-32/6	1000	17-10-1968
12.	Mrs. Shakila Asif Ali.	B-76	2000	14-10-1968
13.	Mr. Nazir Hussai.	D-109	600	12-10-1968
14.	Begum Nasir.	C-148	1000	15-10-1968
15.	Mr. A. H. Sayed.	D-1/3	600	17-10-1968
16.	Mr. Ghulam Hussain Abbasi.	C-131	1000	12-10-1968
17.	Mr. Tariq Islam.	C-141	1000	19-10-1968

APPENDIX 'C'

KARACHI DEVELOPMENT AUTHORITY

S. No.	Name of Allottee	Plot No.	Area in Sq. Yds.	Date of Restoration	Date of Cancellation
1.	Mr. Roman Mumtaz.	C-6	1000	10-10-1968	11-12-1968
2.	Mr. Nasiruddin.	C-12	1000	9-10-1968	11-12-1968
3.	Mrs. Hasina Begum	C-150	1000	9-10-1968	11-12-1968
4.	Mr. Omer Kureshi.	C-32/3	1000	9-10-1968	11-12-1968
5.	Mr. J.K.A. Markar.	C-207	1000	9-10-1968	11-12-1968
6.	Mr. Subhani.	D-263	300	2-10-1968	11-12-1968
7.	Mrs. Amina Muzaffar Rasheed	C-214	1000	10-10-1968	11-12-1968

8.	Mr. S. M. Tahir.	D-264	600	8-10-1968	11-12-1968
9.	Begum Talat Akhter	C-213	1000	18-10-1968	11-12-1968
10.	Wing Commander Ashraf Ali.	C-32/6	1000	17-10-1968	11-12-1968
11.	Mrs. Shakila Asif Ali.	B-76	2000	14-10-1968	11-12-1968
12.	Mr. Nazir Hussain.	D-109	600	12-10-1968	11-12-1968
13.	Begum Nasir.	C-148	1000	15-10-1968	11-12-1968
14.	Mr. A. H. Sayed	D-91/3	600	17-10-1968	11-12-1968
15.	Mr. Ghulam Hussain Abbasi.	C-131	1000	12-10-1968	11-12-1968
16.	Mr. Tariq Islam.	C-141	1000	19-10-1968	11-12-1968
17.	Mr. Munir Hussain CSP.	C-195	1000	7-10-1968	11-12-1689

Mr. Ahmedmian Soomro. On the last occasion, if the hon'ble Minister remembers, I asked him that since he himself said that the explanation is not satisfactory, we would like to know what is the correct position? He called for a report, what report has he called for since the last question day ?

Minister for B.D. and Local Government. Their report was that the acting Chairman of the KDA was reviewing the order of the permanent Chairman of the KDA, and as, according to law, the review can be done only by the person himself and not by anybody else, so the permanent Chairman of KDA held that he had no jurisdiction to review those orders. So he restored his original order and held that the review was wrong. In this, he tried to rely on the general principles of law and has not quoted the rules and regulations under which the first one acted and under which the second one acted. So we have called for a report that on what rules he is trying to rely so that we can come to a conclusion. The Hon'ble Member is a lawyer himself and he knows that when a thing is generalised, then it is difficult to arrive at a decision. So, that is the reason why we have called for an additional report.

Mr. Ahmed Mian Soomro. The Hon'ble Minister is a lawyer himself, and he himself said on the best occasion that the explanation was not satisfactory. So we want to know that when every time he feels that the Commissioner of Karachi gives explanations and reasons which are not satisfactory, why are they so helpless. The Commissioner is not giving a satisfactory reply. I would like to know he had told us on the last turn that he would place the actual position before us- what new has he placed before us in this intervening period ?

Minister for Local Government. I have said that he has relied on this general principle that no officer can review the order of another officer. He will agree the review itself does include this interpretation review means review by the officer and authority himself. . . .

Mr. Ahmedmian Soomro. Or successor in office;

Minister for Local Government. Or successor in office; that is a question which is now to be considered. Successor in office cannot act in the case of review. In many of the Acts, it has been laid down that if a successor has to review the order of his predecessor, then he has to get the permission of his immediate senior officer, otherwise he cannot review the order, (so far as the review side is concerned) without the permission of a senior officer. The Commissioner has now relied on this point that as the officer had review the order of his predecessor without obtaining the permission of any senior authority, so he had no authority to review the order, on general principles. But we have no called for a report asking on what actual legal provision he relies. But, if we arrive at a decision that it is wrong without considering the legal aspect, I hope the Hon'ble Member will agree that that would not be proper That is reason why we have asked for an additional report that on what particular provision he relies.

Mr. Speaker. Is there any specific provision in the relevant Act or Ordinance, whatever, it is, about review?

Minister for Local Government. I am submitting that that is exactly the point on which we want their report to come-on which particular provision they have relied? I do not claim to be in the knowledge of all laws. We have asked on what legal provision they are relying and then in the light of that we will study the whole aspect. On this occasion it may not be possible for me to lay down whether this is legally correct or incorrect answer. I don't feel satisfied. I have called for the report. When they refer the provision, then I will be able to decide whether their interpretation is correct or some other interpretation should be made.

Mr. Ahmedmian Soomro. On the last turn he took time just for this. This is the same reply which he gave last time, and during this intervening period he has not even been able to get a reply from rhe Commissioner.

Minister for Local Government. I have given the reply.

Mr. Ahmedmian Soomro. That was also given last time.

Minister for Local Government. This is a new reply. This is not the same reply. This was not given last time. This reply has now been given in answer to my query.

Mr. Ahmedmian Soomro. This is the same reply as was printed on the last turn.

Minister for Local Government. The contention of the Commissioner that is a review by the successor and that successor was not competent to review the order passed by the Commissioner, that explanation, I think, was not given previously.

Mr. Ahmedmian Soomro. It was. They very samething, which was printed last time, has been read out again today. Last time he said that the explanation given is not satisfactory. I want to know that, during this period, what new has he informed the House about?

Mr. Speaker. "The plots as shown in Appendix "C" relating to Scheme No, I, have again been cancelled by the Chairman, K.D.A., on the ground that the then Acting Chairman had no powers to review the orders passed by the Allotment Committee consisting of Chairman, K.D.A., Director General, K D.A. and Director, Lands and Estates."

Minister for Basic Democracies. I submit that though no formal report has been received but this is the report I am submitting, which yesterday an Officer of the K.D.A brought and which is in the hand-writing of the Commissioner. That is what I submitting before the House. This is the version that as the successor had no authority to review the order, the order was *ab initio* void. We are calling for the views on which he relies, because on the fact of it, there is a force in this argument. Sir, as a lawyer. . . .

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ جب وزیر موصوف خود فرماتے ہیں کہ جواب تسلی بخش نہیں ہے ۔ تو کیا یہ مناسب نہیں ہے کہ اس سوال کو اگلی بار دھرا لیا جائے ؟

Mr. Ahmedmian Soomro. My question is that the very same reply was given last time, and same thing has been printed as a reply. What difference is there?

Mr. Speaker. In the intervening period, the Commissioner his reported the same contention. This is why it is the same.

Mr. Ahmedmian Soomro. Are they so helpless before the Commissioner that they can't get this explanation and reply between the two intervening dates of the Session?

Mr. Speaker. They have got the reply but the contention is that the reply is the same.

Minister for Basic Democracies. Reply is the same and he sticks to that. You will agree with me, Sir, that on the face of it, without going into details, under the general principle of law, the successor is not allowed to review the order of the predecessor.

Chaudhri Muhammad Sarwar. It is also doubtful Sir.

Minister for Basic Democracies. Review itself means that the person himself can review and nobody else. For additional satisfaction of the hon'ble member and the House, we are making every effort to satisfy the hon'ble House and we have called for an additional report; otherwise this the contention, which cannot be easily set aside that the successor has no right to review an order passed by his predecessor.

مسٹر احمد میاں سومرو۔ جناب والا۔ یہی جواب بار بار آتا ہے ۔ کیا آپ اس کے لیے کوئی باضابطہ انکوائری ہولڈ کریں گے ۔ کراچی کے افسران کے جوابات اس قدر عجیب ہوتے ہیں ۔ اگر جمہوری اقدار کو پیش نظر رکھنا ہے تو ضروری ہے کہ آپ کا محکمہ اس سوال کے متعلق انکوائری ہولڈ کرے تاکہ معلوم ہوکہ دونوں میں سے کون سا افسر غلط ہے اور کس نے اپنے اختیارات سے تجاوز کیا ہے ۔

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ میں بار بار عرض کر رہا ہوں کہ چھان

تک نظر ثانی کا تعلق ہے وہ وہی شخص کر سکتا ہے جس نے پہلا حکم جاری کیا ہو ۔ جہاں تک نگرانی کا تعلق ہے وہ دوسرا بھی کر سکتا ہے ۔ اپیل دونوں سن سکتے ہیں ۔ اگر پہلا افسر تبدیل ہو جائے اور دوسرا اس کے کسی حکم پر نظر ثانی کرنا چاہیے تو وہ اپنے سے اوپر کے افسر کی اجازت سے کر سکتا ہے ۔

Mr. Speaker. Was this an order passed by the Acting Commissioner or by the Allotment Committee headed by the Commissioner?

وزیر بلدیات ۔ یہ بھی ایک ایڈیشنل بات ہے کے ۔ ڈی ۔ اے کے پرانے چیئرمین کے زمانہ میں گورنمنٹ باڈی نے ایک آرڈر پاس کیا تھا ۔ دوسرا آرڈر وہ ہے جو چیئرمین کے چھٹی پر جانے کے وقت ایک چیئرمین نے ریوائز کیا ہے ۔

Mr. Speaker. Not through this Allotment Committee?

Minister for Basic Democracies. Not through the Allotment Committee.

Mr. Ahmedmian Soomro. Sir, before I request for the repetition of the question on the same ground as was done last time, may I ask the hon'ble Minister whether the reasons for cancellation of plots are for not giving declaration for holding plots in Lahore, Peshawar, Karachi, whether Syed Darbar Ali Shah has cancelled plot No. A-6 which he has given to himself; had he given a declaration that he did not own a plot in any of these cities?

Minister for Basic Democracies. In this connection I would submit that he had written to the S and GAD, and not to the B.D. Department, for getting permission for the allotment of this plot and in that department the information was given. So we could not ascertain as a department of the Government because we are not aware of the permission.

Mr. Speaker. Was it not necessary for the Department of Basic Democracies to be sure that he does not own any other plot?

Minister for Basic Democracies. No Sir, this is for the Chairman of the Allotment Committee, Chairman of the K.D.A., to be sure that the person does not own any plot in any other place. But if it comes to the noties of the Government that a person is owning a plot in any other place, Government can give a directive to take action.

Mr. Ahmedmian Soomro. Sir, I am very sorry for the evasive reply being given by the Minister. The K.D.A. always takes a declaration, and we have a list here of the people whose plots have been cancelled because they have failed to give this declaration and that these people own plots in these cities. The Chairman, KDA, after cancelling the plots of other people on this ground, has allotted plot No. A-6 to himself. I want to know whether he has given the declaration, which is the basis of declaration of other people's plots; give a direct reply.

Minister for Basic Democracies. The hon'ble member wants to know whether Syed Darbar Ali Shah gave this assurance in writing that he does not own any plot in any area.

Mr. Speaker. Any declaration.

Minister for Basic Democracies. Yes Sir, declaration Sir, the presumption should be that he had given this declaration. I am not aware of it whether he had given it or not but the presumption is that he would have given. But if he has given a declaration which is not factually correct, every action can be taken.

Mr. Ahmed Mian Soomro. I want to know whether he has given any declaration. The presumption should have been in the case of those people also whose plots have been cancelled. In their case also the presumption would have been that they had given the declaration and that is why they had

been given the plots. I wan to know when he had allotted a plot to himself whether he had given this declaration or not.

Minister for Basic Democracies. At this stage I cannot give a positive reply whether he has given a declaration or not.

Kazi Muhammad Azam Abbasi. Sir, this is a peculiar case in which the hon'ble Minister is not sure. He says everything is based on presumption. On the presumption that he must have given the declaration, he presumes the stand taken by the Commissioner must be right. Therefore, I request, even the hon'ble member wants, that the reply should be clear, and it should be reply worth giving on the floor of the House. I request that this question should be repeated for the next turn.

Mr. Ahmedmian Soomro. May I request the Minister to appoint a Committee to go into this dirty affair and let things come out what these people are doing; how they are cancelling the plots of others and allotting them to themselves? This is a very serious thing. This is a matter where the Chairman, KDA, after cancelling a plot has allotted it to himself. Why are they afraid to face the truth?

مسٹر حمزہ - جب آپ اس ایوان کی قرارداد سے ایک افسر کو ذرہ برابر نہیں ہلا سکتے تو کمیٹی مقرر کرا کے کیوں ایوان کی بے عزتی کراتے ہیں -

Minister for Basic Democracies. Sir, about these cases in which the hon'ble members have taken exception and on which they have expressed their sentiments, I would submit to you kindly to allow me to place the full version of the local officers before the House in the form of a report or in the form of a statement.

Mr. Ahmedmian Soomro. That you are avoiding.

Minister for Basic Democracies. I am not avoiding. I assure on the floor of the House that I can avoid anything perhaps outside the House but in the House I assure the hon'ble members that throughout the period that I have been in this House my intention always has been to place only the truth and nothing but the truth before the House.

Mr. Ahmed Mian Soomro. On two occasions you are giving the same reply.

Minister for Basic Democracies. Before setting up a Committee, the House may consider it proper to allow me to prepare a detailed statatement. Then I will make a statement befor the House. After that House may take whatever action it considers necessary.

Mr. Speaker. So, in view of the sense of the House this question will be repeated for the next turn.

چودھری محمد نواز - حضور والا - جب ایوان کی یہ منشا ہے کہ اس کی انکوائری ہو جائے تو میری سمجھ میں نہیں آتا کہ انہیں اس پر کیا اعتراض ہے -

وزیر بلدیات - میں سارے حقائق تفصیل سے ایوان کی میز پر رکھ دوں گا انہیں ملاحظہ فرمائیں - مجھے پندرہ یوم کی مہلت دی جائے -

Mr. Ahmed Mian Soomro. He knows that the Assembly will not be in Session then.

Mr. Speaker. The question hour is over.

مسٹر حمزہ - پوائنٹ آف آرڈر - جناب سپیکر - میرے نشان زدہ سوال نمبر 16118 کا جواب بالکل غلط دیا گیا ہے کیونکہ میں نے وہ چٹھی جو کمشنر کی جانب سے موصول ہوئی دیکھی تھی جس میں لکھا تھا کہ فلاں فلاں میونسپل کمیٹی - فلاں فلاں ڈسٹرکٹ کونسل اتنی اتنی رقم دے - یہ رقم 7 لاکھ کچھ ہزار بنتی ہے - جناب کمشنر کو اتنے وسیع اختیارات ہیں کہ وہ بیٹھے بیٹھے کمیٹیوں کو اس قسم کے حکم جاری کر دیتے ہیں لیکن

کسی کمیٹی کو یہ جرأت نہیں ہوتی کہ اس کے خلاف کوئی عمل کرے یا اس کی حکم عدولی کر سکے - کیا اس قسم کے اقدامات کے لیے کمشنر صاحب کو ہدایات جاری کرنا ضروری ہے ؟

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). In this connection I would submit that this was a letter which was written by the Chairman of the Planning and Development Board to the Commissioner, Sargodha, that this monument should be constructed, and it was under that letter that this circular was issued by the Commissioner. With your permission I will read out the full background.

Mr. Speaker. Can they direct the Committees, definitely and compulsorily, to contribute to this fund ?

Minister for Basic Democracies. About this I am sure that this would not have been the direction in the form that this was something which had to be done at all costs because at times they give this sort of suggestion or proposal or request that this donation may be made and then it comes before the Municipal Committee. If the Municipal Committee or the District Board rejects that proposal or request, then that donation cannot be made.

مسٹر حمزہ - جناب والا - جہاں ڈپٹی کمشنر یا کمشنر ان کی تقرریاں کرتے ہوں وہاں انہوں نے ایک چٹھی لکھ کر واضح ہدایات دی ہیں - اس میں تمام بلدیات کی ڈسٹرکٹ کونسلوں کے نام درج ہیں - جہاں پر ہم وقتی چیئرمین ہیں ان کو یہ کیسے جرأت ہو سکتی ہے کہ وہ کمشنر صاحب کی ہدایات کے پیش نظر ایک پائی بھی کم کر سکیں ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جناب والا - میں آپ کو اس خاص ہدایات کے سلسلہ میں عرض کروں گا کہ حکومت اس سلسلہ میں ہدایات جاری کر دی گی کہ جہاں کہیں کوئی چیز مفاد عامہ میں نہ ہو وہاں کوئی ہدایات جاری نہ کی جائیں - - - -

مسٹر سپیکر - آپ کا خیال یہ ہے کہ ان ہدایات کی ضرورت ہے لیکن کمشنر صاحب کو کہا جائے کہ جو چیز مفاد عامہ میں نہ ہو اس کے متعلق نہ لکھا جائے -

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جناب والا - مجھے کہنے کی اجازت دیجیئے کہ کس چیز کے لیے کیا گیا ہے -

It has been done to raise funds to the tune of Rs. 6.5 lakhs for the construction of a monument at Sargodha to commemorate and symbolise the spirit underlying our people's heroic defence against the Indian aggression in 1965.

یہ چیز ایسے جذبہ کے لیے کی جا رہی ہے یہ ایسے کام کے لیے چیز کی جا رہی ہے جو دشمنوں کے مقابلہ میں ہماری عظمت کا نشان ہے - اگر اپنی قوم کی بہادری کے کارنامے اور اس عزم اور یادگار کو لوگوں کے ذہنوں میں بار بار دہرائیں گے تو اس کام کے لیے کچھ رقم خرچ کرنی پڑے گی - اس لیے یہ نامناسب نہیں ہے - اگر ممبر صاحب کو اس بات پر اعتراض ہے - - - -

خواجہ محمد صفدر - طریقہ کار غلط ہے -

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - طریقہ کار کے سمعق عرض کروں گا کہ یہ منصوبہ بنایا گیا کہ اتنے خرچ کا اندازہ ہے - جو چیز کی گئی ہے اس کی حیثیت ایک درخواست کی ہے - ان کو درخواست بھیجی گئی کہ فلاں کمیٹی دس ہزار روپیہ عطیہ دے - فلاں ایک لاکھ عطیہ دے - اس ہدایت کی حیثیت صرف ایک درخواست کی ہے - جن کمیٹیوں نے رقوم نہیں بھیجی ہے ان کے خلاف کوئی ایکشن نہیں لیا گیا ہے -

Mr. Speaker. Doesn't a request from the Commissioner virtually mean an order for a Municipal Committee ?

Minister for Basic Democracies. You will agree, Sir, the interpretation would be that this was a request because some of the Municipal Committees did not oblige and some of them did.

Mr. Ahmed Mian Soomro. Sir, you have just now ordered that Question No. 16098 would be repeated on the next turn. My submission is that Question No. 16295 is also related to the previous question and it concerns the same Darbar Ali Shah before whom the Minister is helpless. I would request that this may also be repeated on the next turn.

Mr. Speaer. This question would also be repeated.

خان اجون خان جلبون - جناب والا - میرا ایک سوال نمبر 16237 ہے اس کا جواب واضح نہیں ہے - پشاور ڈویژن میں 84 یونین کونسلوں کے سیکرٹریوں کو تنخواہیں نہیں دی گئی ہیں - ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جن کو چھ چھ ماہ سے تنخواہ نہیں ملی ہے -

مسٹر سپیکر - خان صاحب - اس کی وضاحت میاں صاحب کے پاس جا کر فرما لیجئیے -

دیوان سید غلام عباس بخاری - جناب والا - وزیر صاحب نے ممبر صاحبان کے ضمنی سوالات سننے کے بعد جس تحمل - بردباری - دور اندیشی اور عقلمندی سے جوابات دیئے ہیں میں ان کو اس کے متعلق خراج تحسین دیئے بغیر نہیں رہ سکتا -

خواجہ محمد صفدر - آپ ان کو ایک قصیدہ لکھ کر بھیج دیجئیے -

Mr. Speaker. Any other adverb ?

Answers to Starred Questions laid on the Table

CONSTRUCTION OF MARTYRS MEMORIAL AT SARGODHA

*16118. **Mr. Hamza.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the amount donated by the various Local Bodies of Sargodha Division during 1968 for the construction

of Martyrs Memorial at Sargodha alongwith the estimated income and expenditure for 1967-68 of each such local body ;

(*b*) the amount donated by each local body in Sargodha Division during 1968 for civil defence and the purpose for which the money is proposed to be spent ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). (*a*) (*i*) The following Local Bodies in Sargodha Division donated the amounts as shown against each in the year 1968 for the construction of the National Monument at Sargodha :—

Serial No.	*Name of Local Body*	*Amount donated*
		Rs.
1.	District Council, Sargodha	75,000
2.	Municipal Committee, Khushab	10,000
3.	Municipal Committee, Jhang	10,000
4.	Municipal Committee, Toba Tek Singh	10,000
5.	Municipal Committee, Kamalia	10,000
6.	Municipal Committee, Gojra	10,000
	Total	1,25,000

(*ii*) The actual Income/Expenditure details of the Local Bodies during 1967-68 are as under : -

Serial No.	*Name of the Local Body*	*Income*	*Expenditure*
		Rs.	Rs.
1.	District Council, Sargodha	46,64,106	32,45,880
2.	Municipal Committee, Khushab	5,95,133	4,61,290

3.	Municipal Committee, Jhang	13,60,350	13,36,760
4.	Municipal Committee, Toba Tek Singh	7,10,150	11,00,212
5.	Municipal Committee, Kamalia	6,55,580	6,36,836
6.	Municipal Committee, Gojra	12,66,572	12,56,628

(*b*) Nil.

VISIT MADE BY THE DEVELOPMENT OFFICER, BASIC DEMOCRACIES TO THE VARIOUS UNION COUNCILS IN NOWSHERA TEHSIL

*16176. **Syed Inayat Ali Shah.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state the number of visits made be the Development Officer, Basic Democracies to the various Union Councils in Noweshera Tehsil, District Peshawar alongwith –(*i*) names of the development projects inspected, and (*ii*) amount of T.A. and D A. drawn by him in this respect during the period from 1st January, 1968 to 31st December, 1968?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo).

No. of visits paid ... 165

Names of the Development Projects inspected ... A list placed on the ... table of the House.

Amount of T.A./D.A. drawn ... Rs. 1,233·74

LIST OF PROJECTS VISITED

1. Primary School, Ashokhel.
2. Primary School, Rashkai.
3. Primary Girls School, Shahkot.
4. Drinking Water Sub-Health Centre Rashakai.

5. Pavement of Streets Ziarat Kala Sahib.
6. Community Centre Dagai.
7. Culverts in Taro.
8. Projective Bund in Dagai.
9. Additional rooms in Middle School, Taro.
10. Primary School Ziarat Kala Sahib.
11. Girls Primary School, Pabbi.
12. Primary School, for Girls, Pir Piai.
13. Additional rooms in Middle School. Azakhel Payyan,
14. Community Centre, Siavi.
15. Primary School, Kandar.
16. Sub-Health Centre, Akbarpura.
17. Additional rooms and varanda in Primary School, Aman Kot,
18. Primary School,
19. Primary School, Baitul Gharib.
20. Improvement of Roads in Pushaingari.
21. Village Drains in Urmur Miani 2000 ft.
22. Village Drains 2000 ft. Bandanabi.
23. Projective Band Masri Banda.
24. Drinking Water well Masri Banda.
25. Primary School Azizabadpur Pir Sabbaq
26. Community Centre, Pir Sabbaq.
27. Community Centre, Khawari.
28. Primary School Suria Khel.
29. Primary School Muraba.
30. Primary School, Shungai

31. Village Drains 870 ft. Kharirabad.

32. Additinal rooms in Middle Schools in Zari.

33. Communicty Centre in Dag Ismail Khel.

REHABILITATION OF HAWKERS IN HYDERABAD AND KARACHI

*16221. **Kazi Muhammad Azam Abbasi.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the policy of Government to rehabilitate the hawkers in Hyderabad and Karachi.

(*b*) the number of hawkers rehabilitated and resettled during the years 1967 and 1968 in both the areas stated in (*a*) above ;

(*c*) the number of hawakers likely to be rehabilitated in both the areas stated in (*a*) above during 1969 ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). (*a*) After studying the Hawkers problems the Government formulated a policy and issued directives for rehabilitating the hawkers to all the Commissioners,—*vide* letter No. SOII (LG)-3(451)/68, dated 17th Febuary, 1968.

(*b*) and (*c*) The Municipal Committees/Corporations are expected to prepare regular schemes for rehabilitating the Hawkers in the light of the above directives.

As regards the settlement of Hawkers in Karachi, 18 sites have been selected. These sites are, however, under unuthorized occupation and KDA has been moved to shift the same. Minister Basic Democracies and Local Government Department discussed this matter in a meeting held in Karachi

on 14th October, 1968 and impressed upon the concerned authorities to carry out the programme of resettling Hawkers in phases, if all the plots could not be made available immediately and shift such persons to new Colonies presently being built by K.D.A. In compliance, Governing Body KDA has appointed a Sub-Committee to determine priorities for shifting.

As regards resettlement of Hawkers in Hyderabad, a few Hawkers selling fish in Fakir Jo Pir have already been accommodated in the market built for this purpose. In addition, Schemes for permanent settlement of other Hawkers are being formulated mainly for Bail Khana and Makrani Para areas.

Municipal Committee has also approved the Scheme for permanent settlement of Hawkers,—*vide* their Resolution No. 896, dated 4th December, 1968.

Hyderabad Improvement Trust has already been requested to frame a complete scheme in this regard so that all the Hawkers are resettled as early as possible.

— —

GOVERNMENT OF WEST PAKISTAN BASIC DEMOCRACIES SOCIAL WELFARE AND LOCAL GOVERNMENT DEPARTMENT.

REPORT.

of the cabinet Committee on the problems of Hawkers in Karachi.

1. **Appointment of the Committee and terms of reference.**

With his orders dated the 9th November, 1966, the Governor of West Pakistan was pleased to constitute a Committee consisting on:

(*i*) Mr. Muhammad Yasin Khan Wattoo,
Minister for BD and Local Self Govt.
Government of West Pakistan . . . . convener.

(*ii*) Mr. Muhammad Khan Junejo,
Minister for Communication and Works,
Government of West Pakistan .... member.

(*iii*) Begnm Zahida Khaliquzzaman,
Minister for Health & Social Welfare,
Covernment of West Pakistan .... member.

The following officers assisted the Committee:—

(*i*) Mr. S. M. Wasim, CSP,
Secretary to Government of West Pakistan,
Basic Democracies, Social Welfare &
Local Government Department.

(*ii*) Syed Darbar Ali Shah, SQA, CSP,
Commissioner, Karachi.

(*iii*) Mr. Ahmad Sadiq, CSP,
Deputy Commissioner, Karachi.

(*iv*) Mr. A. M. K, Tareen, PSP,
D. I. G. Police, Karachi.

(*v*) Comdr. Izzat Awan, PCS,
D. G., K. D. A., Karachi.

Mr. Pervez Ahmed Butt, CSP., Chairman, Karachi Municipal Corporation. was appointep as the Secretary to the Committee:—

The terms of reference of the Committee were.—

(*a*) to look into the various aspects of the problem of hawkers in Karachi;

(*b*) to assess its magnitude , and

(*c*) to suggest ways and means to solve it in a suitable manner.

2. **Proceedings of the Committee.**

The Committee held its first meeting at Karachi on 5th January, 1967. At this meeting the basic issues were framed,

and a sub-committee was appointed to interview the representatives of hawkers M. N. As. and other prominent citizens.

The Committee held its second meeting at Karachi on 12th February, 1967, when the main recommendations were formulated.

The third meeting of the Committee was held at Lahore on the 21st April, 1967, when the recommendations were finalised.

3. **Magnitude of the Problem.**

For the purposes of this report, the term "Hawkers" is to be understood to include:—

(*i*) Pheriwallas ;

(*ii*) Rehriwallas ;

(*iii*) Squatters ; and

(*iv*) Temporary cabin holders.

A survey of the Hawkers has been under taken by the Karachi Municipal Corporation with the help of various Hawkers Associations.

Table I shows the distribution of hawkers bazar-wise. In 48 bazars listed in the Table, the total number of hawkers is 7,097. The highest number of hawkers is in Preedy Street where their number is an high as 855. These persons are mostly cloth sellers. On the Liaquatabad main road, the number of hawkers is 494, and they are mostly fruit sellers. On Bunder Road, there are 394 hawkers, and they deal in general merchandise.

Table II shows the distribution of kawkers profession-wise. Fruit sellers top the list, their number being 1, 453. Cloth sellers come next with a total strength of 1, 184. 483 hawkers deal in hosiery goods. 360 hawkers deal with articles of food and drink. 288 persons sell ready-made garments.

Table III shows categories of the hawkers according to the nature of their encroachments. Out of 7,097 hawkers:—

(*a*) 2,889 are those who place their goods on footpaths and roads during business hours.

(*b*) 1,639 are cabin holders ;

(*c*) 2,381 are push cart hawkers ;

(*d*) 715 are vendors who carry goods in baskets ; and

(*e*) 73 are newspaper hawkers.

The total number of hawkers is 7,097 according to municipal survey. Some hawkers may have escaped enumeration and it can safely be presumed that the number of persons involved is about 10,000. If each hawker represents a family of five persons, it means that the population which depends on hawking for its livelihood is about 50,000.

As a consequence of the phenomenon of hawking the problems which have arisen are:—

(*a*) Narrowing of the width of roads available for general traffic. This has led to conditions of congestion, and consequent danger to public safety ;

(*b*) the areas occupied by hawkers are insanitary and are a menace to public health ;

(*c*) this has spoilt the look of the city ;

(*d*) this has led to the loss of civic values among the people.

Hawking has adversely affected the civic life on the public safety, public health, and social fronts.

4. **Evaluation of the problem.**

On the question of hawking, there are two distinct schools of thought. One school considers hawking to be a nuisance and urges that it should be dealt as a law and order problem.

The other school considers that hawking is a consequence

of social and economic factors, and should be dealt on humanitarian considerations.

The Sub-Committee has advocated that the problem should be tackled more as a law and order measure, and that as these hawkers occupy the streets and footpaths in an unauthorised manner, they should merely be required to vacate these encroachments, and in the case of any recalcitrance, the penal provisions of law should be invoked.

The representatives of the hawkers, and other prominent citizens whom the Committee interviewed emphasized the social aspect of the problem. If the 10,000 hawkers are required to quit without any consideration of their rehabilitation, that would affect the livelihood of about 50,000 persons who constitute an important segment of the civic population.

After giving anxious thought to the question, the Committee has come to the conclusion that the problem should be tackled both on social and humanitarian as well as law and order and administrative considerations.

5. **Solution of the problem.**

The problem involved is so stupendous that no ready-made solution can be presented. As the problem is the cumulative effect of the social and economic processes lasting over a generation, it cannot bv tackled over-night. It will necessarily have to be processed as 'long term' as well as 'short term' measures.

The solutions which were suggested to the Committee include:—

(*a*) Covering of the nullahs;

(*b*) Covering of parks and open spaces ;

(*c*) Construction of Hawkers bazars ;

(*d*) Licencing yf available spaces.

The municipal authorities were opposed to the covering of nullas on considerations of health. The traffic authorities

are also against the covering of nullahs, as, in their opinion, such covering should be a reserve for extension of roads. The Committee would not advocate a general policy of the covering of nullahs, but it would not object the covering of nullahs where this could be done without compromising considerations of the Land Manager of Karachi Municipal Corporation, nullahs could be covered to provide accommodation for about a thousand hawkers without jeopardising considerations of health or public safety. The Committee accordingly recommends that the position of various nullahs should be surveyed and where these could be safely covered without jeopardising considerations of health or safety, this might be done.

The Corporation authorities opposed the proposal for covering parks or open spaces. The Committee agrees that the areas under parks and open spaces should not be abridged. If in any case, some area from a park or an open space could safely be utilized for accommodating hawkers, such a proposal may be examined on merit.

The construction of hawkers bazars is the only feasible proposal which has to be processed as a strategy for tackling the problem of hawkers. The committee accordingly recommends that the Karachi Municipal Corporation should sponsor schemes for the construction of a series of hawkers bazars. Such bazars will have to be planned according to requirements of the local area. Fruit sellers and cloth sellers constitute the bulk of hawkers. Small markets for fruit, cloth etc., will, thus, have to be set up at suitable places to accommodate hawkers. Such schemes should be framed and implemented more or less on the same lines as the improvement schemes for slums. If the requisite powers to implement such schemes are available under the Municipal Administration Ordinance, these should be availed of. If such powers are not available, the advisability of amending the Ordinance may be considered. The question of financing such schemes will present some difficulty. The Committee recommends that Government should advance a loan to the Corporation for the purpose on eary terms. The

hawkers to be accommodated may also, if necessary, be required to pay rent in advance. It is desirable that accommodation within the new bazars should be provided at as cheap rates as possible. The structures provided should be simple and not costly. In some cases, bare shelter should be provided to keep the rent as low as possible.

According to the survey referred to in para 3 of this report out of 7,097 hawkers, 2,889 are those who place their goods on footpaths and streets. Top priority should be given to accommodate this category of hawkers. The Committee recommends that the job should be phased according to a fixed target, and should be completed in as short period as possible.

As regards licencing of available spaces in bazars and other business areas, the Committee makes the following recommendation.

1. As required by the Municipal Administration Ordinance, Karachi Municipal Corporation should frame by-laws to regulate the licencing of hawkers, and to lay down a procedure for the grant of licences and their revocation ;

2. The Karachi Municipal Corporation should define the zones where hawking shall be prohibited, and the zones where hawking may be allowed ;

3. In the prohibited zone the hawking shall not be allowed under any circumstances. and the defaulters should be dealt with in accordance with law ;

4. In the zones where hawking might be permitted, the Karachi Municipal Corporation should lay down the terms and conditions subject to which licences should be allowed. In such zones, the Corporation should determine before hand the maximum number of hawkers to be licenced in the specified area, and no licence shall be allowed in excess of such number.

The Committee would also recommend that as schemes for the rehabilitation of hawkers are progressively

implemented and the areas cleared of hawkers, the Karachi Municipal Corporation should tighten up its machinery with a view to ensuring that there is no relapse. It is recommended that the Karachi Municipal Corporation should set up an effective watch and ward system to ensure that the streets and footpaths are kept clear of hawkers. It is also recommended that separate Municipal Magistrates should also function is mobile courts to try offences relating to encroachmentson the spot.

6. **Summary of Recommendations.**

A summary of the recommendations is as follows: —

(1) Hawking should not be treated merely as a law and order problem. It should be tackled on social and humanitarian considerations also.

(2) Karachi Municipal Corporation should frame schemes for accommodation of hawkers. The main strategy in this connection should be the construction of Hawkers Bazars. The covering of nullahs and open spaces should be avoided, but where this can be done without adversely affecting considerations of health and public safety, this might be done.

(3) A phased programme should be prepared and implemented according to a fixed target. For financing of such schemes, Government should advance loan at easy terms. The hawkers to be accommodated may be required to pay rent in advance, if necessary.

(4) If additional powers are required for the implementation of such schemes, the Municipal Administration Ordinance should be amended. The Ordinance should be amended to provide for municipal control over unauthorised occupation of municipal lands and open spaces.

(5) Karachi Municipal Corporation should from by laws for the licencing of hawkers, and should lay down a

procedure for the grant of licences and their revocation.

(6) The Karachi Municipal Corporation should define the zones where hawking shall be prohibited, and the zones where hawking may be allowed. In the prohibited zone, no hawking shall be allowed under any circumstances, and the defaulters should be dealt with in accordance with law. In the zones where hawking might be permitted, the Karachi Municipal Corporation should law down the terms and conditions subject to which licences should be allowed. In such zones, the Corporation should determine before hand the maximum number of hawkers to be licenced in the specified area, and no licence shall be allowed in excess of such number.

(7) Karachi Municipal Corporation should tighten up its watch and ward machinery to check up further encroachments, and to ensure implementation of schemes.

(8) Separate Municipal Magistrates should be posted to take cognisance of Municipal offences including encroachments. Mobile Courts should also be organised.

(9) These recommendations should apply *mutatis mutandis* to the rest of the area under Greater Karachi outside the area under the jurisdiction of the Karachi Municipal Corporation and the 'Local Bodies' concerned should take action on the lines suggested for the Karachi Municipal Corporation.

Extract taken from the minutes of the meeting of Council of Ministers held on 15th January, 1968.

Subject. **The problems of Hawkers in Karachi.**

It was felt that Karachi Municipal Corporation should

tap its own financial resources for implementing the recommendations of the Sub-Committee.

The necessity of having full time Magistrates for Municipal Committees was stressed. However, Chief Secretary observed that arrangements will be made to depute Magistrates for Municipal work.

It was felt that the recommendations of the Sub-Committee could serve as a guide-line for other cities.

DECISION

1. The recommendations of the Sub-Committee were approved in principle. Specific schemes should be drawn up and processed in the normal manner in consultation with the Departments concerned.

2. The recommendations of the Sub-Committee may be applied to other cities after due examination.

NON PAYMENT OF THE SALARIES TO SECRETARIES UNION COUNCILS OF PESHAWAR DIVISION.

*16237. **Khan Ajoon Khan Jadoon:** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state: -

(*a*) whether it is a fact that a number of Secretaries of Union Council is Peshawar Division have not been paid their salaries since last several months;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the number of such Secretaries showing dates since when they have not been paid their salaries reasons for non-payment of the salaries and date by which salaries will be paid to each one of them ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): (*b*) Yes.

(b) The number of these Secretaries are:—

Secretary since May, 1968	.. 1
Secretary since June, 1968	.. 1
Secretaries since September, 1968	.. 3
Secretaries since October, 1968	.. 35
Secretaries since November, 1968	.. 29
Secretaries since December, 1968	.. 6
Secretaries since January, 1969	.. 9
	84

The reasons for non-payment of salaries is the inability of the concerned Union Councils to generate funds to augument their resources. The Government allows each union council an annual grant-in-aid of Rs. 2,500 which is meant for meeting essential expenditure such as pay of establishment, etc. Funds in the Union Councils involved were exhausted as a result of payment of arrears of pay which become due on the consolidation of pay scales of Secretaries. Immediate steps are being taken to increase the grants-in-aid.

PLOT NO. B-73, IN K. D. A. SCHEME NO. 1.

*16249. **Mr. Ahmed Mian Soomro.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state: —

(a) whether it is a fact that stay order issued by Government to the K. D. A. on 19th July 1969, in respect of plot No. B-73, in K. D. A. Scheme No. 1 allotted to Mrs. Shamim Saeed was violated by K. D. A.;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, reasons thereof and the action taken or intended to be taken against the official responsible for violation of the said Stay Order?

Minister for Basic Democracies and Local Government. (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). (*a*) Notice of cancellation was issued inspite of Government Stay Order.

(*b*) Report from Secretary, K. D. A. has already been called. If the explanation is found unsatisfactory action will be taken against the persons responsible.

FINALIZING PENSION CASES OF OFFICERS IN LOCAL COUNCIL SERVICES IN PESHAWAR REGION.

*16272. **Khanzada Taj Muhammad Khan Bangash.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Chief Officers/Secretaries of Peshawar Region who retired from Local Council Service in 1965-66 have not so far been paid either gratuity or pension;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, when their cases will be finalized ?

Minister for Basic Democracies and Local Government. (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). (*a*) Yes. Only two officials namely Mr. Abdullah Jan, Chief Officer, District Council, Peshawar and Mr. Abdul Ghani *Ex*-Secretary, Town Committee, Niwankilli retired during this period.

Mr. Abdul Ghani retired Secretary, Town Committee, Niwan Killi is not entitled to pension as his qualifying service is less than 10 years. His case for the grant of gratuity which is admissible under the rules, has, however been referred to the Comptroller, Northern Area.

As regards Mr. Abdullah Jan, Chief Officer, District Council, Peshawar, the Commissioner has been asked to send a proposal for the grant of Anticipatory pension which will be sanctioned as soon as the proposal is received.

(*b*) Steps are being taken to finalize their cases as early as possible.

BAHAWALNAGAR MUNICIPAL COMMITTEE.

*16274. **Sahibzada Noor Hassan.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(*a*) the year-wise income of Bahawalnagar Municipal Committee during the last three years alongwith the pay scales of its Chief Officer, Accountant, Octroi Superintendent, Land Officer and Octroi Clerks ;

(*b*) the year-wise income of Chishtian Municipal Committee (Bahawalnagar District) during the last three years alongwith the pay scals of its Chief Officer, Accountant Superintendent Octroi, Land Officer and Octroi Clerks ?

Minister for Basic Democracies and Local Government. (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). (*a*) Year-wise income of Bahawalnagar Municipal Committee during the last three years is given as under –

Serial No.	*Year*	*Sanctioned Budget*	*Action*
		Rs.	Rs.
1.	1965-66	.. 10,72,600	6,80,497.00
2.	1966-67	.. 12,48,719	7,57,952.12
3.	1967-78	.. 11,83,600	12,17,357.41

Pay of scales of the employees of Bahawalnagar M. C. are are given as under: -

		Rs.
1.	Chief Officer	.. 350—25—525/40—925
2.	Superintendent Octroi	... 225 – 25—360/20—500
3.	Land Officer	.. 175—10—215—275/15—350

4. Accountant . . 225—15—360—/20—500

5. Octroi Clerk . . 85—2—115

(*b*) Year-wise income of Chishtian M. C. is given as under:—

Serial No.	*Year*	*Sanctioned Budget*	*Actual*
		Rs.	Rs.
1.	1965-66	9,70,000	7,67,300
2.	1966-67	8,96,100	9,58,325
3.	1967-66	10,62,500	11,24,206

Pay scales of the employees are given as under:—

1. Chief Officer . . 225—15—350/20—500
2. Accountant . . 175—10—115/15—275/15—350
3. Superintendent Octroi Ditto
4. Lands Officer . . Ditto
5. Octroi Clerks . . 85—2—115

FILLING VACANCIES OF SENIOR AND JUNIOR CLASS I AND II IN MUNICIPAL COMMITTEES OF BAHAWALPUR DIVISION.

*16275. **Sahibzada Noor Hussain.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state the time since when senior and junior class I and II posts of Local Counctl service in various Municipal Committees of Bahawalpur Division are lying vacant alongwith number of such posts and reasons for not so far filling these vrcancies ?

Minister for Basic Democracies and Local Government. (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): Only one post of Social Welfare Officer, Municipal Committee, Rahimyar Khan in Class II (Senior), is lying vacant since 1967. The promotion

of Class II (Junior) officials of Bahawalpur Division to Class II (Senior) is under consideration of the Government alongwith similar cases from other Divisions and is expected to be finalized shortly. The post in question will be filled as soon as the promotions have been decided.

MAINTENANCE OF GRAVEYARD IN JALALPUR PIRWALA.

*16282. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that there is an old graveyard known as Pir Awais Sohanra in Jalalpur Pirwala, District Multan, which covers a vast area ;

(*b*) whether it is a fact that some persons have encroached upon the lands of the above said graveyard due to its upkeep being not observed ;

(*c*) whether it is a fact that the entire responsibility of proper maintenance and preservation of graveyards devolves on the local bodies ;

(*d*) whether it is a fact that the above said Town Committee had passed a resolution regarding the demarcation of the boundaries of the said graveyard and the erection of pucca burjis thereon, but it has not been implemented so far ;

(*e*) if answer to (*a*) to (*d*) above be in the affirmative, whether Government intend to take steps to get the pucca burjis constructed after demarcating the bounds of the said graveyard and make arrangements for its lands released from those who have encroached upon them ?

Minister for Basic Democracies and Local Government. (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): (*a*) Yes, but the

northern part of the graveyard lies outside the limits of the Town Committee.

(*b*) Yes. The Town Committee is trying its best to look after the portion of the graveyard lying within its limits.

(*c*) Yes.

(*d*) The Committee is trying to erect pucca burjis.

(*e*) The Local Officers will be directed to look into this matter.

NEW RURAL WATER SUPPLY SCHEMS.

*16283. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari.** Will the Ministe for Basic Democracies and Local Government please refer to the answer to starred question No. 11674 given on 14-6-68, and state the year in which the funds will bo made available for the execution of new rural water supply schemes under 70-Capital outlay ?

Minister for Basic Democracies and Local Government. (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): Rural water supply schemes policy is under review. The matter of financing rural water supply schemes under the Rural Works Programme is under consideration.

METALLING OF SHUJABAD ROAD UPTO BUS STAND WITHIN MUNICIPAL LIMITS OF JALALPUR PIRWALA

*16284. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the Jalalpur Pirwala Town Committee, District Multan, has done soling of the

stretch of Shujabad Road upto the Bus Stand within the Municipal limits ;

(*b*) whether it is a fact that last year, the said Committee had approved of a plan of spreading coaltar on the said stretch of road and had made an allocation too for this purpose ;

(*c*) whether it is a fact that the above-said approved project has not been implemented so far ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*d*) abovn be in the affirmative, whether Government intend to make immediate arrangements for the implementation of the project mentioned in (*c*) above

Minister for Basic Democracies and Local Government. (**Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo**): (*a*) Yes.

(*b*) and (*c*) The Committee opproved a plan for metalling this road at the cost of Rs. 10,000. The allocation was, however, reduced by the Controlling authority to Rs. 5,000. Therefore, only soling of the road could be done. An amount of Rs. 10,000 has been sanctioned this year for the purpose and the Committee is trying its best to complete the preject.

(*d*) There is not much traffic and the condition of soling is reported to be satisfactory.

(*e*) The project is already being implemented

ALLOTMENT OF PLOTS OF K. D. A. SCHEME NO. I, DRIGH ROAD, KARACHI.

*16295. **Sahibzada Noor Hassan.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state: -

(*a*) in whose names plots No. A-6, A-28, A-37 and A-13 of

K. D. A. Scheme No. 1, Drigh Road were first allotted and when ;

(*b*) the names of all transfers of the said plots with dates of transfer, re-allotment up-to-date ;

(*c*) whether the allotment of any of the said plots was at ony time cancelled by K. D. A. ; if so, the dates of each cancellation and reasons thereof ; and names and designations of the Officers r full particulars of other persons to whom the cancelled plots were sub-sequently allotted ;

(*d*) whether in lieu of cancellation of plots A-6 and A-28 the K. D. A. allotted plots A-37 and A-13 to the aggrieved persons ; if so, reasons thereof ?

Minister for Basic Democracies and Local Government. (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): (*a*) and (b) Plot Nos. A/6, A/28, A/37 and A/13 of K. D. A. Scheme No. 1 were allotted/transferred/ re-allotted to the following applicants in the first instance ;

S. No.	Plot No.	Name of the original allottee	Date of allotment	Name of transferee	Date of transfer	Date of re-allotment	Name of allottee
1	A-6	Mr. Irshad Begum	31-8-59	Mr. Shafiq Saigal	27-9-63	27-9-67	Syed Darbar Ali Shah, Commissioner, Karachi Division.
2	A-28	Mr. Mohammad Bux	31-8-54	Do.	2-7-63	26-5-67	Mr. S. M. Sayeed, New Town, Karachi.
3	A-37	Col. N. Humayune	16-11-63	Nil	Nil	18-5-68	Mr. Shafiq Saigal.
5	A-13	Khawaja Abdul Jalil	25-8-54	Nil	Nil	18-1-69	Ditto.

(*c*) The reply of para. (*c*) is given as under :—

S. No.	Plot No.	Date of cancellation	Reasons for cancellation	To whom re-allotted
1	A-6	24th September, 1966.	For non construction of building within stipulatted period.	Syed Sarbar Ali Shah, Commissioner, Karachi Division.
2	A-28	24th September, 1966.	For non-construction of building within stipulated period.	Mr. S. M. Sayeed, S. M. Sayeed, Road, New Town, Karachi.
3	A-37	12th October, 1968.	Being a Government servant he had not declared whether he has/had a plot house in the cities of Karachi, Peshawar, Rawalpindi and Lahore.	Mr. Shafiq Saigal, Gulberg, Lahore.
4	A-13	10th September, 1968.	For non-eonstruction of building period.	Ditto.

(*d*) Yes.

UNION COUNCIL TAX

*16298. **Mr. Jalaluddin Khan.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the proceeds of the Union Council Tax on mutation of lands is actually paid to the District Council ;

(*b*) whether it is a fact that no funds are placed at the disposal of Union Council out of the said tax ;

(*c*) whether it is a fact that a considerable amount is realize on account of this tax ;

(*d*) whether it is a fact that the resources of Union Councils of the former N.W.F.P. are very meagre and limited ;

(*e*) whether it is a fact that a grant of Rs. 2,500.00 is being give to Union Councils of former N.W.F.P. which merely suffices the annual salary of the Secretaries of Union Councils ;

(*f*) if anrwer to (a) to (e) above be in the affirmative, reasons for not entrusting the amount realized from the above said tax to the respective union councils in whose jurisdiction it is realized to enable them to conduct their business and whether Government intend to do the needfull in the near future ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). (*a*) There is no Union Council tax on mutation of lands. Only District Councils are authorized to levy a tax on the transfer of immovable property,—vide the West Pakistan District Councils (Tax on the Transfer of Immovoble Property) Rules, 1963.

(*d*) The question does not arise.

(*c*) Figure of the actual amount realized by various

District Councils on account of this tax are not available.

(*d*) Yes.

(*e*) In addition to the annual grant of Rs. 2,5 0 given to each Union Council; 10 per cent of the income of the District Council from local rate is also distributed among Union Councils equally. The Union Councils can also augment their income by imposing taxes.

(*f*) The question does not aries because the resources of District Councils are also limited.

PROVIDING A BIG SIZE UNDER GROUND SEWERAGE PIPE LINE TO SHAD BAGH QUARTERS, LAHORE

*16303. **Malik Miraj Khalid.** Will the Minister for Basic Decocracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the size of under ground Sewerage Pipe Line running from A to D Blocks in Shad Bagh Quarters constructed by the Lahore Improvement Trust, Lahore is 4" in diameter;

(*b*) whether it is a fact that the said sewerage pipe is quite insufficient to bear the flow of sullage water of 16 to 18 quarters in each block, with the result that the said water always over-flows on the roads and streets causing inconvenience to the residents and the general public;

(*c*) if answer to (a) and (b) above be in the affirmative, the steps Government inte id to take to remedy the situation ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). (*a*) Yes.

(*b*) No. Overflow of sullage water from the sewers takes

place during rainfall or when there is any blockage/ chocking of sewer.

(c) Detailed survey of the existing facilities and design work has already been undertaken under the Greater Lahore Water supply Sewerage and Drainage Project. Work is being executed in phases according to availability of funds. Improvements and replacement of sewers in this area will be carried out in due course.

DEVELOPMENT OFFICERS BASIC DEMOCRACIES RECRUITED ON *AD HOC* BASIS

*16313. **Khan Ajoon Khan Jadoon.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that about 14 Develoment Officers B.D. were recruited in 1963 on *Ad hoc* basis and the West Pakistan Public Service Commission has been approving their *Ad hoc* appointments uptil now ;

(b) whether it is a fact that under the rules, the probation period of the said officers is of two years. but they have not been confirmed so far ;

(c) whether it is a fact that the said Commission has, now, advertised said posts after a period of five years and the Development Officers mentioned in (a) above are required to apply for the said oppointments a fresh but some of these cannot apply as they have become overage ;

(d) if answer to (a) to (c) above be in the affirmative, what steps have been taken by Government to safeguard the employments of the said officers ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Khan Muhammad Yasin Khan Wattoo). (a) Twenty-three Development Officers, Basic Democracies were recruited in

1963 on *ad hoc* basis. Their *ad hoc* appointments are being extended from time to time.

(*b*) Under the rules there is prescribed no probationery period for them as the posts are still temporary. They could not be confirmed against the temporary posts.

(*c*) Yes.

(*d*) The appointments were on *ad hoc* basis against temporary vacancies and were on the clear understanding that they will be terminated as and when the Public Service Commission selects suitable candidates for the posts. Some of the officers who had not become over-age are being considered by the Public Service Commission whereas in some cases in which the officers had crossed the age limit, the age limit has been relaxed. There are, however, one or two cases in which the age limit has not been relaxed on the merits of the individuals concerned.

SABZI MANDI SCHEME, LAHORE

*16321. **Malik Muhammad Akhtar.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government please refer to answer to part (d) of my Starred Question No. 15125, placed on the Table of the House on 30-1-69, and state :—

(*a*) whether it is a fact that the Land Acquisition Collector, Lahore Improvement Trust has already recorded its award relating to the property included in the Sabzi Mandi Scheme, Chamberlane Road, Lahore;

(*b*) if answer to (a) above be in the affirmative, a copy of the said award be placed on the Table of the House and time by which this award will be made public;

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). (*a*) No.

(*b*) Question does not arise.

SABZI MANDI SCHEME, LAHORE

*16322. **Malik Muhammad Akhtar.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government please refer to answer to part (e) and (f) of my starred question No. 15125, placed on the Table of the House on 30-1-69, and lay on the Table of the House a list containing the names of the owners of the property in Sabzi Mandi Scheme, Lahore, as well as the number and size of each plot exempted in their favour ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo). *Part I* The list of the owners whose land fall in the scheme known as Sabzi Mandi Scheme is placed on the Table of the House.

PART II

Serial No.	Name of Exemptee	Plot No.	Area
1.	Mst. Sardar Begum	55	0 K 16 M 54 Sft.
2.	Mst. Taj Begum	56	0 K 16 M 203 Sft.
	Saeed Akhtar	57	1 K 1 M 156 Sft.
		58	1 K 0 M 192 Sft.
2.	Zia ud-Din and Others	65	1 K 0 M 90 Sft.
3.	Late Saadat Ali Khan, son of Late Khan Bahadur Barkat Ali Khan (Kishwar Khatoon Namwar Khatoon, Sarwar Khatoon, Mubarik Ali legal heirs of Saadat Ali Khan son of K.B. Barkat Ali Khan).	Nil	21 K 16 M 143 Sft. (after deducting 1/3rd of their total holding).

4.	Abdus Samad Khan Qaisar-ud-Din Khan, Salah-ud-Din Khan and Mustafa Kamal Khan and others.	Nil	Area of the property will be determined on production of owner-ship particulars by the exemptee.

LIST OF OWNERS OF PROPERTIES FALLING IN OLD SABZI MANDI SCHEME

1. Kishwar Khatoon wd/o Khan Sahib Muhammad Saadat Ali Khan Legal heirs of K.S. Saadat Ali Khan s/o Barkat Ali Khan.
2. Mst. Namwar Khatoon sister of Saadat Ali Khan.
3. Mst. Sarwar Khatoon sister of Saadat Ali Khan.
4. Mubarik Ali Khan s/o Mst. Asghari Khatoon.
5. Muhammad Sharif s/o Qadar Bakhsh.
6. Muhammad Shafi s/o Qadar Bakhsh.
7. Muhammad Hanif s/o Qadar Bakhsh.
8. Mst. Rehmat un Nisa d/o Qadar Bakhsh.
9. Mst. Sahib un Nisa d/o Qadar Bakhsh.
10. Mst. Ameer Begum d/o Qadar Bakhsh.
11. Mst. Begum Sultana d/o Qadar Bakhsh.
12. Nawab Begum wd/o Muhammad Nazir.
13. Muhammad Asif s/o Muhammad Nazir.
14. Muhammad Azam s/o Muhammad Nazir.
15. Muhammad Shafi s/o Ghulam Muhammad.
16. Muhammad Rafi s/o Ghulam Muhammad.
17. Qamar Din s/o Nizam Din.
18. Shams Din s/o Iman Din.

19. Ram Lal s/o Bule Shah.
20. Chista Nand s/o Thakar Dat
21. Pirbh Dayal s/o Takhar Datt.
22. Ram Narian s/o Takhar Datt.
23. Hukam Chand s/o Lakhsman Dass.
24. Nirza Aslam Beg.
25. Suba s/o Karam Din.
26. Taj s/o Siraj.
27. Miraj Din s/o Buta.
28. Jhando w/o Ditta.
29. Sadiq s o Barkat.
30. Bhkha s/o Dilawar.
31. Nehal Chand s/o Fateh Din.
32. Karam Chand s/o Tulla.
33. Miraj Din s/o Chanan Din.
34. Taga s/o Khiwa.
35. Mand s/o Chiragh Din.
36. Sultan s/o Chiragh Din.
37. Chiragh Bibi d/o Khuda Bakhsh.
38. Haveli Shah s/o Fateh Din.
39. Aziz s o Jawaya.
40. Muhammad Yousaf s/o Ghulam Muhammad.
41. Ala Bakhsh s/o Kalu.
42. Siraj Din s/o Miraj Din.
43. Allah Bakhsh s/o Piran Ditta.
44. Dulla etc.

45. Faqir Muhammad s/o Boota.
46. Feroze Din.
47. Rakha.
48. Nawab.
49. Abdul Karim.
50. Muhammad Siddique s/o Jalal Din.
51. Jhando.
52. Inayat Hussain s/o Bagh.
53. Guran Ditta s/o Bagh.
54. Sheikh Abdul Jabbar s/o Muhammad Hassan.
55. Hassan Din,
56. Muhammad Ibrahim s/o Kalu.
57. Ibrahim s/o Muhammad Sharif.
58. Mulvi Iftikhar-ur-Rehman.
59. Ismail s/o Ali Ghaus.
60. Ibrahim s/o Ali Gohar.
61. Maulvi Muhammad Rafique s/o Muhammad Tufail.
62. Muhammad Siddique s/o Turab Ali.
63. Zia ud Din s/o Ghulam Qadar and others.
64. Muhammad Yousaf.
65. Chiragh Din s/o Natha.
66. Abdullah.
67. Abdul Rashid.
68. Badar Din.
69. Muhammad Yousaf etc.
70. Rashmin w/o Chiragh Din.
71. Ashiq Hussain s/o Jalal Din.

72. Dr. Alam Ali.

73. Ameer Din s/o Miraj Din.

74. Chulam Muhammad.

75. Syed Ghulam Qadir.

76. Ali Bakhsh.

77. M Shafi s/o Chiragh Din.

78. Mian Muhammad Ibrahim.

79. Nihal Chand s/o Ghanda Mal.

80. Imam Bibi wd/o Qadar Bakhsh.

81. Sabah ud din Khan. |
82. Qaisar ud Din Khan. |
83. Abdul Samad Khan | sons of Muhammad Shuja
84. Mustafa Kamal Khan | ud din Khan (Mortgagee).

85. Kamal Din s/o Muhammad Tufail.

86. Salah ud Din s/o Muhammad Yousaf.

87. Central Government.

88. Muhammad Zahid Ahmad s/o Haji Shab ud Din.

89. Sheikh Muhammad Taqi s/o Muhammad Rafi.

9 . Murli Dhar s/o Ganda Mahl.

91. Hira Lal s/o Pooran Chand.

92. Shadi s/o Sagha.

93. Taj Begum etc.

94. Sardar Begum, etc.

95. M. A. Din and Sons.

96. Niaz Ali.

97. Central Government land constructed by Traders Bank.

98. General Government land constructed by Muhammad Shafi.

99. Central Government land constructed by Ghulam Dastgir.

100. Central Government land constructed by Syed Muhammad Sharif.

101. Central Government land constructed by Karam Elahi.

102. Central Government land constructed by Abdul Aziz.

103. Central Government land constructed by Allah Ditta.

104. Central Government land constructed by Miraj Din s/o Ghulam Nabi.

105. Central Government land constructed by Begum Khan.

106. Central Government land constructed by Muhammad Kazam.

107. Shadi s/o Sugha.

108. Haji Fazal Din.

DEVELOPMENT OFFICERS, BASIC DEMOCRACIES

*16335. **Mr. Amanullah Khan Shahani.** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the West Pakistan Public Service Commission has recently advertised the posts of Development Officers, Basic Democracies ;

(*b*) whether it is a fact that the present incumbents of the said posts have put in more than five years services and under the rules their probation period is two years and they are now eligible for confirmation in service ;

(*c*) whether it is a fact that some of the officials mentioned in (*b*) above have become over age and the Services and General Administration Department have refused to relax their age limit and now they will not be

eligible for interview for the posts against which they are working with the approval of West Pakistan Public Service Commission and the Basic Democracies Department;

(*d*) if answer to (a) to (c) above is in the affirmative, who is responsible for delay in making selections to the said posts and what action is being taken to safeguard the employments of the said officers?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): (*a*) Yes.

(*a*) They have put in more than 5 years service but under the Rules no probationery period is prescribed for temporary posts and, therefore, they were not eligible for confirmation in service as a matter of course.

(*c*) Yes.

(*d*) No one is responsible for delay in making selection to the posts of Development Officers. The said officers were appointed on the express condition that they will be retained regularly subject to the approval of the of the Public Service Commission. Efforts were made to relax the age limit but Services and General Administraction Department have not agreed in one or two cases on the merits of individuals concerned.

Short Notice Questions and Answers

REGIONAL REPRESENTATION IN WEST PAKISTAN PUBLIC SERVICE COMMISSION

*16507. **Chaudhari Muhammad Nawaz.** Will the Paliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) the number of members at present constituting the

West Pakistan Public Service Commisssion and the regions to which they belong ;

(*b*) whether consideration of giving due representation to various regions is kept in view while making appointments to the Commission ;

(*c*) the reasons why the former Punjab area has not been given due representation on the Commission ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) (*a*) The number of Members including the Chairman and and regions to which they belong is as under :—

1. Mr. I.U. Khan, H K., S. Pk., Chairman.	former Punjab
2. Mr. Abdul Qadir, Member.	former Sind
3. Brig Ata Muhammad Daha, Member.	former Punjab
4. Nawabzada Muhammad Ayub Khan, Member.	former N.W.F.P.
5. Mr. Muhammad Saleem Khan. Member.	former N.W.F.P.
6. Mr. A.M. Wall, T. Pk., PSP., Member.	British National

(*b*) Yes, although there are no rules or instructions regarding representation of different regions of the Province on the Public Service Commission ;

(*c*) Does not arise.

چوھدری محمد نواز ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ فرمائیں گے کہ ان ممبران کی کوئی حد عمر مقرر کی ہوئی ہے ؟

Parliamentry Secretary, S and GAD. The age limit for members is sixty years according to the rules and regulations.

بابو محمد رفیق - کیا میں جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے یہ پوچھ سکتا ہوں کہ تمام علاقوں یعنی سابقہ صوبہ پنجاب - سرحد - سندھ اور بلوچستان کو نمائندگی کیوں نہیں دی گئی - اس کی کیا وجہ ہے ؟ کیا آپ اس معاملہ پر غور فرمائیں گے کہ ان کو بھی نمائندگی دی جائے ؟

Parliamentary Secretary S and GAD. Mr. Speaker, Sir, I have already explained that actually there are no rules and instructions regarding regional representation but still it is always kept in view while making appointments that regional representation, as far as reasonably possible, should be given.

بابو محمد رفیق - جناب والا - گورنمنٹ کو چاہیئے کہ اس کے متعلق کوئی رولز بنائے - آج تک بلوچستان کو پبلک سروس کمیشن میں نمائندگی نہیں دی گئی - ہماری ان مشکلات کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا گورنمنٹ اس بات پر غور کرے گی کہ اس ریجن کو بھی نمائندگی دی جائے ؟ آپ رولز میں ترمیم کریں - جب سے ون یونٹ بنا ہے ہمیں اس میں نمائندگی نہیں دی گئی -

Parliamentary Secretary, S and GAD. I have already explained the matter at length and I would just be repeating my answer. Of course, due representation is not given according to rules but, as I have already submitted, we try, as far as reasonably possible, that representation should be given.

مسٹر حمزہ - کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے یہ بتائیں گے کہ حکومت کا کام محض رول بنانا ہی ہے ؟ رول کو پنجابی میں ڈنڈا کہتے ہیں - رول بنانا اور ڈنڈا استعمال کرنا کیا دونوں فرائض میں شامل ہے ؟

Mr. Speaker. Disallowed.

PROMOTION OF RELIGIOUS EDUCATION AND GENERAL EDUCATION AT MOSQUES

*16509. **Chaudri Muhammad Idrees.** Will the Minister for Auqaf be pleased to state :—

(*a*) whether the Auqaf Department is spending any part of its income on the promotion of religious education and general education at the mosques ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, what is the allocation for this purpose during the current fiscal year and on what particular projects it is being spent ;

(*c*) what percentage does the said allocation from of the total budget of the Department ;

(*d*) whether the said allocation can be increased?

Minister for Law (Mr. A.B. Akhund). Sir, the Minister for Auqaf is not keeping well today, therefore, he has not been able to come to the House. The Parliamentary Secretary who was sitting here also suddenly felt unwell and he told me that he has not been able to sit. He has passed on the adjournment motions to me and he has gone away. I request that this may be taken up on some other date.

چوھدری محمد نواز - Sir کون سی date کو repeat کیا جائے گا -

مسٹر حمزہ - آپ سے میں التجا کروں گا - کہ کسی ماہر ڈاکٹر کے پاس جائیں -

(قہقہے)

وزیر مال - بہت سے سوالوں کا جواب دے چکا ہوں -

Mr. Speaker. I will fix the date for this question.

Adjournment Motions

LATHI CHARGE BY POLICE ON A PEACEFUL PROCESSION AT SHAHRAH-E-QUAID-E-AZAM, LAHORE, AND BEATING AGHA SHORISH KASHMIRI

Mr. Speaker. We will now take up adjournment motion. 622 by Major Muhammad Aslam, which he already moved.

Major Muhammad Aslam Jan. Yes sir. I will give the proof you wanted yesterday.

جناب والا ۔ آپ نے فرمایا تھا کہ اس کا ثبوت کیا ہے ۔ میرے ہاتھ میں آغا شورش کاشمیری کا خط ہے ۔ آپ کی اجازت ہو تو میں پڑھ دوں ۔

19 فروری 1968 ۔

میجر صاحب برادرم ۔ سلام مسنون ۔

مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نے آج اسمبلی میں اس مقصد سے تحریک التوا پیش کی تھی کہ مجھے پولیس نے 14 فروری کو زدو کوب کیا تھا ۔ اس پر محترم وزیر داخلہ نے فرمایا ہے کہ یہ خلاف واقعہ ہے ۔ اور واقعہ یہ ہے ۔

نمبر 1 ۔ اسی روز پولیس نے صبح برفی گارڈن اور گورنمنٹ ہاؤس کے درمیان میری بیٹی شاہدہ شورش کو جلوس کی دوسری خواتین کے ساتھ پسپا کرنا چاہا ۔ اور ڈنڈوں سے چوٹیں دیکر کنڈے دار تار پر پھینک دیا ۔

اس کے سر پر چوٹ لگی ۔ اور وہ بے ہوش ہو گئی ۔

نمبر 2 ۔ اس دن پولیس کی ایک جمعیت نے گھر کا دروازہ توڑا ۔ ڈرائینگ روم کو تہس نہس کیا گیا ۔ کراکری کا بیشتر حصہ چکنا چور کر دیا ۔ اور باورچی خانہ میں داخل ہو کر میری بیمار اہلیہ کو ٹھوکا مارا ۔ اور جو کچھ پکا ہوا تھا ۔ وہ گرا دیا ۔ اس وقت اس حادثہ کی تصاویر APP کے فوٹو گرافر نے کھینچی تھیں ۔ اس کو نوابزادہ نصراللہ خان ۔ میاں ممتاز دولتانہ ۔ مسٹر جسٹس رشید اور ایر مارشل اصغر خان خود دیکھنے کے بعد احتجاج کر چکے ہیں ۔

نمبر 3 ۔ میں DAC کے جلوس میں نوابزادہ نصراللہ خان ۔ میاں ممتاز دولتانہ اور چوہدری محمد علی کے ہمراہ تھا ۔ جب یہ جلوس کمرشل بلڈنگ ۔ مال روڈ پر پہنچا ۔ تو پولیس نے طلبہ سے مڈھ بھیڑ شروع کر دی ۔ جس میں میرے بائیں شانے پر پولیس کے فٹ کنسٹیبل نے بٹ مارا ۔ جس سے میرے پشت کے گوشت کا اندرونی حصہ پھٹ گیا ۔ اس کے بعد مجھ پر دو چار لاٹھیاں برسائی گئیں ۔ یکایک ایک شیل پھٹا اور میں بے ہوش ہو کر گر پڑا ۔ اس کے بعد مجھے ہوش نہ رہا ۔ تین چار گھنٹے کے بعد مجھے ہوش آیا ۔

تو میرے سرہانے میرے فیملی ڈاکٹر اور
بے شمار احباب موجود تھے ۔ اس سارے واقعہ
کے عینی شاہد جو کسی پولیٹیکل پارٹی سے
تعلق نہیں رکھتے تھے ۔ اور ارد گرد رہتے
ہیں ۔ با کمال شہادت دے سکتے ہیں ۔

مخلص شورش کاشمیری

جناب والا ۔ انہوں نے ایک دو نام بھی لکھے ہیں ۔

Mr. Speaker. I think only this much is relevant. Yes Kazi Sahib.

Minister for Home. Sir, my friend's adjournment motion is as follows: "On 14th February the uncalled for lathi charging by police on a peaceful procession at Shahrah-e-Qaid-Azam, Lahore and beating Agha Shorish Kashmiri, a well known journalist". His point that he wanted to make is that Agha Shorish Kashmiri was beaten. My instructions are that he was not beaten. Now he has read the letter. Of course, I am not concerned with what he has said in the previous portion of the letter but he says that he was actually given some lathi-blows by the policemen.

It is regrettable if it is so. There is no medical evidence, I suppose, to support the contention but the words of Agha Shorish are there and the word of the S. P. is otherwise. I will have this matter referred to Mr. Justice S. A. Mahmood because I personally feel that if there is any element of truth in this that he was beaten, this is very unfortunate and I will have it examined. This is all what I can say but my definite instructions are that he was not beaten and there is no medical evidence to that effect. It is true that the procession was lathi charged and it was also tear gassed and it is also probably true that the effect of that tear gas smoke may have been felt by Mr. Shorish who is a man of rather sensitive temperament but as far as beating is concerned it is denied by the police.

Mr. Speaker. Are you satisfied with this statement of the Home Minister.

Major Muhammad Aslam Jan. I am not satisfied with the statement of the Hon'ble Minister but if he gives an undertaking that he will refer this matter to the Tribunal, then I will not press it.

Mr. Speaker. Yes. He has given that undertaking. Kazi Sahib have you given this undertaking.

Minister for Home. Yes sir.

Mr. Speaker. The motion is not pressed.

TEAR-GASSING LATHI-CHARGE BY POLICE OF A PEACEFUL PROCESSION OF SHAHRAH-E. PEHLVI RAWALPINDI.

Mr. Speakar. Next motion No. 623.

Major Muhammad Aslam Jan. I had already moved this motion.

Mr. Speaker. Major Sahib is this not about the same matter.

Major Muhammad Aslam Jan. No. Sir. This is in Rawalpindi.

Minister for Home. Sir, my submission is that it is true that the procession was lathi charged but it was not peaceful . .

Mr. Speaker. Major Muhammad Aslam Jan asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance, namely, on the 14th February, 1969, the uncalled for tear-gassing and lathi charging by police a peaceful procession at Shahrah-e-Pehlvi, Rawalpindi. This

news has appeared in daily "Nawa-i-Waqat" dated 15th February, 1969. This has caused great resentment in the minds of the public of West Pakistan.

Leave was refused.

RESTRICTIONS IMPOSED BY SWAT STATE ON STUDENTS AND THEIR PARENTS NOT TO MOVE OUT OF THE STATE.

Mr. Speaker. Next No. 625 by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance, namely, the authorities of Swat State have imposed restrictions on the students and their parents not to move out of the State. This fact has been revealed by Mr. Afzal Bangash in a press statement on 15th February, 1969. The news has been published in daily "Mashriq", dated 16th February, 1969, and has caused great resentment in the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Law. This may be taken up last. I will send for the Hon'ble Minister.

LATHI-CHARGE BY POLICE ON A PEACEFUL PROCESSION OF STUDENTS ON ALLAMA IQBAL CHOWK SIALKOT.

Mr. Speaker. Next motion No. 626.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance, namely, the police in crossing Allama Iqbal Chowk at Sialkot, lathi-charged a peaceful procession of students on

15.2.1969 injuring many students. The news published in daily "Imroze", dated 16.2.1969, has caused great resentment in the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Home: I oppose this motion. My submission is that on the 15th of February the students formed a procession which became violent. They pelted stones on the police. In spite of repeated warnings by the Magistrate on duty, Mr. E. U. Mahmood, the processionists did not disperse and continued throwing brickbats even after the Magistrate had issued the warning. A mild lathi-charge was resorted to in order to disperse them. No report of any student being injured has been received.

Mr. speaker. The Minister for Home says that no student has been injured.

Khawaja Muhammad Safdar. This is what he says.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, as I have mentioned and referred in my adjournment motion it was reported in the paper and it has been specifically referred, Sir . . .

Mr. Speaker: It has been deneid by the Minister that the students were injured. The facts have been denied and, therefore, it is ruled out of order.

Mr. Speaker. 627.

Malik Muhammad Akhtar. Not moving.

Mr. Speaker. 628 - that stands disposed of with 620. 629. Malik Muhammad Akhtar.

ATTEMPT ON THE LIFE OF MR. BHUTTO AT LARKANA.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly

to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, an attempt has been made on the life of Mr. Bhutto on 15th February, 1969 at Larkana. While he was being led in a procession, a gulgrit attempted to fire at Mr. Bhutto. The public got hold of him. The S. P. and D. S. P. Larkana conducting an enquiry in this case are hostile to Mr. Bhutto and he has demanded the transfer of S. P. Larkana and the appointment of another officer to conduct an impartial investigation of the case. The failure of the Government to transfer S. P. Larkana, so that he does not influence investigation of the case, has caused resentment in the minds of the public.

Mr. Speaker. What does the Member want to discuss ? Is it a single specific matter ?

Minister for Home. It is a shameful lie that any attempt was made on the life of Mr, Bhutto or anybody attempted to fire a pistol. The facts are that actually in the procession a muhajir boy was found in possession of an illicit pistol. The boy was immediately produced before the S. D. M., A. D. M. and police officer and he was produced by one, Dr. Katpar, the man who is second in command to Mr. Bhutto in that area. It was found that the revolver was absolutely unloaded and the chamber was empty. And not only that, no cartridges were found on his person and he has made a statement how he came in possession of a revolver. The story that he aimed at Mr. Bhutto or that he tried to fire at Mr. Bhutto is a lie and I take all responsibility to say that. Even in the paper which he quotes, this news is carried that the pistol was unloaded and the chamber was empty. Even Nawat-e-Waqt of the same date carries this news.

Malik Muhammad Akhtar. I will quote that.

Minister for Home: Please. It carried the same piece of news. I have personal knowledge that since Mr. Bhutto and his supporters want to dramatize the situation they have said

that his life is in jeopardy and an attempt is being made on his life and all that. My friend has fallen into that trap and he has said all this.

As for the fact that he has asked for the transfer of S. P, of course we cannot oblige him. All that we have done is that immediately, as soon as we came to know that this muhajir boy was found in possession of a pistol we sent a team of police officers from the Crimes Branch here. They have already reached there day before yesterday and they are doing investigation as to how this boy came in possession of a pistol. Unfortunately Mr. Bhutto and his supporters wanted to implicate some Members of the Pakistan Muslim League Party to whom he is hostile and he wanted one of his stooges to be brought from Nawabshah district to hold investigations. We declined that and we have ordered a very independent and honest enquiry into the matter and a team of officers has been sent from here. The question of transfer of S. P or D. S. P. does not arise.

خواجہ محمد صفدر - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - محترم وزیر داخلہ نے دوبار اپنی تقریر میں لفظ "lie" استعمال کیا ہے جو - - -

Minister for Home. The allegation in the paper, I said, is a lie not that what he said is a lie. I did not say that.

خواجہ محمد صفدر - میں یہ نہیں کہتا کہ یہ لفظ ملک صاحب کے متعلق استعمال کیا گیا ہے - ویسے میرا خیال ہے کہ یہ لفظ un-parliamentary ہے - اب جناب سپیکر خود اس کا فیصلہ کر دیں -

Minister for Home. I contacted the Headquarters at Pindi.

(interruptions)

Mr. Speaker. It may be substituted by the word ‚incorrect'.

Khawaja Muhammad Safdar. Yes 'incorrect'.

Malik Muhammad Akhtar. My friend the Hon'ble Minister for Home appears to be very very allergic . . .

Mr. Speaker: I won't go on facts. The Hon'ble member please clarify two points:

(1) He wants to discuss that an attempt has been made on the life of Mr. Zulfiqar Ali Bhutto; abviously not by the police. That he has not alleged. No in action or failure of the police he has alleged.

(2) More he wants to say that the demand of Mr. Zulfiqar Ali Bhutto for the transfer of the Superintendent of police has not been acceded to.

He may please explain how this motion relates to a single specific matter. What failure or inaction of the police or failure or inaction of the Government he wants to discuss on the floor of the House.

Malik Muhammad Akhtar. If you allow me to explain I will be able to substantiate.

Mr. Speaker. Yes please.

Malik Muhammad Akhtar Sir, the Minister has said that it is an incorrect statement I may be allowed to explain it. If you consider it proper to allow me, Sir, I must contradict the Hon'ble Minister for Home. The news item was not influenced by Mr. Bhutto nor was it given on telephone by Mr. Bhutto It was from a Special Correspondent of daily Nawa-e-Waqt on the same date the 15th of February. He says:

"پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین مسٹر ذوالفقار علی بھٹو پر قاتلانہ حملہ کیا گیا لیکن آپ بال بال بچ گئے ۔ مسٹر بھٹو کا ایک زبردست جلوس نکالا گیا جس میں تقریباً پچاس ہزار افراد شامل تھے ۔ جب جلوس میونسپلٹی کے پاس پہنچا تو ایک نوجوان نے پستول نکال کر مسٹر بھٹو پر فائر کرنا چاہا لیکن پستول جام ہو گیا اور گولی نہ چل سکی ۔ اہل جلوس حملہ آور پر پل

پڑے اور یقیناً اس کی نکہ ہوئی ہو گی جوں ہی اگر مسٹر بھٹو فوراً مداخلت کر کے اہل جلوس کو برائیں رکھنے کی تلقین نہ کرتے"۔

جناب والا ۔ اس کے بعد یہ ان کا جملہ تھا جو انہوں نے حملہ آور کو کہا ۔ "مجھے خدا بچانے والا ہے"۔

Minister for Home. If he passed on the paper to me I will show him that it carries the news that it was unloaded.

(laughter)

Malik Muhammad Akhtar. That may be Government version.

Minister for Home. He may pass it on to me.

Malik Muhammad Akhtar. He may have it (interruptions). The fact that an attempt has been made according to press reports is correct. I allege that they have sponsored it. They hired the man to make an attempt on the life of Mr. Bhutto. That is why they are saying that it is incorrect. That is why they are affording all protection to that fellow.

Now, I will explain how it is a single specific matter Immediately on the next day Mr. Zulfiqar Ali Bhutto made a press statement levelling allegations against the S. P. that the S. P. is hostile to him and he should be transferred for an impartial enquiry. So, Sir, the matter is single and specific. Both the allegation are inter-linked and inter-connected. They are not separate instances. That is a single specific instance, Sir, and I tell you that they will not transfer the S. P.

Mr. Speaker. "The mover of this motion wants to discuss two things:

(1) He wants to discuss an attempt which has been made on the life of Mr. Zulfiqar Ali Bhutto.

(2) He wants to agitate through these motions the demand of Mr. Bhutto about the transfer of S. P. Larkana an the appointment of another officer to conduct and impartial investigation in the case.

Obviously this motion does not relate to a single specific matter of recent occurrence.

Moreover, in the motion itself the mover wants to discuss the attempt made on the life of Mr. Bhutto and has not attributed any inaction or negligence on the part of the police or the Government. Secondly, the responsibility of the provincial Government, as the motion has been worded by the mover himself, is not involved in this matter.

Therefore, the motion is ruled out of order on both these grounds.

CLOSURE OF THE UNIVERSITY OF ENGINEERING AND TECHNOLOGY LAHORE BY THE WEST PAKISTAN GOVERNMENT

Mr. Speaker. Next motion is No. 630 by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. Sir I ask for leave to make a motion for the adjournment of the Business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the West Pakistan Government has decided to close the University of Engineering and Technology, Lahore, for an indefinite period, which has seriously affected the education of students from 16th February 1969. The news published in daily Nawa-i-Waqt, dated 17th February 1969, has caused great resentment in the mind of the public of West Pakistan.

Minister for Law. I oppose it Sir. The closure of the institution is not a matter, which has, really speaking, agitated any saner element. The fact is that when the institutions were opened on 3rd of February, it was done in the hope and expectation that the students will go back to the educational institutions and normal educational life will be restored, but instead of normalcy, it became again abnormal. Several processions were taken out and the educational life was not restored. Had the institutions remained open, there was likeli

hood and apprehension that extraneous elements might instigate the student community, and it might lead to damage to the property, to the library, furniture, laboratories and so much other property which is there. It is wroth crores of rupees. Therefore, it was thought proper to close down the institution so that the property may be saved. It was in the interest of the educational institution itself that the institution was closed down. I don't think it has caused resentment in the mind of the public. I, therefore, oppose it and request that this may be ruled out of order.

Mr. Speaker. These are all the justifications for the closure of the University. I hold the motion in order. Malik Muhammad Akhtar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely the West Pakistan Government has decided to close the University of Engineering and Technology, Lahore, for an indefinite period, which has seriously affected the education of students, from 16th February 1969. The news published in daily Nawa-i-Waqt, dated 17th February 1969 has caused great resentment in the mind of the public of West Pakistan.

(On count, the leave was refused.)

CLOSURE OF COLLEGES OF LAHORE BY THE WEST PAKISTAN GOVERNMENT.

Mr. Speaker. Next motion is 631.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely the West Pakistan Government has decided to close the Colleges of Lahore for an indefinite period, which has seriously affected the education of the students. The news published in the daily 'Imroz', dated 16th February 1969 relating to Government Order dated 15th February 1969, has

caused great resentment in the mind of the public of West Pakistan.

Minister for Law. I oppose it on the same ground

Mr. Speaker. Malik Muhammad Akhtar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely the West Pakistan Government has decided to close the Colleges of Lahore for an indefinite period which has seriously affected the education of the students. The news published in the daily 'Imroz', dated 16th February 1969, relating to Government Order dated 15th February 1969, has caused great resentment in the mind of the public of West Pakistan.

(On count, the leave was refused.)

Mr. Speaker. Next motion please.

CLOSURE OF THE PUNJAB UNIVERSITY BY THE WEST PAKISTAN GOVERNMENT.

Malik Muhammad Akhtar. Sir I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely the West Pakistan Government has decided to close the Punjab University for an indefinite period, which has seriously affected the education of the students. The news published in the daily 'Imroz; dated 16th February, 1969, relating to the order of the Government dated 15th of February 1969, has caused great resenment in the mind of the public of West Pakistan.

Mr. Speaker. Malik Muhammad Akhtar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely the West Pakistan Government has decided to close the Punjab University for an indefinite period, which has seriously affected the education of the students. The

news published in the daily 'Imroz', dated 16th February, 1969 relating to this order of the Government dated 15th of February 1969, has caused great resentment in the mind of the public of West Pakistan.

(On count, the leave was refused).

POLICE ENTRY INTO THE HIGH COURT PREMISES AND LATHI-CHARGING THE PROCESSIONISTS.

Mr. Speaker. Next Motion is No. 633.

Khawaja Muhammad Safdar. Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely the police entered the High Court premises without permission and lathi-charged the processionists inside the court premises. This violation of the sanctity of the High Court premises has sent a wave of resentment amongst the public of the province.

Minister for Home. I oppose this motion and there are two other similar motions No. 636 and 637. My submission is that it is very unfortunate that this incident has occurred, but the High Coutt has taken cognizance of it and a High Court judge is looking into this. Therefore, I submit that it should not be pressed.

Khawaja Muhammad Safdar. This is no ground Sir. Neither it is sub-judice.

Minister for Home. Not only that the Government have appointed a tribunal to look into police excesses, but even the High Court has also appointed a judge to look into this allegation.

Mr. Speaker. What is the position now when the Judge of the High Court has taken cognizance of it ?

Khawaja Muhammad Safdar. Sir, the Chief Judtice has ordered an enquiry into the matter and he has appointed a

Judge of the High Court to look into this matter, but this is not a judicial enquiry.

Mr. Speaker. He is recording the statements of persons.

Khawaja Muhammad Safdar. Yes Sir, the hon'ble judge is recording the statements of persons who are involved. He has visited all those places in the verandah of the High Court where blood was found.

Mr. Speaker. That is not a judicial enquiry.

Minister for Home. A Judge is doing an enquiry; he is examining the evidence.

Khawaja Muhammad Safdar. Everything of the High Court Judge is not judicial, Sir. He also does several other things.

Mr. Speaker. I agree with the Leader of the Opposition.

Minister for Home. I oppose it because the police has denied.

Mr. Speaker. Khawaja Muhammad Safdar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely the police entered the High Court premises without premission and lathi-charged the processionists inside the court premisee. This violation of the sanctity of the High Court premises has sent a wave of resentment amongst the public of the province.

(On count, the leave was refused.)

Mr. Speaker. Adjournment motions No. 636 and 637 are also out of order.

ILLEGAL ENTRY BY POLICE INTO THE DRAWING ROOM OF AGHA SHORISH KASHMIRI.

Mr. Speaker. Next No. 635 by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar. Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely the highly illegal entry by the police of Lahore in the drawing room of Agha Shorish Kashmiri on the 14th February 1969, while chasing some students, who had taken shelter in this room. This highly illegal and provocative act of the police has caused great resentment amongst the public of the province.

Mr. Speaker. Do you press this motion in view of the statement made by the Minister for Home that he will refer this matter to the tribunal ?

Khawaja Muhammad Safdar. Sir, the hon'ble Minister has declared that he will refer the matter of beating of Agha Shorish Kashmiri on the Mall, not this question.

Mr. Speaker. What about this, Kazi Sahib ?

Minister for Home. Sir, I personally don't mind if it too is referred. It is stoutly denied that the police people entered the house of Agha Shorish Kashmiri, All that happened was that the students, when they were lathi-charged, rushed into the house of Mr. Shorish Kashmiri to take shelter but none of the police people chased them into the house of Mr. Shorish Kashmiri.

Khawaja Muhammad Safdar. Sir, a letter from Agha Shorish Kashmiri has just been read out in this august House.

Mr. Speaker. But Kazi Sahib has assured . . .

Khawaja Muhammad Safdar. If he gives an assurance then I will not press it.

Minister for Home. Let my friend give me a copy of that letter and I will certainly pass it on to the Judge, and he will look into it.

Mr. Speaker. Yes please give a copy.

Khawaja Muhammad Safdar. I will give a copy of the

relevant portion because there are certain other matters also in it.

Mr. Speaker. You don't press the motion.

Khawaja Muhammad Safdar. I don't press the motion.

FIRING BY LIAQATABAD POLICE ON PEACEFUL DEMONSTRATORS OUTSIDE THE POLICE STATION KILLING FOUR PERSONS.

Mr. Speaker. motion No. 638.

Malik Muhammad Akhter. I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, Liquatabad Police fired on demonstrators who were peaceful and had gathered outside the Police Station on 17-2-1969. The police fired 35 rounds in 15 minutes and at least four persons were killed and five injured. The news published in the daily Nawa-e-Waqt, dated 18-2 1969, has caused great resentment in the mind of the public of West Pakistan.

Mr. Kazi Fazlullah) Ubedullah): I oppose this motion.

It is another shameful episode where the mob wanted to take law into their own hands. They attacked the Police Station premises and inspite of the fact that the police people took shelter within the Police Station boundary wall, some of the people in the mob scaled over the compound wall and got into the Police Station. Tear gas was used to disperse the violent and advancing mob at 5.40 and inspite of the use of 87 tear-gas shells the mob did not disperse. They were furious and determined to enter the Police Station in order to over-power the police force, snatch the arms, resort to killing and beating the police and setting the Police Station building on fire. Quite a number of rioters climbed over the boundary wall of the Police Station as I have submitted just now. At this stage the S. D. M., Nazimabad, after due warning, finding no alterna-

tive to save the police personnel and inmates of the police quarters ordered the police to open fire on the violent mob who were just thwarting him to carry out their unlawful designs. As a result of the firing two dead-bodies were picked up at the spot. A first report has been filed against certain people under sections 377, 436, 411 and 188 at the Police Station, Liaquatabad, and is being investigated. Four of the accused who had entered the Police Station by scaling over the boundary wall of the Police Station were arrested. Subsequently, it was found that three of the injured, who had been admitted in some hospital directly, also succumbed to their injuries. Now, I think, the number has risen to six in all.

This is a very unfortunate episode but the police were absolutely helpless. When they found that the small police force which was there was surrounded by a mob of about 15000 who were bent upon mischief, who were bent upon snatching their arms and using the same against them, and they were bent upon setting fire to the building, the police had no option but to use force. In this particular case a murderous attack had been made by the rioters on one police constable who was stabbed. The said police constable has got stab injuries and he has been hospitalised. Besides, a number of policemen received injuries by brick-batting.

Mr. Speaker. How does the Member say that this was a peaceful procession ?

Minister for Home. My submission is that it was not a peaceful procession at all. I would request that in a matter like this my friends should use some sort of discretion and some sort of restraint because this is creating unnecessary bitterness. They know that it is the mob which is at fault and not the police.

Malik Muhammad Akhtar. And you killed six persons.

Minister for Home. Six hundred can be killed if it comes to that.

Malik Muhammad Akhtar. That time will never come. There would be some other persons sitting in your seats at that time.

Mr. Speaker. No cross take please.

Muhammad Akhtar. The position is that certainly they were demonstrating but the statement made by the Minister for Home is utterly incorrect that they were bent upon snatching arms from the police in order to kill them. They were demonstrating and suddenly firing was opened on them. As I have mentioned about 35 rounds were fired.

Mr. Speaker. Will the Member please read out the press report on which he has based this motion ?

Malik Muhammad Akhtar, It is a stop press news. Of course, there is another news also but whatever I could get . . .

Mr. Speaker. Please read that.

ملک محمد اختر ۔ پولیس اسٹیشن سے ہجوم پر 15 منٹ میں 35 گولیاں چلائی گئیں ۔ بتایا گیا ہے کہ ہلاک ہونیوالوں کی تعداد 4 سے 9 تک ہے ۔ علاقہ میں حالات پرسکون نہیں ہیں ۔

Mr. Speaker. Please read out the detailed.

یہ دوسری خبر ہے جناب والا ۔ جب لیاقت آباد کے علاقہ میں پولیس کی فائرنگ سے دو افراد ہلاک اور بہت سے مجروح ہوئے ۔ یہ مجمع مسٹر بھٹو کے استقبال کے لئے جمع ہوا تھا یہاں مسٹر بھٹو پہنچنے والے تھے ۔ امیریس مارکیٹ میں پیش آنے والے واقعہ کے بعد جب مسٹر بھٹو مقررہ وقت پر لیاقت آباد نہ پہنچے تو ہجوم نے تھانے پر پتھراؤ شروع

کر دیا جس پر پولیس نے اشک آور گیس کے
گولے پھینکے ۔ اس کے بعد ہجوم نے تھانے
پر پھر پتھراؤ کیا تو پولیس کو گولی چلانی
پڑی ۔

Mr. Speaker. In view of the press report read out by the learned mover and the statement made by the Home Minister, it has not been made out that the procession was peaceful. The motion is, therefore, ruled out of order. Next Motion No. 639.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں آپ سے التجا کروں گا کہ یہ ہم کو کم سے کم peaceful کا ترجمہ بتا دیں تاکہ بعض اوقات جو ہم غلط ایڈ جورنمنٹ موشن دیدیتے ہیں وہ نہ دیں ۔

وزیر قانون (مسٹر اے بی اخوند) ڈکشنری دیکھیں ۔

ملک محمد اختر ۔ peaceful کا interpretation اپنا اپنا ہوتا ہے اور موسم کے ساتھ بدلتا رہتا ہے ۔

— —

BEATING BY POLICE OF PRESS PHOTOGRAPHERS TAKING PICTURES OF THE POLICE FIRING IN LIAQATABAD.

Malik Muhammad Akhtar. I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance namely, the Press Photographers of Karachi were beaten up by the police while they were taking the pictures of the police firing in Liaquatabad on 17-2-1969. They were Mr. Iqbal Zaidi of Mashriq and Mr. Ahmad of the Business Recorder. The action of the police to supress the news of the excesses by them when a Tribunal has been constituted and to destory evidence has has caused great reseutment in the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Home. I oppose it. It is incorrect that the press photographers of Karachi, namely, Mr. Iqbal Zaidi and

Mr. Ahmed were beaten by the police. In fact they had not sustained any injury and there is no medical certificate to that effect. The facts are that on the 17th February at the time of police firing on the mob two photographers . . .

Mr. Speaker. Kazi Sahib let me ascretain from the mover of the motion as to what proof has he got about this ?

Malik Muhammad Akhtar. This news was published in the Pakistan times of that date but unfortunately I have not got a copy with me at this time.

Mr. Speaker. The facts have been denied and no proof has been produced by the mover The motion is ruled out of order.

IMPOSITION OF 24 HOUR CURFEW IN LIAQABAD, KARACHI.

Mr. Speaker. Next. 640.

Malik Muhammad Akhtar. I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance, namely, a 24-hour curfew has been imposed on 18-2-69 in Liaquatabad, Karachi, and Army is patrolling in the locality. The imposition of curfew has caused great inconvenience to the thousands of inhabitants of Karachi. The news published in the Pakistan Times, dated 19-2-1969, has caused great resentment in the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Home. I oppose this motion. I have already dealt with the facts in an earlier adjournment motion in which an unruly mob of nearly 15000 . . .

Mr. Speaker. Under what law this action has been taken ?

Minister for Law. Exactly that curfew in which complete control is handed over to the military but they come to the aid of the civil administration and they can only patrol. They have not taken over the whole control.

Mr. Speaker. But regarding imposition of curfew as was disclosed by the Home Minister previously in connection with the discussion of one motion that the action was taken under section 144, I do not think that the action is taken under section 144 but it is taken under the Defence of Pakistan Rules.

Minister for Law. Sir under section 144, the District Magistrate may call the military and under other provisions of the Criminal Procedure Code also, the military can be summoned in aid of the civil administration. It is that sort of curfew which is now being imposed.

Mr. Speaker. No, no; that is about calling for the army but so far as the imposition of the curfew is concerned, under what authority that is done.

Minister for Law. Under section 144.

Mr. Speaker. I think there was one Writ Petition in the High Court of West Pakistan about the imposition of curfew in Lahore and there it was agitated that this action has been taken under Defence of Pakistan Rules and not under section 144.

Minister for Law. Now the Defence of Pakistan Rules are not available and no action under that can be taken but under section 144 it is permissible.

Mr. Speaker. Exactly this was the point on which it was challenged in the High Court.

Minister for Law. But there was no decision.

Mr. Speaker. As has been stated by Minister for Home and Minister for Law, this action has been taken under section 144 of the Criminal Procedure Code. Therefore, it is a matter of ordinary administration of Law. The motion is ruled out of order.

LATHI-CHARGE BY POLICE ON A PEACEFUL PROCESSION OF STUDENTS AT ABBOTTABAD.

Mr. Speaker. No. 641 stands disposed of. 642 by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar. Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance, namely, the police lathi-charged a peaceful procession of students on 19th February, 1969 at Abbattobad injuring 4 students seriously. The news published in daily Nawa-i-Waqt dated 20th February, 1969 has caused great resentment in the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Home. I oppose it. The facts of the case are that actually two processions were taken out, one pro-Government and another anti-Government and there was a clash among them. Some of the boys on either side sustained some injuries, No. lathi-charge was resorted to and the police did not intervene. Therefore, I deny this allegation of my friend.

Mr. Speaker. What proof you have got Malik Sahib.

Malik Muhammad Akhtar. Unfortunately I have got no proof.

Mr. Speaker. Facts have been denied. The motion is ruled out of order. Next motion No. 625, which has been already moved.

Minister for tribal Affairs. I oppose this motion on the simple ground that no such restrictions have been imposed by the civil authorities on the students or their parents not to move out of State. The report is incorrect.

Malik Muhammad Akhtar. I have got a statement published in daily Mashriq. It is dated 15th February.

سوات سٹیٹ کے طلبا اور عوام کے ریاست سے
باہر جانے کی ممانعت کر دی گئی ہے مسٹر
افضل نے اپنے ایک بیان میں بتلایا ہے۔ اس
میں اور بھی بیانات ہیں۔ بہت سے لوگوں کے
ساتھ زیادتیاں کی جا رہی ہیں۔

ان کے لئے ان کا ڈیپارٹمنٹ زیادہ معتبر ہے -
میرے لئے پولیس اور پبلک کے لیڈر زیادہ معتبر
ہیں جو رضاکارانہ ان تمام معاملات کو اپنے
سر پر اٹھائے پھرتے ہیں -

وزیر داخلہ - یہ غلط ہے - ایک دفعہ پہلے ایسی ہی تحریک کے دوران یہ کہا گیا تھا کہ انہیں حکم دیا گیا ہے تم یہاں سے نکل جاؤ - اب یہ ہے کہ تم مت نکلو -

Mr Speaker. As the facts have been denied by the Minister for Tribal Areas, the motion is ruled out of order. We will now take up leave applications.

Leave of Absence of MPA'S

RANA PHOOL MUHAMMAD KHAN

Secretary. The following application has been received from Rana Phool Muhammad Khan, M P.A.

گزارش ہے - کہ بندہ مورخہ 18-2-69 و
19-2-69 کے اجلاسوں میں طبیعت کی خرابی
کی وجہ سے حاضر نہ ہوسکا - اس لئے دو یوم
کی رخصت مرحمت فرمائی جاوے -

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(The motion was carried)

NAWABZADA CHAUDHRI ASGHAR ALI

Secretary. The following application has been received from Nawabzada Chaudhri Asghar Ali, M.P.A.—

Being ill at Lahore I was no table to

attend the Assembly Session on the following days. Please grant leave for these days; 2-1-69, 6-1-69, 22-1-69, 7-2-69 and 11-2-69.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion wsa carried*)

MALIK ALLAH YAR KHAN LANGARIAL

Secretary The following application has been received from Malik Allah Yar Khan Langarial, M.P.A.—

عرض ہے کہ میں ایک ضروری کام کی وجہ
سے مورخہ 14-2-69 کو اجلاس میں شریک
نہ ہوسکا ۔ ایک یوم کی رخصت فرمائی
جاوے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carred.*)

CHAUDHRI MUHAMMAD NAWAZ

Secretary. The following application has been received from Chaudhri Muhammad Nawaz, M.P.A.—

The leave for 10th February, 1969, may kindly be allowed as I was out of Lahore on the said date and could not attend the Session.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

CHAUDHRI MUHAMMAD SARWAR KHAN

Secretary. The following application has been received from Chaudhri Muhammad Sarwar Khan, M.P.A.—

> The leave for 10th February, 1969, may kindly be allowed as I was out of Lahore and could not attend the Session on the dates.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

HAJI GHULAM AKBAR KHAN KHAKWANI

Secretary. The following application has been received from Haji Ghulam Akbar Khan Khakwani, MPA. -

جناب عالی ۔ گزارش ہے کہ فدوی مورخہ
17-1 69 اور 18-1-69 کو بوجہ فوتیدگی
ہمشیرہ صاحب حاضر اجلاس اسمبلی ہونے سے
قاصر رہا ہوں ۔ اس لئے التماس ہے کہ
رخصت منظور فرماکر مشکور فرماویں ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

BABU MUHAMMAD RAFIQUE

Secretary. The following application has been received from Babu Muhammad Rafique, M.P.A. —

> Kindly grant me leave for 10-2-69 to 13-2-69 from Assembly.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

KHAN MIR AFZAL KHAN

Secretary. The following application has been received from Khan Mir Afzal Khan, M.P.A.—

I regret that I have not been able to attend the Assembly Session for the last so many days due to the abnormal conditions prevailing. There has been a constant threat of labour unrest and mob-violence against industry in this area. As I am the Managing Director of the Premier Sugar Mills, Mardan, my presence here was necessary in case of any emergency. This fact naturally compelled me to stay away from the Assembly Session and I, therefore, request that my absence may kindly be condoned.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

RAO MUHAMMAD AFZAL KHAN

Secretary. The following application has been received from Rao Muhammad Afzal Khan, M.P.A.—

میں بوجہ بیماری مورخہ 7-1-69 تا 17-1-69

17, 13, 12, 10, 4, 3 فروری اجلاس میں

حاضر نہ ہوسکا ۔ لہذا رخصت منظور فرمائی
جاوے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MR. RAHIM BAKHSH SOOMRO

Secretary. The following application has been received from Mr. Rahim Bakhsh Soomro, M.P.A.—

I request I may be granted leave from 22nd January, 1969, to end of present Session.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MAHR MUHAMMAD IQBAL KHAN HIRAJ SIAL

Secretary. The following application has been received from Mahr Muhammad Iqbal Khan Hiraj Sial, M.P.A.—

جناب عالی ۔ گزارش ہے کہ میں 3-2-69
و 4-2-69 کو اجلاس میں حاضر نہ ہوسکا ۔
مہربانی فرماکر رخصت عطا فرمائی جاوے ۔
عین نوازش ہوگی ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

KHAN JAMSHAD KHAN MOHMAND

Secretary. The following application has been received from Khan Jamshed Khan Mohmand, M.P.A.—

> Due to a serious attack of flu I could not attend the Assembly session on 6th January and 13th to 22nd January, 1969.
> Please grant me leave from the Assembly.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

SARDAR MUHAMMAD AYUB KHAN

Secretary. The following application has been received from Sardar Muhammad Ayub Khan, M.P.A.—

> Due to urgent business I was unable to attend the meeting of the Assembly on 30-1-69. Leave of absence may kindly be granted.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MIAN NAZAR MUHAMMAD KALUKA

Secretary. The following application has been received from Mian Nazar Muhammad Kaluka, M.P.A.—

گزارش ہے ۔ فدوی بیمار ہے ۔ ڈاکٹر کی
ہدایت کے مطابق آرام اور دوائی استعمال کر

رہا ہوں ۔ ہیل ہاؤس میں موجود ہوں ۔
مورخہ 6-1-69 سے 10-1-69 کے لئے ڈاکٹر
صاحب نے آرام کی ہدایت فرمائی ہے ۔ برائے
مہربانی رخصت عطا فرمائی جائے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MIAN MUHAMMAD HAYAT KALYAR

Secretary. The following application has been received from Mian Muhammad Hayat Kalyar, M.P.A.—

میں مورخہ 22-1-69 کو بوجہ خرابی طبیعت
اسمبلی میں حاضر نہیں ہوسکا ۔ لہذا ایک دن
کی رخصت عطا فرمائی جاوے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MR. MAZHAR HUSSAIN GHALOO

Secretary. The following application has been received from Mr. Mazhar Hassain Ghaloo, M.P.A.—

I could not attend the Session of the Assembly from 1-1-69, to 12-1-69 due to some unavoidable circumstances. I would, therefore, request that my leave for the above period may be senctioned.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

KHAN GUL HAMEED KHAN

Secretary. The following application has been received from Khan Gul Hameed Khan, MPA,—

میں مورخہ 30-1-69 کو بخار کی وجہ سے
اسمبلی کا اجلاس attend نہیں کرسکا ۔ لہذا
اسمبلی میں میری درخواست پیش کرکے 30-1-69
کی چھٹی منظور کرائی جائے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

HAJI SARDAR ATTA MUHAMMAD

Secretary. The following application has been received from Haji Sardar Atta Muhammad, M.P.A.—

میں 2 جنوری 1969 سے بیمار ہوں ڈاکٹر
نے مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے ۔ ازراہ کرم
2 جنوری 1969 سے تا اختتام اجلاس مجھے
رخصت دینے کے لئے میری تحریک ایوان میں
پیش کر دیں ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MIAN NAZEER AHMED

Secretary. The following application has been received from Mian Nazeer Ahmed, M.P.A.—

گزارش ہے کہ میں مورخہ 27-1-69 کو
بوجہ نزلہ بخار اسمبلی کے اجلاس میں حاضر
نہیں ہوسکا تھا ۔ مورخہ 27-1-69 کی رخصت
منظور فرمائی جائے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

KHAN ABDUL SATTAR KHAN MOHMAND

Secretary. The following application has been received from Khan Abdul Sattar Khan Mohmand, M.P.A.—

I could not attend the Assembly Session from 13th to 22nd January, 1969 due to illness at Lahore. I may kindly be granted leave of absence from the Assembly.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

BABU MUHAMMAD RAFIQUE

Secretary. The following application has been received from Babu Muhammad Rafique, M.P.A.—

I may be given leave from the Session from 3rd to 7th February, 1969.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carred*).

SYED MUHAMMAD HASSAN SHAH

Secretary. The following application has been received from Syed Muhammad Hassan Shah, M.P.A.—

House may very kindly be moved for leave from 17-1-69 to 25-1-69 as I was away in connection with some domestic affairs.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried.*)

MAKHDUM SULTAN AHMED CHANDIO

Secretary. The following applicasion has been received from Makhdoom Sultan Ahmed Chandio, M.P.A.—

I have some urgent kind of affairs at my native place, leave of absence from 1st February to the 10th February, 1969 may kindly be allowed.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

DR. MRS. ASHRAF ABBASI

Secretary. The following telegram has been received

from Dr. Mrs. Ashraf Abbasi, M.P.A.—

Request Leave from 30th January to the End of Session.

Mr. Speaker The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MR. JAFER HUSSAIN JAFERY

Secretary. The following application has been received from Mr. Jafar Hussain Jafery, M.P.A.—

As I am suffering from gastric stomach trouble and am under the treatment of a doctor, I would, therefore request your honour to grant me leave for the month of February, 1969.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MIAN NAZAR MUHAMMAD KALUKA

Secretary. The following application has been received from Mian Nazar Muhammad Kaluka, M.P.A.—

گزارش ہے کہ فدوی 25-1-69 تک کی
رخصت کی درخواست دے کر کسی ضروری
کام کے لئے گھر گیا تھا ۔ طبیعت خراب ہے۔
برائے مہربانی آئندہ اجلاس کے لئے رخصت
منظور فرمائی جائے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

SARDAR MUHAMMAD AHMED KHAN

Secretary. The following application has been received from Sardar Muhammad Ahmed Khan, M.A.P.—

With due respect I beg to submit that I could not attend the Assembly Session on 24-5-68 and 28-5-68 due to illness. Leave may please be granted.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carred*).

SARDAR MUHAMMAD AHMED KHAN

Secretary. The following application has been received from Sardar Muhammad Ahmed Khan, M.P.A.—

Due to Flue I could not attend the Assembly Session on 13th of January 1969. Leave may kingly be granted.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MR. MAHMOOD AZAM FAROOQI

Secretary. The following application has been received from Mr. Mahmood Azam Farooqi, M.P.A.—

I am proceeding to Karachi this

evening for some private work and shall be grateful for grant of leave for 15 days from 6-2-69 to 20-2-69.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

RAIS SARDAR SHABBIR AHMED KHAN

Secretary. The following application has been received from Rais Sardar Shrbbir Ahmad Khan, M.P.A.—

I am still under medical treatment and I am not in a position to attend the Session. I, therefore, request you to kindly grant me 15 days leave from 21-1-69.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was lost.*)

BRIGADIER CHAUDHRI FATEH KHAN

Secretary. The following application has been received from Brigadier Chaudhri Fateh Khan, M.P.A.—

On 30-1-69 due to imposition of Curfeo Order, I arrived late at the Assembly Chamber and by then the Assembly had adjourned. I request that I may please be sanctioned leave from the Assembly for that day.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MIAN NAZEER AHMED

Secretary. The following application has been received from Mian Nazir Ahmad, MPA.

گزارش ہے کہ میں آج 4 فروری کو بوجہ
بیماری اسمبلی کے اجلاس میں حاضر نہ ہوسکا
ایک یوم کی رخصت منظور فرمائیں ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was cavried*).

HAJI GHULAM AKBAR KHAN KHAKWANI

Secretary. The following application has been received from Haji Ghulam Akbar Khan Khakwani, M.P.A.—

جناب عالی گزارش ہے کہ فدوی بوجہ
صحت خراب ہونے مورخہ 30-1-69 تا 31-1-69
حاضر اجلاس اسمبلی ہونے سے قاصر رہا اس
لئے مؤدبانہ التماس ہے ۔ یہ رخصت منظور
فرما کر مشکور فرمایا جاوے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MALIK ALLAH YAR KHAN LANGARIAL

Secretary. The following application has been received from Malik Allah Yar Khan Langarial, M.P.A.—

گزارش ہے کہ فدوی مورخہ 20-1-69 ،
30-1-69 و 31-1-69 کو ضروری کام کی وجہ
سے اجلاس میں شامل نہیں ہوسکا ۔ برائے
مہربانی رخصت کی درخواست منظور فرمائی
جاوے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted,

(The motion was carried).

PIR ALI GOHAR CHISHTI

Secretary. The following application has been received from Pir Ali Gohar Chishti, M.P.A.—

جناب والا ۔ گزارش ہے کہ میں پاکستان
مسلم لیگ کی میٹنگ کے سلسلہ میں 5 فروری
کو ڈھاکہ جا رہا ہوں لہذا برائے مہربانی
7-6 فروری اور 10 فروری کے لئے چھٹی
منظور کر کے مشکور فرماویں ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(The motion was carried).

SYED ABDUL KHALIQ

Secretary. The followinw application has been received from Syed Abdul Khaliq, M.P.A.—

گزارش ہے کہ بندہ اپنے کسی ضروری کام
کے سلسلے میں 3 اور 4 فروری کو باہر گیا
ہوا تھا ۔ اس لئے اسمبلی میں حاضر نہ ہوسکا۔
لہٰذا میں ہے کہ 3 اور 4 فروری 1969ء کی
رخصت عطا فرمادیں ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

BEGUM MUMTAZ JAMAL

Secretary. The following application has been received for Begum Mumtaz Jamal, M.P.A.—

چونکہ میں بیمار تھی ۔ اس لئے دو روز حاضر
نہ ہوسکی ۔ از راہ کرم مجھے دو روز کی چھٹی
برائے ۔ 30-1-69 سے 31-1-69 تک کی
رخصت عطا فرمائی جائے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

AL-HAJ CHAUDHRI MUHAMMAD QASIM MELA

Secretary. The following application has been received from Al-haj Chaudhri Muhammad Qasim Mela, M.P.H.—

جناب عالی گزارش ہے ۔ کہ بندہ موجودہ

اسمبلی سیشن کے دوران میں مورخہ 3 ، 6 ،
13 ، 20 ، 21 ، 22 ، 23 اور 27 جنوری
1969ء کو بوجہ خرابی صحت اجلاس کی
کارروائی میں حصہ نہیں لے سکا ۔ مہربانی فرما
کر رخصت عنایت فرمائی جاوے ۔ شکریہ ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(***The motion was carried***).

SARDAR MANZOOR AHMED KHAN QAISRANI

Secretary. The following application has been received from Sardar Manzoor Ahmad Khan Qaisrani, M.P.A.—

جناب عالی بندہ مورخہ 4-2-69 کو طبیعت
کی ناسازی کی وجہ سے اجلاس میں حاضر نہیں
ہوسکا ۔ رخصت کے لئے تحریک منظور کی
جاوے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(***The motion was carried***).

MR. MUNAWAR KHAN

Secretary. The following application has been received. from Mr. Munawwar Khan, M.P.A.—

جناب عالی ۔ گزارش ہے کہ بوجہ بیماری
مورخہ 4 , 5 , 6 فروری 1969ء کو اسمبلی
کی کارروائی میں حصہ نہیں لے سکا ۔ مہربانی

فرما کر مورخہ 4-2-69 تا 6-2-69 رخصت عطا
فرمائی جاوے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MALIK SARMAST KHAN AFRIDI

Secretary. The following application has been received from Malik Sarmast Knan Afridi, M.P.A.—

جناب عالی ۔ عارض ہوں کہ بوجہ بیماری
مورخہ 3-2-69 اور 4-2-69 کو اسمبلی کی
کارروائی میں حصہ نہیں لے سکا ۔ لہذا مورخہ
4-2-69 ، 3-2-69 کی رخصت عطا فرمائی
جاوے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MAKHDUM SYED NASIR-UD-DIN SHAH

Secretary. The following application has been received from Mukhdum Syed Nasir-ud-Din Shah, M.P.A.—

Most respectfully I beg to submit that I am going for Haj on 11th February. Kindly grant me leave for 11th February onward till the end of the current Session. I shall be highly thankful to you.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MIAN MUHAMMAD HAYAT KALYAR

Secretary. The following application has been received from Mian Muhammad Hayat Kalyar, M.P.A.—

جناب عالی ۔ گزارش ہے کہ بندہ مورخہ
12-1-69 سے بوجہ بیماری حاضر نہیں ہو سکتا۔
لہذا تا اختتام اسمبلی رخصت عنایت فرمائی
جائے ۔ نوازش ہوگی ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

RAJA GHULAM SARWAR

Secretary. The following application has been received from Raja Ghulam Sarwar, M.P.A.—

مورخہ 7 فروری کو بوجہ ضروری کام اسمبلی
سیشن میں حاضری نہ دے سکا ۔ لہذا اس یوم
کی رخصت عنایت فرمائی جاوے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

SHEIKH FAZAL HUSSAIN

Secretary The following application has been received from Sheikh Fazal Hussain, M.P.A.—

جناب عالی ۔ گزارش ہے کہ فدوی کو
ٹانگ پر سوج آ گئی ہے ۔ تکلیف کی وجہ سے
حاضر نہیں ہو سکتا ۔ براہ کرم بخشی فدوی
کو 22-1-69 سے 31-1-69 تک دس دن کی
چھٹی عطا فرمائی جاوے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be graated.

(*The motion was carried*).

SHEIKH FAZAL HUSSAIN

Secretary. The following application has been received from Sheikh fazal Hussain, M.P.A.—

جناب عالی ۔ گزارش ہے کہ فدوی کو ابھی
تک پاؤں پر سوزش ہے ۔ چلنے پر تکلیف
ہوتی ہے ۔ براہ کرم بخشی 1-2-69 سے
9-2-69 تک رخصت عطا فرمائی جاوے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MIR KHUDA BAKHSH TALPUR

Secretary. The following telegram has been received from Mir Khuda Bakesh Talpur, M.P.A.—

> I am unable to attend Assembly from 25th January to 15th February due to Mother ill Health Pray Leave.

Mr. Speaker. The question is :

> That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

RAI MANSAB ALI KHAN KHARL

Secretary. The following application has been received from Rai Mansab Ail Khan Kharl, M.P.A.—

> I could not attend the Session of the Assembly on 6th January, 1969, due to unavoidable circumstances. It is therefore, requested that leave be granted to me for that day.

Mr. Speaker. The question is :

> That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

CHAUDHRI IMTIAZ AHMAD GILL

Secretary. The following application has been received from Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill, M.P.A.—

> I could not attend the Assembly Ses-

sion on 6th and 7th February, 1969. The Assembly may please be moved to grant me leave for the said days.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

RANA PHOOL MUHAMMAD KHAN

Secretary. The following application has been received from Rana Phool Muhammad Khan, M.P.A.—

گزارش ہے ۔ کہ بندہ 7 اور 10 فروری کو
بوجہ بیماری حاضر اجلاس نہ ہوسکا ۔ اس لئے
دو یوم کی رخصت مرحمت فرمائی جاوے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MIAN NAZEER AHMED

Secretary. The followidg application has been received from Mian Nazeer Ahmed, M.P.A.—

گزارش ہے کہ مورخہ 10 فروری کو میں
بوجہ بیماری اجلاس اسمبلی میں حاضر نہیں
ہو سکا ۔ لہذا ایک یوم کی رخصت منظور
فرمائی جائے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carred*).

KHAN SAIFOOR KHAN

Secretary. The folloing application has been received from Khan Saifoor Khan, M.P.A.—

جناب عالی ۔ گزارش ہے کہ میری طبیعت
خراب ہو گئی ہے ۔ اس لیے اسمبلی میں حاضر
ہونے سے قاصر ہوں ۔ عرض ہے کہ مورخہ
10 فروری سے 23 فروری تک میری رخصت
منظور فرماکر مشکور کریں ۔ آپ کی بہت
مہربانی ہو گی ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

CHAUDHRI IDD MUHAMMAD

Secretary. The following application has been received from Chaudhri Idd Muhammad, M.P.A.—

جناب عالی ۔ گزارش ہے کہ بندہ ضروری کام
کی وجہ سے مورخہ 10-11 فروری کو اسمبلی
کی کارروائی میں حصہ نہیں لے سکا ۔ اس لیے

مہربانی فرما کر دو روز کی رخصت منظور
فرما کر مشکور فرمائیں۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(The motion was carried).

MIAN MUHAMMAD SHAFI

Secretary. The following application has been received from Mian Muhammad Shafi, M.P.A.

جناب عالی ۔ گزارش ہے کہ میں پاکستان
مسلم لیگ کا اجلاس ڈھاکہ میں ہونے کی وجہ
سے مورخہ 10 فروری کو اسمبلی میں حاضر
نہیں ہو سکا ۔ لہذا اس دن کی رخصت عطا
فرمائیں ۔ عین نوازش ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(The motion was carried).

NAWABZADA SADIQ HUSSAIN QURESHI

Secretary. The following application has been received from Nawabzada Sadiq Hussain Qureshi, M.P.A.

I have the honour to state that I am suffering from disc-slip and I have been advised by the Doctor to confine myself to bed for 10 days. I would be greateful if my absence from the Assembly is excused from Monday the 18th February to 28th February, 1969.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

RANA PHOOL MUHAMMAD KHAN

Secretary. The following application has been received from Rana Phool Muhammad Khan, M.P.A.—

گزارش ہے کہ بندہ مورخہ 12 فروری کے
اجلاس اسمبلی میں شامل نہ ہو سکا ۔ طبیعت
خراب تھی ۔ براہ کرم ایک یوم کی رخصت
مرحمت فرمائی جاوے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MIR WALI MUHAMMAD KHAN TALPUR

Secretary. The following application has been received from Mir Wali Muhammad Khan Talpur, M P.A.—

I have not been able to attend the Sitting of the Assembly held on 10th February on health grounds. The leave is requested.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

SARDAR GUL ZAMAN KHAN

Secretary. The following application has been received from Sardar Gul Zaman Khan, M.P.A.—

میں بتاریخ 27 جنوری سے 31 جنوری تک

بوجہ بیماری اجلاس میں شریک نہ ہو سکا ۔
مہربانی فرما کر ان (5) ایام کی رخصت عطا
فرمائی جائے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

HAJI GHULAM AKBAR KHAN KHAKWANI.

Secretary. The following application has been received from Haji Ghulam Akbar Khan Khakwani, M.P.A.—

جناب عالی ۔ گزارش ہے کہ فتوی مورخہ
گیارہ فروری کو بوجہ بخار اور نزلہ حاضر
اجلاس اسمبلی سے قاصر رہا ہے ۔ اس لیے
التماس ہے ۔ رخصت فرما کر مشکور فرماویں ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

SARDAR MUHAMMAD ISHAQ KHAN

Secretary. The following Telegram has been received from Sardar Muhammad Ishaq Khan, M.P.A.—

Suffering from Diabities Doctor Advised Complete rest cant attend Assembly kindly excuse absence.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MIAN MIRAJ DIN

Secretary. The following application has been received from Mian Miraj Din, M.P.A.—

> Due to certain urgent private affairs, I could not attend the Assembly Session on the 20th and 21st January and 10th and 11th February, 1969. I shall be grateful if leave for the above four days is granted to me.

Mr. Speaker. The question is :

> That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MIAN SAIFULLAH KHAN

Secretary. The following application has been received from Mian Saifullah Khan, T.Q.A., M.P.A.—

> With the declaration of curfew in Lahore the Session of the Assembly was postponed and I left Lahore for Quetta on January, 29, 1969. I have suffered an attack of malaria and at present I am under treatment. As soon as I am fit to travel I will reach Lahore to attend the remaining days of the Session. From 29th January, 1969 I may kindly be granted leave of absence.

Mr. Speaker. The question is :

> That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

CHAUDHRI MANAK KHAN BOSAL

Secretary. The following application has been received from Chaudhri Manak Khan Bosal, M.P.A.—

جناب عالی - میری طبیعت آج مورخہ 11
فروری کو خراب ہے - اس لیے میں آج اجلاس
میں شمولیت سے قاصر ہوں - لہذا رخصت
عنایت فرمائیں -

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MR. MUHAMMAD ASLAM KHAN KHATTAK.

Secretary. The following application has been received from Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak, M.P.A.—

As I am proceeding for Haji, I may please be granted leave from 17th February to the end of the Session.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MIAN KHAN MUHAMMAD KALYAR

Secretary. The following application has been received from Mian Khan Muhammad Kalyar, M.P.A.—

جناب عالی - گزارش ہے کہ میں بغرض حج
17 فروری سے جا رہا ہوں - اس لیے 17
فروری سے تا اختتام اجلاس رخصت عطا
فرمائی جاوے -

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MR. ABDUL GHAFFAR KHAN PASHA

Secretary. The following application has been received from Mr. Abdul Ghaffar Khan Pasha, M.P.A.—

> I am unwell and am not in a position to stay in Lahore and attend the Assembly Session. I, therefore, request that I may please be granted leave from 10th February for the rest of the Session days.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

KHAN GUL HAMEED KHAN

Secretary. The following application has been received from Khan Gul Hameed Khan, M.P.A.—

جناب عالی ۔ عارض ہوں کہ بوجہ بیماری
مورخہ 5 فروری کو اسمبلی کی کارروائی میں
حصہ نہیں لے سکا ۔ مہربانی فرما کر 5 فروری
کی رخصت عطا فرمائی جاوے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

NAWABZADA SHEIKH UMAR

Secretary. The following application has been received from Nawabzda Sheikh Umar, M.P.A.—

جناب عالی ۔ گزارش ہے کہ مورخہ 7 فروری
کو ڈھاکہ میں تھا ۔ اور اسمبلی اجلاس میں
شرکت نہ کر سکا ۔ لہذا مہربانی فرما کر
7 فروری کی رخصت عطا فرمادیں ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

NAWABZADA GHULAM QASIM KHAN KHAKWANI

Secretary. The following application has been received from Nawabzda Ghulam Qasim Khan Khakwani, M.P.A.—

I could not attend Assembly Sittings on 10th and 11th February, 1969 being away from Lahore for some important private business, I request to be excused for this absence.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

HAJI DARYA KHAN JALBANI

Secertary. The following application has been received from Haji Darya Khan Jalbani, M.P.A.—

I could not attend the meetings of Assembly held from 1st to 5th and 11th to 20th January, 1969 and from

1st Febtuary, 1969 to 5th Febuary, 1969 due to some unavoidable private circumstances. House may, therefore, kindly be moved for my leave for the said periods.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

RAIS SARDAR SHABBIR AHMED KHAN

Secretary. The following Telegram has been received from Rais Sardar Shabbir Ahmed Khan, M.P.A.—

Due to chronic kidney trouble still under medical treatment. please grant fifteen day leave from 21-1-1969.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

SAHIBZADA NOOR HASSAN

Secretary. The following application has been received from Sahibzada Noor Hassan, M.P.A.—

I have been advised by the Doctor to have rest. Being indisposed I would not be able to attend the sittings of the Assembly for the rest of the Session. I request for the leave to be granted.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MR. ABDUL QAYYUM QARESH

Secretary. The following application has been received from Mr. Abdul Qayyum Qureshi, M.P.A.—

مجھے تکلیف ہے ڈاکٹر نے چار یوم آرام
کی ہدایت کی ہے ۔ لہٰذا چار یوم یعنی 17
فروری تا 20 فروری رخصت عطا فرمائی
جائے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(The motion was carried).

SARDAR MUHAMMAD AYUB KHAN

Secretary. The following application has been received from Sardar Muhammad Ayub Khan, M.P.A.—

I was unable to attend the meeting of the Assembly on 24th January, 1969 as I had to attend to an urgent personal work. Leave of absence may kindly be granted for 24th January, 1969.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(The motion was carried).

KHAN MUHAMMAD IQBAL KHAN JADOON

Secretary. The following application has been received from Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon, M.P.A. —

I could not attend the meeting of Assembly on 20th January, 1969 as I was not feeling well. My absence

from the meeting of Assembly for the above-mentioned date may kindly be excused.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MR. MUHAMMAD ASLAM KHAN KHATTAK

Secretary. The following application has been received from Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak, M.P.A.—

I was not well on 23rd and 24th Jaunary, 1969. I may, therefore, be granted leave for these days.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

NAWAZADA GHULAM QASIM KHAN KHAKWANI

Secretary. The following application has been received from Nawabzada Ghulam Qasim Khan, M.P.A:—

I could not attend the Assembly Sittings from 13th January to 17th January, 1969 due to some important business at Multan. Please condone may absence and oblige.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MAHR MUHAMMAD IQBAL KHAN HIRAJ SIAL

Secretary. The following application has been received from Mahr Muhammad Iqbal Khan Hiraj Sial, M.P.A.

گزارش ہے کہ میں مورخہ 8-1-69 اور
21-1-69 کو بوجہ زکام اور بخار اسمبلی کی
کارروائی میں شریک نہ سکا ۔ مہربانی فرما کر
چھٹی عنایت فرمائی جائے ۔

Mr. Speaker. The question is

That the leave asked for be granted.

(The motion was carried).

MIAN NAZEER AHMED

Secretary. The following application has been received from Mian Nazeer Ahmed, M.P.A.

گزارش ہے کہ میں بوجہ بخار آج اسمبلی کے
اجلاس میں حاضر نہیں ہو سکتا ۔ براہ مہربانی
میری آج مورخہ 24-1-69 کے لیے رخصت
منظوری فرمائی جائے ۔

Mr. Speaker. The question is

That the leave asked for be granted.

(The motion was carried).

KHAN GUL HAMEED KHAN OF ROKHRI,

Secretary. The following application has been received from Khan Gul Hameed Khan of Rokhri, M.P.A.—

میں 17-1-69 کو میانوالی بسلسلہ پی ڈی

کنوکیشن چلا گیا تھا ۔ لہذا اسمبلی سے میری
17-1-69 کی رخصت دی جائے ۔

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*),

HAJI IMAM ALI UMAR,

Secretary. The following telegram has been received from Imam Ali Umar, Haji, M.P.A.—

Due to my illness I could not attend Session held from 1-1-1969. Still seriously ill. Unable to attend. Kindly grant leave from 1st January to end of the Session.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

MR. FATEH MUHAMMAD KHAN.

Secretary. The following application has been received from Mr. Fateh Muhammad Khan, M.P.A.—

I was unable to attend the Assembly Session from the first of January till the Eighth of January and have an urgent piece of work at home and will not be able to attend the Assembly Session from the 27th of January till the end of the Session. Leave for these days may kindly be granted.

Mr. Speaker. The question is :

That the leave asked for be granted.

(*The motion was carried*).

(At this stage Mr. Deputy Speaker occupied the Chair).

Resolutions

REVOCATION OF THE PROCLAMATION OF EMERGENCY (RESUMPTION OF DISCUSSION)

Mr. Deputy Speaker. We will now take up Private Members's Business. Mr. Hamza, I think, your resolution now becomes infructuous.

Khawaja Muhammad Safdar. This Resolution has, in fact, become infructuous. Therefore, we do not press for a division.

مسٹر حمزہ ۔ (لائلپور ۔ 2) ۔ جناب والا ۔ آپ کا فرمان بجا ہے ۔ میں صرف ممبران اسمبلی کی تنبیہہ کے لیے اور ان کے لیے عبرت کا جو مقام ہے ، اس کی یاد دھانی کے لیے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اگر وہ اپنی عقل سے اور اپنے ضمیر کے مطابق فیصلہ کریں اور ملکی معاملات میں دلچسپی لیں اور محض انگوٹھے پر انگوٹھا لگانے کی رسم چھوڑ دیں تو اس سے ان کا وقار بلند ہو گا ۔ اور میں نے اسی لیے ۔۔۔۔

Mr. Depury Speaker. I don't think the remark

"اگر وہ عقل سے کام لیں"

is right about the Members.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ اس دن بھی یہ چیز ظاہر تھی کہ جناب صدر مملکت ۔۔۔۔

چوھدری محمد سرور خان * * * * * * *

Mr. Deputy Speaker. The Member should withdraw those remarks. Those remarks are expunged from the proceedings of the Assembly.

---

*Expunged as ordered by the Deputy Speaker.

مسٹر حمزہ ۔ میں ان کو فارسی کا ایک جملہ سنا کر بیٹھ جاتا ہوں ۔

چرا کارے کنند عیران مجلس کہ باز آید پشیمانی

Mr. Deputy Speaker. Since this Resolution has become infructuous we will take up Resolution No. 2.

رائے منصب علی خان کھرل ۔ جناب والا ۔ میں حمزہ صاحب کو مبارک پیش کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے جو مطالبہ پیش کیا تھا ، حکومت نے اسے مان لیا ہے ۔ ہم سب نے مان لیا ہے ۔ اب اس کے بعد وہ ہمیں تنبیہہ کرنے کے لیے اور اور نصیحت کرنے کے لیے اٹھے ہیں ۔ میرا خیال ہے وہ خود عقل کی بات نہیں کر رہے ۔

CONSTRUCTING BUNDS ON THE EMBANKMENTS OF "NULLAH DEK"

We will now take up Resolution No. 2 given notice of by Chaudhri Muhammad Sarwar Khan

Chaudhri Muhammad Sarwar. I beg to move :

> That this Assembly is of the opinion that the flow of "Nullah Dek" in the Districts of Sialkot, Gujranwala and Sheikhupura should be channelised by constructing bunds on its embankments and for this purpose a cess of one paisa per rupee on the Land-Revenue be levied.

Mr. Deputy Speaker. The Resolution is :

> That this Assembly is of the opinion that the flow of "Nullah Dek" in the Districts of Sialkot, Gujranwala and Sheikhpura should be channelised by constructing bunds on its embankments and for this purpose a

cess of one paisa per rupee on the Land-Revenue be levied.

Minister for Irrgation and Power. I oppose it.

چوہدری محمد سرور خان (سیالکوٹ - 3) - جناب سپیکر - یہ ایک بہت پرانا مسئلہ ہے - - - -

Mr. Deputy Speaker. There is an amendment to this Resolution. I think, the amendment should be moved first.

Chaudhri Muhammad Nawaz. I beg to move :

That the Resolution moved by Chaudhri Muhammad Sarwar Khan at Serial No. 2 may kindly be amended as follows :
that after the word 'levied' at the end, the following be added 'in the said Districts.

Mr. Deputy Speaker. Any opposition to the amendment ?

Minister for Irrigation and power. Yes, I oppose it.

چوہدری محمد نواز - حضور والا - - - - - (قطع کلامیاں)

Mr. Deputy Speaker. Yes, Chaudhri Muhammad Sarwar Khan.

رائے منصب علی خان کھرل - جناب والا - جب ہمیں اصل ریزولیوشن کا ہی پتہ نہیں کہ اس کے ذریعہ محرک کیا کہنا چاہتا ہے اور ترمیم پر پہلے ہی تقریر شروع ہو جائے - قواعد کی رو سے تو آپ بجا فرماتے ہیں لیکن کم از کم ریزولیوشن کا تو پتہ چل جائے کہ معزز ممبران کا مقصد کیا ہے اور وہ کہنا کیا چاہتے ہیں -

Mr. Deputy Speaker. Do you want the rules of procedure to be amended ? Do you know that amendment takes precedence over the original resolution ?

چوہدری محمد نواز - حضور والا - اس ریزولیوشن میں چوہدری

محمد سرور نے ایک اہم مسئلہ کی طرف حکومت کی توجہ مبذول کرائی ہے ۔ اور اس میں میں نے جو ترمیم پیش کی ہے ۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ اس ریزولیشن میں ایک بات واضح نہیں تھی کہ جو cess میرے فاضل دوست نے اپنے ریزولیشن میں تجویز کیا تھا ۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ وہ سارے صوبہ پر لگایا جائے گا ۔ میں نے اس چیز کو واضح صورت دینے کے لیے یہ ترمیم پیش کی ہے کہ صرف ان اضلاع پر یعنی سیالکوٹ ۔ گوجرانوالہ اور شیخوپورہ جہاں سے یہ نالہ گزرتا ہے ۔ یہ cess لگایا جائے ۔ تاکہ اس کی آمدنی سے ان علاقہ جات کے لوگوں کا فائدہ ہو ۔ اور جو روپیہ حکومت خرچ کرے ۔ ان علاقوں کے زمینداروں سے مالیہ کے ساتھ یہ cess وصول کیا جائے ۔

Mr. Deputy Speaker. Do you want to say anything.

Minister for Irrigation. Yes sir.

رانا پھول محمد خان ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ وزیر آبپاشی نے جب اس ریزولیشن کو oppose کیا تھا ۔ تو پھر اس ترمیم کو oppose کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔

Mr. Deputy Speaker. The main resolutiou may or may not carried.

چوہدری محمد نواز ۔ حضور والا ۔ میری ترمیم کو وزیر آبپاشی نے oppose کیا تھا ۔ اس لیے وہی اس کا جواب دیں گے ۔

Mr. Deputy Speaker. I have already called upon him to speak.

ملک معراج خالد ۔ جناب والا ۔ وزیر آبپاشی کی خدمت میں ایک گزارش کروں گا وہ یہ کہ تمام resolution کو کسی طریقہ سے اس طرح arrange کیا جائے کہ میاں محمد شفیع صاحب کا ریزولیشن بھی زیر بحث آ جائے گا ۔ وہ بڑا اہم ریزولیشن ہے ۔ اور یہ کوشش کی جائے کہ کسی طرح وہ ہاؤس میں ضرور پیش ہو سکے ۔

Minister for Irrigation. In the Rules of Procedure there are time limits laid down; and if any Member wants to speak, I do not see any reason for not allowing him to do so. You may appeal to the Members not to speak.

چوہدری محمد سرور خان - پوائنٹ آف آرڈر - معزز ممبر نے جو درخواست پیش کی ہے وہ آپ سے کرنی چاہئے تھی - یا اس ہاؤس سے کرنی چاہیئے تھی - لیکن انہوں نے اپنی درخواست وزیر آبپاشی سے کی ہے - وزیر آبپاشی تو میاں صاحب کے ریزولیوشن کو پاس میں رہا دیں گے -

مسٹر حمزہ - کیا وہ ڈیک ٹالہ ہیں -

وزیر آبپاشی (مخدوم حمیدالدین) - جناب والا - میں اس بات کا اعتراف کرتا ہوں کہ یہ مسئلہ اہم نوعیت کا ہے - مگر جہاں تک اس کی دوسری implications کا تعلق ہے - وہ بھی میں سمجھتا ہوں - خاص اہمیت کی حامل ہیں - جناب والا کو یاد ہوگا کہ اس ایوان میں وقفہ سوالات کے دوران اس کے متعلق کئی بار دریافت کیا گیا ہے - اور میں محکمہ آبپاشی کے نقطہ نظر سے اس ایوان کو آگاہ کر چکا ہوں -

جناب والا - اس ریزولیوشن کے دو حصے ہو سکتے ہیں - جو کہ ہمارے محل نظر ہیں -

1 - یہ ڈیک ٹالہ ایک برساتی نالہ ہے - اور جن علاقوں سے یہ گزرتا ہے - وہاں کی زرعی آبادی کو نقصان لاحق ہوتا ہے -

2 - اس کی embankment کی جائے اور اس project کو implement کرنے کے لیے cess لگایا جائے - میں چوہدری صاحب کی خدمت میں عرض کروں گا کہ جہاں تک اس ریزولیوشن کی phraseology کا تعلق ہے - اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کا یہ مقصد ہے کہ پورے مغربی پاکستان میں میں یہ cess عائد کیا جائے - اگر آپ کا مطلب یہی ہے -

Mr. Deputy Speaker. That means you are supporting the amendment.

Minister for Irrigation. I have only projected that this resolution merits our consideration on two basic aspects of it. تو اس کا یہ پہلا aspect ہے اور میں نے ضمناً اس کا ذکر کیا ہے۔

Mr. Deputy Speaker. Do you want that the cess should be on the entire Province.

Minister for Irrigation. This is what I am objecting to.

Mr. Deputy Speaker. You are opposing the amendment.

Minister for Irrigation. It should be clarified that. I am opposing both the resolutions.

Mr. Deputy Speaker. We are at the amendment at the present moment.

Minister for Irrigation. I have only invited your attention to the factors leading the second amendment to have been presented before the House, and I was, by way of clarification, telling them that there are so many defects, otherwise I have nothing to do with that and I am not supporting that.

Mr. Deputy Speaker. I am still failing to understand whether you are supporting it or opposing.

Minister for Irrigation. I am opposing.

Mr. Deputy Speaker. You want that the cess should be levied in the whole of the Province.

Minister for Irrigation. No, no.

Mr. Deputy Speaker. The amendment is that if the resolution is carried, then cess is to be levied in the concerned districts only and that is the amendment.

Minister for Irrigation. I am opposing the very embankments also on this Dek Nullah.

Mr. Deputy Speaker. Supposing you are opposing the amendment and the amendment is lost but the main resolution is carried. What would be its effect ?

Minister for Irrigation. Then my opposition stands to both the resolutions.

(Interruptions)

Mr. Deputy Speaker. The question is that if this is the intention that the resolution is carried, then the cess . . . . . ; (interruptions)

Minister for Irrigation. I need your clarification. The earlier resolution maintains that, first of all, a project be prepared and as a result of that project the total embankment of this "Nullah" which is coming right from the borders of Jammu, gets into Sialkot, goes on to Sheikhupura, etc, etc., would be implemented, and for that purpose a cess should be levied.

Mr. Deputy Speaker. On the whole Province.

Minister for Irrigation. On the whole province according to the earlier resolution; I oppose that. The second Resolution, which has been moved, concerns only the modus operandi of the assessment which is also part of the earlier Resolution. So, let me enlighten myself through you that in case this second Resolution is carried, which only concerns the restriction on the field of operation of that assessment clause, what happens to the earlier Resolution.

Mr. Deputy Speaker. The House can reject the main Resolution.

Minister for Irrigation. That still has been seized by the House. That is still pending before the House.

Mr. Deputy Speaker. That stage is still to come. If you oppose the amendment and the House rejects this amendment and the House decides to uphold the original Resolution, then the effect would be that the cess will be levied throughout the Province.

Minister for Irrigation. After the disposal of the second amendment, the earlier Resolution still remains as amended.

Mr. Deputy Speaker. The earlier Resolution as amended will be put to this House.

Minister for Irrigation. Then this part which, on the face of it, seeks the rectification of the earlier resolution by way of limiting the mode of assessment to certain arreas, I don't oppose.

Mr. Deputy Speaker. That is what I am trying to explain.

چوہدری محمد سرور - بڑی مشکل سے آخر کو یہ شایں زیر دام آیا -

Mr. Deputy Speaker. I will now put the amendment to the vote of the House.

The amendment is :

That in the Resolution of Chaudhri Muhammad Sarwar at item No. 2 of the agenda, at the end of the word "levied" the full-stop be deleted and the following words be added ? "in the said districts".

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh). Sir I had asked you for one minute. I want to explain one point to the House. The question or the principle before the House is that a particular developmental work should be undertaken by a cess in that particular ilaqa. Now, this would seek to lay down a precedent for all under-developed and non-developed areas that this House having come to this conclusion that for any developmental work, which is to be undertaken to safeguard the interests of a particular area, the expenditure should be borne by the residents of that area. This would lead in my humble judgment to a natural corollary that whenever we take a project of this character for under-developed areas who have not the means (this area happens to have some means to do it) well, then it will lay down a precedent or in that case also the demand would be or the Government can make a demand or certain Members can make a demand that because

it is going to help a particular area so the money should be borne by them. This has not been the philosophy of the developmental projects upto now. The money earned in Sind area has been spent in other areas. The money earned in the Punjab area has been spent on other areas. Why I was wanting to have your indulgence was that when you were discussing the matter with the Hon'ble Minister one thing struck my mind not that I am opposing or supporting it, but it is my duty to lay down before the House this point that this will lay down a principle or precedent which may be followed in certain cases. For example, Sir, if this is laid down here a Member can say, why should not the Government do this on their own. After all this is the function of the Government to safeguard the soils as well as to preserve the agricultural economy of a particular area.

The second point that I am afraid of is that one pice, or whatever it is going to be, and knowing as I do about the land revenue it is a barani area. . . . .

(At this stage Mr. Speaker takes the Chair)

Mr. Speaker. Yes please.

Minister for Agriculture. I have to relate to you a little story so as to acquaint you because I was actually addressing the Chair as well as the House. There is a Resolution here-No. 2, which has been moved by Chaudhri Muhammad Sarwar Khan-an admirable Resolution. I commend the spirit behind it. He has moved a Resolution that on this Dek Nala, with which you are very familiar and which has been damaging a lot of area and also damaging cropped area, there should be certain embankments. About the technical and practical side of the question my brother, Makhdum Hamid-ud-Din, will be able to speak when his turn comes. There is an amendment given by Chaudhri Muhammad Nawaz which purports to say or purports to clarify that this money should be realised only from those two or three Districts which are going to be favoured or which are going to benefit from these embankments.

There was an argument between the Chair and my friend, Makhdum Hamid-ud-Din, and he was asked to say categorically whether he opposed it or not. As we bow before the Chair, we kept quiet and said nothing. But I rose on a point of principle for the House to consider that whether we are going to lay down a new policy and a new precedent that any works of this character shall have to be financed from that area. And particularly as my friend, the Hon'ble Leader of the Opposition, would bear me out that the land revenue of these areas is not of the type that will bear any expenditure and thereby the whole Resolution, which to my mind is a valuable Resolution, becomes infructuous.

Chaudhri Muhammad Sarwar. I agree with the Leader of the House.

مسٹر سپیکر - فاضل قائد ایوان کی اس تصریح کے بعد کیا آپ یہ الفاظ اڑا دینے کے لئے تیار نہیں ہیں کہ کوئی cess لگایا جائے بلکہ یہ سفارش ہو جائے کہ وہاں ایک embankment بنایا جائے - اس طرح آپ کی تسلی قائد ایوان چاہتے ہیں -

چودھری محمد سرور خان - ان کو سننے کے بعد اور ان کی تقریر سمجھنے کے بعد . . . . . .

Minister for Agriculture. That will he acceptable? But one thing I just wanted to add lest my intervention may be misunderstood. The reason why I have intervened is this that if this principle is accepted then the underdeveloped areas will have no occasion to get their things done.

مسٹر سپیکر - کیا اس کے لئے آپ کوئی ترمیم پیش کرنا چاہتے ہیں ؟

چودھری محمد سرور خان - جی ہاں -

Mr. Speaker. I think Chaudhri Muhammad Sarwar would be happy to move this amendment.

Minister for Agriculture. He will be happy. Then it is alright.

چودھری محمد نواز - حضور والا - میں قائد ایوان سے صرف یہ بات پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس ایوان میں اس نالے کے متعلق ایک بار نہیں بلکہ دو چار بار کہا گیا اور یہ مسئلہ زیر بحث آیا اور ہمارے وزیر متعلقہ ہمیشہ یہ کہتے رہے ہیں کہ اس کے متعلق ہمارے زیر غور کوئی سکیم ہے - جہاں تک میری معلومات کا تعلق ہے - اس کے لئے تقریباً 11 کڑور روپیہ خرچ ہوگا لیکن وہ سکیم جو تیار کی گئی تھی روپیہ نہ ہونے کی وجہ سے یا کوئی اور وجوہات ہوں جن کا مجھے علم نہیں ہے آج تک انہوں نے اس کو پایہ تکمیل تک نہیں پہنچایا - اس علاقہ کا ایک ممبر جو وہاں کے عوام کا وہاں کے زمینداروں اور وہاں کے کاشت کاروں کی تکلیف کا پورا احساس کرتا ہے اس نے یہ قرارداد پیش کی ہے۔ قائد ایوان سے مجھے اتفاق ہے - لیکن میں ان سے یہ سوال کرتا ہوں کہ آج تک اس قرارداد کے پیش ہونے سے پہلے انہوں نے بحیثیت قائد ایوان اس علاقہ کے لوگوں کی دقتوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس کے متعلق کیوں کارروائی نہیں کی اور اب اگر ایک ممبر خود کہتا ہے کہ اس پر سیس لگا دیا جائے تو آپ اس کے راستہ میں حائل ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک مثال بن جائے گا - میں اصولی طور پر ان سے اتفاق کرتا ہوں - مگر میں یہ پوچھتا ہوں کہ آخر کیا وجہ ہے کہ اسے مکمل نہ کیا جائے - یہ زمین آپ کے لئے زرمبادلہ کماتی ہے - اگر اس سکیم کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے تو میری ناقص رائے میں یہ بڑا اہم پراجیکٹ بنے گا - اور اس سے بہت سا فائدہ ہوگا - آپ یا تو یقین دہانی کرائیں کہ یہ سکیم یا پراجیکٹ پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا ورنہ اسے ان لوگوں پر چھوڑ دیں -

رائے منصب علی خان کھرل (شیخوپورہ - 3) - جناب والا - چودھری محمد سرور صاحب نے جو قرارداد پیش کی ہے میں اس کی حمایت کرتا ہوں - لیکن ابھی ابھی میرے فاضل دوست چودھری محمد نواز صاحب نے جن خیالات کا اظہار فرمایا ہے مجھے ان سے اتفاق نہیں ہے - یہ مسئلہ خاص طور پر گوجرانوالہ یا شیخوپورہ میں سکارپ کے تحت آتا ہے - اور جناب کو علم ہے کہ اس علاقہ میں مالیہ اور آبیانہ کی شرح میں بہت اضافہ کر دیا گیا ہے - مثال کے طور پر 1947ء سے 1956ء تک گندم اور مکی کا جو آبیانہ تھا وہ

جناب 6 روپے تھا ۔ 1968ء میں یہ ساڑھے بیس روپے ہو گیا ہے ۔ اسی طرح کپاس اور چاول کا آبیانہ 1947ء میں ساڑھے نو روپے تھا ۔ آج جناب یہ 96 روپے ہے ۔ اسی طرح گنا کو لیجئے ۔ 1947ء میں اس کا آبیانہ 20 روپے تھا ۔ آج 68 روپے ہے ۔ تو ان حالات کے پیش نظر یہ بالکل غلط ہوگا اور یہ عوام پر بوجھ ہوگا اگر ہم معمولی سی رقم بھی ان پر مزید ڈال دیں ۔ اور ان سے وصول کریں ۔ اس لئے جناب قائد ایوان کی یہ تجاویز بڑی معقول اور مناسب ہیں ۔

Mr. Speaker. But he is moving an amendment to that.

رائے منصب علی خان کھرل ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ چودھری محمد نواز صاحب نے کہا ہے کہ قائد ایوان اس کی راہ میں روڑے اٹکا رہے ہیں اور وہ نہیں چاہتے کہ یہ سکیم پایہ تکمیل تک پہنچے ۔ چودھری محمد نواز صاحب شاید یہ چاہتے ہیں کہ یہ سیس لگایا جائے ۔ میں اس سیس کی مخالفت کرتا ہوں ۔ لیکن اس قرارداد کی جیسا کہ اس میں ترمیم کی گئی ہے تائید کرتا ہوں ۔

Mr. Speaker. I have received a notice of amendment from Chaudhri Muhammad Idrees.

چوہدری محمد نواز ۔ اگر یہ سیس کو . . . . . .

Mr. Speaker. Has Chaudhri Muhammad Nawaz leave of the House to withdtaw his amendment ?

Voices. Yes.

Mr. Speaker. The amendment stands withdrawn.

Chaudhri Muhammad Idress. Sir, I beg to move :

> That the words "and for this purpose a cess of one paisa per rupee on the Land Revenue be levied." be deleted from Resolution No. 2 moved by Chaudhri Muhammad Sarwar Khan.

Mr. Speaker. Amendment moved and the question is:

> That in the Resolution moved by Chaudhri Muhammad Sarwar Khan at Item No. 2 of the Agenda, the words "and for this purpose a cess of one paisa per rupee on the Land Revenue be levied." be deleted.

(*The Motion was carried.*)

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh): Sir, I wanted to clear one impression, which has been created by some remarks by my friend, Chaudhri Nawaz. I was not wanting to thwart the attempt to rectify this difficulty of that Ilaqa. This is far from my mind. In fact, the resolution as framed by Chaudhri Muhammad Sarwar or the amendment made by Chaudhri Muhammad Nawaz would have restricted the execution of the works, because it would be said that one paisa out of one rupee of land revenne has only to be raised, and if the amount given by my friend is correct, i.e. Rs. 11 crores, then Sir, the total land revenue of the province is Rs. 10 crores. Sir, my friend is confusing the Abiana with land revenue. The words used are land revenue. The land revenue has not changed in these three districts during the last so many years. (interruption) In your districts it is being changed. Why I wanted to intervene was that this would restrict the resolution's effect if this would have been done. Apart from the principle, whenever Rs. 11 crores would have been collected, then they would have executed this work, and the Government of the day would have taken shelter under this resolution that because you had passed the resolution that one paisa out of one rupee . .

جب رقم جمع ہوگی تب اسے بتائیں گے ، آپ نے ہمیں تو یہ کہا ہی

نہیں ہے -

This is why I had intervened. It was in the interest of the land-owners of that Ilaqa, so that it should not be done. So,

Chaudhri Nawaz has probably not understood my real motive as to why I said this.

چودھری محمد نواز - قائد ایوان نے جو کچھ فرمایا ہے مجھے ان سے اتفاق ہے - قرارداد اس شکل میں تھی کہ مجھے اس میں ترمیم دینی پڑی - اگر قرارداد کی یہ شکل ہوتی تھی جو چودھری ادریس صاحب کی ترمیم کے بعد ہوئی ہے تو پھر میرے ترمیم دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا -

Mr. Speaker. I think in view of the acceptance of that amendment, now the resolution, as it stands, is like this: "This Assembly is of the opinion that the flow of "Nullah Dek" in the Districts of Sialkot, Gujranwala and Sheikhupura should be channelised by constructing bunds on its embankments." Do you still oppose this resolution?

Minister for Irrigation & Power: Yes Sir.

رائے منصب علی خان کھرل - میں قائد ایوان کی خدمت میں صرف ایک بات عرض کرنا چاہتا ہوں - انہوں نے فرمایا ہے کہ لینڈ ریونیو میں اضافہ نہیں ہوا اگر لینڈ ریونیو میں اضافہ نہیں بھی ہوا تو آبیانہ میں اضافہ ہوا ہے اور وہ بھی کاشتکاروں نے دینا ہے - بوجھ تو انہی پر پڑے گا - اصول تو وہی رہتا ہے - دوسری بات میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ درست ہے کہ اس سکیم پر 11 کروڑ روپے صرف ہوں گے - شاید وہ کم رقم میں ہو سکتی ہو -

Mr. Speaker. I think the Minister will clarify it.

چودھری محمد نواز - میں نے کسی سے ایسا سنا تھا وہی کہہ دیا - جناب والا - منسٹر صاحب پہلے تقریر فرما چکے ہیں -

وزیر آبپاشی (مخدوم حمید الدین) - میں نے تو تقریر نہیں کی ہے -

جناب والا - میں اس کے دوسرے پہلو کے متعلق عرض کر رہا تھا -

مسٹر سپیکر - جس شکل میں اب قرارداد ہے آپ اس کے متعلق فرمائیں -

وزیر آبپاشی - اس کے متعلق جناب میں یہ عرض کروں گا . . . . .

رانا پھول محمد خان - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا ، حرک کو پہلے تقریر کرنی چاہیئے یا مخالفت کرنے والے کو -

مسٹر سپیکر - اس کا طریقہ یہ ہے کہ جو قرارداد پیش کرے پہلے وہی تقریر کرے - اس کے بعد اس میں ترامیم پیش ہوں اور ان پر تقریریں کی جائیں - اس کے بعد اصل قرارداد پر جس نے بولنا ہے بولے -

چودھری محمد سرور خان - میں نے قرارداد پیش کی ہے . . . .

Mr. Speaker. After you had moved the resolution, you should have made a speech.

چودھری محمد سرور خان - مگر مجھے تقریر کا موقع نہیں ملا ہے -

Leader of the House. The Speaker at that time said that the amendment will have to be taken first.

Minister for Irrigation & Power. The Speaker at that time ruled that the amendment will have to be taken into consideration first and that the Member will make his speech after the amendment, otherwise he was going to speak on it.

مسٹر سپیکر - میں ایوان کی اطلاع کے لئے پروسیجر بیان کر دوں - پہلے ریزولیوشن آئے گا - ریزولیوشن پیش ہوگا - ریزولیوشن پیش ہونے کے بعد اصل ریزولیوشن پر تقریر ہوتی ہے وہ ریزولیوشن جس شکل میں بھی ہو تاکہ تقریر کے بعد ہاؤس کو پتہ چل جائے کہ ریزولیوشن کیا ہے - اس کے بعد ایک ایک کر کے ترامیم آئیں گی - ترمیم پیش کرنے والا بھی تقریر کرے گا اور جو اس ترمیم کی مخالفت کرے گا وہ بھی تقریر کرے گا یا ہاؤس میں اگر کوئی ممبر تقریر کرنا چاہتا ہوں وہ تقریر کرے گا - اس کے بعد ترامیم put کی جائیں گی اور ان پر فیصلہ ہوگا - فیصلہ ہونے کے بعد یہ

جس شکل میں ریزولیوشن سامنے آئے گا اس پر بحث ہو گی ۔ وزیر صاحب اس کا جواب دیں گے پھر محرک کو جواب کا حق دیا جائے گا جس کے بعد بحث ختم ہو گی ۔

چودھری محمد سرور خان (سیالکوٹ 2) ۔ جناب والا ۔ میں نے اس ریزولیوشن کے ذریعہ اس ایوان کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرانے کی کوشش کی ہے کہ ضلع سیالکوٹ جو جموں کی سرحد سے ملتا ہے یعنی جموں کے پہاڑی علاقہ سے ملحق ہے ۔ اس پہاڑی علاقہ سے جو پانی صاف زمین پر آتا ہے یہ پانی اونچائی سے نیچے کی طرف بہنے کی وجہ سے زمین کو تباہ کر دیتا ہے ۔ میں یہ بھی عرض کر دوں کہ بالخصوص اس علاقہ میں جس جگہ پر پاکستان میں یہ ندی آ کر داخل ہوتی ہے وہاں پر ہر سال انسانوں اور مویشیوں کی جانیں تلف ہو جاتی ہیں اور وہاں کے دیہات اور مکانات تباہ ہو جاتے ہیں ۔ یہاں ایک ایسا حصہ ہے جو دریائے راوی کی tributary کے پانی سے آباد ہے اور اس پانی پر تمام صوبہ کی ایریگیشن کا انحصار ہے ۔ جن اضلاع کا نام میں نے اس ریزولیوشن میں لیا ہے ان علاقوں میں سے یہ گزر کر اس کا پانی تمام مغربی پاکستان کو سیراب کرتا ہے ۔

جناب والا ۔ میرا یہ مطلب ہے کہ ضلع سیالکوٹ کی یہ بہت بڑی problem ہے اور یہ problem ایسی نہیں ہے جو حکومت کے پیش نظر نہیں ہے ۔ اس problem پر 1953 میں بھی غور کیا گیا ۔ اس وقت بھی محکمہ آبپاشی کے وزیر موقع پر گئے ۔ انہوں نے اس علاقہ کا دورہ کیا لیکن وہ سکیم ٹیکنیکل طور پر غلط تھی ۔ کیونکہ وہاں پر کوئی پہاڑی نہ تھی اس لئے وہ چاہتے تھے کہ وہاں پر ایک بہت بڑا ڈیم بنا کر اس پانی کو جمع کر لیا جائے جو کہ آبپاشی کے لئے مفید ہے ۔

۔ سیالکوٹ کے ضلع میں broken land یا semi-mountainous range قسم کی کوئی زمین نہیں ہے ۔ اس لئے وہ 10 کروڑ روپے کی سکیم اس وقت معرض التوا میں ڈالی گئی ۔ اب بھی میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس پوری ڈویژن بلکہ اس پورے صوبہ کی ضروریات کے لئے کئی بار اس حکومت

کی طرف سے احساس ہوا ہے یا عوام کی طرف سے مطالبات ہوئے ہیں یا باھمی ڈسٹرکٹ کونسلوں کے ریزولیوشنوں کے ذریعہ اور وقتاً فوقتاً اس ہاؤس میں سوالات کے ذریعہ حکومت کی توجہ اس طرف مبذول کرائی گئی ۔ جناب والا سب سے پہلے میں یہ بات عرض کرنی چاہتا ہوں بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ محکمہ آبپاشی کو اس سکیم کی مخالفت نہیں کرنی چاہیے کیونکہ وہ اس سے پہلے اس سکیم کی افادیت کے پیش نظر اس سکیم کو ضرور قائم کرنے کے لئے غور کر چکا ہے ۔ اس کام کے لئے ایک رقم کا خاکہ بھی منظور ہو چکا ہے ۔ اب اگر اس میں کسی کو اختلاف ہو سکتا ہے تو وہ محکمہ مالیات کو ہونا چاہیے اور وہ بھی کسی ٹیکنیکل وجہ سے اختلاف ہونا چاہیے ورنہ محکمہ آبپاشی کو اس میں کوئی اختلاف نہیں ہو سکتا ۔ میں یہ بھی آپ کی خدمت میں عرض کر دوں کہ 11 کروڑ روپے کی اصل سکیم محکمہ نے بنائی تھی ۔ یہ کوئی یکمشت سکیم نہ تھی کہ اس پر ایک ہی دفعہ عمل کر دیا جائے اور اس پر 11 کروڑ کا 11 کروڑ روپیہ ہی خرچ کر دیا جائے ۔ یہ تمام کام ایک phased پروگرام کے ذریعہ ہوگا ۔ جس طرح محکمہ مناسب خیال کرے اس رقم کو خرچ کرے ۔ اس کے بعد مخدوم صاحب کا مجھے پتہ ہے کہ وہ کیا فرمائیں گے ۔ وہ یہ فرمائیں گے . . . . . .

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ آپ اپنے متعلق فرمائیں ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ جناب والا ۔ پہلے میں یہ جواب دے چکا ہوں کہ یہ سکیم اکٹھی شروع نہیں کی جائے گی بلکہ یہ سکیم phased پروگرام کے تحت مکمل ہو گی ۔ وہ یہ فرمائیں گے کہ بعض جگہ پر اس زمین میں بند کی ضرورت نہیں ہو گی کیونکہ پانی کے ذخیرہ کرنے کی وجہ سے جو مٹی آتی ہے وہ اس زمین کی زرخیزی کو ضائع کرتی ہے ۔ جناب والا ۔ میں کم از کم ضلع شیخوپورہ کے کچھ حصہ سے واقف نہیں ہونگا لیکن باقی حصہ کے متعلق میں اس ہاؤس میں یہ اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ اس وقت ڈیک نالہ کا کوئی حصہ بھی آبپاشی کے لئے استعمال نہیں ہوتا اور نہ آج تک کبھی استعمال ہوا ہے ۔ ڈیک نالہ آبپاشی کے لئے نہیں

بلکہ زمین کی بربادی کے لئے - دیہاتوں کی بربادی کے لئے - مویشیوں کی بربادی کے لئے اور انسانوں کی اتلاف جان کے لئے ضرور استعمال ہوا ہے - آبپاشی کے استعمال کے لئے اس کی شکل یہی ہوگی کہ اس کے بند اونچے کر دیئے جائیں اور اس کو channelise کیا جائے پھر اس کے بہاؤ کو محکمہ آبپاشی جس طرح مناسب سمجھے پہلے پوائنٹ سے آخری پوائنٹ پر لیول دیتا آئے - اس طرح پانی کی رفتار کنٹرول میں ہوگی - اس پر ٹیوب ویل بھی لگیں گے - اس پر پمپ بھی لگیں گے - اس پر ہرشین ویل بھی ہوں گے -

جناب والا - تیسری بات جو بڑی افادیت کی حامل ہے وہ میں آنریبل وزیر صاحب کے نوٹس میں لائے بغیر نہیں رہ سکتا وہ اس ریزولیوشن کو منظور کریں یا اس ریزولیوشن کو ڈیفنس ڈیپارٹمنٹ کے پاس بھیجیں کیونکہ گوجرانوالہ کی طرف سیالکوٹ کے نصف حصہ سے انڈین آرمی جی - ٹی - آر کو عبور کرنے والی تھی تو سب سے بڑی رکاوٹ جو ان کے راستے میں پیش آئی یا سب سے بڑی روکاوٹ جو وجہ تاخیر ہو گئی تھی وہ نالوں کو عبور کرنے کے لئے اپنی re-inforcement کا انتظار تھا - وہ یہی ایک ڈیک نالہ تھا جس کے سائفن کی طرف آ کر ان کو رکاوٹ پڑی - میں سمجھتا ہوں کہ اس ریزولیوشن کو من و عن ترمیمی حیثیت سے منظور کریں کیونکہ phased پروگرام سے ہمیں کوئی اختلاف نہیں ہوگا - بلکہ اگر آپ ڈیفنس ڈیپارٹمنٹ سے بھی امداد طلب کریں گے تو مجھے یقین ہے کہ ڈیفنس ڈیپارٹمنٹ بھی اس کام کے لئے ضرور امداد کرے گا -

جناب والا - ان گذارشات کے ساتھ میں یہ عرض کرتا ہوں کہ ان کو اس ریزولیوشن کی مخالفت نہیں کرنی چاہئے اور خاص طور پر اس ڈویژن کے عوام کے جذبات کا ان کو احترام کرنا چاہئے - میں تمام مغربی پاکستان کے لوگوں سے اپیل کروں گا کہ بالخصوص یہ علاقہ پاکستان کے لئے ایک observer کی حیثیت رکھتا ہے - اگر جنگ ہو تو سب سے زیادہ نقصان ہم کو - اگر سیلاب آئے تو سب سے زیادہ نقصان ہم کو -

جناب والا - آج بھی میں آپ کو سیالکوٹ کی پوزیشن بتاتا ہوں - جس

دی اس صوبہ میں disturbance وقوع ہوئی وہاں پر سینکڑوں مویشیوں کو انڈیا کے لوگ ہانک کر لے گئے بلکہ لوگوں کو بھی انہوں نے قتل کر دیا اور دیہاتوں کو لوٹ لیا ۔ میں سمجھتا ہوں وہ حوصلہ مند لوگ جو پورے ملک کے لئے observer کی حیثیت کا کام دے رہے ہیں ان کی spirit اور ان کے مورال کو اونچا رکھنے کے لئے یہ بڑی معمولی رقم ہے جو آہستہ آہستہ ہم خرچ کریں گے ۔

جناب والا ۔ اس کے علاوہ تیسرا فائدہ میں یہ عرض کروں گا اور میرا اپنا اندازہ یہ ہے کیونکہ میں سرکاری طور پر بحث نہیں کر سکتا لیکن جو اعداد و شمار میں نے اکٹھے کئے ہیں اس کے مطابق گوجرانوالہ اور سیالکوٹ میں صرف 36 ہزار ایکڑ زمین اس ڈیک نالہ کے پانی کی وجہ سے متاثر ہوئی ہے ۔ وہ زمین ناقابل کاشت ہے کیونکہ اس میں ریت بہت موٹی آتی ہے ۔ اس لئے دریا کے مطابق یہ بات سمجھا جاتا کہ دریا ایک سال زمین برد کرتا ہے اور دوسرے سال اس کو برآمد کرتا ہے ۔ یہ فارمولا کم از کم اس نالہ پر لاگو نہیں ہوتا ۔ میں اس کے متعلق یہ عرض کر دوں کہ سو سال سے جو اس نے ریت کا ڈھیر چھوڑا ہوا ہے وہ اس طرح سے ہے ۔ اس کی وجہ سے زمین ناقابل کاشت ہے ۔

جناب والا ۔ چوتھی بات یہ ہے کہ بورڈ آف ریونیو نے ایک دفعہ اس ہاؤس میں یہ اصول تسلیم کیا تھا کہ جو زمین دریا برد ہوتی ہے ان متاثرہ زمینداروں کو اس کا بدل دیا جائے گا لیکن اس ہاؤس میں دوسری دفعہ بورڈ آف ریونیو کی طرف سے جواب آ گیا کہ یہ ضروری نہیں ہے کہ متاثرہ زمینداروں کو دریا برد زمینوں کا معاوضہ دیا جائے ۔ میں نے اس جواب کو چیلنج بھی کیا تھا ۔ فی الحقیقت قاعدہ یہ ہے کہ جو زمین دریا برد ہو جاتی ہے اس کا معاوضہ گورنمنٹ دیتی ہے لیکن یہ بڑی مضحکہ خیز سی بات ہے کہ جو دریاؤں کے معاونوں سے زمین برد ہوتی ہے اس کا معاوضہ حکومت نہیں دیتی ہے ۔

جناب والا ۔ جس جگہ یہ ڈیک نالہ پاکستان میں آ کر داخل ہوتا ہے وہاں کے چار دیہاتوں کے نام لئے بغیر میں یہ عرض کرتا ہوں کہ ان دیہات کی اڑھائی ہزار ایکڑ زمین میں سے ایک دیہات کی 75 ایکڑ ۔ ایک دیہات کی

65 ایکڑ اور ایک دیہات کی 43 ایکڑ زمین قابل کاشت رہ گئی ہے۔ باقی ساری زمین دریا برد ہو چکی ہے۔ جناب والا۔ اس صورت حال کے ہوتے ہوئے۔ ان تکالیف اور ان ذمہ داریوں کے ہوتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ یہ اس علاقہ کی دائمی تکلیف ہے۔ جس کی وجہ سے انسانوں کی جانیں تلف ہوتی ہیں۔ جس کی وجہ سے ہر سال مویشیوں کی جانوں کی تلفی ہوتی ہے۔ مکانات مسمار ہو جاتے ہیں۔ کھڑی فصلیں تباہ و برباد ہو جاتی ہیں بلکہ پورے دیہات کے دیہات راتوں رات صفحہ ہستی سے مٹ جاتے ہیں۔ ان تکالیف کا ازالہ کرنے کے لئے میں سمجھتا ہوں کہ مخدوم صاحب کو اس ریزولیوشن کی مخالفت نہیں کرنی چاہیے اور اسے پاس کرنا چاہیے۔ کیونکہ فی الحقیقت یہ جو مقام ہے۔ یہ مغل regime میں ان spiritual لوگوں کی وجہ سے مشہور تھا۔ اور شاہجہان اپنے زمانہ میں ان spiritual لوگوں کو بلایا کرتا تھا۔ شاہ دولہ ہمارے علاقہ کے بہت مشہور انجینئر تھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس حیثیت سے بھی آپ پر ہماری زیادہ ذمہ داری ہے کہ آپ لوگوں کو اس مصیبت سے نجات دلانے کی کوشش کریں۔

قاضی محمد اعظم عباسی۔ جناب والا۔ میں چوہدری محمد سرور صاحب کے ریزولیوشن کو support کرتے ہوئے انہیں مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے اس قسم کا ریزولیوشن لا کر ہمارے لئے بھی گنجائش پیدا کر دی ہے۔ کہ محکمہ irrigation جن جن علاقہ جات میں توجہ نہیں دے رہا ہے۔ ایسے ریزولیوشن لا کر ان کو پابند کریں کہ ایسے projects پر غور کریں۔ جہاں تک اس ریزولیوشن کا تعلق ہے چوہدری صاحب نے جو کچھ کہا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس project پر عمل کرنا نہایت ضروری ہے کیونکہ یہ ایسے علاقے ہیں۔ جہاں پر اگر محکمہ irrigation کی توجہ دلائی گئی ہے اور اگر یہ توجہ دے۔ تو نہ صرف اس کا عوام کی اقتصادیات پر اثر پڑے گا۔ بلکہ غلہ بھی زیادہ پیدا ہوگا۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس ریزولیوشن کی مخالفت جناب وزیر انہار کو نہیں کرنی چاہئیے۔ اگر ان کا یہ کہنا ہے کہ اس project کو chalk out نہیں کیا گیا ہے۔ اور مالی مشکلات ہوں گی۔ تو انہیں phase-wise کر لینا چاہیے انہیں اس کی مخالفت نہیں کرنی چاہیئے۔

انہیں چھوٹے چھوٹے علاقوں میں بارانی نالے اور دریاؤں کی طرف توجہ دینا نہایت ضروری ہے ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں چوہدری صاحب کے ریزولیوشن کو support کرتا ہوں ۔

ملک معراج خالد ۔ جناب والا ۔ میں مختصر الفاظ میں چوہدری صاحب کے اس ریزولیوشن کی تائید کرتا ہوں اور اپنے دوستوں کا اس میں ہم نوا ہوں کہ 11 کروڑ روپیہ یک لخت نہیں خرچ کیا جائے گا ۔ یہ بھی ضروری نہیں ہے کہ اسی وزارت کے زمانہ میں اس نے پورا ہونا ہے آپ اس کو اصولی طور پر منظور کر لیں ۔ اور جس طرح قائد ایوان نے بیان فرمایا تھا ۔ کہ کاشتکاروں ، زمینداروں اور اس علاقے کے عوام کا انہیں پورا پورا درد ہے ۔ اس پر پھول چڑھائیں اور اس کو من وعن مان لیں ۔ تا کہ ان کی تکالیف کا ازالہ ہو جائے ۔

نوابزادہ چوہدری اصغر علی ۔ صاحب سپیکر ۔ میں جناب چوہدری محمد سرور کے اس ریزولیوشن کی تائید کے لئے کھڑا ہوا ہوں ۔ میں بھی سیالکوٹ کا رہنے والا ہوں اور یہ محسوس کرتا ہوں کہ جس قدر ان برساتی نالوں سے جو کشمیر سٹیٹ کے ساتھ والے اضلاع میں تباہی آتی ہے ۔ اگر ہماری حکومت اس تباہی سے کسی طور پر اس رقبہ کو محفوظ کر لے ۔ تو یہ جو 11 کروڑ کی رقم ہے ۔ وہ میرے خیال میں ہم چند سالوں میں ہی اتنی آمدنی پیدا کر سکتے ہیں ۔ اور جو رقبہ غیر مستقل اراضی کا ہے ۔ اور جیسا کہ چوہدری صاحب نے فرمایا ہے کہ 37 ہزار ایکڑ وہ رقبہ جو قابل کاشت نہیں ہے اور ان نالوں کی طغیانی کی وجہ سے پیداوار سے بھی محروم ہو چکا ہے ۔ آپ اس کا یہ اندازہ لگائیں کہ تین روپے فی ایکڑ کی آمدنی کے حساب سے آپ کو ایک سال میں کتنی آمدنی ہو جاتی ہے ۔ اور 11 کروڑ کو پورا کرنے کے لئے ہمیں اس قدر آمدنی 11 سال میں ہو سکتی ہے ۔ قومی آمدنی میں اضافہ ہوگا ۔

جناب والا ۔ آج کل ہم "اناج زیادہ اگاؤ مہم" کے تحت اتنی کوشش کر رہے ہیں ۔ اس کا ہم اندازہ لگا کر دیکھیں ۔ کہ ہم کتنے خسارے میں ہیں ۔ اگر ہم نے فی ایکڑ دس من چاول بھی ایک سال میں حاصل کئے تو

37 ہزار ایکڑ سے 3 لاکھ 70 ہزار من نہاول حاصل کر سکتے ہیں اور جہاں ہم خوراک کے بڑے حصے کو پورا کر سکتے ہیں وہاں پر حکومت ہزاروں روپے کا زر مبادلہ کما سکتی ہے ۔ یعنی اس قسم کی سکیموں کو اس خیال سے نہیں دیکھنا چاہیے کہ اس پر کتنی رقم خرچ ہو گی بلکہ یہ دیکھنا چاہیے کہ اس سے ہمیں کس قدر آمدنی حاصل ہوگی یا پبلک کو کس حد تک فائدہ ہوگا ۔ جہاں تک ہماری حکومت کا تعلق ہے اگر اس ترقی کے دور میں بھی کاشتکاروں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا ۔ تو میں یہ محسوس کرتا ہوں ۔ کہ اس سے بہتر دور کبھی نہیں آ سکتا ۔ کیونکہ میری عمر ساٹھ سال سے اوپر ہے ۔ اور میں نے آج تک سوائے ایک کے کسی حکومت کو نہیں دیکھا جس کو قوم نے باوجود کام کرنے کے condemn نہ کیا ہو ۔ کیونکہ ہماری قوم کی یہ تعریف ہے کہ یہ شکایت اس کی کرتے ہیں جو کام کرتا ہے ۔ جو کام نہیں کرتا اسے بالکل کوئی نہیں پوچھتا کیونکہ اس کا کام سے تعلق ہی نہیں ہوتا اور لوگ بھی اسے نہیں جانتے ۔ گالیاں اسی کو ملتی ہیں جو کام کرتا ہے ۔ ایک صاحب نے کہا ہے ۔

گرتے ہیں شاہسوار ہی میدان جنگ میں
وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے

تو حضور والا ۔ حمزہ صاحب تو شاید تشریف نہیں رکھتے ۔

ایک ممبر ۔ خواجہ صاحب ہیں ۔

نوابزادہ چودھری اصغر علی ۔ خواجہ صاحب کی تو اور قسم کی طبیعت ہے ۔

چودھری محمد نواز ۔ حضور والا ۔ وقت کی کمی کے پیش نظر میں درخواست کرتا ہوں کہ اس ریزولیوشن کو ہاؤس کے سامنے ووٹنگ کے لئے put کیا جائے ۔

Mr. Speaker: Let him conclude his speech.

نوابزادہ چودھری اصغر علی ۔ حضور والا ۔ اس کے ساتھ ساتھ

میں حکومت سے عرض کروں گا کہ وہ اس ایک ضلع کی بجائے مالاکنڈ ۔ گجرات اور راولپنڈی یعنی جتنے اضلاع پہاڑ کے دامن میں ہیں ان کے لئے بھی حکومت اگر improve کرے تو وہاں سے لاکھوں من گندم اور چاول پیدا ہو سکتا ہے ۔ لہذا ان اضلاع کی طرف بھی توجہ دینی چاہئے ۔ آخر میں میں چودھری محمد سرور کی اس ریزولیوشن کی پر زور تائید کرتا ہوں ۔

وزیر آبپاشی و بزقیات (مخدوم حمید الدین) ۔ جناب سپیکر ۔ عام بات قرارداد کو oppose کر کے ایک نا خوشگوار فرض کی ادائیگی کرنے جا رہی ہے ۔

رانا پھول محمد خان ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ قراردادیں بہت ہیں اور وقت بہت کم ہے ۔ اس لئے آپ وزیر صاحب کے لئے آدھ گھنٹہ وقت مقرر کر دیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ وزیر صاحب نصف گھنٹہ تک تقریر کر سکتے ہیں ۔

رانا پھول محمد خان ۔ تو پھر جناب والا میرا نام بھی لکھ لیا جائے تاکہ ہماری قراردادیں بھی ہاؤس کے سامنے آ جائیں ۔ وزراء صاحبان نے بھی ایک طریقہ چلایا ہے کہ ایک ریزولیوشن کو لے کر اس کو اپنا شروع کر دو تاکہ ہماری قراردادیں آ ہی نہ سکیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ رانا صاحب جب ٹائم ختم ہونے والا ہوگا تو آپ کی تجویز بھی ہاؤس کے سامنے رکھ دی جائے گی ۔

چودھری محمد نواز ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ میں آپ سے یہ مؤدبانہ گذارش کرتا ہوں کہ میں نے اپنی نرم بات کی تھی تو اس وقت میرے فاضل دوست مخدوم صاحب اس ریزولیوشن پر اپنی تقریر فرما چکے تھے ۔ تو ان کی اپنی اوپینین میری سمجھ میں نہیں آ رہی ۔ ایک طرف تو قائد ایوان اس ریزولیوشن کو support کرتے ہیں اور دوسری طرف وزیر آبپاشی اس کی مخالفت کرتے ہیں ۔ کہ اب کے اس وقت کو اس طرح نہ ٹالا جائے

یا گذارنا ہے تا کہ دوسرے ریزولیوشن پاس نہ ہوں تو پھر علیحدہ بات ہے ۔ لیکن میں آپ سے یہ درخواست کرتا ہوں . . . . .

مسٹر سپیکر ۔ یہ کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب والا ۔ میں اپنے معزز دوست کی اطلاع کے لئے پہلے کچھ عرض کرنا ضروری اس لئے سمجھتا ہوں کہ جب جناب یہاں تشریف فرما نہیں تھے اس وقت ان کا یہ تاثر کہ میں تقریر کر چکا ہوں یہ میں سمجھتا ہوں کہ صحیح نہیں ہے

مسٹر سپیکر ۔ آپ ریزولیوشن پر بات کریں ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ مگر اس میں یہ ہے کہ انہوں نے کچھ ایسی بات کی ہے کہ جو تشریح طلب ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ میں نے ان کے پوائنٹ آف آرڈر کو خلاف ضابطہ قرار دے دیا ہے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ تو اس سے ان کو تاثر یہ ہوا کہ میں ریزولیوشن پر تقریر کر چکا ہوں حالانکہ یہ بات نہیں ہے ۔ اور وہ بھی chair کی compulsion کے تحت کہ

You should speak on the amendment and oppose or support it.

جناب والا ۔ تو میں یہ عرض کر رہا تھا کہ مجھے یہ نا خوشگوار فرض اس لئے ادا کرنا پڑا کہ میں سمجھتا ہوں اور مجھے اس سے اتفاق ہے کہ یہ مسئلہ جو ہے یہ اس علاقے کی دیہی آبادی اور اس کی خوشحالی اور زرعی ترقی کے پیش نظر واقعتاً ایک اہم مسئلہ ہے ۔ ہم سب کو اس کا اعتراف ہے جناب کو یاد ہوگا کہ اس کا تو میں وقفہ سوالات کے دوران بھی بسا اوقات اعتراف کر چکا ہوں اور یہ بھی عرض کر چکا ہوں اور اب بھی یہی عرض کر رہا ہوں کہ ہم نے اپنی اس کوشش اور اس تگ و دو کو ختم نہیں کیا اور مجھ سے زیادہ سرخرو اور کوئی شخص نہیں ہوگا جب ہم اس قابل ہوں گے ۔ اور انشاءاللہ ہوں گے کہ ہم اس علاقے کے لوگوں کو اس قابل

کے خسران سے محفوظ و مامون رکھ سکیں ۔ تو میں نے یہ فرض اس لئے ادا کیا تھا کہ کم سے کم اس پراجیکٹ کی nature سے متعلق اور جو مشکلات ہم اس وقت تک face کرتے رہے ہیں ان کے متعلق اور اس کے اندر جو inherent complications ہیں ان کے متعلق بھی اس معزز ایوان کو آگاہ کر سکوں اور اس کے بعد معزز ایوان نے فیصلہ کرنا ہے ۔ میں نے اپنی کوئی رائے impose تو کرنا نہیں ہے ۔ اور نہ ہی مجھے اس قسم کی کوئی آئینی یا دستوری حیثیت حاصل ہے ۔ میں نے تو یہ موقع حاصل کرنے کے لئے قرارداد کو oppose کیا ہے کہ میں اپنا مؤقف معزز ایوان کی خدمت میں پیش کر سکوں ۔

جناب والا ۔ جناب کو یاد ہو گا کہ اسی علاقے کے متعلق بلکہ میں تو سمجھتا ہوں کہ اسی problem کے متعلق ایک سوال کے دوران اس قرارداد کے معزز محرک نے یہ مطالبہ فرمایا تھا کہ کیا میں اس کے لئے تیار ہوں کہ چیمبر میں یا کسی کمیٹی میٹنگ میں یا اس قسم کی ایک میٹنگ طلب کر کے اس مسئلہ کو thrash out کیا جائے ۔ تو جناب کو یاد ہوگا کہ میں نے کہا کہ ایک نہیں، دو بار تین بار یا جب تک اس بات کی ضرورت ہے میں اس بات کے لئے تیار ہوں کہ ہم سب اکٹھے ہو کر یعنی اس علاقے سے متعلق جو اصحاب ہیں وہ بھی ہوں ۔ محکمہ سے متعلق جو ہیں وہ بھی ہوں تو ہم سب بیٹھ کر اس کے متعلق غور و خوض کریں ۔ تو اس کی تعمیل میں کل ہم نے اپنے چیمبر میں ایک میٹنگ کی ۔ خواجہ صاحب جو کہ یہاں مصروف تھے اس لئے وہ نہ آ سکے لیکن میرے محترم دوست چیمبر میں تشریف لائے ۔ وہاں نقشہ جات بھی ہمارے پیش نظر تھے ۔ اور ایک دو اور صاحبان جو اس علاقے اور ضلع سے متعلق ہیں وہ بھی موجود تھے ۔ ہم نے غور و خوض بھی کیا ۔ اس وقت کا میرا تاثر یہ تھا کہ اس قرارداد کے محرک کی تشفی ہو گئی ہے کیونکہ جناب والا ۔ ایک تو assessment کے متعلق جو بات ہے وہ میں نے point out کی تھی ۔ دوسرے اس embankment سے متعلق بھی محکمہ اریگیشن کے جو متعلق افسر صاحبان تھے انہوں نے بھی بالوضاحت اس کے متعلق تشریح کی ۔ اور اس وقت کا میرا تاثر یہ تھا کہ محترم محرک نے یہ شاید قبول فرمایا تھا اس

پر رضا مند ہوئے تھے ۔ اور اس وقت کا میرا تاثر یہ ہے کہ محترم mover نے شاید یہ قبول فرما لیا تھا اور وہ رضامند ہو گئے تھے ۔ کہ جو inherent complication تھیں وہ میں نے آشکارا کی تھیں تو شاید اس سے مطمئن ہو جائے اور اگر اس کو اس حد تک amend کرنا منظور ہوتا کہ certain reaches کے upstream پر اور وہاں کی topogtraphy کچھ ایسی ہے کہ وہاں وہ ہر سال اپنا کورس بدلتا رہتا ہے اور جو area وہ چھوڑتا ہے وہ قابل کاشت نہیں رہتا ۔ اس علاقہ میں اتفاق سے density of population ہے ۔ وہاں بستیاں زیادہ ہیں اور وہ خراب ہو جاتی ہیں ۔ انہوں نے ایک خاص distance فرمایا تھا کہ اس کو channelize کر دیا جائے تا کہ یہ لوگوں آبادی کا تحفظ ہو سکے ۔ تو بہر حال یہ ایک تجویز تھی ۔ میرا خیال تھا شاید وہ amended تجویز آئے گی ۔ وہ تجویز ایسی تھی جس کے متعلق میں نہیں سمجھتا تھا کہ کسی قسم کا بنیادی النظر میں اختلاف ہو سکے ۔ نہ تو آپ انجینئر ہیں اور نہ میں انجینئر ہوں ۔ اپنے تجربہ کے ریشن نظر میرا خیال تھا کہ وہ amended تجویز جو یہ فرمانے والے تھے اگر وہ ہوتی تو شاید اس پر کوئی اعتراض نہ ہوتا ۔ اس کے متعلق دو چار اہم باتیں عرض کروں گا ۔ کیونکہ وقت تھوڑا ہے اور تقاضا ہے کہ اور ویژولیشن بھی آئیں اور میں چاہتا ہوں کہ وہ آئیں تا کہ میں اپنا بیا فی الضمیر بیان کر سکوں ۔ باقی فیصلہ تو آپ نے کرنا ہے ۔

راناپھول محمد خان ۔ محترم وزیر صاحب نے کافی تقریر کر لی ہے ۔

وزیر آبپاشی ۔ میں نے تو ابھی شروع کرنی ہے وہ تو تمہید تھی ۔

وزیر زراعت و خوراک ۔ ایک بجے تک تقریر کر لیں ۔

وزیر آبپاشی ۔ میں جلدی ختم کردوں گا ۔

راناپھول محمد خان ۔ اب آپ ختم کریں ۔ ہاؤس اس کا فیصلہ کر لے گا ۔

وزیر آبپاشی ۔ نہیں نہیں ۔ جناب آپ کو بھی اس سے دلچسپی ہوگی ۔

اس کے لئے عرض یہ ہے کہ چودھری محمد سرور خان کو شخصی طور پر مجھے احترام ہے اور ان کی صلاحیتوں کا اعتراف بھی ہے ۔ آپ کو معلوم ہے کہ یہ بات ہمیشہ ایوان کے پیش نظر رہی ہے ۔ ہم نے اس سلسلہ میں کسی قسم کی تگ و دو کو ختم نہیں کیا ۔ یہ تو صرف تجاویز کا اختلاف ہو رہا ہے ۔ کہ تجویز کونسی بہتر ہیں اور کس تجویز کی تکمیل کریں جہاں تک اس کے مقصد کا تعلق ہے ہم نے کسی طور سے بھی اس سے دست کشی نہیں کی ۔

مسٹر سپیکر ۔ یہ resolution تو پھر اسی کے متعلق ہے ۔

وزیر آبپاشی ۔ اس شکل میں اس کی تکمیل کرنے میں مشکلات ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ شکل تو آپ کے محکمہ نے اختیار کرنی ہے ۔

وزیر آبپاشی ۔ انہوں نے جیسا فرمایا ہے کہ اس بڑے channel پر کوئی ایسا رقبہ نہیں ہے جس کی spill irrigation ہوتی ہو اور جس کی moisture retention ہوتی ہو ۔ ہماری اطلاع کے مطابق یہ بات ہے کہ خاص طور پر ظفر وال والے اور جو upper reaches کے علاقے میں وہاں کافی area اس پر dependent ہے ۔ اس کے علاوہ down stream میں بھی کافی علاقے ہیں ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ مخدوم صاحب کی تسلی کے لئے عرض کروں گا کہ باہو رفیق صاحب ڈیک کے رہنے والے ہیں ۔ ان سے بھی انہوں نے اپنی عمر میں کتنی دفعہ گاؤں تبدیل کیا ہے ۔

وزیر زراعت و فوراک ۔ وہ تو لورا لائی سے تعلق رکھتے ہیں ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ اصل میں وہ ڈیک کے رہنے والے ہیں ۔

Minister for Irrigation and Power. On the total length and breadth of it, there are several areas which are every year receiving flood irrigation.

معطر سپیکر - لیکن اگر آپ channelize کریں گے تو کیا وہ lift irrigation سے محروم تو نہیں ہو جائیں گے ؟

وزیر آبپاشی - یہ تو جناب natural flow ہے -

مسٹر سپیکر - میرا یہ مطلب ہے کہ اگر کچھ لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں تو channelize کرنے سے وہ محروم تو نہیں ہو جائیں گے ؟

وزیر آبپاشی - پھر spills نہیں ہوں گی - جب اس کی اتنی embankment کریں گے - تو spill کیسے ہوگا اس کے cross Section کو wide کرنا ہوگا - تو spill کہاں سے آئے گا - اس section میں اس کو run نہیں کریں گے اس کے cross-section کو بڑھانا ہوگا - تاکہ اس کی velocity کم ہو - اور آہستہ چلے - اس کے اوپر enbankment ڈالیں گے - تاکہ erosion نہ ہو - اس کی power کو کم کرنا ہوگا - وہ اپنے ہی کنٹرول نہیں ہوگا - میری پہلی عرض تو یہ ہے کہ tail reaches کے spill getting areas ہیں -

On both sides of it, historically it would be snatched from those persons.

دوسرے التماس یہ ہے کہ جیسا کہ میں ابھی ایک پوائنٹ بتا رہا تھا کہ خاص طور پر جب M.R. سے down steam آئیں تو اس کی چوڑائی تھوڑی ہوجاتی ہے - اس کی embankment کرنے کے لئے اس کے section کو بڑھانا ہوگا - اس کو wide کریں گے تاکہ اس کی velocity کم ہو اور erosion نہ ہو - پھر اس کے ساتھ embackment ڈالنا ہوگا - تو یہ down M.R. ایسے علاقے ہیں جو بہت زرخیز ہیں - مثلاً شیخوپورہ - گوجرانوالہ اور سیالکوٹ کے اضلاع ہیں - ایک تو cross section کرنے کی وجہ سے کچھ لوگوں کی زمین اس کے اندر آئے گی پھر اس کے بعد embankment لگائیں گے تو یہ جتنا علاقہ اس کے دونوں طرف ہے -

historically it would be snatched from those persons,

مسٹر سپیکر ۔ لیکن اس کے تناسب سے جو رقبہ خراب ہو رہا ہے ۔ اس کا کیا ہوگا ۔

وزیر آبپاشی ۔ اب جھگڑا تو اس بات کا ہے کہ تناسب کیا ہے ۔ جناب والا ۔ ہماری اطلاع یہ ہے کہ اس میں زیادہ وقت کے لئے flow نہیں رہتا ہے ۔ مون سون وغیرہ میں کچھ پانی آتا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ کا خیال ہے کہ یہ بالکل خشک ہو جاتا ہے ۔

وزیر آبپاشی ۔ تھوڑا تھوڑا پانی رہتا ہے ۔

جناب والا ۔ میری تو کوشش یہی ہے کہ اس tenure میں میں گوجرانوالہ کے احباب کی کچھ خدمت کر کے یہاں سے جاؤں ۔ جناب والا ۔ اس سے بہت سے لوگ اپنا رقبہ مستقل طور پر کھو بیٹھیں گے ۔ پھر ایسے لوگ بھی ہیں ۔ جن کے پاس کل دو ایکڑ ہیں یا چار ایکڑ ہیں جو ان کے طفیل سے چلے جائیں گے ۔ big channel. on both sides of the whole تو اس سے ایک social problem پیدا ہونے کا احتمال ہے ۔

Mr. Speaker. Then there should be no acquisition in West Pakistan if that argument is accepted.

وزیر آبپاشی ۔ not this ۔ میرے کہنے کا مقصد یہ تھا کہ these problems are there ۔ دوسرا یہ ہے کہ اس میں جیسے propose کیا تھا کہ بعض مقامات پر بند لگا دئے جائیں تو اس سے یہ ہوگا کہ جن علاقوں میں بند نہیں ہوگا ۔ وہاں intensity بڑھ جائے گی ۔ جس سے اور خراب ہونے کا خطرہ ہے ۔ آخر میں میں یہ عرض کروں گا کہ میں سمجھ رہا ہوں کہ جناب چاہتے ہیں کہ میں اپنی تقریر کو ختم کروں ۔

Mr. Speaker. The House wants it.

وزیر آبپاشی ۔ آپ نے نصف گھنٹے کے لئے فرمایا تھا ۔ کیا نصف گھنٹہ ختم ہو چکا ہے ۔

Mr. Speaker. Not yet.

Minister for Irrigation. I remember that pronouncement of the learned Chair.

چوہدری محمد نواز ۔ وہ وقت ختم ہوچکا ہے ۔

وزیر آبپاشی ۔ میں آپ کے اطمینان کے لئے بات کر رہا ہوں ۔

چوہدری محمد نواز ۔ ہمیں اطمینان ہے ۔ (شور) ۔ خدا کے لئے رسول کے نام پر رحم کیا جائے ۔

وزیر آبپاشی ۔ میں عرض کروں گا کہ اس سلسلے میں کسی problem یا اس کے ساتھ دوسری problems کو بھی موثر طور پر تکمیل پذیر کرنے کے لئے صوبائی حکومت نے ایک agency مقرر کر دی ہے جس نے اسے take up کیا ہوا ہے اور consideration کے بعد وہ ان مسائل کو حل کرنے کے لئے عملاً اپنا کام شروع کردے گی ۔

Mr. Speaker. What is that agency ?

وزیر آبپاشی ۔ وہ flood کمیشن ہے ۔

Mr. Speaker. Flood Commission is there since long.

وزیر آبپاشی ۔ میں اس پروجیکٹ کا نیچر عرض کر رہا ہوں ۔ اس نیچر کے جتنے proposals ہیں ۔ ان کے لئے ہماری کوشش ہے کہ flood کمیشن کوئی ایسا arrangement کرے اور خاص طور پر ۔ ۔ ۔ ۔

We have laid the greatest emphasis on the officers that, at the earliest possible opportunity, they should take up such problems and implement them.

Mr. Speaker. The question is :

> That this Assembly is of the opinion that the flow of "Nullah Dek" in the Districts of Sialkot, Gujranwala and Sheikhupura should be channelised

by constructing bunds on its embankment.

(*The motion was carried*).

Next Resolution by Chaudhri Muhammad Nawaz.

Kazi Muhammad Azam Abbasi. Point of order. Before Chaudhri Sahib moves his Resolution, I want to submit that you were good enough to tell us that after moving the Resolution it was necessary to oppose it if we wanted to move amendments, but I would refer you to rule 98 which says :

> After a resolution has been moved, any Member may, subject to these rules, move an amendment to the resolution.

Therefore, my submission is that after Chaudhri Muhammad Nawaz Sahib has moved his resolution, we will be entitled to move our emendments without opposing it.

Mr. Speaker. That is against all parliamentary conventions.

آپ جتنے بھی رولز دیکھیں گے تو ان میں یہ پروویژن ہوگا کہ ریزولیوشن کو move کرنے کے ساتھ تقریر کا حق ہوتا ہے ۔ اور اگر آپ یہ precedent پیش کرنا چاہتے ہیں کہ ریزولیوشن move کرنے کے بعد امنڈمنٹ آجائے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ آپ ہاؤس کو اس پر تقاریر کرنے کا موقع ہی نہیں دینا چاہتے ہیں ۔

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ تقریر کرنے کے متعلق میں نہیں عرض کر رہا ہوں ۔ میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ آپ نے فرمایا تھا کہ جب کوئی ریزولیوشن move کرے اور کوئی اس کو oppose کرے اس کے بعد وہ تقریر فرمائیں تب امنڈمنٹ آئیگا ۔

مسٹر سپیکر ۔ میرا کہنا یہ ہے کہ کوئی ممبر صاحب ریزولیوشن move کریں اور تقریر فرمائیں اس کے بعد امنڈمنٹ پیش ہوگی ۔

Kazi Muhammad Azam Abbasi. It is not necessary to oppose it. Without opposing the Resolution we can move our amendments. That is my contention.

Mr. Speaker. If the notice of amendment is there, then that amendment will automatically come before the House even if that resolution is not opposed. That is the position.

Kazi Muhammad Azam Abbasi. Thank you very much, Sir.

Mr. Speaker. Actually, giving notice of an amendment is an indication to the Chair that you want to speak on the resolution.

Chaudhri Muhammad Nawaz to move his resolution.

PROPRIETARY RIGHTS TO BE GIVEN TO ALLOTTEES OF STATE LAND IN THE PROVINCE UNDER WELL SINKING, TUBE-WELL SINKING AND GROW MORE FOOD SCHEMES.

Chaudhri Muhammad Nawaz. I beg to move :

> That this Assembly is of the opinion that allottees of State land in the Province under well Sinking, Tube-well Sinking and Grow More Food Schemes should be given proprietary rights in the lands allotted to them.

Mr. Speaker. The Resolution moved is :

> That this Assembly is of the opinion that allottees of State land in the Province under Well Sinking, Tube-well Sinking and Grow More Food Schemes should be given proprietary rights in the lands allotted to them.

Minister for Revenue and Rehabilitation. I oppose it.

چوہدری محمد نواز ۔ مجھے بڑا افسوس ہے کہ خان صاحب نے اس کو oppose کیا ہے ۔

چوہدری محمد ادریس ۔ کیا پہلے امنڈمنٹ move نہیں ہونگی ؟

مسٹر سپیکر ۔ پہلے ریزولیوشن کے متعلق تقاریر ہونگی اس کے بعد امنڈمنٹ لائی جائے گی ۔

چوہدری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ میں وقت کی کمی کے پیش نظر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ چوہدری صاحب کیا آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ ریزولیوشن move کرنے کے بعد ترامیم آئیں اور ان ترامیم پر تقاریر ہوں ؟

چوہدری محمد ادریس ۔ میں جو کچھ سمجھا ہوں وہ یہ ہے کہ جوں ہی کسی وقت ریزولیوشن move ہوگا اس کے بعد امنڈمنٹس dispose of ہونگی ۔

Mr. Speaker. The making of a speech by the mover is a necessary corollary to the moving of a resolution, otherwise it is absolutely meaningless.

چوہدری محمد ادریس ۔ میرا پوائنٹ یہ ہے کہ امنڈمنٹ dispose of ہونے کے بعد ہم right exercise کریں گے ۔

Mr. Speaker. No. First the Member will make a speech and then the amendments would be moved, debated upon, put to the House, decided and then the resolution would be taken up.

چوہدری محمد ادریس ۔ اگر آپ کی یہ رولنگ ہے تو مجھے اعتراض نہیں ہے ۔

Mr. Speaker. This is not my ruling but it is the parliamentary practice.

چوہدری محمد ادریس - میں اس کے متعلق یہ عرض کر رہا تھا کہ رول اس پر clear تھا -

Mr. Speaker. Rules are not inconsistent with the parliamentary procedure and practice.

چودھری محمد نواز - حضور والا - جب سے پاکستان معرض وجود میں آیا ہے مغربی پاکستان میں خاص طور پر اور سابق پنجاب کے کالونی ڈسٹرکٹس میں عام طور پر مختلف اسکیموں کے تحت مختلف افراد کو زمینیں الاٹ کی گئیں - جن میں grow more food, well sinking اور ٹیوب ویل اسکیمیں ہیں اور اس کے علاوہ Land Reclamation اور گھڑپال اور گائے پال اسکیموں کے تحت مختلف لوگوں کو وقتاً فوقتاً زمین دیجاتی رہی ہیں - 1952 کی اسکیم کے تحت لوگوں کو جو زمین الاٹ کی گئی تھیں ان کی checking ریپبلکن حکومت کے دور میں ہوئی - اس کے بعد اس کی checking مارشل لا کے دوران ہوئی - اس کے بعد 1962 میں جب نیا آئین اس ملک کو ملا اس وقت یہ checking کی گئی - اس کے بعد 1966 میں ان آراضیات کی الاٹمنٹ کی نظرثانی کی گئی جن کو 1952 کی اسکیم کے تحت زمین الاٹ ہوئی تھیں - ان لوگوں نے 15 - سال کے عرصہ میں اس کو آباد کیا اور جو کچھ ان کے پاس سرمایہ تھا انہوں نے ان پر لگا دیا - لیکن ہوا کیا - آج پندرہ سال کا عرصہ گزر جانے کے بعد جنہوں نے پیسہ جمع کروایا تھا اور انہیں proprietary right مل چکے ہیں - گورنر کی السپکشن ٹیم جس کا legally کوئی وجود نہیں ہے جس کی کوئی پوزیشن نہیں ہے اور وہ جو کچھ آرڈر کرتی ہے وہ legally stand نہیں کر سکتا وہ گاؤں کے سینکڑوں نہیں ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں افراد کو برباد کرنے پر تلی ہوئی ہے اور ان اسکیموں کے تحت وہ لوگ involve ہیں - میں عرض کرتا ہوں کہ بورڈ آف ریونیو ان لوگوں سے جن کے پاس کالونی ڈسٹرکٹ میں کراؤن لینڈ ہے اور جس پر ان کا قبضہ ہے - اپنے قبضہ میں زمین لے چکا ہے - گورنر السپکشن ٹیم کے کہنے پر وہ ان سے زمین واپس نہیں لے سکتا اس قانون کے ہوتے ہوئے یہ لوگوں کے ساتھ ناانصافی کرنا

چاہتے ہیں اور ان لوگوں نے جنہوں نے اس زمین کو اپنا خون پسینہ ایک کر کے آباد کیا ۔ ان سے یہ زمین چھین کو دوسرے interested لوگوں کو اور اپنے رشتہ داروں اور اقربا کو یہ الاٹ کرنا چاہتے ہیں ۔ اور اب یہ چیز منظرعام پر آ گئی ہے ۔ جناب والا ۔ میرے پاس پنجاب کوڈ ہے جس کے volume II صفحہ 92 سے میں کچھ پیش کرنا چاہتا ہوں

Punjab Code Volume II, page 92, Section 6.

> If any person who after the commencement of this Act has been put in possession of land in a colony as a tenant has given false information intending or having reason to believe that any servant of the State may be thereby deceived regarding his qualification to become a tenant he shall be deemed to have committed a breach of his tenancy ; provided that this section shall not apply to persons who have been in possession of a tenancy for more than three years or to any person who has acquired a right of ownership.

حضور والا ۔ ہو کیا رہا ہے ۔ اس سیکشن کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ان لوگوں کو بے دخل کرایا جارہا ہے اور وہ لوگ عدالت میں stay لیتے ہیں ۔ مگر انہیں بلا وجہ disturb کیا جا رہا ہے ۔ یہ اس پر تلے ہوئے ہیں ۔ وہ افسران جن کا ذاتی مفاد ہے وہ نہ صرف ہمارے لئے بلکہ گورنمنٹ کے لئے بھی مشکلات پیدا کر رہے ہیں ۔ آج شہروں میں ہنگامی حالات ہیں ۔ اگر انہوں نے اس صورت حال کو درست نہ کیا تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ مایوسی اور بے دلی گاؤں میں بھی پھیل جائیگی ۔ (تالیاں) میں آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ آپ اس قرارداد کو پاس ہونے دیں اور عوام کے جو جذبات اور احساسات ہیں انہیں سمجھنے کی کوشش

کریں (تالیاں) ان الفاظ کے ساتھ میں تھوڑا سا اضافہ کرتا ہوں صرف ایک منٹ میں۔ وہ لوگ جن کو یہ زمین الاٹ ہوئی ہے اگر وہ اپنے ہاتھ سے کاشت نہیں کرتے تو انہیں کوئی حق نہیں کہ ان کے پاس یہ زمین رہے۔ وہ لوگ جنہوں نے غاصبانہ قبضہ کیا ہوا ہے افسران یا ان کے بعض عزیزوں کی معرفت ان سے زمین ضرور چھینی جائے۔ لیکن جن لوگوں نے 15 سال کے عرصہ میں اسے آباد کیا ہے گورنمنٹ کو ہرگز انہیں بے دخل نہیں کرنا چاہئے۔

Mr. Speaker. Now we will take up the amendment.

Diwan Syed Ghulam Abbas Bukhari. Sir I beg to move:

> That in the proposed Resolution, for the words "and Grow More Food Sehemes" occurring in line 3, the comma and words, "Grow More Food and Lambardari Schemes or any other Scheme of the Government under which the lands were allotted" be substituted.

Malik Meraj Khalid. Opposed.

مسٹر سپیکر۔ بخاری صاحب آپ کی یہ ترمیم مبہم ہے۔

دیوان سید غلام عباس بخاری۔ اس میں سے جو حصہ نمبرداری رقبہ کے لئے ہے وہ رہنے دیا جائے باقی کو نکال دیا جائے۔

مسٹر سپیکر۔ آپ کی ترمیم مبہم ہے۔ اس لیے خلاف ضابطہ ہے۔

دیوان سید غلام عباس بخاری۔ نمبرداری رقبہ تو رکھیں۔

مسٹر سپیکر۔ وہ تو اس وقت پیش نہیں ہے۔

Chaudhri Muhammad Sarwar Khan. Sir I beg to move.

> That in the proposed Resolution between the word "them" and full-stop appearing at the end, the

commas and words, "including lands the allotments of which are at present under scrutiny of the competent authority" be inserted.

Malik Meraj Khalid. Opposed.

Mr. Speaker. "Under scrutiny. of the competent authority" ۔ سے آپ کی کیا مراد ہے

چودھری محمد سرور خان ۔ ریونیو بورڈ ہی کو سمجھنا چاہئیے یا کوئی اور ایجنسی جو موجود ہو ۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا اس کا مطب یہ نہیں ہو گا ۔ ۔ ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ جناب والا ۔ کچھ لوگوں کو scrutiny کے نام پر ان حقوق سے محروم کیا جا رہا ہے ۔ ایک اصول کے تحت باقی لوگوں کو یہ فائدہ پہنچتا ہے مگر ایک آدمی کے خلاف فرض کیجیے برسوں فیصلہ دے دیا گیا ہو ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس کا مطب ۔ کہ وہ زمین اپنے الاٹ ہوئی ہی نہیں ۔ وہ الاٹی نہیں رہا ۔ جس کی زمین تنسیخ کرنے کے بعد اس کی سکروٹنی ہوتی ہے ۔

ایک آواز ۔ سکروٹنی پہلے ہوتی ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ اگر پہلے ہوتی ہے تو وہ الاٹی ہے ۔

Chaudhri Muhammad Sarwar Khan. I withdraw my amendment:

Mr. Speaker. Both the amendments now stand disposed of. Now the resolution before the House is original resolution, of which the notice was given by Ch. Muhammad Nawaz and you can oppose or support the resolution. Next amendment by Rai Mansab Ali Khan Kharal.

Rai Mansab Ali Khan Kharal. Sir, I beg to move.

That in the proposed Resolution, between the words "Schemes" and

"should" occurring in line 3, the words and comma "and tenants of Gurdawara Land Naukana Sahib, District Sheikhupura" be inserted.

Mr. Speaker. That is outside the scope of the resolution and is ruled out of order. Next Amendment by Mr, Abbasi.

Kazi Muhammad Azam Abbasi. Sir I beg to move.

That in the proposed Resolution, between the words "Schemes" and "should" occurring in line 3, the words "and the leasees of Kacha land in the former Province of Sind" be inserted.

Mr. Speaker. That is also outside the scope of the Resolution and is ruled out of order.

Syed Zafar Ali Shah. Sir, how this is outside the scope of the Resolution.

Mr. Speaker. I have given my ruling.

Kazi Muhammad Azam Abbasi. Sir, we are not challenging the ruling but we want to be guided by you for future guidance.

مسٹر سپیکر - اس کے متعلق میں عرض کروں یہ قرار داد چودھری محمد نواز نے پیش کی تھی وہ Well sinking Scheme, Tube well sinking scheme and Grow More food scheme کے متعلق تھی - اس کے متعلق اگر آپ کوئی ترمیم پیش کرنا چاہتے ہیں تو کریں - اگر آپ نئی سکیم لانا چاہتے ہیں تو نئی قرار داد لائیں -

قاضی محمد اعظم عباسی - کیا ہم اس میں کوئی نئی سکیم شامل نہیں کر سکتے -

مسٹر سپیکر - نئی نہیں کر سکتے - اس کے لئے الگ قرار داد کا نوٹس دیں -

رانا پھول محمد خان - پوائنٹ آف آرڈر - میں نے پہلے بھی عرض کیا تھا - اب وقت بہت کم ہے - ابھی بہت سی ترامیم پیش ہونے والی ہیں - اور صرف پندرہ منٹ باقی رہ گئے ہیں -

مسٹر سپیکر - آپ یہ نکتہ ایک بج کر 29 منٹ پر اٹھائیں -

رائے منصب علی خان کھرل - پوائنٹ آف آرڈر - اس قرار داد کا اصول یہ ہے کہ جو بے زمین کاشتکار ہیں - جن کی اپنی زمین نہیں ہے انہیں حقوق ملکیت دیں - اس لحاظ سے میری ترمیم اس کے منافی نہیں ہے -

مسٹر سپیکر - یہ کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے -

بابو محمد رفیق - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - میرا ایک ریزولیوشن تھا - کوئٹہ قلات ڈویژن کے متعلق - مگر میران نے اس ہاؤس میں اتنی ترامیم پیش کی تھیں جو اس کے سکوپ سے باہر تھیں اور آپ نے ان کی اجازت دے دی تھی - ابھی آپ نے فرمایا ہے کہ ایسی ترامیم پیش نہیں ہو سکتیں - میں اپنی guidance کے لئے پوچھتا ہوں - مجھے پتہ نہیں چلتا کہ ان ترامیم میں اور ان میں فرق کیا ہے -

مسٹر سپیکر - یہ پوائنٹ آف آرڈر نہیں بنتا -

مسٹر حمزہ (لائل پور - 6) - جناب سپیکر - پچھلے تقریباً 4 سال سے مجھے اس ایوان میں چودھری نواز صاحب سے ملنے ان کے خیالات سننے اور ان سے مستفید ہونے کا اتفاق ہوا - آپ یقین کیجئے اب میں انہیں تھوڑا سا سمجھ سکتا ہوں - لیکن یہ قرار داد جو انہوں نے پیش کی ہے - میں ان سے معذرت چاہتا ہوں - میں یہ سمجھ نہیں سکا کہ اس سے ان کا مقصد اور مدعا کیا ہے - رہی سہی کسر انہوں نے اپنی مختصر اور خوبصورت سی تقریر سے پوری کر دی ہے -

جناب سپیکر - وہ فرماتے یہ ہیں کہ ٹیوب ویل سکیم - گرو مور فوڈ سکیم یا سنکینگ سکیم کے تحت لوگوں کو جو زمین دی گئی تھی - انہیں اس کے مالکانہ حقوق دی دئے جائیں - لیکن جب وہ تقریر فرما رہے تھے تو

انہوں نے اپنی تقریر میں بار بار 1952 کا ذکر کیا ۔ 1952 کا ذکر کرنے کے بعد 15 سال کے عرصے کا حوالہ دیا ۔ ظاہر یہ ہوتا تھا کہ وہ اپنے آپ کو 1967 میں پا رہے تھے تاہم ان کو چاہئے تھا کہ اگر ان کا منشا یہی ہے کہ وہ محض 1952 کے الاٹیوں کو مالکانہ حقوق دلانا چاہتے ہیں تو اس ریزولیوشن میں اس کی وضاحت ہونی چاہئے تھی ۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ انہوں نے کئی بار گورنرز معائنہ ٹیم کے متعلق ناراضگی کا بھی ذکر خیر کیا ۔

جناب سپیکر ۔ میرے نقطہ نظر سے یہ اراضیات آج سے کافی سال پہلے ہماری حکومت مختلف افراد کو مختلف شرائط کے تحت دیتی رہی ۔ گورنر معائنہ ٹیم کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ بہت سے لوگوں نے ہیرا پھیری کر کے مختلف شرائط کے تحت زمین حاصل کر لی تھی ۔ اگر کسی شخص کو گورنرز معائنہ ٹیم کی کارکردگی کے متعلق شکایت ہے تو انہیں چاہئے ۔ ۔ ۔

رانا پھول محمد خان ۔ جناب والا ۔ حمزہ صاحب اس ترمیم پر بول رہے ہیں جو چودھری سرور صاحب نے پیش کی ہے ۔ انہوں نے تو اپنی ترمیم واپس لے لی ہے ۔ اس لئے گورنرز معائنہ ٹیم کا اس ریزولیوشن سے کوئی تعلق نہیں رہ گیا ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میرا نقطہ نظر یہ ہے کہ اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے یہ اراضیات الاٹ کی گئی ہیں ۔ وہ اراضیات جن لوگوں نے حاصل کی ہیں اگر وہ شرائط کے مطابق کاشت نہیں کر رہے ہیں تو حکومت کو یہ حق حاصل ہونا چاہئے کہ ان کے خلاف باضابطہ کارروائی کرے اور ساتھ ہی ساتھ اس قسم کا ادارہ یا محکمہ مقرر کیا جائے جس کے پاس حکومت کے تفویض کردہ اختیارات ہوں اور حکومت اس ادارے کو اپنے اختیارات سے تجاوز نہ کرنے دے ۔ میں چودھری محمد نواز صاحب سے یہ پوچھتا ہوں کہ آپ اس بدنام زمانہ حکومت کی حمایت نہیں کرتے ہیں لیکن اس حکومت نے گورنرز معائنہ ٹیم جو ایک نیک مقصد کے لئے قائم کی گئی تھی جو اب اختیارات سے تجاوز کرتی ہے کس منہ سے آپ اس کا گلہ کرتے ہیں ۔ میں زمینوں کو خصوصی طور پر تمام کی تمام سرکاری زمینوں کو ان لوگوں کو

دینے یا ان لوگوں کے حوالے کرنے کے حق میں ہوں جو خود اپنے ہاتھ سے ہل چلاتے ہیں - میں اس کام کو قوم و ملک کے مفاد کے لئے انتہائی ضروری سمجھتا ہوں بلکہ میں اس سے بھی ایک قدم آگے بڑھوں گا کہ وہ لوگ جنہوں نے اس دور میں بلکہ اس دور سے پہلے انگریزوں کے دور میں قوم سے غداری کی ہے اور اس کے صلے میں لاکھوں ایکڑ زمین حاصل کر لی ان سے وہ زمین چھین کر ان لوگوں کو دی جائے جنہیں زمین حاصل کرنے کا حق بنتا ہے - میں ذاتی طور پر محسوس کرتا ہوں کہ یہ مبہم سی قرار داد جو جناب چودھری محمد نواز صاحب جیسے انتہائی ذہین شخص کے انتہائی زرخیز ذہن کی پیداوار ہے اگر اس کو پاس کردیا جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ میرے ذہن میں آئندہ زمانے میں زمین تقسیم کرنے کا جو خاکہ ہے یعنی یہ کہ تمام کی تمام سرکاری اراضیات خود کاشت کرنے والوں کے حوالے کی جائیں وہ ختم ہوجائیگا - ان میں سے بہت سے ایسے افراد ہیں جنہوں نے اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کر کے - ہیرا پھیری کر کے بہت سے لوگوں نے بینامی طور پر اراضیات حاصل کی ہوئی ہیں ایک انچ زمین بھی ان کے حوالے کرنا تو کجا میں ان کو زمین کی شکل دکھانے کے لئے بھی تیار نہیں ہوں -

جناب سپیکر - مجھے یہ خوشی ہے - میری یہ تمنا ہے - میری یہ دعا ہے کہ اس ملک میں ایک ایسی حکومت قائم ہو جو عوام کے حقوق کی صحیح معنوں میں نمائندگی کرے - اس کی حفاظت کرے - لوگوں کے پاس جتنی بڑی اراضیات ہیں ان کو قومی مفاد کے تحت ان لوگوں میں آسان شرائط پر تقسیم کرے جو زمین کے بھوکے ہیں - جو زمین کو بذات خود سینکڑوں سالوں سے دیکھنے کے لئے یا اس کو استعمال کرنے کے لئے ترس رہے ہیں یہاں وقت اور حالات کے تقاضوں کی آڑ میں اس قسم کی قراردادیں پاس کروانا مفاد پرست لوگوں کا کام ہے ایسی قرار دادیں لوگوں کو خوش کرنے کے لئے پیش کی جاتی ہیں - اس لئے میں اس کی سخت مخالفت کرتا ہوں -

جناب سپیکر - چودھری محمد نواز صاحب کا اور اس حکومت کا بھی

وقت ختم ہو گیا ہے (ہیئر۔ ہیئر) میں تو ایک فانی انسان ہوں ۔ میرا یہ ایمان ہے اور میں اس بات کی ضمانت نہیں دے سکتا کہ جو زمین میں لے رہا ہوں یہ میرے بعد کسی دوسرے کو نہیں مل سکے گی ۔

ملک معراج خالد (لاہور 5) جناب والا ۔ چودھری نواز صاحب نے قرارداد پیش کرتے وقت اپنی تقریر کے آخیر میں عام انسانوں کی طمانیت قلب کے لئے کہدیا ہے اگرچہ ان کی شروع میں نیت نہیں تھی ۔ انہوں نے خود اس بات کا اظہار کر دیا ہے اور وہ اس اصول کے حامی ہیں کہ یہ تمام زمین ان لوگوں کو دی جائیں جو خود کاشت کار ہیں ۔ چھوٹے مالک ہیں یا مزارعین ہیں ۔ ابھی انہوں نے اپنی تقریر کے آخری حصہ میں بطور اصول یہ تسلیم کیا ہے کہ اس چیز کو مدنظر رکھا جائے کہ کنویں لگانے ۔ ٹیوب ویل نصب کرنے اور زیادہ غلہ اگاؤ کی سکیموں کے تحت جن لوگوں کو 1952 میں یا اس کے بعد زمین دی گئی ہیں وہ زمین مختلف پریشر ۔ مختلف میل جول یا ہیرا پھیری کے ذریعہ الاٹ کی گئیں اور ان میں نوکر شاہی کے وہ افراد بھی شامل ہیں جن کے بارے میں بار بار ایک لمبی چوڑی رپورٹ پیش کر چکے ہیں ۔ بلکہ اس ہیرا پھیری اور فریب کاری کو تشت ازبام کرنے کے لئے اگر کوئی گورنر کی معائنہ ٹیم مقرر کر دی ہے کہ حق داران کو حق دلائے لیکن ان کے منہ میں زبان نہیں کھل سکی کہ جنہوں نے یہ زمین مختلف ہیرا پھیری سے حاصل کی ہیں ۔ ۔ ۔

چودھری محمد نواز ۔ حضور والا ۔ وقت ختم ہو گیا ہے ہاؤس کا وقت بڑھا دیا جائے ۔

Mr. Speaker. What is the sence of the House-should it be extended ?

Khawaja Muhammad Safdar. I understand that the House is being prorogued.

رانا پھول محمد خان ۔ جناب والا ۔ ہاؤس کا وقت پون گھنٹہ بڑھا دیا جائے ۔

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - پانچویں قرار داد ساری قوم سے متعلق ہے - آپ اس وقت تک بڑھا دیجئے جب تک پانچویں قرار داد کا فیصلہ نہیں ہو جاتا -

(قطع کلامیاں)

چوہدری محمد نواز - جناب والا - یہ ہر معاملہ میں پیش پیش ہوتے ہیں -

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - یہ مجھے کاٹنے کو دوڑتے ہیں -

(قطع کلامیاں)

Mr. Speaker. I think the sence of the House is that the time should be extended by half an hour. It is therefore, extended by half an hour.

ملک معراج خالد - جناب والا - ان سکیموں کے تحت 1952 سے لیکر آج تک جن لوگوں نے اراضیات حاصل کی ہیں ان کے متعلق میں پورے وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ وہ لوگ وہ نہیں تھے جو چھوٹے مالک تھے - جو بے دخل مزارعین تھے یا دوسرے ایسے کاشتکار تھے جن کے پاس زمینیں نہ تھیں - اس لیے ہی حکومت نے کسی مصلحت کے تحت ان الاٹیوں کی جانچ پڑتال کے لیے گورنر معائنہ ٹیم مقرر کی ہے جس کا سربراہ چوہدری نواز صاحب کو بنایا ہے - یہ تمام زمینیں ان سے واپس لی جائیں یہ کوئی درست بات نہیں ہے - لیکن وہ لوگ جنہیں ان سکیموں کے تحت زمینیں دی گئی ہیں - لیکن وہ خود کاشت کرتے ہیں - اور ان کے پاس ان رقبوں کے علاوہ کوئی دوسری زمینیں نہیں ہے - اور ان کے پاس کم از کم 12½ ایکڑ یا 25 ایکڑ زمین ہے - ان کے لیے مناسب ہے - مالکانہ حقوق دیئے جائیں - لیکن جب تک اس اصول کو نہ تسلیم کیا جائے کہ ان لوگوں کے پاس یہ زمینیں نہیں رہیں گی جن کے پاس اپنے رقبہ جات موجود ہیں - یا ان الاٹمنٹوں کے علاوہ دوسری جگہوں پر بھی انہوں نے رقبے لے رکھے ہیں - تو لازمی طور پر جس پالیسی کے تحت اس الاٹمنٹ کی سکروٹنی کی جائے گی - یہ عوام

کے مفاد کے مطابق ہے ۔ میں حمزہ صاحب کی پوری پوری تائید کرتا ہوں کہ زمینیں صرف نوکر شاہی ۔ یا بڑے بڑے زمینداروں یا کارخانہ داروں نے الاٹمنٹ کے ذریعہ حاصل کی ہیں ۔ ان سے واپس لینی چاہئیں ۔

میں اس مرحلہ پر تمام معزز دوستوں کی توجہ اس امر کی طرف دلانا چاہتا ہوں کہ ان سکیموں کے علاوہ ایک ایسی سکیم بھی صوبہ میں رائج ہے ۔ ہزارہا نہیں لاکھوں الاٹمنٹیں ایسی ہیں جنہیں قانونی ۔ اخلاق اور شرعی طور پر کوئی حق نہیں پہنچتا تھا کہ الاٹمنٹیں حاصل کرتے ۔ اس سلسلہ میں استحصالی اقدامات کیے گئے ہیں ۔ خاص طور پر 1958 کے بعد اس کو جائز قرار دیا جاتا ہے ۔ سیالکوٹ سے بہاولنگر کے Indo-Pak باڈر پر ان لوگوں کو زمینیں دی جا چکی ہیں ۔ جو نہ خود کاشتکاری کرتے ہیں ۔ اور نہ ہی ان کو کوئی حق پہنچتا تھا ۔ اس لیے میں اس ریزولیوشن کی اس لحاظ سے مخالفت کرتا ہوں کہ ان تمام الاٹیوں کو مالکانہ حقوق ملیں ۔ اور میں اس بات کا اعادہ کرنا چاہتا ہوں کہ عوام کے مفاد کو ہمیشہ پیش نظر رکھا جائے ۔ وہ جس خطرہ کو آج شہروں میں محسوس کرتے ہیں ۔ کل دیہاتوں میں بھی پھیل جائے گا ۔ اور اس کے لیے جتنی جلدی کی جائے ۔ بہتر ہے ۔ الاٹیوں میں صرف ان لوگوں کو مالکانہ حقوق دیئے جائیں ۔ جن کے پاس 12½ ایکڑ زمین ہے ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں تو حیران رہ گیا ہوں کہ ٹائم کے متعلق کیا جھگڑا شروع کر دیا ہے ۔ کوئی کہتا ہے ۔ 15 منٹ کوئی کہتا ہے ۔ آدھا گھنٹہ بڑھا دو ۔ جہاں تک ان قرار دادوں کا تعلق ہے ۔ آج تک صوبائی اسمبلی کے 1965 کی قرار دادوں پر عمل نہیں ہوا ۔ اور یہ کہتے ہیں کہ ہمیں اتنا ٹائم دو ۔ اور اتنا ٹائم دو ۔ جہاں تک ان قرار دادوں کا تعلق ہے ۔ آپ اس سے بخوبی واقف ہیں کہ یہ صرف گورنمنٹ exchequer پر burden ہے ۔ قرار دادوں کا جو حشر ہوتا ہے ۔ اس کے مدنظر بہتر یہی ہے کہ ہم قرار دادیں پیش ہی نہ کریں ۔ یہ ہمارے لیے بے عزتی کا باعث ہیں جہاں تک اس قرار داد کا تعلق ہے ۔ وہ ملک اور قوم کے مفاد میں ہے ۔

رانا پھول محمد خان - اس قرارداد پر بہت سی تقریریں ہو چکی ہیں - اس پر ووٹنگ کرلیں -

دیوان سید غلام عباس بخاری - جناب سپیکر - یہ قرارداد جو چوہدری صاحب نے پیش کی ہے - یہ ان کی آواز نہیں، بلکہ سوسائٹی کی اکثریت کی آواز ہے - جناب والا - 14/15 سال پہلے گورنمنٹ نے مختلف علاقوں پر ٹیوب ویل سکیم کے تحت - یہاں سکیم کے تحت اور دیگر سکیموں کے تحت زمین دی تھی - جس میں 80% رقبہ جات ان کو دیئے گئے ہیں جو landless ہیں اور 20% الاٹیز میں سمجھتا ہوں کہ غلط ہوئی ہیں - لہذا میں سمجھتا ہوں کہ چوہدری صاحب کی قرارداد کو منظور کر لیا جائے - میں ان کی حمایت کرتا ہوں -

وزیر مال - جناب والا - چوہدری صاحب نے جس شکل میں یہ ریزولیوشن پیش کیا ہے - ان کی تقریر ان کے مطابق ہرگز نہیں تھی - ریزولیوشن یہ ہے -

> **This Assembly is of the opinion that allottees of State land in the Province under Well-Sinking, Tube-well Sinking and Grow More Food Schemes should be given proprietary rights in the lands allotted to them.**

جو تقریر چوہدری صاحب نے کی ہے - اس میں تینوں اسکیموں کے متعلق ایک لفظ بھی نہیں کہا - آپ نے فرمایا ہے کہ مختلف اوقات میں مختلف سکیموں کے تحت سرکاری زمینیں لوگوں کو ملتی رہی ہیں - اور یہ اس سلسلہ میں 1652 کا نام لیا ہے -

چوہدری محمد نواز - وقت کی کمی کی وجہ سے میں تفصیل میں نہیں جا سکا -

وزیر مال - یہ تینوں سکیمیں جن میں ویل سنکنگ سکیم - ٹیوب ویل سنکنگ اور "grow more Food Scheme" ہیں - ان کا 1952 سے کوئی

تعلق نہیں ہے - یہ تینوں بعد کی سکیمیں ہیں - ریزولیوشن میں پہلی سکیم جس کا نام لیا گیا ہے - ٹیوب ویل سنکنگ سکیم ہے - Well-Sinking scheme کے متعلق جو decision ہوا ہے ، وہ 23 دسمبر 1959 کا ہے - اور اس میں جو statement of condition ہیں وہ اسی notification کے تحت issue ہوئی ہیں - وہ میرے پاس ہے - اس کو اگر جناب ملاحظہ فرمائیں - - - ساری سکیم تو لمبی ہے اور اس پر زیادہ وقت لگے گا - اس لیے میں مختصراً عرض کرتا ہوں -

Area leased is in Clause 3

A tenancy of 25 acres or thereabouts will be granted on these conditions provided the following categories of land shall not be leased out, namely :—

(1) commanded or commandable in the foreseeable future by canal irrigation ;

(2) Charagah

(3) areas lying within a belt of.

(a) five miles running along and on the outer side of the outer limits of the Corporation of the City of Lahore ;

(b) two miles running along and on the outer side of the outer limits of a first-class Municipality ;

(c) one mile running along and on the outer limits of any other town ;

(4) cultivated area including 'Banjar Jadid';

(5) areas already leased out under any of the schemes approved by Government ;

In Clause 9 it is mentioned.

The period of lease

The tenancy shall be for a period of 20 years and on the expiry of this period the tenant shall be entitled to a renewal of the tenancy for a further period of ten years only on such terms and conditions as may then be prescribed by Government with no further option of purchase or renewal ; provided the option of renewal is exercised by the tenant in writing during the last year of the tenancy at least six months before the date of its expiry.

Then there is a very important clause

جس کی طرف چوہدری صاحب نے توجہ نہیں دی

and that is clause 15 about the purchase of land.

Any tenant who has duly complied with all the terms and conditions of the grant to the satisfaction of the Collector and has duly paid all sums due from him to the Government under these conditions shall be entitled, after the expiry of five years from the date of commencement of the tenancy, to exercise the option to purchase the land subject to the following conditions :—

(a) the option will not be exercised before the expiry of the period

of five years from the commencement of the tenancy but may be exercised at any time during the 6th to 19th year of the tenancy;

Chaudhri Muhammad Nawaz. Please read something about section 16.

Minister for Revenue and Rehabilitation.

(b) at the time of exercising the option to purchase the land at least 90% of the area of the tenancy has been under crops during the two harvests preceding the date of application for purchase of the land;

(c) the tenant shall exercise this option of purchase in respect of the whole tenancy and not of a part thereof;

(d) any tenant who owes at any time during the period from the date of this notification. . . .

مسٹر حمزہ - پرائنٹ آف آرڈر - جناب والا - مجھے curtain lectures دینے جا رہے ہیں - آپ ان کو منع کریں -

Mr. Speaker. Yes, please?

مسٹر حمزہ - چوہدری نواز صاحب مجھے curtain lectures دے رہے ہیں -

مسٹر سپیکر - کیا دے رہے ہیں ؟

مسٹر حمزہ - یہ لیکچرشپ حکومت سے جناب -

Minister for Revenue and Rehabilitation.

(d) any tenant who owes at any time during the period from the date of this notification upto and including the date of exercising the option to purchase the land either severally or jointly with co-sharer or co-sharers, so much land that the total area of that land owned by him plus the land allotted on these conditions is more than 250 acreas, shall not be allowed to purchase the proprietary rights in the land allotted to him under these conditions.

عرض یہ ہے کہ یہ purchase کے متعلق ہے - ریزولیوشن یہ ہے کہ ان tenants کو جن کے پاس یہ tenancies ہیں ، ان کو حقوق ملکیت دیا جائے - میں عرض کرتا ہوں کہ حقوق ملکیت کا already اس میں ذکر ہے in great detail یہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ - - -

Mr. Speaker: Please conclude.

رانا پھول محمد خان - جناب والا - میری گزارش یہ ہے کہ ایک طرف تو ہماری حکومت عوام کو بنیادی حقوق دے رہی ہے اور مطالبے ہو رہے ہیں اور دوسری طرف ہمارے حقوق سلب کیے جا رہے ہیں (قطع کلامیاں) میں تجویز پیش کرتا ہوں کہ تمام قراردادوں کے لیے وقت بڑھایا جائے -

مسٹر سپیکر - یہ ریزولیوشن ختم ہو رہا ہے - آپ تشریف رکھیں -

رانا پھول محمد خان - میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آج وزراء نے تہیہ کیا ہوا ہے کہ ریزولیوشنوں کو نہ آنے دیا جائے - اس لیے میں یہ عرض کروں گا کہ وزیر مال - - - -

مسٹر سپیکر - رانا صاحب آپ تشریف رکھئے -

میاں محمد شفیع - جناب والا - جو ریزولیوشن آج رہ جائیں گے ، ان کا کیا حشر ہوگا ؟ یعنی جو آج نہیں آسکیں گے ، ان کا کیا ہوگا ؟

مسٹر سپیکر - جو آج نہیں آسکیں گے ، وہ تو پھر نہیں آسکیں گے -

میاں محمد شفیع - وہ دوبارہ کسی اور سیشن میں آسکیں گے ؟

Mr. Speaker. No.

میاں محمد شفیع - یہ تو پھر خواہ مخواہ ہمارا وقت ضائع ہوا -

(قطع کلامیاں)

رانا پھول محمد خان - جناب والا - میں وزراء کے رویہ کے خلاف احتجاج کے طور پر walk out کروں گا - (قطع کلامیاں) یہ ہمارے ساتھ زیادتیاں کر رہے ہیں -

(قطع کلامیاں)

Mr. Speaker. Order please. Yes Khan Sahib.

وزیر مال - جناب والا - میں یہ عرض کر رہا تھا - - -

چوہدری محمد نواز - جناب والا - question اب put کیا جائے -

Mr. Speaker. Khan Sahib, are you concluding ?

چوہدری محمد نواز - حضور والا - ہمیں کسی speech کی ضرورت نہیں ہے - ہم چلے جائیں گے ہاؤس سے - ہم تقریر نہیں سننا چاہتے -

(قطع کلامیاں اور شور)

Syed Inayat Ali Shah. Now the question should be put.

Mr. Speaker. Let him conclude.

Chaudhri Muhammad Nawaz. We don't want any speech.

Mr. Speaker. Let me ascertain from him.

(interruptions)

Are you going to make a lengthy speech or are you going to conclude within two minutes ?

وزیر مال - اگر تو میں نے merits کے مطابق سب چیزوں کے متعلق کہنا ہے جیسا کہ subject اس وقت demand کرتا ہے۔ then I need more than an hour تین سکیموں کے متعلق ذکر ہے - اگر میں نے سب کے متعلق کہنا ہے تو مجھے وقت لگے گا - (قطع کلامیاں) اتنا لمبا چوڑ subject ہے -

مسٹر سپیکر - اتنا وقت تو نہیں ہے -

وزیر مال - اگر مجھے کہیں تو میں ختم کرتا ہوں - لیکن اگر subject کے ساتھ justice کرنا ہے تو مجھے وقت لگے گا -

Mr. Speaker. I will now put the question.

The question is :

> That this Assembly is of the opinion that allottees of State land in the Province under Well Sinking, Tube-well Sinking and Grow More Food Schemes should be given proprietary rights in the lands allotted to them.

(*The motion was carried*).

Next resolution.

INTRODUCTION OF LIFT IRRIGATION SCHEME ON BOTH SIDES OF BALLOKI: SULAIMANKI LINK.

رانا پھول محمد خاں - میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں

کہ اس ایوان کی رائے یہ ہے کہ بلوکی سلیمانکی
لنک کے ہر دو جانب لفٹ اریگیشن سکیم پر
عمل درآمد کیا جائے تاکہ راجباہ نیاز بیگ
راجباہ رکھ اور راجباہ وان میں پانی کی کمی
کو پورا کیا جا سکے -

Mr. Speaker. The resolution is:-

> That this Assembly is of the opinion that Lift Irrigation Scheme be introduced on both sides of Balloki Sulaimanki Link to meet the shortage of water in Rajbah Niaz Beg Rajbah Rakh and Rajbah Wan.

Minister for Irrigation and Power: I opposed it.

✓ **رانا پھول محمد خان** (لاہور - 7) - جناب والا - میری تحصیل چونیاں کو ہندوستان کی نہر سیراب کرتی تھی اور اس کا tail کا علاقہ تین راجباہوں پر واقع ہے یعنی راجباہ رکھ - راجباہ وان اور راجباہ نیاز بیگ - راجباہ نیاز بیگ میں پانی کی کمی پوری کرنے کے لئے گورنمنٹ نے ٹیوب ویل لگائے ہیں جس سے ہماری زمین تھور ہو رہی ہیں - اب وہاں سے بلوکی سلیمانکی لنک جو ہمارے علاقے سے نکل رہی ہے اس سے انہوں نے اس سرکاری رکھ کو ہماری تحصیل میں پانی دیا ہے جس پر افسروں کو مربعے دئیے گئے ہیں لفٹ اریگیشن کے ذریعہ ان کو پانی دیا گیا ہے لیکن ان سو دیہات کو پانی نہیں دیا گیا جو اڑپ رہے ہیں جن کی زرخیز زمین برباد ہو رہی ہیں اور جو تہیہ کر چکے ہیں کہ اگر ان کے پانی کا انتظام نہ کیا گیا تو وہ اس اسمبلی ہال کے سامنے بھوک ہڑتال کرنے پر مجبور ہو جائیں گے - ان کی زرخیز زمین تباہ ہو رہی ہے لیکن افسروں کو نوازا جا رہا ہے - افسروں کو بلوکی سلیمانکی لنک سے پانی دیا جا رہا ہے - بہاول پور پانی پہنچایا جا رہا ہے لیکن جس علاقے کے لوگوں کی زمین اس میں آئی ہیں ان کو پانی نہیں دیا جا رہا - میں جناب وزیر آبپاشی سے گزارش کروں گا کہ وہ اپنے خاندان کی روایت کو قائم رکھتے ہوئے اور خدمت خلق کے جذبہ کو سامنے رکھتے ہوئے ان سو دیہات کی اس تکلیف پر ہمدردانہ غور کریں اور انہیں پانی دیں - کیونکہ اگر آپ دیکھیں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ہمارے خلاف لوگوں میں پروپیگنڈا ہو رہا ہے کہ افسروں کو زمین دی جا رہی ہیں اور ان بنجر زمینوں کو لفٹ کے ذریعہ پانی دیا جا رہا ہے - لیکن ان دیہات کی زرخیز زمین بنجر ہو رہی

ہے - ان کے مویشی پانی کے لئے تڑپ رہے ہیں - اگر ٹیل پر بھی پانی پہنچ جاتا ہے تو ان سے آبیانہ بطور جرمانہ وصول کیا جاتا ہے - ہزاروں روپیہ حکومت ان سے بطور جرمانہ وصول کر رہی ہے - میں اپنے علاقہ کے ایک سو دیہات کی طرف سے درخواست ہی نہیں کرتا بلکہ میں اپنی حکومت سے اور وزیر آبپاشی سے اپیل کرتا ہوں کہ خدا کے لئے ان عوام پر رحم کریں - جو مر رہے ہیں تڑپ رہے ہیں جن کے مویشی مر رہے ہیں - آپ نے وہ علاقہ شاید نہیں دیکھا اس علاقہ کی زمین بڑی زرخیز ہے - لیکن پانی نہ ملنے کی وجہ سے وہ لوگ مر رہے ہیں - ان کی زمینوں کو پانی ملنے کی بجائے بیابان پور جا رہا ہے - وہ لوگ انتہائی مشکلات میں ہیں - اس لئے میں درخواست کرتا ہوں کہ اس قرارداد کو منظور کیا جائے -

مسٹر سپیکر - چودھری محمد نواز صاحب اپنی ترمیم پیش کریں -

Chaudhri Muhammad Nawaz: Sir I beg to move :

> That in the proposed Resolution, between the words "Rajbah Wan" and the full-stop appearing at the end, the words "for the irrigation of lands situated at the tail in Tehsil Chunian" be inserted.

Mr. Speaker. The amendment moved and the question is

> That in the proposed Resolution, between the words "Rajbah Wan" and the full-stop appearing at the end, the words "for the irrigation of lands situated at the tail in Tehsil Chunian" be inserted,

(*The motion was carried*)

رانا پھول محمد خان - جناب والا - چونکہ ابھی وزیر صاحب نے تقریر کرنی ہے اس لئے میری گزارش ہے کہ وقت بڑھا دیا جائے -

مسٹر سپیکر ۔ یہ ضروری نہیں ۔ ممکن ہے ۔ وہ دو منٹ میں ختم کر دیں ۔

وزیر آبپاشی (مخدوم حمیدالدین) ۔ جناب والا ۔ رانا صاحب نے جن تکالیف کا اظہار کیا ہے ۔ مجھے ان اھالیان سے ھمدردی بھی ہے ۔ مجھے ان کے جذبات کا احترام بھی ہے۔ میں نے تو صرف ایک بات سے اس ھاؤس کو روشناس کرانا ہے ۔ جس کے لئے مجھے یہ ناخوشگوار فرض ادا کرنا پڑا ہے۔ اور میں oppose کر رہا ہوں آپ سن لیں ۔ ممکن ہے ۔ آپ مطمئن ہو جائیں

جناب والا ۔ جن تین Distributories کا ذکر کیا گیا ہے ۔ یعنی رکھ وان اور نیاز بیگ ۔ ان میں پانی کی کمی کی وجہ یہ ہے کہ ان channels میں کچھ inherent defects ہونے کی وجہ سے اور کچھ اس کے silt up ہونے کی وجہ سے drawal of channels کم ہو گیا ہے ۔ ظاہر ہے ۔ اس میں مٹی بھر گئی ہے ۔ اور سیکشن کم ہو گیا ہے اور اس کی وجہ سے جو level rise ہوا ہے ۔ تو earlier reaches کے جتنے out-lets ہیں ان کو تو پانی ملتا ہے مگر tail reaches میں پانی نہیں پہنچتا ۔ تو مختصراً عرض یہ ہے کہ ان تینوں channels میں inherent defects کی وجہ سے tail reaches میں پانی نہیں پہنچ رہا ۔ ان لوگوں کی ضروریات کا پورا احساس کرتے ہوئے میں اس معزز ایوان کی اطلاع کے لئے یہ عرض کروں گا ۔ کہ جہاں تک وان کا تعلق ہے ۔ اس Distributory کی silt clearance اس کی re-modeling اور اس کے section کو ٹھیک کیا جائے گا ۔ current financial year میں اس کے لئے رقم دی گئی ہے ۔ اس کی مختلف وقت میں clearance کر کے اس کو remodel کر رہے ہیں ۔ تاکہ وہ صحیح طور پر supplies کا drawal بھی حاصل کر سکے ۔ ہم اس کی silt وغیرہ اور اس کے جتنے associated engineering defects ہیں ۔ ان کو ٹھیک کر رہے ہیں ۔ اسے remodel کر رہے ہیں ۔

رانا پھول محمد خان ۔ یہ بالکل بے بنیاد ہے ۔

وزیر آبپاشی - آپ توجہ فرمائیں ۔ gravity flow Irrigation اور lift irrigation میں زمین و آسمان کا فرق ہے ۔

رانا پھول محمد خان - جرنیلوں کے لئے ہو سکتا ہے۔ ہمارے لئے نہیں ہوتا ۔

وزیر آبپاشی - میں یہ عرض کر رہا تھا ۔ کہ جہاں اس علاقہ کے لئے gravity flow کا انتظام کیا جا رہا ہے ۔ اس حساب سے تینوں channel کی remodeling ہو رہی ہے ۔ Wan Distributory کے لئے رقم available ہے اور اس پر کام ہو رہا ہے ۔ lift irrigation کے مقابلہ میں gravity flow کے ذریعہ اس channel کی remodeling ہو رہی ہے ۔ اس لئے lift irrigation کا demand کرنا مناسب نہیں ہوگا ۔ اور فائدہ مند نہیں ہوگا ۔ بہتر یہ ہے کہ اس سکیم کو implement کر لینے دیجئے ۔ اس کا ابتدائی کام ہو چکا ہے ۔

میاں محمد شفیع - پوائنٹ آف آرڈر ۔ وزیر صاحب نے جو کچھ فرمایا ہے ۔ اس کے متعلق میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ یہ opinion کسی expert کی ہے ۔ ان کی اپنی ہے ۔ اگر expert کی ہے ۔ تو اسے take up کیا جائے ۔

وزیر آبپاشی - آپ کی expert سے کیا مراد ہے ۔

میاں محمد شفیع - expert سے مراد کوئی Chief Engineer یا کوئی اور بڑا Engineer ہو سکتا ہے ۔

وزیر آبپاشی - جی ہاں ۔ یہ expert کی opinion ہے ۔ میں ایسے معاملات کا فیصلہ خود نہیں کیا کرتا ۔ ہمارے جتنے انجینیرز ہیں ۔ اس کا فیصلہ وہی کیا کرتے ہیں ۔ میرا عرض کرنے کا مقصد یہی ہے ۔ کہ lift irrigation کی نسبت اگر channels کو remodel کر لیا جائے ۔ اور gravity flow صحیح ہے ۔

That would be far better as compared to this artificial type of lift Irrigation because then the people will have to face so many difficulties.

بابو محمد رفیق - کیا وزیر صاحب اس چیز پر روشنی ڈالیں گے کہ اگر ان کی وہ سکیم کامیاب نہ ہوئی - تو وہ اس سکیم پر عمل کریں گے - یعنی اگر وہ سکیم اس areas کی demand پوری نہ کرے تو اس سکیم پر عمل کریں گے ؟

وزیر آبپاشی - ان channels میں جو کمی ہو گئی ہے - وہ ان کو remodel کرانے سے دور ہو جائے گی - اب جب کہ channels کو original position میں remodel کیا جا رہا ہے - تو ظاہر ہے کہ کمی نہیں رہے گی - اگر یہ نہ ہو سکا تو alternative methods اختیار کئے جائیں گے -

مسٹر سپیکر - یہ معاملہ کتنی دیر لے گا ؟

وزیر آبپاشی - میں نے عرض کیا ہے کہ کہ main distributory جو وان والی ہے - اس کے لئے provision موجود ہے - اس پر کام بھی جاری ہے - اور اسی financial year میں ہوگا - دوسری channels کا سروے شروع ہے - which means that all the three are in hand. جس کے لئے allocation ہو چکی ہے - اس کا کام اسی سال میں مکمل ہو جائے گا -

مسٹر سپیکر - جن کی surveying کی جا رہی ہے- کیا اگلے سال میں ان کے لئے رقم مختص فرمائیں گے ؟

وزیر آبپاشی - جب سروے مکمل ہو جائے گا - تو اس کے لئے اگلے سال رقم کے علاوہ implementation کی بھی کوشش کی جائے گی -

دیوان سید غلام عباس بخاری - اگر ان کی یہ سکیم کامیاب ہوگی تو کیا lift scheme بند کر دیں گے ؟ (شور)

مسٹر سپیکر - آرڈر-آرڈر- دیوان صاحب آپ تشریف رکھیں -

وزیر آبپاشی - جناب والا - دیوان صاحب نے میری رہبری کے طور پر جو کچھ فرمایا ہے مجھے اس کا احساس ہے - ان کا خیال ہے کہ remodeling

بھی کر دی جائے ۔ اور لفٹ بھی کی جائے یعنی دونوں پر خرچ کیا جائے ۔ اور دونوں پراجیکٹ مکمل کئے جائیں ۔ یہ نہیں ہو سکے گا ۔

Mr. Speaker. I will now put the resolution to the vote of the House.

The question is :

That this Assembly is of the opinion that Lift Irrigation Scheme be introduced on both sides of Balloki-Sulaimanki Link to meet the shortage of water in Rajbah Niaz Beg, Rajbah Rakh and Rajbah Wan and for the irrigation of lands situated at the tail in Tehsil Chunian.

(*The motion was carried*).

میاں محمد شفیع ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ میں دست بستہ عرض کرتا ہوں ۔ آپ نے ہاؤس کا وقت نصف گھنٹہ بڑھایا ہے ۔ اگر 15 منٹ اور بڑھا دیں ۔ تو میرا resolution بھی پیش ہوسکے گا ۔

Mr. Speaker. I have received the order of prorogation.

Minister for Law. Sir, before you read out the order, which you propose to read out, I would like to make a short statement. The order of prorogation, which is about to be read, may not be construed as being an attemp on the part of the Government, not to finish the University Bills, which are pending before this House. The Government is very anxious to see that the Bills are cleared at the earliest possible moment and they will do all in their power to finish the Bills as early as possible. For this purpose the next session of the Assembly is likely to be summoned in the first fortnight of March. The reasons for the advice of prorogation are that this House has been in session for the last about seven weeks and very shortly Eid and Haj, these two auspicious days, are about to intervene,

And there are Bills pertaining to the various Universities also, which require a very careful consideration. As you must have noticed and as you have been often remarking in this House, the amendments have been coming almost every day and nobody can keep abreast with the business in this manner because all Members want to participate in this. They want to contribute in a large measure in seeing that the University Bills are made as good, as beneficial and as effective as possible so that the interests of the student community and the interests of education in this province are looked after properly. I think, therefore, that this little interval is called for. It is on account of this alone that the House has been advised to be prorogued. In the first fortnight of March, Insha Allah, the next session will again be summoned.

Mr. Speaker. I will now read the order of prorogation :

> In exercise of the powers vested in me by clause (1) of Article 73 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan I, Muhammad Musa, Governor of West Pakistan, hereby prorogue the provincial Assembly of West Pakistan with effect on and from the afternoon of 20th February 1969.

So, the Assembly stands prorogued.

(The House was then prorogued)

REFERENCE BOOK
Not to be Issue